

راماین بامیکی

اردو پاشا ناتون کانٹ



ہزاروں ہندوؤں نے اس کتاب کو پڑھا ہے
 اور انہوں نے اس کی تعریف کی ہے
 اور انہوں نے اس کی تعریف کی ہے
 اور انہوں نے اس کی تعریف کی ہے

اس کتاب کی مرتبہ کی ہے

مطبع مشی نول کشور پرنٹنگ پریس
 لاہور

اس کتاب کی مرتبہ کی ہے
 مطبع مشی نول کشور پرنٹنگ پریس

श्री

[illegible]

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ دار فروخت کے لیے موجود ہے جو ہر علمی مہر و
مطلوب ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہو اور اسکے ملاحظہ و معاہدہ سے سائنس دان اصل جاننا
کتب کے معلوم فرما سکے ہیں قیمت بھی ارزان ہو اس کتاب کے ٹیل جج کے تین مہینہ جو ادنیٰ
انہیں بعض کتب بھاشا بھاشا فارسی و انگریز وغیرہ کی درج کرتے ہیں تاکہ میں فہم کی یہ کتاب ہو اس
فہم کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر اولوں کو آگاہی کا ذریعہ بنائی۔

کتب اردو بھاشا

دیوئی بھاشا گوشت۔ کا پو۔ ترجمہ سی۔ بیگوتی اچھا
شیرجہ نڈت سیارے لال۔ پریم اودھ انبار
سنگہ ساگر۔ ترجمہ بارہون سنگہ۔ سری مست
بھاگوت از اس کے مکھن لال کاغذ گندہ
ایضاً۔ کاغذ خانی۔

بھاگوت منظوم۔ از گنگا دوشتر
گنیش بران منظوم۔ از انشی کا دیال فرست
شیو پوران منظوم خیر۔ مع
سورج بران منظوم۔ از لالہ نائک
ایکادشی مہا بھج۔ از لالہ پریم براد
خلاصہ ترجمہ پریم بھاشا گوشت۔ از انشی
سنگہ لال۔

گلہ سنیہ حقیقہ۔ از تم۔ از ہمد بھاگوت
کام کام کتاب ایکہ تانیہ پریم۔ از لالہ پریم
از انشی سنیہ سنگہ۔ از لالہ نائک
ترجمہ پوٹھی چانکا پریم۔ از لالہ بھگوت
رضی نویسن
گیتا ہاشم گنیش پوٹھی۔ از انشی رام سہا

مہا بھاشا۔ از انشی رام
شایاں
راما سن لکھی کرست۔ از دو سہا
کور بواہ منظوم۔ از انشی رام۔ از دو سہا
کا۔ انشی۔

بھگوت۔ از انشی رام
نمن۔
راما سن افق۔ از لالہ نائک
نوا پریش۔ از لالہ نائک
ما۔ کی
راما سن فرست۔ از انشی رام۔ از دو سہا
فرست۔

راما سن منظوم۔ از بھاگوت
جیا کی شیک منظوم۔ از انشی رام۔ از دو سہا
فہم۔
میتا سو سنیہ منظوم۔ از بھاگوت۔
سج بھاس۔ سری کرشن جی کی لکھا
پریم ساگر نشر۔ از لالہ نائک۔ بھاگوت
شیرجہ لالہ سوامی دیال۔

श्री गणेशाय नमः ॥

समायान्ता जाल्मी की ॥

भाषा कृत

परमेश्वरदयाल

गुप्ततारगाङ्गीपू साकिन्नभरवली नत्तो पण्णि डेहमा ॥

رام این بالیک کی بھانسا کہ اپنی ہر دہائی میں ہر دہائی میں
 رام این ایک ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 اور ہر دہائی میں ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 ایک رشی لوگ ہیں ارتھات اس ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 و کام و ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 اور جس طرح سے گنگا جی کا دھارا ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 ہر دہائی میں ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 کہ دیتا ہے ارتھات جس طرح سے گنگا جی کا دھارا ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 لوگوں کو ہر دہائی میں ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 کہ جب گنگا جی کا دھارا ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا
 کر لے اور بالیک جی کو نکال کر لے اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا ہر دہائی میں اور ہر دہائی میں اس کا چار گنا

[illegible]

4634

رامसुं मयि कृपा सा

[illegible]

پارن کو سہ اور داغ نیا اور جب کہ کرنا اور دشمن کو فتنہ دنیا چاہیے اور چلندہ کی رہا کر سہ ہر گز
 دیکھ کر ایک سہ در با ساری سہ راہ را کہ کو شاپہ باغ اہ پر پیش کر چکر سہ و ز سہ در با ساری
 کہ در باریا تب را چنڈر سہ چکر سہ و ز سہ کا نوارن کیا اور پھر گلا دی رچھا کی او سہ ب بنا سہ حکمت ہین
 ارتھات قصہ میر بنا دیا گرن پرا و جوتش پرا و زوکت پرا ارتھات ایک اشکر سہ لے انہا اور
 دھنر پرا کے جان نہ لے او تم ہین اور سا گھنا سہ سہ چہ پرا اور بر جہ کا بجا ر جوا ر جوا
 جہین سہ سہ اشکر کا بجا ر جوا اور سہا سہا سہ چہ سہ کہیم کا نڈ کا بجا ر جوا ر جوا
 آد سو کہیم ہی سہ تیج و ہماری ہو سہ ہین اور سہا سہا سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 سہ
 گن را چنڈر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 اور را چنڈر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 سا و سہ
 را چنڈر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 را چنڈر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 جہ سہ
 اور را چنڈر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 جہ گن کر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 گن دینہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 اسی سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 آند دینہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 طر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 کہنے زیادہ گئی سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ

اور کہدیا کہ جب رام چندر آدینکے تیب ویدینیا اسی کارن سے اندر دھنشن کھانا ہو رام چندر کو
اور دھنشن کو لیکہ بن میں پھر نے لگے اور سب رشی لوگ رام چندر کے پاس آکر رون کے بدھ کے
دراستے پر اتر تھا کہ نے لگے تب رام چندر نے کہا کہ میں اوس بدھ کو کہے اسرون کا بدھ کو روکا
یہ بن لکھ رشی لوگوں کو دھتیرا ہو گئی پرتو سند ہیہ بھی ہو جایا کرتا تھا کہ راکھیں قلعے پر ہے اور
بلوان میں دیکھا چاہیے بدھ میں کس طرح سے جی پادینکے پھر پرتو رشیوں کی سمجھ کر رام چندر
کھنٹے لگے کہ تنوگ کچھ سند یہ مت کرو میں اوس ماروگا یہ کہہ کر دنگا بن کے دھنشن متھان بن ہو جا
بست رشی لوگ رشتہ میں جا کر پھر پرتو میں رشتہ لگے ایک سو پ گوارا دن کی بہن بندر سرور
کام میں رہا دن کر کے رام چندر کے سمیچ میں آگئی اور پھین جی نے ناک اور کان اسکا کاٹ لیا
بڑا نت شکر کہہ کر وہ کھن اور ترہر کہ یہ سب را دن کے بجائی اور پرتو بلوان میں پھینا ایک سمیچ میں
اور رام چندر نے سنگرام کر کے سبکا بدھ کر دیا پھر پرتو ہزار ہا کھنٹے آج ہو نکا بھی بدھ کیا
اور ادن لیے بجائی اور پرتو ارکا بدھ کے مورچت ہو گیا تب مارچ کے میان جا کر کیا کہ تم کو پرتو
مرکا پکر رام چندر کو دور لیجاؤ اور میں ہتیا کو ہرن کو نکا پرتو بدھ مارچ نے مہنہ پرتو ایک بدھ را دن
رام چندر پرتو بلوان میں آگئے ساتھ ہو وہ مت کرو پرتو نہیں لانا اور رام چندر کے متھان پرتو
لیکھ چلا گیا جب مارچ یا ایک کر کے دور لیگیا تب مارچ جانکی کہ ہرن کیا اور را دن کے چا کو مار
سہل کر دیا اور رام چندر ہتیا کا ہرن اور چا کو کا بدھ ہرن کے لگے اور اپنے ہا قہ سے
چا کو کا دگرہ کیا اور بہت سا بلاپ کر کے ہتیا کو کھو جنے لگے اور کھنٹہ کا بدھ کر کے شکر لوک کو
بھیجا اور کھنٹہ یہ بانی بوٹا گیا کہ ہے رام چندر سب رشی کو دشن ختے جانا وہ آپ دشن کی کاچھا
دھیان لکھتے ہی پرتو رام چندر سب رشی کے استھان پہلے گئے اور سب رشی بہت آندہ ہو کر
پہم جگت رام چندر کی پوجا کرنے لگی تب دہان سے رام چندر سینا پرتو گئے دہان پرتو جی
اور پرتو ان جی کے کہنے سے سو گریں اور رام چندر سے متائی ہوئی جب رام چندر نے اپنا پرتو
ہتیا کا ہرن شکر پرتو سے جھارتھ کہ نہایا تب ہرن بھی اپنا پرتو اور اپنا پرتو

جنم دوسری استریوں کی طرح سے جوئی سے نہیں بڑھائی جی تو چھوڑ دینا چاہیے جو جانی جی بھی اچھے کے
ساتھ بن گئیں اور جی سے روہنی چند بان کی استری چند بان کے ساتھ چلتی ہیں اس طرح سے
جانی جی را چند کے ساتھ چلیں اور سترگا ہیر پور پیت پر جان گوہ نام کا گھارہ ہے ہین بہت سی
ندری اترتے گئے اور بھارو جی منج کے استھان سے ہوتے ہوئے چتر کوٹ پر بہت پر چلے گئے اور
را چند و جانی چتر کوٹ پر رہنے لگے نار جی کا چمن جو کہ ستر بالیک جی جذب را چند بن میں
پڑے تو جھڑھتے رشی لوگ بن میں بچہ ستر ہین اسی طرح سے را چند رکھ سے رہنے لگے اور جب اپنی
چتر کوٹ میں پہنچ گئے تب را جہ و ستر جی رام رام کوکہ اور بان پاپ کر کے تیر کر سوگت سے سیر پنا تیا
کر کے سرگ لوک کو چلے گئے اور بہت جی نے انکا ستر دھ کریم کیا اور عبد ساستہ جی اور انیک
رشیوں نے جھڑھتے کو راج دیئے کہ واسطے بہت کما ہر تو جھڑھتے جی نے انکی کار نوین کیا اور را چند
بچہ لانے کے واسطے بن کر چلے گئے اور چتر کوٹ پر پہنچ کر بہت غم سے پراختہ نا کرنے لگے کہ تیر
آپ بھر گیا ہین اور اور راج دیئے آپ اچھوہیا پوری کو چیلے اور راج کیسے مرنے تو رام چند
انکی کار نوین کیا اور اپنی پاؤ کا حضرت کو دیکھ بھجھا دیا کہ میرے چریت کی وہ اور ستر (ہاتر تیر) ہوس
چلے باؤ کچھ سوچ مت کر یہ کہہ را چند رہنے جھڑھتے جی کو پھیر دیا اور جھڑھتے جی را چند کا تیرا ستر
کر کے اور بھیا پوری کو چلے گئے اور رام جی گرام میں اور بھیا کے وچمن بہاں میں تساکر نہ لگے
اور اور بھیا پوری کے لوگ جھڑھتے جی کے پاس آیا کر نہ رہے اور (ہاتر تیر) ہوس
اور پرا دھ کا جہ کر کے اور ستر جگ رشی کو بہم وھام دیکھ بھجھیں ستر جگ (ہاتر تیر) ہوس
اگر تیر من رانہاں پر گئے اور رانہاں تیر من رانہاں جھڑھتے جی را چند کو دیکھا اور رانہاں جھڑھتے
وہ نہیں جی رانہاں کا تھا اور یہ وھنشاں اندر کا اس کارن سے کما جاتا ہو کہ شندون سا رانہاں
جو بہم رام جی کے ہاتھ میں تھا اور بہم رام جی یہ سا رانگ وھنشاں اور مندرک نام کھڑک را چند رکو
دیکھتا کہ تیر کو چلے گئے اور رام چند نے دونوں خستون کو اسلیے جل جن چھینک دیا کہ رانہاں
دیکھتے میں تیر جھڑھتے جی پرتوہ شتر من لوک میں چلے گئے اور رانہاں جی نے اندر کو دیکھتے

131, 132, 133, 134, 135, 136, 137, 138, 139, 140, 141, 142, 143, 144, 145, 146, 147, 148, 149, 150, 151, 152, 153, 154, 155, 156, 157, 158, 159, 160, 161, 162, 163, 164, 165, 166, 167, 168, 169, 170, 171, 172, 173, 174, 175, 176, 177, 178, 179, 180, 181, 182, 183, 184, 185, 186, 187, 188, 189, 190, 191, 192, 193, 194, 195, 196, 197, 198, 199, 200, 201, 202, 203, 204, 205, 206, 207, 208, 209, 210, 211, 212, 213, 214, 215, 216, 217, 218, 219, 220, 221, 222, 223, 224, 225, 226, 227, 228, 229, 230, 231, 232, 233, 234, 235, 236, 237, 238, 239, 240, 241, 242, 243, 244, 245, 246, 247, 248, 249, 250, 251, 252, 253, 254, 255, 256, 257, 258, 259, 260, 261, 262, 263, 264, 265, 266, 267, 268, 269, 270, 271, 272, 273, 274, 275, 276, 277, 278, 279, 280, 281, 282, 283, 284, 285, 286, 287, 288, 289, 290, 291, 292, 293, 294, 295, 296, 297, 298, 299, 300, 301, 302, 303, 304, 305, 306, 307, 308, 309, 310, 311, 312, 313, 314, 315, 316, 317, 318, 319, 320, 321, 322, 323, 324, 325, 326, 327, 328, 329, 330, 331, 332, 333, 334, 335, 336, 337, 338, 339, 340, 341, 342, 343, 344, 345, 346, 347, 348, 349, 350, 351, 352, 353, 354, 355, 356, 357, 358, 359, 360, 361, 362, 363, 364, 365, 366, 367, 368, 369, 370, 371, 372, 373, 374, 375, 376, 377, 378, 379, 380, 381, 382, 383, 384, 385, 386, 387, 388, 389, 390, 391, 392, 393, 394, 395, 396, 397, 398, 399, 400, 401, 402, 403, 404, 405, 406, 407, 408, 409, 410, 411, 412, 413, 414, 415, 416, 417, 418, 419, 420, 421, 422, 423, 424, 425, 426, 427, 428, 429, 430, 431, 432, 433, 434, 435, 436, 437, 438, 439, 440, 441, 442, 443, 444, 445, 446, 447, 448, 449, 450, 451, 452, 453, 454, 455, 456, 457, 458, 459, 460, 461, 462, 463, 464, 465, 466, 467, 468, 469, 470, 471, 472, 473, 474, 475, 476, 477, 478, 479, 480, 481, 482, 483, 484, 485, 486, 487, 488, 489, 490, 491, 492, 493, 494, 495, 496, 497, 498, 499, 500, 501, 502, 503, 504, 505, 506, 507, 508, 509, 510, 511, 512, 513, 514, 515, 516, 517, 518, 519, 520, 521, 522, 523, 524, 525, 526, 527, 528, 529, 530, 531, 532, 533, 534, 535, 536, 537, 538, 539, 540, 541, 542, 543, 544, 545, 546, 547, 548, 549, 550, 551, 552, 553, 554, 555, 556, 557, 558, 559, 560, 561, 562, 563, 564, 565, 566, 567, 568, 569, 570, 571, 572, 573, 574, 575, 576, 577, 578, 579, 580, 581, 582, 583, 584, 585, 586, 587, 588, 589, 590, 591, 592, 593, 594, 595, 596, 597, 598, 599, 600, 601, 602, 603, 604, 605, 606, 607, 608, 609, 610, 611, 612, 613, 614, 615, 616, 617, 618, 619, 620, 621, 622, 623, 624, 625, 626, 627, 628, 629, 630, 631, 632, 633, 634, 635, 636, 637, 638, 639, 640, 641, 642, 643, 644, 645, 646, 647, 648, 649, 650, 651, 652, 653, 654, 655, 656, 657, 658, 659, 660, 661, 662, 663, 664, 665, 666, 667, 668, 669, 670, 671, 672, 673, 674, 675, 676, 677, 678, 679, 680, 681, 682, 683, 684, 685, 686, 687, 688, 689, 690, 691, 692, 693, 694, 695, 696, 697, 698, 699, 700, 701, 702, 703, 704, 705, 706, 707, 708, 709, 710, 711, 712, 713, 714, 715, 716, 717, 718, 719, 720, 721, 722, 723, 724, 725, 726, 727, 728, 729, 730, 731, 732, 733, 734, 735, 736, 737, 738, 739, 740, 741, 742, 743, 744, 745, 746, 747, 748, 749, 750, 751, 752, 753, 754, 755, 756, 757, 758, 759, 760, 761, 762, 763, 764, 765, 766, 767, 768, 769, 770, 771, 772, 773, 774, 775, 776, 777, 778, 779, 780, 781, 782, 783, 784, 785, 786, 787, 788, 789, 790, 791, 792, 793, 794, 795, 796, 797, 798, 799, 800, 801, 802, 803, 804, 805, 806, 807, 808, 809, 810, 811, 812, 813, 814, 815, 816, 817, 818, 819, 820, 821, 822, 823, 824, 825, 826, 827, 828, 829, 830, 831, 832, 833, 834, 835, 836, 837, 838, 839, 840, 841, 842, 843, 844, 845, 846, 847, 848, 849, 850, 851, 852, 853, 854, 855, 856, 857, 858, 859, 860, 861, 862, 863, 864, 865, 866, 867, 868, 869, 870, 871, 872, 873, 874, 875, 876, 877, 878, 879, 880, 881, 882, 883, 884, 885, 886, 887, 888, 889, 890, 891, 892, 893, 894, 895, 896, 897, 898, 899, 900, 901, 902, 903, 904, 905, 906, 907, 908, 909, 910, 911, 912, 913, 914, 915, 916, 917, 918, 919, 920, 921, 922, 923, 924, 925, 926, 927, 928, 929, 930, 931, 932, 933, 934, 935, 936, 937, 938, 939, 940, 941, 942, 943, 944, 945, 946, 947, 948, 949,

[illegible]

اسی پتہ پر اور ہر وار سمیت سرگ لڑکے کو چلے جاتے ہیں جو برہمن لے سکا پٹا کرے تو براہنڈت اور چھتری راجہ ویشی دھنی اور شودر جی ہو جاتے ہیں +

ایلا سرگ سمپت

ناروجی کے بچپن سنکے بالیک جی بہت آئندہ ہو گئے اور بھار دواج من نے اپنے تیش کے سمیت ناروجی کا پوجن کیا اور ناروجی بالیک جی کی اگیا پاکر آکاس مارگ ہو کے برہمن لوک کو چلے گئے اور بالیک جی بھار کر کے لگے کہ کیا کہ دن اور کمان جادون پھر گنگا جی کے تپ سے ہوتے ہوئے ^{مناس} ندی کے سمپ آئے اور بھر دواج من اسی جگہ ٹھہرے تھے بالیک جی کا بچپن ہی کہ ہے بھر دواج من یہ بھی بہت اوسم اور تیرتھ کا استھان ہے اور اس ندی کا جل بہت پاترا اور نرمل ہے اس ندی کو دیکھ کر میرا چہ بہت آئندہ ہوتا ہے سو کلک برہمن میں لیے ہو ہو کو دیدر واشان کا بیلا ہو گیا ہے اور بالکل کا بستر بھی دیدر و تپ بھر دواج جی سے کلے کو رکھ دیا اور بالکل کا بستر بھی دیدر و بالیک جی ندی کے تپ پر پھر نے لگے اور پھر کر کے لگے کہ جان اچھا استھان ہو دوان بیٹھ کر دھیان کر لیا اور ایک استھان پر بیٹھ گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ کر وینچ اور کر وینچ بھی دونوں استری پرش آپس میں کھڑا اور ہمار کر رہے ہیں اور منو ہر پانی بولتے ہیں بالیک جی بہت آئندہ ہو کر دیکھنے لگے اسی بچ میں ایک بیادھا چلا آیا اور کر وینچ بھی کو مار دیا وہ ٹوٹنے لگا اور اس کے سر سے رووہر پنے لگا اور سر پر کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کر کر وینچ اسکی بابا پکرنے لگی اس بھی کارن بنسرا تھا اور تنک پر اسکی چوٹی تھی وہ کر وینچ بھی کا سر ہو کے گن ہو گیا تھا یہ چتر دیکھ کر بالیک جی کو پرا کر دودھ ہو گیا اور یہ شاب کا اشوک اچارن کیا +

मानिवाद प्रनिवात्मगमः श्रावचनोत्समाः॥

यत्क्रौंचमिषानदेकमवधौ काममोहितम्॥

ارتھ اس اشوک کا یہ ہے کہ بہت کال تک تمھاری پرستھا نہ رہے اس لیے کہ یہ کر وینچ کام کر رہا ہو گیا تھا اور غصہ ہے اپرا دھ کر دیا۔ بالیک جی نہایت مسرور میں گن ہو گئے تھے اسی سے

دیتا ہوں کہ جو کوئی یہ رامن سرون کر لیا وہ اس قدر دھرم دیکام ہو کہ پھر باو لگا اور اس چنچلی
میں جب تک ندی اور سورج اور چند زمانہ رہے تھے تب تک یہ راما بن کیرتی آپا جی، سہگی اور
آشیر باد دیتا ہوں کہ کھتا را مچند کی جب تک یہ سہگی نہ نکلتا کہ مرگ اور پانی اور رشتہ اور
چلے جانے کا پر اکرم بنارہیگا اور یہ کہ لو کہ من باں کہو اور وہ سہنگ میری جھنڈا ہو گا
تم بھی جیتے رہو گے یہ کہے ہر جا اشتروہیان ہو گئے اور بالیک، جدر، پشہ، رچہ، بہت آئے
ہو گئے کہ چورا مچند کی کہ پچاس اور پندرہ تو اسے پیش ہارے ہوان کاچہ آئے کہ اے
گنن ہو کہ بار بار کان کہنے لگے اور کہنے لگے کہ وہ سہنگ ہاراجھا کہ وہ را مچند کی ہر ہرنا کہتا
کہنے کے لیے ہونی جو اور اس اشلوک کو چلیو لوگ، جھی کان کہنے لگے اور بالیک کہ جو کہ تھو
کہنے کہتے آجیاس ہو گیا اور جو ایک تھو اشلوک نارو جی کہ کہنے کہنے تو بہ شاہ کہ نارو جی
ہوئے نہیں ہین بالیک جی نہ کہ ہین اور یہ اشلوک را مچند کی ہر ہرنا ہوان جی ہین
بڑھانے والے ہین اور سرورنا اور کتا دو لون کا جس ہر ہتھا اور بالیک راما بن کہ اشلوک کہ
پوہ ہین بہت سے کا بہ ہین کسی کہ اور کسی کہ انت اور کہ ہین ہین ہوان جی اور
یہ بالیک راما بن آو اور انت اور ہر ہین سب پایا اور کہہ دایک ہوان بالیک جی کا جین ہو کہ نارو جی
اور ہر ہان جی کہ اپیش سے یہ کہتا کہتا ہوں کہ

دوسرا سرگ سہاپت

بالیک جی نارو جی اور ہر ہان جی کہ اپیش سے سب اشلوک نہ کہ اور کہ پوہ جی کا جی شلوک
اور ہر ہان کہ کہ ہر ہان تو یہ کہ دیا ہو کہ یہ کہتا چارو پدارتھ کی ونا ہو تب ہر ہان کہ کہ ہر ہان
کہتا کہون شان اور پوہ جا کہ کہ کاسن پر پھیر گئے اور دو لون ہاتھ جو کہ را مچند کا دھیان
کہنے لگے کہ را مچند را اور جانکی جی اور پھین جھرت دتر ہون دراجہ دتر ہون کو سلا آو اور ہر ہان جی
کہتا کہی جا رہے جب دو لون نیر نہ کہ کہ اچھی طرہ دھانا دتھت ہو گئے تب را مچند کہ آئے
ہر کہ گنن کہنے لگے اور چارون بجائی اور ستیا جی کہ بھی دیکھ گئے اور ام چند کہ چلیو ہون

کوس خ کو کوڑھا دیا اور بھینا کا مہاج بھی سکھلا دیا اور کہا کہ ہم کس اور لوہ پڑی یہ پو اور سکھ دیا ایک ہی
 اور کان کرنے میں بہت پر پو جو اور سا قون سہ سے یہ رامائن گنگن ہوا اور بنا ورننگ ماسج کے ساتھ
 بھی گائے کے جوگ ہوا اور اس رامائن میں دوسرے میں انجھاٹ کر دیا۔ دوسرے گائے۔ دوسرے گائے۔ دوسرے گائے۔
 دوسرے گائے دوسرے گائے دوسرے گائے دوسرے گائے دوسرے گائے دوسرے گائے دوسرے گائے دوسرے گائے
 اور دوسرے بیدیاں دوسرے بیدیاں دوسرے بیدیاں دوسرے بیدیاں دوسرے بیدیاں دوسرے بیدیاں دوسرے بیدیاں
 راجندر کا ایسا سروپ تھا ارقھا جس طرحے دربن میں ایک سروپ دکھائی دیتا اور اس طرحے اچھا
 اور کس اور کو ایک پر تیتے ہوتے تھے اور دونوں بھائی نے اس رامائن کو کھنڈہ گھوڑا لیا تھا اور
 رشیوں کی سبھا میں جا کر گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے
 کھنڈہ کر میں رہتا اور ہر مہینہ گھلاتا اس لیے کس اور کو کو رشی بھی کھنا چاہتا تھا اور کس اور کو پر بھی
 بھی کھنے کے گائے لگے اور دونوں بھائی پڑے ہوتا اور بھائی گائے ایک دن رشیوں کی سبھا میں
 ایسا گائے کیا کہ رشی لوگ بہت آندہ ہو گئے اور کس اور کو کی پرستہ کر دے لگے اور بچا کر کیا اب بالک بھی
 استھان پر چکر ان بالکوں کا گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے
 چلے گئے اور دونوں بھائی گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے گائے
 اور دونوں بھائی کی پرستہ کر دے گئے اور کس اور کو کی پرستہ کر دے گئے اور کس اور کو کی پرستہ
 اور شرمین گائے ہیں اور نہ رشی را سواک اچان کرتے ہیں اور یہ بھی کھنے لگے کہ راجندر کا چم اور
 بن کا جانا اور راون کا بدھم لوگوں نے انہی انہی آنکھوں سے دیکھا اور جدب وہ سب چتر
 بھول گئے تھے وہ سب ان دونوں بالکوں نے بھتا رتھ اسمرن کر دیا جیسے وہ سب چتر آج ہی
 ہو رہے ہیں رشی اچھج کرنے لگے اور یہ بات تو لوگ میں پرستہ ہو کر جب کسی گائے والے کی کوئی
 بڑائی کر دیوے تو دونوں میں بڑھتا ہوا اور کس اور کو اپنی پرستہ کر دے گئے رشیوں کی سبھا میں
 کرنے لگے اور رشی لوگ بہت آندہ ہو گئے اور کوئی رشی اپنے پانی پیچے کا پا تر اور کوئی بالک کا بستر اور
 کوئی مرگ چھالا اور کوئی جیوا اور کوئی مچھ کا کر دھن اور کوئی جانا باندھنے کی رشی اور کوئی

اور بائزن کا بھیجنا جانکی جی کے اور دیش کے لیے اور ہنومان جی کا سندر انگس کر کے لٹکا میں جانا اور
 جانکی جی کا دیش و جانکی جی کا بھانا اور کانا دنیا جانکی جی کو اور اچھینو لکنا تراس میں نیا جانکی جی کو اور
 کاسو پن و جانکی جی کا چڑھاس کانا دنیا ہنومان جی کو اور نشت کرنا اسوک بانکا ہنومان جی کا اور چھینو
 مارنا اور باندھا جانا ہنومان جی کا برہما ستر سے اور راون کی سجھا میں جانا اور لٹکا کا جانا اور پھر
 جانکی جی کے پاس جانا اور چڑھاس لیکھ چھپر سندر اس پار آنا اور راجندر سے سب ترانت جانکی جی کا
 کرنا اور راجندر کا سندر کے تھ پر پانہی سیدناں کے سمیت جانا اور سیت باندھ کر لٹکا میں جانا اور
 پھیکھ کر کا بلنا و راون و اندر جیت کو نبھ کر اور اچھینو کا بدھ اور پھیکھ کر راج ویک جانکی جی کا لانا
 اور پھیکھ کر سب پشپ بجان کا ملنا راجندر کا اسی پر چھپر ہجو بدھیا پوری کا پرستھان اور پھر وراج سکر
 استھان پر آنا اور ہنومان کو بھیج دینا تندی گرام میں بھرت کے پاس راجندر کا راج اور سب کی جانا
 اس پر لے آتھان پر جانکی جی کا تیاگ اور کو وکس کا چتر سب دھیان میں دیکھ گئے ۛ

نیراسرگ سماپت

جس عمر رامائن باللیک جی نے بنائی اس سے راجندر راج کرتے تھے اور ستیا جی کا تیاگ ہو گیا تھا
 ارکس لک کا بنیم بھی ہو گیا تھا اور ناکا رامائن بنا گئے اور چوٹیں ہزار اشلوک اور پانچ سو سرگ
 پر بندہ کیے و بالیک جی اپنے میں میں بجا کر نہ لگے کہ جذبہ رامائن تو میں بنا گیا پرنت کوئی نہیں بدھیا
 اور ملنا کہ اس رامائن کو اچھینو پوری جا کر راجندر کی سجھا میں سنا اچھینو سچا کر لیا کہ اس کو تو بڑا
 بڑھان میں ہی سچ میں کس کو دونوں بھائی آگئے اور بالیک جی کے چرن پر گر پڑے اور کہا کہ ہے
 بالیک جی اس کتھا کو ملو کہ راجندر کی سجھا میں سنا دینگے تب بالیک جی بجا کر نہ لگے کہ یہ تو دونوں
 بھائی راجندر کے تھے میں اور بڑے دھرم گمیدہ جس نے ہنومان اور گانے میں ہر اور تال بھی یہ لوگ
 اچھی طرح جانتے ہیں اور میرے استھان کے رہنے والے ہیں بہت لوگ تو ایسے ہوتے ہیں کہ ایک دفعہ کی
 بات سنی ہوئی قبول جاتے ہیں اور بہت لوگ تو ایسے ہوتے ہیں کہ بات ایک دفعہ سن لیتے ہیں وہ کچھ بھی
 نہیں سمجھتے اور ان لوگوں کو یہ بھی بڑھا چکا ہوں یہ سب بجا کر کے اس رامائن کو بالیک جی نے

ہون کی لکڑی اور دھکیر کرائے کا ہاتر اور کوئی گولہ لکڑی کا پتھر اور کوئی کندیل اور کوئی لنگوٹ دینے لگا
 ارتھات جو جو بیٹو جسکے جسکے پاس تھی سب کس اور کو کو دیدی اور جسکے پاس کچھ بھی نہیں تھا وہ اس پر باد
 دینے لگے کہ بہت کال چر خور ہوا اور نہ تو تھ تھا نہ لاس نہ تھا نہ ہر پرب آشیر یاد دیکر بار بار پرتشٹا کرنے لگے کہ یہ کائنات
 سب لوگ بہت پریم سے گان کر رہے اور یہ کتنا گمانے ہی سکے جو گ ہی اور یہ بھی آشیر باد دینے لگے کہ راجندر کا جتر
 ابوبل کاٹھ ہانے والا ہی اور بکا منور تھ سبز کونے والا ہی اور حسلر جسے دودھ سے مٹھن کیے گئے تھی کالاجا
 اسیدر جسے مالک بک جی نے دودھ روپی پریدر شاستر سے گھرت روپی رام جتر کو مٹھن کر کے نکالا ہی اور
 رتی لوگ چھ لپٹے پٹے استھان پر چلے گئے اور کس و لو رشیوں سے برائی پاکر گانے لگے تہ اجدو دھیا پوری
 میں چلے گئے اور گلی گلی چھ چھ کر گانے لگے اور بہان اجدو دھیا پوری میں پرستہ ہو گئی کہ وہ بالک بڑے
 گانے والے اس پوری میں آئے ہیں اور راجندر نکا کر کھیل کھیلے تھے ان بالکوں کو دیکھ کر آندہ ہو گئے اور
 ساقدار اجدو دھیا پوری لیے آئے اور اپنی بھای میں بھال لے کر پورکب تنکار کیا
 راجندر سوہن کے سنگھاسن پر بیٹھ گئے اور رشتری اور بھائی لوگ بھی بیٹھ رہے تھے اسی سے
 راجندر بالکوں کو دیکھنے لگے اور بچا کر کہہ لگے کہ یہ دونوں سندروپ والے ہیں اور سرن جی کھنچ
 اور بھرت جی راجندر سے کہنے لگے کہ ان بالکوں کا ج سوریج کا ایسا معلوم ہوتا ہے یہ بد کون ہیں
 راجندر کہنے لگے کہ یہ دونوں بالک بڑے گانے والے ہیں یہ نکا راجندر نے گان کرنے کی اکیا کس اور
 کو کو دی تب دونوں بھائی اکیا پاکر گانے لگے مدھری مدھری بالی اور پیٹھے پیٹھے سرایا رن نے ہو گئے
 اور بیٹا بھی بجانے لگے اور تھے سرفروا دیان موجود تھے کس و لو کا گان سن کر کے آندہ اور کہہ ہو گئے
 اور سب کسی کے روم روم کھڑے ہو گئے اور کس و لو کی پرستہ کرنے لگے اور راجندر کہنے لگے کہ
 بھاسکے لوگ جاپ یہ دونوں بالک اس پر پرت جو بھین راجہ لوگوں میں ہوتے ہیں وہ سب بھین
 من شہون میں دیکھ پرتے ہیں اور یہ دونوں بھائی معلوم ہوتے ہیں اور ان لوگوں کا گان
 سن کر ہکو پری بھوتی ہو گئی اور جتر کا ہرا ہماری پرتا پرتی ہے یہ بھین راجندر کے کہہ سے سبک و لون
 بھائی بہت آندہ ہو گئے اور بھرت کائے لگے

گناہ ہو کر مجھ تل میں گھر پڑے تھے آنکھ بھی نہیں مارتے تھے اور ہنگام میں ہو کر سے نہ جا کر
 دوسروں کو شکر رہتے تھے اور جب جب اپنا کرتے تھے تب تب اسے اور بلوان تھے کہ کپڑے اور
 بچیاں لڑکے بدھ کر دیا کرتے اور انیک بیروہا تھی اس لئے رہتے تھے کہ ایک پیش گیارہ ہزار آئے کہ
 پہاڑ سے کر دیا کرتے اور اسے اپنے لکھ کر سچا لیا کرتے کس دلو کا چین ہو کہ اہو و عباد کے تھے اس نے
 اور تہہ پیش تھے سب کے سب سنا رہے تھے روپہ الے اور سوچ اور باتیں اور پڑے بلوان تھے
 اور دوسروں کوئی نہیں رہتے تھے اور اتر اتر بہمن میں وہ سنا رہے تھے جانے والے اور یہاں کہیں اور
 سنا کی یہ دنیا سے کے پڑے تھے وہ اسے اور سب پورا باسی لوگ جتنی جتنی سامنے تھے وہ وہ وہ
 دان کا کرتے تھے اور سب کوئی ست چین تھے اور انک رشی و سادھو وہاں رہتے تھے اور
 جتنے پیش اہو و عباد باسی ہوں سب پوجیہ اور حالتا میں

پا پھوان سرگ سہا پت

کس لو کا چین ہو کر اچھا کہ نہیں میں راج و سر تھوڑے دھڑاتا دھڑکتے ہیں ہوں اس لئے
 ہوئے اور راج و سر تھو کا سب سب کوئی دیکھ کر مہم ہو گیا کرتے اور پر بادگ کہتے تھے تھے
 اور جہے اندر اس میں اندر راج کرتے ہیں اس طرح راج و سر تھو راج کہتے تھے اور جہے
 نفس راجہ کے راج چھڑے تھے سب کوئی سو کا کم کرتے والے اور وہاں تھے اور ہوں جہے
 اور کوئی دیکھا اور دیکھا ہی نہیں تھے اور ہوں کہ لوگوں میں ہوں اور کانی کوئی نہیں
 اور کوئی کھرج نہیں تھا اور نہ تک پیش ایک نہ تھا ایک کہتے لوگ بنا ٹھیک کہتے نہیں
 کرتے تھے اور سب سب کہہ دیتے تھے اور ہوں لوگ نہ تھے گھر گھر میں کرتے تھے اور
 چھدر کوئی نہیں تھے اور تھاتہ بھی ہوں نہ تھے اور کوئی استری لکھ نہ تھیں اور تھات لکھ
 جتنی جی دوسرے پیش کا پرنگ نہیں کرتی تھیں اور کوئی بکول تھری نہیں تھیں اور تھات ہوں
 استری دوسرے پیش سے تیر نہیں جناتی تھیں اور بہمن لوگوں کا یہ کہہ تھا کہ یہ دشتا تیر تھنا
 پڑھنا اور دان کہتے تھے اور دان لیتے تھے اور تیر کے لینے سے بہت دشتا تھے اور تیر کہہ جب

پرتابی راہ لوگ ہونے آئے پرتو راہ و سرخہ نہیں پرتابی اور کیرتی واسے ہوئے اور کیرتی کا
 بڑے بڑے جہاز لگے ہوئے تھے اور پرہے سب شے لگے تھے اور غیبی دکانداری کے لیے کلنی تھی
 اور چکر کاری کرنے واسے کارگراں ایک رستہ تھے اور ہندی جن بہت بستے تھے اور سدا کال گرہ سننے کے
 جاتے تھے کسی کارگراں گرہ نہیں رہتا تھا اور بہت ادھی ادھی اندی اور سب گھر گھر دھجائی کا سہارا
 تھے اور نوپشت بہت بہت تھے اور پسیوا اور بھانڈ بھی بہت رستہ تھے اور سیر کرنے کے لیے گھر گھر
 باکا ارتھات خانہ باج لگے ہوئے تھے اور اہم کے کچھ بہت لگے تھے اور انیک برکچہ سال کے اجدو دیہا کے
 جادوین طرح کے مائیں تھی کہ تر کا گند زفین تھا اور ناقصی و گھوڑا و بیا گھر گھوڑا و گدہ بہت تھے
 اور پتھی میں پتھن راہ تھے سب اجروہ باپوری آگرہ راہ و سرخہ کو درت ارتھات کوڑی
 دیا کرتے تھے اور دو سر و دو سر و دو سر کے سودا گر انیک بیوپار کے لیے بستے تھے اور دو تو نکلے اور
 راہ کے مندروں میں انیک برکچہ کے رتن جڑے ہوئے تھے اور بہت ادھے ادھے گرہ تھے اور
 استر لین کے ساتھ ہمارا اور کرہ آگرہ کے لیے اکانت میں گرہ بنے ہوئے تھے اور گھوڑوں میں لال
 اور اجل برن اور کاسل برن و ریت برن کے پر تھل لگے تھے اور سوہن بھی جان تھان لگا تھا
 اور کھانٹ سب بہت بیچ بن بننے ارتھات بہت کھن تھی۔ اور روز روز آدمیوں کی
 بھیلاری اٹھتی تھی کہ سب کے دوسری دوسری گلیوں میں چلنے کی جگہ نہیں ملتی تھی اور
 دھن و دھان سے سب کوئی یہ پورن تھے اور جھلے سے ادھک کارس میٹھا ہوتا ہو و سیاہی سر
 واندازہ دیکھ کر کابل میٹھا تھا اور دن بھی وینا اور نو بہت آدمیابا سدا کال اور روز روز
 سما کرتا تھا اور گھر گھر سواری کے لیے تھوڑے تھوڑے کس لوک تھیں کہ اوپر چبہ بھنڈائی کی ہی
 وہ تو علیا ہی سے تھی پرتو راہ و سرخہ کے راج میں جو جو بستہ تھیں ہوا وہ یہ کہ راہ و سرخہ
 بڑے بڑے پرتو راہ پریش کو بلایا تھا اور راہ و سرخہ خود اور بیرگ سنگرام بدیا میں بڑے
 بروین تھے اور سنگرام کے سے میں جس بیر کے ماما اور پتا نہیں رستہ تھے انکو اس کارن سے
 نہیں ہوتے تھے کہ نہیں ہو جاسے اور کا در پرشون کو بھی نہیں مارتے تھے اور جو پریش

راجہ دسترخ کے یہاں وہ ہیکار کے منتری تھے اما تہ وہ دوسرے باس برقی اما تہ کہ کہیں
 جو نام راج بھکر کا لکھا اور دوسرے منتریوں کا سردار اور باس برقی ہیکار کہتے ہیں جو سد کال
 راج دربار میں آتے ہیں اور اٹھ منتری بہت گمان اور بدمان تھے اور نام انکا یہ ہی دھڑا۔
 بنیت۔ بچو۔ سوہنتر۔ سوہنتر۔ دھرم پال۔ اکوپ۔ شہنشاہ۔ اور چہریش راجہ ریشی تھے اور
 یہ دھرم کا آبہ نشی کیا کرتے تھے اور نام انکا یہ ہی۔ گوتم۔ کسپ۔ جالبانی۔ سو جلیہ۔ مارکندے۔
 کاتیا سن۔ اور یہ لوگ ٹہرے سے میدان تھے اور سب کوئی سیل مان اور لوہی اور کرودھی اور
 کوئی نہیں تھے اور سب کوئی اپنی اپنی ٹہری کی چھیٹھا کرینے والے تھے اور راجہ کا کاج شدھرت
 ہو کر کیا کرتے تھے اور کراہت۔ کہہ کر اگیا شاستر کے پرودہ کرتے تو اسکو یہ کہند کہرتہ تھے اور
 سچا میں بہت نر بانی دوتے تھے اور ڈھرتے تھے کہ کوئی بانی افوج نہ کہہ۔ یہ نہ کل جاوے اور
 راجہ دسترخ کے راج میں دھرم شاستر کی بدھی سے ہزار ہوتا تھا اور تھا۔ جو کہ راجت تیرتے بھی کوئی
 اور اور ہزار سے تڑا مکا ڈھو جابا کہ یا تھا اور تیری لوگ ایسا ہی منتری دیکرتے تھے کہ راج اور دھرم کی
 بدھی اور اور لوگ نگر ام میا میں پڑے پڑے تھے اور منتری لوگ بڑے گمان تھے اور سب کوئی

کرت کرنا جگ آو گیا تو ایک راجہ دسترخود ہوئے جب تین ہن تہینا ہو جا رہے تھے اور تیر نہ ہوئے تب
 بے بہا نگر کے پر سرنگی رکھ ہوئے اور سدا کال بن میں باس کر کے تپا کر نیگے اور کسی پور دنگ میں
 پرویس نہیں کر نیگے اور نہ کسی فحش کو دیکھینگے اور اپنے تپا کے پر م جھکت ہوئے و برہہ جاری ہوئے
 اور بیاہ ہو جانے پر بھی برہہ جاری رہینگے اور اکن ہوئے ہوئے اور ایک راجہ روم باداگان میں
 بڑے سے تیج دھاری ہوئے اور راج کرم اپنا جھول جائینگے اور راج نیت میں یہ لوگ ہر جہاں راج نیت
 نہیں جانتا اور اس کے برو دھ کرم کرتا ہی اسکے راج میں اکال پرتا ہی اور جل کی برشت نہیں ہوتا سو
 راجہ کے یہ جا لوگوں کو بڑا بھاری کشت ہوگا اور ان کے ہون چھڑھاتے بہت سریت ہوئے اس
 راجہ روم پاؤ کو بڑا بھاری کلیدش ہو جائیگا اور برہہ ہون کو بلاوینگے اور اپنا برہنا نشتا کلیدش کا ان
 لوگوں سے کہینگے کہ ہے برہہ لوگ آپ لوگ تو شاستراور برہہ سب جانتے ہیں سو ایسا کوئی آپ
 بچا کر بھیجیے کہ آپ ہمارا نشت ہو جائے اور پورا جا لوگوں کو بھی سکھ ہو جائے تب برہہ لوگ بچا کر نیگے
 اور اپدیش کر نیگے کہ ہے راجہ کنیان دان بہت اوقم ہی سو آپ سرنگی رشی کو بلا کر ساتا اپن کنا کو
 دان کہ دیجیے اور اپنے گرہ پر بلا کے منکارا اور پورا جائیے تب آپ کو اور پورا جا لوگوں کو آند ہو جائیگا
 تب یہ بانی برہہ نون کی شک خیتا میں ہو سکے بچا کر نیگے کہ سرنگی رشی تو بڑے مہاتما اور ریشی اور بھاری
 ہیں اور سدا کال بن میں رہتے ہیں ہمارے گڑھ پر کس طرح سے آسکتے ہیں سند گمارا سجن ہو کہ
 راجہ روم پاؤ یہ خیتا کر کے اپنے برہہ ہوت لوگوں کو بلاوینگے اور سرنگی رشی کو بلائے کہ لیے برا تھنا
 کر نیگے تب برہہ ہوت لوگ کہینگے کہ ہلوگ نہیں جائینگے ہلوگ بے بہا نگر رشی اور سرنگی رشی سے
 بہت ڈرتے ہیں کہ کرو دھ کر کے شاپ دیو نیگے کس واسطے کہ وہ لوگ برہہ جاری ہیں کنیا دان
 کس طرح لیو نیگے تب یہ شک راجہ ہون اور برہہ ہوت لوگ بھی ہون ہو جائینگے اس سے سب کسی کو
 بڑا بھاری کشت ہو جائیگا تب پھر برہہ ہوت لوگ یہ بچا کر کے کہہ نیگے کہ آپ آپا سے کوئی دوسرا کہھیجیے
 ہم لوگ نہیں جائینگے سو منت کا بچن ہو کہ ہے راجہ دسترخود راجہ روم پاؤ جیسو کو بھیجا سرنگی رشی کو
 بلاوینگے اور اپنی کنیان کو دان کر دینگے سو ہے راجہ اس سے سرنگی رشی راجہ روم پاؤ کے استھان

جگہ میں پناہ پائے اور دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جب کوئی شخص کم کرنے پر تہہ پہنچا تو
 تو ایت ہی کہ پہلے ہی سے پائے اور تہہ پہنچا اور جب تک جگہ کی ساتھی نہ ہو جائے تاکہ کسی
 یہ کار سے کسی کو کوئی دیکھ نہ پائے تو جگہ نشٹ ہو جاتی ہو اور برہمہ را کھس لوگ شجہ کرم
 اور جگہ میں اوسیدہ پادھا ڈالتے ہیں اور برہمہ را کھس لوگ کہتے ہیں کہ جو برہمن حد پید اور شاستر
 تو پڑھتے ہوں پڑت جھگڑتی سے کھ ہوں تو وہی برہمن برہمہ را کھس ہوتے ہیں اسلئے اسکی شاستر کی
 آپا سے کر لیا و سے اور جو پڑش میں کام کرنے کے جوگ ہوا اسکے تعلق کیا جائے تب یہ شکر شستری لوگوں نے
 کہا کہ ایسا ہی ہوگا اسکے بعد جتنے رشی لوگ اور دوسرے لوگ جو موجود تھے راجہ کو آشر بادور بنے لگے
 کہ ہے راجہ منور تھ آپ کا سترہ ہو یہ سب آشر بادور دیکر رشی لوگ تو چلے گئے اور کہہ دیا کہ جس دن
 آپ ہم لوگوں کو بلاوینگے اسدن اوسیدہ ہم لوگ آوینگے اور جگہ کر اوینگے اور راجہ نے سکون شکار پر
 بار لیا خدا اور اپنے شتر لوں کو اگیا دی کہ تم لوگ دیکھنے رہنا کہ کسی پر کارا شدہ کم نہ ہونے پاوے
 کسوا سٹلے کہ جو جگہ کر آتا ہی اور کہتا ہی دونوں کی پانی ہوتی ہی سو یہ سب بچار تو آپ لوگ جانتے ہیں
 سو آپ لوگ بھی جانیے اور پرتھ کال آپ لوگ اپنی لپٹا دھرم شاستر کی لیتے آئیے بنکھ سہا کی
 چلے گئے اور راجہ دسرتھ اپنے گھر میں جا کر اپنی نیشک سے جگہ کی بدھی بچار نہ کرنے لگے کہ بعد
 راجہ اپنی شتر لوں کو اگیا دینے لگے کہ میرا بچار جگہ پر ابھیہ کہنے کا ہی تھو کہ آج ہی سے میرا پناہ
 شدہ نہ کہنا اور کوئی اسجہ کم نہ ہونے پاوے یہ بچن راجہ دسرتھ کے تھ سے سکے را نیان آئند
 ہو گئے اور سب کی سب کمل کے سادہ بن گئے ہو گئے

آٹھواں سرگ سمایا

راجہ دسرتھ سو شتر کو اکیلے میں بلا کے کہنے لگے کہ آپ لوگ اور سب شیون کا بچار تو کیا
 تھ کر گیا کہ جانیہ کیجا و سے سو آپ شتر تھلائیے کہ کیا کیا جاسکے تب سو منت کہنے لگے کہ پھر راجہ پور
 لیکھ ہوا اور میں سن چکا ہوں اور ایک سحر میں بھی برہمہ لوگ میں گیا تھا اور سنت لگا رہا اسنے
 تیا سے لیتے تھے اور اس برہمہ سمجھا میں انیک ششی لوگ بھی بیٹھے تھے اور منت لگا کر تھانے لگے

اشنان کرنے کے لیے سرنگی رشی چلے آئے اور دیکھا کہ سندر بندہ سرور پانی ستریاں بھونچ رہا تھا۔
 اور بڑھری بڑھری بانی سے کان کر رہی ہیں یہ دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور سب بیویاں پوچھنے لگیں کہ
 تم کون ہو اور اس بن میں کس طرح رہتے ہو اور کس کے تیر ہو اور کہا غماز نام ہو کس اور لو کا بچن ہو
 راہنڈ کی سچا میں اور منت گمار کا بچن ہی برہمہ سچا میں اور سو منت کا بچن ہی راجہ ورتھ سے
 کہ شرنگی رشی نے ایسا روپ کہیں دیکھا بھی نہیں تھا دیکھ کر بہت آئندہ ہو گئے اور اپنے من میں
 بچار کرنے لگے کہ ہر ملک سندھ میں ایسی شرٹی بھی ہو یہ بچار کر کے کتنے لگے کہ بے بھادنگا تیر ہو
 اور سرنگی میرا نام ہی اور کرم میرا تپا کرنے کا جو سو سب سندر روپ والی اس جگہ سے تھوڑی
 دور پہ ہمارا استھان ہو تم لوگ میرے استھان پر چلو میں سبکا پوجا اور شکار کر ڈنگا منت کا
 بچن ہو کہ سرنگی رشی تو برہمہ گیارہ تھے اور ایسے برہمہ گیارہ میں لین ہو گئے تھے کہ گنگو تیری
 اور ریشیش کا بچار نہیں تھا اور بیوا لوگ تو رشی سے یہ بانی سکڑا میں میں بچار کرنے لگیں کہ یہ
 ہم لوگوں کو اپنے استھان پر چلنے کو کہتے ہیں اور ان کے پیادہاں بیٹھے ہونگے یہ بچار شکر شرنگی رشی
 بھگت کرنے لگے کہ تم لوگ چاہو پناہ ہمارے دو چار دن سے کہیں چلے گئے ہیں اور اسی کارن سے چوتھا
 اور اس رہتا ہوں سو تم لوگ اسی چلتی جاؤ یہ شکر بیوا سب بہت پرکھت ہو گئیں اور سندر بندہ
 پھل ہاتھ میں لیکر منہ ہر بانی سے کان کتی ہوئی چلیں اور سرنگی رشی کے استھان پہنچیں
 اور سرنگی رشی بن بچہ کا تیر توڑ توڑ کے لائے اور بچا دیے اور بہت پریم سے شکار کر کے اسی
 پتر کے آسن پر سکو بٹھال دیا اور ارگھ پاؤں دینے لگا اور پھول بھی چڑھانے لگے تب بیوا لوگ
 یہ پوجا اور شکار دیکھ کر بہت آئندہ ہو گئیں اور اپنے من میں بچار کرنے لگیں کہ یہ تو اچھے بھولا
 اور بیوا اس ہو گیا کہ یہ تو اویسہ چلینگے اور انہیں سے ایک بیوا نے ایک پھل رشی کے ہاتھ میں دیا اور
 کہ اسکو آپ بھوجن کیجیے اور رشی تو بن پھل کے کھانے والے تھے اور یہ پھل راجہ کی بانگ کا بہت
 تھا بھوجن کر کے بہت پرکھت ہو گئے اور بیوا لوگ نرت اور نگان کرنے لگیں اور دوسری بیوا
 اپنے اپنے دگ سے اس پر کرنے لگیں اور رشی نے سمجھا کہ یہ بھی کوئی اہم پھل ہی ہے اور بیوا لوگ

موجود ہیں اور سرنگی رشی تو آپ کے داماد بھی ہیں اور داماد اس کارن سے ہیں کہ راجہ روم پاد
آپ کے منتر ہیں تو منتر کی کنیا اور منتر کا داماد اپنی ہی کنیا اور داماد کہلاتا ہے سو یہ راجہ روم
سرنگی رشی کو ادسیہ بلواسیہ اور ادسیہ پتر ہوگا پتر مونی کا آپاسے دوسرے پرکار سے کوئی نہیں
معلوم ہوتا ہے کس اور کو کا بچن ہو کہ راجہ یہ سب برنانت سنگر سو منٹ سے کہنے لگا کہ ہر سو منٹ
بسیوا لوگ سرنگی رشی کو کس طرح سے بٹھا کر لاؤنگی ؟

نوان سرگ سماپت

تب سو منٹ کہنے لگے کہ وہ کتنا جو پہنچے آپ کو اور پڑناتی ہو وہ تو آپ سے اکیلے ہیں کئی اب
سجھا میں کہہ نکالے کہ راجہ دستم اور سو منٹ سجھا میں جا کر بیٹھے گئے اور سو منٹ کہنے لگے
کہ ہے راجہ جبر پ پر وہت اور منتری لوگوں نے راجہ روم پاد کو جو اس دیکھا برنوتو یہ آپاسے
بتا دیا کہ سرنگی رشی تو سدا کے جنگل کے رہنے والے ہیں اور کیول بید شاستر جانتے ہیں اور پ
کرتے ہیں اور استری بھوک کا شکہ کچھ بھی نہیں جانتے ہیں سو یہ آپاسے ہم لوگ بتاتے ہیں کہ
بہت سی ناو پالو جاوین اور اپر نشپ اور سندہ سندہ چل کے بر کچھ لگائے جاوین اور سندہ
سندہ سوب والی بسیوا بلانی جاوین اور اسی ناو پر چڑھ کر سرنگی رشی کے استھان پر جاوین
اور لکھا کہ سرنگی رشی کو لے آوین اور ان سجھون کو یہ بات سکھا دیجیائے کہ جب سجھا کر
سرنگی رشی کے پناو مان پر نہ رہیں تب جانا نہیں تو وہ ناپ دیدینگے سو آپ بہت جلد ہی
آپاسے کیجیے سو منٹ کا بچن ہر کہ راجہ روم پاد یہ شکہ پر وہت لوگوں کو گتا دینگے کہ جو یہی
اچن تو تو آپ لوگ ایسا ہی کیجیے تب پر وہت لوگ انیک بسیوا کو بلا لائے اور بھوشن اور بھوشن
نہ نکال کر اس کے ناو پر سکو چڑھا کے بھیج دیا اور بسیوا لوگ گنگا جی کے تھ پر ناو کو ٹھہرا کے آج
رہنے لگیں اور یہ استھان سرنگا پر پور سے بہت سمیپ تھا جہاں گودھ لگا دیتے تھے اور
سرنگی رشی تو اپنے استھان سے کبھی آتے ہی نہیں تھے ہر دم اپنے تپا کی سیدرا میں تہ پر
رہتے تھے اور کبھی استری کا مکھ بھی نہیں دیکھا تھا ایک دن کسی بھوک سے گنگا جی کے تھ پر

سبناجھ میرا لکھا ہوا یہ بچار کہہ کر کہنے لگا کیا دان لیا یا اور راجہ روم پاد بہت آند ہو گئے اور سرنگی رشی
شانتا کے سمیت تین تین رہے تھے۔

دوسراں سرگ سمیت

جب بے بھانڈک اپنے استخوان پر آئے اور دیکھا کہ سرنگی ہمارے پرنسپل ہیں اور پوج میں
ہو کہ کھو بچے لگے اور راجہ روم پاد کے بہاں جو بے بھانڈک کے شاہ کا بھوٹا ہوا تھا راجہ بچار نے لگے
کہ بے بھانڈک بے بھانڈک کہ سرنگی رشی کو بیوا لوگ جھل کر کہنے لگے گئی ہیں تو میری وہ نہ آپ دیکھ
اور میرا کل اور میرا سب بٹ ہو گیا یہ بچار کہہ کر کہنے لگے منتر یوں کو گنا دی کہ تم لوگ بگڑی ہو
کر اور کہہ کر اترے بے بھانڈک ان نگہ میں آویں اور میرا مکان پوچھیں تو یہ کہہ کر اس کے مکان
سرنگی رشی کا رہا۔ اکیلا پاس کے منتری لوگوں۔ مراد یہ ہے۔ مادی کروادی اور بے بھانڈک کہہ کر
کھو بچے راجہ روم پاد کے گھر پر ملے آئے اور پوچھنے لگے کہ اس کا کہہ رہا ہے۔ یہی نہ کہہ کر
رشی کا یہ کہہ کر یہ سرنگی رشی کے پاس پہنچ گیا اور دیکھا کہ شانتا کے میرے بیٹے ہوئے ہیں
یہ دیکھ کر بڑے کرودھ میں ہو گئے اور پھر دھماکے کر کے دیکھا کہ بچار کر لیا اور کو نورام فیروز
سبناجھ نے والا ہو کر وودھ کو نورام کہہ کر آند ہو گئے اور سرنگی رشی سے کہنے لگے کہ تم میرے
جنماؤ اور تمہارا برہمن ہرج دھرم کیچت تار تھی نشت نہوگا اور حدت نہا را بیج تو بات نہیں
ہرنت مہرے اشیر باد سے تھو پیر ہو گیا یہ کہہ کر بے بھانڈک تو چلے گئے اور کچھ کال کے قبوت
ہونے پر سرنگی رشی کے پرنسپل سے سو منتر کا چین ہو کہہ کر راجہ دھرتھ سنا لیا یہ بھی کہتے تھے کہ
سرنگی رشی کو جب پیر ہوگا اور راجہ روم پاد کے گھر یہ شانتا کے سمیت موجود رہیں گے اور راجہ
دھرتھ اچو دھیا پوری کے راجہ سے اور راجہ روم پاد سے مترانی ہوگی اور شانتا نامی ابانہ کیا
راجہ دھرتھ کے پری جنم لگی اور اس کنیا کو راجہ روم پاد کو دیدیوینگے اور راجہ دھرتھ کو نیز ہوگا
فوراجہ دھرتھ روم پاد کے گھر پر جاوینگے اور راجہ روم پاد سے پر راتھنا کرینگے کہ ہے راجہ روم پاد
آپ بڑے دھرم گئے اور دھرتھ ہمارے ہیں آپ سرنگی رشی سے کہہ دیجیے کہ تمہارے ہونے کے لئے دھرتھ

کاماتر ہو جو کہ گئے لکیر اور رشی بابا نے تو مول سے برہمنا نے بین بتا تھا یہی صاحب چاروں میں سے
 عیسو لوگ نے لکیر کی رشی کا بت تو ملنا تھا نہیں روتی اور ہم تو لوگ اسے آلی کالی ہوتا ہے کہ اسے
 تیا اس کا وہ بچہ تو ہم لوگوں کو ساپ سے لگے یہ بچہ اگر کہتے ہیں اس کا کہیں آئیں وہ بچہ
 کہنے لگے کہ یہ رشی جو لوگوں کے پاس اور ہمیں سے ہر روز آتا ہے یہاں آتا ہے یہ وہ بچہ ہے
 جو جو کہ دین یہ شک نہ لگی رشی ^{ویرا} یہ کہنے لگے کہ بڑے اچھے لوگ کو ان چلے گئے اور
 اپنے میں بہن بچا کر گئے لگے کہ جہاں اچھا کرت لوگ رہتے ہیں وہیں چلنا چاہیے یہ سارے کہنے لگے
 تیار ہو چلے آئے اور رشی کو آئے۔۔۔ دیکھو یہ بچہ لوگ کہنے لگے کہ اور آئیں اور آئیں کہنے لگے کہ رشی
 اور اسے چلو گوں کے ^{بالی} ہوں کہ وہ بہت سے لگے ہیں اور کہنے لگے کہ ^{میتا} رشی آپا سے پڑیں چلے لکیر
 اسی جگہ بسرام کیجیے ہم لوگوں کے پاس بہت اچھے اچھے چل بہن تو بہت کر لیں یہ نہ کہ رشی بہن کو
 بلچکے اور چیل کو چھو کہ بہت آندہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ بے اچھا گت لوگ یہاں آتھا آج
 اور پتا بھی کو میں چلے گئے یہ ہو تو لوگ چھو بہرے استھان پر چلتی جاؤ نہ کہ عیسو لوگ کہنے لگے کہ رشی
 آپا ہی ہم لوگوں کے استھان پر چلیے تو اس سے بھی ارتم اور تم چل چھو کہ راونگی یہ نہ کہ راونگے
 اور عیسویوں کے ساتھ چلے اور عیسو لوگ لوگ کہ راجہ روم باؤ کے استھان پر پہنچ گئے اور وہ پہنچے ہو
 راجہ کے راج میں جل کی بہت ہوئی اور سزا گتہ سیر ہو پڑے برس دن میں ہونچے تھے اور راجہ روم پا
 س رگی رشی کا آگن شک نہ ہوتا آندہ ہو گئے اور شکا راجہ روم باؤ ^{ساکا} اپنی سبھا میں سا ساگ ڈھوت کر
 برا چان کر دیا اور ارگہ پادار دینے لگے تب رشی بہت پیش ہو کر آئیں پادار دینے لگے اور کہہ کر بڑی
 جا چکا کہ وہ تب راجہ سے پروردان مانگا کہ سچ رشی آپا کا اور آپا کے تبا کا میرے اور پر بھی کر دے
 تب رشی نے کوہ کیا کہ ایسا ہی ہو گا اور راجہ روم پادار دینا پاک آندہ ہو گئے اور رشی کو اپنے
 آندہ پور میں لے گئے اور پراتھنا کرنے لگے کہ سچ رشی میں شاننا اپنی کنیا کو آپ کو سون کر دے گا
 انگیکا کر کے یہ سچ ہی دھبائی کر کے مومن ہو گئے اور اپنے مومن بچا کر گئے لگے کہ میری تیا کی
 انگیا نہیں ہو گی کنا دوان انگیکا کر کے میرے بچا کر لیا کہ میرا بچہ تو بات ^{پا} ہو مہنگا نہیں اور اس کنیا

راجہ دسترخند سے پریم شانتا اپنی شہری کو دیدیا اور کہا کہ اس کتیا کو نیچے ماننا اس کا راجہ
یہ کتیا ہکوڑی پر پوچھ اور جب ^{۱۰} اتنا کوا سچے کر یہ لائے تب میری بھیا جاسے بھی ایک ٹپر ہو سکے
سو سہ سہنگی رسی راجہ دسترخند آپ کے ^{۱۱} سہ سہنگی سب شے رسی نے راجہ دسترخند کا بڑا تنکار کیا کس
اور لوکا بھن ہی کہ راجہ دسترخند آٹھ دن کے رگھو ایک دن راجہ دسترخند روم باد سے کھنے لگے کہ شانتا اپنی
کتیا ہی سو آپ کہہ دیجئے کہ سہنگی شانتا اور نیچے سمیت چلے چکے ہماری کراویں تن راجہ دسترخند باد نے
سہنگی رسی سے گد بارنی شانتا اپنی رسی تو تیر کو ساخ لیکر ابو دھیا پوری کو چلے اور راجہ دسترخند
ہی روم باد سے انکا مالکا کہہ کے پرا ہوئے اور راجہ دسترخند نے راستہ ہی میں سے پیلے ہی ایک
دو نہ بھی پیرا راجہ دسترخند پوری بن صفائی ہو جاوے اور دھوری کی شانتی کے لیے جل چکر کا جا
اور تنکا گھر گھر گھر کر دے جائیں تب یہ اکتیا یا کہ دون ترنت چلا گیا اور یہ اکتیا راجہ دسترخند کی
شادی اور گلی گلی صفائی ہو گئی اور جل چھ کا گیا اور گھر گھر تنکا کا گھر گئے اور سہنگی رسی کا گھر
کے پاسی لوگ اتند ہو گئے اور راجہ دسترخند پہنچ گئے اور سہنگی رسی کو اپنے محل کے چھتر
دراٹے کے اور رانی لوگ سہنگی رسی اور شانتا اور تیر کو دیکھ کر آند ہو گئے اور راجہ دسترخند
سہنگی رسی کو تیر کو اشارہ بادیا اور سہنگی رسی کا یوں کیا

گیا رہوان سرگ سماپت

کس اور لوکا بھن ہو کہ سہنگی رسی رہنے لگے ایک دن راجہ دسترخند رسی کو نیا کر کے
کھنے لگے کہ سہ رسی آپ تیر ہونے کا آرا سے کیجئے تب رسی نے اکتیا دی کہ دیکھو ^{۱۲} یہ دیکھو راجہ دسترخند
اور سہ سہنگی رسی پر اور تیرھاگ میں حکمہ مند ب کی راجا کچا ہے یہ سنتے ہوئے راجہ دسترخند نے
سہ رسی کو اکتیا دی کہ ^{۱۳} مانتا ان سہ رسی کو لو لائیے یہ اکتیا پاکر سہ رسی نے سب سہ رسی کو پورا یا
آس دن بڑی بھاری سمجھا ہوئی اور جتنے لوگ جھا بن چھتے سب سیکھا تنکار کر کے راجہ دسترخند
کھنے لگے کہ سہ رسی کے لوگ حذب سب کھتے تو عنے جھوگ کیا یہ تو کوئی نہ نہیں ہو اور شانتا رسی
لیکہ کہ تیر کو گھن کے کوپ سے نہیں چلتا جو آپ لوگوں کی سہتی ہو تو تیر کے چھتے چکے کیجائے

چاروں طرف بنائے جائیں اور جو جو ریش مہر سے ساتھ کر رہے ہوں ان کا مکان میرے تیس پین
 رہے اور جتنا جوگ سب کو مجھ جن اور جنس دی جائے اور مجھ جن اس پر کار سے دیا جائے کہ سب سے اتم اور
 بعد اسکے مہم لوگوں کو دیا جائے اور دربار اور مجھ جن ایسا دیا جائے کہ سب کوئی نہ تنگ رہیں اور
 جاگ کا کرم ریش جیت ہو سکے کیا کریں جیسے جگہ کا کوئی انگ نہ گنہ نہ ہونے باور سے کس اور لوگ
 نہیں ہو کہ سب کے سب کوئی نت پر ہو گئے اور کہنے لگے کہ اہل ملی ہو اور منسا باجیا کرنا سے
 ہلوگ جگہ کرادینگے اور ہنس جی سو منٹ سے کہنے لگے کہ سب سو منٹ غنہ رشی اور ہر جن اور
 راجہ اور ہر جن اور سو اور میں ہیں سب کو یہ نو ترن بھیجا جائے اور ان کے راستے کے خرچ کے سب
 نورن کے ساتھ بھیجا جائے اور راجہ جنک اور دوسرے لوگ جو اتم اور اتم راجہ ہر جن اور
 تہے سفارشی راجہ و سرخ کے ہیں ان کے میدان تم خود چاہو اور راجہ کاشی راج اور راجہ کی جی راجہ
 و سرخ کے سہرا اور راجہ روم پاوانے پتھروں کے سمیت اور راجہ کو شل کو بھی نو لو لانا
 اور ہر راجہ مند کے محراب اور ہر کے پار کے رہنے والے ہوں ان کو بھی خود ملا لائیے اور
 گھوڑا و کچھ کے واسطے بھیجا جائے یہ لکھا بشت جی کی پاس کے سو منٹ سے شری سب جگہ جو
 اور خود چلے گئے اور سب کسی کو نہ کار پور یک بلالائے اور سب کو جگہ مکانوں میں لگا دیا
 اور بشت جی سب کو یہ لکھا آندہ ہو گئے اور لکھا دی کہ سب کو اور سے گھانا لانا کسی کو کوئی
 ریکار کا کلین نہ ہونے پاوے شری لکھ دی کہ جگہ اور دوسرے شری مہم نہ ہوتا ہے
 کرم کرنا چاہیے اور راجہ لوگ دور دور کے آئے ہیں ان کا شکر شیش کرنا چاہیے لکھ بشت جی
 راجہ و سرخ کے پاس جا کر کہا کہ ہے راجہ اب سب کوئی آگئے اور سب سا گہری جگہ کی موجود ہوئی
 اور سب کی کیا جتنا جوگ شکار بھی ہو گیا سو آپ چلے سب سا گہری اپنی آنکھ سے دیکھ لیجئے پتھر
 راجہ و سرخ بچار کرنے لگے کہ سرنگی رشی کو اپنے سر شکر مان کر کے بلایا ہو جی بشت جی کے کہنے سے
 چلوں تو کہ راجت سرنگی رشی کے من میں کھپ ہو جائے اور جو بشت جی کے کہنے پر نہ چلوں تو
 بشت کو کھید ہو جائیگا اسی بچار میں ہوں ہو گئے تھے تب راجہ کی یہ بھارت سمجھ کر دونوں شہوں نے

سرنگی رتھی اچانچ بنائے جاوین یہ سب شکریہ کسی کی سہتی ہو گئی کہ ہے راجہ اوسہ جگہ کرنا چاہیے
اور منور تھو سچیل ہوگا اور گھوڑا چھوڑا جائے اور جگہ منڈیا بنایا جائے اور رتھی لوگوں نے بھی
اگیا دی اور کہا کہ اب جگہ کیجیے آپ کے چارٹر ہو گئے ہونگے راجہ دسرھہ پیرس ہو گئے اور کہا کہ کیا
کہ ترت جگہ کی سالگری تیار کرو جگہ کے لیے گھوڑا جیسا شاستر من لکھا ہو دیکھیے کے واسطے
منکایا جائے اور سب سر جو کے ٹ پر چلتے جاوین اور کوئی اشدھ کم نہو نے یاد سے کہو کہ جب
سجھ کام ہیں کوئی اسجھ کرم ہو جاتا تو برہمہ راگھس لوگ جگہ کو نش کر دیتے ہیں سیکر سترگی لوگ
ترت ت پر ہو گئے اور برہمہ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور راجہ دسرھہ اپنے
گرو میں پرویس کر گئے

آ بارھوان سرگ سہا پت

کس دلو کا بچن ہو کہ راجہ دسرھہ نے بسٹ جی کے پاس جا کر پوچھن کیا اور پوچھنے لگے
کہ آپ جگہ کرائیے جس طرح سے سرنگی رتھی سرٹ ہیں اسی طرح سے آپ بھی سرٹ ہیں اور آپ
ہمارے گرو بھی ہیں ایسی بھی سے جگہ کر لئیے کہ برہمہ راگھس بھڑٹ نہ کرے نہ پاوین یہ شکر
بسٹ جی آنند ہو گئے اور سب کو بلا کے اگیا دینے لگے کہ رتھ بنائے گا کارگیر و سرٹ لوگ او
داس اور بڑھئی اور کھوان گھوڑے والے اور جوتشی پڈٹ اور برت کرے والے پلائے جاوین
اور رانیٹ و لکڑی مکان بنانے کے لیے موجود کیاوے کہ رتھی لوگ اور برہمہ اور راجہ لوگ
یہ تھک یہ تھک جتنا جوگ ہاس کرین اور مکان ایسے بنائے جاوین کہ جاڑے گرمی سہا پت
انیک پرکار سے شکھ دایک رہیں اور برہمنوں کے محبوبن کے لیے سالگری منکائی جائے اور
انیک راجہ لوگ جو دوسرے دوسرے دیں کے آونگے تو اوسہ ان لوگوں کے ساتھ انکے پورے
لوگ بھی آونگے اور مینا لادینگے تو ان لوگوں کے لیے الگ الگ مکان بنائے جاوین اور جو دھیکا
یور باسیون کے بھی الگ مکان تیار کیے جاوین اچھ ہستی اور گھوڑوں کے لیے بھی الگ مکان بنائے جاوین
اور برہمنوں کے لیے بھی ایسے مکان بنائے جائیں گے انکی سکرام کیا بھی ہوتی ہے اور یہ مکانات جگہ ٹینگے

اور اکیس چوب اکیس اگن کٹھ پکاڑے گئے تھے اور ایک ایک چوب پین دو دو بچا اور چوب پین چوب پین
انکلی اور سب بچا اور انگلیوں میں سو برن کے بچے تھے اور سب چوب پین
آٹھ آٹھ کوڑھے اور بید منترا چارن کر کے اور پھول و اچھت آدے سے پوجن کیا گیا اور اکیس شی
ایک ایک چوب کے پاس کھڑے رہے اور اگن کٹھ پر ہنوں نے خود اپنے ہاتھ بنایا تھا اور ہنوں نے
اسپرس کر کے چوب سب استھانیں کیے گئے تھے اور تین پر تان گرڈ دیوتا کی بنا کے سونے کے پچھ
گائے گئے تھے ایک برتان کو درہمہ کٹھ اور دوسری کٹھ کے واسطے بھاگ اور تیسری کو ہن
بھاگ میں ہرجان کہ دیا گیا تھا اور شا کلیہ ہون کیا گیا اور سرور چھٹی اور تیسری پورا رخصت
دیوتا کے لیے جس پید کا مانس شاستری لیکے تھے ہنوں کے لیے تھکے بعد کو شلیہ سے تین بار پوجا کر کے
گھوڑے کو باغ سے اسپرس کر دیا گیا آمدان گھوڑے کا پوجن دن بھر میں سمایت ہوا اور رات
راجہ دستر تھ کو شلیہ و سو منترا اور کیکی ہون کر نہ اور کرانے والے سب کوئی جاگرن کرتے رہے
پراختہ کال اس گھوڑے کا اندکوس کاٹ لیا گیا اور گھی میں لپیٹ کر اگن کٹھ میں چھوڑ دیا گیا اور
راجہ دستر تھ نے گھران اسکی دھوم کالیا اور گھران لیتے ہوئے سب یا سٹھ ہو گئے اور ایک ایک
کٹھ پر سولہ سولہ بچے تھے اور گھوڑے کے گارے کٹھ سے کر کے اگن کٹھ میں دیا گیا اور گھوڑے
ہون ہونے لگا اور ایک کٹھ جو جیان کے ہون کرنے کے لیے الگ بنایا گیا تھا اب دستر تھ اکیلے
ہون کرتے تھے اور رات بھر ہون ہوتا رہا اسکے دوسرے دن آدھ راجے نے ہنوں کے لیے ہون ہوا
ایک کم یہ ہوا کہ جس سے رات ہی سے ذکا ایسا پرکاش ہو جاتا ہوا اور ایک اچھت کم جس سے گھران
بلوان ہو جاتا ہوا کر دیا گیا رخصت سب کم شاستری بدھی سے سمایت ہو گئے اور راجہ دستر تھ
و چننا دینے لگے رخصت ابھو دھیا سے پورب کالاج دھم کرنے والے اور ابھو دھیا سے پچیم کالاج جگیت
کرانے والے اور ابھو دھیا سے دھن کالاج دوسرے دوسرے پر ہنوں اور ابھو دھیا سے رات کا
راج شام بید پر چھنے والے پر ہنوں کو دان کر دیا اور اس سے راجہ دستر تھ کا تپا پرتیا کے سماں چلیا
کس دلو کا چمن ہے کہ راجہ دستر تھ تام راج دان کر کے آندہ ہو گئے تھکے بعد برہمن لوگ کھنے لگے کہ

ایک ہی ساتھ کہہ کر ایک پہرہ راجہ دسترخ جگمگ مٹدیا میں چلیے یہ سکر راجہ دسترخ بہت آندھ ہو گئے اور جگمگ مٹدیا میں چلے گئے اور سب لوگ دھرم شاستری بھی سے حکیم کرم کرانے لگے اور گھوڑے کے پیچھے آگیا ۴۰

تیرھواں سرک سمایت

کس اور لوکا بچیں یہ کہ راجہ سب رانیوں کے سمیت جگمگ مٹدیا میں براجمان جو کہ سچم کرم کر رہے اور گھوڑا چلا آیا اور پرگمگ کرم ارٹھان سریر میں کود لگا اور ایشید کرم ارٹھات سریر میں شہی راجہ دسترخ کو استنان کر کے گھر کا پوجن کیا جگمگ مٹدیا میں دن کا جو اور سون کرم ارٹھات اور سون اشان کر آیا اور درمیان کرم اندر کا پوجن کر آیا اور بوزیر کے جل سے اشان کر آیا جس کے پیچھے سرگرمی رت منتر جاری کرینے لگے اور برہمن لوگ بھی منتر پڑھنے لگے اور انیکا برہمن مدھ سے شہر سے گان کرینے لگے اور سب لوگ بہت آندھ سے جگمگ کرانے لگے اور کوئی برہمن نہ ہو گئے اور وہ نہ تھے اور ایک ایک برہمن کے ساتھ سو سو برہمن اس کارن سے جگمگ کرانے لگے کہ کوئی کرم ہو نہ سچا سچا اور زور زور برہمن اور برہمن چاری اور رتی اور چاروں برہن راجہ دسترخ کے بہان چھوڑ کر تے تھے اور برہمن اور رتی اور گنگیے اور گنگیے اور ریش اور ریش اور لڑکے سب بندر شدہ پارتھ بھوجن کہا کرتے تھے اور بھوجن ایسا بنا تھا کہ جڈ پڑ پڑ تو بھر جاتا تھا نیز تو میں آجیانا اور سب کسی کے گھر سے یہی بانی نکالتی تھی کہ اور دو اور دو اور جس پارتھ کی جسکو اچھا تھی ہی دیا جاتا اور بھوجن میں برہمن کا کار، جنس کا مال لگا ہوا تھا جب بھوجن سب لوگ کر لیتے تھے تو پکارا لیا جاتا کہ کوئی باقی تو نہیں رہ گیا جو اور بھوجن کو سراہنا کر کے بھوجن کرتے تھے کہ بڑے سوار کا بھوجن بیا جو اور جب بھوجن کر لیتے تھے تو راجہ دسترخ کو یہ آئینہ راجہ دسترخ کے من کا منار اہ کی سڑک جو اور اس جگمگ میں سب شاستر کے حانے واسے برہمن تھے اور جو برہمن شاستر نہیں جانتے تھے وہ سچم کرتے تھے کس اور لوکا بچیں یہ کہ اکیس جو پارتھات کنبیے بنائے گئے تھے اسی میں سے چھ سو پ بھوج اور چھ سو پ بھوج پلاس اور دو سو پ آٹھ اور ایک سو پ دیو دارا گری کا

کہلاتی ہو اور اس جگہ میں ایک چوب اور نو انگلی بنائی جاوے گی اور اس جگہ میں ^{۱۰}اگرچہ منجی کا منتر
پڑھا جاوے گا یہ کیک جگہ تپتی رہے گا اور ہر گز نہ لگا اور اوپر دیتا اور گدھ پڑے گا
برہمہ لوگ میں جا کر استت کرنے لگے کہ ہر جا جی راون را کچس ٹپے اپات کرے ہو جو کوئی تو سکا
وڈ نہیں ہو سکتا وہ تو آپ کے بردار سے بڑا بلوان ہو گیا ہو اور اسی کارن سے ہلوگ شاب بھی
اُسکو نہیں دے سکتے اور کد اچت آپ پہ سمجھتے ہوں کہ ہمیں لوگوں کو دکھ دیتا ہو تو ایسا نہیں ہو تو
تینوں لوگ کو دکھ دے رہا ہو اور اندر کو بھی جینے کی اکاٹھا رکھتا ہو اور اندر کے تپ کر جو بیت بھی لیا
اور اب چاہتا ہو کہ اندر کا بدھ کر دوں اور وہ ایسا ہی ہو گیا ہو کہ سورج کا پڑنا پڑے گی یہاں میں
جانا اور باکیو راون کی اگیا کے ^{۱۱}اٹوسا ^{۱۲}سار جاتی ہو اور جب سدر کے ٹپ پر جاتا ہو تب سدر کی اور اٹو
سے بند ہو جاتی ہو راون سے جو پاتا تو اسٹھ ^{۱۳}جی سنگرام کرے کوئی کہے اسکا تھ سروپ ہی ہلوگ دیکھ
کنیت ہو جاتے ہیں یہ سب سکے بر جا کھنے لگے کہ ہر دیو لوگ راون کے بدھ کے واسطے ہم پہلے ہی
آپ سے کر چکے ہیں ارغھات تپا ایک کے آسنے میں ہر راون مانگا تھا کہ دیتا ورشی و گزھر پاد کھڑا
را کچس سے ہمارا بدھ نہو پرتو اس کے کھڑے سے یہ بانی نہیں نکلی تھی کہ نقش اور بانڈ سے بدھ ہمارا نہو
سو یہ دیتا لوگ راون تو اسے نقش کے ہاتھ سے مارا جا گیا یہ سکے دیتا لوگ اندر گئے اسی
بچ میں شبنو سکے وچکے وگدا و پیم لیکر پت بستر و دارن کیے ہو۔ برہمہ بھاین ہو چکے گئے اور
انکا شام برن اور بھی ہا میں ہونے کا جھوش سینے ہو رہے تھے یہ سدر سروپ دیکھ کر دیتا لوگ اٹھ کھڑے
ہوئے اور استت کرنے لگے اور شبنو بڑے گئے تب دیتا اور برہما سب کوئی مستک تو اس کے اور پاد
بڑے کے پرا تھنا کرنے لگے کہ سب شبنو اکبر را جہ نامی دستر جی اچو دھیا پورنی کے را جہ پڑے دھاتا
اور را جہ کے تین اسٹری بڑی سیک اور پیل مان ہیں ^{۱۴}ہمیں پتیراں تیرا پ چارہ سروپ ہو کر را جہ پتیرا
تپڑ پڑے نقش اوتار ہمارے کیجیے کہ دشت کا بدھ ہو جائے ہلوگوں سے راون کا بدھ نہیں ہو سکتا
آپ سنگرام کر کے ہم لوگوں کا کلیش دور کیجیے اور جڈ پ راون را کچس تو نہیں ہی پرتو کر م کے
را کچس کے ہونگے ارغھات سب رشی اور تپشیوں کا نڈ کرتا ہو اور رشی بہت کلش تپ رہی

سہے راجہ ہم لوگوں کو راج سے کون بڑھن ہی ہم لوگ راج نہیں لینے کیونکہ جہلوں تو شاستر پڑھتے ہیں اور راجہ لوگ یرغنی اور یرجالی پالن کرتے ہیں اور ادھر میوان کو دلدیتے ہیں اور ہم لوگ تو کیوں پیشا کرتے ہیں جب راج لیونیکے نو پیشا کس طرح سے ہو سکتی ہو سو راج اپنا چھوڑ لیجیے کہ راجت آپ کو یہ سند بہ ہو کہ دان دیکھ پھر لے لے بین دوش موگا نو کنیت ماتر بھی آپ کو دوش نہوگا آج بھر دام دیکھ تیکہ کہ دیکھ یہ سنکر راجہ دستر تھامے دشل لاکھ آؤ اور چالیس کروڑ روپیہ راج کے بدلے میں تیکہ کہ دیا اور ہمیں لوگ آپس میں ہا دکر بنے لگے کہ کتنا کسکو ملنا دیا ہے تب سرنگی رشی اور شٹ جی نے جھٹھا جوگ سب کسی کو بھیجا کہ دیا اور ہمیں لوگ آمد ہو کر آشیر باد دینے لگے کس اور لوگ ان کہ جب برہمنہ بکو دان دے چکے تب وہ سر سے اچھا گتہ ڈو کھیا اور دیر پوری کو روپیہ اور کپڑوں اور اشرفی دان کر دیا اور چھوٹے شٹھن شٹھن سب دان کر دینے اسی بچ من ایک برہمن نے جو بے شک تھا راجہ دستر تھامے کہ کاکہ ہاکہ اور وہ دیکھتے تھے راجہ دستر تھامے اپنی جھٹھا کا جھٹھن آٹا کے دیر یا وہ برہمن پیشن ہو گیا اور سب ہمیں آندہ ہو گئے اور راجہ دستر تھامے بھی آندہ ہو کے سکھو یر نام اور شاستا نگ دندوت کر کے لگے اور سرنگی رشی سے کاکہ اب تو سب کچھ کے ہو چکے آپ کی کیا اگیں ہوتی جو یہ سنے سرنگی رشی کہنے لگے کہ ہے راہ آپ نے ران ہا شیر کل کے بڑھانے والے جنم لینے یہ سچن سنکے راجہ دستر تھامے بہت آندہ ہو گئے اور سرنگی رشی کو یر نام کیا تیکے بعد سرنگی رشی اپنے من میں سیا کہ کہنے لگے کہ جھٹھا میرا آشیر باد تیکے راجہ دستر تھامے تو آندہ ہو گئے کہ اب اوسے تھر ہوگا پرتو دیکھنا چاہیے کہ راجہ دستر تھامے کو تھر لکھا یا نہیں یہ سنکے دھیماننا وسخت ہو گئے *

چوہو ہوان سرگ سہا پت

کس اور لوکا جچن ہی کہ سرنگی رشی راجہ دستر تھامے کے جنم بھانتر کا پھل دھیان میں دیکھ گئے تو راجہ دستر تھامے لکھا تھا تب خپتا میں گمن ہو گئے اور بچا کر کھنڈ لگے کہ راجہ کو تو پتر نہیں لکھا ہی اور نہ پتر پونے کا آشیر باد دیکھا کہ چار پتر پونے کے تب بچا کر کے کاکہ راجہ دستر تھامے یہ جگہ تھے بدہ پور سہا پت ہو گئی پرتو اس جگہ سے پتر کے ہونے میں سند یہی سو آپ ایک جگہ اور بھی دیکھیں

اور رشی لوگ تو آپ ہی کے سروپا ہیں اور آپ نے اپنی کہ پاس سے ہلوگوں کے کہنے کے لیے جو مذہب دیا ہے اسکو نشٹ کر کے ہم کو فون کو مار کر پٹیت کرنا ہے ہلوگ آپکی سزاگت میں راون کے بدھ کہتے ہیں آپ منش اوتار لیجیے یہ سنگریشنو کہنے لگے کہ تم لوگ جو کوتیا کر دو میں راون کو اس کے پرواہمیت بدھ کہنے لگا اور گیارہ ہزار برس منش اوتار ہو کر کے پتھی کی یا لن کہ رنگا یہ سنکا دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ مشنوراجہ دسترھ کے میان جنم لینے کے جوگ ہیں بانہیں اوریشنو یہ بچار کرنے لگے کہ میں چار سروپ ہو کے اوتار دھارن کرنگا کس اور لوکا بچن ہو کہ جس سے بشنو کے کہے یہ بانی آچارن ہوئی اسی سے سب دیوتا اور گیارہ ہزار گندھرب ^۱ واکسرا استت کہنے لگے اور دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ راون کا بڑا بھاری تیج ہو اور اندر اور اوتار ہو اور شہو کہ بڑا کچھ دیتا ہے تو اسکا بدھ کر کے دیو لوک سے ہوتے ہوئے چل جائیے ۱۰

انپدرھوان سرگ سہا پت

کس اور لوکا بچن ہو کہ جذب راچندر تو فترجامی ہیں جانتے تھے کہ راون کا بدھ منش کے بچن ہوگا پتھو پوچھنے لگے کہ راون منش کے ہاتھ سے بدھ ہوگا باکوئی اور بھی آیا ہے ہوس رشی اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہوشنو دوسرا کوئی آپاسے نہیں ہے آپ منش اوتار ہو کر راون کا بدھ کیجیے اور برہما کا تو یہ برہان ہو چکا ہے کہ راون کا بدھ منش کے ہاتھ سے ہوگا اور اسی کارن سے نینون لوک کا دنگر کر رہا ہے اور بالکی استریون کو ہرن کہ لیتا ہے یہ سنکا بشنو نے اگیا دی کہ میں اور سید چار سروپ ہو کر منش اوتار دھارن کرنگا یہ کہنے انتر دھان ہو گئے اور یہاں راجہ دسترھ کے منڈپ میں جس کٹھن میں ہوں ہوتا تھا منش پر دیس کہ گئے اور انکس کٹھن سے برگٹ ہو گئے شام سروپ اور لال استرینے ہوئے تھے اور سندھو رندر جھوشن دھارن کیے ہوئے گئے ^۲ شہو بدھ بولنے لگے اور ایک پاتھ میں کھیر لیے ہوئے راجہ دسترھ کو دینے کے لیے کٹھن سے باہر نکلائے اور کہا کہ تھے اچہ ہلو منش سنا میں برہما کی پرپاسے آیا ہوں یہ کہنے بشنو ہوں ہو گئے اور راجہ دسترھ ڈر گئے اور اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ یہ کون اشیخ ہو گیا کوئی برہما کچھ تو مایا کر کے نہیں آیا ہے

کس اور لوکاں میں جو کہ ایک ہر میں تپیشی جاگیر سمایت ہوئی اور راجہ دیشور نے سنگار
پورک سب رتھوں کو لے آیا اور سنگی رشی کو بھی چار دن اور کھسکے سنگار لے گیا اور راجہ

44

16

100

[illegible]

1. 1970/1971

[illegible]

[illegible]

نہ لبو انتر کئے گئے کہ سپہ راجہ دسترخوار پر پہنچے ہی کہ چلے ہو کہ میں اوسیدہ گیا کی پالین کرونگا
اور اب دھرم کے بدوہر ترنگیا اپنی چوڑا چاہتہ ہوا اور گھوڑیسی کل میں آج تک اب اکوئی
نہیں ہوا کہ میں دیکھ پور انگلین کے دستہ اور اسی کل میں آپ کا جنم ہوگا است سچ کہ آپ پوچھتے ہیں یا نہ
میں اچھا دنگا تم کھو رہا ہوا غناٹا کہ میں نہیں رہو گے اور ایک سچ کہ گھوڑا گھوڑا کے مولی گھوڑا
اور اس کے گھوڑے پوچھتی تھیں کہ میں اور پر تھی کہ کب تک ہونے کا کارن یہ ہو کہ راجہ راول
دے دے والے تھے جو راجہ دسترخوار پر پہنچے کہ میں دیکھ کر راول کا بدوہر کس طرح ہو سکتا ہو اور دوسرا
کارن یہ ہو کہ لبو انتر کئے گئے کہ سپہ راجہ دسترخوار پر پہنچے ہی کہ چلے ہو کہ میں اوسیدہ گیا کی پالین کرونگا
اور اب دھرم کے بدوہر ترنگیا اپنی چوڑا چاہتہ ہوا اور گھوڑیسی کل میں آج تک اب اکوئی
نہیں ہوا کہ میں دیکھ پور انگلین کے دستہ اور اسی کل میں آپ کا جنم ہوگا است سچ کہ آپ پوچھتے ہیں یا نہ
میں اچھا دنگا تم کھو رہا ہوا غناٹا کہ میں نہیں رہو گے اور ایک سچ کہ گھوڑا گھوڑا کے مولی گھوڑا
اور اس کے گھوڑے پوچھتی تھیں کہ میں اور پر تھی کہ کب تک ہونے کا کارن یہ ہو کہ راجہ راول
دے دے والے تھے جو راجہ دسترخوار پر پہنچے کہ میں دیکھ کر راول کا بدوہر کس طرح ہو سکتا ہو اور دوسرا
کارن یہ ہو کہ لبو انتر کئے گئے کہ سپہ راجہ دسترخوار پر پہنچے ہی کہ چلے ہو کہ میں اوسیدہ گیا کی پالین کرونگا

ایسوان سرگرمیت

بہشت پورہ اسی رات ہی تب پہلے بسو تر آئے اور رام چندر کو جگانے لگے اور کہنے لگے کہ اے
سورج کا کال نہیں ہو یہ پہلا دیو کال ہو اٹھ کے پریشکر کا دھیان کر و اب کیوں آدھ گھڑی رات آ اور
باقی ہو یہ شے کے راجندر اور لکھن میں دو فریق دھائی اٹھ مٹھے اور شانج پر جا کر کے بسو تر کو پرنام
کیا وہاں سے تینوں پرش آگے کو چلے اور جہاں گنگا اور سرو کا سنگم تھا وہاں پہ پہنچ چکے وہاں یہ
رتینو نکاش ریشتر استھان اور ششی لوگ ہزار ہا برس کے پیشی تھے اسی جگہ تینوں پرش بیٹھے گئے تب
راجندر رتو چھنے لگے کہ سب بسو تر غنچہ شاستر میں لکھ یہ دیکھا ہو کہ جہاں جہاں بسو تر استھان تھا وہاں ہی
رہی لوگ تپشیا کرتے ہیں سو یہ کس کارن سے سمجھ استھان ہو یہ شے بسو تر غنچہ لگے اور غنچے کے
دو کارن ہیں ایک یہ کہاں اور ششما کی بولی بہت پر دیو ہوتی ہو دوسرے یہ کہ راجندر تو اتتر جامی اور ب

اسی کا نام سرور ہے سو یہ صریح سرور ہے اور گنگا کے سماں سے یہ شہر ہوتا ہے اور اس سرور میں ان کے نام کا
 پورا بجاری چل ہوتا ہے اور دونوں جہان جو ان میں شہر پر چلے گا ان کا نشان بہت ہے ایک ہے ۵۰
 را چند ترسم دونوں بجائی پر نام کرتے جاؤ یہ سیکے رام پور میں ہے جس کے پر نام کا بارہ کمرہ ہے اور
 ان کے کے کے کو چلے اور ایک سنگھ میں کہ کو دیکھ کے رام چند پور چھپنے لگے کہ یہ بہت ہے پورا اور
 دیکھا ہے اور جھگڑ بہت ہیں اور پر سے جیسا کہ میں جھگڑا ہے اور ان کا شہر بھی جیسا کہ ہے دیہ کن
 بن ہو تب بسوا متر کون لگے کہ اس میں سے دو نام ہو گئے ہیں ایک ہے اور دوسرا ہے اور اس میں
 سیلا بہت رہتا ہے اور یہ نام دھارن کیا ہوا دیوتوں کا ہے اور اس میں ہے جھگڑا اور سیلا
 گئی ہے اور نام دھارن کا کارن یہ ہے کہ اس استھان پر ہے اور ایک ہے اور یہاں کا کہ ہے اور
 اس کا بدھ کر دیا اسی پر اور سے میلا از غناں چاندل ہو گئے تھے جس کا نام ہے اور دیوتا کو کوئی
 بچا کر کے یہ منتر پڑھا کہ اندر ایسے سنگھ میں ان کا کہ میں تب یہ بہت ہے جھگڑا جیسا کہ ہے اور
 کالے میں چلے کہ کہ ان کا کہ ہے اور یہ بہت ہے جھگڑا گئی اسی کارن سے اس میں کیا نام
 آیا ہوا اور اندر سے اندر ہو کہ ہے اور یہاں کا کہ ہے اور اس میں ہے اور یہاں کا کہ ہے اور
 دھارن کے ساتھ تار کا کیا ہوا اور سو نہ تار کا نام مارے یہ پورا بلوان اور جیسا کہ ہے اور یہاں کا کہ ہے
 جھگڑا ہوا ہے اور تار کا کہ ہے ایک ہزار تار تھی قابل ہے اور یہاں آوے جو میں پر جا کے اتنا
 کرتی ہے اور آوے جو میں کا سیر بھی اسکا ہے سو یہ رام تم اسکا بدھ کر و آپ کے سوا ہے دوسرا
 کوئی اس سدا میں اسکا بدھ کرنے والا نہیں ہے

چو بیوان سرگ سہا پت

تب را چن بر گھنے لگے کہ ہے ہر شاستر میں یہ لکھ ہے کہ ابلا ارتھات ہتری تو بہت ملی
 اوتی ہیں اسکو ایک ہزار ہستی قابل کس طرح ہو گیا تب بسوا متر کھنے لگے کہ ایک چھپاچی تھے لگو کوئی
 پتر نہیں تھا اور تیر کے لیے تیر کی تب برہما دھیان میں دیکھنے لگے کہ تیر کس کا مناس ہے چاہتا ہے
 تو تھگے کہ کسوا بدوتا لوگوں کے کشت دینے کے لیے چاہتا ہے اس کارن سے ہر دوان واکہ

[illegible]

انکی درشتی سے میں اور وہ ہم نہیں کر سکتا تب بسوا متر چہ کہنے لگے کہ سہرا چنہ اور بھرتا ہے ایک
برہمن تھے انکی استری بڑی دشت تھی اسکی اکا پنچھایہ تھی کہ اندر کو کھانا ہاؤن اور رات و دن
سجاری میں رہتی تھی تب بشنو نے اسکا بدھ کر دیا اور بھگ نے مشنر کو سناپ دیا اور اسے تپ
آپ نے مشنر اور تارو وارن کیا ہو سو آپ اسکا بدھ کر دیجیے یہ سننے ہوئے نورام مندر اور ہک
ڈر گئے اور کانپنے لگے اور بچا کر کے لگے کہ ایک مرتبہ استری کے بدھ سے تو اس بچوں کا پڑا
جب پھر استری کا بدھ کر دوں گا تو کون گت ہماری ہوگی ؟

پچیسواں سرگ سماپت

کس اور لوکا بچن ہو کہ جذب بسوا متر نے راچنہ بر کو بہت سمجھایا پرتو تارکا کو استری ہمارے
بدھ نہیں کرتے تھے تب پھر بسوا متر کہنے لگے کہ سہرا چنہ را ب ہماری آگیا سے تم اسکا بدھ کر دو
نوساکو کچھ دوش منھوگا اسلئے کہ دیکھو ایک سے پر سرام نے جبکہ اپنے پیکی آگیا سے اپنی تارکا کو
کر دیا اور کچھ دوش منھوگا بہ نہ کر نہ پندر بچہ بچا کر کے لگے کہ جذب پر سرام نے اپنے پیکی آگیا سے
اپنی تارکا بدھ کر دیا اور کچھ دوش منھوگا پرتو تارکا کو اور پھلا دے تو اپنے پیکی آگیا کو لنگس کر دیا تو انکو
کون دوش ہوا یہ لنگے راچنہ نے پھر عیا کر کیا کہ بسوا متر شش رشی ہیں اب بار بار کہاں تک بچا کر
کرتا رہوں آگیا کا مان لینا اچھت ہو اور نہ تھوڑے کہے لگے کہ ہے سوامی شاستر میں لیکھ ہو
کہ پیکی آگیا کو اوسے پالن کرنا پڑا اچھت ہو اور آپا بھی ہمارے کر دیں ہو جب میں جو دھیا پوری
آپ کے ساتھ پلا تو تپا جی نے حکم یہ سمجھایا تھا کہ جو بسوا متر آگیا دیوین اسکو کرنا اور اس پیکی
بھائیوں بڑے بڑے رشی اور مہاتما لوگ بیٹھے تھے اور بشت جی نے بھی ایسی ہی آگیا دی تھی جو
سوامی اب تارکا کو اوسے مار دنگا جو کچھ دوش ہوگا تو اس دوش کے بھاگی آپ ہونگے یہ سچ کہکے
دھنش کو نکارنے لگے اور دھنش کا شہر دھوڑا میں پورن ہو گیا اور بن جنت اور پچی سبک پت ہو گئے
اور شہ تارکا کے کان تک پہنچ گیا اور جذب وہ بھی تو ڈر گئی نہ تو کہہ دھ کر کے چلی آئی اور آکر
راچنہ کو کہہ دھ روپ سے دیکھنے لگی اور تارکا بہت کو روپ اور شہ اسکا ٹیٹھا تھا اور وہ روپ اسکا

را مچندر کو دیدیکھ کر کہ اتیر شستر آپ کی آگیا کے انو مار چلنے واسطے ہمیں اورو کو کہہ چلو کوئی چھوٹا گیا
یہ کیکے اندر اکاس مار گئے سے دیو لوک کو چھوٹ گئے اور ہندو کا کال آگیا اور ماچھوٹ کو بسوہ شتر اپنے
انک لگا کر کھینے لگے کہ سب را مچندر تم دھرم دھرم اب راتری بھر دیوان رکھو پرتو کا اپنے پتھان پر
چلو نکاہ کیکے اس راتری کو باس کیا اور رات چھوڑ دھرم دھرم چپا ہوتا رہا سب سے را مچندر کا چریت
آیا تبھی سے یہ بن پاتر ہو گیا

چھبیدوان سرگ سہا پت

پرا تہ کال سواتر کی آگیا پاس کے را مچندر اور پتھن گنگا سے اشنان کر کے گئے اور سب ہتر کر
پیام کر کے پتھن گئے اور سواتر شتر کے کھنے لگے کہ اب کا اتیر شتر پتھن پتھن کا تم سب سے
نہرمان اور پتھن ہو سلیہ سب اتیر شتر تکروران کر دو نکا اور ان شتر وں کے دورا دیو
دانا اور را کھیں دگنہ صرب آتے سنگرام میں تھاری جو ہوگی اور نام شتر وں کے یہ ہیں

شول شےو वज्र इंद्रचक्र विशाचक्र कामचक्र धर्मचक्र दंडचक्र
وڈ چکر دھرم چکر کال چکر بشنہ چکر اندر چکر بچہر شیو سول

कामपास धर्मपास शिवरी मोदकी मद्य बल हकी वहाल
برہما شتر کے برہمہ گدا مودکی شکری دھرم پاس کال پاس

बायु शिवराजीनी नारायणस्त पितामह शुक्राक्ष अश्विनी वसुधापास
بیرون پاس اشنی شمس کا ور پنیاک ناراینا شتر وگنی شکر باو

विद्याधुर कौकिली काफल उसल कंकाल शक्ती कौच हयशी
ہمیشی کمریچ شکتی کنکال موشل کا پال کنکر بیڈا

वर्करी सौम्य अक्षिरत्न प्रहसन प्रसायन मोहन गंधर्व नेदम
نندن گندھرب موہن پریوین پرتھمن اسی رتن سومیہ برہمن

اور ملا کی تیری تھی ساگر ہی تو جا کی لاکر کے استھان پر رکھ دیا کرنی تھی کچھ دن تو گئے پہلی صوب سے
 رکھ دیا کرتی تھی بعد کچھ دن کے پرگٹ ہو کر رکھ دینے لگی ایک دن پہلی کرپٹون پہلے کرپٹون اکوٹھ لگی
 کہ پہرشی میں بہت کال سے آگئی سیوا کرتی ہوں ہاں تو تیرے ہمارا سیارہ ۱۱ دوسرے چولی ۲۰ بجے آکر
 کیا چاہتی ہو یہ پتہ لگا اور پریشن جاکر سو دیکھنے لگی کہ چوکا ایک پتہ لگا اور درود پڑھ پڑھا اور
 دھڑلے اور ہر جہہ بدایا اور سب شمس کا گیا تاہر اور میں کی کو بار بار ۱۱ ہوں ہوں کہ تیرے چوکا چوکا
 اپنی بنا کے چکر کو جنما ہے یہ شکے برہمن نے بہت پریشن ہو کر چوکا ۱۱ لگا ہاں درود پڑھ کر کال ہاں ایک پتہ
 سندھ سروب وان اور بعد کے سروب چنے بنم لیا اور برہمنہ دت اسکا نام رکھا اور ۱۱ دوسرے چوکا چوکا
 سب پیدا اور پڑا سے پارنگت ہو گیا اور ۱۱ دوسرا اکاس مارگ ہو کر ۱۱ ہوا کو کال کر لیا اور پڑا
 برہمن تیشا کر کے کو چلا گئے اور برہمنہ دت نے ایک نگر لایا اور پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا
 وہ راجہ ہو گئے سو پڑا کو سن نا جو آپ برہمنہ دت سے ہو کر میان کا رہا کر وہ ۱۱ اور ۱۱ لایا پڑا
 ہوئے تھے ہی سندھ سروب والی سب کنیا ہو جائیگی یہ کہ کو سن نا جو پڑا کر کے نہ لکھ کر ۱۱ دوسرے
 اسی جگہ ہلا کر کنیا وان کر دینا ہر جہہ دت کے گھر جو پڑا دت ۱۱ تب نہ لکھ کر ۱۱ دوسرے
 برہمنہ دت کو اپنا پتہ لکھ کر کنیا وان کیجیے پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا
 سچے گھر پڑا کر سب پڑا کو وان کر دیا اور پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا
 لکھیاں سندھ سروب والی ہو گئیں اور پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا
 پڑا پڑا ہو گیا یہ پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا
 پڑا پڑا ہو گیا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا
 پڑا پڑا ہو گیا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا

میتھیسیوان سرگ سما میتھ

برہمنہ دت جب سب کنیا سے بیاہ کر کے اپنے گھر پر لائے اور اپنا راج کراچ کر لیا اور دیاں اچھ
 لو سن نا جو کو یہ کاچھا ہوئی کہ ایک پتہ ہمارے ہوتا تو اچھا ہوتا اور پتہ لکھ کر نہ لکھ کر ۱۱ اور اس
 جاگہ میں سو دیا اور برہمنہ دت بھی آئے تھے اور کو سن نا جو اپنے پتہ لکھ کر نہ لکھ کر ۱۱

اور کنیا لوگوں کا انگ انگ ٹوٹ گیا اور کو روپ بھی ہو گئیں اور کروڑوں میں شہرت ہو کر چلا کہ بابو کو شاپ دیدین چھوڑ کر کیا کہ سب بتا نہت اپنے تپا سے کہ لیں تب دیکھا جاوے گا اور بہت سی کل ہو گئیں اور وہ دن کرتی ہوئی کوس ناچہ اپنے تپا کے پاس چلی آئیں اور یہ رومن اور بلاپ کوس ناچہ پوچھنے لگے کہ یہ کیا گت تم لوگوں کی ہو گئی ہے اور کس دشت نے یہ درد ساتھ لوگوں کی کر دی ہے سو ٹھکر گھبرا کر تپا ل کر کے جھار تھو کہہ دو جب کوس ناچہ بہت سا پوچھنے لگے پرتو کنیاں سپ رومن کرتی رہ گئیں کچھ یوٹا سے آتر نہیں دیا تب کوس ناچہ نے دھیان میں ہو کر دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ کم ماہی کا ہے وہ

نہیسوان سرگ سہا پت

جب پھر بار بار تیری لوگوں سے کوس ناچہ نے پوچھا پرتو کچھ نہیں بولیں جب کوس ناچہ بہت کروڑوں ہو کر اور ڈانٹ کے پوچھا تب کنیا لوگ سر کو نیچے کر کے اور رو اور کہنے لگیں کہ نہ تپا بابو دیتا ہاں کار سے چلو گئے ساتھ اور ہم کیا ہے تیرے لوگوں نے بہت سا کہا کہ ہاں اپنے تپا کے آگے تپا پرتو نہیں مانا اور اور ہم کرنے پر بابو نے یہ سن کر کہ جب کوس ناچہ کہہ روڑ ہو کر کلش میں لگن ہو گئے پرتو تپوں کا یہ دھرم اور چھوڑ دیا کہ یہ آئے ہو گئے اور گئے لگے کہ سہا پت یا لوگوں کے تپ لوگوں نے چھوڑ کیا تو بہت آجت ہوا اور جو کوئی پہچان رہا وہ جی ہوتا ہوا دھرم سے ہر من ہی انہیں ہر وہ سر میں بے جھوٹوں کا ہی یہ لکھنے کوس ناچہ اپنی بھائی میں چلے گئے اور منتر دین سے کہہ لگے کہ پرتو تری یا پرتو تپا نے تو ہاں کار سے اور ہم کہہ کے پرتو تپوں کا انگ انگ بنا کر دیا اور پرتو تپوں کا بڑی گئی ہیں اب ان تپوں کا بیاہ کس پر کار سے ہو گا اور دھرم شاستری بھی ہے سے انکا بیاہ ہو گا یا نہیں تب منتری لوگوں نے بویسھا دیا کہ جب ہاں کار سے یہ اور دھرم بابو دیتا نے کر دیا تو کچھ دو کھ نہیں ہو سکتا آپ تپوں کا بیاہ کیجئے تب کوس ناچہ چار کرنے لگے کہ ان اور کس سے بیاہ کروں دھرم شاستری تو یہ لکھ کر کنیا کا آتم کل میں اور جو اپنے سے مرشد ہوں بیاہ کرنا چاہیے آپ لوگ بیاہ کر کے کہتے جائیے ہر منتری لوگ کہنے لگے کہ ایک چوٹی نامی برہمن تھے وہ تپے ہر منتری انکے ایک پر ہر منتری دانت تھے اور جب چلی برہمن اٹھان کر کے کو جیا کرتے تھے تب تب ایک پر ہر منتری نامی

کیوں ہیں جانتا ہوں دور سر کوئی نہیں جانتا اور تھی لوگ بھی جانتے ہیں یہ کیسے سوچتا اور راجندر
 اسی راستے سے چلے گئے اور پورے گاؤں کے چلے چلے دو پہر کو گئی اور تھی
 سندھ آسمان سے جنگ بوسے کے سیمپ گنگا کے تپ پہنچ گئے اور وہاں بہت سے تھی لوگ ٹپا کر گئے
 اور گنگا کا درشن ہوتے ہی سب کیسے کا چت پرش ہو گیا اور گنگا جی نہ دیوں میں بہت اُتم ہیں
 راندی تھے اسی تپ پر اس کیا اور پورا تھکاں اُٹھان اور پورے گاؤں کے بیڑوں کا تر بن گیا اور
 کند ٹول اور چیل بچہ بن کر کے سب کوئی ٹپا گئے اور سب کج میں بڑا تر ٹپا تھے تب راجندر
 ہاتھ پورے بوسا منتر سے پوچھنے لگے کہ سوامی یہ دہری گنگا میں جو جا رہے ہیں کھوٹکی گت کی بیٹے
 والی ہیں سو ہا گنگا جہر تر بننے کی بڑی اچھا شہرہ اور سنتے ہیں کہ یہ گنگا تین دھارا ہو کر رہتی ہیں
 اور سردی میں لگی ہیں اور میان میں عین بیٹھی دیکھا ہے کہ گنگا ایسی ندی ہو نہایت اس پر بھی ہوتی سہری
 کوئی ندی نہیں ہے اور انیک پانی اور ادھر میوں کی تار نے والی ہیں سو آپ دیکھا پورے گنگا چہر
 بزن کیسے پٹنگے بوسا منتر بہت آئندہ ہو گئے اور گنگا جہر تر بن گئے کہ ہے راجندر سب پر تون کے راج
 ہا لیمہ بہت ہیں اور پورے پچھم تک دھارا روپ سے نڈکارا ہوئے ہوئے ہیں اور اس بہت پر تون کا
 دھات ارتھان سونا چاندی اور ہتھارو اور ہالہ کی دو تیری تھیں ایک کوٹل گامنی اور دو سہری کا
 اُس سے نال کا تر راجے ابک راجپس ریسے اُتیاں کر رہا تھا اور دوتیا اور رشی کو گنگا کے چہرے کا کیا کہ
 جب تک ہمارے راج کے برج سے کوئی تیر ہواں خیمہ نہ لگا تب تک یہ کلیش ہو گونگا دور نہیں ہوگا سو اس سے
 آپا سے کہنا چاہیے کہ ہانچل کی تیری کوٹل گامنی بڑا کو دیکھا ہے اور ہر جا ہمارے دوجی کو دیدین دیکھا ہے
 سب دوتیا اور رشی لوگ ہانچل ریت کے پاس چلے گئے اور ہر پار تھنا کر نہ لگے کہ کوٹل گامنی کو آپ
 دیدیجیے یہ سنکر کہ ہانچل چار کر نہ لگے کہ دوتیا لوگ تینوں لوگ کی رہا کرنے دے ہیں عیا کی تیری
 دینے سے سندھ کی رہا ہو جاوے تو کچھ بڑی بات نہیں ہے یہ چار کر کے کوٹل گامنی تیری کو
 دیدیا اور دوتیا لوگوں نے لاکر ہر جا کو دیدی اور کہا کہ سوامی آپ کوٹل گامنی کو شیوجی کو دیدیجیے
 کہ تیر چھانے ہم لوگوں کا کشت ہرن کریں یہ سنکر ہر جا کوٹل گامنی کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ ہمارے دوجی کا

پیشینہ سوان سرگ سہا پیت

راجہ چندرا اور چھوٹے کا بھین ہو کہ سب سے پہلے تو کوئل کا منی کا چتر شیکہ جت نہ لوگوں کا بہت پرش ہو گیا
 سواپ لٹا پور یک بھین کیجیہ اور پھنڈا نا ہو کہ لگا میں سب تیرھو کا باس تھا ہی اور کہ گا چتر کے
 سرون سے سب پاپا نہ ہو باقی ہیں سو تیرھو لوک ہیں کس رکھار سے گئی ہیں یہ شیکہ سواپ
 بہت پرش ہو کر گئے لگے کہ جتنی کا بیاہ ہو گیا تب ایک سے شیعہ جی امان کے ساتھ رت کر کے لگے
 اور دیوتا کے برکت سے سواپس تک جت پرا کر کے رہ گئے پرتو شیعہ جی کا برج پات نہوا تب
 دیوتا لوگ بہت باکل ہو کر بچا کر گئے لگے کہ بہت کال رت کرتے ہوئے بیت گیا اور برج پات نہوا
 شیعہ جی کے سمب پھین جا کر چرن پرگ پڑے اور پرتھنا کر کے لگے کہ سہ سوامی آپ کا برج دھارن
 کرنے والا تیرھو لوک ہیں کوئی نہیں ہو اور آپ برج کو تیاگ کرنے کی اچھا مت کیجیہ آپ جگہ تیا
 کیجیہ نہیں تو تیرھو لوک ہوں لوک ہو جا پینگہ اور باقی دیوتوں کی شکہ شیعہ جی کو دیا ہو گئی اور
 لگے کہ دور کار کیجیہ ہوتے ہیں ایک وہ کہ جس سے شیعہ جی اور دیوتا اور دھارن نہوا لگے ہو گئے
 برج تو ہمارا رہا نہیں چلا گیا وہ پات نہوا نے پاؤں لگا پرتو سار دھارن برج نواہ سید پات نہوا کا
 اچھی رہے ہمارے ہمارے حاکم کہ اس برج کو کون دھارن کر سکا ہو تب دیوتا لوگوں نے ہمارے لگے
 کہ تیرھو سبکی بھار لینی والی ہیں وہ آپ کا برج دھارن کر سکتے ہیں اسے برج میں سار دھارن برج
 پات نہوا لگا اور تمام تیرھو میں چلی گیا اور پرتھی نے دھارن کر لیا اس سے ہمارا اور دیوتا لو
 ہمارا کرنے لگے کہ جب تک برج میں نہیں ہوگا تب تک پرتھ کر سہ ہو سکتا ہی یہ ہمارے
 سب لوگ اگنی کے پاس جا کر پرتھنا کر کے لگے کہ ہے اگنی دیوتا آپ باہر روپ ہو کر انا کا برج لاسکے
 اس شیعہ جی کے برج میں ملا دیجیہ یہ شیکہ شرت اگنی باہر روپ ہو کر چلی گئی اور انا کے انگ میں رہی
 کر کے آنا کا برج لاکر شیعہ جی کے برج میں ملا دیا اور ملا ہے ہی میت بدن کا میت ہو گیا یہ تیرھو
 دیوتا لوگ آئے ہو گئے اور دھند دھند کینے لگے اور سوار ہو گئے اب اب سب شیعہ جی کا جب یہ تیرھو

برج دھارن کرنے کے جوگ نہیں ہیں یہ سنکر کوئل گامنی خود کہنے لگیں کہ میں ہمارے کارج دھار
 کر ونگی یہ انہکار بانی سنکر بھاگو کہ وہ دھڑکیا کہ ہمارے بچن کو مٹھیا جاتی ہو اور شاہ پادریا کہ
 تم جل ہو جاؤ اسی چھن کوئل گامنی جل ہو کر برہمہ لوک میں رستہ لگی ایک سحر شونہ نے اپنا چرن
 بڑھایا اور پتھی جو انداکارہ ہیں جہانڈھٹ گیا اور کوئل گامنی جل ہو گئی تھی پھیل میں ٹپکے
 لگی اور برہماؤر کو پکار کر لے لگے کہ یہ کوئل گامنی جانچل کی تیری ہیں اور میرے ہی شاہ سے جل ہو گئی
 ایسا نہو کہ کوپ کر کے ہو کو شاہ دیدین تب اس کے کڈل میں رکھ لیا ایک سحر بشن لوک میں بڑی بھٹی
 سمجھا ہوئی اور برہمہ تیرا کا بچا رہو تار اس سحر شیوجی بھی چلے آئے اور سستی اپنی بھار جا سے کہہ دیا کہ
 پیچھے سے آنا اور جس سے شیوجی برہمہ سمجھا میں پہنچ گئے اسی سحر سست کار بھی آگئے اور شونہ نے
 نوید بنا کے شیوجی اور سنت کار کو دیدیا اور سنت کار نے تو ہمیں تین بھاگ کر کے ایک بھاگ کر
 بھوجن کیا اور دو بھاگ اپنے بھائیوں کے لیے رکھ لیے اور شیوجی گل بھوجن کر گئے اور آواز دگر
 مانے لگے اور پریم کا جل تیرے ساتھ لگا اس جل کو بھی رہا نہ اسی کڈل میں رکھ لیا اور شیوجی
 سستی جو بھی پہنچ گئیں اور سمجھ گئیں کہ شونہ نے جو نوید بنا کے شیوجی کو دیا تھا وہ ایک بھوجن کر کے
 اسی سحر سستی کو بڑی کلافی ہو گئی کہ کد اچت کوئی دو کھ میرے سر پرین شیوجی نے سمجھا ہوا اس کا کار
 میرا بھاگ نہیں دیا جو کہ وہ میں جگت ہو کر بھاگ کر نے لگیں کہ اب سر پر کیا کر ونگی اور شیوجی
 یہ شاہ دیا ہے کہ ہے شیوجی حد پ میرا بھاگ تو آپ نے نہیں دیا مرنو پیر شاہ پ تھا میرے اوپر میرا
 آج سے تھا راجہ ہوا کوئی بھوجن نہیں کر لیا ارتھات جسکو شیو زنا لیا کہتے ہیں سوا مٹر کا میں ہو کہ ہے
 راجہ چندر راہ بھیکہ تود کے کارن سے گنگا جی اس پتھی میں آئی ہیں اور یہ میری کوئل گامنی ہیں جو
 حل روپی ہو کر برہماں ہیں اور جانچل کی جو دھڑکیا آنا میں آتھوں نے انیک برکھ ہو کھا ہوا
 کھا کر بڑی بھاری تپشیا کی اور جانچل ان کے پاس سے پتھی سمجھ کے شیوجی کو عمر پ کر دیا اور جہ سے گنگا
 پوجیت ہیں اسے طر سے آما کا بھی پوجا تینوں لوک میں پوتا ہو سو ہے راجہ چندر گنگا جی کی دعا د
 کر نیلے برہمہ لوک کو چلی گئیں گنگا یا پ رہت اور دوسروں کی پاپ ناسک ہیں

اُکا کو معلوم ہو گیا تب بہت کرہ دھڑو گیا اور دونوں غیر لالال ہو گئے اور کہنے لگیں کہ سب دیتا لوگ
تم لوگ بڑے دشت ہوتے ہو میرا بچا تو یہ تھا کہ میں اپنے گرجے سے پتر کو چٹا دنگی اور تم لوگوں کو
میرے بچا کو نشٹ کر دیا سو تم لوگوں کو بھی پتر نہوگا بسو مترا بھین ہو کہ ہے را چندر اما دیو توں کو
شاپ دیکر پتر بھی کو شاپ دیشہ لگیں کہ ہے پتر بھی آجیت نہیں ہو کہ دوسری استری کے ترس کا
سج دوسری گہین کہ ہے اسلے میں شاپ دیتی ہوں کہ تم تمام پتر بھی پترنوں کی بھار جاو جاو
اور یہ بھی شاپ دیا کہ نکو پتر نہوگا اور کراچت پتر ہو بھی تو بھنہ جی کے ماتھ ستہ اسکا بدھ ہو جاو
بسو مترا بھین ہو کہ جب آمانہ دیوتا اور پتر بھی کو شاپ دیدیا تب شیوجی بچا کر کہنے لگے کہ یہ شاپ
وہی دیکر غنوں لوگ کو سنا ناس کر دیتی ہوں تب آمان کو لیکر مالہ پر پتر پر چلے گئے اور پر پتر کے
آتر بھاگ میں بھیکر آما کے سمیت پتیا کہنے لگے +

چھٹی سیوان سرک سماعت

بسو مترا بھین ہو کہ ہے را چندر یہاں جو شبوجی کا برج چھل گیا تھا اور جڑپ دیوتا لوگ کو
یہ بچا تھا کہ پتر نہو نہو پتر نہیں ہوا اب کون آپا سے کر میں یہ بچا کر کے دیوتا لوگ برہمہ لوگ میں
برہما کے پاس چلے گئے اور استت کو نہ لگے کہ ہے برہما بڑی پتیا ہے تو ماد پوجی نے آمان سے
میاہ کر کے رت کیا اور کسی کسی چھل بل سے برج میں برج بھی ملا گیا پتر نہو نہو اور میرے برج پر
ہو گیا اور ماد پوجی آما کے سمیت پتر پر چلے گئے اور پتیا کہنے لگے اب مہلوگ کون آپا سے کر میں ہو
آپ کے سوا سے دوسرا کون ہم لوگوں کی سوا سے کرنے والا ہی تب برہما کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ آمان
جو شاپ دیا ہو وہ تو تھیا ہونے والا نہیں ہو سو تم لوگ اگنی کے پاس جا کر پتر تھا کر دے کہ میں برج
لیکھ کوئل گامنی کو دیدیں انھیں س کے گرجے سے پتر ہوگا یہ بھین برہما کاٹھ دیوتا لوگ آتھ ہو کر آو
برہما کا پتر بھاکے کیلا س پر پتر پر چلے گئے اور اگنی سے پتر تھا کرنے لگے کہ شیوجی کے برج دور
اگنی کے پتر کو انہیں کر دینے لگے اگنی اس برج کو لیکر برہمہ لوگ میں چلی گئی اور کوئل گامنی سے
کہنے لگی کہ تم اس برج کو دھارن کر دینے سبھی اگنی کا سنتے ہی کوئل گامنی جو جبل سرور ہو گئی تھیں

جین نگر میں سیما سے لے کر پورے علاقے میں جا کر سارا تک پہنچ کر کھڑے ہوئے جب بہت دور تک گئے
 تو کیا کر آئے۔ وہی جینکا نام پڑا کہ آج ہی پتھی کرانی میں تنک پر لیکھ کر سے ہیں اور بچھائے کہ میں لوگ
 دیکھ رہے ہیں وہ ان میں سے ایک ہے۔ اس کے پاس کو پر نام کر کے چلے آئے اور وہ جین ساہین جاکے
 کہہ دئے۔ لگے وہ ان میں سے ایک ہے۔ جینکا نام تھا پیم جو اپنی تنک پر پتھی کو دھار کر کے پتھی
 وہاں بھی کھڑا نہ ملا۔ پتھی دسا کو کھڑے نہ لگے وہاں بھی دیکھا کہ ایک ہستی جینکا نام تھا جین
 پتھی کو دھار کر کے پتھی نہ ملا۔ پتھی کو پتھی اور پیم نام کے آکر دسا کو کھڑے ہو گئے اور
 دیکھا کہ وہ ہستی جینکا نام تھا اور سوہن سے کہہ سادس اسکا سر چکپتا تھا جب بان بھی نہ پایا تب
 بیان کو پتھی پر چلے گئے اور دیکھا کہ اس ہستی کا پیم دھیان اور تنک میں اور کھڑا رشی کے پیچھے
 کھڑا اور کھڑے کو دیکھا کہ بہت آندھ ہو گیا اور آپس میں سچا کر کہنے لگے کہ کھڑا اور چور دونوں
 در رشی کو مارنے کے لیے دوڑ رہے ہیں اور کہہ لگے کہ ستر و شتر اب کہاں جاتا ہے یہ بڑا بھاری اپنا
 لیا ہے کہ چار سے تبا کا کھڑا چھڑا کر کے لایا ہے اور تبا پیل میں تو دھیان میں تھا اور انگوٹھی پہنی
 تھا کہ با کھڑا چھڑا اور کول لایا ہے اس کھڑے کو تو اندر باندھ کر کے تھم رہے تو ان سے پتھر فرما کر
 پیل کے کان میں پہنچ گیا اور سادھی کھل گئی اور سر اٹھا کے دیکھا کہ ساٹھون ہزار پتھی
 گئے کھڑے ہیں کہ دودھ کر کے ہونکار کر دیا اور کہہ دھ کی انہی سے ساٹھون ہزار پتھی ہونے لگی
 جگے جھٹم ہو گئے ۔

چالہ پوان سرگ سماپت

سوامتر کا جین ہو کہ سہ را چندر راجہ سگر کو تو بہ کا بھائی بنی رہی کہ اب پتھر لوگ پونے چھ
 بہ بہت کمال تہیب ہو گیا تب راہ سگر نے انہوں کو اپنے پتھر سے کہا کہ سہ انہوں میں سے
 رحمان اور بلوان ہو تم بھی کھڑے سے کہہ چنے کے لیے چلے جاؤ اور بڑے بڑے پتھر کو جیت کر
 بت جلد کھڑے کو لا دو اور جو کوئی پتھر میں درشی دھاتا رہا ہے میں ملے جائیں انکو پیام کرتے
 ہانا اور دھڑکے انکو ان کا ذکاوت نہ ہانا یہ پیام کہیں نہ لگے اور دھنشن بان اور کھڑک لیکر چلے آج میں سا کو

پر تھی کہ باقی رہے کہ اپنی پستی پر تھی میں گھوڑا نہ ملے تو پر تھی کو کہہ دے تیا لگانا انہوں نے بھی
تم لوگوں کے ساتھ جانے کو کہہ دیا یہ پتہ تو نہ گھوڑے کے ساتھ دیکھ کر کہہ دیا یہ پتہ اور تھل میں ہو گیا
یہ جو پتہ پانچ تپا کے شکر جذب ساٹھوں ہزار پر گھوڑے کو کہہ دیا یہ پتہ لگے یہ کہیں تپا میں لگا رہا
پر تھی کو کہہ دینے لگے اور پر تھی کا ایک ایک جھاگ بنا کر گھوڑے پر تھے اور تھل میں
گھوڑے لگے اور پر تھی سے ہزار ہاری تھل نہ لگا اور تھل سے ہزار ہاری میں جو پر تھی نہ
رہتے تھے وہاں گھوڑا کر کے اور پر تھل میں ہو کر بھاگنے لگے اور ایک وجہ چاروں طرف پر تھی کو
جب سر پر رکھیں اور دیکھنا لوگ بہت باکل ہو گئے تب ہر پاسے پاس ہوا کر پڑا کرنا لگے کہ راستہ گر
چھ لوگوں نے پر تھی کو کہہ دے کہ باکل کر دیا اور بہت سے جو گھوڑے ہو گئے

اگر تپا لپیوان سرگ

یہ سننے پر ہر کہنے لگے کہ پر تھی شہزادی تھی ہیں اور تھل میں ہو کر تپا لپیوان کے پاس
گھر سے ساٹھوں ہزار تپا لپیوان ہو جائیگا اور پر تھی کی رہتا ہو جائیگی ہر پاسے یہ جو پتہ لگا کر
دیا ہو گا اور کہنے لگے کہ کوئی ایسی آپا سے کیجیے کہ یہ لوگ تھل نہ جائیں یہ سننے پر ہر پاسے ہر پاسے
کہہ دیا یہ سر تھی کہی دفعہ ہوئی اور لوگوں نے جاتی ہو اور شہزادین یہ لکھا ہو کر ہر پاسے
نیرون نے پر تھی کو کہہ دے کہ سدر سدا دیا ہو اور تپرون کا نشٹ ہو جانا بھی لکھا ہو اور ہر پاسے
ان لوگوں کا جنم ورناس ہوتا ہو سوا سکا کچھ لپیوان نہیں کہنا چاہیے یہ سننے پر دیکھنا لوگ آئے ہو گئے
اور اپنی تپا لپیوان پر چلے گئے اور یہاں ساٹھوں ہزار تپا لپیوان طرف کو دگے یہ تو گھوڑے کا تپا
سین ملا اور انکسٹ ہو کر راجہ سرگ کے پاس چلے آئے اور کہنے لگے کہ تپا نام پر تھی میں کہہ سکتے
اور بہت سی پر تھی کو کہہ دے دالا اور بہت سے جو بھی گھات ہو گئے یہ تو چور اور گھوڑے کا پتہ
نہیں ملا تپرون کی یہ بانی شکر راجہ سرگ کہہ دے ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے ایسے ہوان کے تپا ہو کر بہ ایک
کاج چھوڑا تم لوگوں سے نہیں ہو سکا تم لوگوں کے پڑ شارت کو دھکار ہو تو تم لوگ چھوڑ جاؤ
اور رستہ لپیوان کے چور اور گھوڑے کو دیکھا اور جب تک تپا نہ ملے تب تک پھر کے نہ آنا یہ بتا کے

یہ کیکم گمڑ دیو جی اور اندر دھیان ہو گئے اور انسومان گھوڑے کو لیکر کے چلے آئے اور راجہ سگر سے
 ساٹھ دن گزارنے کے مرتے کا ہوتا تھا اور اگر ڈیو جی کا آید بستی لگتا جی لانے کا سبب کہ گئے یہ سنگ
 راجہ بہت ہو گئے اور بچا کر گئے لگتا جی کس آپا ہے آ سکنی ہیں اور تیرن کا آدھار کہہ چکا
 یہ بچا کر گئے اور حکم کہ سمایت کر کے اسی راجہ دھانی میا سے اور حد یہ بچا کر گئے ہی رہے پرتو کا
 سے تیس ہزار برس راج کر کے مرگ لوگ کو چلے گئے

اکتا لیسواں سرگ سمایت

جب راجہ سگر مرگ لوگ کو چلے گئے تب منتری لوگ بچا کر گئے لگے کہ بچا لوگوں کی رخصا اور پان
 کس طرح سے ہو گا یہ بچا کر گئے انسومان کو راج دیا اور وہ راج کرنے لگے لیکر کا ل کیا نہ آج ایک ہر
 دیکر ہوئے اور جب سیانے ہوئے تب انسومان لیب کو راج دیکر تیشا کرنے کو چلے گئے اور گنگا کے
 آئے لگے لیب تیس ہزار برس تیار کیا کر کے مرگ لوگ کو چلے گئے تب راجہ دلیپ یہ بچا کر گئے لگے کہ جب
 بیرون کا گریا اور سراوہ ہو گا تب تاکہ کوئی سبک راج نہیں ہو سکتا سو گنگا کس پر آئے آؤنگی اور
 کچھ کال راج دلیپ نے بڑی بھاری جگہ کی اور ان کے ایک شہر ہوا اور نام اسکا بھگیرتھ ہو جب بھگیر
 سیانے ہوئے تب راجہ دلیپ بھگیرتھ کو راج دیکر گنگا کے آئے کے لیب تیشا کرنے کو چلے گئے اور
 تیس ہزار برس تیشا کر کے مرگ لوگ کو چلے گئے اور راجہ بھگیرتھ کے کوئی شہر نہوا تب بچا کر گئے لگے
 کہ اسی تیشا کرنا چاہیے کہ نہیں بھی ہو اور تیرن کا آدھار بھی ہو جاوے یہ یہ تیار کر کے اور تیرن کا
 راج دیکر انسومان پرست پر جا کر تیشا کرنے لگے اور ایک ہزار برس تیشا کی اور ریت دیکر بہت
 پریشان ہو گئے اور راجہ کی ابھیرا سے بچھ گئے کہ شہر کے واسطے اور تیرن کے آدھار کے لیے
 تیشا کرتے ہیں راجہ بھگیرتھ کے سمپ چلے آئے اور کہا کہ کیا چاہتے ہو تب راجہ باتھ جو کہ پر تھنا
 کرنے لگے کہ ہے سوامی ایک بردن تو یہ مانگتا ہوں کہ ہمارے ہمارے تیر لوگ جل پادین اور شہر
 اور گنگا جل سے وہ راکھ ہو جاوے اور دو سرا بردن یہ مانگتا ہوں کہ ایک شہر بہت بڑا پلاو
 یہ سکر بہانے یہ کہا کہ جت پ میں شہر ہونے کا بردن دیتا ہوں اور شہر تو اویس ہو گا پرتو گنگا کے

ساٹھون ہزار تیر پرتھی کہ کھوڑے ہوئے گئے تھے اسی کھانچے کو راستے سے چلے اور ہوتا تھا اور نہیوں کو
 بنیام اور ڈسٹون کو ڈنڈو سے چلے اور جس میں دس مین کھوڑے گئے تھے اسی راستے سے جہاں کپل من
 پیشا کرتے تھے اور ساٹھون ہزار تیر پرتھی کے بھشم ہو گئے تھے وہاں پہنچ گئے اور جب گھوڑے اور
 رشی کو دیکھ کے آئے تو ہو گئے پرندہ جب لپٹے چالو گون کا بتانت سنا تو بڑے کشت مہر بہر اپت اور چار
 کرنے لگے کہ ان لوگوں سے کون اپرا دھ ہو گیا ہے کہ ابھی گت ہو گئی ہے اور رو دیا کرنے لگے کہ یہ لوگ
 ہمارے تپا کے سلطان ہیں انکا کریا و کرم سرادھو آجیت ہی نہ تو انکو یہ معلوم نہیں تھا کہ کس تپا کے
 جل سے سرادھو کرم و قلم ہوتا ہے اسی خیتا میں مگن تھے اسی بیچ میں سوتی کہ بھالی گھر دیو جی
 آگے اور سمجھانے لگے کہ تم کچھ سوچ مت کرو ان لوگوں کے مر جانے سے تو یہ تھی کی رچھا ہو گئی اور
 انھیں لوگوں کے کارن سے اس پر تھی میں گنگا جی آونگی اور ان لوگوں کو جو تم جل دینے کا
 بچار کر رہے ہو تو دھرم شاستر کی بدھی سے یہ لوگ جل نہیں پاسکتے اسلئے کہ یہ لوگ کپل من کی کرودھ کی
 اگنی سے بھشم ہو گئے ہیں اور دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو پرانی پانی ہوتے ہیں انکا بدھ ملے
 ہوتا ہے اور چاندال کے ماتھے سے مارے جاتے ہیں اور جو جل میں ڈوب کر مر جاتے ہیں اور اگنی سے
 جل کر مرتے ہیں اور سرکے کاٹنے سے اور بھلی کے مارنے سے اور جو برہمن کے ماتھے سے مارے جاتے ہیں وہ
 سینک دالے اور کھدالے اور دانت دالے پوسے برہمن ہو جاتے ہیں ان لوگوں کو جل کا ترپنا ورنہ نہ
 نہیوں میں ہو سکتا ہے سوائے ایسے پاپیوں کے اور دھار کے لیے میں ایک آپا سے بتا رہا ہوں کہ پاپیوں کا دھار
 تو گنگا جل سے ہو سکتا ہے سو ایک کٹل گامنی نامے ہموان کی تپری میں رہی جل ہو گئی ہیں اور اسی گنگا جل کے
 ترپن سے ان لوگوں کا اور دھار ہو گیا یہ سب سکر انموان کو یہ بچار ہوا کہ گنگا جل لاکے ترپن کروں تب
 یہ ابھرا سکا انموان کی گھر دیو جی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ وہ لوگ تھوڑے جل سے اور دھار نہونگے
 سب گنگا جل خود دھارا ہو گیا تو سے اور سب راکھ اسی دھارا میں بہ جائیگی تب تمہارے چچا لوگ
 شکر کو جائینگے اور دوسرے لوگ بھی جو انسان اور درشن کرینگے پاپ سب کا نشٹ ہو جائیگا ستم
 کھوڑا لیکر چلے جاؤ اور اپنے تپا کی یاد نہا ہوتی کہ اسے ایسا آپا سے کر دے میں گنگا جی پر تھی میں آئیں

چلی جاتی تھیں اور آکاس مارگ یہ دیوتا واپس راگندھرب لوگ چھپ گئے۔ یہ ساتھی ساتھ ساتھ دیکھنے کے لیے چلے جاتے تھے اور گنگا جی کا دھارا کسی استھان پر پہنچے اور کسی کسی استھان پر سنی اور کسی جگہ گنچے ہو کر چلا جایا کرتا تھا اور اونچے نیچے استھانوں پر زیادہ چلا جاتا تھا اور گنگا جی بڑی سوجھا کمان ہو کر چلی جاتی تھیں اور رشی اور دیوتا لوگ اٹھ کر سٹنگے بسو تر کا چین ہو کر ہے راجندر بہت سی اسی راگندھرب اور دیوتا پوشاپ سے بھرتی ہیں انہی نے تھے انکا اوڈھار ہو کر سب پاپ نشت ہو گیا اور اپر لوگ جو پانی تھے انکا بھی پاپ چھوٹ گیا اور ایک جوتو نامے راجہ ایک استھان پر ٹپ بنا کر چکی کرتے تھے دیکھا کہ گنگا بڑے ایشکار سے چلی آتی ہیں تب کل گنگا جل کو پاں کر گئے اور گنگا جی اشکت ہو گئیں یہ عزانت دیکھ کر دیوتا لوگ اور راجہ بھگیرتھ بہت ہو گئے اور راجہ جنوں کی امنت کرنے لگے اور گنگا جی کہنے لگیں کہ سہرا جین آپ کی کنیا ہوں یہ امنت منکر راجہ جنوں نے لیجیہ اور ان قانون سے گنگا کو نکال م باقی رہی گنگا کا نام جھوٹا بن گیا بھی ہو تب وہ ان سے گنگا آگے کو چلیں جان ساٹھوں ہزار پیر راجہ سگر کے کھائیں کھو گئے تھے پوچھ گئیں اور کھائیں مہین پر دس کر گئیں اور پہلے تو سمندر کا ہل بیٹھا تھا جسے اگت رشی پاں کر گئے تب سے کھارو ہو گیا اور گنگا سا تل کو چان سگر کے پیر لوگ ہر گز تھے پوچھ گئیں اور راجہ بھگیرتھ نے جو اپنے چاچا کو گونی راکی کا ڈھیر کیا تو سوت ہو کر اور گنگا کی دھارا میں سب راکی یہ گئی اور ساٹھوں ہزار راجہ سگر کے پیر سگر کوک کو چلے گئے +

نیتا لیس سرگ سماپت

جب یہ لوگ سرگ کوک کو چلے گئے تب ہمارا راجہ بھگیرتھ سے کہنے لگے کہ سب پیر راجہ مل کر گناہ دیوتا ہو کر سرگ کوک میں باس کر رہیں اور جب تک کہ گنگا پر تھی مہین سہ ہنگی تب تک وہ لوگ سرگ کوک میں رہیں گے اور تمہارے کارن سے گنگا جی بھرتی ہو گئی ہیں اس لیے آپ کا نام بگیرتھ ہو گا اور گنگا جی کی تین دھارا لکھی ہیں سو لکھ یہ ہو کہ سب کا ایک گنگا یہ ہو کہ پیر ہی ہوں اور سب ہمارا دیو جی کی چامین نکلی ہیں اور تیری ہی جو بھرتی ہو ہیں ہیں تین دھارا بھنا پانچہ ہر گز بھن نہ

آئینہ میں سجدہ کر کے کہیں گے کہ لنگا اہمیان کی تپری ہے، یہ اور جس سے برہنہ لوگ میں رہتی ہیں اور انھیں کچھ
درتن کے لیے دیوتا لوگ آیا کرتے ہیں۔ تو تم نے ان کی پٹیا کو رادھ ہادیو کے ہاتھ میں لوگ میں
لنگا کو دھارن کرنے والا کوئی نہیں ہے اور یہ قسم بھی دھارن نہیں کر سکتی ہیں۔ یہ سب
لنگے سُرگ لوگ کو چلے گئے :

بیا کیسوا اور رو بہ رو

[illegible]

اور تیسرے مڑا سوا ایسی آپاسے ہو کہ ان تینوں دو کھڑے پار ہو جائیں یہ ٹھہر گیا کہ تین متھن کے پاس
اور اُسی سے اُمت لکلیگا تو ہلوگ تو پاں کر کے امر ہو جاینگے تب سے پیل پیل پر پک لاکر تہ ہائی
اور باسو کے سر پہ کو رہی ہانکے سمندر کو متھن کر نہ لگے جذبہ اکہ ہزار ہر کاتے ت کو نہ رہ نہ پتہ
کچھ لا جھڑنوا اور باسو کے سر پہ تو بہت تھل ہو گئے تھے لینے کھڑے سے جو کجی جھار چھوڑنے لگے
انکے کھڑے سے یرت لکڑے لکڑے ہو کر سمندر میں گرنے لگے اور دوتا اور دانوا اور جل جہنم سے
ہونے لگے جب بہت بیاکل ہو گئے تب سب لوگ بشنو کے پاس چلے گئے اور بشنو سیکو لیکر میرا دم کے
دیں میں آئے جو ان پیت ناخہ ہا دیور بنے ہیں اور ہا دیو جی سے پر تھا اور راستہ کرنے لگے
کہ ہے نیو جی سمندر کے متھن سے جو باسو کے سر پہ کھڑے تھے کھڑے ہو اور بہت سے جل جہنم اور دوتا
بھشم ہوتے ہیں آپ اس کھڑے کو دھارن کیجیے یہ آرت بانی دیوتوں کی شکر نیو جی چلے گئے اور اس
پال کو اُمت کے ہاں پاں کر گئے اور کما کھ چاکر سمندر کو متھن کر نہ تب جاکر سمندر کو تھل چا گئے
اور سمندر اچل یرت نیچے کو جانے لگے اور دوتا لوگ پھر بشنو کے پاس جا کر استن کرنے لگے کہ یہ بہت
نیچے کھینچا ہے پاؤں سے یہ شکر بشنو نے کھچپ روپ ہو کر سمندر اچل کو اپنی پیٹھ پر لے لیا اور پھر
میں جہنم کر گئے تب بہت آترانے لگا بسو تھرا کھینچ کر بشنو نے ایک نو کھچپ روپ کر کے
بہت کو ٹھہر پر لے لیا وہ سب بشنو روپ سے سمندر کو متھن کرنے لگے اور ہر اکہ ہزار ہر اکہ
متھن کیا گیا کہ اتنا تک دھن تڑبید متھن میں گنڈل لیے ہوئے پرگٹ ہو گئے اور انکی رہنہ کے
لیے انیک اپس بھی موجود ہو گئیں جد پ دیوتا لوگ دیکھنے لگے پرتو کسی نے گرہن نہیں کیا تب
بعد اسکے برون کی گتیاں بارونی پرگٹ ہوئی اور چار کر نہ لگی کہ دیکھا جاہت کہ ہم کو کوں
گرہن کرتا ہو اور سبکی طرف تا کنی لگی جد پ را کچھ سون نے تو تیاگ کر دیا پرتو دوتا لوگوں نے
گرہن کر لیا سوا دتی کے پتر جو ستر تھے انھیں کا نام اُتر ہوا اور جنکو سورانہ ملا انھیں کا نام اُتر ہوا
جد کوئی یہ سندھیہ کرے کہ جب دیوتا لوگوں نے بارونی کو گرہن کر لیا تو سورایان میں دو کھڑے
ہوا تو شاستر میں یہ لکھ کر پانچ کوہوں سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہو لکھ برہمہ ہتیا دو سرے سورایا

کہ سچا راجہ اب ہم تیرے کا تیرے اور مرنے کا کم ارتھات سرا دھ اور پند دان کر ڈالو دیکھو جذب
تھارے کل میں راجہ لوگ بڑے بڑے دھرماتما اور گم ہوتے آئے پتھو گنگا کے لائے کی سامر تھ کسی کو
منوئی اور ان لوگوں کا منور تھ تھ سڈھ کر دیا اور راجہ دلپ تھارے تھانہ گنگا لانے کے واسطے
ایک ہزار برس تپسیا کی پرتو نہیں آئی اور گنگا کے لائے کا ٹکڑا پھل ہوا سو تھ انسان کر دیر بکا
تھارے کے برہمہ لوگ کو چلے گئے اور جگہ گنگا جل سے انسان کر کے تار تری بدھی سے سرا دھ کم
کر کے اپنی راجہ دھانی میں چلے آئے اور راج کی پالن کرنے لگے اور انکو تیر بھی ہوئے اور گنگا کے
آسنے سے جنم خانترا کا پیدسا کسی کا نشٹ ہو گیا بسوا متر کا جنم ہی کہ ہے راجہ ر گنگا پتر تھ
سب سہنے کھدیا اور اب سندھیا کا بیلا ہو گیا اور جو کوئی اس گنگا پتر کو کھینکے اور سروں نیگا
ڈکا جس اور پتھاپ بڑھایا گیا اور آدو اسے کی بھی بڑھانے والی ہو اور وہ کچھ کی بھی دینے
والی ہو اور جو انسان کرتے ہیں اور دشمن کرتے ہیں انکا تو سب منور تھ سڈھ ہو جاتا ہے۔

چوالیسواں سرگ سماپت

بسو متر اور راجہ پندرا دھم بندھیا کر یا کر کے بٹھئے اور رات بھر گنگا پتر سمن کرتے رہے
اور گنگا جی کے جل سے سڈھ بھر گیا اور رات آسن کی ایک چمن کے برابر ہو گئی اور راجہ پندرا
کچھن بسوا متر کو بار بار پر سنسا اور پر نام کر کے چرن پر گڑھے اور پر تھ کال نتیہ کر یا کر کے
گنگا کے ٹپ پٹھ گئے اور جب رشی لوگ ناؤ کو لوالائے تب بسو متر اور راجہ پندرا دھم بندھیا کر یا کر کے
آسنے سا کو تر گئے اور رشیوں کو تھکار کر کے بد کر دیا اور گنگا جی کی پوجن کر کے آگے کو چلے
تو کیا دیکھا کہ ایک نگہ بہت سو مانان گنگا کی دھچن دسائیں ہو اور اس نگہ کا نام بالائی اور
نگہ میں پر دس کر گئے اور رام چندر مہا تھ جو کہ بسو متر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ کون دین
نگہ یہ یہ سڈھ بسو متر کہنے لگے کہ دینی اور ادینی یہ دونوں کیپ کی استراں میں تھی کہ گرجہ گھوڑ
ادتی کے گرجہ سے دیوتا ہوئے ایک سے دیوتا اور دانو کی بڑی بھاری بھا ہوئی اور بجا رہو گنگا
کہ اس سنسار میں تین دکھ بڑے پرل ہیں ایک ایک پرکار کا لوگ ہونا اور دوسرے برہم ہونا

تیسرے سوئے کی چوری اور چوتھے گرو کی استری سے بھوگی کرنا اور پانچواں وہی جو کہ ان چاروں سے رنگ کرتا ہی اور اسلوک یہی ہے :-

महा हेम हारी च सुरा पोषण ल पराः ॥ महा पात विनो भिन्न तत् संस -

गीच पंचमः ॥ १॥

اور جذب پہلے یہ سورا پاؤں تھا پر بتوجہ سے سرکیشن جی نے شاپ دیا تب سے اپنا ہو گیا اور یہ شاپ کیوں منشون کو ہوا تھا) بسو متر کا چین ہی کہ جب امرت مکلا تو رباکسی کو اچھا اسکے گریہ کی ہو گئی اور دیتا اور دانوں میں سنگرام ہونے لگا اور مہا جھڑ ہونے لگی جب بتونے لکھا کہ سب کوئی جدھ کر کے فرشت ہو جاتے ہیں تب موہنی روپ استری ہو کر امرت لے جھا گئی یہ دوران میں یہ لیکھ ہی کہ بتونے امرت کو لیکھ دیوتوں کو کھلا دیا اسی سے دیوتوں کی عر ہوئی اور اندر کو راج ہوا اندر دیتا ورشی کی پالن کرنے لگے :-

पुनित्वा लोपुवान् सङ्ग समाप्त

بسو متر کا چین ہی کہ سہ راجہ بندر بہ نگراں کارن سے پرستہ ہو گیا کہ سہ رے کے متھن کے سہو بتون اور شیو جی آئے تھے اور دوسرا کارن یہ ہی کہ دیوتوں کی حوا دراکھیموں کی براجمی ہوئی اور دتی کے بڑے سبب مارے گئے جب دتی کو بڑا کلیش ہونے لگا تب کسید پلنے پلنے سے پرا تھنا کر نہ لگی کہ سب تیر تو چارے مارے گئے سو آپ کوئی ایسی آیا سے کیچھیک کہ میرے کہ چھ بے سہو ایسے بلوان ہوں کہ دوتا اور اندر کو تبت لین اور اندر کا بدھ کہ دین یہ سٹکے کسینے کہ کیا کیا ہو گا پرتو تیشا ایسی کہ وہ نہ کیسین سماپت ہو جائے اور ایک ہزار برس تیشا کر رہے تاکہ اور دتی کو آپ کر کے بن میں تیشا کرنے کو چلے گئے اور دتی اسی نگریں تیشا کرنے لگی اور اندر نے بجا کر کیا کہ چوتیشا اسکی چورن ہو جائیگی تو بھو بڑا کلیش ہو گا اور اندر اس میں راجسین جائیگا اور پران بھی میرا نہیں چھوگا سو میں وہ سار مشرب دھارن کر کے چلوان اور دتی کی پوجا اور شیوا کیا کر دن یہ بجا کر کے اندر چلے گئے اور اگنی اور چھول اور چھول اتھات سب پوجا کی ساگری رندہ روز رکھ دیا کریں اور جل کر اٹھ کر کیا کرنا

راجہ سوہنی کشل سنگل کو چھیکر بچا کر اپنے لگے کہ یہ دونوں بالک بے ہوش کر کے ہوں یا کر کے بالک
 کسے اسے کہ لبو ہتر تو رشی ہیں اور بالک رشی نہیں پرتیتی ہوتے ہیں یہ وہ منشی بان لاہور ہیں
 لیے جو ہے ہیں میر سے بچا رہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ دونوں بالک اپنی اتہا سے اس سے بچو تل رہا ہے اور
 نہیں تو یہ بچو تل میں آئے کے جوگہ ہیں ہیں اور ان کو گوہر کا سروپ دیکھ کر پرتیتی ہوتی ہو کہ کوئی راجہ ہتر
 ہیں یہ بچا کر کے لبو ہتر سے راجہ سوہنی کو چھین لگے کہ یہ لبو ہتر یہ دونوں بالک کے شیریں اور
 ایسے کٹھن رارگ میں پیدا کس طرح آئے ہیں تب لبو ہتر کہنے لگے کہ دونوں بالک اچھے ہتر کے ہیں
 اور میری جگہ کی راجہ کے راجہ پو کا بدھ کیا ہوا ورنہ کار کا کچھ کلی بھی بدھ کہا ہے اور اب سر نہ
 راجہ حکم کے یہاں دھنر حکم دیکھنے کے لیے جاتے ہیں یہ منکر راجہ سوہنی بہت ہو گئے اور بچا
 کر کے لگے کہ منشی ہیں تو ایسی سافر تھ نہیں ہوتی ہو کہ ٹار کا کا بدھ کر دیا یہ تو کوئی ایسے سروپ معلوم
 ہوتے ہیں یہ بچا کر کے اور پھر راجہ دستر کے شیر جان کر کے دونوں بالک کو نکاستکار کیا اور
 پرا تھ کال لبو ہتر دونوں بھائیوں کے سمیت جناب پور کو پرستھان کر گئے اور دوہری سے جنگ
 لکھائی نے لگا اور لگا کہ سو بھائیوں دیکھ کر راجہ پندر لبو ہتر سے پوچھنے لگے کہ کون لگا ہے بعد کے بن

کہنے لگیں اور دیو تالو کو بھی پوچھ کر سب کو فرم گئے اور گوتم رشی جو اپنی جوت سکتی سے بچ گئے کہ الہیا کے شاگرد اور حاربو گیا اور چھوٹا بڑا ہر تیرے سے چلے آئے اور الہیا کو دیکھ کر آئندہ ہو گئے اور الہیا اپنی تہری ہمیت را چھوڑ کر پوچھا کہ کیا کرنا چاہئے

انجا سوان سرگ سماپنت

جب بسوا ترووان سے تھلا پور میں چلے آئے تب پہلے محلِ ستھان پر ساگر کی حکیم کی رکھی ہوئی تھی اسی ستھان پر چلے آئے اور دیکھنے لگے کہ دیس میں کہ برہمن بید کا سروپ ہو کر بید بانی اچارن کر رہے ہیں یہ دیکھ کر راچندر بسوا متہ سے کہنے لگا کہ سہ سوامی یہاں بہت اوقتم آتش ہو گا بلکہ آتش ہو گا کیونکہ تو اچھا ہوتا تب بسوا متہ کہنے لگے کہ یہ نہی رتھہون کے ستھان سے الگ ہو اے ستھان رہنا چاہیے یہ کہنے اسی ستھان پر پاس کر گئے اور راجہ جنک کو معلوم ہو گیا کہ بسوا متہ آئے ہیں تب راجہ جنک تاننا اپنے پرہمت کے سمیت بسوا متہ کے پاس چلے آئے اور بسوا متہ کا پوچھن کیا اور پوچھ گئے اور کٹش منگل پوچھنے لگے اور راجہ جنک متک کو نیچے کر کے اور ہاتھ جوڑ کے براہ راست آئے اور تاننا بھی ہاتھ جوڑے ہوئے تھے راجہ جنک کہنے لگے کہ آج دھنیہ جھاگ ہارا ہی اور جہم ہارا سچل ہو گیا کہ آپ ایسے مہاتما کا ہنکو درشن ملا سو ہے رشی آپ کچھ کال یہاں رہ جائیے کیونکہ وہ دن میں جگہ کی سمپتی ہونے والی ہے یہ کہہ کر راجہ جنک پوچھنے لگے کہ یہ دونوں بالک کون ہیں اور میرے بھارہ میں تو یہ لوگ کوئی مہاتما نہیں دیوہ دھاری معلوم ہوتے ہیں اور کمال ایسے نہیں اور کچھ کہہ کر وہ رشی تپا ہی اور سندریہ سرب اور دھنشاں اپنے ہوئے دھورج کا ایسا پرکاش اور کھل سر پریدل سطح سے آئے ہیں یہ پوچھنے کے جگہ نہیں معلوم ہوتے ہیں ہے بسوا متہ آتے آتے انکا برتانت جھارنہ سننے کی حکم اچھا ہے تب بسوا متہ کہنے لگے کہ ہے راجہ یہ دونوں بالک راجہ دستہ کے تیرہن میری حکیم کرانے کے لیے آئے تھے اور جگہ کی سمپتی کرانے کے لیے آئے ہیں اور تاننا کراچھی کو بھی مار کر کہے میرے ساتھ چلے آئے اور بالاکرہن راجہ سمپتی سے تنکارا کہ اور الہیا گوتم کی تہری کو لینے چرن سے ایس کر دیا ہے وہ سندریہ سرب کی ہیں

پچا سوان سرگ سماپنت

راجہ جنک یہ سب نہ کر بہت آئندہ ہو گئے تب تاننا بسوا متہ سے کہنے لگا کہ ہے بسوا متہ ترا الہیا چاری تاناکو

سندھ میں بھی ہو گیا اور دھیان کر کے دیکھا تو سمجھ گئے کہ یہ تو اہلیا ہے اور ہم کہہ آتا ہی تب مہاکوپ ہو کر
 یہ شاپ دیا کہ رے دشت پر استری سے بھوک کرنا تو دو گھنٹہ بونہیں پرستہ ہو اور تو نے تو کپٹ کا
 روپ و حار کر کے یہ اور ہم کیا ہو سو تیرا سر جس سے بھوک کیا ہو کر پگیا اور پوراں میں لکھا
 کہ سر میں ہزار بھگ ہو جائے) مسوا کر کا بچن ہی کہ ہے راجہ چندر ماندر کا اندکوس گریہ اور اند
 بچہ ہو گئے اور اہلیا کو یہ شاپ دیا کہ تم اسی استھان پر بہت کال تک پرستہ ہو کر ہو گی اور
 کچھ راز پاؤ گی اور بڑا بٹس پاؤ گی اور کوئی نہ کوئی دیکھ گیا بعد اسکے گوتم رشی کو بھڑپا ہو گئی تو
 یہ لہا کہ جب راجہ چندر اس استھان پر آؤنگے تب تمہارا اڈو دھار ہو جائیگا اور جیسا سروپ یہاں
 دلیا ہی سروپ بھی ہو جائیگا یہ شاپ دیکر مہو ان پریت پر چلے گئے اور جا کر تپا کرنے لگے

اڑتا لیسواں سرگ سمپت

اندر اسے دیکھ کر وہیں چلے گئے اور ڈرتے ڈرتے دیوتوں کے گھنے لگے کہ تم لوگ اچھی
 جانتے ہو کہ گوتم رشی بڑے تپشی ہیں میرے اندر اس کے لیے تپا کرتے تھے اور سمجھ جا کر تپشیا انکی
 نش کر دی ہو اور کیوں تم لوگوں کے کلیان کے واسطے ہمے ایسا کیا ہو جو گوتم رشی سرگ لوک کا
 راجہ ہو جاتا تو تم لوگوں کو بڑا بھاری کلش ہوتا تو رشی نے بھوک شاپ دیدیا ہو اور بن سب
 ہو گیا ہوں اور اہلیا اپنی استری کو بھی شاپ دیدیا ہو سو ہے دیوتا لوگ ایسا آپ سے کہہ کر اندکوس
 ہمارا جیسا کا تپا ہو جائے دیوتا لوگوں نے یہ سب اسکے یہ بچا بھڑپا کیا کہ جگہ کیجئے اور اس جگہ میں
 بھیرا ہوں کیا جائے اور سب انگ اس بھڑپے کا دیوتا لوگ بھج جین کر لیں اور اندکوس اس بھڑپے کا
 اندر کے سر میں لگا دیا جائے یہ بچا کر کے دیدیا ہو کیا اور اندکوس بھیر جیسا کا تپا ہو گیا مسوا کر
 بچن ہو کہ سچہ لا چندر یہ وہی استھان ہو جہاں گوتم رشی تپشیا کرتے تھے ار یہ راکھ جو دکھائی دیتی ہو
 اس کے نیچے اہلیا جو شاپ سے پرستہ ہو گئی ہو موجود ہی ہو تم اسکا اڈو دھار کر ویہ سنگر راجہ چندر استھان
 چلے گئے اور اپنے چوہ سے راکھ کھال دیا اور چوہ کےا پس ہوتے ہی اہلیا نہ سروپ ہو کر نکل آئیں
 اور بکشی لوگ یہ تپا دیکھنے لگے اور اہلیا رام چندر کے چوہ پر گریں اور کرتار تھ ہو کر کن مول اور

دھرم پرست رکھتے ہو اور پر جا کی پالن اچھی طرح سے کرتے ہو اور تمھارے پروار کے لوگ اور شوہر کی لوگ
 آئندہ سے ہیں اور وہ لوگ تمھاری اگیا کی بڑی پالن کرتے ہیں اور اس پر بھی پر تمھارا کوئی ستر
 تو نہیں ہو اور تمھاری سینا کٹھل سے ہو اور تمھارے راج اور دھرم کی بروہی ہو اور نہ تو ستر و نہ تکی
 بنا کر کرتے ہو اور تیر و نو پر پر تمھارے اچھی طرح سے ہیں شانہ کا بچن ہو کہ ہے راجندر یہی ہوتو ہیں
 بشت جی جب بشت کٹھل پر تھک پر تھک پڑ چھ گئے تب جو امتر بشت جی کا اتر کر کے بشت جی
 کٹھل پڑ چھنے لگے کہ ہے بشت جی آپ کے دھرم کی پالن ہوتی ہو اور سب کٹھل کٹھل ہوں تو ستر
 برتن ہو گیا اور بشت جی بہت آند ہو کر جو امتر سے کٹھل کے دھرم شاستر میں یہ لکھیم کہ بکٹی
 ستر بھی اپنے استھان پر آوے تو اسکا ستکار اچھ ہو اور آپ تو راجہ ہیں اور پر بھی کی پالکی تہیں
 سو آجکے دن میرے استھان پر باس کر کے تب جا بیٹے اور جو کچھ کندر مول پہنچا ہے ہو سکتا ہو اگیا کہ بھیر
 شانہ کا بچن ہو کہ ہے راجندر یہی ہوتو ہیں کما کہ آچھ بچن ہی سے میرا ستکار ہو گیا کہ کہ کر سکراہ یا اور آہ
 مسکرا سکی اب پراسے یہ تھی کہ کندر مول پھل راجہ لوگوں کے بچن کے لیے نہیں ہو تو پر بڑو ہنر کہ کا
 آچھ دشن ہی سے میرا دھرمی سینا کا ستکار ہو چھا جو آپ کی اگیا ہو تو راجہ میں جاؤنگا اور آچھ راجہ
 اپنے منتر سے اور منتر بھاو سے دیکھتے رہے گا تب بشت جی کہنے لگے کہ بکٹی اور ستر و ستر بکٹی بکٹی
 راجہ کی اور ستر و ستر کی شیون کرتی ہیں اور راجہ لوگ پر بھی کی اور دشی لوگ دھرم کی پالکی نہیں
 اور راجہ اپنی سینا کو لیکر دشنوں کا دھڑ کرتے ہیں اور دشی لوگ اپنے ششون کا ساتھ پڑھتے دھرم کا
 کیا کرتے ہیں اس کارن سے آپکا اور میرا دھرم برابر کا ہوتا ہو سو آپ اوپر کچھ بچن کر لیجئے ستانہ کا
 بچن ہو کہ جب بشت نے بہت سا کھا اور جو امتر نے بچا کہ کیا کہ یہ مہاتا برہمہ شتی ہریت اگیا کہ لیا
 اور بشت نے اپنی کا مہین گنو کو اسھن کیا اور وہ گنو لال و پیت و سیت و شیم برن کو تھی او
 نام اسکا سلا اور نہ بکٹی تھا بشت کے آگے آکر کھڑی ہو گئی اور بشت جی نے اگیا دی کہ سچے مندری
 بسوا امتر نے بہت سینا کے سمیت آج میرے استھان پر باس کیا ہو سو گنو سو منورہ بستر کے اوپر آتم
 بکوان بچن کے لیے ارتھات سب لکری راجہ لوگوں کے بچن کے جوگ تیار ہو جائیں اور بچو بچا

راہین کا درشن ہو گیا اور تپا سے آدھار ہوا زمین اور گوتم رشی ہمارے تپا نے اہلیا مانا کہ
 اگلی کار کیا یا نہیں بسو نہ کاچین ہو کہ میں منھا کبھی نہیں بولتا تھا، ہی مانا کا شاب چھوٹ گیا اور
 درشن بھی دیا اور گوتم رشی نے اگلی کار کیا یہ منکر تانند بہت پرشن ہو گئے اور راہین کا تپا سے کہنے لگے
 کہ تم دھنہ ہو اور بسو متر بر جہ رشی ایسے ہوتا تھا کے ساتھ با جہان ہو اور بسو متر کا ترانت میں تے
 کہتا ہوں کہ راہین بسو متر پہلے چھری تھے اور راج نیت اور دھرم شاستر اچھی طرح سے جانتے تھے اور
 پر جا کا پالن کرتے تھے اور یہی کے پتر کو میں اور راج کے پتر کو میں ناچو اور کوس ناچو کے پتر کا دھ اور کا دھ
 پتر بسو متر میں اور بسو متر پہلے کل میں پتیش دھرتا اور تپا دھاری ہو گئے اور انیک ہزار برس
 راج کیا ایک سے انیک اچھونی سیناں بک برتی میں پچھنے لگے اور کوئی دھیں ایسا باقی نہیں کہ
 تھا جہان نہ گئے ہوں سب نیاں اور پتر تپا کو دیکھنے ہوئے اور رشیوں کے استھان پر ہوتے ہوئے
 اور رشیوں کا دھ گرتے ہوئے جب ہم کو ان پر پتر پر گئے اور دیکھا کہ سبٹ من پتیشا کہتے ہیں اور
 اس استھان پر بسو متر چھری اور نثر میں کچھ ہر دھ تھا اور اس استھان پر ہم میں اور ہر دھ رشی
 اور راج اور دھ رشی لوگ بہت رہتے تھے) بر جہ رشی وہ کہلاتا ہو کہ جو کیوں گیان میں آئیں تہا
 اور دھ رشی وہ ہی جو کم کاٹا اور گیان دونوں میں تپا کو تپا اور جپ تک کہ کم نہ کہہ سے تب تک
 گیان کی پاتی اور لہجہ ہی تانند کاچین ہو کہ بسو متر بہت جی کے استھان پر چلے گئے اور نیا
 دور چھڑ دیا کیل دوچار برس کو ساتھ لے گئے اور دیکھا کہ انیک رشی کے سمیت بہت جی شیخہ میں اور
 انیک رشی لوگ توجہ کے آدھار سے اور بہت سے با ریک آدھار سے اور بہت سوکھا ہوا تپا جو
 کہ کے اور انیک رشی کند ٹول چل جہن کہ کے رہتے تھے تانند کاچین ہو کہ ہر راہین میں کہان تک
 رشیوں کی پتیشا کی پر نسا کہ دن وہ استھان دوسرا بر جہ لوگ ہو گیا تھا +

اکیا دن سرگ سمات

یہ دیکھ کے بسو متر بہت جی کو دھری سے پیام کرنے لگے تب بہت جی نے تکار پوریک سند
 آہن دیکر بسو متر کو جھالا اور کشل نگل پوچھنے لگے کہ سچا راج اپنے سر کی کشل اور اپنے پرجا لوگوں کو

سودا دھوکہ راجہ مسوہتر پرین ہو جائیں *

بادن سرگ سہایت

نندی نے بشت جی کی اگیا سنکر تمہو سچیا انیک پرکار کی رچنا کر دیا اور بھوج کے لیے آؤکھ کا پس اور
منقہ و بادام کا پس اور تال بکھانے کا لاوہ و مال پوا و کھیر و چاول و مال و دودھ و دہی و گھی و کھانڈ
و گوڑ و چینی و مصری ارتھات ہزاروں پرکار کے بھوجن کا مدھین نے موجود کر دیے تانند کا بچن کہ
کہ ہی راجیندر بسوا متر اور انکی سینکا کو جیسی جیسی اچھا تھی سب پورا کر دیا۔ سب دیکھ کے بسوا متر کو بڑا
اشچرچ ہو گیا اور بشت جی سے کہنے لگے کہ آپ نے تو ہمارا بڑا ستکار کیا کہ اس سودا کا بھوجن تو
ہم نے کبھی دیکھا بھی نہیں تھا سو سہ بشت جی آپ تو پیشی اور شیون میں سرشت ہوتا تیریش ہی آپ
سہ ایک سودا تھا ان دو سو گنو لیکر اس سب کو دیدیجیے اس لیے کہ یہ سلا تین ہوا اور تین کے سودا می راجہ
ہوتے ہیں اور دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ تین راجہ کو لے لینا چاہیے جو اس تین کا سودا می نہ دیوے
تو راجہ کو چیت ہو کہ وہ بھات کا رستہ ہن کر لے لے سو سہ رشی آپ تو چار دان ہیں اس تین
گنو کو بھوکو دیدیجیے یہ سب بشت جی اور تکر نے لگے کہ جو سو گنو دیدیجیے اور روپیہ اور راشنوں کا مال
لگا دیجیے تب بھی میں اس گنو کو نہ دنگا یہ گنو برہا کی دی ہوئی ہو اور جس رستے راجہ لوگ اپنی کیرتی کی
پالن کرتے ہیں جو پران جاے تو جاے پرت اپنی کیرتی کو تیاگ نہیں کر سکے اسی پرکار سے یہ گنو
ہماری کیرتی ہو اور اسی گنو کے ادھار سے ہمارا دیو کر م اور تیر کر م سد اکال سے ہوتا ہو اور منیہ کر م
ہم اور جگہ ہماری اسی کے ادھار سے ہوتا ہو دیکھو کہ جب بھوجن کا کلایش ہوتا ہو تو تیشیا اور ہرج
بچار میں چت نہیں لگتا جب چھ بھاشنٹ رتی ہو تب بھگتی بھی ہو سکتی جو سو سہ راجہ میں
اسی گاسے کے دودھ سے اپنے پران کی رچنا کرتا ہوں میں تنیہ کہتا ہوں کہ اسی کے درشن سے چیت میرا
پرین رہتا ہو اس لیے میں سب کو نہیں دے سکتا تانند کا بچن جو کہ سہ راجیندر جب بشت جی نے بار بار
کہدیا کہ نہیں دنگا تب پھر سو تر کہنے لگے کہ میں چودہ ہزار متری جنگی گراوہ سرب سپر میں سو پران اور
چاندی کے بھوشن سے بھوشت ہوں آپ کو دنگا اور ان ہستیوں کے چرگئے نقد اور چوڑے ہزار گنو سے

اور تینوں تپوں کا نام یہی درکھ پتیر و درکھ گند و درکھ چوہہ جب بسوا متر ایک ہزار پست تیشا کے چکے
تب بہار پش ہو کر بسوا متر کے آگے پرکٹ ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم نے تو سب راہوں کو جیت لیا ہو
اس لیے آج سے تم راج رسی کہلاؤ گے یہ بانی رہا کے کھ سے شکر بسوا متر بجت ہو کہ بڑی گلابی مین ہو کہ
کہنے لگے کہ مہنے ہر کہ ہما کلبش دیکھ ہزار برس پشبا کی مسیر بھی سر ہر رشی نہو سے بہ کہ کہ ہیر پشبا
کرے لگے ساند کا جین ہو کہ ہر لا جسد را ہر دھبا یوری مین اکابر را ہر متر شکر نامے ٹرسے دھرتی
اور اندروں کو جیت لیا ہما اک سے اکو کا چھا چکے کرنے کی ہوئی کہ اسی ہر سے سرگ لوک کو
چلا جاؤں اور بست جی اسے گرد سے ہر ہما کرے لگے کہ ہے سوامی آپ چکے ہمارے کہانے
کہ سد یہ سرگ لوک کو چلا جاؤں یہ سکے بست نہ کہاکہ اس ہر سے سرگ لوک نہیں جاسکتا
ہ بانی بست کی شکر بہمت ہو گئے اور ایک سو پش بست جی کے جو بہت بہر تیشا کرتے تھے مان
چلے گئے جذب سکویام تو کیا نہو عک بھی نہو کہ بست جی گرد سے کچھن الگو کہنے کے آیا ہوں
ساند کا جین ہو کہ ہر را جہر سکوست جی کے چروان سے کہنے لگے کہ ہے ہر پش لوک آپ لوگوں کی ہر
ہوں ہکو بست جی سے رآد کر دیا ہو آپ لوگوں کو میں نا نہو جو کے یہاں نہو اکرتا ہوں کہ آپ
لوگ ہمارے جگہ کی ہو نا ہوئی کہادہ جیجے کہ سد یہ سرگ لوک کو چلا جاؤں آپ لوگ ہمارے
اکھا کہ ہں کہ ہر وہ ہں

منازل و مکاتب

یہ نصیحتیں ہوسکتی ہیں کہ تیروں کو کروڑھ ہو گیا اور کھنے لگے کہ سترہ راجہ ختم ہوئے دوسرے ہو
کہ بسبب اس لیے سرور کے بچپن کو انگلیس کر کے چلے آئے اور غنیمت ادا کرکے چھک نہیں ہیں
جو سترہ آئے ہیں سب کسی سے گرو بسنت جی ہیں اور تم دوسرا گرو کھو جتے ہو۔ سو تم چلے جاؤ
بسنت اس گرو تو تین لوگ ہیں نہیں ہی یہ سترہ بسنت کے تیروں سے راجہ کروڑھ ہو کر کھنے لگے کہ
آپ گروں نے بھی نرا کر دیا تو اب دوسرا گرو کھو جتے جانا ہوں تم لوگوں سے ایسے بڑے ہیں بسنت
رہنے کے تیروں کو بڑا بھاری کروڑھ ہو گیا اور شاب ویدیا کہہ کر سے دس سترہ ہوا ^{۱۱} اے راجہ پناہ دے

جھانج کر دوہم ہر کریم ڈنڈا اٹھا لیتے ہیں اسی پر کار سے بڑی بھگت سے اٹھا لیا۔

چھپن سرگ سماپت

جب بسوا متر نے دیکھا کہ یہ برہمہ ڈنڈا چلتا ہوا چلا آتا ہے تو اگنی بان کو تھکا کر دیا۔ برہمہ ڈنڈا نے
کہ جو چھری ہو تو کھڑا رہا اور خدا تھا راہن پر کریم ہوب دکھلا دین اسی تھم پہ کو فٹے کر دیتا ہوں کہ
اگل اگنی بان کو اپنے برہمہ ڈنڈا میں گپت کر لیا اور جھڑ سے سنا برہمہ ڈنڈا ہی اگنی چھڑ سے سنا اور تھیل تھم
اسی طرح سے بسوا متر کا اگنی بان بیتل ہو گیا اور بعد اسکے انیک بیرون بان در دور بان بسوا متر چلا نہ
رہے پرتو سب سب ہی برہمہ ڈنڈا میں لین ہوتے چلے گئے تب بسوا متر نے ماکر پر کہ کے برہمہ ڈنڈا کو
وہ چلتا ہوا چلا یہ دیکھ کر دیتا اور گندھرب تہراہ تہراہ کرنے لگے کہ اب برہمہ ڈنڈا ہی کا یہ ان نہیں چھپ گیا
اور برہمہ ڈنڈا ہی نے دیکھا کہ یہ برہمہ ڈنڈا چلا آتا ہے تب برہمہ ڈنڈا چھڑ سے سنا اور تھیل تھم
کہ لیا ستانڈ کا چھن ہو کہ ایک تو وہ برہمہ ڈنڈا یوہن اگنی کے سنان اور دوسرے اپنے بان بسوا متر
جو اس برہمہ ڈنڈا میں ہما گئے تھے انھے نشیش لی ہو گیا اور بٹشٹ جی کے کر دوہ سے اٹھ
اور اوم سے اگنی کا کرنا نکالے دگا اور اپر شی لوگ یہ کر دوہ دیکھ کے بٹشٹ جی سے پرتو سب کرنے لگے
کہ ہے سوا ہی آپ کا بٹھا بھاری تیج اور بل ہو ایسا کر دوہ نہ کریں کہ پرتو سب کی پرتو ہو جائے ستانڈ کا
بچن ہو کہ بٹھا بسوا متر کو بٹھا پر کریم تھا پرتو بٹشٹ جی نے انہکا بسوا متر کا توڑ دیا اور بسوا متر
آر دوہ سے افسر لینے لگے اور اپنے من میں کلانی کرنے لگے کہ چھریوں کا بل کو پرتو سب ہی ہما گئے ہو اور
برہمہ ڈنڈا میں ہو کہ ایک برہمہ ڈنڈا کے بل سے آنا بھاری بل ہمارا اور اٹھ سے پرتو سب کا ہی
سٹشٹ شٹ ہو گئے پرتو سب کے بل کو دھیکار ہی سو میں آج کے دوہ سے برہمہ ڈنڈا کو روٹکا۔

چھپن سرگ سماپت

ستانڈ کا بچن ہو کہ ہے رانچندر بسوا متر کا ہر دے اس چٹا اور کلانی سے سٹشٹ ہو گیا اور
انی سبلا نہ رینو کو بھی کرنے لگے اور اپنے گہ پر کے اور اپنی استری کو سا تھرا پرتو سب تھپا کرنے لگے
اور گندھرب مل دھیل کے آدھار سے رہنے لگے اور اسی استھان پر پرتو سب ہی بسوا متر کو روٹکا۔

اور سب بڑا نیت بہشت جی سے نہ کہنا ہے اور نہ ہی سے بیروں اور جو رتی ہی سب بچن کو نیک
 پرش ہوں انھیں کو دل آنا اور اس بابہ کو بھی سمجھ جائے کہ کون کون میری غذا کرتے ہیں بیاری
 جھڑتھ مجھے کہ دنیا یہ شے پتر اور شستر لوگ ہارو دسا بن جھڑگ اور سب کوئی بسو نہر کے بچوں
 رشیدوں کو شاتے جاتے تھے اور سب کوئی شے پرش ہی ہونے لگے سب بہشت کے تیرن کے تھان
 بسو امتر کے ہر لوگ پہنچ گئے اور ایک رشی مودی نامہ بھی وہیں تھو یہ سب کسی نہ سب امتر کے
 بچن کو شادیاں بہشت جی کے ہر لوگ کر دھ ہو کر کہنے لگے کہ جگہ کرانے کے اوھکاری بہن
 ہوتے ہیں جھڑی جگہ کرانے کا اوھکاری بہن ہا اور اوھانڈال کے جگہ کا بہن لوگ جھڑا
 کس طرح سے کہ بنگے کہول اکیلے بسو نہر کے بل سے یہ چانڈال ہرک لوگ کو کس طرح سے حاکمانہ شاندکا
 بچن کو کہ سب مٹر اور پتر کو یہ بچوں اور کھڑے کر کھڑے مالی شالی نہ بہشت لوگ تخت ہونہ
 جھڑا نے اور بسو امتر سے جھڑا ہرک ہا یہ شے ہرک ہرک دھ ہو کر کہنے لگے کہ بہن کو نیت
 نہیں ہوں میں تو تیا کر نام ہوں اور سب س جگہ کرانے کا اوھکاری ہوں اور ہرک شامتر
 ہرک ہرک کہ چانڈال جگہ کرانے کا اوھکاری نہیں ہرک ہرک چانڈال نہیں جو یہ تو سب اتھم راہ ہر
 کیدل شاپ کر کے چانڈال سروب ہو گیا ہو شاندکا بہن ہرک ہرک جھڑا اور نہر کے ہرک ہرک
 کر کے یہ شاپ دیکھ سب کے سب تیرنست ہرک ہرک اور سات ہرک ہرک چانڈال ہرک ہرک اور کھڑے کا
 مانس کھانے کو پاورنگے اور ان وجہ کی کچھ ہا ورنیکے اور شے کے کھانے سین رہنیکے اور مودی شہر
 بڑاوشٹ ہر اور جھڑو دھ کھڑا کھڑا ہو گیا کی حوی جھڑم اور کھڑا اور جھڑا کھات کر گیا اور ہا ہا ہا
 ہریتنا جھڑا اور دیا بہن ہو کا اور بہت کان تک کلیدش میں رہنیکہ شاپ دیکھ ورن ہرک ہرک

اگر تھ مہرگ معانیست

منا نہ کا بچن ہر کہ بسو ہر سجا کر سنے لگے کہ تیشا جانی پورن ہونی با نہیں یہ سجا کر کے دھڑا
 کیا نو دھیان میں دیکھا کہ مودی رتی اور بہشت جی کے سب تیرنست ہو گئے ہیں تہ سمجھ گئے کہ
 اب تیشا جانی سب دھ ہو گئی اور سب کوئی بہشت کے تیرن کا نشٹ ہو جانا شکر کے بہتر سے دھڑے لگے

پھر اسی قیتا میں قہقہہ پر ہونے لگا اور راجہ ترشکو اسی دن سے چاندال سرور ہو گئے جو بستر چل سکتے
وہ سب نیل رن ہو گئے اور میر ہمارے چکر ہو گیا اور چھتے بھوتن سو برن کے چھتے وہ سب لوہے کے
رن ہو گئے اور لوگ راجہ کے ساتھ میں مری تھے اُن لوگوں سے راجہ کا رک تیا کر دیا اور راجہ
مہاکٹ میں ریا پت ہو کر دہان سے چلے گئے اور جس اٹھان پر راجہ بسوا متر قیتا کرتے تھے وہاں
یوح گئے بسوا متر نے دیکھا کہ یہ راجہ ترشکو ٹرے اوتھم گئے چاندال کس طرح ہو گئے تانا بند بھون ہو کہ
سہہ راجہ پیر دسا دیکھ کر بسوا متر کو ٹری دیا ہو گئی اور راجہ ترشکو بسوا متر سے گئے لگے کہ یہ بسوا متر
سنت جی کے تیرون سے ہو کر آ کر کہ کے تناب دیدیا ہو میری یہ کانی تھی کہ اسو ر ہر سے سرگ لوگ
جلا ماؤں اور سنت جی سے پرارتھنا کی کہ ہماری جگہ کر دیتے ہو جو ہو کر آ کر دیا تہا کے تیرون کے
یاس جاکر پرارتھنا کی اور اُن لوگوں سے بھی برا کر دیا اور شاہ بھی دیدیا اب آپ کے منہ لگن ہن
جیسی اگیا ہو دسا کر دن تانہ کا چھن ہو کہ راجہ ترشکو جگہ کے گئے اسے بسوا متر نے چوچیر جی بہت
کا ہو اور میں ست بچن ہون اسی کال میں ہنھیا کا لوتنے والا نہیں ہون اور انیک جگہ بھی ہو میں
اور تانا سرور بھی سے پر جاکے پالن بھی کیستے رہنے اور دھرم تانا سرور بدیدیا بھی اچھی طرح جاننا ہو
یہو بستہ ہمارے گرو اور گرو تیرون سے ہو کر دیا اور کہ کہ ہے اپنا وہ یہ دسا ہماری کر دی سو گرو تیرون کا
کچھ رو کر میں ہو یہ پرارتھ کر ٹری پرل ہو سو اب تو جاکہ کیل آپ کا جھرو سا ہو جیب مہری رار دیا ہو
کچھ ہو دے تو جاکہ کہ کہ آپ جگہ ہماری کر دے نہیں تو دیا کہ کہ ہے

اٹھان دن سرگ سماپت

تانا کا چھن ہو کہ یہ سب اُرت بانی ترشکو کی جگہ بسوا متر کو ٹری دیا ہو گئی اور کہنے لگے کہ کچھ
ہر مدت کر دین اوتھم اوتھم رنیون کو اسنے استھان بللا کے جگہ تھاری کر دونا اور جہاں
سنت کے تیرون نے شاہ دیدیا ہو اور چاندال ہو گئے ہو ریتہ اسی چاندال سرور سے سکوت کر لوگ
بھج دونا یہ کہ کہ بسوا متر اسنے تیرون سے کہنے لگے کہ ہر تیر لوگ راجہ ترشکو سے جگہ کر دونا تھا تم لوگ
جگہ کی ساگر ہی لا دو اور شینون کو بلالا دین اسی جا بٹال سرور سے راجہ کو سرگ لوک میں بھیج دونا

اور یہ ترنا نت برہاستہ کوکہ اور برہما کو اپنے ساتھ لیکر بسوا متر کہ باس چیلے گئے اور سب لوگ پوچھنے
 میرا رخصتا کرنے لگے کہ ہے بسوا متر آپ کا تو کیوں یہی پر ن تھا کہ راجہ ترنکو دبا نڈال کو اسی چاندال
 سر پر سے سرگ لوک میں بھیج دو لگا پر نوا آپ نے ایسا نہیں کہا تھا کہ سرگ لوک میں باس کر اور لگا
 آپ سبک چن تو گئے اب آپ ہم لوگوں کو جو کچھ دینے کے لیے کہ اسطے ت یہ ہیں یہ سبک بسوا متر کہنے لگے
 کہ ہے دیتا لوگ جو آپ لوگ یہ انگیکار کہہ میں کہ جو سرگ لوک میں بنایا اور گمرہ و گچھتر و مارے ہائے
 گئے ہیں سب تک مشی سنسا کی اسٹھ رہے تہ تک ہر پچھی استھ تہ ہیں اور راجہ ترنکو
 آپ لوگوں کی سب میں اس کرین اور لہی برکار کا آکھ کلیش نہ سے بارے اور مارے اور پھر
 سب راجہ کی پر پچھن کیا کرین اور جب یہ مشی کی ہو جائے نو دو سری مشی میں ہی راجہ ترنکو
 اندر میں تب الہ تہ میں جہاں تک بنا گیا ہوں وہیں تک رہے دوں یہ سب کہے بسوا متر
 مہوں ہو گئے اور دیتا لوگوں نے بسوا متر کی اسنت کر کے انگیکار کر لیا اور راجہ ترنکو اپنی جگہ پر
 بند کر دیا اور دیتا لوگ چلے گئے

ساموگرک سہا پت

تہ اندک کا بچن ہی کہ راجہوں سے کہنے لگے کہ ہے رشی لوگ اب یہ استھان تیاگ کر کے دوسرے
 استھان پر تپ کرنا چاہیے یہ پشیا تو راجہ ترنکو کے کارن سے نشٹ ہو گئی اور جنم جہاں پوچھی
 ہمارا لے لیا سو جہاں راجہ سالانے پشیا کی ہی وہ استھان بہت اوسم ہی وہیں پشیا کرنا چاہیے
 یہ کہے بسوا متر رشی لوگ جب پھر پھر جاکر پشیا کرنے لگے تہ اندک کا بچن ہی کہ ہے راجہ ترنکو
 راجہ امر کو جگہ کرتے تھے اور جگہ کرم سہا پت ہو گیا اور جب پو بلدان کا سے آیا تب اندر نے
 گپت روپ سے اس میں کو چرا لیا اور اندر کو کسی نے نہیں دیکھا یہ دیکھ کر رشی اور برہمن لوگ
 جگہ کر کے تھے کہنے لگے کہ ہے راجہ کیوں آپ کے پاس یہ پو گپت ہو گیا ہی اور پاپ آپ کا یہ کہ
 آپ کے راج میں پچھا لوگوں کو برکشت تھا ارتھات پر جا کی پالن شاستر بھی سے نہیں کہتے تھے
 تب راجہ پوچھنے لگے کہ اسکا پر پچھن کیسی ہوگا تب رشی لوگ کہنے لگے کہ دھرم شاستر میں لیکھ ہی

کہ جو بسو متر کی اگیا کے بروہ کوئی کرم کر لیا تو شاپ دیکر ہشتم کر دینگے تانڈ کا چمن ہو کر سپہ راجپنہ
 یہ ترشکو اگھیا کس میں میں اور بسو متر کھنے لگے کہ یہ سیر سے سر میں آئے ہیں اور انکا منور تھ یہ ہو کہ
 اسی سیر سے مرگ لوک کو چلا جاؤں سو ایلمی کرو دنیا چاہیے یہ سنگم رشی لوگ پکار کر سننے لگے کہ سو متر تو
 کر دھی ہو گئے جو اگلی اگیا انگھن ہو جاگی تو یہ شاپ دیدینگے یہ پکار کر سب رشی لوگ ایسے پلنے
 آسن پر ٹھہر گئے اور جگہ یہ کرانے لگے اور شا ستر وید بدھی سے کہیم کرانے لگے اور جب سب کرم جگہ کے
 سمایت ہو گئے اور دوتو لوگ کے بھاگ پلنے کا سے آیا تب بسو متر و دوتو کا آواہن کرنے لگے اور
 دوتو نے جگہ کے بھاگ کو انگھیا رہیں کیا کہ چاندال کی حاکم کا بھاگ کس طرح گریں کہ رتی تب بسو
 بڑا بھاری کر بروہ ہو گیا اور راجہ ترشکو موت دیکھت ہو گئے راجہ کو دیکھ کر بسو متر نے لگے کہ لہو
 حدیپ ترشکو بل دہارانت ہو گیا یہ جواب پتیا بل دیکھو میں اسی حین تکہ مرگ لوک کو بھیج دیتا ہوں
 یہ کہہ اپنی تنیاس کے یونہی کو سنگم کا کہنے لگے کہ ضم بھو ہنہ وان و پونہ اور تیشیا کی جو اسکا بھیل ملو
 اسکا بھیل کیوں راجہ ترشکو کو ہو دوسرے بھنگامپ کو تے ہی راجہ ترشکو مرگ لوک کو چلے گئے جب راجہ کو دیکھا
 کہ یہ چاندال سرگ میں چلا آتا تب اندر سے کہا کہ ہے چاندال کہاں چلا آتا ہی بہان چاندال کے رہنے کا
 استھان نہیں ہوا سہیلے کہ اپنے گرو اور گھر پر دھون کی اگیا کو انگھن کر دیا ہی یہ کہہ اندر سے
 دھکا دیکر اوپر سے نیچے کو کر دیا اور راجہ ترشکو تڑا تڑا کر کہہ کہ بسو متر کو دیکار نہ کیا
 بسو متر نے دیکھا کہ راجہ ترشکو فریسیہ کو چلا آتا ہی تب بہت کر دوسرے ہو کہ کہنے لگے کہ سپہ راجہ اوپر
 ٹھہر جاؤ یہ کہہ پکار کر دے لگے کہ دوتو لوگ اور اندر بڑے دشت ہوئے ہیں سو جب دوتو لوگ
 سرگ میں نہیں رہتے دینگے تو میں دوسرے مرگ لوک بھی ہی میں رچنا کیے دیتا ہوں یہ کہنے نہنت
 بسو متر نے دوسرے لوگ بنا دیا سو متر سچا رہنے لگے کہ حدیپ مرگ لوک تو بھنے بنا دیا نہ تو اب
 اندر کسکو بنا دین جو کسی دوسرے کو اندر بنا دینگے تو راجہ ترشکو کو کیا بھیل دیا سو راجہ ترشکو کو اندر
 بنا دین اور دوتو لوگ دوسرے مرگ لوک دیکھنے سمیت ہو گئے اور پکار کر کہنے لگے کہ جب مرگ لوگ
 تو دوتو لوگ بھی بنا دینگے تو حکم کا بھاگ بھاگ کے طے بادینگے یہ پکار کر کہ دوتو لوگ بہتہ لوک میں جا کر

سماپتی کی تہلا دیونیکے تو پران بھی میرا بچ جا بیگا اور راجہ کا بھی کالج بند ہو جا بیگا یہ سچا کر کے
 بسوا منتر کی گود میں جا کر بہت مبالغہ ہو کے گر پڑے اور کہنے لگے کہ سہ سوامی اب تو کوئی ہمارا پتا
 نہیں اور نہ کوئی ماما ہے آپ میری رچھا کر سنے کے جو کہ ہیں اور میں آپ کی سزاگت ہوں اور جو کہ چاہتا ہے
 یہ سنے یہ ہولہ میں آپ سے جھڑک کر اس کے یا شاپ دلو کہ اپنی رچھا جاتا ہوں سوامی میں نہیں چاہتا
 کہوں کوئی آپاؤ جگتی ایسی چاہتا ہوں کہ راجہ امریکھ کی جگہ کی سماپتی ہو جائے اور میرا پران بھی
 بچ جائے میں انا تھو واسن ہوں ہمارا کشت و در کیجیے آپ ہمارے پتا اور میں آپ کا پتر ہوں نیگم
 بسوا منتر اپنے نیون ہوں کو بلا کے کہنے لگے کہ پتر لوگ یہ منسوب میری سرن میں اگر اپنے پران کی
 رچھا چاہتا ہے جو میں اسنے سرن کی بھیا نہ کروں تو جو کہوں کہ میں جھوٹ کرنا پتر لگا جو تم لوگ چاہو تو
 ترک سے اور دھار کر کہہ سکتے ہو اور پتر کا ارٹھ یہ ہو کہ پتر ترک کو کہتے ہیں اور پتر کا ارٹھ تارنا ہر پتر
 پنا اور یہ ارٹھ تار سے وہی پتر ہے میں تو وہ تار ہی سو یہ منسوب اپنی رچھا چاہتا ہے جو تم لوگ
 انبا پران تیاگ کر کہ اس بالک کی چھا کر دو کہ جس میں ترک سے حج حادوں اور تم لوگوں کا بھی ہر کو
 شہد ہو جائے اور تم لوگ تو دھو گیا اور بچاروان ہو تم لوگ پسو ہو کر راجہ امریکھ کی جگہ بھائی کر دو
 کہ پتر لوگ تھا انس بھوجن کر کے پتر ہوں ہر جا بیگا اور میری اگیا بھی ہوئی ہوئی شکے تینوں پتر
 بسوا منتر کے مننے لگے اور کہنے لگے کہ آپ تو بہت اوقم ہو گون کے پتا ہیں کہ سہ پتر ہوں کو مار کے دو
 پتر ہوں کی رچھا کیا چاہتے ہیں ہلوگ کبھی اسکو نہیں جان سکتے تانڈ کا ہیں جو کہ بعد تری پتر
 کا کہہ کر دھ سے چھپتے ہو گے اور پتر ہوں کو شاپ دینے لگے کہ رے ڈھٹا، دھٹا شاستر میں تو بہ
 لیکھو جو کہ پتر اگیا کاری دو پتر کا رے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو پتر کی اگیا کی ابھیرا سے چھپے اس کا راج
 کہہ سے اور وہ سارا جو پتر کی اگیا کہ بے بچار مان ہے اور تم بھون سنو تو مجھ کو نرا د کہہ کر کہ پتر پتر
 اکثر یہ سوامی پتر سے پتر کا رہنا چھارے جو جس طرح شہد کے سوتیرنٹ ہو گئے اسی طرح سے
 مندرگ بھی نشہ ہو جاؤ اور چاٹناں کے گھر جنم پا کر ایک ہزار برس چاٹناں رہو گے جب چاٹناں کا منتر
 تیاگ ہو جا بیگا تو بہت کال تک ترک میں باس کر و گے یہ شاپ ہونے سے تہاں پتر پتر کے پتر

کہ جو بلدان والا پسو کو جس سے نہ ملے تو بہمن بلدان کیا حاسے نہیں تو وہ جگہ نشٹ ہو جاتی ہے
یہ سنکے راجہ امر کیہ اس میں کو کھو بنے لگے بہت دھوڑھا پڑو نہیں ملا بلدان کے لیے بہمن
کھو بنے لگے اور یہ بہمن سنا تے جائیں کہ ہم سے ہزار گنو لیدو سے اور کوئی بہمن اپنا تیر کو بلدان
دینے کے لیے دیو سے اور تمام پر چھی ورنہ دنگر پھر کے پکارتے رہے پر تو کوئی بہمن انگیکار
نہیں کرتے تھے جب کوئی نہ ملا تب پھر کہنے لگے کہ جو کوئی بہمن اپنا تیر دیدیو سے نوین ایک لکھ
گنو روٹکا یہ کہتے اور سنا تے ہوئے بھرن تو تک پر بت پر چلے گئے اور دیکھا کہ ایک رسی رینک نامی
اسل ستھان پر تیشا کرتے تھے امر تیر بل سے مہند انکا پر جلت ہو گیا تھا اور راجہ امر کیہ رشی سے
پیار تھا کہنے لگے کہ ہر رشی آپ کو انیک تیر بہمن ہے ایک سو گنو لیجیہ اور ایک تیر کو دیدیو تیر نام
پر تھی بہمن بھرن کر آیا نہ تو کوئی بہمن نہ ملا میں بڑے کلش میں پڑ گیا ہوں نب رشی اپنے بہمن
بچار کر سنے لگے کہ جذب بکرتہ تیر تو بہمن نہ تو جھپے تیر کو نہ دنگا یہ کہنے لگوں ہو گئے اور رینک شکی
استری یہ بچار کر کے لگی کہ چھوڑا تیر تو ہو کہو پران سے شیش پیار ہی کس طرح سے دیدون یہ بچار کے
رشی کی استری نے بھی کہہ دیا کہ میں جھوٹے تیر کو نہ دنگی اور تیر رتہ سنسیپ نامی یہ سب بات
جیت اپنے ماما اور تپا کی سنا تھا یہ سب سنکر اپنے بہمن بچار کرنے لگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ چھوڑا
تیر تا کو اور چھوڑا تیر تا کو پیار ہی اور ماما و تپا کی ابھرا سے بلدان دینے کے لیے بھی معلوم ہوتی ہے
کہ چھوڑے تیر کو دیدون یہ ابھرا سے سمجھ کر سنسب خود کہنے لگا کہ ہے راجہ آپ سب گنو ہاری ماما
و تپا کو دیدیو اور ہو بلدان کے لیے چلیے یہ سنکے راجہ امر کیہ نے بہت آندہ ہو کر انکا
گنو رشی کو دیدین اور سنسیپ کو اپنے رتھ پر بٹھال کے اور لیکے چلے گئے ۔

اکسٹہ مرگ سماپت

ساند کا بہمن ہو کہ راجہ امر کیہ کو چلتے چلتے دیدیو ہو گئی اور وہ پر ہو گئی اور ایک ستھان پر
بٹھ گئے اور اتنا کر یا کر کے پوجا کرنے لگے اور سنسیپ نے یہ بچار کیا کہ بسو مہتر ماما ہمارے اسی
استھان پر تیشا کرتے ہیں جو کہ راجہ کوئی اپا سے میرے یران کے رتھ کی اور راجہ کے جگہ کی پوری

لوگ اور ملاس کیا تب بسو متر کو گمان ہو گیا کہ یہ کیا ڈنٹ کر رہا ہے ہو گیا اور دست بخت ہو کر سو کر
 شہر میں ڈونڈ لگے اور بچار کر کے سمجھ گئے کہ یہ دیوتاؤں کا کرم ہے کہ تیشا نشٹ ہو جاوے بسو متر تو
 آٹھ سانس لے لے لے اور بسو متر کی یہ دسانہ دیکھ کر وہ اسپر اٹھ گئی اور غرق کاٹنے لگی کہ بسو متر
 شاپاہ دیدلین اور باہیر سے اسپر کی بسو متر بھی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ سہہ ملیکا تم نے
 تمہارا کچھ پرا دھ نہیں ہی یہ نو کرم دیتاؤں گا یوں سوچ کو نیاں کر کے اپنے استھان پہ چلی جاؤ یہ سنکر
 اسپر انو چلی گئی اور بسو متر بچار کر نہ لگے کہ اب یہ استھان تیشا کر کے جوگ نہیں ہی رہا ہے
 اسٹھ کے آتر سا کو لوسلی ندی کے ٹپ پر چلے گئے اور تیشا کر کے لگے اور اب ہزار برس تیشا کی اور وہ
 بڑی بھاری جھوٹ ہو گئی اور بچار کر کے لگے کہ بسو متر تو بڑھ رہی ہو نہ کے لیے یہ تیشا کر کے نہیں ہو رہی تھی
 نہیں ہو رہے یہ تو ہمارا شہی ہو گئے یہ لوگ چلکر ہمارا شہی کہہ دیں یہ بچار کر کے دیوتا لوگ بسو متر کے پاس سے
 کہنے لگے کہ بسو متر تمہاری یہ تیشا دیکھ کے ہلوگ بہت آند ہو گئے آپ آج ہی سے ہمارا شہی کو ملاؤ گے
 یہ سنکر بسو متر ہاتھ چڑا کر کہے کہ سہہ بہا اور دیوتا لوگ جو میرے اوپر آپ لوگ پہنچ رہے ہیں نو ہوسکر
 اندری جیت کر پیچھے تب برہانے کہا کہ ابھی تم اندری جیت نہیں کھائو گے یہ کہہ کر بہا دیوتا تو سن
 نہیں چلے گئے تب بسو متر چھڑا اور وہ باہر ہو کر تیشا کر کے لگے اور باہر کے آدھان سے نہ لگے
 اب کچھ کال ٹاکسوخ اکھی اور کچھ کال تک جل میں انبک کشت میر کو دیکر تیشا کر کے لگے یہ تیشا دیکھ کر
 اندر کو بڑا بھاری تاپ ہو گیا کہ اندر میں ہا ہا اب نہیں چھپا اور دیوتا لوگ بھی کہتے ہوئے کہ
 بچار گیا کہ کوئی ایسے آپا سے ہو کہ یہ تیشا نشٹ ہو جاوے تب رونا ایک اسپر کو بلوایا

ترجمہ سرگ سہا پت

شاند کا چین ہے کہ پھرا مجھ در اندر کام دیوا اور نہا اسپر کو بلا کے پر اتھنا کر کے لگے کہ سہہ
 کا دیوتا تم لوگ بسو متر کو تھامے تیشا آنکی بھنگ کر دو یہ دیوتا جی ہو یہ سنکر نہا اسپر تو ڈر کر ہوا
 اندر سے کہنے لگی کہ سہہ اندر بسو متر تو ہمارا شہی ہو گئے ہیں آپ سے ہاتھ جوڑ کے پرا تھنا کرتی ہوں
 کہ بسو متر بڑے کروڑ ہی ہیں اور سپر شاپ دیدلین کے یہ لکھتے تھے تھر تھر کاٹنے لگی اور اندر آسکی

جھنم ہو گئے یہ ترانت دیکھ کر سندیپ ہرے کلیش میں پراپت ہو گئے اور بسوا متر کی سنسیپ کے اوپر
 بڑی دیا تھی دو منتر پڑھا ویسے ایک اندرا اور دوسرا ^{اور} اوپکر اور یہ منتر پڑھا کہ یہ اُپیش کر دیا کہ جب تک
 بلدان کے لیے جو پ پر یجائیں تب تم یہ دونوں منتر پڑھ دینا اور اسی منتر سے اندر پرشن ہو گئے
 کہہ نیکے کہ تم ترپت ہو گئے اور جگمگہ تھاری سیدھ ہو گئی ستانند کا بچن ہو کہ یہ دونوں منتر پڑھ کر
 سنسیپ راجہ امر کھ کے پاس چلے آئے اور کہا کہ ہے راجہ بہت جلد چلیے یہ شکے راجہ بہت آتمہ ہو گئے
 اور رتھ پر پڑھا کے اچھو دھیا پوری میں لیتے چلے آئے اور سنسیپ کو انسان کر کے اور بنامہ ^{پونا مہا}
 پیناکرا اور پھول کا مال لگے میں ڈال کر بلدان کے لیے جو پ میں باندھ دیا اور سنسیپ مہا لگنی کو
 اس میں کرنے لگے بعد اُسکے دونوں منتر کو جو بسوا متر نے پڑھا دینے پڑھنے لگے اور اس منتر کو
 پڑھتے ہوئے اندر پکار پکار کے کہنے لگے کہ ہے راجہ امر کھ جگمگہ تھاری پورن ہو گئی اور ^{اور} سنسیپ
 ہو گیا اب سنسیپ کا بدھ مت کروا دے سنسیپ کی آرواسے بڑھ گئی +

باب ستھ سرگ سہایت

ستانند کا بچن جو کہ بسوا متر نے جیسٹھ مہاکہ پراک ہزار برس پیشیا کی تب برہما پرشن ہو گئے
 دیوتوں کو ساتھ لیے ہوئے تیشیا کا پھل دینے کے لیے رگٹ ہو کر کھینچنے لگے کہ ہے بسوا متر بھارا کلیان ہو
 اب تم رشیوں میں آتم رشی ہو گئے یہ برہما دیکھ کر برہما دیوتوں کے سمیت برہمہ لوک کو چلے گئے اور بسوا ^{میرا}
 میں میں گلانی کرنے لگے کہ جذبہ پھنے ایک ہزار برس پیشیا کی پرتو برہما نے کیول رشی کہا ہی سوا اب یہی
 پیشیا کر دنگا کہ دستھا اپنی پیشیا کرتے کہتے بتیت کر دنگا چاہے پران رسہ یا تیاگ ہو جائے پرتو ^{میرا}
 برہمہ رشی نہ کھلاؤنگا تب تک پیشیا نہ چھڑو دنگا یہ سچا کر کے جیسٹھ مہاکہ میں اشان کرنے کے لیے
 چلے گئے تو دیکھنے لگے کہ ایک ^{اور} پسر بہت ^{اور} سندر روپ والی ^{اور} فیکا نامی ^{اور} کالا بستر پہنے ہوئے اور سر پر ^{اور} سکا
 بجلی کے سادر میں چلتا تھا چلی آئی اور بسوا متر اسکا سروپ دیکھ کر مرہمت ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے سندی
 تم میرے اوپر کیا لکھو میرے استھان پر چلو میں کام سے بیا کل ہو گیا ہوں یہ سنکر وہ پسر بسوا ^{اور}
 استھان پر چلی آئی اور بسوا متر اس سے کہڑا اور جھوگ کرنے لگے جب دنل برس آئے سائے

کہ اب یہ تپا ایک طرح سے نشت ہو گئی یہ کیکے دیوتا لوگ چلے آئے اور انہیں پرکار کے ایسا ہی لکھا ہوا ہے
 کہ جس میں بسوا متر کو کر دودھ ہو جاسے پرت نہر بھی کر دودھ نہواں دیوتا لوگ مار کر بہا لوگ میں
 چلے گئے اور برہما سے پرار تھا کرنے لگے کہ سہنے برہما آپ بہت جلد بسوا متر کا دودھ سیدھ کر دیجیے
 نہیں تو تینوں لوگ حلقہ بھٹم ہوتے ہیں اور پھاڑ سب ڈول گئے اور سدر جیلاناں ہو گئے جو انکو
 اندر لوگ یا برہما لوگ کی اچھا ہو تو آپ دیدیجیے پرتو اب ایک چھین بھی دیریت کیجیے یہ سب سسکا
 برہما دیوتوں کے سمیت بسوا متر کے پاس چلے آئے اور کہنے لگے کہ سہنے برہما رشی اب تمہاری پشا
 یورن ہو گئی اور تپا کرتے کرتے تمہاری اوستھا بھی بہت میت گئی تپتے تم یہ برہما رشی کہلاو گے
 اور آرو داسے بھی تمہاری پڑھائی گی یہ سنکر بسوا متر کہنے لگے کہ سہنے برہما یوہ آکر کہو کہ ہم یہ بھی
 ہو گئے نوا البتہ پر نہیں ہو گئی اور پھیری دھرم بھی ہمارا بنا رہا گیا بسوا متر کی یہ پرا ر تھا سسکا
 ہو گیا سسکا کہہ یا اور بسوا متر چھیر کہنے لگے کہ جڈپ آپ لوگوں نے تو برہما رشی کی کد با تھا یہ پشا
 آپ لوگ برہما رشی کہلا سکتے ہیں چاہیے تانا مند کا بچن کر کہ سہنے برہما رشی دیوتا لوگ اسی جس طرح
 بسوا کر سٹ جی کے استھان پر چلے گئے اور پرار تھا کرنے لگے کہ سہنے برہما رشی اب دیوتا
 رشی کی پشا بسٹ جی نے انگلیا کر کہلا اور دیوتا لوگوں نے سہنے برہما رشی کی پشا کر کہلا کر کہلا
 کہلا دیا۔ (۱۰) بالیکلی رانا بنیں تو سہی کہتا ہوں اور یہیم دیوتا لوگ یہ لکھا ہے کہ دیوتا لوگ نے بسوا
 بسٹ جی کے پاس لپکا کہ ملاپ کرادیا اور بسٹ جی نے یہ بچن کہلا دھبہ ہو کہ ایسی کھٹیا
 کی جو ار تھا برہما رشی ایسا شہ نہیں کہلا دیوتا لوگ تو چلے گئے پرندہ سہ رشی کی تھان پ
 اسی جگہ بیٹھ گئے اور میں میں پڑھی گلائی کہ کہے بجا کر کہنے لگے کہ بسٹ جی نے تو برہما رشی نہیں کہلا
 سو جب کہ بسٹ جی کہہ سنے برہما رشی نہیں کہہینگے تب تک یہاں سے نہ جاؤ نکال تانہ باجن جو
 سہ راجندر جڈپ بسٹ جی جانتے تھے کہ بسوا متر برہما رشی ہو گئے اور وہ سہ رشی برہما رشی کہلا کر کہلا
 اور پشا ماکیا کرین پرتو جب بسوا متر سانسے جائیں تو کہیں نہ کہیں ایک دن نہ کہو بھار گئی
 ہو گیا اور انیک دوسرے کیکے بجا کر نہ لگے کہ یہ ہا دشت ہو کہ سب کوئی تو ہو کہو برہما رشی کت میں اور

یہ دسوا دیکھ کے اسکو سمجھانے لگے کہ نہ رہنا تم موت درو میری اگیا مال لو سو پھیلے تو میں کو کل نچھی کو
 بجھینا ہوں جب وہ جا کر یہ دھوئی اور پھینکی بانی سنا دیکھی اور جب بسو متر کا دھیان چھوٹ جا گیا تب
 تم لکھا لینا تب نہ رہا پھر اور کا مریو اپنی سہا تاکی سمیت چلا گئے اور اندر بھی چھپ چھپے چلے آ کر مریو نہ رہا
 سندر مریو پ اپنا دھارن کر کے بسو متر کے آگے کھڑی ہو گئی اور کو کل نچھی بولنے لگا جب بسو متر کا دھیان
 چھوٹ گیا تب بسو متر سمجھ گئے کہ یہ تو اندر کا کرم ہوا اور بہت کرودھ کر کے نہ رہا کو شاپ دیا کہ تم کیا نہ رہا
 برس پر پھل ہو گئی یہ شناپ دیتے ہو یہ نہ رہا اسی چمن پر پھل ہو گئی اور یہ سب بتانست دیکھ کے اندر
 اور کا مریو اپنی سہا سے کہ سمیت چھاگ گئے اور بسو متر کی تیشا کرودھ سے سب ٹپ ہو گئی تب بسو متر
 جت میں ٹہری خیتا ہو گئی کہ کرودھ سے میری تیشا انٹ ہو گئی سو اب کرودھ کو بھی تیا کر دوں گا
 اور جب تک یہ سر نہ لپٹ رہیگا تب تک کرودھ نہ چھوٹے گا اب اس سر پر کو کلا اور نوکلا اور گلا فی ہونے کہ
 روزین کرودھ لگے کہ کرودھ ایسا دھشت جب تک میں جا بھکتا تک برہمہ رشی نہ کہلاؤں گا اب
 کیوں کرودھ کی شاننی کے لیے تین یا کرودھ لگا یہ دیکھ کر ایک ہزار برس کے لیے سگاپ کیا ۴

چوتھو ستر ستر کا پست

تانا مندر کا بچن ہی کہ بسو متر آتر دسا کہ تیا کر کے پورب و سا میں جا کے تیشا کر کے دیا اور
 یہ سیکر کیا کہ اب ہوں ہو کر تیشا کر دوں گا یہ کہنے اچل تیشا کر کے نہ لگے اور پھر اندر دھنیا ۵
 ٹہرے اپنا تے کیے نہ تو کچھ بھی کرودھ نہ رہا جب ایک ہزار برس میں ہو گئے تب چار کیا کہ اب
 کچھ اتن چھوچن کر کے چھ تیشا کر میں اور چھوچن نہ لے کہ جو میں جا جا کہ چھوچن کہ ہوں اسی سے اندر
 برہمن روپ ہو کر آئے اور جانیا کی کہ میں بہت بھوکھا اور چھوچھاتے پیرت ہوں یہ سگے ترنت
 اس چھوچن کو دیدیا اور پھر خیا اتن بل کے تیشا مون ہو کر کرنے لگے جب ایک ہزار برس پورے
 ہو گئے تو پور بل سے بسو متر کی متک سے دھوان لکھنے لگا اور اس تیشا سے تینوں لوک کے پست
 ہو گئے تانا مندر کا بچن ہی کہ بہت را مجندر بسو متر کا سچ ایسا بڑھ گیا اور دیوتا اور دیوتا لوگ اور چھ
 اور گندھرب موہت ہو گئے اور سورج کا یہ بھا میں ہو گیا تب اندر اور دیوتا لوگ چھ سچا کرنے لگے

یہ کچھ نہیں کہتا یہ پچا کر کے اور ایک کھڑک لاکھ میں لے لیا اور بچا کر کیا کہ آج اسی کھڑک سے اسکا ستاب
چھیدن کر دنگا یہ کیکے چلے گئے اور جس سے بسوا متر ہو جے تھے اسی سے بہت شجی اردنہ تھی اپنی بھانجا
بسوا متر کی پریندا کر پتہ تھے کہ ہے پرینی بسوا متر بہت اوقتم برہنہ تھی ہو گئے یہ بچن سنتے ہوئے بسوا متر
کھڑکی کو چھپا دیا اور بہت شجی کے چہن پر گر پڑے اور پرارتھنا کر لگے کہ ہے سوامی مجھے بڑا بھائی
پر ادھر ہو گیا آپ کر پا کر کے چھپا کیے ارتھنا بہت بخت ہو کر دیوتوں کے پاس چلے گئے اور کہے لگے کہ ہے
نفس باپ ہو گیا سو اسکے پر شجیت کی آپا سے بتلائیے تب دیوتوں نے بہ ٹھہرایا کہ ایک ہزار برس جب اور
تیشیا کر دے تب یہ نفس باپ تھا را چھوٹا بچہ لگے دیوتا لوگ تو اپنے استھان میں سرگ لگ کر چلے گئے
اور بسوا متر نے تھرا ایک ہزار برس تیشیا اور کی تاندا کا بچن ہو کہ ہے راچند رہی بسوا متر کی بہتری
برہمن ہو گئے اور دھرم کا مرد پ ہی ہو گئے یہ شکر راچند را و چھن دیوتوں نے آئندہ ہو سکے اور
راجہ جنک بھی شکر ہو کر اور دھرم کے بسوا متر سے کہنے لگے کہ ہے بسوا متر آپ دھنہ میں چلے
بسوا اس ہو گیا کہ آپ اے برہمن رشی مانا کے جیون آف سے میری کامنا سہرا ہو گیا گئی اکی
تیشیا کر دے تب بہت تیرت ہو گیا آپ کی تیشیا کی ایسی کسی کی تیشیا نہیں ہو اور دیوتا
آپ ایسا بلوان ہو اور چکو تو میری اچھا ہوتی ہو کہ بار بار یہ چرت آپ کا سروں کیا کر دن ہر نواب
سورج اشاہیل کو چلے گئے جو آپ کی اگیا ہو دے تو میں بھی سندھیا کر پا کر دے کہ لیے چلا جاؤں اور
آپ میرا تہ کال جاری سجائیں ہیکہ درش دیجیے یہ لکے راجہ جنک تاندا کے سمیت اپنے استھان پر
چلے گئے اور بسوا متر را و راچند را و چھن اپنے استھان پر پائس کر کے رات پھر دھرم چرچا کرتے رہ گئے

پنہیٹھ سرگ سماپت

یہ راتہ کال راجہ جنک اپنی سجائیں آکر بیٹھ گئے اور اسدن بری بھاری بھائی ہوئی اور
راجہ جنک بسوا متر کی اپنی سجائیں بلوا لیا اور بسوا متر راچند را و چھن رشیوں کی سمیت سجائیں چلے
اور راجہ جنک سبکی کی پوجن اور شکر کر کے کہنے لگے کہ دھنہ بھاگ جاؤ کہ آہ کے تیرا شکر
آنے سے جنم ہمارا شچل ہو گیا سو آپ ہے تھرا تھرا بزن کیجیے کہ آپ تو رشی ہیں کس کا راجہ آپ کا

راہبہ جتہ کی اکیلا یا نہ ستری لوگ نے اجودھیا پوری کو پھنسان کیا اور تین راتیں راقہ بیگم
جیتہ، وارنہ اجودھیا پوری میں پہنچ گئے اور وہاں پال لوگوں سے کہلا بھیجا کہ راجہ جتک کے دوست لوگ

راجہ جیک اپنے منتر پڑھ کر کہہ پڑھتری لوگو اس دھنش کو اس پر بھجائیں گے
 یہ راجہ جیک نے اکیس شکر پانی ہزار پڑھ کر دیا جاسکے اور آٹھ چکر لگے آٹھ چکر جو لوگ
 بند ہوئے۔ یہاں پر کہہ کر سچا میں رہے۔ تمہارے چکر، دستک، فدا کے اور مانتہ جو یہ کہ
 کہہ لگے کہ سچا بہتر ہے دھنش اور جیکی پوجن میرے چکر کہ لوگ کہتے آئے ہیں اور وہ
 راجہ لوگ بھی جو آتے ہیں سب کوئی پوجن کرتے ہیں اور اس سے دھنشا اور دانہ ادا کر
 اور ناگ اور چھ لوگ دھنش کا نام پڑھ کر ان کیسے کہتے ہیں اور یہ کسی نے اس دھنش
 چاہا کہ چھ دیویں پڑھ کر چھانا کہوں کہ (یہ بھی نہ سکا) پڑھنے کے بعد اتنے پڑھنے کے کہ لکھا

پیارے کال راجہ دسترخوانے بٹھ جی سے اکیا لیکر سو منٹ اپنے مٹری کو اگیا دی کہ جنسب بچا کر
 اور دربار و امشرنی راستے کے خیر کے لیے موجود کرو اور پترنگی سینان ہاری چلیگی ایسا ہو کہ کسی کو
 کسی پرکار کا راستہ میں کلکیش نمونے پاوے اور جتنا جوگ سب کسی کو پاکی و مانتھی و گھٹڑا اور تھ
 دیا جائے اور سب آگے بٹھ جی اور با دیو آو چلین اور میں بھی چلوں گا میرا تھ بھی تیار کرنا اب
 کچھ دیر مت کرو یہ سب شکے سو منٹ نے سب سامان اور تیاری کر دی اور سب کوئی بڑی دھرم
 دھار سے روانہ ہوئے اور چار دن راستے میں رہ کر پانچویں دن جنک پور میں پہنچ گئے اور جب
 راجہ جنک نے سنا کہ راجہ دسترخوانے کے بھیپ آگئے تب راجہ جنک اگوانی کر کے راجہ دسترخوانے کو
 لوالائے اور کہنے لگے کہ وہ نہ جھاگ چارہ کی آپ کے چرن کا دشمن ہوا اور بٹھ جی نے بھی
 دشمن دیا جس طرح وہ اندر کے ساتھ دشمنی لوگ چلتے ہیں آسید طرح سے حکو دشمن دیا اور میرے چوڑا
 کرنا تھ کر دیا اور وہ نہ جھاگ چارہ سے کہ آو تم کل رگھو نسی سے سنا کر دھو تاہی سو تھ راجہ دسترخوانے
 قلعہ میں کنیان دان کہ دنگا راجہ جنک کی یہ بانی تھ راجہ دسترخوانے کہ کتا کہ یہ تھیکہ کا لینے والا ہیں
 ہون میرے کل میں لوبیاہ جیت کا ہوتاہی یہ شکے راجہ جنک کو بڑی بھاری خفا ہو گئی کہ چوڑا
 دسترخوانے لیکر زمین کرینگے اور رام چندر بھی بنگے کہ چا ہار سے پر تھیکہ نہیں لینگے تو تھیا کہ کہ نہیں
 کرینگے جب راجہ دسترخوانے سب بات کہ کہنے اپنے ہوا اسے میں گئے تو راتری سے راجہ دسترخوانے کو مٹری لوگ
 سمجھا تھا کہ سفید دھن کر دیا اور راجہ دسترخوانے برش ہو گئے اور راجہ دسترخوانے کو برش کر پیکر راجہ جنک
 بھی آند ہو گئے *

۲۔ مختصر سرگ سہا پت

رات بھر راجہ دسترخوانے میں باس کرتے رہے اور راجہ جنک اپنے گرو پر چلے آئے پر تھ کال تھیا کہ
 کر کے اپنی سہا میں آکر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ تھ تھ تھیا کا بیاہ بڑے آتھو سے کرنا چاہیے سو کو سنا
 مارے جھوٹے بھائی جو سنا نکاس نکری میں رہتے ہیں انکو بہت بلد بونا چاہیے ایسا اچت نہیں ہو کہ
 اس تھ تھ کہ کہلوگ اکیلے جھوگ کہیں سو اتم اتم مٹری لوگ جا کے بلا لادین تب مٹری اگیا پاس کے

آئے ہیں تب دو دریاں لوگوں نے یہ برہمات راہ و مترقہ سے جا کر کہہ دیا اور راہ نے دوسرے لوگوں کو دیا
 دوت لوگ جا کے اور نہ چڑھ سکے لگا کہ سہ راہ چھٹا دیو کے راہ جنک نے اپنا کشل منکل آپسے
 کہہ اور آپ کی کشل منکل جاستہ ہیں اور بعد متر کے سمت سے راہ جنک نے ہلو کو نو آب کے پاس
 بیٹھا اور ایک تیری راہ جنک نے آپ کو دی ہے بلکہ تیری کو دیا اور راہ و مترقہ اس تیری کو ایک
 ماسچے لگے اور اس تیری میں یہ لکھا تھا کہ سہ راہ و مترقہ میرا میں بہ تھا کہ جو حقیری راجا تیرا جو
 دھنش کو چڑھا دیکھا اسی سے سیتا اپنی کنیا کا بیاہ کہہ دوں گا سہ ریسے ریسے میر لوگ اس دھنش کو آٹھا
 آٹھا تے ہار گئے اور اسکو نو آب بھی جاستہ ہوئے سو آپ کے تیرا چند رتے جو بعد متر کے لگا گئے تھے
 دھنش کو نو آب کو یہ سہ ریسے ہر کہ رام چند رتے تو ابھی سکھار بالاک ہیں دھنش کو کہیے تو راہوگا
 کہ راہ سیتا کے بیاہ ہونے کے لیے جو فٹہ کہتا ہوں تو میں بہت کہتا ہوں کہ اس میرا بیاہ چاہا کہ چاہا کہ
 راہ چند کو مہر میں کر دوں رتو رام چند کہ راہت آپ کی اگیا کے بنا اگیا کہ نہ کر میں اس لیے چاہی
 بہ راہ جنک آپ سے ہے ہی کہ اس سہ رتے وہ روز سہ لوگوں کے ہمیت لگے نہ کو ورتے راہ و مترقہ اور راہ جنک
 کالج ہا ارتھ راہ چند کو دیکھ وہ میری برگاہ بھی پورے کیچھے اور رام چند اور دھنش چاہے نہ کو
 دین دیکھے اور رام چند کی اچھا بھی ہے کہ تپا بھی آہیں اور راہ و مترقہ کہتا تھا ہیں انہما نہ
 ہمارے پروہت کی بھی ستمی ہے کہ بیاہ بہ راہ و مترقہ سے آہیں کسی میرا کی اور راہ جنک
 نہیں ہے حسب راہ و مترقہ سب تر و باغ کی تہا بہت آئندہ دیکھ دیکھ ہو کہ یہ میرے لوگوں کے آؤں
 کہ سہ رتے ہی لوگ راہ چند و دھنش کا کشل منکل بلکيا کہ بعد متر ان لوگوں کی چھپا کر پٹے ہیں اور
 راہ جنک کی نگہ ہی میں آتھت ہیں اور رام چند نے اپنا پراکرم برگٹ کہہ کے راہ جنک کو کہتا
 کہ داتا اور راہ جنک کو اچھا بیاہ کر دینی کی سیتا اپنی کنیا سہ ریسے کہہ کے راہ و مترقہ سے
 تھلا اور راہ جنک کے پاس چلنے کے لیے پتہ نشان کہہ دیا اور اگیا دی کہ سب کوئی چلنے کی
 تیاری کرتے جاؤ یہ اگیا پاکر سب لوگ تیاری کرنے لگے

ارے تے سرگ سہایت

آیا تھا اور آپ بچار کرنے لگے کہ راجہ نیم کی جگہ کر آوین یا برہما اپنے تپا کے بیان جادوین یہ بچار کر کے
 کہہ دیا کہ میں برہمہ لوک میں جاتا ہوں جب راجہ نیم کو نرا ذکر کر کے آپ برہمہ لوک میں چلے گئے راجہ نیم
 دوسرے برہمنوں سے جگہ کرانے لگے جب آپ برہمہ لوک سے آئے اور دیکھا کہ دوسرے برہمنوں سے
 جگہ کرتے ہیں تب آپ نے کرودھ کر کے شاپ دیدیا کہ تم نشٹ ہو جاؤ اور راجہ نیم نے بچار کیا کہ بچار
 شاپ دیا تو تب راجہ نیم نے بھی آپ کو شاپ دیا کہ تمھارا پات ہو جائے یہ شاپ ہوتے ہوئے آپ کا اور راجہ
 نیم کا سر چھوٹ گیا اور دونوں نے یہ آشر باد دیا کہ راجہ نیم جیتے رہیں گے اور سب کسی کے فیترون پر
 باس کر کے سکو دیکھتے رہیں اور آپ کا جب سر برتیاگ ہوا تو جس کلمے میں اگت رشی رہتے تھے
 اسی کلمے میں آپ بھی رہنے لگے سو انکا پڑاپ اور بل تو آپ جانتے ہی ہیں سو ہم کے تیر تھل اور
 پیر جناب اور ان کے تیر اور اسوا اور ان کے تیر نندی بروہمن اور ان کے تیر سوگیت اور ان کے تیر دیورائ
 اور ان کے تیر برہمہ اور ان کے تیر حایہ اور ان کے تیر دھرتمان اور ان کے تیر دھرت کیو اور ان کے تیر
 پیر سو اور ان کے تیر مرو اور ان کے تیر سہنندھک اور ان کے تیر کیرت رتھ اور ان کے تیر دیویدھ اور ان کے
 تیر دیویدھ اور ان کے تیر مہیدھ اور ان کے تیر کیرت رات اور ان کے تیر سورن روبا اور ان کے تیر سور روبا
 اور ان کے دو تیر ایک جنگ میں اور دوسرا کو شرج میں سپہ بشت جی تمھارے تپا نے ہکو جھپٹ پیر
 بچار کر کے راج دیا اور آپ پتیا کے لیے بن کو چلے گئے اور پتیا کر کے میرانت ہو گئے اور کو شرج آئے
 چھپے بھائی کاٹنے پالن کیا جو کچھ کال کے بتینے پر وہ ساکاس نگری میں رہنے لگے اور ساکاس میں
 ایک راجہ سو دھنارہ تھے ایک سے راجہ سو دھنارہ نے اس جنگ پور میں انیک سینک کے سمیت تاکہ
 اپنے دوت سے کھلا بھیجا کہ شیوجی کے رخصت کو دیو اور پتیا اپنی کنیا کو ہکو سرین کر دو جب پہنچے
 انکی کار میں کیا تب مہاکوپ کر کے مجھے جتھہ کرنے لگا اور وہ میرے بانوں سے چھیدن کیا گیا تب
 ساکاس نگری کا راجہ اپنے بھائی کو شرج کو دیا سو دیکھیے یہ ہمارے چھوٹے بھائی ہیں سو
 بشت جی سینا کو رام چندر کے لیے اور اور پلا کو چھپن کے لیے سرین کرتا ہوں اور کہتے ہیں
 سندھ یہ ہکو میں کیوں منہ سے کہتا ہوں سو ایسا نہیں میں نے بہت پریشان ہو کر انی دوز کو کیا کو دیا

راجہ جنگ شکار چورنگ بیکہ جھٹلے گئے اور راجہ دسترخوان اور بشت جی و سبوتر کو دیکھا کہ
 سچے سوانی میں تو سب ساگرمی بیاہ کی تیار کر کے۔ پھر کم کو پکا ہون اور ہون کے لیے یہ بیداری
 گئی ہوا اپنی چارو گٹیا کو لیکر بیٹھا ہون یہ کھنکھراؤ بیکہ نے سب بیکسی کو بیدی کے سیم پٹال دیا
 تب راجہ پناس بشت جی سے ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ اب بیاہ کی تھے ہو گئی ہو بیاہ آؤ چت ہو دیا
 آپ لوگ کیچھے اور پیلے رام جھڑپ گھیں تھکے بعد نہوت اور ان کے بعد ستر ہون بیاہ کر م ہونا ہوتا
 سب بشت اور ستا نند آگے بیٹھے اور بیدی کی رینا کو کھینکے کو اسٹھاپن اور اسٹھاپن
 جہاں وہ ہو بہ اور سنگھ رگنکرا آگیا تو جن کیا اور سب ساگرمی تیار ہوتی بیدار جی سے بیدی اور
 اگن کشتہ کا بھی اوجھن کیا اور بشت جی اپنے ہاتھ سے ہون کر کے لگے اور بعد اسکے کہ اور بشت
 سینا کا سرنگار کر کے منڈ ب میں واسی سب لہو الا میں اور چوک پر بٹھال دیا اور بشت جی تھڑا
 ہاتھ سینا کا نکالے اور اپنے ہاتھ پر کھینکے کہنے لگے کہ ہاں چنڈ تم سینا کو لگھیکا کر رہا۔ اسٹھ
 ہاتھ سے سینا کا ہاتھ گرمین کرو اور سینا جی پت ہرت ہونے والی ہیں اور تھکا ہونے سے سینا کا
 بیوگ نہوگا اور اگنی دیوتا سا کچی رہیں یہ کہنے سینا کے ہاتھ پر چل رکھ دیا اور بشت جی نے اسے
 ہاتھ پر سینا کا ہاتھ رکھ دیا اور اسی پر کارستہ اور ہٹا کر چھپرچ سا ہاتھ اور ہرت سے لہو دیوتا ہون
 سورت کر کے کا ہاتھ گرمین کر لیا اس سے چارو بھائی بہت سو بھائی مان ہو گئے اور اپنی اپنی بھابھا
 کا ہاتھ گرمین کر کے آند ہو گئے بعد اسکے اگن کشتہ اور بیدی کی تین بھانویہ پر دیکھیں کر لیا اور ہون
 ورشی بیدیانی اچارن کرنے لگے اور چھوڑوں کی برشت ہونے لگی اور دنیا بھی اور بھیری نفیری
 اور انیک باسے چھنے لگے اور ادھر راجہ دسترخوان کی طرف سے بھری دھم دھام سے بابا بچے لگا
 اور اپرا اور گندھرب سب گان کرنے لگے اور سب کریم بیاہ کا بید اور شاستری بدھی سے ستا پت
 ہو گیا اور راجہ دسترخوان اور بشت جی و سبوتر آد جہان برات کا باس تھا سب کوئی چلے آئے۔

بہتر سرگ سماپت

پرا تہ کال راجہ دسترخوان اور سب ہراتی لوگوں نے آج دھیا پری کو پر سھان کیا اور

بہشت جی کے سمیت چلے گئے اور اسی رات ہی کو ننھی لکھ سرا دھ کیا اور پاتا تو کال گھوڑا لے گئے
اور ایک ایک سو گھوڑا ہزار بہمن کو دیا دی اور ایک ایک گھوڑا بہمن کو شنگھ کپ کر دیں اور بعد کے
بہت گھوڑے دودھ والی ٹینگ سونے سے بڑھاکے اور اپنے چاروں تیروں کو گود میں بٹھال کے
دان کین اور دھرم شاستر میں لکھ کر کہ جھڑی کل میں سولہ برس کی اور ستھانک نے تیر کو گود میں
لینا چاہیے اور یہ بھی لکھ کر کہ دگرھی اور موٹھ سولہ برس کی اور ستھانک نو میں بنونا چاہیے اور
یہ بھی لکھ کر کہ جب تیر کو گود میں لیکر تپان کرنے کو پیٹھے تو مون رہنا چاہیے اور جب صبح
ہو جائیں تب بولنا چاہیے اور پہلے گرو بدیا کو ایک گھوڑا اور ایک بیل دان کرنا چاہیے اسلئے چار
بھائی سے ایک ایک گھوڑا اور ایک ایک بیل بہشت جی اور دوسرا تیر کو دان کرایا (اور تیر کے میں پرکا کا
ہوتا ہی ایک چار روپیہ اور ایک روپیہ چار آنہ اور ۴ روپیہ جسکی سامتھ ہوں جب راجہ دستر گھوڑا
کر چکے تب اس سے راجہ دستر گھوڑا اپنے چاروں تیروں کے سمیت بہت سو بھانان اہے گئے +

بہتر سرگ سمایت

جس سے گھوڑا ان سمایت ہو چکا اسی سے راجہ جو دھماجت بھرت کے مان لگے اور راجہ دستر
کشل نکل پوچھ کے اپنا کشل نکل کھا اور راجہ دستر سے پارتھنا کرنے لگے کہ سہ راجہ کیکی جارتے تپا کو
بھرت کے دیکھنے کی اچھا شاہی میں پہلے اجر دیا چوری میں گیا تھا جب کی کو دان نہیں دیکھا تو
اس امتحان پر چلا آیا دن چوبیس کی آگیا ہو تو بھرت کو میر سے ساتھ کر دیجیے لیو اسلئے میں راجہ
دستر سے راجہ کیکی کے تیر کا نہ کار کہہ کے کہا کہ جب بھرت کا بیاد ہو جائیگا تب ملے جانا پاتا تو کال
راجہ کیکی کے تیر چلے گئے اور راجہ دستر راجہ جنک کے گروہ پر اسلئے پر چلے کہ گے بہشت جی انکے پیچھے
بسوا متر اور انکے پیچھے چار و تیر اور ان لوگوں کے پیچھے راجہ دستر اور انکے پیچھے دوسرے براتی لوگ
جب دوا پر پہنچ گئے تب سب کوئی آٹھ کھڑے ہو گئے اور بہشت جی نے کہا کہ سہ راجہ جنک جو
آپ کی آگیا ہو تو سب لوگ اٹھ پورین چلے چلیں یہ سیکے راجہ جنک دوا پا لون پر کر دودھ پئے
کہ راجہ دستر کو کشتہ روک دیا بھرت کھاسلئے نہیں آنے دیا یہ تو انھیں کا گھر ہی یہ سکے

ہیں سنار کی تار کا استری کا بڑھ کیا ہی پرتو شیوجی کے دھنش کا توڑنا تو بہت اچھی بات ہو
 دوسرا دھنش لیکر آیا ہوں یہ دھنش مرا کھوڑا ہے اس کے روشن ستے ہیر لوگ
 کہتے ہیں جو تم اس دھنش کو چڑھاؤ تو البتہ تمہاری پرستار ہو سکتی ہیں اور جو کتا
 دھنش کی بیٹی یا بیٹے تو میں تم سے سنگرام کروں گا یہ بانی پرستار کی سنت ہے تو راجہ دھنش
 دھنش کے اور شہر سے کہہ گیا اور ہاتھ جوڑ کے پرستار جی سے کہے لگے کہ سب پرستار جی نہیں تو نہ تھا
 چہ تو راجہ نے ہاتھ دھو کر دیا چھوڑا اسے حقیروں کے ہاتھ کے لیے تھا یہ جو سوچتا ہے
 غار کے اندر اور بال اور ستھاپن ان لوگوں کا چہواں کر دیا تو آپ تو دھنش پرستار ہیں اور پتیا بھی
 کر دیا ہے کہ کو کر دھ کر دیا وجہ نہیں ہے اور آپ سچے اندر سے کہہ چکے ہیں کہ ایشیہ نہیں
 درباروں کے شنگ آب اپنی بنگلہ چھوڑا چاہتے ہیں جو اس کے شنگ تو اندر ہی آپ سے کہہ دھ کر شنگ
 اور جب رام پتار کو مار دے گا نہ ہلوگ سب کوئی سب مارے عہد بانی اور اس میں شنگ لوگ بھی ہیں
 اور ان لوگوں کے ہاتھ ہو جائے سب آپ کو بڑھاتا ہے دھنش ہو جائیگا بالیک جی کا
 پتار جی کہ جت پتار بہت ترختہ یہ سب پتار تھا کہ فرستے پرتو آنکے چین کو نہ اور کہہ پرستار چھوڑ
 دھنش پرستار کے کہہ پتار چھوڑا اس پرستار میں تو دھنش پرستار ایک تو وہ جو تھے تو ہی
 اور دوسرا جو میرے ہاتھ میں ہے یہ دھنش میرے پاس کے ہاتھ کا ہے اور سب کوئی ان دونوں
 دھنش کا پتار ہے کہ پتار اور یہ دونوں دھنش پرستار کے ہاتھ کے ہاتھ ہے ہوں اور
 بسو کران نے اس لیے ہاتھ کے تھے کہ تر پتار کا پتار جو پتے آتے کہ پتار اسی دھنش سے
 اس کا بڑھ کیا جائے سو ایک دھنش جو شیوجی کے ہاتھ میں تھا جبکہ تھے تو پتار ہی اور دوسرا
 دھنش یہ جو میرے ہاتھ میں ہے شیوجی کے ہاتھ میں تھا اور یہ دھنش سترون کا ناس نے دھنش
 سو جب دونوں دھنش تیار ہو گئے تب شیوجی نے کہا کہ جب تک دونوں دھنش کے لیے
 ایک بان نہ ہوگا تب تک تر پتار کا بڑھ نہیں ہوگا شیوجی کے بان میں پرستار کے
 تب تر پتار مارا گیا اور دونوں کو اشدکا ہو گئی کہ شیش یہ جھوٹی شیشی ہی یا شیوجی کی

چلنے کے لئے راجہ جنگ نے ایک لاکھ گنا اور ایک لاکھ لال اور ایک پانچواں اور ایک تہائی اور گھوڑے اور تختہ داشرنی دیونگا و موتی و ترن و میچ میں راجہ دسترخو کو سہریں کیا اور ایک ایک کپڑا کے ساتھ ایک ایک سوداسی دیکھ سیتا جی کو بڑا کیا تب راجہ دسترخو اور بشت جی اور رستی لوگ اچھوڑ دیا پوری کو چلے اور راجہ جنگ اپنے مہلا پوری نگہ میں چلے آئے جب راجہ دسترخو کو دور سے تو آکاس میں کچھ بون کی کھٹورانی سننے لگے یہ تو اشگون آکاس میں ہوا اور پرتھی میں یہ گونجی کہ ایک مڑکا آگے سے ہو کر داہنی طرف کو چلا گیا (شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو جاترا کے سب سے پہلے گونجی بولیں تو اس جادوگر داہنی طرف چلا جائے تو یہ سچ ہے) راجہ دسترخو یہ اشگون جاکر بہت ہنسے اور بشت جی سے تو چھپنے لگے کہ ہے سوداسی یہ کچھ کھٹورانی کیوں بولتے ہیں میں بہت ڈرتا ہوں یہ سکر بشت جی کہنے لگے کہ ہے راجہ اس سے کوئی بھاری آتیات ہوا چاہتا ہوں اسی بیچ میں اندھڑ اور بونڈا ریا آٹھا کہ پرتھی ڈول گئی اور برکھ سب مول کے سمیت بھوتل میں گر پڑے لگے اور دھڑ سے سوچ کی ہر بجا چھپ گئی اور جتنے بولتی لوگ تھے سکو دسا مہرم ہو گیا بالیکلی جی کا بچہ ہوا کہ کیوں بشت جی اور بسوا متر اور رام چدر چادر بھائی ورشی لوگ بے پردہ تھے متر دوسرے لوگ تو بیاہل ہو گئے اسی بیچ میں ایک پریش سدر سر پر چادھارن کیے ہوئے آٹھا برسرام جی راجہ دسترخو کے آگے آکھڑے ہو گئے اور پر سرام کا مزید بہت ادب تھا اور سوچ کا ایسا بیچ اور کانڈرہ پر چھپسا اور ہاتھ میں دھنش لیے جو سے تھے اس سے پر سرام کو کیا گڑ ہو گیا جیسا نہ پورے راکھس کے بدھ کے سے میں شینوئی کو کرودھ ہوا تھا یہ سب دیکھ کر بشت جی اور بسوا متر اور دوسرے رشی لوگ آپس میں کہنے لگے کہ یہ تو وہی پر سرام ہیں جنہوں نے چھری بس کو نہیں کیا ہوا اور اپنی ماما کا بدھ کیا سو میان بھی تو چھتری ہی کے بدھ کے لیے تو زمین آئے ہیں یہ بچا کہہ کے سب لوگ پر سرام کے نکٹ میں چلے آئے اور رام کو لے کر پوجا دینے لگے

چھتر سرگ سماپت

پر سرام جی را مجندر سے کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ سپہ را مجندر تمھارا ل بہت بڑھ گیا ہے

[illegible]

یہ بچا کر کے سب دیوتا لوگ برہما کے پاس چلے گئے اور تو جھپٹنے لگے کہ سہہ برہما ان دونوں میں سے
 بلوان شیو جی تھے یا بشنو یہ سننے کے برہما جی کہنے لگے کہ سہہ دیوتا لوگ ایک سے شیو جی اور بشنو سے بڑا
 برودھ ہو گیا تھا دونوں پر بشون میں بڑی بھاری جھڑپ ہوئے لگی اور دونوں میں اپنی اپنی جگہ
 اٹھا رکھے تھے تب تک بشون نے ہنکار کر دیا اور شیو جی کے دھنس کو جہائی آگئی جب دیوتاؤں نے
 بشو و شیو جی سے براہ رخصا کی نب جڑ سے برباد ہو گئے اور سب کوئی بھگنے کہتے بڑے ہیں اور ب
 شیو جی نے، کیجا کہ ہمارے دھنس کو جہائی آگئی تب شیو جی کہنے لگے کہ سہہ بشو میں کو بھید کر لگا
 جب دیوتا لوگوں نے شیو جی اور اشو جی کو دیکھا کہ اشو جی برودھ بڑھتا جا رہا تو براہ رخصا کر کے لگے
 کہ اب شانتی کیجیے تب شیو جی اور بشو نے یہ بچا کر لیا کہ جب تک یہ دھنس ہم لوگوں کے پاس رہے گی
 تب تک ہر دھم کا تیاگ نہیں ہوگا اسی کارن سے شیو جی نے اپنا دھنس برون کو اور بشو نے دیوتاؤں
 اور دیوتاؤں نے راجہ دیوتا کو دیا اور اپنا دھنس بشو نے ریچک میر سے واداکو دیا اور جھڑپ
 ہمارے تباہ کے ماتھے پر رہا تھا سو میر کا دھنس لو کیوں ایک تو پورا کھپس کے لیے بنایا گیا اور یہ
 دھنس سب سرور کے ناس کے لیے بنایا گیا تھا اور ہمارے پتا بڑے بلوان اور پشی بھی سہہ
 ارتھات جڑ ویشا پر، دونوں میں پہلے ایک سے اور جن نے ایک چھتری دوارا میر سے تباہ
 کر دیا ہو گیا تب سکا کہ برودھ ہو گیا اور اس دھنس سے تمام چھتریوں کو چھتر کر دیا جب ان کے
 کہنے لگے کہ اسے چھتر برون کا ہر دستہ کا پوکیہ کہ چھتری ہی لوگ پتھی کی پالن کرتے ہیں اور جگہ کی تہنا
 سو جگہ چھتریوں کا ہر دستہ یہ پوکیہ گئی اور دیوتا لوگ جھاگ نہیں پاتے اور سرد کال حیدر سے
 پیر شاستر سے ہیں تب ہنسنے آسیدو سے چھتریوں کا ہر دستہ کہنا تیاگ کر دیا اور دیوتا لوگوں کے لیے ہنسنے پری
 بھاری جگہ کی اور دیوتا لوگ جھاگ بلکہ کہ کہ آتند ہو گئے اور پھنا پنا راج کیسپ برہمن کو سنا کر پنا
 اور اندر سے مجھے ماتھے بڑا کہ برودھ تھا کہی گئی کہ اب تم اس پر چھتری میں باس کو تہی سے میں کاس میں
 پتر تار تار ہوں اس سے میں مندر کیل پرت پرتھا دھنس کے ٹوٹے کا شہر تیکہ ہو بڑا بھاری کر دیا
 ہو گیا ہوا سیلے چلا آیا ہوں سو تم اس دھنس کو ڈیھا دو تو تمہارا دل دیکھوں +

بنے لگا اور سبکسی کو بستر اور سو بوشن ملنے لگا اور رامیوں نے چارو تو بھون
 بتوں کا پوجن کرایا اور راجہ جنکس کی نپوں نے جھار تھہ سیکو پر نام کیا اور
 رام چندر اور جانکی جی سب سہ سٹنگ لوگوں کی سفوا اور شکار میں
 یک دن راجہ دستر تھہ بھرت سے کہنے لگے کہ سچہ پیر جو دھما جات تھہ مارے
 یہ بہت دن تک شکے رہے تو تم انکے ساتھ چلے جاؤ یہ اگیا یا کر بھرت اور
 اور تیا کو پر نام کر کے اور تھہ پر سوار ہو کے چلے گئے اور راجہ کیگی دیکھ کے
 بدولون بجائی کا سریرا جو دھیا میں بنا پرتو پران راجہ دستر تھہ میں
 راور لکھچیں جو دھیا پوری میں رکھتا اور تیا کی شیدو اکہ نے لگے اور
 دن دن پورما شبنون کو پیار سے ہوتے جاکیں اور دن بھر میں تین بار
 ور یہ سب دیکھ کے راجہ دستر تھہ آتند ہوا کر میں اور رام چندر نے بارہ
 تھہ ہوا کر کیا اور جانکی جی میں نت چت بتا تھا اور جانکی جی ہوا بھی

لی پون ۲۰

شہنشاہی سرگرمی

बालकालादयमापु

गयाकनपमिप्रवापाला॥

१५

—

جب پرeram جی چلا گئے تو راجہ نے پوچھا کہ تم نے کیا کیا ہے کہ تم نے پوچھتی ہو کہ تم نے
 راجہ سے دشمنی کو چھپین لیا ہے چار کر کے کہ جو دشمن چھپین نہیں دیتے تو راجہ کا بڑا کراہ
 ہوتا اور وہ سب شہزادے لکھ کر یہ کہہ کر کوئی لاوارث ہو جائے تو اس کا دھن گرو کو پہنچتی ہو
 پرeram جی پرeram جی کہ گرو پرeram نے اپنے کو یہ دشمنی دیکھ کر اندر کو اور اندر گار گار
 دیا یہ بیکہ تب سیر کر لیا گیا بالیکہ جی کا پھر ہی کہ راجہ نے اپنے تپا کو ہلا کر دیکھ کر کہنے لگے کہ
 یہ ہمارا پرeram تو چلا گیا ہے آپ لوگ اب وہ دیکھنا پڑی کہ چلتے جا رہے ہیں شہر کے راجہ کے سر سے
 آ رہے ہیں راجہ کو انکے ہون لگا لیا اور اپنا اور اپنے پتھروں کا نیا خنم سمجھا اور یہ راجہ کو یاد کیا
 کہ راجہ اب وہ دیکھنا پڑی ہو یہ شہر کے تپا کو لگا لگا اور پڑی لگا لگا اور نیا کا سب گھر گھر گئے
 اور اسے انکے پرeram کے سنے لگے اور وہ اپنے پتھروں کے ہمارے لگی ہوئی پرeram ہی سے کل گان
 آ رہے لگے اور راجہ کے سر سے راجہ کے پتھروں کے ہمارے لگے کہ یہ راجہ کو پتھروں کے ہمارے لگے
 کہیں کہیں کہیں پرeram کے سر سے راجہ کے پتھروں کے ہمارے لگے کہیں کہیں کہیں پرeram کے سر سے
 راجہ کے پتھروں کے ہمارے لگے کہیں کہیں کہیں پرeram کے سر سے راجہ کے پتھروں کے ہمارے لگے
 ہوا اس دن ہمارے لگے کہیں کہیں کہیں پرeram کے سر سے راجہ کے پتھروں کے ہمارے لگے

|| श्रीरामायचमः ||

سری گنیش آئینہ

अयोध्याकाण्डप्रारंभः श्रीराम

اجودھیا کاٹھ پر ازمنہ بھاشا کرت پریشیر دیا مختار

भाष्नाकृत परमेश्वरमया लुभार

بالیک جی کا جن کی راجہ کیکی کو بھرتا اور شتر میں اسے پتھر سے تیش پارسے اور
 ہڈی پر دونوں بھائی کیکی کو زمین پر پھینکے گئے۔ ^{پارا} اس کاں جی کا پھار میں تھی تھی اور اسے
 بتا چار سے بہت پروہ ہو گئے اور اسے اکی سیوا کا پیر اور دیوان اور دھرم و انوں پر فکرو
 نت نشت اس میں کیا کرتے تھے اور اسے دوسرے کو چارو تے رہے اور چاروں تیر کو کھائی
 چار تھی بچھتے تھے پر تو سب سے فیض پرتی را پینا تے تھے بالباب جی کا جس کو کہ ما بچھر
 سرورپ واس اور پیرے بلوان ہوتے اور بک کوئی را پینا رے کوٹ بن آجاسے اور اسکا بڑا
 شکار کیا کریں جو کوئی کھو چن بھی کہہ دیں تو بھی روشت نہیں ہوتے اور اسے شکرانی
 بولا کریں اور پیرے پکا کاری ہو سے اور اور تم ازمنہ کہہ کر پیرے اور پیرے اور اسکا
 بہت تھے کہ راجہ کوئی کھو چن کا راجہ آ پیرے کہہ کر انکا اور کوئی زمین ہوتا تھا پر پیرے
 پیرے کے پیرے واس سے مدت مدت رہتے تھے اور اسکا سنہ اور پیرے پیرے کے پیرے
 اور جو کالج وہ سب شام پیرے سے کہہ کر پیرے اور اسکا سنہ اور پیرے پیرے کے پیرے
 اسکو کہنے میں کہہ بات ایک مار سن را پیرے کہہ کر اور پیرے اسکو کہنے میں کہہ بات ایک مار سن
 ست اپارو کریا بھارتھ کیا کرتے تھے اور کوئی راجہ پیرے کہہ کر اسکو بھارتھ کہہ کر اور اسکا پیرے
 بدھی اور بدیا کی اسے کہہ کر پیرے پیرے کہہ کر اور اسکا پیرے کہہ کر اور اسکا پیرے کہہ کر
 اسکو گیت رکھتے تھے اور پیرے پیرے کہہ کر اور اسکا پیرے کہہ کر اور اسکا پیرے کہہ کر
 اور پیرے پیرے کہہ کر اور پیرے پیرے کہہ کر اور اسکا پیرے کہہ کر اور اسکا پیرے کہہ کر

اس گن میں تھا اور پراسے کا دکھ دیکھ کر آپ دیکھا ہو جیسا کہ میں اور دیا بہت کرتے تھے اور اتر جاتی تھے
 اور جو فرج شاستر سے پرستہ جو وہ چچ کیا کہ میں ریاچ پرکار کا فرج شاستر میں لیکہ ہو ایکٹھم
 کارج میں اور وہ سراج میں بڑھنے کے لیے اور تیسرا جس سے دھرم کی بڑھتی ہو اور جو تھا سیر کی جی
 لے لیے اور پانچواں احمد جی کے واسطے اور پندرہ کے بالوں میں سو سو پرش لیا کرتا ہوا اسکا ہر گنا
 بر لوک دیو دیوی سدا ہوتا ہی جذب رام چندر سب بدیا سے تو پا رنگت تھے پرتو شستہ بدیا بھی
 دس جیہ جانتے تھے اور انک (اور غیر کاری بدیا بھی جانتے تھے اور تھے اور تھی اور گنہ سے پرتو شستہ
 بدیا جانتے تھے اور نگرام میں بڑی دھیرا اور ساجس سے تھک کر گئے تھے اور دیتا اور تھک
 کر وہ سے لچکتا مائے بھی نہیں ٹرتے تھے اور لسی پرانے کے دھرم کا لہجہ نہ تھا اور کسی کہ بھوک
 نہ اور نہیں کرتے تھے اور جطر سے نپاکا پریم اپنی بڑی ہوتا ہی دیا ہی ریاچ پرکار کو گون کہ تیر سے
 سمان جانتے تھے مالک جی کا سچو کہ را چندر کا شج سرج کا سا پرکا شستہ ہو گیا اور اندر سے
 ہو گئے اور پرتھی کو یہ کا دنا ہو گئی کہ را چندر چارہ پت ہو جانتے یہ سب ایک گن را چندر میں
 نہ کیلئے راجہ دستر آند ہو گئے اور بچا کر کونے لگے کہ اب میں بروہہ ہوں یا اور اوٹھا چارتی سا
 بس کی ہونکی ہونتی تھی را چندر کو راج دیو تو بہت اچھا سو وہ دن کہ آپ دیکھا کہ رام چندر
 راج دیکھ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر گایہ بچا کر کے آند پور کہ سب شستری لوگوں کو بایا کہ کہنے لگے
 کہ سب شستری لوگ میری بیکانہ ہو کہ را چندر راج پاکر پرتھی اور پچا کو آند وہ دن اب تو راجہ نہ کہ
 جراج کے سمان اور پرتھی بڑھ پرت کے برابر ہو گئی اور پرتھی کے ہر جا لوگ بھی جطر سے ہو گیا کہ کہتے تھے
 اس سے شبیں را چندر کو پیا کرتے ہیں اس بروہہ سے میں را چندر کو راج ہونے سے بڑا شکر ہو گیا
 پرتھک شستری لوگوں نے بھی کہہ دیا کہ او یہ را چندر راج کہہ دے کہ میں یہ سب بات چیت تو تو
 تھی شب تک تاروں میں جدہ ہونے لگی اور آکاس و پرتھی میں اندھکار ہو گیا اور پرتھی ٹوٹنے لگی
 سنگر و کیلئے راجہ دستر بہت ہو گئے اور بچا کر کونے لگے کہ اس سنگر کا کون کارن جو اب بہت جلد
 راج ہو جائے اور اچھا ہوتا جطر سے چند راج کے پرکاش سے اندھکار کا اس ہو جائے اور اس طرح را چندر کے

بسایا جاسے اور سندرہ آتی دودھ اور وہی سے بچن کہا جاسے اور برہمنوں کو انکی اچھا اور کب
 دیتنا دیا جاسے اور پراتہ کال سب برہمن لوگ مستین پڑھنے لگے اور راج برہمنوں کو نیتا دیا جاسے
 اور برہمنوں کے بچپن کے لیے سندرہ آسن بنایا جاسے اور اچھو دیا پوری میں گرہ گرہ پاگا کر کھانے
 اور گلی گلی کی صفائی ہو جاوے اور گندھرب و گنگا اور تھات، بیسواسن گار کر کے نرت و گان کے لیے
 بلائی جائیں اور دوسری ڈیوڑھی پر کھڑی ہو کر نرت اور منگل گان کریں اور دیوتوں کے حقے مندر
 سب کی صفائی اور مرمت ہو جاوے اور من پتی کا یوجن کیا جائے اور ب راجہ اور برہمنوں کے
 خولوں کا مالا دیا جائے اور چوپڑھان پر دھان برہمن وہ لوگ شستر لکھ اور شتر و بھوس سے
 بھرت ہو کر پھیکا لے باہر و بھرت پر برہمن یہ سب آگیا پاس کے واس لوگوں نے ایسا ہی کر دیا
 اور جو کرم راجہ دسترخ کے کونے چوک تھا اور سب کرم کرانے گئے یہ سب تیاری کیلئے کھٹکے جی
 اور باہر یو جی اور دوسرے لوگ آئے ہو گئے اور راجہ دسترخ سو منٹ منتر جی سے کہنے لگے کہ راجہ
 بہن، جلد میرے پیپا بن بلا لاؤ یہ آگیا باکر سو منٹ رتھ کو لے گیا اور راجہ رتھ پر بٹھا لے
 راجہ دسترخ کے کٹ میں آئے اور جس سحر راجہ سو منٹ کے ساتھ چلے آس سحر ہار و رتھ
 راجہ رگ راجہ رتھ کو دیکھنے لگے کہ یہاں بال بٹھا اور بڑے بڑے پیر اور رتھ پر رتھ پر
 آکر کہتی کے سنان بنی سنی چلے آئے اور سب کوئی راجہ رتھ کا درشن پا کر آئے ہو گئے اور سب
 کسی کا بیت راجہ میں لگ گیا اور جیڑھے میگہ کی گھاڑ کیلئے سب کسی کو اچھا ہو جانی ہو کہ
 کب بڑھا ہو گی اسی طرح سے سب لوگوں کی آسا لگی رہی کہ راجہ رتھ کو کب راج ہو گا اور
 جت پ راجہ دسترخ تو رام چندر کو نت مت دیکھا کرتے تھے پرتو اس نکی سو بھا اور رتھ کا راجہ
 دیکھتے بہت آئے و مگن ہو گئے اور رام چندر نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ جڑ کر اور رتھ کو ان کے نشانی
 کیا اور چن پر راجہ دسترخ کے گہ پڑے اور کہنے لگے کہ سچ بتا جی میں رام ہوں (شاستر میں لکھا ہے
 کہ جب کوئی کسی کے امتحان پر جاوے تو اسکو اچھو کہ بتاؤ جھے اپنا نام کہدو یہ اور جہاں
 نہ کہے تو اسکو پیام کا پھل نہیں ہوتا) اور دوسرا کارن یہ تھا کہ راجہ دسترخ بہت بڑھ کر

[illegible]

اور اپنے بڑے بھائی کو دھن کو چھانے سے اور اپنے پرانے سے دو گھوڑے کی بروہی کر کے اسی میں سے بچ کر جسے
کوئی کلج ایسا آن پڑے جس کے کارن سے راج میں کچھ بادھا ہوئے والی ہو تب وہ فرج کرے ہے اپنے
تم ایسا ہی کرنا اور جو ایسا کرنا ہی وہی بریا کی بھیا کرنا ہی اور اسی کے راج میں پر جاو اور جو
آئندہ سے رہتے ہیں جب راجہ دستر سے سب سے کچھ تھری لولوں سے یہ سب بھانت کو شکا کو بنا اور
کو شکا سے بہت آئندہ سے گھوڑے اور اس کا ہر کوئی اسے واسے مٹروں کو ایک کو اور دوسروں کو اور
راجہ دستر کو ہر نام کر کے اپنے گھر پر آئے سے اور ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
دستر کی لگیا کر اپنے اپنے گھر پر آئے اور ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
کہ آج کی رات ہی بہت جلد سے ہو گیا اور اس کا ہر کوئی اسے واسے مٹروں کو ایک کو اور دوسروں کو اور

رامس با ایک پھانسا

راجہ دستر کی ان کا ہر نام کر کے اپنے گھر پر آئے اور ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
تہ راجہ دستر کے لگے کہ کار ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
لگیا دی کہ آپ لوگ چاہیے کہ ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
راجہ دستر سے ہی اسے گھر میں چلے گئے اور ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
اور سو منٹ سے جا کر دو دنوں باخمی ہو گئے اور ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
اسے میں میں پیر کر کے لگے کہ آج ہی تو تہاں سے کہ گئے اور ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ
اور کیا کہینے اور رام کو کچھ بھی ہوئی پراپت ہو گیا یہ ہوا کہ کہ گئے راجہ دستر سے گئے اور راجہ دستر سے
اس کے ہاتھ جوڑ کے اس سے ہو گئے راجہ دستر سے رام چندر کو ہال کر کے لگے کہ سہ راجہ دستر سے بہت
پر وہ ہو گیا اور اس سے ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ دستر سے گئے اور راجہ دستر سے
اور ہر نامی ایک یہ سب کے بہت آئندہ ہو گئے اور راجہ دستر سے گئے اور راجہ دستر سے گئے اور راجہ دستر سے
و شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو جگہ میں ان دان نہ دیا جائے تو وہ جگہ سے نہ ہوتی ہی ہو اور میں میں
جیسا جیسا دینا لکھ ہے وہ دینا نہ دیا جائے تو وہ جگہ سے نہ ہوتی ہی ہو اور میں میں یہ لکھ ہے کہ

کس کی ساق پر اپنی استری کے سمیت بچھیک پریشیر کا دھیان کرنا چاہیے تم آج رات بھر اپنی
برت کرو تمہارے منتری لوگ تمہاری رچھا کے لیے شستر لیکر رہا ہے تمہارے ہمیں کھڑے رہنا
اور ایک گیت بات سے اور بھی کہتا ہوں کہ جب تک بھرت پر دھس میں ہیں تب ہی تک یہ راج ہو جاتا
تو بہت اچھا ہوتا یہ میں راجہ دستر تھکا کے راجہ چندر چکرت ہو گئے اور بچا کر لے لگے کہ پانچ کی یہ
باتیں کہتے ہیں بھرت سے تو کچھ بڑا دھو بھی نہیں ہو یہ ابھی اسے راجہ چندر کی راجہ دستر تھکا کے
کے لگے کہ راجہ چندر یہ تو سنیہ ہو کہ بھرت بڑے بھرت اور وہ اپنے بڑے بھائی کو پناہ کے سوان
جانتے ہیں اور پھر پھان اور بڑے دھرتا اور اندری جیت ہیں پرتو شق کا پت سدا کال ایک
برتی پر نہیں رہتا یہ میں بہت خیال ہے کہ اسی کال میں بھرت کا پت بدل جاوے تو کچھ اچھے کی
بات نہیں ہوا وہ بھی اور پھر بھی کے لیے پڑے بڑے کیا ان لوگوں کا پت بدل جائے اور وہ گانت ہو گا

شلوک

हस्ता हस्तो नैव निषिद्धि वधनाय अनाद्येत यमत्र मन्त्रतो॥ निषिद्ध आगर्त

मन्त्रेन तन्निषिद्धः ॥ १ ॥

ارتھ یہ ہے کہ ہاں کہہ نہیں ہو کہ تو کچھ میں در شانت یہ تو کہ پرتیشو ہی کہ کو پاں کر گئے اور کہ
مورچہ وندنا ہوتا ہے یہ تو وہ سدا کال جا گئے رہتے ہیں اور نہ منو جی کچھ کو پا کر سدا کال پھر
موت ہو کہ میں کیے رہتے ہیں اس لیے کچھ نہیں سو میرا منور تھ یہ کہ بھرت کے اپنے سے پہلے کا
راج ہو جاوے یہ سب لیکر راجہ دستر تھکا کے راجہ چندر کو کہدیا کہ گرہ میں جا کر برت کر تو راجہ چندر پھر جا کر
کے میں گرہ میں اس لیے گئے کہ یہ کہ پیش تیا جی کا جانکی سے بھی برت کر کے لیکے کہوں بہتر اس کے
جانکی جی اس گرہ میں نہیں تھیں کہ شلیا کے گرہ میں کئی تھیں تب راجہ چندر کو شلیا کے گرہ میں چلے گئے اور
دیکھا کہ لاکو شلیا پناہ دے رہا ہے اور وہاں ہو کے دھیان کر رہی ہیں اور جانکی جی اسی جگہ تھیں
اور اس کو کھینچا اور موت منتری بھی پہنچ گئے اور راجہ چندر کو شلیا کے سامنے ہاتھ بڑے کھڑے
کہ یہ مالکی دھیان سے آکر کھیلے تو کہوں جب وہ یہ ہو گئی تب راجہ چندر منی منی اور دھری بائی

چہ چاہوں گا اور راجہ و سرحد کی پریتہ۔ اکیس لاکھ روپے دیکھ کر اچھا کہ نہیں من راجہ و سرحد ایسا چھانگانی
 نہیں ہوا کہ رام اجپہ پیر کو پاکر راج دیو شیکے اور رام چندر پڑے بدوان سیل مان ہین اور بھگوان
 انکا ایسا ہوا جیسی پرتی اپنے بھائی کو گرن سے رکھتے ہین و سپاہی پریم بھگوان کے ساتھ بھی تیار
 کرتے ہین اور دیکھتے راجہ و سرحد ہین اور بہت کال تک راجہ و سرحد جھینے رہین یہ سب بات چیت
 پر باسیوں کی شکرت بہت آئندہ ہونے لگی اور راجہ و سرحد ہین پوری ہین بھاری دھوم دھام ہو گئی
 اسی سحر میں سرستی جی بھگوان گیت روپ چلی آئیں اور دیکھنے لگیں کہ یہ تو اجودہ بھگوان پوری
 رات آسمان پر رہا ہے اور بہن لوگ میدان چارن کرتے ہین

چھوٹا راجہ کی سماعت

ایک ہی کاچن ہو کہ ایک منتھرا نامی راجہ کیٹی کل کی داسی تھی اسی جیسی سرستی جی
 راس بالیکی رامائن میں نویں لکھ ہے کہ منتھرا کیٹی کل کی داسی تھی) پرتو پدم پرن ہین یہ لکھ ہے
 کہ جب کیٹی کل کا یہ نہیں ہوا تھا تب ہی دیوتاؤں نے ایک امیر کو راجہ کیٹی کل کے گھر بھیج دیا تھا
 اور وہ راجہ کے یہاں داسی ہو کے رہنے لگی اور تب راجہ نے کیٹی کل اپنی کنیا کا بیاہ کر کے بد کیا
 اسے کیٹی کل کے ساتھ کیٹی کل کی سیوا کے لیے منتھرا کو بھی بھیج دیا تھا اور راجہ و سرحد پوری میں رہنے لگی
 اور جب منتھرا تو کیٹی کل دیوتاؤں کے لیے آئی تھی پرتو پدم پرن ہین کے سکھ اور آئندہ
 دیکھ کر بھول گئی تھی) جب سرستی کا پرینا ہوا تب منتھرا دیکھنے لگی کہ یہ تو بڑا بھاری اچھا جو ہین
 ہو رہا ہے اور اٹھاری پرتو پدم کے چون پر ہو کر دیکھنے لگی کہ بہن لوگ چھوٹے لکھالائے دیکھ کر پھر
 رہے ہین اور انیک پرکار کے بستی بستی ہین اور نش ایگ تو آئے ہی تھے پرتو پدم و بھتی سب ہی
 آئندہ وہ ہر کہ تھے یہ سب اچھا دیکھ کر منتھرا کو بھلا دھو گیا اور بجا کر نہ لگی کہ میں جس مہرت لوگ
 کیوں دیوتاؤں کے کارج کے لیے آئی تھی اور میں بھول گئی جو وہ کارج سندھ مندا تو دیوتا لوگ اس پر
 ہماری ذمہ داری ہے بجا کر تھی کہ ایک داسی نوشلیا کی دھارتی نامی بہت آئندہ ہو کر جاتی تھی
 مندر اور دھارتی سے پوچھنے لگی کہ آج کہاں رہن ہو کہ نوشلیا کو بڑا بھاری آئندہ ہو گیا ہے اور ان کے

خوشی سے نکودیتی ہوں ابنا نکو جو کا منا ہوا سکوت خود اپنی اچھا سے مانگو میں ادب سے نکو آج
دو گلی اور چھبیسے پتر بھرت ہوا پر یوہین ویسے ہی راجندر بھی ہیں اور میں بہت پریشان ہوں کہ
راجہ دسترھ رام ایسے نیکو راج دتے ہیں اور بوجھ ہمارے نکو سے ایسی ہی اپنی اچارن
ہوا کر گئی تب تب میں اپنا جوشن اتار اتار کے نکو دیا کر دنگی ۔

ساتواں سرگ سماعت

بالیک جی کا بچن ہو کر شاستر میں : لیک ہو کر نش کا جیت سمت چیل ہوتا ہو چھٹے سماعت
اوسے چلا مان ہو جانا ہی یہ تو کی گئی کا پتہ نہ پھر اور دہونا لوگ تیرا تیرا کر کے باہل ہو گئے
اور اپنا شٹ ویسے کونئی مان دے گئے کہ رانی بڑی ہو چاہے اور ایک جوشن جو کی گئی دتھ کر
ویا تھا اگ کو تھرا نے پھینک دیا اور ایسے میں ہی سجا کر دے لگی کہ دتھ لوگ بڑے شٹا ہوئے ہیں
کہ اپنی بھلائی کے لیے دو گئے گئے کہ میں بادھا ڈالتے ہیں کہ ان تو راجہ زور کے راج ہو گئے لیے بہ بناری
ہو رہی ہو اور تمام پورای لوگ آئندہ ہو رہے ہیں اور دتھ لوگ اس راج کے بگھن کے لیے بٹھتا
کر دے پرتہ پر ہیں بالیک جی کا بچن ہو کر اسکو ستری کو بھی ماکایش ہو گیا اور دھرم کٹ میں
پتر کر پار کر دے لگے کہ اس راجندر کے راج اتو میں بادھا پرتی ساتی ہوا اور راجہ راج ہو جا
تو راون کو شٹ کا بدھ کر طرح سے ہو گئے ہو اور کی گئی کا جیت مانا میں بہتا ہو : تیرا کہ بٹھ کر
سری نے برائی کی تہ تھرا کہنے لگی کہ سہ کی گئی سم فوری ہو کر اس کا بگھان کے میں نے لکھ کر
ہو رہا ہو اور ہم اچھی طرح سے پتہ پان میں کرنی ہو اور سوچ رہی سر میں ڈوب رہی ہو اور تھرا کہہ دیا
ہو کہ وہ ہو گیا ہو اور تھرا ہی بگھی کس کارن سے بٹھ کر ہو گئی ہو چھٹے سماعت میں تو راجاگ ہوا اور وہی
ہو کہ تو سوچ راجندر کے راج ہو کر کا اتنا نہیں ہو چھٹا سوچ تھرا ہی اگہا تھا کہ اسکو قسم ایسی ہو چھٹا
تھرا ہی بڑھی اسکو کس شٹ نے فنٹ کر دی ہو چھٹے سماعت میں اگہا کہ میں جاتے کہ ہم کہہ رہے ہیں
اسی طرح کو اپنی بھلائی اور برائی کا کچھ بھی گیان ہمیں یہ یہ سب سے کی گئی اپنے میں ہیں جو سجا کر دنگی
کہ تھرا کو تو دتھ ہیں تو وہ کس کارن سے کاچھا اپنے تیروں کے راج ہوئے کے لیے نہیں کرنی ہیں اور بٹھتا

ہنگامہ چلی ہون نہ تو کچھ بھی اپنے چوت میں نہیں لاتی ہوا اور نکلا اپنی سوت کے دکھ کا سیح بھی نہیں کر
 اندر م جو ہر جہت سے آتا رہتا ہے ان کرتی ہوا اور رام پنہا کے راج ہونے سے آمد ہو تو اسکا بھل تو نہ کر
 پیچھے سے معلوم ہوگا کہ کیسی تم سے کچھ کہے جان لیتا کہ میں سے راجہ کو راج ہو جاؤ گا اسی حسین
 صحبت کو راجہ نہ نکال دینگے اور جم لو کہ میں بھی مجید یوں تو آتی تھی نہیں ہر ارتھات صہرت کا بد
 کر دینگے تو تمہارے ہی کہان سے اب بھرت کو کشٹ ہو جاؤ گا اور تم سدھ کال کی ہونوئی ہوا اور
 تھکا را تو ایسا کھنڈر کہ بھرت ایسے تیر کو بلل ہی اور تھکا سے پر دین میں نکال دیا اور شاستر لو کہ
 روزوں میں یہ بات پر دھرم کو کہ نکلیں رہنے سے مودہ اور پایا بنی رہتی ہو اور دور رہنے سے پرتی
 اور پریم نہیں رہتا اور یہ تو قش جیوں کا برتانت ہو میں جڑ جھوکا و شاست دیتی ہوں کہ کچھ کچھ
 جڑ جو ہونے میں ایک استھان پر رہنے سے ایک بکچہ ہو جاتے ہیں اور لٹا سب ایک ہیں ایک
 لجاتی ہیں اسی طرح راجہ نہ نکال سے راجہ ہر قہ کے سامنے رہنے لے اسی سے راجہ کی
 بہتری لیشیش راجہ نہ رہے ہو گئی ہو اور بھرت کے پر دین میں رہنے سے راجہ ہر قہ کا پریم بھرت نہیں رہتا
 سہریتھارا اور بھاگ ہی اور جو کہ اجہت یہ کہو کہ شرمین بھی تو پو پو میں ہیں ہی کہ شرمین کو بھی ہوگا
 تو شرمین کو کچھ نہ ہوگا اسلیے کہ کچھ شرمین کے بڑے بھائی راجہ نہ رہے کے سامنے رہتے ہیں اور شرمین کے
 کارن سے شرمین کا کچھ باوہا رام چند نہیں کرینگے بہت بھرت کا کوئی سہا کہ بھی نہیں ہو سوتا
 کیسی حکم تو ہوتی دیا ہوتی ہو کہ جو بھرت کے راج ہونے کی کوئی آیا سے نہیں کرتی ہو تو بھرت کی جان
 کیون مارتی ہو اور تو کو دو چار شرمین میں کہ ایک نہ شت ہو جاؤ گا تو وہ سرتو تیرا تو ہو جاؤ گا سہا
 پر تھنا انی انگیکار کہ وہ بھرت کو کسی بن میں بھیوہد اسلیے کہ پران تو ہے کہ ہا رہ گیا کو کچھ بھی
 اپنے شرمین کا مودہ نہیں ہو اور بن میں بھرت کے پران کی رہتا ہوتی نہ ہی تو اسر بھی نہا رہ گیا کہ نہ رہتا
 کسی حال میں کوئی راج مل جاوے گا تو شک بھگ کر دگا اور جو بھرت راجہ نہ رہے کے دس ہو کہ رہینگے نہ
 ہلوگ اپنے ہتیر سے دیکھ کے ہر سے جیت رہینگے کہ کیسی بھرت سے کوئی ہتی کا بچہ کسی گھ کے
 نیچے میں پڑ جانے سے اشکت ہو جاوے ام کوئی بلوان پرش اس کے نیچے سے چھوڑ دیوے اور

چکو تر تھ سمیت لیکہ پہاڑ کی گوفہ میں بھاگل آئین اور دوسرے یہ کہ اس پہاڑ کی گوفہ میں تھنے ایسا
 پر شارت کیا کہ میرے پران کی رچھا ہو گئی اسلیئے دوا بکار کے دو بردان مکو وڈنگا تم جا چن کر
 تب تھنے یہ اور کیا کہ جب چکو اور سر ملیکا اُس سے جا چن کر لو گئی اور اسی سے راجہ دسترخو نے لکھیا
 کر لیا سو سے کیکی یہ سب ترانت میں تمہارے متہ سے شس تک اچھون ایسا اس سہو جھلا اور سر گیا ہو
 اچھین دونوں بردان کی جا چن کر ایک بردان نوہ مانگو کہ جرت کوراج ہوا اور دوسری جا چنیا
 کہو کہ راجندر چودہ برس بن میں باس کو بن رچوہ برس اس کارن سے کما کہ بارہ برس مہرت
 راج کرتے کرتے پر جا لو گون سے پر تی ہو جا گیا جو دو برس اور رہا گیا تو پر جا لو گون کی پر تی بتیش رہا گیا
 تو راجندر سے کچھ بادھا نہیں ہو سکا جس سے کیکی تم کروہ جو کا سر دیا راجہ کارن کر کے اور میلہ بستر
 پہنکے جتیل میں سین کر جاو جو کوئی کٹنا ہی بلا و ستہ نوہ بوانا اور راجہ دسترخو کی طرف بھی نہ آنا
 اور جب راجہ دسترخو کو پ بھون میں جا گئے تھے تم کہ بٹاکا روون کرنا اور تم یہ سمجھ کہ راجہ دسترخو
 کو پ بھون میں نہ جائینگے اوسہ مکو منا نہ کے لیے جاو نیگے مارن یہ جو کہ راجہ دسترخو کی بڑی پیاری
 جو تھاری بھلائی کے لیے اگنی میں گڈ پرن یا پران کو تیاگ کر دین تو اسچھ نہیں ہو راجہ دسترخو
 بچن کو کبھی نہ آؤ نہ کرینگے اوسہ تھارا مشورہ ہو راکہ نیگے اور پہلے ہی راجہ کے ہاتھ ہی بردان کی
 جا چن کر راجہ بھٹ سا کہٹ کا روون کرنا اور راجہ دسترخو مکو اسیہ انگ میں لگا دینگے اور پ
 کرینگے تب بردان کی جا چن کرنا اور تم کسی پرکار سے بچا نہ کرنا اور جذب راجہ دسترخو نگو بہت
 لوجہ بھی دکھا دینگے پرتو تم اس لوجہ میں بھول نہ جانا سب بچن مختصر کے سنگہ کیکی بہت آتہ
 ہو گئی اور اپنے من میں بچا کرنے لگی کہ مختصر تو ایسی بھیمان ہو کہ اس اپدیش سے مختصر کے اوسہ
 مہرت کوراج اور راجندر کو بن ہو جا گیا بالیک جی کا بچن ہو کہ جذب راجندر کے راج میں تو گون
 پیچھے ہو گا نہ تو کیکی کی بدھی تو اسی چن مہرت ہو گئی اور کہنے لگی کہ ہے مختصر تم تو میرے بھان
 بہت کال سے رہتی آئی ہو پرتو میں یہ نہیں جانتی تھی کہ تم ایسی بھیمان ہو تھاری ایسی بھیمان
 کوئی ستری اس سنسار میں نہیں ہو جو تم اس سہو اپنی نبھی کا شارت پر گٹ نہیں کرتیں تو میں تو

بالمیک جی کا چمن ہے کہ کیٹی ناگن کی طرح اُدھوہ مانس لہنگی اور دو صورت نکاسون ہوئی
 اور اپنے من میں یہ نتیجہ کر لیا کہ جو راجہ چنڈر کو بن اور چنڈر کو راج نہ ہوگا تو میں پران کو تیاگ کر دینگی اور
 منتہر اپنے من میں یہ بچار کر لے لگی کہ میں اپنا راجوں جس کا چنڈر لیرائی تھی اب وہ کا چنڈر ہو چکا
 اور کیائی تو جہون چڑھا کے اور دوسرا ہو کہ جہون تل میں سپین کیہ رہی (اور بیان) راجہ و سر ہند کی
 بدھتی بھرستہ ہو گئی اور کام کہی ہو کہ کیائی کے سر میں پر لیر کر گیا اور وہ کہہ کر تین پران تھا
 اور اس کہہ کے اس اپن کر فوج بھیجی و منسل در در ہوئے رہتے تھے اور سما کاٹ (۱۱۸) لیا تو تھی
 اور وہی بھی انکے ہنر تھیں اور وہ انکے لہنا چنڈا و اس کے آد لگے ہوئے تھے اور گاہ کہ
 چاروں طرف سے تھیں کہ لہنا سے تھیں اور وہ انکے لہنا چنڈا و اس کے آد لگے ہوئے تھے اور گاہ کہ
 ایسے لگے تھے کہ وہ انکے لہنا سے تھیں اور وہ انکے لہنا چنڈا و اس کے آد لگے ہوئے تھے اور گاہ کہ
 بھگا دیا تھی اسی کو اندر نہ رہیں ہو کر ان سب پران کرانیا باہر لے کر کیائی کو یا تاکہ کیائی
 گرہ کے سمیپ باولی بھیجی نہی ہوئی تھی اور گرہ کی سمیپ پران کی شکاری بھیجی نہی ہوئی تھی
 اس گرہ میں در ب بھی بہت تھا ارتھات تنبیر و لو کہہ تھا راجہ و سر ہند کو کاٹا ہو کر گئے تھے سب
 لیکٹی کو سمیپ پر نہیں دیکھا تب راجہ دستر ہد میاں لے ہو گئے بالمیک جی کا چمن ہے کہ ہونہار و اتری پہل
 ہوئی ہی اور جو چاہتی ہی وہ ادب کہہ کر ادیتی ہی کہاں تو راجہ دستر ہد نے راجہ چنڈر کو اپنا من بتا دیا
 نیم آیدیش گیا تھا اور آپ کام کے بسی ہو گئے راجہ کی بدھتی تو جہون تل میں سپین کیہ رہی (اور بیان) راجہ و سر ہند کی
 بو چھنے لگے کہ کیائی کہاں گئی ہیں راجہ سمیپ کو سونا دیکھ کر بہت میاں لے ہو گئے اور جھپیر سے ہنر لے لے
 اور دوار پانی سے پوچھنے لگے اور دوار پانی ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی کہ ہے ہمارا راجہ اس ہی کیائی کر دے
 ہو کر کوپ جہون میں چلی گئی ہیں یہ شکر راجہ دستر ہد کو برا بھلا د ہو گیا اور کام کی پٹ سے سب
 اندریان سخل ہو گئیں اور راجہ دستر ہد اپنے من میں سوچ کرنے لگے کہ کیائی کس کارن سے کوپ
 جہون میں چلی گئی ہو اور راجہ کام سے میاں لے ہو کر کوپ جہون میں چلے گئے اور کیائی کو دیکھنے لگے
 بالمیک جی کا چمن ہے کہ راجہ دستر ہد تو بہت بردہ ہو گئے تھے اور کیائی جو ہی تھی اور بردہ ہو جوتی تھی

لشٹ چوچکی تھی تم میری سہا ایک ہو گئیں اور میرا سبھاؤ تو سدا کال سدا تھا اور یہ نہیں جانتی تھی کہ
 چھل و کپٹ کون بستیوے اسلئے میں یہ نہیں جانتی تھی کہ راجہ و مترقد میرے ساتھ کپڑے رکھتے ہیں اور تم
 کل کے چھوٹ ایسی کو مل ہو تو کو کبھی کون کہتا ہو اور تم تو سنکر مسرو پوان ہو اور تمھارے آٹھن سنڈر
 سنڈر ہیں اور موٹی موٹی دونوں جاگتے تمھاری ہیں اور چند زبان کا ایسا تمھارا لکھو ہوا اور ہر دے
 تمھارا بہت گہمیرا اور سنساری مایا تمھارے ہی ہر دے میں آتھت ہی اور دانٹ تمھارے بہت
 سنڈر ہیں اور جب بھرت کو راج ہو جائیگا تو تم کو انیک پدارتھ ونگی اور دانت تمھارا من سے
 مڑھا ونگی اور تم اتم بھوشن ہوا کے انگ انگ تمھارا ہر شست کر ونگی اور دوتون کی استرون کی
 طرح سے تم کو رکھو گئی یہ سنکے منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکی کی ایسے لکھیا بھجن کہ کسکے راتری کو تہیت نہ کرو
 یہ بانی منتھرا کی سنکے کیکی کی منتھرا کو ساتھ لیکر کہو وہ تھون میں پہلی گئی اور منتھرا سے کہنے لگی کہ یہ سب
 مٹو نہیں ہیں اپنے سر پر سے اتار دیتی ہوں جب راجہ و مترقد آدین تب یہ سب اٹکو دینا اور یہ کہہ بنا کہ
 سب کو راج اور راجہ کو جب تک بن ہو گا تک کیکی کی آن و بانی کہہ نہیں کرنگی کیکی کی کے
 یہ بجن سنکے منتھرا کیکی کی کو ڈیڑھ کر نہ لگی اور کہنے لگی کہ ہے اتا جب راجہ کو راج ہو جائیگا تب
 بھرت تمھارے شیر کو پڑھاری دیکھ ہو جائیگا اور سیم بھرت کے راج ہونے کے لیے آئے کہہ کر بالیک جی کا
 سہرہ پر کہہ تب منتھرا اپنی طرح سے بجن روپی بان سے کیکی کی کو تھن دین کر گئی تب کیکی کی دونوں ہاتھ
 چھاتی اپنی پیٹ لگی اور بار بار منتھرا سے کہنے لگی کہ ہے منتھرا اب تم مجھ کو کیا سمجھاتی ہو میں سمجھ گئی ہو
 راجہ کو بن اور بھرت کو راج سدا تو اوسہ میرا پان تیاگ ہو جائیگا اور اب ہو کو سمجھا اور میر
 دینو شن ورتن والا دینو دن رات بن و سرنگار و آن و حل سے کچھ پروجن نہیں ہو اور اب مجھ کو اپنے
 جینے کی بھی اچھا نہیں ہو بالیک جی کا بجن ہی کہ کیکی کی نے ایسی بانی لکھ کر اور سب بھوشن اتار کے
 بھوتل میں پھینک دیے اور بھوتل ہی میں سین کر گئی اور سر با لنگ میں وھوری لپیٹ لی اور
 ہر جسے تاروں سے اکاس کی سو بھا ہوتی ہے اسی طرح سے بھوشنوں سے کوپ بھون سو بھا مان ہو گیا

بچن راجہ دستر تھ کے کھٹے سے کھٹے آندہ گئی بالیک جی کا بچن جو کہ راجہ دستر تھ تو کیکی کی کو دور
دیکھے اسی کے دکھ سے آپ کا دشت ہو گئے تھے اور کیکی جو سین کیے تھی اٹھ بیٹھی اور کھڑا
بچن کھٹے کے لیے تیر ہو گئی *

وس سرگ سہایت

راجہ دستر تھ تو کامات تھے اور کیکی کھڑکھڑانی بونے لگی کہ سہ سوامی کس نے کوئی اپرا
میرا نہیں کیا ہوا اور نہ جھکو کسی نے نہ آدہ کیا ہوا کیول تھوری سی کا منا میری ہو آپ اسکو پورن
کر دیجیے جو آپ میری کا بچا کو سترہ کیا چاہتے ہیں تو پہلے آپ سہیت کہ بچہ تباہی کا بچا ہے
کوئی سہ راجہ ببنگ آپ سہیت نہیں کرینگے تب تک میں کچھ نہ کوئی یہ سب سترہ راجہ دستر تھ کو
بڑی کسے ہو گئی اور اپنے من میں بچا کرنے لگے کہ کیکی یہ کیسی بات کہتی ہے میرا راجہ دستر تھ کو کیکی
اپنے انک میں لگا لیا اور اپنی جگہ پر کاسک رکھ کے کہنے لگے کہ سترہ پری نعمت اسکو خوب جانتی
کہ ہکو جتنی پیاری کیول تم اور امچندر میں اتنا کوئی پیارا نہیں ہے اور امچندر کو کوئی جتنی ہے
بھی سنار میں نہیں ہے اور رام چندر کو جو ایک چھون بھی نہ دیکھوں تو مسرا پان تیاگ ہو جا
اور رام چندر تو میرے پران سے بھی شیش پر پو ہیں اور دو مسرے پوران سے پار ہوں
اور میرے پران سے کو بھی جانتی ہوا سلیے میں رامچندر کا سہیت کرتا ہوں اور اپنی انکا کا بھی
سہیت کرتا ہوں کہ جو تھاری کا منا ہو گی اسکو میں اوسیہ پوراکر دوں گا تم سہیت کہو وہ تھاری
وسا دیکھے میں سوک کے مھار میں دوب رہا ہوں سہ کیکی سدا کال سے ہمارے سر کل کی رہتی ہے
کہ جو ترنگا کرتا ہے اوسیہ اسکو کہتے آتے ہیں سو ایک تو رامچندر میرے پران کے اوٹھارا
دوسرے جنم جنم تر کے پونہ بھی اپنے شنگاپ کو دیتا ہوں کہ جو تھارا کا منا سترہ کہہ دوں
تو سب پونہ ہمارا نشٹ ہو جائے (دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ راجہ کو شانی روپے نہا چکا
بہت دن مانیں چاہیے جب کوئی اگیان ہو تو راجہ اپنے منتری سے اور منتری دوسرے
میش سے کہہ دیے) بالیک جی کا بچن جو کہ جب راجہ دستر تھ یہ سب سہیت کرینگے تب

بہت پر یوہرتی ہی راجہ دھرم تھ تو کیکی کو دیکھ کر سو گئے اور کیکی اودھم کرنے پر تہ پر تھی کیکی
 جھول میں کوروپا ہو کر سطح پری تھی جس طرح سے دیوتا لوگ پونہ کے پھین ہونے پر جھول میں
 گرے جاتے ہیں اور سطح سے ہرنی کو بیا دھا چھٹا لیتا ہی اسی طرح بیا دھا روپی منتھ اسنے
 ہرنی روپی کیکی کو چھٹا لیا اور سطح سے مہاوت ہستی کو آنکس سے مار کر بیا کل کر دیتا ہی اسی طرح
 راجہ بیا کل ہو گئے اور اپنے ہاتھ سے کیکی کے منہ کی دھوری پوچھنے لگے اور ڈر بھی گئے اور کیکی کو
 اٹھا کر تنک اسکا اپنی جنگل پر رکھ کر کہنے لگے کہ ہے کلیان روپی تھنے کس کارن سے کرو دھ کیا ہی
 کسی نے تھو نہرا در تو نہیں کرو یا ہی یہ تھاری درو سا دیکھ کر ہکو ہاکشٹ ہوتا ہی اور اس پر تھی بن
 تو ایسا کوئی نہیں جنم لیے ہی کہ تھو نہرا در کر دے یہ کون گت تھاری ہو گئی ہی تھو کوئی ہماری تو
 نہیں ہو گئی ہو جو کوئی ہماری ہو گئی ہو تو تھو تھو کہہ دو میرے گردہ بر تو انیک بیدید و شاستر
 جاننے والے موجود ہیں اور یہ بات جو شاستر میں پرستہ ہے کہ بید کو پرشن رکھنا چاہیے تو من کو
 بیدون کو تنکا روپ رک پر تن رکھتا ہوں ان بیدون سے کسی پرکار کا سند میر بھی نہیں ہی ہے ہی
 تم اپنے دکھ کا کارن ستیہ ستیہ کہو جو چاہو تو جسکا بدہ ہو نا ہو اسکا بدہ کر دوں یا جو کوئی نہ تھو
 اسکو بجا دوں یا جسکو چاہو تو اسکو دھن دیروں یا دھنی کو بدھنی کر دوں تھو اسے بس میں تو
 پر جا لوگ ہیں جو جسکو چاہو تو اسکو اپنے راج سے میں نکال دوں اور تھو اسے ایکا رسکے سب میں خود
 اپنا پران تیاگ کر سکتا ہوں اور جیسا میرا پر کر م ہی اسکو تم بھی اچھے پرکار سے جانتی ہو تم نہر نہر
 جو کچھ چاہتی ہو مجھے کہہ دو اوسیہ منور تھ تھو را پورن کر دوں گا اور میں اپنے ستیہ کی سہیت کرتا ہوں کہ
 جو منور تھ تھو راستہ نہر دوں گا تو سب دھرم میرا نشٹ ہو جا یگا سہ کیکی تم بجا کر کے دیکھ لو کہ
 اودھ سے است تک راج ہمارا ہی اور اس راج میں جذب انیک دھنی بھی ہیں پر تو سب کوئی تھو
 چین کے اردھ جھاگ میں ہیں تم اٹھکے بھیو کسی پرکار کے سوچ مت کرو تم بہت جلد اپنے دکھ کا
 کارن کہہ دو کہ میں اسکی شانتی کا آپا ہے کروں اور جس طرح سے سوچ سکتی ہے اندھکار کا
 ناس ہو جاتا ہی اسی طرح سے اندھکار روپی تھو اسے دکھ کو مت کال ہی ناس کر دیتا ہوں یہ

یہ لوگ روزانہ نشٹ ہو جاتے ہیں اور یہ لوگ اس لوگوں میں سے ہیں جو لوگ اس میں سے ہیں

کیا رہ سگ سہایت

ہاں ایک جی کا بچہ ہو کہ لکھنے کی یہ سب بانی کھوڑ کر کھوڑ کر راجہ دسترخویز پر بیٹھا کرنے لگے
 کہ لکھنے کی کون گت ہو گئی ہو ایسی کھوڑ بانی تو کبھی نہیں بولتی تھی یہ بچار کر کے ایک دور تک
 موند رہے اور یہ سب سے کھوڑ میں ڈوبنے لگے اور بچار کر کے کہ نہیں تو نہیں بیکھتا ہوں میر
 بچار لیا کہ سپین نو یا کرنا اور تھو میں نہیں ہو سکتا تب پھر بچار کر کے لگے لگے کہ جی اچھا تو
 بچار نہیں ہو گیا ہو یا لکھ جی کا بچہ ہو کہ راجہ دسترخویز پر بیٹھا کرنے لگے کہ مورچہ جی کہ بھول میں
 کہ پڑھتے ہیں مورچہ جی کہ بھول گیا تب جدیہ اسٹن کی سامتہ تو نہیں تھی یہ تو ساہس کو کہ اٹھ بیٹھے
 اور نہ کشتہ میں رہا کہ بکھڑا کھڑا ہو گئے اور سب سے کھوڑ کر کے لگے لگے کہ جی اچھا تو
 راجہ دسترخویز پر بیٹھا ہو گئے اور اور دھ سانس لے لے لگے اور جی کہ کوئی بکھڑا ہو گیا
 کوئی نہ تھوڑے جی کہ کھٹ کر دے اسے اسے راجہ دسترخویز پر بیٹھا ہو گئے اور وہ میں ہو کر اپنے کو دھو کر
 کہ نہ لگے اور گیان نشٹ ہو گیا اور وہاں کٹ بنیہ ماکھ ہو کر اور کہ وہ سے جگت ہو گئے اور بچار
 کہ نہ لگے کہ لکھنے میں سے کل کی ناس کر کے نہ پڑھتے ہیں وہ گئی نہ راجہ دسترخویز پر بیٹھا کہ نہ
 مہا نشٹ رہی اپنی راجہ دسترخویز پر بیٹھا کہ کون اپنا دھ کیا ہو اور نہ تھوڑے جی کہ بھول بانی
 اور نہ بچہ کہتی ہو راجہ دسترخویز پر بیٹھا کہ اپنی ناس سے نشٹ تھوڑے جی کہ بھول بانی
 کہ وہ اسے اسے جی کہ نہ سے لکھتی ہو جی کہ نہ سے جانتا کہ تو ایسی نشٹ ہو تو اسے کل کی ناس
 واسطے اپنے گھر پہنچا نہیں لایا میں تو یہ جانتا تھا کہ تو اسے کل کی نشٹ ہو تو تو میری معاہدہ ہوئی
 رہی دسترخویز پر بیٹھا جی کہ نہ سے اسے اسے راجہ دسترخویز پر بیٹھا کہ یہ نہ لگتے ہیں اور راجہ دسترخویز پر
 کہ نہ لگتے کہ نہ سے ہیں اور نہ سے راجہ دسترخویز پر بیٹھا کہ کون اپنا دھ کیا ہو اور نہ تھوڑے جی کہ بھول بانی
 راجہ دسترخویز پر بیٹھا کہ کون اپنا دھ کیا ہو اور نہ تھوڑے جی کہ بھول بانی
 میرے سر پر کا بھی تیاگ ہو جا گیا اور میرے سر پران کے تیاگ نہ سے کہ نہ لگتے اور نہ سے جی کہ نہ لگتے

کیا کی بہت ہر گھٹ ہو کر کہنے لگی کہ ہے راجہ یہ جو آپ سیت کر گئے ہیں اس کے سا چھی پٹنٹس کوٹ ورتا
 اور صوح و چند ریا و پادو اگنی ورن ورا تری و پرتھی و چود ہون بھون کے دیتا و دانو و گرگا
 و چو پرتھو و پٹنٹس کہ آپ اسیت سیت کی پالن کرتے ہیں یا نہیں یہ کہنے لگی کہ ہے راجہ
 آپ کا جنم سویت کل میں ہوا ہوا اور آپ اپنے نگہ ام کی پاتھ کسو اسمن نہیں کرتے ہیں کہ جس کو
 ایک دن سے آپ کی پوجی ہوئی اور میں ایک کو لیکر پٹا کی گونہ میں لے جاگی و مان بھی را کی سون
 آپ کو بانوں سے بھیدن کہتے پرت کر دیا تب اپنے چہرہ کے راکھ سے کو مار کے ٹھکانا دیا اور اپنے بہت پر
 ہر کہ برود و ان دیشہ کر لیے کہا تھا اور اپنے کہا کہ جب ادھر ہو گا تو اس سے مانگ اونگی اور اس سے
 آپ سے یہ بھی کہتا تھا کہ ہمارا یہ دھرم نہیں جو کہ بھون و کیہ بھو اگنی و کس کر ونگا اور سیت بھی کہتا تھا
 اتہ و ستر گیا ہی جو اپنے بھون کا پالن نہ کیجیے گا تو میں اپنے بران کو تیاگ کر ونگی بالیک ہی کا بھون
 اور اس سے یاد دھا کر کا کو بھانسی سے مانڈ لہنا تو اسی طرح سے لکینی نے راجہ و ستر کو دیا تھا
 بانڈ لہنا اور لکینی نے بھی سمجھ گئی کہ اس سے تو راجہ و ستر کا کام تر ہو گئے ہوں جو با بھون کی سو کر ونگی
 کی لکینی کہنے لگی کہ ہے راجہ پالا برودا تو یہ مانگتی ہوں کہ جس سا گری و تباری سے راجہ نے رکو
 راج و ستر و اسے ہر اسی تباری و سا گری سے بھرتا کو راج وید بھیجے اور وید ہر وداں جو اپنے
 بہت پر شنتا سے دیا تھا اسی پر شنتا سے آج ویجیہ کہ راجہ پالا پسی سروب وھا رن کر کے اور
 مرگ چھالا کا بستر پہنچے چوکلہ برس بن میں باس کریں جو آپ یہ سمجھتے ہوں کہ کچھ کمال تہیت ہو پر
 تو ایسا نہ سمجھیں رام چندر اسی چھن بن کو جاوین اور میں اپنی آنکھوں سے دیکھوں سو بہت
 راجہ آپ تو راجون میں اوتھم اور سب سے پروہان اور وھرا تا و ستیہ بھن ہیں اور اتم کل میں
 آپ کا جنم ہوا اور آپ کے کل میں تو ایسے کوئی نہیں ہو سے کہ اپنے بھن کی پالن نہ کیا ہو جو کہ
 آپ یہ بجا کر کرتے ہوں کہ سدا کال تو انیک دھرم کرتے آئے اور ستیہ بھن کہتے آئے ہیں جو
 ایک بار نہ کہنے تو کیا یاد دھا کر سکتا ہی تو ایسا بجا نہ کیجیے کسو سے کہ ایسا کرنے سے جنم پتر
 یعنی سب نشت ہو جاتے ہیں اور ایسے برودہ سگ میں دھرم چھوٹ جاتے ہے لوک اور

اوستھا آئی اور تم دھرم ناما ستر بھی جانتے ہو اور دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو کدرا چت بال اوستھا
 اور جو کدرا اوستھا میں اور دھرم ہو گیا ہو اور برودہ اوستھا میں دھرم ہیچ جادو سے تو وہ سب باپنٹ
 ہو جاتے ہیں نیز تو برودہ اوستھا کا اور دھرم اور باپنٹ میں ہیچ جادو سے تو وہ سب باپنٹ
 اور دھرم کیا چاہتے ہو کہ واسطے اپنا لوک اور پڑ لوک کھوٹے ہو اور وہ ان لوگوں سے جسکے جو وہ تو
 ہونے والا نہیں ہو جو کدرا چت آپ کو یہ سہیہ ہو کہ میں ہی اپرا دہ کرتی ہوں اور ستری کو اپرا دہ
 ہوتی ہی ہیں سو سترہ راجہ جو راجہ چندر کو بن نہیں ہوا اور میں اسی چھین لینے پان کو تیاگ کر دیتی ہوں
 اور جب میں راجاؤنگی تو تمکو استری بدھ کا بھی دوش ہو گا اور یہ تو کہنی طرح سے نہیں ہو سکا کہ
 کو تیاگ کی کوٹھری ہو کر اور ماتھہ پڑے اس کے آگے کھڑی رہو گی سترہ راجہ میں تمھاری اور اپنی اور
 میرے اسنے تیری سبت کرتی ہوں کہ رام چندر بن کو نہ جائینگے اور میرے کو راجہ نہو گا تو میں اور
 پیران کو تیاگ کر دوں گی بالیک جی کا چھین ہو کہ یہ سہیہ بالیک کی کنگے میں ہو گئی اور راجہ دھرم
 کر دے گئے اور اپنے من میں بجا کر نہ گئے کہ کیکی دوشٹ نے اور میرے چندر کو بن اور میرے کو راجہ
 اور میرے پان لیا راجہ دھرم کی سب اندریاں کشت میں پراپت ہو گئے اور کیکی کی طرح نہ کر گئے اور
 سب کب لگے کہ یہ سدا کال کی میری پراپت ہو کر اس میں اوستھا کھوٹے ہو گئی ہے راجہ دھرم نہ کر لیا کہ
 اب کیکی میرے ہاتھ میں نہیں آ سکتی میرے راجہ چندر کا دھرم ان کے ہاتھ میں کس طرح سے کر پڑا ہے
 کٹا ہوا ہو کہ پڑا ہو اور میرے جیسے منتر کے بل سے ہم پر کاتے ہیں ہوتا ہے جاتا ہے اسی طرح راجہ دھرم
 تیج ہت ہو گیا اور بڑے سوک میں پراپت ہو کر پھر کنگے لگے کہ سہیہ کیکی پراپت ہوئی کنگے لگے پھر
 دیدیا ہوئی دوشٹ روپنی تجاویسج تو میں نگاہی میں تو نہیں جانتا تھا کہ ایسی اور بھی
 تھی یہ سب کنگے سکھادیا ہے پاب دہی دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ ستری کا دھرم ہو کہ اپنے
 پت کی اگیا پر سدا کال ت پر رہے اور اپنے تیر کی پان کر کے سدا کال کا اٹھارہ کرتی ہو جو کہ چت
 یہ بھی ہے کہ بھرت اپنے تیر کا اٹھارہ کرتی ہوں تو بھرت کا بھی اٹھارہ نہیں بلکہ بھرت کا اٹھارہ کرتی ہے
 کہ بھرت تو بڑے بڑے دھرم میں وہ اپنے جیسے بھائی راجہ کے پان راجہ کو انیکار نہیں کر سکتے

اور جیسے کوئی ہستی کو بدھ کر کے سنگھ کے آگے رکھ دے اور سنگھ آگے بڑھنے کی اچھا نہ کہے اور ہستی کا مارنے والا چھپانے لگے اسی طرح سے بھرت کو راج دیکھا اور راجچندر کو بن دیکر چھپا گی رسی شہنشاہ بنی یا راجچندر نے کون اپرا دھ کیا ہے کہ ادھر دم کرنے پر تیر ہو گئی ہو اسکو تو اچھی طرح سے کسراٹے سے پھینک کر تھی ہے کہ بھرت راجچندر کو تیاگ کر کے راج کو انگیکا کا کرینگے ہنسنے تو رشیدین سے بھی سنائی کہ بھرت مجھے بچا روان اور دھرتما ہیں وہ کبھی راج کو انگیکا کا نہ کرینگے ہے پاپا رو بنی جس سمجھو راجچندر کو بچا بڑا ہو جائیگی اُس سمجھو راجچندر کا کوئل سنگھ کس طرح سے ملین ہو جاوے گا کہ راج رو دے گئے ہیں سے چند مان ملین ہو جاتے ہیں تو وہ کچھ ملین کس طرح سے دیکھ سکتا ہوں اور یہ متری لوگ اور سب شہنشاہی کی سمت سے راج دیا جاتا ہو جو اسکے پردہ کوئی بات ہو جائیگی تو میری بڑی بات یہ ہو گئی ہے کہ کبھی جیسے راج لوگ اپنی سینان کے سمیت سنگھ کو نہ ہیں جب سینان کے لوگ بانوں کے گھانوسے مایکل ہو جاتے ہیں تب راج اُس سینان کا سنگھ ہو جاتا ہو اسی طرح سے میری گت ہو جائیگی اور کس طرح سے جیتا ہو نہ گا دیکھو اس سمجھو اتم راج لوگ دس دن میں کتنے ہیں وہ لوگ بھی کہیں گے کہ راج و مٹر تھو اتم نہیں اچھا کو میں اپرا دھی ہو گئے اور ایسے ادھر جی ہو کے بہت کال تک راج کس طرح سے کیا ہے اور جب پردھان پردھان راج و پردھ لوگ اور اپنے چھپتے گھوان لوگ چھپتے ہیں چھپتے ہیں راجچندر کیا کہتے ہیں تو میں کہا کرتا کہ وہ گانڈی کا کناٹیر لگا کہ میں کافی ہو گیا اور کیوں کے کتے دہنے سے راجچندر کو بن میں نکال دیا اور جس سمجھو راجچندر بن کر جائینگے اُس سمجھو کو نسلبا ہو کو کیا کہیں گی اور میں کیا کرتا کہ وہ گانڈی لکھی تمہارا کچھ دوش نہیں ہے یہ سب ہم اہل ہوں اور کو شلیا تو ایسی پت برتہ اور دھرم رو بنی ہیں کہ کبھی استری اور کبھی داسی اور کبھی ہنسن اور کبھی تانا کے تانا ہماری شہنشاہین تیر رہتی ہیں اور دھرم شہنشاہین بھی لیکھ ہے کہ استری کا پردھرم کو کہہ لینے بتا کہ تیر داسی کی طرح کرے اور بھگت سمجھو میں بیویاں کریشیت کر لیا کرے اور کوئی ایشیت اور تم ہو تو میں کی طرح اپدیش کرے اور جھوٹ کرانے کے سمجھو تانا کے سمان ہو جاوے سو یہ بچھن کو شلیا میں ہیں اور اسی کا راج ہے کو شلیا کے اور دے راجچندر ایسے تیر کا جنم ہو ہی اور جیسے سے کوئی ہوگی بہت دن کا ہو اور

[illegible]

بن جانے پر اور راج ویر جا لوگوں کے نشٹ ہو جانے پر تھجے کون پہل بلایا اور جذب پیران نوہن بنی نہیں
 نیاگ کر دیے ہوتا اور تھجو برودان دیکر سرگ لوک کو چلا گیا ہوتا یزمنو میں اپنے وہم کٹ میں شرس
 پیران کو نیاگ نہیں کرتا ہوں کہ سرگ لوک میں جب دیوتا لوگ مجھے پوچھنے لگے کہ راجہ چندر کمان این تو میں
 کیا اوتیر کر فلگامی کہنا پڑ گیا کہ کیسی اسے کارن سے راجہ چندر کوں ^{۱۰۱} راجا ادا اور جت پیرتہ ملینو
 کہ سہنے برودان تھو دیا ہی ہوتو نہ دیوتا لوگ ہماری بڑی مندا کہ شیک ^{۱۰۲} اور مندا کہ نکا کارن یہ جو کہ دیوتا
 اچھی طرح سے جاننے ہیں کہ راجہ دستر تھ سے اپنے بروہ سچو اور چھوٹے بن بن شرس کے لیے مپ اور بگم
 کر کے تیر پایا اور جب یہ سہنے کہ تیر کو بن میں نکال دیا اور راجہ دستر تھ کا ہی ہو گیا کہ انی انہی کے
 بسے ہو کے اور ہر کر دیا نوہری مندا کہ شینگے بالیک جی کا جین ہو کہ راجہ دستر تھ کی اچھیر سے یہ بھی کہ
 تیا کہ تہا دیو ویاہری رکھکے اسکا تیر کر تہا دیو اور دو سر سے لوگ بھی ایسا کہ راجہ کا دیکھکے اپنے اپنے
 تیروں کو نکال دینگے اترتات جیسا راجہ کر تہا دیو ای ہی بری یہ حالہ اوان کی بھی ہو جاتی ہی اور دیوتا
 لوگ تو کہ وہ بھی کہتے ہیں بریتو رام چندر نے کہ وہ کہ بھی حیت ایلہی سوری کہ کبھی رام چندر کو
 کس طرح بن میں تیاگ کر دیوں یہ کہنے راجہ دستر تھ اپنے حیت میں بچار کہہ دے کہ رام چندر نو سکھہ کہ
 چھوٹ کر دے وہ اپنے بن بن میں کیسے کا شیش کو سہنے کہ یہ بچار کہہ کہ ارا اپنے کا وہ مان کہ کہ سوچنے لگے
 کہ اب یہ میرے چھوٹ جانا کہ رام کا وہ نہیں دیکھنے پھر راجہ دستر تھ آرت ہو کہ کہنے لگے کہ یہ پیری کہی
 اپنے نام یہ سہنے کہ کہہ کہ کس کارن سے رام چندر کو بن جانے سے کہنے کہنی ہونو بن او یہ اس کارن کی
 آپا سے کہ وہ نکا بالیک جی کا جین ہو کہ جب اس بابا دین رانی تبت ہا کئی اور سورج کے اور سے کا
 کال ہوتا تھا تب دیوتا لوگ یا کل ہو گئے کہ ہم لوگوں کا کارج نشٹ ہوا جا ہتا ہی تب سورج سے
 یہ اتر تھا کہ کہنے لگے کہ آپ کی اود سے ابھی نہو وہ سے بالیک جی کا جین ہو کہ ایک تو دیوتا لوگ سورج کو
 اود سے نہیں ہونے دیتے وہ سے راجہ دستر تھ کو اس بروہ سچو میں مناکشٹ ہوا ہا دیو تہا پیری
 کیسی کہ وہ میں جگت ہو کہ چھوٹ چھوٹے راجہ دستر تھ کی طرف کال کے سوان کچھ رہی ہی اور
 راجہ دستر تھ راتری سے پراتھنا کہ کہنے لگے کہ راتری کلیان روپی پرات کال نہو اور کیسی کا منہ

[illegible]

راج دیکرتہ بہر پان تیاگ کیجئے کیجی کے کہنے کی اچھڑا سے یہ تھی کہ جب رام چندر بن کو چلے جائیگی اور
 رام چندر سے سوگ سے جب کو شلیا پھینک دے سو مترا بران کو تیاگ کر دینگی تب راج کا اور سو مترا کی
 بھی ہماری چھوٹ جاگی سو سے راجہ دستر تھاب تو آپ مرے ہی ہیں رام چندر کو آکھیر بھڑکھیر لے لے لے
 یہ سب بات جہیت ہوتی ہی تھی کہ سوچ کی اور سے ہو گئی اور کھنڈے تختیر ہو گئے کہنے لگے اور راج
 ہونے کی صورت پہنچ گئی اور ادھر بہشت جی اپنے نشوں کی سمیت ابھی کہ پون کے لیے آگئے اور دھما
 پنا کا سب کرنے لگے اور سب لوگ اچھڑا ہوئے کے دیکھنے لگے کہ جب رام چندر کو راج ہوئے لگتے ہیں
 بہتر دان کریں اسی پنج میں رام چندر گرہ کے بھیرتے باہر نکل آئے اور دیکھنے لگے کہ سب ساگری
 راج کے لیے موجود ہو گئی اور پورا باسی لوگوں کی بھی ہو رہی اور ہر من لوگ کھڑے ہیں اور راجہ
 دستر تھ کے نشوں بھی موجود ہیں اور بہشت جی بہت آئے ہیں اور سو مترا دور پر راجہ دستر تھ کے
 گئے اور پکار کے کہنے لگے کہ ہے ہمارا راج بہشت جی دور پر کھڑے ہیں اور سو مترا کے گھروں میں
 گنگا جل جبار اور اور گولہ کا پیڑھ اٹھان کرنے کے لیے رکھائی اور سب ساگری راج کے لیے
 تیار ہو اور آٹھ کواری کتیاں گھروں میں پانی لے کے کرکھڑی ہیں اور ہتی اور چاگھوڑ کے تھ
 اور کھڑک اور دھنشا اور پاکی اور راجل برن کا چھتا اور جو بادستھا کے گھوڑے سب گنگا جل جبار
 کرنے والے اور باجا جانے والے اور گان کہنے کے لیے استری لوگ اور دان کے لینے والے ہیں
 موجود ہیں اور پورا باسی کے پیش لوگ اور انیک راجہ لوگ آئے ہیں اور سوچ کی اور سے ہو گئی اور
 پکچھ پکچھ بھڑک کر رہا ہو بالیک ہی کا چمن ہو کہ سو مترا بہت راجہ کی کہتے ہوئے گرہ کے بھیر
 پر دایس کر گئے اور دوار پال لوگ بہت تھان تھے اڑتھات جو کوئی راجہ کی جہیت کے لیے
 چاتے ہیں انکو پہچان لیتے ہیں کہ یہ پیش بھیر جانے کے جوگ ہو یا نہیں اور سو مترا کی کچھ رگڑا
 نہیں تھی اس لیے دوار پال لوگ نے کچھ نہیں کہا اور جس گرہ میں راجہ دستر تھ موجود تھے چلے گئے اور دور
 کھڑے ہو کر راستہ کرنے لگے کہ ہے جگہ ان اس سو مترا کی بڑی مر جادہ ہوا رتھات جس طرحے چند دان
 پورناشی کو دیکھ کر آئے ہو جاتے ہیں اسی طرح آپ رام چندر کو دیکھ کر کے آئے ہو جاتے ہیں

جو تھوڑے سے اور پراچندہ کے گریہ میں باقی تھے لوگوں کی سزا دینے کی گنجائش تھی تب اپنے ساتھی کو
 اگیا دی کہ سبک پٹیا کر تھوڑے کوڑھادو تب سارے بھی نے تھوڑے کو اگیا دیا اور اس نے دیکھ کر ہنس کر دیکھا گیا
 جب وہ بھی دیکھ رہا تھا پھر پہنچ گیا تو وہ ان بھی بڑی جھنجھکی اٹان کو کوئی ہنس کر دیکھا گیا پھر چلے گئے
 اور راجہ دستر تھوڑے کے گریہ سے اور پراچندہ کے گریہ سے کہہ کر گئے کہ یہ سب سے بھی بانی
 انہیں ہوتی تھی کہ راجہ پراچندہ کو کب راجہ ہوگا اور جب وہ بھی دیکھ رہا تھا کہ یہ سب سے بھی بانی
 کہ راجہ پراچندہ بہ ہون کے سمیت بیٹھے ہیں اور دوسرے لوگ ہاتھ جوڑے کھڑے ہیں اور سب سے لوگ
 کوئی تین کوئی ہستی کوئی گھوڑا کوئی دربار راجہ پراچندہ کو تھپیٹ دینے کے لیے کھڑے ہیں اور راجہ پراچندہ کسی
 شکار کر رہے ہیں اور ایک ہستی شیارم بن گیا کی گولہ کے سادہ راجہ پراچندہ کے آگے کھڑا تھا اور راجہ پراچندہ کا گریہ
 کو بادل پر پرت کے برابر باد چلا تھا یہ سب دیکھ کر سو منٹ کا چت پرش ہو گیا اور راجہ پراچندہ کے متری لوگ
 یہ سچا کر رہے تھے کہ راجہ پراچندہ کو کب راجہ ہوگا اور گریہ راجہ پراچندہ کا دھن دھانیہ سے چورن تھا

پندرہواں سرگ سمائیت

سو متری چھوڑ گیا کیسے لگے کہ وہ راجہ پراچندہ کو کب راجہ ہوگا اور گریہ راجہ پراچندہ کے متری لوگ
 پہنچے ہوئے تھے بالیک جی کہیں ہو کہ دوسرے دن سو منٹ راجہ پراچندہ کے سمیت تھے پھر سب سے
 جاتے تھے پھر پندرہواں دن اس لیے کھڑے ہو گئے کہ راجہ پراچندہ کو راجہ ہونے والا ہے کہ چوت کوئی بڑا
 کرتے ہوں تو بادھانہ ہو جائے کسی جگہ سے ایک دوت کو بھیج دیا اور دوت نے راجہ پراچندہ سے جا کر کہہ دیا
 کہ راجہ پراچندہ سو منٹ راجہ دستر تھوڑے کی کچھ اگیا پا کر کہے ہیں یہ سب سے راجہ پراچندہ نے سو منٹ کو بولا یا اگ
 سو منٹ دیکھنے لگے کہ راجہ پراچندہ جانکی کے سمیت بیٹھے ہیں اور متک پر رکت چندن لگا ہوا جانکی بھی
 بیٹھے ہو کر رہی ہیں اور جیسے چندرمان کے ساتھ چپرائی کی اتنی بھیجتی ہیں جیسے ہی راجہ پراچندہ
 جانکی کے سمیت براہمان ہیں اور راجہ پراچندہ نے آٹھکے اور سو منٹ کو سند آسن جیکے ٹھہال دیا اگ
 سو منٹ ہاتھ جوڑے کہہ لگے کہ راجہ پراچندہ راس نہاں بھرن کو تھلایا ایسی بھاگیا
 کوئی نہیں ہو کہ آپ جیسے شیر کا خیمہ ہوا ہے اور دھندلے آہیں کہ کو تھلایا ایسی پانا میں نے پراچندہ سے بھی لگے

راجہ دسترخوار سے آٹساہ کے راتری جھرجا گرن کرتے دوسرا اسی کارن سے سینڈا گئی تھی بہت آند
 ہو کے سو منت رام چندر کے بلائے کے لیے پہلے اسی جھین لبشت جی بھی پہنچ گئے اور اسی
 استھان پر لبشت جی اور سو منت دونوں پریش کھڑے ہو گئے اور دیکھتے تھے کہ پور باسی لوگ
 بھی راجہ دسترخوار کو بھینٹ دینے کے لیے موجود ہیں *

چودھوان سرگ سہایت

سو منت بچا کرنے لگے کہ یہ لوگ رام چندر کے راج ہونے کے ہر کھستہ رات بھر کھڑے رہیں گے
 اور کیا دیکھنے لگے کہ سب ساگری راج ہونے کے اور گھڑوں میں سو برن کے گنگا جل جھرا ہوا ہی
 یہ سب دیکھتے بڑا ہر کہ ہو گیا اور متری اور پور باسی لوگ کہ رہے ہیں کہ سو منت اس راج چوکا
 کال ہو گیا ہے اور کچھ نہ بچے بھی بھوک کر رہا ہے اور راجہ دسترخوار تک نہیں آئے یہ سننے
 سو منت نے کہا کہ سب کوئی اسی جگہ کھڑے رہیں میں راجہ دسترخوار سے کودتا ہوں بالیکہ جی کا
 بچن ہو کہ سو منت ہوا چندر کو بلانے کے لیے جاتے تھے نہیں گئے جھرجا راجہ دسترخوار کے نکلے میں
 چاسکے است کرتے لگے کہ سو راجہ چندر بان و سو راجہ داندرو دیوتا و دیوتا و کیر آبلی جی کریں
 اور راتری بہت ہو گئی اور سو راجہ پر کاشت ہوئے اور رہے ہیں دراجہ لوگ آپکے دھڑلے کے لیے کاغیا
 کرتے ہیں اور سب کے سب آپکی جی جی کا کہ رہے ہیں سو دیا اُجھت ہو دیا کچھ یہ سب بانی
 سو منت کی سننے راجہ دسترخوار کا مورچا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ سو منت آگے کھڑے ہیں تب راجہ دسترخوار
 کہ دو دھڑلے کہنے لگے کہ تم بھی ناک را چندر کو بلانے نہیں گئے میری اگیا کو تھے برا در کر دیا میں
 ندر امین نہیں ہوں یہ سننے سو منت بخت ہو گئے اور پھر باہر چلے آئے اور سب ساگری اور سب گلا چا
 راجہ میں دیکھتے ہوئے آند ہوئے رام چندر کے گرہ میں پرویس کر گئے اور دیکھنے لگے کہ اند کا ایسا
 گرہ ہے اور دندرن پچھی انیک بولی بول رہے ہیں اور چندر بان و سو راجہ کا ایسا وہ گرہ شست
 تھا اور دوسرے متری اور پور باسی لوگ یہ بچا کرنے لگے کہ راجہ دسترخوار کے گرہ میں تو جانے سے بڑی
 بھڑک جاتی سو را چندر کے گرہ میں چلتے جائیں اور سب کوئی را چندر کے گرہ میں چلے اور سو منت

اور اسری لوگ اناری اور چھوٹے کی راہ سے تھوٹوں کی پرشت کرتی تھیں اور بہت سی استری
 نیچے سے نکل گان کرتی جاتی تھیں اور سب کسی سے کسی سے ہی شہر نکلتا تھا کہ دھند کو شہر میں اور
 راجندر دھند میں اور راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 کہ جس طرح سے چاند مان کے ساتھ رہتے تھے انکی اتری رہتی تھی ان اس طرح سے جانکی جی راجندر
 ساتھ رہتی تھی بالیک جی کا پر ہوا کہ یہ سب پرندہ اور ستارے تھے راجندر آئے ہونے جاتے تھے
 اور پور باسی تو چھپے آئے تھے سروسپا ہی ہر گیتے تھے اور گیتے جاتے تھے کہ راجندر راجندر راجندر
 اور ہاگ جی اپنی اپنی کامنا سے رہ رہے تھے ان کے ہاگ راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 ہر کوئی جان کر شہر اور بہت کال تک راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 کہ راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 شہر کرتے جاتے تھے اور بہت کال تک راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 بہت جلد پہنچ جاتے تھے تو لوگوں کی بھر میں تھے تو سنی بانی تھے کہ کوئی راجندر راجندر
 اور پیش لوگ اپنے اپنے دوار پر رہ رہے تھے کہ راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 سے لین گناور گئے

سولہوان سرگ سمپت

یہ سب جھپٹے دیکھے رام چندر بچا کر گئے تھے کہ دھند بھاگ ہمارا ہی کہ میرے راج کے لیے
 یہ سب تیاری ہو رہی ہے اور منگلا چار ہو رہا ہے اور راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 اور پور باسی لوگوں کو مار سے آئے تھے جھوٹے اور جل کی اچھا نہ تھی بالیک جی کا بچن ہو کہ
 جو پیش ایسے راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 سروسپا اور راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر
 تھے جاتے راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر راجندر

ماما کیلکھی چہ کہ ساتھ بیٹھے ہیں اور آپ کہ بہت جلد لکایا ہی بہ سنتے ہوئے راچندر سیتا سے کہنے لگے کہ
 سچ پیری اس سے ماما کیلکھی اور پتا ہی میرے راج کے لیے کچھ بچا کر رہے ہیں اور ماما کیلکھی کو اس سے
 بہت آنند ہو گیا ہی اور میری بھلائی کے لیے کچھ کامنا کر رہی ہیں اس لیے کہ ماما کیلکھی راچہ کی اہم کل کے
 کتیاں ہیں اور ماما و پتا کے سہیت سے سویت بلانے آئے ہیں میں پتا و ماما کا دشمن کرونگا تب تک تم
 اسی امتحان پر بھی رہو یہ نیکو چاہی پریش ہو گئیں اور راچندر سو منٹ کے ساتھ چلے اور جانکی جی
 بھی راچندر کے ساتھ دو انک گھنٹن اور گھنٹن لگین کہ سچ راچندر جس طرح سے برہما اندر کو راج
 دیشہ ہیں اسی طرح سے برہمن لوگ آپ کو راج دیشہ جانکی کی اچھل سے یہ ہی کہ راچہ دیشہ کے سرگرم
 جانے میرے برہمن لوگ راج دیو نیک اور اپنا نہ جو مرگ بستر دھارن کیا ہی اور مرگ کا سینک نامہ میں
 لیے ہن تو جیت تک اسو سرو سیتا بڑا نیک تہا اسی سرو سیتا آپ کو اسمن کرتی رہو گی ۔ کہ کہ
 پتا : ہن میں یوتوں سے ہرارتھہ ماکرے لگین کہ پورب و ماکرے ویکھ برہمن جی اور دیکھن راج
 اور راجہ چن راچندر کی راجا کا نام ہوا سکے رام چندر سیتا سے کہے اور یہ مہنوں ۔ کہ شہر بار
 سنتے ہوئے پتا : ارہا شہر ہا جسہ پتا کی گوفہ میں سے نکلا آہو اسی طرح رام پتا : اسے ہن
 گرو میں سے باہر آئے اور یہ پتا : دراتک جا کر دیکھا کہ کچھ سے ہن تب راچندر اور کچھ
 رتھہ پر سوار ہو کر راچہ دیشہ کو گرن پر چلے اور رام چندر بہت سے برہما مان ہو گئے اور یہ پتا :
 گنگر آہو اسی طرح سے رتھہ سے تباہ ہوئے نکلا اور چک اسکی ابھی تھی کہ ویکھ : واولوہ کا نام پتا :
 ہو جاتی تھی اور رتھہ کے گھوڑے سب ہلے ہوئے اور سرو پوارا تھے اور اندر کے رتھہ کو ہن آہو
 دے تھے جس سے راچندر نکلا اس سے پہلے معلوم ہوتا تھا کہ جلیہ بدنی میں چند مان نکلا ہیں اور
 ہر اصباری کو گون کا شہد ہو رہا تھا اور کسی کی کوئی بات سنائی نہیں دیتی تھی اور سب کوئی
 راچندر کی جو جو کاربول رہے تھے اور کس کے آگے راچندر کا رتھہ اور پچھے پچھے رہتے تھے اور گھوڑے
 اور رتھہ اور پیدل والے چلے جاتے تھے اور راچندر کی اور دنی میں بڑے بڑے بیر کھرگ اور دھنش
 لیکے سب کو ٹھہراتے جاتے تھے اور کلیان شہد بولتے جاتے تھے اور باجے بھی انک پرکار کے تھے تھے

دیکھ کر ادب سے بول بیٹھے تھے سو ہے نا تپا جی کو کوئی روگ تو نہیں ہو گیا ہی جو ایسا ہی تو یہ تو
 پرستار ہی کہ سر پر دھاریو نکو تو کہہ دیکھ دو دنوں ہو ہی کیا ہی یا بھرت و شرمین پر دس میں
 بہت دن سے رہتے ہیں ان لوگوں کا تو کچھ سوچ نہیں ہو گیا ہی ہے نا اچھا تپا جی کہ بچن کی
 انگلیں مجھے ہو گئی ہیں تو میں اسی تھیں اپنے یران کو تپا کہ وہ دن دیکھو یہ سریش کا کیا اقم
 کہ اسی سریش سے چار و پادار تھیل جاتے ہیں اور تپا کی شیدا ایسا کوئی وہ سراو تم دھرم نہیں
 اور کون ایسا پتر دھرمی ہوگا کہ اپنے تپا کو دیتا کہے تپا کی جان کے اگیا کی پالن نہیں کر گیا جو تپا
 اپنے تپا کا اگیا کا نہیں ہوتا وہ تو مہا گھور ترک میں جاتا ہی سو ہے نا کیکی تپا جی تپا جی
 نا کو کوں سے بیش ہا کر تے تھے کہ اچھ تپا کوئی بچن کھو نہیں کہد یا ہی ستیہ ستیہ کہد
 بالیک جی کا بچن ہر کہ سب بانی را حیدر کے کہہ سے کیکی اپنی جھلائی کے لیے کہنے لگی کہ ہر جھنڈ
 راجہ دسترخورد کسی پر کار کا کوئی کشت نہیں ہوا ورنہ کوئی روگ ہی اور نہ تپا کوئی اپراوہ کیا ہو
 اور نہ تپا کوئی کھو بچن کہا ہر کہول ٹھوری سی بات راجہ نے ہانڈے سے خود کہدی تھی ایسا
 چاہتے ہیں کہ اپنے اس بچن کا پالن نہ کر دن مہی بچن خود انکو کلیش دے لگا ہی سو ہیں تپا
 ستیہ ستیہ کوئی ہوں منور راجہ دسترخورد ایک سے بہت پریشان ہو کہ ہو کو مروان ویا تپا ہی ہوا
 مانگنے سے اب مورو میں پڑ گئے ہیں اور جھڑے ورنہ کش کوئی بچن کہد تپا سے اور جھڑے سے
 بچتے تپا لگے اسی طرح سے راجہ دسترخورد بچن کو دیکھ بچتا دین پڑ گئے ہیں اور جھڑے اگیا نو نکہ
 یہ کا بچنا ہو کہ بے جل کی ندی میں نا کو چلا دین اسی طرح راجہ بے جل کی ندی میں نا و چلا یا
 چاہتے ہیں سو رام چند را سکو تو تم بھی جانتے ہو کہ ستیہ بچن ایسا او تم دھرم دوسرا کوئی نہیں
 ورنہ پ راجہ دسترخورد اس سوا گیان ہو گئے ہیں اور او دھرم کہنے پر تپا یہ ہو گئے ہیں
 پرتو میں ادب سے راجہ کو اس ادھرم سے باز کر دینی اور جھکو تو بسو اس ہی کہ راجہ دسترخورد
 ادھرم نہ کر نیگے بالیک جی کا بچن ہو کہ جھڑے کیکی راجہ دسترخورد دھرم کی عیانی سے باز ہو کر
 بیٹھی تھی اسی طرح سے رام چند کو بھی باز نہ لگی اور جھڑے لگی کہ ہر راجہ دسترخورد کہد کہ میں

انچن کی کہ راجندر میں درانیکہ تو رہی ہے۔ جسے جب دیکھو تو بھی اور جاننے کو باقی تھی تب راجندر سے
 آتے کے پاپا وہ رہے۔ اگر اور وہ رہے کہ گول کہ اسی استھان پر پٹھان دیا اور راجندر اسکی
 راجہ دستر تھے کہ گره میں پرویس کر گئے اور کسی کو برا بھلائی آندہ ہو گیا کہ کب راج ہو گا۔

سترہواں سرگ مانت

راجندر نے دیکھا کہ راجہ دستر جی ہما کشت میں بیٹھے ہوئے ہیں اور گھر میں ہو گیا ہوا
 راجندر نے پہلے راجہ دستر تھے کہ چون کو پر نام کر کے تبا کیکی کو پر نام کیا اور کہا کہ سن رام ہون
 بالیک جی کا چون کی کہ جب راجہ دستر تھے رام ایسا شہر بنا اور پر نام کر کے دیکھ میں بہت دور
 غیر انہوں سے جھگڑ گئے دیکھ اور پر نام کر کے پر نام کر کے راجہ دستر تھے کہ کایشت
 رام چندر کی کہ جسے ڈر گئے جہاں پر نام کر کے پر نام کر کے پر نام کر کے راجہ دستر تھے کہ کایشت
 دیکھا کہ راجہ دستر کی سب اندریاں عمل ہو گئی ہیں اور اردھ سانس سے رہے ہیں تب راجندر
 انچ میں میں بجا کر کہ گئے کہ میں راجہ دستر کی اچھا مدد سے دیجاتی تھی جہی راجہ کا چت اس
 سے جلا مان ہو گیا ہو (شاستر میں) ایک کہ کہ شیشہ میں بوسنے واسے کہ راجہ نہ کوئی بہر اس
 سے نہ فاصل جاو۔ راجہ یہ بھی سمجھ کر کہ بیکل ہو جاوے اسلئے راجہ دستر تھے کہ کایشت
 اور راجہ دستر کے ہاں پر نام کر کے راجہ دستر کی کارن سے کلش میں رہا ہے ہاں راجندر
 بہت پر گیا کہ اس نے راجہ کال تیا جی کی شیدا میں مشہور ہو کر گیا تھا اور جب ہو گیا تھی کہ
 راجہ دستر تھے اسے اسے تو بھلا دیکھ کہ کارن سے حرکت نہیں ہونے اور تیا جی کے
 کہ بہر بی رہی کہ جو کراچت کبھی کسی سے کہ وہ کرتے تھے تو مجھ کو دیکھ کہ وہ کی شانی ہو جاتی
 بالیک جی کا چون ہو کہ یہ دسا راجہ دستر کی دیکھ چتا سے راجندر بھی ہما کشت میں پراپت
 ہو گئے اور مجھ بجا کر گئے کہ کہ راجت مجھے تو کوئی اپادہ نہیں ہو گیا ہو مجھ کیکی سے بچنے لگے
 کہ سہانا جسے تو کوئی اپادہ نہیں ہو جاتا جی نہیں بولتے ہیں اور جب کبھی
 کہ وہ میں رہتے تھے تو مجھ کو دیکھ آندہ ہو جاتے تھے اور کچھ ہون سکھ سوجاتے تھے تو مجھ کو

راجہ چندر سنگھ بہت ہر گھڑ ہو کر گیا کہ میں اوسے بن کو چلا جاؤنگا پرتو محلو پر ہمارے دیوہ ہر کہ تپاجی
 گیا ہی کلش میں رہنے تھے اور جب محلو دیکھتے تھے تو آتے ہو جاتے تھے اس سے محلو دیکھ کر سو
 پرش نہیں ہوتے سب تپا جو کہ راجت نکو یہ سہا دیوہ ہو کر تپا سے کہلا کر بن کو راجہ چندر راجا دیوہ ایسا
 خانا کیونکہ تپا سے مانا کی اگیا کم نہیں ہی میں اوسے نکھارے بچن کی پالن کر دنگا اور ایا کہ شہ
 تپاجی کا اور تھارا اور میرا شینوں کا دھرم بجا گیا ہے مانا جب اتنی ہی بات ہو تو تپاجی کی آنکھ سے
 کیون چلا جاتا ہو روں کرنا آجت نہیں ہر تم جرت کو بہت سکھ دیت ہے بیکہ پلو اور راج ورا اور
 میں بھی اسی چھین بن کو چلا جاتا ہوں بالیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بانی کی گئی راجہ کے ہمنہ
 شک بہت آتے ہو گئی اور ڈر ڈر ہو اس کر لیا کہ اوسے اب منور تھ میرا اب ہو گا اور چند بہت جلد ہی
 کہنے لگی کہ ہے راجہ چند تم اوسے بن کے جو کہ ہو تم راجہ دستر تھ کی بھی اگیا ایک کہ اسی چھین بن کو پانی کا
 پر پھان کر دو اور جب راجہ دستر تھ تو اپنے ہمنہ سے بھی نہیں کہیں گے بڑے ہمنہ کا ہمنہ کا
 چلے جاؤ اور جب تک تم راجہ کے شکہ ہو کہ تپا تک پاکند کر تھری رہیں گے اور بے گناہ آنکھ کی
 نہو باؤ کے تب تک نہ تو کچھ چھو جن کہیں گے اور نہ جل پان کہیں گے یہ باتیں کیا ہی کی کہ راجہ ورا
 مر جیت ہو کر گر پڑے اور اس بھی بڑا بھاری مورچھا ہو گیا جب کی گئی تھ دیکھا کہ راجہ تو مورچہ
 رامین چلا اور سر مل گیا ہی ترنت تھ کہنے لگی کہ ہے راجہ چند رگور بہت تیزنگا کہ جل چلے جاؤ اور چند
 راجہ دستر تھ کا مورچھا دیکھ کر اور انکو اٹھا کے اپنے انگ بن لیکر بٹھانا اور بیکہ سے کہنے لگے
 کہ ہے مانا تم کچھ سچی مت کر میں اوسے بن کو جاؤنگا تم دھیر سے ہو مانا اور تپا کے بچن بن انگن
 نہ کر دنگا اسلئے کہ سب دھرموں سے اتم دھرم مانا تپا کے بچن کا پالن ہو جب تپاجی اگیا بھی شنگ
 تو کیوں تمھاری ہی اگیا کے انوسا چلو دنگا ہے مانا یہ میری پرا تھناری کہ تپاجی سے بھی اگیا دلو
 تم دیکھو کہ میں تو چلے ہی سے بن کا سامان کہ کے آیا ہوں اور جب میں تو اسلی تھان سے چلا جاتا
 پرتو مانا کو شلیا سے بھی اگیا ایشاری در سیتا کو بھی اٹھا کے ترنت چلا جاؤنگا بالیک جی کا بچن ہی کہ
 یہ سب بچن راجہ چند کے گھر سے شنگ راجہ دستر تھ کو بڑا بھاری سوک ہو گیا اور دھما شہ کر کے

منور تھا اسی لئے کہ دونوں کا اتھوان اچھو دسرتھ سے کہ دونوں کا نو میں سب پرانت بسا رو سپہ
 کہ دون اور راجہ دسرتھ تو اپنے منہ سے کبھی نہیں کہیں گے بلکہ ایک ہی کا چہن ہو کہ راجہ چندرا ایک نو سپہ
 کایش میں تھے اور دوسرے ہماکٹ میں پرانت ہو گئے اور راجہ کے لئے دسرتھ بھی سپہ کرتی ہو
 راجہ چندر کہنے لگے کہ ہے نا کیکی تھو دھیکار جو کہ تم بھٹا اور اچھو کل کی کہنا ہو کہ مجھے سپہ کرتی ہو
 جو تیا جی ہیکہ اکیا دیوین تو میں اسی چہن گئی میں جل مروں اور جل میں ٹوب مروں اور شاستر میں تو
 یہ لیکو ہی کہ گرو اور تیا ہر میں میرے پتا جی تو دھرم ناما دسرتھ چہن و سپہ کی کہ راجہ چہن جو بردان
 تھو دسرتھ چہن ہوں اوسہ اسکی پالین کرینگے اور میں سپہ کرینگے مہا ہون اچھو ارا جہر نہ سپہ کرینگے
 بالیک جی کا چہن ہی کہ کیکی پاپ رو پنی راجہ چندر کو بھی بانڈھکر لوٹنے لگی کہ ہے راجہ چندرا ایک سے تو ہو
 اچھو سے شکر ام ٹبا بھاری ہوتا تھا اور راجہ دسرتھ ہاٹوں سے چہن ہونے لگے چہن چہن کرینگے
 راجہ دسرتھ کے پران کی چہن کی اُس سے راجہ نے بہت پرش ہو کر ہیکہ روہم وراں نے بھٹا ہی ہوئی
 چہن جاچا کی ہر اچھو ایک ہر دان تو چہن یہ مانگا ہو کہ ہے راجہ چندر ہو اور دوسرا بردان یہ مانگا ہو
 کہ راجہ چندر اسی چہن ہی سپہ بن کو چلے جائیں سوہ ہر راجہ چندر جو بنا کر دہم ہر ہر سپہ اور دھم ہر ہر
 تو چہن دہم ہر بن میں باس کر و اور تھار سے راجہ ہونے کے لیے ہر سپہ تیار ہو اور ہر سپہ چہن جو ہو
 اسی تیار ہی اور ساگری سے بھرت کو راجہ ہو اور بھرت راجہ کے جوگ میں اور راجہ دھن کی ہر
 بھرت کہیں سوہ راجہ چندر کیوں تنی ہی بات کے لیے راجہ دسرتھ پاکھنڈ کر رہے ہیں اور دھم
 کہ ہے پرتت ہر ہو گئے ہیں سو کو اچھو کہ ہے تیا کو اور دھم سے بچاؤ بالیک جی کا چہن ہی کہ جذب
 کیکی کھڑو رانی کتی تھی نہ تو رام چندر کو کچھ بھی کر و دھم منو اکیوں راجہ دسرتھ یکت ویکھ
 کلانت ہو گئے تھے اور یہ سب بات چیت کیکی ورام چندر کی سنتے تھے اور جذب چاہتے تھے کہ
 کچھ دیوین نہ تو ہونے کی سام تھ نہ تھی مور چھا ہو جایا کرتا تھا

اتھار ہوان سرگ سہایت

بالیک جی کا چہن ہی کہ دیکھو راجہ چندر کی دھیرا کو ایسی کھڑو کھڑو بانی سنسا میں کہن سننے والا ہو

پراپت ہو جاتے تھے پرتو بولنے کی سامت نہ تھی اور بیان راچندر کو شلیا کے گروہ پر دیکھنے لگے کہ
 کو شلیا کے سیمپ ایک برودھ برہمن بیٹھے تھے اور یہی مہر سچو کرم راج ہونے کا کو شلیا سے کرا تھے
 اور دوسرے لوگ بھی بیٹھے تھے راچندر کو دیکھ کر سب لوگ اٹھ کھڑے ہو گئے اور راچندر کو جو کار
 شہر چارن کرنے لگے اور برودھ برہمن لوگ مہر پڑھتے تھے اور ہنس رہے تھے جوا و بالک کے ہنسی
 بیٹھی تھیں اور راچندر کو دیکھ کر سب کوئی آندہ ہر جو شہر بولنے لگے بالیک جی کا بچن جو کو شلیا
 آسٹن اور آسٹن کو آسٹن برت کرتی رہیں اور نہ ہوں جو کرتی رہیں اور ہنسی سے بھی ہوں
 کرتی رہیں اور شہر شہر تھی اور پڑھاتی رہیں اور برت کرتے کرتے ہمہ تاکہ بہت ہو گئی تھیں اور
 راچندر کو شلیا کے سیمپ شہر کھڑے ہو گئے بالیک جی کا بچن جو کو شلیا تو اسٹیل پوجا اور برت
 کرتی رہیں کہ دیتا لوگ پریشان ہوں کہ راچندر یہ کہ راج ہونے میں کچھ گھٹن ہو گیا ہے اور راچندر
 دیتوں کہ کارج کے بیٹے بن جاتا کہ تیار تھے رام چندر دیکھنے لگے کہ ایک ساگری پوجا اور پڑکی
 مانا کو شلیا موجود رکھتی رہیں اور سب بالیک راچندر کھڑے تھے تب تک سب دیکھ کر ہنس رہے ہو گیا
 اور کو شلیا نے مہرین و تیر کریم کے ہاتھ دیا اور راچندر کو دیکھ کر بہت آندہ ہر گھوڑا اور
 گھوڑا سپر کچھ دیکھ کر دڑتی ہوا سٹیل سے کو شلیا نے دیکھا اور دھڑکے راچندر کہ ایک بین
 لگا لیا اور آٹھ بار دس سے لکھیں کہ سچے تیر گھوڑا سٹیل بین تیرا جہ پڑا پی اور تیرتی رہا
 دس بار ہی تھمارے تیرا اور گہرتی کی برودھی ہو یہ لکھ اور آسٹن دیکھ بٹھلا اور پوچھنے لکھیں کہ
 ہے تیر کچھ بھوجن کہ لوتہ اسٹیل تیرا کے پاس جاؤ بالیک جی کا بچن جو کہ راچندر آسٹن پرتو نہیں بیٹھے
 نیز تو اپنی مانا کی لگیا لکھ آسٹن کو ہاتھ سے اسپر کر دیا آسٹن سے راچندر کو تیری گھوڑا پڑا ہوا گئی کہ آسٹن
 بن جاتا کا تیرا ت کس طرح سے کون مانا آسٹن کے ماکلیش ہر جا لگا پرتو ساہس کہ کہ اور تیرا تیرا کہ
 راچندر کہنے لگے کہ سچا مانا یہ کہتی ہو کہ کچھ بھوجن کہ کہ تیرا کے پاس جاؤ اور آپ کی جو یہ کانچا ہو کہ اسی
 بچن راج راج دیدیں تو اجدھیا پوری کارج تو بھرت کو اور بن کارج ہلکوتا جی نہ دیا ہی اور میل
 پر تھکان تو بن جانے کا اسی تھیں ہو گیا ہی سوا اور تو کچھ سند یہ نہیں ہی پرتو آپ کو اور کچھ کو را شلیا کہ

رودن کرنے لگے اور راجندر کیلکی اور راجہ دستر تھ کو پیام کر کے باہر نکل گئے اور دیکھا کہ چھپن جی بھی
 کھڑے ہیں بالیک جی کا بچن ہی کہ چھپن سب بات چیت کیلکی کی سنتے تھے اور جذبہ چھپن جی
 پڑا بجاری کرودھ ہو گیا تھا پرتو ڈر گئے کہ کداحیت راجندر کی اگیا کے بروہ نہو جا کے چھپن
 بدل سکے اور آگے آگے راجندر اور پچھے پچھے چھپن رودن کرتے ہوئے چلے اور سب ساگری کو
 بروہ چھپن کرتے ہوئے چلے بالیک جی کا بچن ہی کہ راجندر کی دوتا دیکھے سب کوئی یہ سمجھتے تھے کہ راج
 فشت ہو پرتو راجندر کی کانتی کس طرح سے ملین ہو گئی جسطرح سے چند ران بدنی میں گپت ہو جائیں
 ارتھات لوک بیویا رستہ تو ملین ہو گئی پرتو اتیترتا جھاو پرکاش تھا اور راجندر کو چلنے کے سہ میں
 اس لوگ چھپن لگا کے چلنے لگے راجندر نے منع کر دیا اور سب کسی سے یہ کہہ دیا کہ سب کوئی اپنے اپنے
 گھر پر چلے جاؤ بالیک جی کا بچن ہی کہ راجندر کو روہ سر کلش تو کچھ نہو پرتو یہ کلش ہو گیا کہ تا
 کو شلیا یہ سب شے کیسے ہو گئی اور سب کید کا شکار کرتے ہوئے پہلے کو شلیا کے گروہ میں پرورش
 کر گئے اور چھپن ہو رودن کرتے تھے الوچیت جانکے پپ ہو گئے اور اپنے کرودھ کو تیا کر دیا بالیک جی
 چھپن ہی کہ راجندر کی دھیتا کو دیکھنا چاہیے کہ جب کرودھ کو شلیا کے گروہ میں چلے گئے

انپسوان سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن ہی کہ جس سے راجندر کرودھ بھون سے باہر ہوئے اس سہی کی کھٹاری کو چھپن
 استریا بن کرودھ بھون کے آس پاس ہو جو دھپن راجندر کے بن جاتر کا ترانت شے سکی سب
 رودن کرنے لگین اور کھنے لگین کہ جو راجہ دستر تھ ایسی تیاری اور پلسا سے راجندر کو راج دینے
 واسطے وہی راجہ دستر تھ راجندر کو بن میں نکال تیتے ہیں اور راجندر تو کسی کے ادیر کرودھ بھی
 نہیں کرنے اور دو سرورنگ کرودھ کو تانتی کر دیتے ہیں وہی راجندر جو دھیا پوری کو تیا کر کے
 بن کو چلے جائیگا اور راجہ دستر تھ کی مت جھرم کس کارن سے ہو گئی راجہ دستر تھ تو برابر چا لو گئی
 پالمن کرتے آئے اور پرتے دھرتا کھلا تے آئے اب ایسے اگیاں ہو گئے کہ دیار مہت ہو کر راجندر ایسے
 تیر کو نہیں بھیجتے ہیں بالیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دستر تھ سب باب پوریا شنیو کا شے عاکش میں

ارتھاشا نیوں آدمی کو المبتدہ کچھ کشت ہوگا سوہنہ تانا ابھو اس کے چہرے پر جن میں ہر ایک دو چار
 دن کے لیے بن جانا نہیں ہر چوڑے برس ہر کو بن میں رہنا پڑیگا اور کن ہوں اور پھل چھو جن کے
 چورہ بہر نہایت کرنا ہوگا بالیکہ جی کا چین ہو کہ جہر سے کوئی کید کی کاٹہ دیو سے اور وہ گہر ہے
 اس میں سے راہ چنر کے چہرے کے کشتیا جھوٹل میں گر پڑیں اور ہو چھت ہو گئیں یہ دیکھ کر راہ چنر
 دڑ کے اٹھ اٹھا اور کوشلیا کے سر پر کی دھوری اس پر ناز سے پوچھنے لگے جب کوشلیا کا مورچھا چھو گیا
 تب رو دن کے کہنے لگیں کہ سہ تیر بالک کے خیم ہونے کے تھے بڑا کشت نا کو ہوتا ہی اور تھکا را خیم چھو گیا
 اور اس سے ہوا تو اتنا کشت نہیں ہوا جتنا یہ شے ہو کشت ہو گیا جو سہ را چنر با جھرا شری کو تو
 یہ دیکھ رہا ہی کہ ہوا تیر نہوا اور جس اس شری کو تیر ہو کر کے اور پھر اسکو دکھ ہو جائے تو وہ اتنی کیسی
 جیتی رہیگی وہ ہمارا بھائی جو اور جیوا شری کو دو چار تیر رہتے ہیں تو جو ایک تیر رہتے تو دو سرے تو
 تیسرے تیر کو دیکھ کر سوچ کر سکتی ہر پرتو ہو تو کیوں ایک تیر تھیں میرے پران کے آدم ہار ہو
 اور جب سے میرا بیاہ ہوا تب سے راجہ دس تر تھار کے پٹانے کبھی میرا آؤ نہ کیا اور کسی کال میں
 مجھے پریشان ہونے کے بات حیت بھی نہیں کی جب سے تمہارا خیم میرے اوور سے ہوا تب سے المبتدہ
 مجھے پریشان من سے بولتے رہے تیر پہلے جب میرا بیاہ ہوا تب مجھے کوئی تیر نہوا تب راجہ ہر تیر
 تیر کے لیے کو مرابیاہ کیا جب اس سے بھی کوئی تیر نہوا تب وہ استری بھگو ملنے دینے لگی کہ اسی
 بانجھ کے کارن سے بھگو بھی تیر نہوا تب راجہ نے انیک بیاہ کیے پر تو کسی استری سے کوئی تیر
 نہوا سے سب کے سب سوچ لو کہ بھگو ملنے مارنے لگیں اور سبکی بات اور دہچن سہتی آئی اور جب سے
 تمہارا خیم ہوا تب سے سٹی کھانے لگی سوہنہ را چنر دس تیروں کو اس سے بڑھ کے سندار دین منہ
 کوں دیکھ ہو اور جن سدا کال تو دیکھ ہی بھگو کر تی آئی ہوں اب تمہارے ایسے تیر ہونے بھی
 راجہ دس تر تھار مجھے پریشان نہیں رہتے تھے اور جب تم بھی بن کو چلے جاؤ گے تو میں کس طرح
 جیتی رہوں گی اویہ پران تیاگ ہو جائیگا اور تمہارے جانے پر راجہ دس تر تھار ہار دند کرینگے
 کیونکہ میں سدا کال سے راجہ دس تر تھار کی پرہیز نہیں ہوں راجہ تو سدا کال کیوں کیلکی کو پرہیز

پیشانی کی بات

[illegible]

کٹھارہ کے برتنوں میں اندیشہ کہہ چکے تھے کہ تارن سرور کو دیکھ کر تانا کو شک کیا کہ اس نے بڑا بھاری کشت ہو گیا ہو
 اور اسی کارن سے جاگتا میں بہت سے عین کہہ گئی ہیں اور سب بچپن تانا کے ساتھ رہتے ہیں
 میری ماما ابھی نہیں ہوئے کہ بچپن اسٹیج کو ہیں اور اس سنسار میں دھرم ایسا تو تم دوسرا کوئی پڑھ
 نہیں جو پڑھو دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہو کہ گرو اور ماما اور تپا سے بچپن کو انگلیوں نہ کرے سوچیں
 اس سے تپا سے چپ کی پالنے کرنا اور جو کدایت تک یہ سند یہ ہو کہ تپا ہی نہ تو بن جائے کی
 اگیا نہیں دی جو پڑھو شاستر میں یہ لیکھ ہو کہ جب کوئی کسی سے کہے جا چکا کہ وہ اور وہ پڑش کہ
 تپا سے نہ بولے اسکا ت منوں ہو جائے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ آئندہ اس بچپن کو انگلیوں نہ کرے تپا سے
 راجہ شاستر نے اس سے تپا سے تو اگیا نہیں دی پڑھو بھی نہیں کہنا کہ تپا سے جاؤ تو اگیا تپا ہی کی
 وہ لیکھی سوچیں اس سے تم چھپو اور دھرم کو تپا سے کہہ کر دھرم کو تارن کہہ کر دھرم شاستر
 یہ بھی برہمنہ ہو کہ تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 کہنے لگے کہ تانا اس سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 کہ میری باا میں باورہ امت کہ تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 اور تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 یہ تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 تو تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 کہنا چاہیے کہ راجہ کی پونہ سب شاستر جو تپا سے (دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہو کہ) تپا سے تپا سے
 پونہ دھرم کو تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 اور تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے
 تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے تپا سے

شیون کے لیے نہیں گئے اور اپنی مائا کی شیون کرنے لگے اسی شیون کے پورے شیون کے اب تک وہ
 ہر لمحہ لوگ میں براجمان ہیں سو سہ ماہیوں پر سب دھرموں سے اور تم دھرم مائا کی شیون ہوا اور دھرم
 شاستہ میں یہ لکھ ہے کہ تپاسے مائا دس گونہ ہو جیتے ہیں تو جو دھرم کی پالنے کے واسطے کہتے ہو تو میری
 اگیا یہ ہو کہ تم میں کو نہ جاؤ اور تمہارے پتہ سے پتہ دس گونہ میرا جو ہے جو کہ اس وقت تک رہا ہے اسی کی
 کا چھپا ہوا ہے مجھے بھی اپنے ساتھ لے جاتا ہوں تو تمہارے مائا اور یہ مائا کی پالنے کا کام کر رہے ہیں
 یہ سند ہے جو کہ میں نے بن میں سند رہا ہے، کیسے لکھا ہے کہ جو کہ مائا کا دھرم ہے وہ کہ پالنے میں ہے
 جو تم میں پھل کھا کے رہو گے تو میں نہیں ہوں گے اور تمہارے رہنے اور جو کہ اس وقت تک رہا ہے وہ کہ
 تو میں اسی میں دانہ دانی چھوڑ کے پالنے کو روکنی اور میرے مائا کے پالنے کا کام کر رہے ہیں
 اور تم کو میرے پالنے کا دھرم ہو گا یہ سب لکھ کے لکھیا ہوں کہ میں نے لکھیا ہے جو کہ اس وقت تک رہا ہے
 مائا کو اس سے تو تمہاری کشت ہو گیا تو جو دھرم دیکھ گئے کہ سہ مائا میرے پالنے کا کام کر رہے ہیں
 انگلیں کرنا اچھ نہیں ہر کوئی کہہ کر اگیا کہ تمہارے شیون سے اس نے تپا کر اگیا کہ کوئی کہہ کر وہا
 پر تو کچھ پاپ نہ ہوا اور میرے ہی کل میں ہر گز سیکہ سا نہ ہوا اور میرے شیون سے اس نے تپا کر اگیا کہ
 ہو گئے پرتو تپا کے کہ میں کو انگلیں نہیں کیا اور پھر میرے ہی شیون سے اس نے تپا کر اگیا کہ
 کر دیا اور جذبہ پر سرام جی نے اپنے تپا کی اگیا کو پالنے تو کیا پرتو کہہ کر اگیا کہ کوئی کہہ کر وہا
 پر سرام کو دھت دیکھ کے اشر باد دیا اور مائا کی پھر جی گئیں جو سہ مائا تپا جھگڑت رہا ہے وہ کہ
 ہوتے آئے ہیں اور تپا کی اگیا سے پرتو تپا کے برابر ہو گئے ہیں اور یہ دھرم سنا ہے جو کہ
 شاستہ میں بھی یہ لکھ ہے کہ جس مارگ سے سریشٹ لوگ پہلے آئے ہیں اسی مارگ سے چلنا ہے
 اور تپا جھگڑت شیون کو چار دھرم پراپت ہوتے ہیں سو سہ مائا آپا پرتو جیت ہو کر اگیا دھرم
 یہ کہ لکھ رہے ہیں یہ بچا کر کیا کہ اس سے لکھیں کہ کو دھرم ہو گیا ہے اور ان کے کو دھرم کی شانتی کے
 رام چندر پھنس کو سمجھانے لگے کہ سہ پھنس جذبہ مجھ میں برتی تمہاری شیشی ہوا ہے میں نے
 تیج اور پراگرم کو بھی جانا ہوں کہ سنسا رہے ہیں کوئی پیش آیا نہیں ہے جو کہ تمہارے مائا کو دھرم ہے

یابے کا مناسے کہ دیوین سو پہنچے ہیں سہری تو یہ ساقی نہیں ہو کہ تیا کہ بھن کو انگلیں کر دیوں اور تیر کا
 یہی دھرم ہوا اور استری کا بھی یہ دھرم ہو کہ لینی پ کی شیدو اگر سے تم مانا کو سمجھاؤ کہ تیا کی شیدو اگر میں
 وہ بیکو شاستر ہیں یہ ایکہ ہو کہ جب استری بدھوا ہو جا سے تب اسکو گرد سے باہر نکالنا اوجھت ہو سو
 راجہ و ستر تھ تو جینے ہیں مانا کیسے باہر نکل سکتی ہیں اور شاستر میں یہ بھی لکھ ہے کہ جو پیش روگی اور
 برودھ اور کور بھی اور اتھکت ہو جا سے تو استری کو اچت ہو کہ لینی بن کو تیا گ نہ کرے یہ سیکے کو تلیا
 بجا کر نے لگیں کہ راجہ و ستر کا کچر دوش نہیں معلوم ہوتا کیوں کہ لکھی کی و شاستر سے راجہ کشت بن
 پڑے ہیں اور جو راجہ نہ کرے لکھی کہ سہ مانا بہت دیر ہوتی ہے جھکو آندھ چیت ہو کہ اگیا وید سچیا اور
 آتب ورتک بجا کر کیسے کہ جس ایسا دھرم کوئی دھرم اور راج نہیں ہو تو ایسے آتم جس کو تیا گ کر کے
 راج و دھرم کے کو دھرم سے اور دھرم کیسے گردن اور اس ہمار میں بن پیش کے جس کی بانی ہو جاتی ہے
 وہ تو جیتے ہی مر گاہی اور یہ سہری بن کا جس جھنگو تو تو تھڑ سے دھکے دھکے بن اور کیری کا کو دنیا
 اچت نہیں ہے بالیکہ جی کا چن ہو کہ راجہ نہ رہے یہ سب دھرم کے بھن کے کو شامیا کو پیش کیا اور بھن کو
 بھن کے اور مانا کی پر دھن کر کے کہا کہ آپ اگیا وید سچیا اور سچے اور جہا سے کوہ سچیا

اکسیر ہر گ سہا

یہ سب دھرم کی بانی تھ کہ خد پ کو شامیا تو بھیکے مول ہو گیں نہ پڑے بھن کے جیت میں سہا یا
 اور بھن کو تو کہو دھرم یہ تھا کہ جو راجہ و ستر راجہ کو راج نہیں دیتے تو بن جاتے کی اگیا کو
 دیتے ہیں اور رام چندر بلات کا رہے کیوں نہیں راج کو چھین لیتے بالیکہ جی کا چن ہو کہ بھن
 جو پڑے کہو دھرم میں ہو کہ اور دھرم مانس لیتے تھے اور انکیس لال لال ہو گئی نصین سب چھوڑ چھوڑ
 بھن کو سہا نہ لگے کہ سہ چھین تم بدھان ہو بجا کر اور دھیرا کو دھارن کہو کہ دھرم اور
 اور دھرم کون بستو ہو تم یہ تو سمجھتے ہو کہ یہ سب تیاری دھرم دھام کی ہوئی اور سب ساگر ہی
 موجود کی گئی نہ تو راج نہ تو اتھ ایسا مت بجا کر نہ یا تیاری اور ساگر ہی کو یہ سمجھو کہ جیسے یہ
 میرے راج بھنگ ہونے کے لیے موجود کی گئی ہیں سو ہم جی بجا کر راج کے سچے مانا کیلکی کو

اندر سے کہ نہ سنائے یہ کہتے ہوئے راجہ کے سب پوٹہ نشٹ ہو گئے اور اسی جھن اندر سے دھکا دیکر
 سرگ لوک سے راجہ کو بھتل میں گرا دیا اور پھر راجہ جاتی دھرم و پوٹہ کر کے سرگ لوک کو چلے گئے پھر
 جہنم میں راجہ کو تیاگ کر کے بن کو جاتا ہوں پھر تو دھرم کی پالن اسی میں ہر اور میں دھرم کے بت
 پھر کے راجہ کو دکھائے مالا پنے سوچ کو تیاگ کر دو اور آپ دسو تر اور پچھیں بتیا آڑ سیکو اپن ہو کہ
 پتا کے پچھ کو پالن کر دو اور یہ جو آپ نے کہا ہے کہ بھلو بھی اپنے ساتھ لیتے چلو تو بھلو کہہ نذر نہیں ہر تو
 پت برت استری کو آجیت ہے کہ وہ اپنے پت کی شہوا کرے اسلئے آپ کو آجیت ہے کہ پتا جی کی شہوا ہے
 بالیک جی کا پچھن ہے کہ یہ سب دھرم کے پچھن کو شلے کو شلیا مور چھت ہو گئے ہیں اور مور چھو چھوٹے پر
 کو شلیا پھر کہنے لگیں کہ سہے راجندر میں کوئی ہوں کہ تم میں کو مت جاؤ اور نکلو جو آجیت ہے کہ تار کے
 پچھن کی پالن کر دو میں کبھی بن جانے کے لیے آگیا نہ رنگی اور تھارے اور ہارے میں ہستی ہیں جو تم
 چلے جاؤ گے تو میرے بٹنے کا کچھ پوچھ نہیں ہر اور نہ لوک میں اپنے سے کچھ کام ہر اور جو دیتا بھی ہو کہ
 سرگ لوک کو چلی جاؤں تو بھی تمہارے بدوں سے بھیا ہی بالیک جی کا پچھن ہے کہ یہ سب کرنا دلا کو پتا کا
 نکار راجندر بیا کل ہو گئے جیسے جلتی ہوئی لکڑی سے کوئی کسی ہستی کو مارے اور وہ ہستی بیا کل ہو جاؤ
 اسلئے جسے راجندر بیا کل ہو گئے اور ایسے سے میں دھیر تا بہت کٹھن ہر اور راجندر ایسا دور اور
 پڑش ہے کہ ایسے بت کا میں دھیر تا کو دھارن کر کے پھر راجندر پچھن سے کہنے لگے کہ نہ پچھن میں
 اچھی طرح جانتا ہوں کہ تم میرے ہم جھگت ہو اور پڑے پیر تو نکلو بھی اس سے آگیا نہ ہو گئی ہو تم
 تار کو کس واسطے نہیں سمجھاتے ہو ایک تو وہ پوٹہ کشت میں پڑ گئی ہیں اور دوسرے تم بھی تار کی پیر
 کہتے ہو تم ایسے بد بھان و بچار دان ہو کہ یہ نہیں جانتے ہو کہ جب کوئی سنگٹ پڑ جاتا ہے تبھی دھرم کی پالن
 ہوتی ہے اور اسی سے کی دھیر تا سے دھرم کے پچھل کی اود سے ہوتی ہے اور جس طرح پانی استری کی پڑتی ہے
 پیر پچھل ہوتا ہے اسلئے جسے دھرم کا پچھل ہوتا ہے دیکھ جس پیش کو ارتھ ہو اور دھرم نہ کرے تو وہ ارتھ
 متھیا ہو تو دھرم کو تیاگ کر کے دھرم کیسے کہ دن دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو گرو اور پتا کر تو
 میں بھی تار پاد ویر میں آں شر پاد ویر میں تو اویہ اسکی پالن پڑ کر آجیت ہو چاہے کسی کا نہا سے

پچھلے میں جی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ سہرا چنڈر روہ پرار بدھ ایسی بلوار ہو آجیت
 اسکا بدھ نہیں ہو سکتا تو آپ دیکھتے ہیں میں اسی جی رہا ہوں کہ کوشٹ کر دیا ہوں کہ کرودھ چھوڑا
 دیکھ لے رام چندر پھر چھوڑیں کو سبھی اسنے لگے کہ سہرا چنڈر پھر چھوڑیں جی سہرا چنڈر پھر چھوڑیں جی
 پرار بدھ کا کو کوئی سروپ نہیں ہوتا اسکو کس طرح سے نہ لے کر کہتا ہوں تم اسے کرودھ کو دیکھ کر دیکھ کر
 نہ لے کر تو اسی کارن سے کرودھ ہو گیا ہو کہ کو راج نہیں ہو تو ابھی چھوٹی بات ہے کہ اتنا بڑا کرودھ کرنا
 آجیت نہیں ہو کر تو یہاں آجیت ہو کہ جی میں کرتا ہوں ویسا ہی نہ لے کر نا چاہتا آجیت اتھنا تھوڑے سے
 تم بھی تیاگ کر دو را چنڈر کے کہنے کی ابھی اسے یہ جی کہ چھوڑیں کی یہ میں چھوڑیں نہیں ہو چھوڑیں راج
 ہوئے کے لیے یہ جو سب جل گھڑوں میں رکھا ہے اسی سے انسان کو کہنے بن جاتا کہ وہ نگاہ دیکھ
 رام چندر پھر اپنے میں بن بچا کر کہنے لگے کہ جی راجت اس جل سے انسان کہنے لگا تو کیسی کو کہہ کر
 یہ سہرا یہ ہو جی لگا کہ راج کہنے کے واسطے تو انسان نہیں کہنے ہیں یہ بچا کر کہنے کے کہنے اور کہنا کہ
 میں اسنے ہاتھ سے جل لاکر انسان کہنے لگا پھر راج چنڈر کہنے لگے کہ جی چھوڑیں تم پرار بدھ پر ہو کر
 وہ بڑی بلوی ہو جو چاہتی ہو وہ تو اسیہ کہہ کر (جی) دیتی ہو اس سے بن کا جانا ہی میں آجیت ہو دیکھ
 راج ہوئے سے راج کو کچھ اتھم چھل پراپت نہیں ہوتا کہ بن بچا کر کہنے کے کہنے کوئی بات
 ہو جاتی ہو اور پر جاگوں کو کشت ہو جانا ہو وہ راج کشت ہو جانا ہو راج کو بھی نہ کہ ہوتا ہو اور
 بن میں تپتیا اور اپنا کہنے سے دھرم کی بدھ کی ہوتی ہو اسی دھرم کے پہلے سے پر راج ہو
 ہوتا ہو سو کسی کا کچھ دوس نہیں ہو پرار بدھ جو چاہتی ہو وہ کہہ کر دیتی ہو

پانچویں سرگ سہاسنا

بالیک جی کا چھین ہو کہ جب راج چنڈر یہ سب کہہ گئے تھے پچھلے میں متاک کو نیچے کر دیا اور پھر
 دیکھا وہ دونوں نے مدھیہ میں پراپت ہو گئے اور پھر کہہ دینے کا کارن یہ تھا کہ رام چندر میں بڑی
 دھیرا ہو اور دیکھا وہ دونوں نے کا کارن یہ تھا کہ راج چنڈر کو راج کے پہلے میں بن ہو گیا بالیک جی کا
 بچن ہو کہ جاپ راج چنڈر کے بھانے سے چھوڑیں کہ کچھ ستو کن بھاو ہو گیا پھر تو وہ تو تو کن بھاو تھے

کسو واسطے کی اور کیلکی کے گرو میں جانے سے کیا پر وجہ تھا یہ سب نو سہارا کے دیکھ لائے کے واسطے
 راجہ دسترخوار اور کیلکی نے پانچھڑ کیا ہو کیا راجہ دسترخوار میں دھرم کو نہیں بانستے تھے کہ سدا کال سے
 چٹھے تیر کو راج ہوتا آتا ہو اور دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ لوگ کے برودھ سے بھی دھرم نشٹ
 ہو جاتا ہو تو لوگ وید و دون کو پر دھان ماننا چاہیے اور ایک ورثا نہ آبا کو رکھتا ہوں کہ
 ایک جگہ بید میں یہ لیکھ ہے کہ جو بہن چاروں پیدا اور چھو شاستر کے بکنا ہوں ان کو بلوانیہ
 برا بھلا ہوتا ہو تو جہاں یہ بید میں لیکھ ہے پر تو لوگ کے برودھ ہی ارتھات کوئی کپڑا دھو کر تیرا
 سو سے راجہ دسترخوار اور کیلکی دونوں اور دھرم کو تم بہن تو جب ایسے ۱۱ ہویوں کے
 بہن کی پالک کرتے ہیں تو آپ کو ترک ہوگا اور اس سے تو آپ کی بدھ بھی بھرنے نہ ہوگی
 کیونکہ رات بھر تو آپ بھی سرکھ میں تھے اور برت کرتے رہے کہ پرتھ کال راج ہوگا اور پرتھ کا
 ہوتے ہوئے بھول گئے اور آپ تو بڑے پر اکرم واسے ہیں آپ جو چاہیں وہ کرالین تو آپ
 اچھی طرح سے بچا نہیں کرتے ہیں سہا راجہ راجہ دسترخوار کے برودھ آپ مت کیجیے کیونکہ شاستر
 یہ ہے کہ جو پریش کامی ہو جاتا ہو اسکے چن کا کچھ پران نہیں ہوتا تو راجہ دسترخوار کام کے کسی ہو گئے
 ان کے کئے کا کون پران ہو اور آپ ایسے اور دھرم کو دھرم سے بچتے ہیں تو یہ آپ کی رگیا تھی ناظم
 آپ کی بڑی نندا ہوگی اور جس پریش کی اس سدا میں نندا ہوتی ہے وہ سدا کھات ترک میں اس کی راجہ
 تو آپ تو ترک میں جانے پر تہ پر ہو گئے ہیں اور راجہ دسترخوار کو بھی ترک میں بھیجے ہیں یہ بہت خوب
 سہا راجہ دسترخوار تو اس سے کیلکی کے بھی بھوت ہو گئے ہیں اور یہ تو آپ بلائیے کہ راجہ دسترخوار
 کون آپ کا راجا کیا ہو آپ بہ سمجھتے ہوں کہ میرا بیاہ کرادیا ہو تو بیاہ تو بیاہ متری سدا تھکے ہو اور
 اور آپ جو بھاگ دیا رہا کہ پر دھان کہتے ہیں تو اس اگیا ننا کو آپ وہ کیجیے میری روجی ایسے کر
 نہیں ہوتی ہو اور جس طرح سے راجہ دسترخوار کی بڑی پر لوی کیلکی ہو اور راجہ دسترخوار کیلکی کی شستا
 کے لیے اسکے منور تھ کو پرن کرنے پر تہ پر ہیں آپ کا پیرا اور آپ کا بھگت ہوں اور آپ کی
 دیان بھگتوں پر تہ ہو تو آپ پیرا منور تھ سدا کر دیجیے ارتھات آپ بلات کا دستک کیجیے سہا راجہ

پھر کچھ دیر پہلے کو بڑا بھاری کر دوسرے ہو گیا اور کر دوسرے سے بھونچ کر چھو گیا اور کچھ لال ہو گیا اور کچھ
 سوا لال ہو گیا اور جس طرح سے چھینا کر کے نیچے سے اوپر جانے کی سرب کو سامنے نہیں تھی اسی
 طرح سے راجہ کے بچے سے دھرم کشے بہن برایت ہو گئے تھے پرتو پھر کر دوسرے ہو گیا اور جس طرح سے
 اتنی ہی سوزد کر کھٹکھا کر کے تھوڑا سا پکٹا ہوا سیڑھے سے چھین جی اپنا دونوں بھجوا پرتو پر کھینچ لگے
 اور دونوں بھجوا سے سرخ ہو گئے اور کھینچ لگے کہ ہر راجہ پرتو کیل آپ کی ابھی اسے تو
 اتنی ہو کر تانا پنا ہے جن انگلیوں سے لڑکے نڈا کر نیگے اور پرتو بدھ کو بھی پرتو جان قرار
 دیتے ہیں تو میں آپ کے سدھانت کو کھنڈن کرتا ہوں کہ ماما لڑکوں کے سامنے برابر ہو
 کچھ سامنے نہیں ہر اور جس طرح سے لڑکے پرتو جانتا ہے کہ اس کو تو کچھ نہیں دیتے اور جو پیش
 لینے والے نہیں ہوتے ہیں تو ان کو چھین سے لگے سب کچھ دیتے ہیں اسی طرح سے جو بھونچ کر اچھا
 اسکو تو آپ نہیں کرتے اور جو بھونچ کر انہیں چاہیے اسی کے کرتے ہیں آپ بت پر ہیں ہر راجہ پرتو
 راجہ نیت میں تو یہ لکھ کر ہو کہ چھری کو کال سے بھی ڈرنا نہیں چاہیے اور آپ چھری کل میں جنم پا کر کے
 ڈرتے ہیں بہت ڈرتے ہو اور پرتو بدھ تو ادھر ہی دھوکہ لڑی لوگوں کے دل سے بادھا کر سکتی ہو اور
 آپ ایسے دھرم اتار پرتو کا کیا بادھا کر سکتی ہے اور جڈپ ماما پتا کی اگیا کا پالون کرنا تو جڈپ ہو
 پرتو راجہ بدھ ویکھی تو دونوں ادھرم کرنے پر تہ پر ہیں اور پائی ہیں جو کہ اچیت آپ کو
 یہ سندھ ہو کہ پاپ تو دیکھ نہیں پرتو پرتو میں یہ کہتا ہوں کہ پاپ تو پرتو دیکھا ہی دیتا ہوا تھا
 پاپوں کا اعتراف کرنا پاپ ویکھی سے تو بھرا رہتا ہر پرتو دیکھانے کے لیے اور تم بھیش نہاے رہتے ہیں
 اور انکی یہ کامنا تھی ہو کہ پاپ اور ادھرم بھی کریں اور دھرم اتار بھی کھلا سے رہیں اسی طرح سے
 جڈپ راجہ بدھ اور ویکھی کا بھیش کیل دیکھانے مارتھا پرتو اعتراف کریں میں تو کپٹ اور
 ادھرم بھرا ہوا ہر آپ اسکو اچھی طرح سے کیوں نہیں بچا کر کرتے اور کہ اچیت آپ کو یہ سندھ ہو کہ
 راجہ بدھ اور ویکھی میں کونسا کپٹ اور چھل ہو تو میں آپ کو پرتو دیکھا دیتا ہوں کہ جب
 راجہ بدھ ویکھی کو پرتو ہی بردان دے چکے تھے تو پھر یہ سب تیاری راجہ ہونے کے لیے

سید

اسکو بھی تو آب اچھی طرح جانتے ہیں کہ جو پیش بچہ ہیں وہاں رہتے ہیں ہی نہیں دیو دیویا کے ہیں
 اور پراہدھ کے بندے سے کالج کر کے کو کہتے ہیں اور جو پیش برہمن اور وید سورہہ سے ہیں وہ
 کہیں ایسا بچہ نہیں کرتے وہ تو یہ بچہ کر کے ہیں کہ پراہدھ کوئی بستون نہیں ہی پریشارت پر بل اور
 کہتے ہی تو آپ بار! جو کہہ کر کے ہیں کہ پراہدھ کراتی ہی تو آپ دیکھتے ہیں میں اپنے پریشارت سے
 پراہدھ کو ماس کر دیتا ہوں اور ہتھ پ پراہدھ بھی کچھ پر بل ہی نہ تو وہ سادھارن پیشوں کے لیے
 پہلے ہی پریشارتی پریشون کی کچھ بادھا نہیں کر سکتی دیکھتے جس طرح سے ہستی آگس کے مارنے سے
 کر دھم جو کہ کے انکا بہن ہتھیا کو مارتا اور دوتا پھر تاج یہ تو جو جبے شکھ کو دیکھتا ہی تو بڑا جانا
 ایدل شہ ہتھ پ کا دیر پریشون کے لیے ہستی رہتا پراہدھ پر بل ہی نہ تو شکھ رہتی پریشارت سے
 کہتی ہوا پ کے دیکھتے دیکھتے ہیں پراہدھ کو اسی چھنٹ کر دیتا ہوں اور میں تو آپ کے چوں کے
 پرتا پ سے چاہوں تو تینوں کو کہ بات کی بات میں یہ لو کہہ دوں پراہدھ کی کو گنتی ہوا اور
 دستھ کو کیا سادھ تھہر چکا آپ کے راج میں بادھا ڈال کر کے انکو بن میں نکال سکے نہیں اور بادھ دستھ
 اور کیلنی نہ جو یہ بچہ پراہدھ ایسا کہ راجہ ہندو جو وہ ہنس بن با ۲ کرین تو جو آپ کی اگیا پاؤں تو راجہ
 دستھ ہی کو چورہ رہے ہیں نکال دوں اور راجہ دستھ اور کیلنی کی جہیہ کا منا ہی کہ
 راجہ ہندو کو بن اور ہتھ پ کو راج ہندو سے دیکھتے رہے ہیں انکو ماس کر دیتا ہوں اور تھانہ ہندو
 انکا شہ کر دیتا ہوں اور ہتھ پ پریشارت سے تو پراہدھ خود کلیش پا دیگی دوسروں کو کیا
 کلیش دے سکتی ہو سو ہر راجہ ہندو آپ کو تو بن جانتے کے لیے اچھت بھی نہیں ہو کہ نہ دستھ ہندو
 ایک ہی کہ جب راجہ کو تھہر ہو تو اپنے تھہر کو راج دیکھ بن میں باس کر کے توجہ آپ کو تھہر ہو سکتا تب
 بن کو جائیگا اس سے تو راجہ دستھ کو اچھت ہو کہ آپ کو راج دیکھ خود بن کو چلے جائیں اور ہتھ
 کل تا بھی یہی سنا تھم کہ جب راجہ ہوتے آئے اپنے چھہ تھہر کو راج دیتے آئے ہیں اور راجہ
 دستھ تاتھن تاتھن کے برودھ اور ہندو کہنے پرت پرت ہیں کہ آپ تو گھر بیٹھے رہیں اور ہتھ کو بن میں
 نکال دیتے ہیں اور انکو اور کیلنی کو آپ دھرماس کہتے ہیں اور جو کہ اچھت آپ یہ سمجھتے ہوں کہ

ماما ہو کسی دوسرے پر کی ماما نہیں ہو تو تھاری اور میری دونوں کی سنسار میں بڑی نندہ ہو گی ماما کی کیا
 بچہ ہو کہ یہ سیکے کو شلیا کو ڈیڑھ گھنٹا ہو گئی اور پشہن ہو کے انگہ کار کر لیا اور رام چندر بچہ کر کے لگا
 کہ چدپ ماما کا چت تو شدہ ہو گیا بڑے کوخت ماما سوگ رہ گیا ہو تو را چندر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماما
 ہمارے پتاچی تو ہر کار سے ہمارے ماتھے میں تو ٹکڑا کی شیوا اور ہلو ٹنگے بچہ کی پالنے پہنچو تم
 شیوا کرتی رہو جب میں بعد چوڑہ برس کے پھر آؤنگا تب جو جو قسم اکبار ہوگی وہ سب میں اپنے سر پر
 رکھو لگا را چندر کے کھٹکی ابھرا ہے یہ کہ تب تک تو راجہ دسترخویز نہیں رہے ہینگے تب چھوٹ کر شلیا
 گئے لگین کہ ہے را چندر میں تھاری جانتا میں اب بارہا نہیں کرتی ہوں اور نہ کہ تو سستی
 رہو گی بڑے کوخت کی موت کاو کہ کس طرح ہو گی اسی سے میں اور بیا کل ہو کہ کہنی ہوں کہ ہاؤ بھی اپنے
 ساتھ لیتے چلو یہ کہہ کر شلیا روون کرنے لگین اس سے را چندر کا بھی دیکھ کر چھوٹ گیا اور وہ
 کرنے لگے کہ ماما میں کیا گیان میں ہوں ہر روز اسی سے بندھن میں پھنس گیا ہوں راہس میں
 تھکو بھی آچے ہو کہ راجہ دسترخویز کی شیوا کر دیکھو کہ ہاں تری کا پتا اور جس پر کا بنا موجود ہو تو وہ
 ادا تر نہیں کہلاتا تو تمہارے پتا اور ہمارے پتا انوا بنک موجود ہیں کچھ سوچ نہت کہ راہس جو چند
 کتا ہو کہ کیسی ہو کو کہ ہو گی تو اسکا جو تھم گھڑ کہ راہس ہاں کہ چھوٹا پڑا ہوا ہے وہ سدا کال
 تھاری شیوا میں نہت ہر ہنگے پتہ وجہ ہم بھی نہ ہو گی نہ پکا اسلیدش ہو جا بگا اور جو ہم نہ کہ
 سمجھاؤ گی تو کہو بوجہ رہ گیا اور پتاچی بہت پردہ ہو گئے ہیں اور پردہ پردہ کیا کہنا بہت چنچاؤ
 دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو استری اور ہم کل کی ہو وہ براہ تیر تیر بہت دیا چاہا ہاں کہتی ہے اور
 پت کی شیوا نہ کرے تو مہا پاپ ہوتا ہے اور جو استری دان دینو نہ تیر تیر بہت دیا چاہا ہاں کہتی ہے اور
 اور اپنے پت کی شیوا میں نہت ہر ہنگے تو وہ سرگ کو چلی جاتی ہے یہ سنگ کو شلیا تو اپنے میں یہ بیا
 کرنے لگین کہ را چندر تو ہے راجہ کی شیوا کرتے ہیں اور را چندر اپنے میں یہ بچا کرنے لگے کہ را
 تھوڑے کال جیتے رہینگے تو چوڑہ برس کو شلیا کس طرح جیتی رہینگی تب را چندر چھوٹے لگے کہ مہاؤ کی بیا
 شیوا کرنا اور میرے لئے کی نعمت بھی دیتو تو کی آپنا کرتی رہنا اور اب بھی پرپی تیاگ نہ کرنا میرے لئے اور

بالیک جی کا بچن و کہ جذب یہ سب بچن جی کہہ گئے اور رام چند نے بھی نہیں کو بہت سمجھایا
 پڑتو بچن کے کہ وہ دھکی سناستی نہوئی اور بچن جی بیاکل ہو گئے اور پیا کر نہ فرما کے کہا کون اب
 کروں تون ہو گئے تب کوشلیا چیر کے لگیں کہ ہر رات چن رہا ہوتی راجہ دستر تھ کے شرمو اور
 میں بھی راجہ دستر تھ کی جھٹی استری ہوں ہے پڑتے آج کہ ہا کہو کہی کوئی دیکھ نہ واس نہ کہہ کہ
 میں نہیں کیسے کاٹو گے اور راجہ دھیا پوری میں تو انیک داس لوگ تھاری شیدا کہہ تھے اور انیک
 پر رات تھ جو جن کرتے تھے اور چوہہ برس بن پھل کھا کر کے کیسے اپنے پران کی اچھا کر دے گا اور نہ کو
 یہ نہ سچ ہو گئی ہو کہ پرادر ہڈی ہل ہو کیونکہ جو پیار پر ہل نہ دیتی تو راجہ وہ تھ لیسہ ہر رات
 ہو کہ تھارے سے ٹکروں پیا میں سدا پر اور کہہ کہ کال و نہ ہے پڑتے پڑتے میں ہر رات وہ تھارے کو دھان
 کرتی ہوں یہ تو ایسا بری دوست ہو پڑتے میرا شہ نہ ہوں ہونا اور لوگ ہر دے سے نہیں نکالتا اور
 میں چوہہ برس کس طرح پڑتی ہو گئی اور بھوکا اور پی انگی نگر رہی ہر دے کو تھ کہہ گئی ہر دے
 تھارے ختم ہونے کے لیے بڑا اکشرٹ کہا بہ اور اپو اس برت کر نہ کہ نہ صحت و زایل ہو گئی ہو اب
 یہ کہہ بھوک کر رہے کا کہہ ہو تو پھر نہ کہہ گیا سو دیکھ کہ یہ نہ ہو پائی ہو تو پھر وہ ایک سا خمر ساتھ
 رہتے ہیں نہ چوں جان تم رہو گے میں تھارے ساتھ ساتھ رہو گئی یہ کہہ راجہ رہے کہ تھارے کو
 بھی اسے لے کر ہے نا جذب پہلے تو کیگی راجہ دستر تھ کی یہ واکرتی رہی پڑتو اس کے بوا اس یہ
 راجہ دستر تھ کا کہے اب تو وہ بھی شرمو ہو گئی راجہ دستر تھ کی سیوانین کیگی جو ہم بھی تیا کیا گ
 کر کے میرے ساتھ چلو گی تو تیا جی کس طرح جیتے رہینگے دیکھو دھرم شاستر میں یہ لیکہ ہو کہ جب تک شری کا
 بیت جتنا رہے تب تک وہ اسے بت کو تاگ نہ کرے تو کہ تاگ کر دنا آت نہیں ہو کہ نہ کہہ نہ کہہ

ہوئے کرانے لگے اور اہل شہر کا مال اور اہل سرسوار سے پوچھا کہ میں اور میں کو کو کر
 سہین پڑھانے لگے اور میں نے منہ کو دھینا اور دان کر کے لکھن اور جہان واپس تھک
 رام چند کی متک پر کھادیا اور شہر لکھن اور شہر کے چھاپے میں بانہ دی اور
 پھر میں نے لکھن بالیک جی کا بچن جو کہ کوشلیا کا سر نہ پہلے ہی چھو یا اور بہرہ جو نہ سے کلینس کے
 پائے پائے اور چھوٹی ہو گئی تھیں اور رام چند جو اپنے تھے اس کا تھک لکھن سے میں نے پوچھا کہ
 اپنی متک کو نیچے جھکا دیا تھا کہ تھلیا چھو کر لکھن کہ میں نے رام چند سے آتش باد ہو چکا ابار کا جاتا
 کہ وہ اور کوئی روگ اور کسی دیکار کی بیا دھتھار سے لکھن نہ آوے اور میں نے پوچھا کہ پوری کو
 جلاؤ کہ غیر سے تھو دیکھ کر ترپ ہو رہا ہیں یہ سن کر رام چند نے کہہ دیا کہ میں نے کہا کہ تھلیا کا
 ہو دھتھار کہ دنیا اور جانکی کو کسی دھتھو کا کپڑا ہونے پاوے یہ بات راہنہ کی سن کر کوشلیا کا دھتھار
 پوران ہو گیا اور رام چند کی پرچھن کر کے لکھن اور کہنے لگے کہ میں نے رام چند سے پوچھا کہ کوئی دھتھار
 پھر نہ پوچھو تم تو آتش جو یہ کھکے کوشلیا بار بار انگ میں لکھن لکھن اور میں نے پوچھا کہ بار بار کو کھکے
 پورن پر کر کے لکھ اور پنام کر کے ستیا کر کہ میں نے پوچھا کہ میں نے رام چند کا پھر لکھنا

چھاپے والی سرسوار سے

بالیک جی کا بچن جو کہ حاکمی جی بھی رام چند کے راج ہوئے کے لیے ہر نہاد پوچھا کہ میں نے
 جہد پ جانکی جی نو دھتھار دھتھن روپ اتھرا جی میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ میں نے
 کرنی رہیں کہ رام چند کہ کپ راج ہو گا بالیک جی کا بچن جو کہ میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ میں نے
 سو کہ میں نے اور تھتھار کھنپے لکھن اور رام چند نے میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ میں نے
 بیا کل ہو گئے اور کہہ رام چند کا بہن ہو گیا یہ دھتھو دھتھو کہ میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ میں نے پوچھا کہ میں نے
 دھتھو آج ہی آپ کو دھتھو پھر میں راج ہونے والا ہوا اور آج وہ سچہ دیکھ دن ہی کہ آپ کو اہل
 تھتھو پھر چاہیے اور بند ہی میں تھتھو کیوں نہیں کرتے اور سد کال تو رکھتے ہیں لکھن سے پتھو
 آج تو راج ہونے کی سحر ہو رہی اور اچھت دھتھو کھکے متک پر لکھنا چاہیے اور شہر شہر تھتھو

آپ کو اب کتنا اچت نہیں ہو کہ نہ کہ مانا دینا و جانی و پیر و پرورد سب کوئی تو اپنے اپنے جہاں گئے۔ کہ
 آدھار بن جانکی جی کے کہنے کی اجھپڑا سے یہ ہو کہ استری کو تفر کیوں پریش ہی آدھار ہو اور استری
 پست کی اور دھنگی ہوتی ہے تو جو آپ کو پرین جانے کی اگیا ہوئی تو ہمارے بھی ہو چکی اور بن میں ہمارے کچھ دکھ
 نہ دیکھا جو کہ اچت آپ کو یہ سند یہ ہو کہ استری تو دہل ہوتی ہیں تو اسکا کچھ سند یہ نہیں ہے یہ بھی پری
 بالی سے تنکر رام چندر ہنس کر کہنے لگے کہ سہ جانکی جو استری اپنے پت کے ساتھ جھوگ اور بلاس
 اپنی ہا سکو بن کا جانا اچت نہیں ہے؟ ارغھت تم جھوگ و بلاس کہ چکی ہو تب جانکی جی بھی ہا سکی
 بالی کہنے لگیں کہ سہ را چندر جو آپ اپنے گھر پر رہتے اور من کو بجاتے اور میں نہیں ہوں لڑائی نہ
 بناہ بھی کہ لیتے پرتو بن میں تو آپ بیاہ بھی نہیں کر سکتے تو جو میں بچاؤنگی تو آپ کی شیوا کوں کہنگی
 اور میرے سر پر میں تو پاس بھی نہیں ہا جانکی جی کی اجھپڑا سے یہ ہو کہ میں تو سا کچھ شاکتی ہو چکی
 اور دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو کوئی پریش کسی پر استری کو کوئی کو بھد بھی دیکھا دے نہ تھا پ
 استری کو اچت نہیں ہے کہ اپنے پت کو ٹیاگ کرے سہ را چندر میرا تو شنگاپ ہو چکا ہے کہ میں بھی
 بن کو چلوں گی اور یہ بھی بیاہا ابیش کر کے کا نہیں ہے اور یہ بیاہا سب تو میں اپنے گھر پر مانا و پت
 پڑھ چکی ہوں کہ استری کا دھرم اپنے پت کا شیوا سب پر دھان ہو تو آپ تو اپنے مانا و پت کے
 بچن بالن کرتے ہیں تو میں اپنے مانا و پت کے بچن کس طرح سے آنگھن کہ سکتی ہوں سہ را چندر میں تو
 اسی بن کو چلوں گی اور ہمارے تو مرکا باگھ و شگرہ کے دیکھنے کی بھی اجھلا شام اور جو شگرہ ہمارے جگ پور
 اور اجودھیہ پوری میں تھا وہی شگرہ ہمارے بن میں رہ گیا جو میں آپ کے ساتھ نہ رہوں گی تو میرا
 پت برت دھرم کس طرح سے رہ گیا جو آپ کے ساتھ نہ رہوں گی تو آپ کی شیوا کہنگی اور آپ کے ساتھ
 آپواں بھی کہنگی تو بھی کچھ سند یہ نہیں ہے اور میں تو بہت چچ بھی رہ سکتی ہوں یہ کہنے جانکی جی
 اپنے من میں بجا کر کہنے لگیں کہ کہ اچت رام چندر ہمارے باگھ و شگرہ جو بھالو آدکی جھو دیکھا اسکے میرے
 بانے کے لیے باوھا کرین اسلیے پت ہی جانکی جی پھر کہنے لگیں کہ سہ را چندر آپ تو سامر تھی ہیں
 یہ سب منوں کی رہیا کرتے ہیں ارغھت سو کہوں اور آنگھ آد مانہ دن کی رہیا کہنگی اور میری

رچھا کوں بڑی بات ہو اور میں آپ کے ساتھ رہوں گی تو آپ کو کسی پکار سے کوئی کالیٹش نہ ہونے دوں گی اور ہکو پا پادہ چلنے کی ساعتر ہو اور پہلے آپ کو بھوجن کر کے تب میں بھوجن کروں گی ہکو کچھ کالیٹش نہ ہو اور بڑے بڑے پہاڑ وندی آپ سے پہلے آئیں گے کہ جادوگی اور ندی و پہاڑ سب ہکو دیکھنے کی اچھا بھی ہو اور جو میں آپ کے ساتھ نہ رہوں گی تو آپ بے گیسے کہلاؤ نیگے سے رام چندر جو آپ کے ساتھ ہزار برس برہمن رہا ونگی تو اسکو ایک پل کے برابر بھوجن گی اور ایک رشی لوگوں کا دشمن کروں گی جو کیا جت ہکو چھوڑ کے آپ چلے جائیگے تو میں اپنے پران کو تیاگ کر دوں گی اور ریشہ بدون آپ کی گوترا کیسے رہیگی بالیک جی کا بچن ہو کہ جاپ یہ سب جانکی جی کہ گیسے ہریتو رام چندر نے سنا کے اپدیش و عہم کے لیے انگیکار نہیں کیا اور پھر کہنے لگے کہ ہر پری بن میں بڑا کالیٹش ہو گا

شاستریوان سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن ہو کہ یہ سب شاستر اتھرا چندر را چندر رو جانکی جی کا کیوں اپدیش کے لیے نہ بھاشا اور جت پ جانکی جی کے دونوں نایر جہل سے چھٹا گئے ہریتو رام انگیکار نہیں کرتے تھے اور پھر جانکی کو سمجھا نہ گئے کہ سہ سیتا تم اتم کل کی کمینا ہو تم اپنے گریہ پر ہکو دھرم کالج کہو تم ابلا ہو اور تمنا نہ مل رہی ہو ویکھو اترتھ ہی کہ مل دتی ہو بن میں انیک دیکھ ہوتے ہیں اور آج تک تھے کہ بھی دیکھ نہ رہے ہیں سہاوی اسلیے میں تمہاری ہی بھلائی کے واسطے بار بار بھجنا ہوں اور بن بن میں بڑے بڑے پہاڑ و دھاندا اور پہاڑ ونگی گوند میں باگھ و سنگھ رستہ میں بالیک جی کا بچن ہو کہ ہر پری را چندر سب بچن لوگ ریتی سے تو کہہ گئے اور اسمین تھیا اور رتیہ دونوں ہی نہ تو جطر جسے نہیں دودھ کو تو کہہ بن کہ چیتے ہیں اور پانی کو چھوڑ دیتے ہیں اسیدر جسے گیانی اور بچن لوگ سنیہ کو کہہ بن اور رتیہ کو تیاگ کر رتیہ میں را چندر کا بچن ہو کہ سہ سیتا سنگھ و پیا گھر کے انیک بیازنگ شہ سنگھ بڑے بڑے پیر ونگی دھنیا چھوٹ جاتی ہی ورم گا و ہستی سب کا سہ اندھے ہو کر پھر تے رستہ میں اور انکو دیکھ کے بڑا غصہ ہو جاتا ہو اور زندیوں میں کچ وکانا رہتا ہو اور ہکو سب انیک کانٹے والے اور تاسے جگت رستہ میں اور مارگ سب کٹھن اور بہت استھان ایسے ملینگے جہاں ان جہل نہیں ملتا و کہ میں رتیہ ہی اونچی او

تو راون کا بدھ تم کس طرح سے کرو گے اور کس دکا لیا تو ہو کہ روٹی کے سمان ہو جائیگا اور اندھ بھی
 چندن کے برابر متبل و ایک ہو جائیگا اور تپے پر کاسین جیہ کے برابر جھونگی اور پورے شپ اور
 چیل جانے لاف سے آپ ہو کہ دیوینگے آسکو امرت کے برابر مانوگی اور اپنی مانا و پتا و پروار کو
 کبھی اسمن بھی نہ کرونگی جو ہو کہ سرگ بھی ہو تو آپ کے بدون ترک کے برابر جو اور ترک کو سرگ
 بیشیش سمجھتی ہوں جو ہو کہ اپنے ساتھ نہ ملے چلیے گا تو میں ماہر کھاکے مر جاؤنگی اور میں تو
 صبر و کیلی کے ساتھ کی رہنے والی نہیں ہوں اور جب تک آپ میرے منیر کے شکہ میں نہیں
 میں جیتی ہوں نہ تو جس سے نہیں سے اوٹ ہونگے اسی تھیں میرا پان اس سریز کو تیاگ کر لگا ایک
 صورت بھی نہیں رہ سکتا میں جو وہ برس اکیلی کس طرح سے رہ سکتی ہوں بالیکہ جی کا چین ہو کہ
 جہاں کی جی یہ سب گنگے را چندر کے چرن پر گر پڑیں اور چرن کو پکڑے کے مہاشدہ سے روون کر سنے
 لگیں اور جہاں را چندر سمجھا سنے تھے نہ تو وہ چرن بان سمان لگتا جاسے اور جس طرح سے
 ہستی آنکس کے مارنے سے بیاکل ہو جائی اسی طرح سے جانکی جی بیاکل ہو گئیں اور جس طرح سے
 ازنی کا شٹھ سے اگنی نکالتی ہو اسی طرح سے جانکی جی کے فیترون سے اگنی کا لڑن نکالنے لگا او
 جس طرح سے کل کے تیر پر چل کا چوڑا سو بھانمان ہو تا ہی اسی طرح سے جانکی جی کے گھڑے کا آؤ ہو کا
 جل سو بھانمان ہو گیا تھا اور جیسے بیکہ کی گھٹا میں بجلی سو بھانمان ہوتی ہو اسی طرح سے گھٹا پڑی
 کیس میں بجلی روپی گھ جانکی کا سو بھانمان ہو گیا تھا اور جانکی جی کو مہر چھا بھی ہو گیا تھا
 جب را چندر بنے دیکھا کہ جانکی جی مورچیت ہو گئی ہیں تب اٹھا کر اپنے انگ میں لگا لیا اور
 کہنے لگے کہ ہے پری تمہارے دکھ ہونے سے تو ہو کہ سرگ میں بھی سکھ نہو گا اور جس طرح سے سگال
 وارک سے جھو نہیں ہو اسی طرح سے جھو کسی کا جھو نہیں ہوا وہ میں یہ تھم نہیں جانتا تھا کہ میں جانے
 کے لیے تھوٹے ہو گئی تھی اور تھات تم بن کے چلنے کے جوگ ہوا اور میری سار تھہ تھو تیاگ
 کر دینے کی نہیں ہوا اور جس طرح سے تھن لوگ پہلے تو کسی سے پر تھی ہی نہیں کرتے جب پر تھی
 ہو جاتی ہو تو پھر تیاگ نہیں کرتے اسی طرح سے میں تھو تیاگ نہ کرونگا ہے مرگ نہیں جیسے

آتا ہین میرے پریم کو آپ جانتے ہین اور مھکو تو کوئی دیکھ بھی نہیں ہوا اور شاہ سترین دیکھ ہو کہ
پتہ برت استری کا جنم جہاں تر اسی پریش سے سفید ہوا ہوا ارتھات لوک بیدہ دنوں سے پرستہ ہوا
کہ جب تک مھو کچھ نہیں ہوتی تب تک سوگ ہو اگرا ہوا اور یہ بھی لیکھ ہوا کہ پتہ برت استری کو کلپش
ہو تا ہوتی پتہ کو کشٹ ہوا ہوا جو مھکو ساتھ نہیں لیتے چلیے گا تو جل میں دو بھڑکی بالیک جی کا بھن ہوا
کہ جذب یہ سب جاگی جی کہ گھنیں پرتورام چندر کے جی میں نہیں آیا تب جاگی جی پتہ کا کہنے لگیں
اور مھتروں میں جل پورن ہو گیا اور راجندر سوجھ گئے کہ جاگی جی کو اس سے بڑا بھاری سچ ہو گیا ہوا

|| ایشوان سرگ سہا پت ||

بالیک جی کا بھن ہوا کہ جذب جاگی جی کو اٹھ کر لے کر راجندر بن پریم تھا پرتو کرودھ ہو
اتھ سے کھڑکھڑ بانی آچارن کرنے لگیں کہ ہے راجندر جب تپا جی بارے سنیکے کہ راجندر نے
جاگی کو تیاگ کر دیا تو وہ بھی سمجھیکے کہ راجندر استروں کی طرح سے ڈر گئے اور نکو تو کوئی ہیرا سوری
نہیں کہیگا اور سب کوئی گا در اور بل میں کہینگے اور یہ کہینگے کہ راجندر کا پنج مہ ہو گیا اور میرے
چلنے کا ترانت شکر چو آپ کہیت ہو رہے ہین تو کسا ڈر ہے راجندر ایک سے راجہ ستیہ دان
بن میں اہیر کھیلنے کے لیے گئے تھے اور ساوتری اپنی استری کو اپنے ساتھ لیتے گئے تھے اور راہ کا
سری چوٹ گیا پرتو اسی استری کی سہیتا سے راج کی بڑی بڑھی ہو گئی اسی طرح سے اپنے
پتہ برت دھرم کے بل سے راج کی بڑھی کو نہ والی ہون میں دو سری استروں کی طرح سے
سب بھاری نہیں ہون میں تو اوہ یہ بن کے جو گئے ہون ہے راجندر پتہ برت استری تو کواری
کھنیا کے برابر ہی تو کیا تم ہکو دو سر سے پریش کو تو سترین نہیں کر دو گے اور یہ جو تھنے کہ ہوا کہ
بھرت کی اگیا میں تہ پر رہنا تو جب آپ بھرت کے شیوک ہو جائیے تو میں بھی شیوک کی بھرت کی
ہو جاؤنگی تم مجھے چھوڑ کے اکیلے بن کے جوگ نہیں ہو پاسم تم بن میں پتہ کر دھکو تیاگ کر نا
اندر چیت ہو جاگی کی اچھا سے یہ ہوا کہ جب تک استری کو پرتہ نہو تب تک پریش کو اچت نہیں ہوا
کہ استری کو تیاگ کرے اور پتہ بھی ہے استری کے پورن نہیں ہوتی ارتھات جو میں رہونگی

اور ہے ماما جانکی جی جد کدراچت آپ لوگوں کی کاچھیا بن جانے کے لیے ہو گئی تو میں آپ لوگوں کے
ساتھ چلنے لگا اور میں دھنن بان لیکر آپ لوگوں کی چھا کرتا رہوں گا کیونکہ بدرون آپ لوگوں کے
چھو اچھا ترنگ لوک کی بھی نہیں ہو کیوں آپ لوگوں کے چرن کی شیوا کرنے کی چھو اچھا ترنگ
راہیندرا چھن کو سمجھانے لگے کہ سہ چھن تم بن کو نہ چلو تب چھن پر اترنا کرنے لگے کہ سہ راہیندرا
آپ تو پہلے ہی ماما کو شلیا کے گرہ میں بن چلنے کی چھو اچھا ترنگ سے چلے ہیں کہ تم چھو شین اپنا اتار دو
میں سے آپ کی اچھا ترنگ سے چھو گیا کہ چھو چھن بن چلنے کی لگیا ہوتی ہو بالیک جی کاچھیا بن کر جب
راہیندرا نے دیکھا کہ چھن ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہیں تب سمجھا کہ چھن کی بھی کاچھیا بن چلنے کی ہوا
کے لئے لگے کہ سہ چھن تم بدوان اور بڑے دھڑکیہ ہو تم میرے پران سے بھی پروردہ اور منتر بھی ہو
مگر کدراچت تم بھی چلو گے تو پتا جی ماما کو انکی شیوا کون کر گیا اور کدراچت یہ کہو کہ راجہ دسر تھ ماما
لوگوں کی پالن کرینگے تو وہ تو بدود ہو گئے اور دوسرے اس کے گھر میں دھرم کی چھانی لگ گئی
اور اشکت ہو گئے ہیں و کدراچت یہ سمجھتے ہو کہ لیکھی پالن کر لگی تو ایک تو لیکھی پہلے ہی سے بدود
رکتی ہو اور دوسرے اب اس کے پتر چھرت کو راج ملتا ہی جذب لیکھی راج لیکھی اور تم قل کی کہنا ہو
پر تواب راج پانے پر بدو بھی اسکی شتہ نہیں رہ سکتی اور جو کدراچت یہ کہو کہ جو لیکھی ہو گئی
تو چھرت پالن کرینگے تو یہ بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ لیکھی ہی کے کارن سے تو چھرت کو راج ملتا ہی تو وہ تو
کیوں اپنی ہی ماما کی شیوا کرینگے اور راج ماما ہونے سے بھول جائینگے اور راجہ دسر تھ کی بھی شیوا
نہیں کرینگے کہ راجہ دسر تھ اور انکی ماما لیکھی سے بدود ہو گیا ہو اسی کارن سے کہتا ہوں کہ ماما
کو شلیا دسر تھ کو برا کلش ہو گا اور تمھارے کہنے سے انکی شیوا دیالین اچھی طرح سے ہو گا اور اس
جگہ سے میں بھی تیسے پرشن رہوں گا اور تمکو بھی پونہ ہو گا وہ لوک وہ لوک بھی تمھارا بنا رہے ہو گا
پتھر کی اچھا بھی نہ تو تو میری اگیا کو انگلیا کر کے رہ جاؤ بالیک جی کاچھیا بن کر کہ جذب راہیندرا چھن
بت سمجھا گئے نہ تو چھن کو انگلیا کر نہوا اور کھنے لگے کہ سہ راہیندرا پتھر کی پتھر پتھر پر پتھر پتھر
اور اسی پتھر کا دھیان کو شلیا دسر تھ کرتی ہینگی سہ راہیندرا ستر تھ آسمان آپ کے پتھر سوا ہوں

سچن لوگ دھرم کی پالن کرتے آئے ہیں اسی طرح سے یوں دھرم کی پالن کرونگا اور طرح طرح
 سوچ کی اشوری سد کال سوچ کے ساتھ رہتی ہو اس طرح سے تم میرے ساتھ رہنے کے جوگ ہو
 اور میں اپنی اسچیا سے بن کو نہیں جاتا ہوں میں تو تیا کی اگیا سے جاتا ہوں ہے جاگی ہنسار
 دھرم تو کیسہ وہ پڑھان کر کہانا و تپا اور گرو کے سچن کو انگلیں کرنا آجت نہیں ہوا اور جہت تپا
 تو دیکھ بھی نہیں پڑتے اور انکی اراد میں ہوتی ہو پرتو مانا و تپا و گرو تو پرتو دینا ہیں آجھا
 جو پریش اپنی مانا و تپا و گرو کو نہیں ماننے انکو دیتو تو انکی اراد میں چلت نہیں ہوتا مانا و تپا کی
 بھگتی سے تینوں لوگ و دیتو لوگ بھی پریش رہتے ہیں اور جہت تپا و گرو و جہت و جہت و جہت و جہت
 و پرتو سے پھل ہوتا ہے پرتو آتھا پھل نہیں ہوتا جتنا مانا و تپا کی شیدا سے پھل ہوتا ہے اور
 پریش مانا و تپا کے اگیا کاری ہوتے ہیں انکو دھرم و تپا و بدیا و بدیا نہیں ہی سو ہے جاگی
 دیتو لوگ و برہ لوگ و شیو لوگ و گندھرب لوگ برہمنیہ سے پراپت ہوتے ہیں پرتو یہ لوگ
 کیوں مانا و تپا کے شیون سے پراپت ہو جاتے ہیں اور مانا و تپا کا شیوا سنا ت دھرم ہی و تپا کی
 اچھرا سے میں سچ گیا ارتھات ہوں تمہارے میں راون کا بدھ نہیں کر سکتا ہوں اسے جاگی
 اب تم بن چلنے کی تیاری کرو اور جتنا دھرم اور رتن تمہارے پاس موجود ہو وہ سب برہمن کو
 دان کرو اور جتنا تمہارے گرو میں آتی ہو سکو وہ ان کو دے اور جھوٹن اپنا سب اسی کو دے
 اور جتنے رتن اور گھڑے ہیں سب وہ ان کو دو بالیک ہی کا سچن ہو کہ یہ سب شے جاگی کو پرتو
 ہو گئی کہ راجندر اپنے ساتھ بھگت بن کو لیتے چلیں گے

ایسیوان سرگ سمپت

بالیک جی کا سچن ہو کہ جس سے راجندر کو شلیا کے گرو کے بھتیجے سے نکال کر جاگی کے گرو بن
 اُس سے بھگت بھی ساتھ تھے اور سمجھ گئے کہ جاگی جی کے جاننے کے لیے راجندر نے شیو کر لیا اُس
 سے بھگت کو بڑا بھاری سوچ ہو گیا اور اپنے من میں بچا کر لے لے کہ اب میں کون آپا سے کروں
 لکھ راجندر کے چرن پر گر پڑے اور بیتا کی سزاگت ہو کے پارتھا کرنے لگے کہ سچ راجندر

راجپوتوں کا بچن ہو کہ پہلے پوجا سو جگہ کی کرینگے (پہلے پوجا کرنا کا راج پوتوں کا ایک رسم ہے)
 بسنت جی کے چھوٹے پوتے اور دوسرے راجپوتوں کے منتر بھی تھے اور تیسرے بڑے نند، ورن
 اور چوتھے جیتر سے راجپوت تیا جگت تھے ویسے ہی سو جگہ پوجا تیا جگت تھے (پہلے پوجا کرنا کا راج پوتوں کا ایک رسم ہے)
 گروہ پر چلے گئے اور اس سے سو جگہ پوجا کر کے تھے پھس جی پر نام کر کے کہنے لگے کہ جیتر مر رہا ہے
 راج کہ تیاگ کر دیا اور بن جائے اس کے لیے تیار ہیں اور آپکو بلایا ہے سو جگہ پوجا تیا جگت تھے (پہلے پوجا کرنا کا راج پوتوں کا ایک رسم ہے)
 کہ کیا کر کے راجپوتوں کے میاں چلے آئے اور راجپوتوں اور جانکی جی آٹھکے ساٹھانک نڈرت آئے لگے
 اور اپنے کان کا کڈل و جیا پتھر و کنگن و انگ پر کارتن سو جگہ پوجا کر کے ارکھ دیا اور بسنت جی
 کرنے لگے اور بہت سا بستر دیا اور جانکی جی اپنے من میں سجا کر بن لگیں کہ جو سو جگہ کی استری
 ہو میں تو میں بھی دان کرتی یہ اچھا ہے جانکی کی راجپوتوں کے کہنے لگے کہ سو جگہ جانکی جی
 یہ اچھا رکھتی ہیں کہ تمھاری بھار جاسکے لگے کہ بستر بچوشن دان کر دینا سو جگہ پوجا کر دیتی ہیں اسکو
 اپنے داس سے لیا اسے جاؤ تب جانکی جی نے بھی راجپوتوں کی اکیا سے ایک بچوشن اپنے سر پر
 اتار کر کے وید پڑھا اور بستر بھی بنے لگیں اور راجپوتوں نے ایک ہستی جو اپنے ماں کے میاں سے
 پایا تھا دیدیا اور کہا کہ اس ہستی سے بھرت کو کچھ پروجن نہیں ہو بالیک جی کا بچن ہو کہ سو جگہ
 یہ سب دان پاکر راجپوتوں و پھس جی کا آشر باد دینے لگے اور اس کے اپنے گروہ پر چلے گئے اور جیتر سے
 برہما کی اکیا اندر پہنوتی ہو اسی طرح سے راجپوتوں پھس جی کو اکیا دینے لگے کہ سو جگہ پھس جی اگت شتی
 کہ کو سک رہتی کا بھی پوجن کر و اور جس طرح سے اندر جل کی برست کر کے وہاں کو تریتہ کر کے پوجا
 اسی پر کار سے پر ہنوں کو دان دیکر سنت ش کر دوار تھات ان لوگوں کو ایک ایک پر کار کر دیا اور

راکھسیوں کا پرہیز کیا اور وہ عہد کے تہ پر رہنا اور جاسکے تھیں اور زنا کار نہیں بن بھی جو وہ ساری
 بہت دور نہیں ہی جو کہ اچیت بھرت مانا لوگوں کی تھی اندر کیلئے تو میں وہاں سے آیا کرونگا اور
 بھرت کا بھہ کرونگا اور کہ اپت آپ کو یہ سند یہ ہو کہ بھرت راجہ ہوتے ہیں اور انکے پاس سینا
 بہت ہی نو ہوا اسکا بھوکھ بھی نہیں ہو کہینکہ میں چاہوں تو تینوں لوگ کو نشٹ کروں بھرت اور
 انکی سینا کی کو گستی ہو کیونکہ کہ ہلوگ تو دھرم ریت پر ہیں اور کیلئے اور دھرم کر کے بھرت کو راج
 دلواتی ہو تو دھرم کا بڑا بھاری بل ہو تا ہی جو دھرمی کے پاس کتنی ہی سینا رہے تو اسکی بچ نہیں
 ہو سکتی اور نہ انکا بیٹا وہ بچو تانی کچھ کام کر سکتی سو ہے راجہ اندر آپ کا جنم تو کہ شلیا کے گرجہ سے ہوا
 اور کو شلیا اور سو مہرا تو ہزاروں پرش کی پالن کر سکتے ہیں وہ کو شلیا دسو مہرا کو ایک ایک ہراگا و
 جمل چکا ہو اور اس گاؤں سے بھرت کو نہرو کار نہیں ہو اسی سے پالن ان لوگوں کا ہو گا میں کیوں
 آپ کا شیدا کرونگا اور کندھوں پہل لاکر آپ کو بھوجن کرانگنا اور دھنش کو چڑھا کے آپ کی
 رچا کرتا رہوگا کہنترا کو اپنے ساتھ لیتا چلوں گا کہنترا اسکو کہتے ہیں جس سے نہ تھی کھوری جاتی ہے
 ارتھات رہا یا دوسری چیز پر تھی کھورنے کی) و کندھوں پہل رکھنے کے لیے بنگا بھی لیتا چلوں گا
 ارتھات جھولی اور جب جب آپ کی اچھا رشیوں کے مجھ جن کرانے کی ہوگی تب تب میں کھو
 لایا کرونگا اسلیے کہ جس رشی نے آپ سے بھوجن کی جا چاکی اور آپ سے منو سکی تو وہ لوگوں
 شاپا دیدینگے اور جب جب آپ بھیا رنگ بن اور پر تھوں کی کھو بہ میں مانا جا لکی سمیت میں کر جا
 نو میں راتری کو جا گرن کر کے رچا کرتا رہوں گا بالیک جی کا بچن ہی کہ جب بچھن جی یہ سب
 نب راجہ نے اگیا ویدیا کہ جو کہ اچیت تھاری ایسی کا بچا ہی تو دیلا اور ہلوگوں کے بیاہ کے کر
 دے دھنش جبکہ برون نے راجہ جنک کو دیا تھا اور اس دھنش کو دیکھ کے بیروگ کہنت ہوا
 وہ کوچ مکھڑگ سبکی چک سوچ کی ایسی ہی ہلوگوں کو بیچ میں مل چکا ہو اور یہ سوچ گئی
 شٹ ہی کے تھو کے یہاں رکھا ہو اور ان شسترون سے بھرت کو واسطہ نہیں ہو اور نہ
 سترہ سے بھی کچھ سرکار ہو وہ تو کیوں میرا اور تھارا ہی سو تم شرت جا کر کے اور مالک جی کا

بچا

استری کا اشتہار دیا تو یہ پتہ ہی ہوتا رہا یہ کو دالی اور کٹھنہ پوایا یہ میں اسکو تو چھینک دیکھتے ہیں اور بالک
 سب جھوکے سے کلیتہً ہیں اس سے کراچینا اچھا پوربک برہمنوں کو دان سے سب سے ہیں کچھ دربار لاکر
 رکھدو کہ لڑکے بائے بعد جن کہ تھے رہینگے یہ سچ اپنی استری سے شکر تر جٹ برہمن نے کو دالی کو
 پھینک دیا اور ایک بستر پر ناچھا ہوا جو انکی استری کی ساری تھی اور لیا اور ایک سوٹا ہوا
 لیکر راجندر کے دربار پہلے آئے اور جت پتیا کرتے کرتے بہت دُربل ہو گئے تھے پتوچ تو پل کا
 ایسا تھا کہ ویسٹو جو مونی تھی سب کوئی ہٹ گئے تو جٹ پانچوین ڈیڑھ ہی پر جہاں راجندر بیٹھے
 چلا گیا اور کہنے لگا کہ سہرا راجندر تم راجہ ہو اور میں برہمن ہوں اور جت پتوچ کو تو رستے
 کچھ پرہیز نہیں ہی پتو میری استری اور انیک شہزین وہ چھوڑھا سے کلیتہً رستہ ہیں
 کچھ دیر پیچھے بالیک جی کا جن ہو کہ راجندر تو بستر دربار دھو شون پئے ہی دان کر چکے تھے پتو
 گو بہت تھیں رام چندر نے شکر لگے کہ سب برہمن اپنے ہاتھ میں جو سوٹا غم لیے ہو اسکو
 گھما کے پھینک دو جہاں تک یہ سوٹا جا لگا وہاں تک سب گو تھاری ہو جائینگے یہ سب برہمن
 اپنے من میں بجا کر کہ نہ لگا کہ ایک دیو ہیں برہمن اور دوسرے تپ اور ایوان کہہ تے کرتے
 دُربل ہو گیا ہوں سوٹا پھینکے کی سامت تھ نہیں ہی اور راجندر یہ بجا کر کہنا اور دھو شون ہو جانا
 برہمن کا دیکھنے سکا رستے تھے بالیک جی کا جن ہو کہ برہمن نے اسی اپنی استری کی ساری سے
 اپنی کس کے باندھ لی اور سامنے کر کے اور سوٹے کو گھما کے پھینک دیا اور وہ سوٹا سر جو کہ اتر
 بھاگ بن آس پار جا کے گرا اور راجندر کے گرہ سے اور سر جو اس پار تک جتنی گو تھیں اور
 اسکے بعد میل بھی بہت تھے وہ سب برہمن کو ٹکے اڑتھا ایک گو بھی دوسرے برہمن کے
 دیکھنے کے لیے نہیں سچی تب راجندر نے اگبا دی کہ سب گو برہمن کے گرہ پر پہونچا دو یہ سب
 برہمن سے پارتھنا کرنے لگے کہ سب برہمن میرا پرادھ بھا کرنا ہے کیوں ہنسی کی راہ سے
 یہ سب کہا تھا سو اور جو کچھ تھاری کا مانا ہو وہ اگیا دیکھ میں سب پر پیسم دیدن لگا اور تھنا
 دھن میرا ہی وہ سب کیوں برہمنوں کے لیے ہی میں تو دھن کا بٹورنے والا ہوں تارشا

سونا اور روپیہ اور بھوشن بستر دیدہ زیب یہ اگتیا راچندر کی پاکے دان کر نے لگے اور کو شلیا کے
 دو اور ایک پردہ برہمن جسکا نام بھکت تھا روز روز کو شلیا کو اشرباد دیا کہ تا تھا اسکو ایک تھ
 جو میون سے سو بھت تھا اور ایک داس اسکی شیدو اسکے لیے دیدیا اور شیشی مہر بہت سادان با
 اور پھر راچندر بھجن سے کہنے لگے کہ سب برہمنوں کو انکی اچھا پوریک دان دینے جاؤ اور سوت
 وچتہ رتھ جو ہمارے ساتھ تھی ہین ان لوگوں کو بھی بستر اور در ب سب دیا جائے اور رتھن برہمن
 بید کے پیرھنے واسے ہین سکو لپو کا دیا جائے اور رتھات مہتی و گھوڑا و بل و گرو گھوڑا اور دیا جائے
 اور جو لوگ نہ تو بید جانتے اور نہ بہت کہتے اور نہ تپ کرتے کیوں ہمکو اپنے اور برہمن نے ہی کہ لیے
 رات و دن باطل ہتھ ہین پر تودہ بھی برہمن کل کے ہین ان لوگوں بھی دان دیکر تیر تیر کر دے
 اشی رتھ اور انی اونٹ بھوشن سے بھوشن کر کے دیا جائے اور ان دن دن رتھ پر رتھ بھرجن
 دیا جائے اور سیکھلے برہمن کو دیا جائے اور رتھات برہمچاری کو جو روز روز کو شلیا مانا کے گروہ پر جا جا کے
 در ب لیتے تھے اور جب نہیں پاتے تھے تو برہمچرچ و دھرم کو پھڑو دیتے تھے ان لوگوں کو ایک ایک
 گروہ دیا جائے بالیک جی کا بھجن ہو کہ جطر سے کیر دان کرتے ہین اسی طرح سے راچندر دان کر کے
 جب راچندر اسے گروہ اور برہمن ہت اور اپنے میلی آؤ کو دان دیکر پتہ دو سرے لوگوں کو جتا جو
 دینے لگے جب ب کو دان دے چکے تب راچندر پکار کے کہنے لگے کہ میرا اور بھجن سیتا کا گروہ سونا در
 یہ کہنے اپنے بھنداری سے کہدیا کہ جتنا در ب بھندارے میں موجود ہو وہ سب لاکر کہہ دے تیرے بھنداری
 سنپورن دھن لاکر کہہ دے پتہ راچندر اچھا پوریک دان دینے لگے بالیک جی کا بھجن سے کہ
 اجودھیا پوری میں ایک پردہ برہمن تر جت نامی بہت دن سے پشیا کرتے تھے اور تپ کرتے
 کرتے بہت دبل ہو گئے تھے اور رتھ میں ایک بال بھی تھا اور روز روز پر تھی کو کہہ دے کہ
 جو کچھ پر تھی سے پراپت ہووے بھوجن کرتے تھے اور پر تھی کھوندنے کیے کو دالی و گھنتر سدا کال
 ساتھ لیے رہتے تھے اور برہمن کی استری جو با تھی اور تیر تیر پٹے چھوٹے انیک تھے وہ تر جت اپنے
 پت سے پرا تھنا کرنے لگی کہ سہ سوامی جو کہ راجت میں کچھ اونپت کو دن تو اسکو آپ چما کیے کو پیک

تو راجندر کے حکایت ہونے سے تمام جگت پڑت ہو جا بیگا اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ جس طرح سے
کوئی بکچہ پھیل دھپھول سے جگت ہو اور کوئی جڑ سے کاٹ دو بے اور پھیل دھپھول سب کو کوئی
اُسی طرح سے جڑ پڑی بکچہ راجندر دھپھول دھپھول روپی پر جا لوگ دکھت ہو گئے اور دوسرے لوگ
یہ کہنے لگے کہ تم لوگ متبہ کہتے ہو کہ جب مول نہیں بننا تو ساکھا کس طرح سے رو سکتا ہو ارتھات
ہم لوگ بھی راجندر کے ساتھ بن میں چلے چلیں گے اور کوئی تو یہ کہنے لگے کہ تم لوگ اجودھیا پوری
جہان رندر سندر گروہ و منو ہر شپ با بیکا و انیک جھوک و پدا رتھ جھو جن کے لیے موجود ہے
کس طرح سے چھوڑ کے بن میں چلے جاؤ گے تب بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ ہم تو گروہ اور شپ با بیکا
سب تیاگ کر دینگے اور دھپھول دھپھول کو برابر سمجھ کر رام چندر کے ساتھ اور یہ چلے جائیں گے اور لوگ
یہ کہنے لگے کہ ہمارا بچا تو ہوتا ہی کہ سب دھپھول کو دھپھول اپنے اپنے ساتھ بن میں لیتے چلیں اور گروہ
سب جڑ سے کھود دے جائیں کسی کا ایک گروہ بھی اجودھیا میں باقی نہ رہ جائے اور نہ ایک بکچہ
رہنے پائے اور اجودھیا پوری میں سب بل بنائے باس کریں اور اجودھیا پوری میں
کھنسی جھاڑ بھی نہ چلے اور دیوتوں کے مندر سب کھود کر اڑیے جائیں اور دیوتوں کے اپنے
ساتھ اپنے چلیں گے اور کوئی ایک پرچمن بھی ہون کرے واسے اجودھیا میں نہ رہیں کیوں کہ کھنسی
اکیلی رہ جائے اور راج کرے ارتھات اجودھیا پوری بن ہو جائے اور بن اجودھیا پوری ہو جا
یے شکرے دوسرے لوگ اتر کر اپنے لگے کہ یہ جو تم لوگ کہتے ہو سو بہت آچت ہی کہ بن اجودھیا پوری
اجودھیا پوری بن ہو جائے پرتوں میں تو انیک بن جنتو ارتھات بانر دھپھول دھپھول دھپھول
رہتے ہیں تو یہ سب بن ہیں، میان کمان سے آؤ نیکے تب دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ جب سب بن
اجودھیا پوری کو تیاگ کر کے بن میں چلیں گے تو وہاں سے بن جنتو سب ڈر کے نکل نکل
جاگ جائیں گے اور اسی اجودھیا پوری میں آکر باس کرینگے یہ شکرے پھر اپر لوگ کہنے لگے کہ
بن جنتو تو بن میں مانس کے ادھار سے رہتے ہیں اجودھیا پوری میں مانس کمان پارتھ
بن دوسرے لوگ کہنے لگے کہ کیا ہی کا مانس چھین کر نیکے بالیکہ جی کا گھوڑا کہ جڑ پڑی

جو دھن دان دیونید میں گتا رہی وہی دھن اچل ہی نہ سکے تیرجٹ برہمن کہنے لگے کہ سہو راچندر
بہت کچھ ملا اب ہکا کچھ لینے کی اچھا نہیں ہو تمہارا کلیان ہو اور جس کی بددھی ہو وہ سدا کال
پریم تمہارا برہمن میں بنارہے یہ اشر بادیکر تیرجٹ چلے گئے اور انھیں گھوڑوں میں سے تیرجٹ
اپنی طرف سے برہمن اور نوکھیا کو دان کرتے ہوئے چلے گئے۔

پنیموان سرگ سماپت

بالیکھی جی کا بچن ہی کہ سپورن دھن برہمنوں کو دان کرتے کہ راجہ دستر تھ کے گمہ میں چلے اور
جانکی نے ہسپ سے شسترون کا پوجن کر دیا اور جس سے رام چندر راج مارگ میں ہو کر تلپنے لگے اُس سے
بہت سے لوگ راچندر کو دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے اور ایسی بھڑ بھڑی کہ راستہ بند ہو گیا اور
بہت سے لوگ راج محلوں کی اناریوں سے چڑھکے دیکھنے لگے اور سب کسی کے منہ سے بھی
بالی اچارن ہونے لگی اور سوچ کرنے لگے کہ جن راچندر کے ساتھ تیرجٹ کی سینا چلتی تھی وہی
راچندر پاپا وہ چلے جاتے ہیں اور جو رام چندر سندریا رتھ بھوجن کرتے تھے وہی راچندر
کیولہ پتا کے بچن کے پالنے کے لیے بن میں کدو مول پھیل بھوجن کے یٹنگ اور راچندر سب کو
چاگ کر کے چلے جائینگے سو رام چندر دھنہ ہیں اور جو کہ راجت راچندر تلپنے کے جو گمہ ہوں
تو ہوں یز نو بالکی کھڑ مارگ میں کیسے تلپنگی اسے آج تک سیتا کا کسی نہ پون بھی نہ دکھا
اور وہی سیتا راج مارگ میں چلی جاتی ہیں اور سہ ما کوئی پتھ نہ کہتے ہیں اور نہ جانکی کے سر پر
نقدیہ چندن لگتا ہے اور ہی جانکی کو مل کا کھٹ کھام و سیتا سے بہت ہو جائیگا اور بہت سہو کہ
بر کہنے لگے کہ راجہ دستر تھ کو پیش تو نہیں لگا ہو کہ راچندر ایسے دھرماتہ تیر کہ بن میں نکالنے بن
وہی لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جو پتر اپرا دھی بھی ہو تو بھی ایسا آتہ نہیں ہو اور راچندر تو ہر پر کا سے
سویل اور تہ دان دھرم گمہ ہیں راچندر چھو گھون سے بھی جگت ہیں ارتھات ہنس بہت
وہی دان و بدوان و سیل و اندری جیت اور چت کو اپنے بس میں رکھنا اور راچندر کو کلین نہ
پر جا لوگوں کو بڑا بھاری کشت ہوتا ہے اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ راچندر تو جگت کے تپا ہیں

رامچندر اچو دھیا باشیوں کے ٹکڑے سے سنتے تھے پرتو آنکا پت چلا مان نہوا اور بستر ح سے
ہستی چلتا ہو اسی طرح سے رامچندر سنی سنی لیکٹی کے گرہ پر چلے گئے اور پہلی ڈیو بھی پر ہو چکے
کھڑے ہو گئے اور دیکھا کہ سو منٹ ماکٹ میں پاپت ہو کے کھڑے ہوئے ہیں تب رامچندر
سو منٹ کے نکٹ میں چلے گئے اور سو منٹ رامچندر کو دیکھے اور کلیت ہو گئے اور راجہ
دستر تھ سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج رامچندر بن جانے کے لیے تیار ہو کے آئے ہیں آپ کی جلیبی
اگیا ہو دیا کیا جاوے ؟

تین تیسواں سرگ سماعت

سو منٹ رامچندر کا سروپا شام بہن دھیان کو کے دیکھنے لگے اور اُس سے راجہ دستر
آر دھ سانس لیتے تھے اور بس طرح سے گھر کے گھر میں سے سوچ کا تیج ہت ہو جاتا ہوا اور بستر ح سے
اگنی کا تیج راکھ کے پڑ جانے سے ہت ہو جاتا ہوا اور جلیبے بے جل کا پوکھرو سو جھاہین ہو جاتا ہوا
اسی طرح سے راجہ دستر تھ کا تیج ہت ہو گیا تھا سو منٹ کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپ کی جج ہو یہ بچن نہو
سکے راجہ دستر تھ کے دونوں منتر کھل گئے تب پھر سو منٹ کہنے لگے کہ ہے راجہ دستر تھ راجہ چندر
سب دھن اپنا برہمنوں کو دان دیکے اور آپ برہمنی ہو کے آپ کے سنگھ کھڑے ہیں اور سب کی
اگیا لیکر آپ سے بن جاتا کی اگیا لینے کے لیے آئے ہیں بالیک جی کا بچن ہو کہ راجہ دستر تھ کو تو لوگ
دو کھ نکاتے ہیں اور راجہ دستر تھ کہتے ہیں اور میں یہ کہتا ہوں کہ راجہ دستر تھ ایسا دھرتا اس سنہار
دوسرا کون ہو راجہ دستر تھ سا ہس کر کے پورے لگے کہ ہے سو منٹ تم میری ہتریوں کو بلالو تب میں
رامچندر کو دیکھو نکا یہ سکے ترنت راج گرہ میں سو منٹ چلے گئے اور سب سے راجہ دستر تھ کی اگیا کو سنا دیا
بالیک جی کا بچن ہو کہ راجہ دستر تھ کو تین سو پچاس ہتری تھیں ان میں سے کیوں ایک ہتری اکیلی لیکٹی
کہ وہ دھ بھون میں رہی اور کو شلیا تو سوک سے ڈبل ہو گئی تھیں دوسری اتریان کو شلیا کا ہاتھ
تھام کے لے چلیں اور راجہ دستر تھ کے ہمیں سب کوئی بیٹھ گئیں اور ہتری لوگ آس پاس کھڑے
ہو گئے اور راجہ دستر تھ سو منٹ سے کہنے لگے کہ ہے سو منٹ راجن رکھان میں یجن سننے ہو

سینہ پر کہ راجہ دسترخویز سجھ گئے کہ رامچند سب متقیہ اور اچیت کہتے ہیں اور راجہ دسترخویز کے ہاتھ پر
پراہت ہو کر رام چندر کو انگسٹین لگا لیا اور مورچیت ہو کے جھوٹل میں گر پڑے اس سے پہلے کہ
ہو گیا اور سب استریان ہوا شہر کے روڈوں کر سننے لگین کیوں کہ ایک ہی نہیں روڈ ہی اور سوت
بھی بہ سب بلاپ دیکھ کر روڈوں کر سننے لگے اور سب کسی سے کہہ کر گئے تھے ہاں سے کاٹنے لگا
اور سو منٹ بھی دور چھٹ ہو کے جھوٹل میں ہو گئے۔

چوتھو منٹوان سرگ سہایت

بالکچی کا چہن ہر کہ جب سو منٹ کی مورچیا چھٹ گئی تو پڑے زور سے سر با دوڑان
مجبوراً پہننے لگا اور کہ وہ سب پورن ہو کے ورنٹ سے ہو چھ چار ڈیگا اور مارے کہہ کر ہو
سو منٹ کا منہ کھڑا ہو گیا اور راجہ دسترخویز بھی ابھرا ہے کہ کہ پڑے کہ وہ پورن
بان رہی بچوں سے کہ کی کی کو چھین کر لے لگا کہ اسی کی کی تو نہہن ہو کہ لڑنے کو نہ
کیا جا رہی ہو اور اپنے کل کے پاس کو نہ پر کھو اسٹے تہا پر ہو گئی اور اسی دشاہارو دیا بکر نہ پڑتی
ہوتی ہو کہ تہا ادھرم اس خنسا رہن ہو وہ سب تیر سے ہی مہر رہن مہرا ہوا ہے تو بالکچا بار کا
سروہا ہوا تیر سے ہے اور ہم اور باپ سے راجہ دسترخویز سے دھرم ہا کشتہ ہیں پڑے ہاں
اور تیر سے ہی اور ہم سے ہاں بھی تیاگ ہو جاوے تو اس طرح نہیں ہی رہی یا ہاروی ہوا کہ
راجہ دسترخویز کو آجا سمدا اور اندر کی دیو جانی تھی وہی راجہ دسترخویز کو دل تیر سے اور ہم سے ہاں
ری وٹسٹ راجہ دسترخویز سے دھرم ہا تہا پت کو تو نے نرا کر دیا دیکھ کہ دھرم ہا اسٹین لیکچر کہ
کہ جیسے پتر کو راج ہوتا چاہیے اور راجہ مہرا ہوا تو پتر کو راج ہونا اچتہ ہی اور راجہ دسترخویز تو بھی
موجود ہیں راجہ دسترخویز کو کیوں اپنی آنتہا کے لیے رامچند کو راج دیتے تھے اور تو نے منور تہا
جھنگہ کر دیاری وٹسٹ بھلا یہ تو بچا کر لے کہ بھرت راج کو انگیکا کر شینگے اور جب جاوے گئی تو پتر
ساتھ چلے جاوے شینگے تو بھرت کس بت کو کا راج کر شینگے اور تیر سے اور ہم سے تو کوئی نہیں بھی اور دھرم
نہیں رہ گیا سب سب رامچند کے ساتھ چلے جا شینگے ہی کی کی جب برہمن و جتہری نہیں ہو

نہیں تو یہ بڑا چھاری کریم کر دیا کہ تانا و تپا دگر اور سرزدن کو تیاگ کر کے بن کو جاتے ہو تم دھینہ ہو
 راچند رہیں اپنے ستیہ اور تھار سے اور تم کریم کی سبت کرتا ہوں کہ میرا تو یہی بچا تھا کہ نکوراج دہرو
 نہ توتو کیکی کل کی ناس کرینے والی نے دھوکا دیکر ہکو ٹھگ لیا ہے پھر یہ تو تھا راہی کام ہو کہ
 یہ سب دھرم کر کے پرتت یہ ہو تم میرے جیسے پتر ہوا اور جیسے پتر کا ایسا ہی دھرم بھی ہو کہ اپنے مانا
 اور تپا کو ترک سے بچا دیو سے یہ سنے چھین جی کہنے لگے کہ سچ راچند راپ تو برابر کہتے ہیں کہ میں
 پتا کے چھین پالن کرتا ہوں تو یہ چھین بھی تو تپا جی کا ہوتا ہو کہ حج رات بھر بجاؤ تو اسکو آپ
 کیوں انگن کر رہے ہیں تب راچند نے کہا کہ تانا کیکی کی یہ اگیا ہو کہ اسی چھین چلا جاؤ تو حسب
 رات بھر بجاؤ گا تو کیکی کے چھین انگن ہو جائیگا یہ کہنے پھر راچند راہ و سرزدن سے کہنے لگے
 کہ سچ تپا جی آپ پھر ہکو اگیا دیکھیے اور آپ اپنے بردان کو دھیان کیجیے کہ جب باہر اویانہ کرنا
 تو آپ کے بردان کی پالن کس طرح سے ہوگی سو آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور پکار کیجیے کہ آپ کی اپا
 سمندر کی مر جاوے دیجاتی ہو اترتات جس طرح سے ہر گھٹنے اور پڑھتے نہیں ہیں اسی طرح سے
 آپ کو کوکھ اور سٹکھ کو برابر ماننا اچیت ہو اور ہکو تو راج دسک لوک اور جینے کی بھی اچھا نہیں ہو
 ہکو تو آپ کے چھین کے بانی کی اچھا ہو میں تمھیا نہیں کہتا ہوں اور تمھیا کہنے والوں کو ترک ہوا
 اور میں اپنے ستیہ کی اور آپ کی سبت کرتا ہوں کہ ہکو اب ایک صورت بھی رہتی کی اچھا نہیں ہو کہ
 ایک رات کے رہنے سے آچکا چھین کی انگن ہو جائیگی اور تانا کیکی کی بھی اگیا اسی چھین جانے کے لیے
 اور میں کہ چکا ہوں کہ ترن جانا ہوں اور آپ اسکا بھی سوچ تیاگ کر دیجیے کہ ہکو بن میں کچھ کلش ہوگا
 اور تانا لوگ جو ر دن کر رہی ہیں ان کو کون کو سمجھا جیسا کہ بودھ کیجیے اور بھرت کو راج ہر کھت من
 دیدیجیے سب پتا جو کہ اچیت کوئی یہ کہہ دیو سے کہ اچل راج کرو تو بھی من راج کر وگا ہکو راج کی
 اور ہکوگ پارتھ کی کھت ماتر بھی اچھا نہیں ہو اور نہ آپ کی اکا سچا تر راچند کے کہنے کی
 اچھیرا سے یہ ہو کہ جو آپ کے سر پر کا بھی تیاگ ہو جائے تو ہو جائے پرتو اب میں ایک چھین
 بھی نہیں ٹھہر سکتا ہوں جو اسی چھین نہ چلا جاؤ گا تو اسی آپ کو ترک ہو جائیگا بالک جی کا

ستیمہ بنسنے کا کارن کہہ دیتا ہوں کہ میں ایک رشی سے بروان پاکر بسو جھانسا بوجھتا ہوں اور بروان
 رینے سے رشی نے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ جو بسو جھانسا کو کسی سے کہو گے تو مر جاؤ گے اسی کارن سے نہیں
 کہتا ہوں ہے پری میرا جو بروان کہہ دو جو پراجہ نے بہت بھلایا اور پراجہ کی مرنے تو تیری مانا نے
 نہ مانا اور پھر کہنے لگی کہ جو نہیں کہو گے تو میں اسی چمن پران اپنا تیاگ کر زندگی ارتھات تیری مانگی
 و پھر اسے یہ بھی کہہ دیا کہ راجا مر جائیں پرتو بے کھلائے نہ چھوڑو گی تب راجہ کیسی بہت بیال ہو کر پھر رشی کے
 پاس پہلے گئے کہ کماجیت رشی تیرے کہیں کہ اپنی اتھری سے کہو گے تو نہ مرے گے یہ سچا کر کے رشی سے
 کہنے لگے کہ میں رشی میں بڑے کشت میں پڑا ہوں کوئی برہمن ایسا دیکھیے کہ بسو جھانسا ہی تھری
 کہہ دوں اور تو میری منہ نہیں تو اتھری مر جاتی تب رشی نے کہہ دیا کہ جیسے تمہاری ستری مر جا
 یا تم مر جاؤ اب وہ ستری بات نہیں ہو سکتی یہ سن کر راجہ کیسی نراس ہو کر چلے گئے اور سچا کر کہنے لگے کہ
 یہ بڑے کشت کسی ریکار سے نہیں جانتی کون آپا سے کہہ دیں پھر یہ سچا کر پھر الیا کہ جب میرے مر جانے سے
 اسکو کہہ سوچ نہیں تو تم تھوڑی بات کے لیے کسوا سٹے پران اپنا کھو دیں یہ لکھ کر راجہ نے تھری
 مانا کو اتھہ کیڑے کر کے نکال دیا اور تھری مانا اپنے باپ کے گروہ یہ جا کر گھر گھر کر ڈانگنے لگی منہ
 سے کہنے لگی یہ ابھی اسے کہہ کر راجہ دس تھو بھی ایس طرح کیسی کہہ کر سے کہوں نہیں گا اسے منہ نہ کہنے لگے
 کہ یہ کیسی تو بھی یہ جانتی ہے کہ اسی طرح راجہ دس تھو مجھ کو گھر سے نکال نہ دیں ہوں راجہ دس تھو ایسا
 کبھی نہیں کریں گے ری پاپ روہنی سنسا کے لوگ یہ چوکتے ہیں کہ پرتو پرتو پرتو پرتو پرتو پرتو پرتو پرتو
 تو لوک ہو بار بھی ستیمہ ہی بالیک جی کا بچن ہے کہ جذب سو منٹ ایسے ایسے کہہ کر پرتو پرتو پرتو
 لیکسی کو کچھ بچیا نہ ہوئی تب سو منٹ پھر کشت ہو کے بنتی کر کے کہہ لگے کہ میں دیکھی تم ایسا مت کہو
 راجہ دس تھو کی آگیا کہ انکی کار کر لو کہ اب کسی کا کلیش بھی چھوٹ جاتا ہے اور راجہ دس تھو کا دس تھو
 سچ جاتا ہے اور تھو بھی پراجہ جی جس ہو جا بیگا سورجینا یہ جیٹھ پرتو ہن انکو سنا سن دھرم اور سنا
 بد بھی سے بھی راج ہونا اچت ہے نہیں تو سنسا میں تمہاری تھری ننہا ہوگی اور پرتو جیسا
 اپنا دھ ہو جا بیگا ہے ہمارا نی تم اب اپنا منہ سے کہہ کر کہ رام چندر کو راج دیا جائے

وسادھو دہشی و پیر پور سب کوئی اجودھیہا پوری کوتیاگ کر دینگے تب تو کس طرح راج کبھی ری پاپ پنی
 جس سے تو نے اپنے منہ سے راج پور کو بن جانے کے لیے کہا تھا اسی تھیں پر تھی کیون نہیں بھٹ گئی
 کہ اسھیں تو سما جاتی بہت اچھے ہو گیا ہی کہ جب کسی ادھرمی پیش کو ایک برہمن یا ایک دہشی تھی
 شاپ دے دیا ہی تو وہ اسی چھین لٹ ہو جاتا ہی اور تھکو تو برابر برہمن اور دہشی شاپ دے دے رہے ہوتی
 تیرا ناس نہیں ہو جاتا دہشی اور کا بکھڑ کاٹ کے نیم کا بکھڑ کیون لگاتی ہی اور جب نیم کا بکھڑ کرتے
 یہ چون کیا جاسے تو کبھی چل اسکا بٹھا نہیں ہو سکتا بالیکلی جی کا چون ہے کہ یہ سب باتیں سو منٹ راجہ بھٹ
 کو سنانا کے کہتے تھے کہ ری دہشی راجہ دہتر جو بھکو بہت پیار کرتے تھے اسیکا چل یہ بھوک کرتے ہیں
 اور بھکو تو سب کوئی یہ کہتے ہیں کہ کیلی اسکے پہلے بہت اچھی تھی تھوڑے کال سے بڑھی اسکی جھڑ
 ہو گئی ہی اور برہمن یہ کہتا ہوں کہ تو تو خیم ہی کی ادھرمی ہی اور کو دور اور دہشی ہی اور تیری مانا بھی
 ایسی ہی ہی بالیکلی جی کا چون ہے کہ کد اچت کوئی یہ سند یہ کہے کہ سو منٹ نے جو کیلی کی مانا کو دیکھ
 کہا وہ کرو دہتر استنبہ کہا ہوں تو استنبہ نہیں کہ سو منٹ کہنے لگے کہ ری کیلی تو اپنی مانا کا بڑا
 سچ ہے کہ ایک ستر راجہ کی تیرے پتانے کسی رشی کی بڑی سیوا کی تب ہی پرش ہو کہ کہنے لگے
 کہ میں بہت پرش ہوں جو بچہ کا مانا ہو سو کو تب تیرے پتانے یہ جاننا کی کہ پوچھا شا پوچھا کہ
 رشی نے کہہ دیا کہ ایسا ہی ہو گا پر جو جب اس پوچھا شا کو دہتر سے کہو گے تو اسی چھین ہم مر جاؤ
 یہ بردان پاس کر راجہ کیلی پوچھا شا کہنے لگے ایک ستر راجہ کی تیری مانا کی بھی پر سین کیے تھے
 اس رازی کے سے بن ایک چھین کچھ بولنے لگا اور راجہ کو نہیں آگئی تب تیری مانا نے اس شہنے کا
 کارن پوچھا پر پتو راجہ نے تو اس کارن سے نہیں کہا کہ جو کو نکا تو مر جاؤ نکا اور تیری مانا نے یہ بھی
 کہ کہ اچت کوئی اگر گن میرا دیکھ کے ہنستے ہوں جہ پ تیری مانا بار بار پوچھتی رہ گئی پر پتو راجہ نے نہیں تلبایا
 تلبایا تیری کرو دہتر ہو کہ کہنے لگی کہ جب تک اس نہیں کا کارن نہیں کہو گے تب تک مانا جل نکا دگی او
 پر ان کو تیاگ کر دنگی جب تیری مانا نے بہت پکھڑ پھیلایا اور راجہ کیلی تیرے دھرم کٹ میں پڑ گئے کہ جو
 کو دنگ میں مر جاؤ نکا اور نہ کہوں تو یہ مر جاتی ہی یہ بچا کر کے ادھرتی کے راجہ کہنے لگے کہ ہے پری ہنستے

[illegible]

میں قہقہہ لایا جو یہ ہون میرا ہر تھنا الیکھا کر لیا اور اتنی بات ہو کر چھنا کے طور پر دہر میں نشی ہوں ہو کر
نرا درمت کر دیکھو راجہ دسترخوان کا۔ تو تھاپن ہوا چندر کو ہر کھت ہو کر راجہ شینہ دوا اور راجہ دسترخوان
تیشا کے لیے بن کو جادین اور راجہ دسترخوان شاسترین بھی لیکھ ہی بالیکھا جی کا بچن ہوا کہ جدیہ منتی سی
ایسی نرانی اور بھی بہت سی کہ گئے نہ تو کیلکی شست کا پت چلاخان ہوا اور نہ اسکا کھٹھ ملین ہوا۔

پہلی سیوان سرگ سہایت

آنا

بالیکھا جی کا بچن ہوا کہ یہ سب بات چیت جو راجہ دسترخوان سے تھنا اور آئندہ سے نیر دونوں پورن
ہو گئے تھے سو منت سے کہنے لگے کہ سو منت اب کہاں تک اس دسترخوان کو سمجھاؤ گے تم
راجہ دسترخوان کے ساتھ جانے کے لیے سینان تیار کرو اور کہتے والی بیوہ اور میں چلے لیا اور ہر جگہ
بیرا چندر کی رہتھا کہ نہ کے لیے اور گاڑی دھچکڑی ورائیک ہوا جادین کی مارک کو جانتے ہوں اور
جدا میرے چنڈا سے میں ہوں آں دودھ ہوا سب راجہ دسترخوان کے ساتھ کہ دیا بچن اور ہر جگہ
بھی ساتھ جادین کہ جہان جہان راجہ دسترخوان کے دھن اور دھیا پوری ہو جاگی اور سب راجہ دسترخوان
اس پر کار سے جائینگے تو جگہ کہ شیک اور ہر ہون کو دھنا دوان منتی رہینگے تو آنا بچن کی کھٹھ
نہوگا یہ کھٹھ پھر راجہ دسترخوان کو دھنا کہ کہنے لگے کہ بھرت راج کے جوگ نہیں ہیں یہ کھٹھ کہاں کی کھٹھ
جو میرا پت ہو گئی اور منہ اسکا سو کہ گیا اور جیسے کہ اچھی کا سرور ہوا ہوا دھیا بچن کی کھٹھ کا کہہ
ہو گیا پتو پھر سہس کہ کہنے لگا کہ سہ راجہ تب راج کہہ سے سب دھن نکل جا یگا تو بھرت کس طرح
راج کرینگے جہر سے ہوا اپا دھن ہوا جاتا ہوا سب طرح سے یہ راج بے دھن کا اپا دھن ہوا جاتا ہوا
دھن نہیں ہی منتی ہیں تو بھرت راج نہیں لینگے بالیکھا جی کا بچن ہوا کہ اس سے کیلکی کو بڑا بھاری
کو دھہ ہو گیا اور غیر اسکے لال ہو گئے اور دھہ سانس لینے لگی تب راجہ دسترخوان کہنے لگے کہ
سب طرح سے کوئی بیل بڑا بھاری بوجھ لیکر نیلے اور ہانکنے والا اسکا داتا جاسے اور کچھ نہیں کہہ سکتا
میری گت ہماری ہو گئی ہر تھنا بیل روپی میں اور بوجھ روپی بروان اور ہانکنے والا بیل روپی
ایکسی مار ہی ہوا اور راجہ دسترخوان بڑھ ہو گئے ہیں راجہ دسترخوان کا بچن ہوا کہ رتی شست کیلکی تو مجھ کیوں

بالیک جی کا جی کہ جس سے پورا باسی لوگ راچندرا کو گھانے لگے اُس سے جانکی کے چت میں بند ہو
 ہو گیا کہ راچندرا یہ نہ کہ دیوین کہ جانکی رہا دیوین یہ ابھیرا سے جانکی کی بچکے راچندرا نے آگے سے اشارہ
 کر دیا بالیک جی کا جی کہ جس سے جانکی کو راچندرا اپنے ہاتھ سے من بہتر چنانچہ لگے اس سے
 بشت جی کے نیترا فوس سے پورن ہو گئے اور راچندرا کو دپ دیا کہ ہے راچندرا تم کیا کرتے ہو
 یہ کھکے بڑے کرودھ میں ہو کر کیکی سے کہنے لگے کہ ری کوشٹ کیکی کل کی اس کو نہ والی راچندرا
 اپنے میں کر کے تو نے شک لیا ترے نیتر میں کفیت ماتر بھی سل نہیں ہوا ہی پاپن سیتا جی میں کہے جو
 نہیں ہیں اور ج سے سیتا جی چلی جائینگے اُس سے تو ملوگ سب کوئی چلے جائینگے اور نہ ہونگا
 شکتی روپ ہیں وہ چاہیں تو مچھی کو مہا پرے کر دیں ری کیکی یہ نہ سمجھنا کہ جب راچندرا چلے جائینگے
 تو اور لوگ اجودھی پوری میں باس کرینگے سب سب چیرستہ دھارن کر کے چلے جائینگے اور سب
 راچندرا چلے جائینگے تو بھرت بھی اویس بن کر چلے جائینگے اور سارے لوگ سب کوئی گروہست میں
 تیاگ کرینگے تب دیکھ راج کیکی ری کیکی میں ہی کی مسرتی کے انو سار کتا ہون کہ جس راج میں
 راچندرا نہیں رہینگے وہ راج نہیں ہو کہ تو وہی بنا ہوا اور یہ جو چاہتی ہو کہ بھرت راج کرینگے نہ تو وہ
 راج کبھی انگیا کر نہیں کرینگے کیونکہ بھرت کو راج کسی کی پرستنا سے نہیں ہوتا ہو کیوں ترے اچھو
 راج دیا جانا ہوا کہ راجت تم جرم لوگ کو چلی جاؤ تو چلی جاؤ پر نہ بھرت کبھی راج نہ کرینگے وہ تو دھرم
 جاننے والے ہیں اور اس تمھارے کہ کہم کہم سوچو دیکھو بھی ریو نہیں کرینگے بھرت تو پرمہان ہیں
 سو تم دیکھو کہ اس سے بکچہ میو بھی سبک اپنا اپنا لاتے ہیں کہ راچندرا کے ساتھ ملوگ بھی چینگے یہ
 کیکی کو کیکی جانکی سے کہنے لگے کہ ہوتی یہ من بہتر سب تم آتا کہ پھینک دو اور سندرا سندرا
 بھوشن دھارن کر دیا بالیک جی کا جی کہ جس سے بشت جی نے یہ سب کیکی جانکی کا من بہتر اترا دیا اور
 پھر کیکی سے کہنے لگے کہ ری کیکی تو نے تو کیوں راچندرا کو بن جانے کے لیے بردان لیا ورنہ کیا
 پھر کیکی نے بردان نہیں مانگا ہوا کہ کہہ کو کیوں جانے دتی ہو یہ کھکے پھر کہنے لگے کہ جو کہ چیت
 جانکی جی کو بن جانے ہی دنیا آجت ہو تو سندرا سندرا بہتر بھرت ہونا کہ راچندرا کے ساتھ جاوینا

سب کوئی اور صدم کی بات چیت کر رہے ہیں یہ بچار کہہ کر کہ راچندر کھنے لگے کہ ہے پتا آپ تو مجھ کو اگیتا
 دے چکے ہیں اور میں سب سکھ اور جوگ پدارتھ سب پری تیاگ کر چکا ہوں تو آپ جو یہ کہتے ہیں کہ
 میں بھی راچندر کے ساتھ جاؤں گا تو جو تیاگ کی مہاجاری اسکو کسی کے ساتھ سے کیا ہرچیز کی جیسے کوئی مہتی کو
 واپس کر دے اور اس کے بندھن کی رسی کے لیے وہ کہتے اسی طرح سے مجھے ساتھ لے جاتے کیا یہ وجہ ہے؟

چھپیسواں سرگ سمائیت

راچندر کا چین ہے کہ ہے تیار واما لوگ سب کوئی آئنا بس سے کندہ مول کھوٹ کا ہتیار اور اس کے
 رکھنے کے لیے پاتر دیدیجھے بالیک جی کا چین ہے کہ راچندر کے ٹکڑے سے یہ بانی نئے ہر کے کیلکمی تہنت
 من بستر لیک کھڑی ہو گئی اور لجا لگا تیاگ کر کے کھنے لگی کہ ہے راچندر یہ من بستر لیک دھارن کر رہا
 تب راچندر نے اپنا بھوشن و بستر انار کے رکھ دیا اور من بستر کو دھارن کر لیا اور وہ لیکمی
 جانکی جی کو اپنے ہاتھ سے من بستر نہانے کے لیے چلی تب سطر سے بیا دھاکو لیکھے ہرئی ڈر
 جاتی ہر سطر سے بیا دھار پئی لیکمی کو دیکھ لیکھا جانکی جی ڈر گئیں اور لیکمی کا یہ بچار نہما کہ
 میں اپنے ہاتھ سے من بستر جانکی کو مینا دون اُس سے جانکی کی آنکھیں آنسو سے بھر گئیں اور
 راچندر سے کہنے لگیں کہ سچ سوامی من لوگوں کی استری من بستر کس طرح سے پہنتی ہیں اور بچہ
 جانکی نے من بستر تو لیکمی کے ہاتھ سے لے لیا پر تو مینا نہیں آتا تھا بڑے سوک میں ہو کہ
 بستر کو چرن سے گلے تک لگا کے کھڑی رہیں اور یہ اچھلے جانکی کی رام پندر سمجھ گئے کہ بستر
 دھارن کرنا جانکی جی کو نہیں آتا ہی اور سمید پامین جانکی کے چلے آئے اور جو پامین بستر
 پہلا سے جانکی جی پہنے تھیں اسی کے اوپر اپنے ہاتھ سے من بستر کو لیٹ دیا اور جس سے راچندر
 جانکی کو من بستر نہانے لگے اُس سے بیکے سب رو دن کو بند لگے اور راچندر روز جانکی کا ہتھ دیکھا
 سکو کیا ہو گئی اور سب کوئی کھنے لگے کہ جانکی کا بن جانا بہت انوچت ہوتا ہے ہے راچندر آپ تو
 پنا کے چین کے پالک کے لیے بن کو جاتے ہیں اور جانکی جی کو کیوں لیے جاتے ہیں جانکی جی تو
 بن کے جوگ نہیں اس لیے کہ آپ کی شیدو کے لیے تو پھس آپ کے ساتھ جاتے ہی ہیں

یہ کینے دونوں جھجھا سے سر نیا پیٹنے لگے اور کھٹنے لگے کہ ہمارے راجہ ندر ایسے پتر ہمارے بھوشن اور ہتر
 اذکار کے سامنے کھڑے ہیں اور میں دیکھتا ہوں اور یہ جیو لیا ہے سچ ہو کہ تڑتاس ہر سے نکل نہاں جاتا
 ہکو دھیکار ہی میرا اور کیلکئی پاپ روپی کا کس طرح سے تیار ہو گا یہ کینے اور ہمارے رام ہمارے رام کر کے
 پھر رو دن کر کے لگے اور راجہ دستر تھر سو منتر سے کھٹنے لگے کہ سو منتر چار گھوڑے والے رتھ کو جو لگا
 اور رام چندر کو چڑھا کے پہونچا دو یہ کینے پھر بلا پ کینے لگے کہ یہ جو لوگ میں پرستہ ہر کہ گون
 تیر نہیں رہتا سو تھیہ ہی جو میں راجہ دیکھ کے لیے یہ سب تیاری نہیں کرتا تو رام چندر کو بن کیسے ہر
 یہ کینے سو تھ کو جو ہر کے لے آئے اور راجہ دستر تھر سے کہ دیا تب راجہ دستر تھر لے اگیا دی کہ
 ہر سو منتر رام چندر کو پڑھ رہا ہے بس سبے درسا اور جانکی کو بستر بھوشن دیدو بستر بھوشن ہی نہ درسا
 بستر بھوشن سب مودہ دکر دیا اور جانکی جی ہر نے سب بھوشن کو میں لیا جس نے جانکی جی بستر بھوشن
 بھوشن ہو گئیں اس سے کہی سو جانمان ہو گئیں جیسے سورج سے تیر سے پر قش سو بھوت ہو جاتی
 ارتھات وہ گرہ پکاشت ہو گیا اور کوشلیا باکل ہو کے اور جانکی کے دونوں بٹھا پکڑ کے رو دن
 کرنے لگیں اور جانکی کو سمجھانے لگیں کہ سہ جانکی لو کہ و شاستر دونوں سے پر شدہ ہر جو کہ بھت
 استریوں کا شہاؤ تو ایسا ہوتا ہے کہ سب اپنے اسکا بھت شکار کا ہر تہ ہی ہر کہ وہ اسنے یہ ہر کی
 شاید کہتی ہو نہیں تو اسنے پت کو نہرا کر کہ دیتی ہو ایسی اسنے تو شٹ کلائی ہیں کہ سب اسے
 کھٹنے کی بھرا سے یہ ہر کہ دیکھو جو کیلکئی تو شٹ نہوتی تو راجہ دستر تھر اسنے ہر کی ہر دھڑسا کیوں کہ ہر
 پتہ پتہ ہی نہسارین ہر استریوں کا ایسا سمجھا ہوتا ہے کہ جب تک سکھ رہتا ہے تب ہی تاک تو بھوگ بلاس
 کرتی ہیں اور جب کوئی ٹو کھہ کر کے یہ اپت ہو جاتا ہے تو نہرا کر کہ دیتی ہیں اور استریاں بچو بھوگ
 بولتی ہیں اور تھوڑی ہی بات کے لیے منہ بھی اپنا کر روپ کر دیتی ہیں اور روٹھ جاتی ہیں اور
 جہل ستری کا جت شدہ نہیں ہوتا ہے وہی استری استیہ کر کہتی ہو اور اپنے پت کو تیاگ کر کے
 پرانے پرش کو گرہن کر لیتے ہیں اور ایک چمن کے سکھ کے کارن سے جنم بھوگ کا سکھ شٹ کر دیتی ہیں
 اور اپنے کل میں کلنک لگا دیتی ہیں جذبہ استریوں کو کوئی کتنا ہی جتن دشوین کر سے یز تو

بالیک جی کا بچن ہو کہ جذبہ بشت جی یہ بکھرتے رہتے نہ تو جانکی جی کو انگیکا نہیں ہوا

سینٹیہوان سرگ سماپت

جانکی جی اپنے من میں بچا کر لے لگین کہ رام چندر تو چیر بستر ہو ہنساتے ہیں اور گر بشت جی منع کرتے ہیں کہ راحت راچن نہ بھی نہ کہ دین کہ مت چلو اور جتنے لوگ اس سے موجود رہے سب لوگ راجہ دستر تھ کو دھیکار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ دستر تھ ہمارے سامنے اور تھوڑے دیکھتے جانکی جی بے بستر کی کر دیا جاتی ہیں تھوڑے دھیکار ہو دھیکار ہو یہ سنکے راجہ دستر تھ ہماکش میں پڑ گئے اور کہنے لگے کہ رتی کئی جانکی بہت کوئل اور کھڑکی بھوک کرنے والی ہیں اور راجہ جبک اوتھم کل کی کیا ہیں اور بشت جی گرو اور سر شپٹ ہیں انکا بھی اُدیش تیر سے جیت میں نہیں آتا ہے ری پاپ روپی جانکی جی نے کون اپنا دھ کیا ہو کہ من بستر نہ پاتی جو میری تو اگیا یہ نہیں ہو کہ جانکی جی بن کو جاوین اور جہ کد اچیت وہ اپنی اچھا سے جاتی ہوں تو سندر رت بستر نہ پانکے جانے دے بھلا میری تو بڈھی بشت ہو گئی تھی کہ رام چندر کو بن جانے کے لیے کہدیا اور تو جانکی کو کیوں چیر بستر وارت کر اتی ہو یہ کرم تیرا تو ایسا ہوا کہ تمام پرچار کے لوگ سنٹ ہو گئے اور تو تو اسے گھور کر بن جانکی بالیک جی کا بچن ہو کہ راچن نہ راجہ دستر تھ کی اچھیرا سے بھگ گئے کہ جانکی کے جانے کی بھی تاج جی اگیا ہو چکی ارتھات آد پر کہہ چکے ہیں کہ سندر رت بستر نہ پانکے جانے دو راجہ دستر تھ نے یہ سب کچھ سر کر دیا تب راچن نہ کہنے لگے کہ ہے تاج جی ہماری ماما کو شلیا کو کسی پرکار کا کوئی رکھ نہو پاوے نہیں تو وہ اپنے پران کو تیاگ کر دی گئی

اثر ٹیہوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہو کہ راچن نہ راجہ دستر تھ کے یہ بچن سنکے راجہ دستر تھ سوک روپی سندر میں ڈوب گئے اور حوا شہد کر کے روون کریند لگے اور پچھتا نے لگے کہ مجھے تو بڑا بھاری ادھر م ہو گیا کہ میرے کرم سے کو شلیا کو کشت ہو گیا اور جہر سے بھر کو کوئی دوسرے استھان پر یا ننگ دیو سے اور گنو اسکی ماما بکل ہو جائے اسی طرح سے ہننے جو راچن نہ کو بن جانے کے لیے کہدیا اور کو شلیا بیا کل ہو گئی ہیں

بالیک جی کا بچن ہو کہ راجن درو پھیں جانکی اٹھ جوڑے راجہ دسترخوان کی پرچھ کی سنے لگے
 اور راجہ اسکے آنا کو شلیا کے اور سو متر اسکے چرن برگر پڑے اور سو متر نے پھیں کو اپنے انگلیں لیا
 اور بہت ہر کہ چپت ہو کے کہنے لگیں ہنچہ پٹم ہاتھوں کے چرن میں پیتی کرنے والے ہو سو متر نے ہنچہ
 سانچہ ساگر راجندر کی شیوا و تنکارا چھی طرح سے کرنا اور ہر دم اگیا میں ت پر رہنا شاستر میں
 لیکم ہو کہ بڑا عسائی تپا کے سامان جو اور جس مارگ سے بڑا عسائی چلتا ہو اسی مارگ سے چھو بھائی کو
 چلنا اچت ہو اور چھو لون کا یہ دھرم ہو کہ سنگھ رام میں نہ کہ انچہ سر کیو تیاگ کر دینا چھیا دونا بہت پر
 بھکو کسی بستو کا کلیش ہو گا اور راجندر کو تپا اور جانکی کو مانا کے سامان اور ہن کو اور دھیا چوٹی
 برابر چاننا بالیک جی کا بچن ہو کہ سو متر پر سب رکے راجندر سے کہنے لگیں ہنچہ راجہ ہنچہ ہنچہ
 کلیان ہو اور سو متر پر رختا کرنے لگے کہ ہنچہ راجندر ہم دھرم کی ہو رختہ پر ہو اور جو جا دھرم ہنچہ
 مہو چادون یہ سنے پہلے جانکی رختہ پر چھو گئیں اور اس سے راجہ دسترخوان کی سنے چھو دھرم سے کہنے
 بستو و جوشن دیدیا اور کہا کہ اسی رختہ پر رکھ دیا جائے اور بہت سے شستر رختہ پر رکھ کے کہہ
 راجندر و پھیں رختہ پر سوار ہو گئے اور رختہ سو متر نے ہانک دیا بالیک جی کا بچن ہو کہ جو سنے چھو دھرم
 اس سے پورا شیون کو مور چھا ہو گیا اور ہستی و گھوڑے و سپو و پھیں سب کوئی مور چھپت ہو
 اور گھوڑے سب شہد کر نہ لگے اور ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ
 سب کوئی ساتھ چلا اور راجندر کے آگے پیچھے و اس پاس وڑنے لگے اور سرگٹھا اٹھا کے
 راجندر کا گھر دیکھنے لگے اور سب کے نیترون سے آنسو چلا ناٹھا اور سب کوئی میاں ہو کہ کچا تہا تہا
 کہ سہ سو متر رختہ کو سنی سنی اچیلو دیکھو ایک تو ہلوگ یہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ ہنچہ

وہ ادھم کر ہی دالتی ہیں دھم شاستر میں یہ لیکھ جو کہ استروین کا سجھاؤ بہت چمپل ہوتا ہوا اور بھلا
 جیت چلا مان ہو جاتا ہے سوئے پیری پت برت استروین کا سجھاؤ تو یہ ہوتا ہے کہ اپنے پت کی سدا کا
 شیوا کرتی ہیں اور اگیا کی پالن کرتی ہیں اور اپنے پت کے سوا کسی پر پرش کو اس میں نہیں کرتی ہیں
 ہے جاگی را چندر سے کوئی اچان نہ کرنا اور شیوا اور اگیا میں برابریت پر رہنا اور ایسا تو سدا کا
 پت برت استری کو رہنا چاہیے پرتو رام چندر تو اس سے بہت کلیش پاسک بن کو جاتے ہیں بہت
 کمان تک کہوں اپنے پت کو اشر کے برابر بنا چاہیے یہ سب شے جاگی جی دونوں اتمہ جوڑ کے
 کہنے لگیں کہ ہے ماما جیسی آپ کی اگیا ہوتی ہے میں دیسا ہی کرونگی اور یہ سب پت برت دھرم میں
 اپنے تپا کے گروہ پر اچھی طرح سے چلی ہوں جاگی کی اجپا سے یہ کہ استری قوت کی اور ہنگامی ہوتی ہے
 میں جذب دیکھنے میں را چندر اور میں دوسروں ہوں پرتو میں ایک آتما شکتی روپ ہوں اور
 جہر سے بے پیکار تھ نہیں چل سکتا اسی طرح سے اپنا پت کی استری ہوا اور جو پکار تھ پتا اور ماما
 و بھائی و ساس و سسر سے جذب پڑا پت تو ہوتا ہے پرتو پت تو ہر لوک پر لوک دونوں میں ملایک
 ہوتا ہے ماما میں تو سب دھرموں کو اچھی طرح سے جانتی ہوں جاگی کے یہ جن شے کو شلیا بہت
 آئندہ ہو گئیں اور رو دن کرنے لگیں (و کہ اور شکرہ دونوں سے رولائی آتی ہے اس کو جاگی کے
 دھرم کی بانی شے اور را چندر کے بن جانے کے سوک سے کو شلیا کاروں تھا) بالیک جی کاچن جو
 کہ را چندر تین سو پچاسو را نیوں کے شکرہ ہاتھ جوڑ کر کے کہنے لگے کہ سہ ماما لوگ تلوک کچھ کھید
 رہنا کرو میں چورہ ہیں تپا کے پھر کو گکا اور جذب ایک چچن ایک کلپ کے برابر ہو جا گیا پرتو
 اسکو ایسا سمجھنا کہ جیسے تپا میں سوئے رہنے پر نہیں دیکھتے ہوا اور جو کچھ کما چت کوئی اپنا دھم
 ہوا ہو تو اسکو چھپا کر بالیک جی کاچن جو کہ ایسی ہیئت اور غریبی را چندر کے کٹر سے سنتے ہو
 سب را نیوں کے اور دوسری استریان جو اس سے موجود تھیں ان سمجھوں کے ہر دے میں
 بان کے سمان مجیدن کر گئے اور سب کی سب بہت بیا کل ہو کے عاشقہ کر کے ایک ساتھ رو دن
 کرنے لگیں اور یہ دھم جی بالیک جی کاچن جو کہ جس سے راجہ دھرم نے راج دینے کے سح تیار کی تھی

ہاں سے رام سے رام کر کے بکارت لگے اور رام ایسا تہہ رنگے راجہ و سرخہ کامور چھا چھوٹ گیا اور رام
 ہاں سے رام کوکے روون کر کے لگے اور سب کسی کے منہ سے ہاں سے ہاں کا شہر لگے لگا اور رام چندرا لگے
 راجہ و ترہہ کا منہ ناکے لگے اور بچا کر کیا اس سے تیا جی کو برا بھاری کشت ہو گیا ہی اور کو شہر
 تا بھی بہت باکل ہو گئی دین تہہ راجہ چندر سے سو متر سے کہ یا کہ رتھ کو بہت دیر باکٹ با لیک جی
 جین جی کہ سطر سے کوئی گھڑ سے کے بچے کو رتی سے باندھ لیا سے اور بچے کا بنا دانا باکل دھانہ
 اس سطر سے بچہ روپی راجہ چندر و دھرم روپی رسی من باندھے گئے تھہ اور تپا دانا راجہ کے باکل
 ہو گئے اور راجہ چندر سوچ کر کے لگے کہ ہاں سے جو پنا دانا انیک ٹکڑ کے بھوگتا ہیں وہی اب کلپیش ہیں
 پا پادہ جل آئے ہیں رام چندر سو متر سے لگے کہ سہ سو متر تھہ کو بہلہ کوون نہیں لگے
 یا لیک جی کا بچہ جی کہ سطر سے ہستی آنکس کے مارنے سے چاہا ہی سیطر سے سو متر سے رتھ کو تہہ کر دانا اور
 جیون ہیں رتی نیر چلنے و گاتون ہیں کہ شایا و رتھ کے کبہ چلیں جیسے کہ گواستہ بچہ و س کے لے دنا
 کر کے وٹا وٹا اور ہاں سے رام ہاں سے ہاں سے روون کر کے لگین اور کہ شایا اس سے کہ سطر سے
 وٹا فی سہین سطر سے کوئی نایع رہا ہی اور راجہ و سر ترہہ نے کہا کہ سہ سو متر رتھ کو کھرا کر دے اور
 راجہ چندر نے کہا کہ دلدی سے تاک و اس سے سر ترہہ کا کٹ ہیں پر پنا دے کر گئے کہ وٹون
 پریش ہاں سے ہاں سے کسا کنا کوون جیبا سو متر کی اس کے ہاں کوئی تہہ بھیر راجہ چندر سے لگے کہ
 سہ سو متر سطر میں کس کا کنا نہیں بن گتا ہوں تم ہی ہر سہ سو متر کو کیونکہ اس سے پنا جی فوٹو
 ہسی ہو کر اگیاں ہو گئے ہیں با سو متر سے لگے کہ سہ سو متر پور با ہی لوگ اب تلوک پھر جاؤ راجہ چندر
 کلپیش پنا ہی یہ سطر بہت لوگ تو پھر آئے اور بہت لوگ رتھ کے ساتھ چلے جاتے تھے اور جہ لوگ
 پھر آئے متب سیر تو پھر آیا پرتو من راجہ چندر کے ساتھ چلا گیا اور راجہ و سر ترہہ کو لوگ بھانے لگے
 کہ سہ سو امی اب آپ پھر چلیں دور تک ہو پنا پنا پنا پنا ہی یہ بچہ شہر کے راجہ و سر ترہہ کا کھڑن
 ہو گئے اور سیر پنا پنا پنا پنا ہو گیا اور کو شایا نے بھار کیا کہ دور تک نہیں جانا چاہیے

چال پوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن جو کہ سب رو دن کرتے رہ گئے کہ ہم لوگوں کو راجہ چندر تیاگ کر کے چلے جانے ہیں یہ سب
 لکھنے بلاپ کرنے لگے کہ راجہ چندر جی سے کوٹھلیا اپنی مانا کو مانستے تھے اسی طرح ہم لوگوں بھی برابر مانستے
 آئے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ راجہ دستر تھ کا کچھ دوش نہیں ہو کیوں لکھی اڑشت نے یہ سب بتایا
 کہ راجہ اور دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ لکھی کا بھی دوش نہیں ہو راجہ دستر تھ نے سب جوں کا ناں کر دیا
 کہ راجہ راجہ ایسے تیر کو بن میں نکال دیا بالیک جی کا بچن جو کہ جس طرح سے گویا سب اپنے بچہ پر دیکھتے
 ہو جاتی ہیں اسی طرح سے رانی لوگ بیا کل ہو گئیں اور ہما شہد کر کے رو دن کرتے لگے اور جب جب
 استروں کا بلاپ ہوتا جاسے تب تب راجہ دستر تھ ہما کشت میں پڑ جایا کریں اور سچ اپنے پر دیا رکاش
 دیکھ کے جب تھوڑا سا دن باقی تھا تب ہی استرا چل کو چلے گئے اور جتنی گویا اور دھیا پوری میں چھین سب
 سب بچوں کو دودھ کا پلانا بند کر دیا اور سب کسی کا تیج ہر گز ہو گیا اور میگہ نے سب ٹھکانا چکے اڑھکا
 کر دیا اور باجو بہت بیک سے چلنے لگی اور میگہ سب جل کی برشت کرنے لگے اور جی طرح سے ہمارے لوگ سہم
 اچتات ہوتا جو اسی طرح سے اچتات ہو گیا اور یہ سب سنگن اس کارن سے ہونے لگا کہ راجہ دستر تھ کی
 مرقہ اور راون کا بدبھ ہو گا اور اندھڑ اور پانی ایسا ہونے لگا کہ سکو و سا بھم ہو گیا اور سب پور باسی لوگ
 ہما سوک میں رہتے ہو کر اور دھ سانس لینے لگے اور اجودھیا پوری میں کوئی ایسا نہ تھا کہ جسکے منہ
 راجہ دستر تھ کی تھانہ نہ تھی ہوا اور سب اجودھیا باسی نے اپنی اپنی استروں کو اور تپانے اپنے اپنے
 پیروں کو تیاگ کر دیا ارتھات سب کا پت راجہ چندر میں لگا گیا اپنی استری دتیام پیر پر دیوار کا کچھ
 گیان نہیں رہا اور راتری سے کسی کو نذرانہ آئی اور جی طرح سے اندر کے نہیں رہنے سے دیو تا لوگ
 کشت میں ہو جاتے ہیں اسی طرح سے رام چندر کے بدو دن سب کوئی بیا کل ہو گئے +

اکتا لیسواں سرگ سہا پت

بالیک کا بچن جو کہ جس سے پور باسی لوگ راجہ دستر تھ کو سمجھانے لگے کہ راجہ راجہ آپ بچہ
 دوتک جانا تھیں یہ اس سے تھ کی جو دھوری اڈتی تھی راجہ دستر تھ دیکھتے رہ گئے انتھات
 جتیک دھوری دیکھتے رہے تب تک نہیں بچہ سے اور جب تھ دودھ چلا گیا اور دھوری بھی نہیں دھلائی تھی

نوا گھوڑیں میں عجیبی یا ارتمات جیسے انہی میں ہوا لیا ہے راجہ جو کجا چہ آج کے اس میں کوئی پر
 سدا اور اور سچے تیر کو نکال دیا تو آپ اور سہ اکھاڑ کے بستہ اور اپنے تیر کو پناہ دیا اور کہو اگلی کے
 کہنے سے بن میں نکال دیا بہت انوچیت کیا میرے بچوں کو ان کے ساتھ لے کر آیا تھا اور وہ بچے اپنے
 کھڑے اور دیا میں ہو گئے کہ انکو بھون سکے لیکن بھی کچھ نہیں دیا کہ وہ ۱۱۱۱ شہر میں اپنے پرانے
 قور چھا کر تہ جب راجہ کا جو بارہ تھا میں کھڑے اور بلاس کوئے خانہ انانوں میں نکال دیا
 یہ سب کے کہ شلیا ہوا کشت میں پراپت ہو سکے پشیر سے پراختہ کر کے لایا کہ وہ پشیر لکھا
 دیکھیں جو جانکی کو اس تیر سے کب دیکھو گی کہ یہ سوگ چھو گیا اور پور باسی لوگ کہ ان میں چھو گیا
 جسطرح سے پور ناشی کا چند مان دیکھ کے سدا راندہ ہو جاتے ہیں اس طرح راجہ کو دیکھ کے کہ
 آند گیت کو یہ بچوں کی اور راجہ کا جانکی کے سہرت کب ابودھیا پوری میں ہوا کر گیا اور راجہ
 کہ بچوں کی پرشت کرینگے اور راجہ کا اندر کے سنان کب ابودھیا پوری کو آدینگے اور جیسے
 دینا لوگ اندر کی شہر کر تے ہیں اسی طرح سے پور باسی لوگ کہ ابچن کی شہر اکٹنگی سے راجہ
 میری ایسی پاپا تہا ستری تو اس میں ہا میں وہ میری کوئی نہیں چلا وہ یہ لاپ فواس پرکار کا
 معلوم ہوتا ہے کہ کما جیت کسی پور سے ہم کو کوون کے بچے و جوانی لانا کا وہ وہ بچے کا
 اور ہنے کوون کو پیدن کر دیا ہوا اسی پاپ سے یہ درد سا میری پور میری ہا ایک بی کا بچن
 کہ بہت کہ شلیا ہا لکھتا ہے اپنے کو پاپ کو تو تمہیں بہت کو شلیا میں کہ پاپ تمہا کہ
 بچن ہے کہ راجہ دس ترہا پیر اپن اس سر میں کس طرح سے رہ سکنا ہی اور رام اپنے
 و گنواں و سرب شاستر کے جاننے والے کیسے تہاگ ہو سکتے ہیں اور راجہ کا پیر کیوں مجا و آیا ہی
 پترو پار بچہ نہیں ہیں کہ دیکھ کے ہودہ ہو دسے اور بچن بھی تلے گئے تو کیسے آتے تھے
 کہن پروجن ہی جسطرح سوچ رن کو جلا دیتے ہیں جسطرح سے سوچ روپی سوک ہوتے تھے کہ لانا ہوتا

پرتا لیسوان سرگما پت

بالیک بی کا بچن ہے کہ یہ لاپ کو شلیا کا دیکھ سے ترہا چلا دیا کہ شلیا کو چھا لایا

دو دہاں لوگ راجہ دھرم پور کا انک انک گھر بن کے کوٹھلیا کے گھر بن ہو چکے تھے اس کو کیلی تو
 نہیں گئی مرنو دھرمی استریان راجہ دھرم پور کے ساتھ ساتھ کوٹھلیا کے گھر میں چلی گئیں اور
 راجہ دھرم پور کے لئے کہ اسے دونوں پسر میرے اور بالکی بن کو چاہئے گئیں اور گھر میرا سونا ہوا
 یہ لکھا اور دونوں بھی کراہ پڑا تھا کہ اور ہاں تیرے روبرو کر کے کہ اسے راجہ دھرم پور
 کو تیار کر کے کمان پہلے گئے اور جہاں پہلے برس کے وقت ہو جائے پر راجہ دھرم پور کو فو سب کوئی اور
 دیکھنے اور بھیا کپڑے انک میں لگا دینگے مرنو میں تو اب نہ چھوٹا بالیک جی کا بچن ہر کہ راجہ
 دھرم پور کو ملاپ کرنے کرنا اردھ ماتری تھیت ہو گئی اور وہ راتری کال کے سماں ہو گئی اور راجہ دھرم
 پور کے لئے کہ سہ کوٹھلیا تم کو نہیں دیکھ تھیتی ہونم اپنے ہاتھ سے میرے میرا سپر کہ دھرم پور
 تو راجہ دھرم پور کے ساتھ چلا گیا کیوں یہ میرے ہاتھ پر یہ باب شیک کوٹھلیا راجہ دھرم پور کے ہاتھ سے
 اسپر کر کے لگیں اور راجہ دھرم پور کوٹھلیا ملاپ کرنے لگے اور راجہ دھرم پور کا پرن کوٹھلیا میں آ گیا تھا

بالیسوان سرگ سہا پت

بالیس جی کا بچن ہر کہ کوٹھلیا ملاپ کر کے کوٹھلیا کے گھر بن ہو چکے تھے اس کو کیلی تو
 راجہ دھرم پور کو بن باس دیکر سکھی ہو گئی اور کیلی کا منور تھ تو پرن ہو گیا اور جہاں سے سرے پہل
 چھوڑ کر کے سکھی ہو جاتی ہو آسیدر سے آند ہو گئی سوا ب ہکو ہا ہا کلاش دیگی اور انک یہ کار کی
 تلم کھلا دیگی اور جیسے گھر میں سر کے پھند سے سدا کا جھوٹا ہا ہا آسیدر سے سرے پرنی روئی کیلی
 محکو ہکو ہا ہا اور شاہن میں یہ لیکھ ہر کہ جسکے گھر میں کشت اور سر پرتنا جو اس گھر کے
 پرانی کی ادھیہ مرت ہو گئی جو راجہ دھرم پور آپ تو پہلے ہی بھول گئے آپ کو تو یہ اچھ تھا کہ جو
 بھرت کو راج دھرم پور پر تو راجہ دھرم پور کو بن جانے کی لگیا نہیں دنیا چاہیے تھا کہ کوٹھلیا راجہ دھرم
 گھر پر رہتے تو انک بھرت کیلی تو رہتی تو آپ نے ایسا بھی نہیں کیا آپ نے بھیا جی کیلی نے
 کہا دھرم پور آپ نے کروا اور اسی کے گھر سے بچا راجہ دھرم پور کو بن نکال دیا اور جہاں
 آ گیا گھر سے ہی نکالنا تھا تو کسی دوسرے راج میں نکال دیتے تو آپ نے تو ایسا بھی نہیں کیا

پتریا سپہ بن مین یا گرو پر سر پہ کسی جگہ اسکو دیکھ نہیں ہو سکتا اور لوک ریتی سنی بھی دیکھ لو کہ جس سیمہ
 راچندر بن کو ننگے اس سے سب کسی کے غیر سیمہ آفسو چلا جاتا ہو کچھ سیمہ مت کہہ جب راچندر بن
 پھر آوینگا تو پھر سب کوئی سکھی ہو جائینگے اور دونوں پتریا کہ تیسے مانینگے اور راج بھی ہوگا اور پھر
 تمہارے مہتر سے پریم کا جل چلیگا اور تم تو بدھان اور بدھ ہو تو کو دھیرج کو دھارن کرنا اچھا
 اور تمکو تو دوسروں کا بودھ کرنا چاہیے اسلئے کہ پتریا تمہارے اور دین باس کر چکے ہیں تسکو
 سوچ کرنا اچھت نہیں ہی راچندر تو یہ سب روت لیا کیوں سفار کو دھرم دکھانے کے لیے
 کہ رہے ہیں تمہارے پتریا چن رہے تو بہر دان کے دینہ واسے ہیں ارتھات پورب مہم میں راچندر
 پتر ہونے کے لیے تمکو بہر دان دیا تھا سو راچندر را مینہ کو مل لا تھون سے بن سکے کہ پتر تمہارا
 چرن اسپرں کرینگے بالیک جی کا چرن جو کہ سو مہتر نے ایک پرکار سے سمجھا اسکے کو شلیا کا سر چنانہ
 کر دیا اور پھر مہون ہو گئے اور یہ سب سکے کو شلیا کے سوگ کا اس ہو گیا کچھت ماتہ سوچ رہا تھا
 اور جیلج سے برکھا کال میں جل نہیں رہتا ہو اور سرور مہون میں جل کم ہو جاتا ہو اسلئے کہ کوئی
 کا سوچ کہ ہو گیا نہ نوراجہ دوسرے کا سوگ نہیں گ یا اور ملاپ کرنے لگے

چوالیسواں سرگ نامہ

بالیک جی کا پسں ہو کہ راچندر کے ساتھ جو لوگ چلا گئے تھے اور راچندر نہ دیکھا کہ
 اب کسی پرکار سے نہیں پھرتے ہیں تب راچندر پھر سمجھا نہ لگے کہ تلوگ پھر جاوے کہ تھے اور
 چلے بھی جاتے تھے اور پر جا لوگو کو دیکھتے جاتے تھے رخصت پور باشیو نیکے اوپر راچندر کی کیسی پرکیا
 تھی جیسے تپا اپنے پتر کو پر کو کرتا ہو اور راچندر پور باشیو سے یہ کہنے لگے کہ ستر پر جا لوگ تپتی تھی
 مجھے کہتے ہو وہی پر تپتی بھرت سے کرنا چاہیے اسلئے کہ وہ راجہ ہو سہ ہیں جو بھرت کیسی کہ سکے
 نے نہ دالے ہیں سو تلوگ پھر جاو بھرت تو سب کا شکار کرینگے اور جذب بھرت بالک میں حساب نہ کرے
 بدھان اور بلوان اور سب گنوں سے پارگت میں اور جذب کوک ریتی سے یہ بات پر سترہ ہی جو لوگ
 بلوان گنوں ہوتے ہیں وہ لوگ ادھیہ مہکاری ہو جاتے ہیں پتر بھرت کو کچھ بھی اچھا نہیں پتر

۵۵۱
 کرتی ہوا رام چندر تو سب گھون سے جگت ہیں اور رام چندر نے تھک کر اسے پیر نہیں بہن رو تو نہیں
 کہہ کر جو وہ البتہ نہوتے تو ایسا راج تیاگ کر کے بن کو کر کے چلے جاتے اور رام چندر تو بن میں ترو کا
 بدھ کرینگے تم بچا کر کہ کیوں پتا کے جو پکے پالوں کے لیے بن کو ٹپے گئے اور سنا کر کو دھرم کھانے
 کے لیے رام چندر یہ لایا کرتے ہیں یہ دیوی تم رام چندر کے لیے کچھ سوچ منہ کہہ اور کچھ بن جی بھی
 دھرم کا ب پرست بہن تم انکا بھی سوچ منہ کہہ رہے تھی کی چھا کر نہوا لے ہو اسی وقت انکے
 سیدھا اوتا رہیں تو ان کو کو کوسٹر سے کلش ہو سکنا ہی جو کہ راحت یہ منہ یہ ہو جیسا اشتر بن شب
 کلش کیوں پاتے ہیں تو سر پر چاری کو تو کلش ہوتا ہی ہوا اور کچھ کہول رام چندر کی شہو کو
 ساتھ جاتے ہیں اور جو پریش دھرتا ہوتا ہی وہ بن کچھ جی کا ماس رہتا ہی تو رام چندر تو دھرتا مانا
 اور بنا کی جی کچھ ہیں اور سدھاکال انکے ساتھ رہنے والی ہیں اس لیے وہ بھی اتھ جاتی ہیں یہ
 کہ شلیا مانا ویتا کا تو یہ دھرم ہو کہ جب شیر کسی خارج سے کہ اپنے کو میں جاوے نہ ہو کہ ہو کر آنا یاد بنا
 چاہیے اور جس پیش کی کرتی اور جو کی برہمی ہو جائے تو اس سے کچھ دور کو ان ہو گا اور
 کہ راحت تکو یہ سند یہ ہو کہ رام چندر سوچ کے تاپ کہ کسے نہ نہتے ہیں تو یہ کی سہم نہوتے
 کہ رام چندر کو اپنے تاپ سے کلش کرین اور دھرم شائستہ بہ ایک چکا رہا نہ یہ کہ کچھ اسی
 سوچ پر کاشت ہیں اور ایو رام چندر کی سدا کا (شہ اکرتی) اور بن جی وہ بنو بہرے ہو
 و کچھ سب رام چندر کی شیوا کرینگے اور جب رام چندر را مری سم سین کرینگے تب پھر مان شیوا
 کرینگے جیسے تپا اپنے شیر کی شیوا کرتا ہی جو کہ راحت تکو کچھ نہ یہ ہو تو تم دیکھ بھی چکے ہو کہ ایک
 ہزار کچھ ساجہ دھرم سے جدھ کرتا تھا سب راجہ دھرم کو جدھ کر کے چاکل کہ دیا تب امین نے اکیلا
 باکر کچھ سون کا بدھ کر دیا تو رام ایسے برا کہی ہیں کہ رام چندر کے شستہ کو دیکھ کے شستہ کو جو جاتا
 اور رام چندر کی اکیا میں جھالو دھانرے دیکھ کر دھرم ت پر دھنگے تم رام چندر کو شش نہ سمجھ
 رام چندر تو سوچ کے سوچ اور اگنی کے اگنی اور راجون کے راجہ اور کچھ کے کچھ اور برہما کے برہما
 دھرتی کے کیتی اور چھاکے چھا اور پرتھی کے پرتھی اور دیو تو انکے دیوتا اور شجوت کے جھوت ہیں تو ایسا

کر نہ لگے کہ ایک تو راجندر کے من جانے سے ہوا گو کو کامیش تھا ہی تھا اور دوسرے یہ کہ بھی نہیں دیکھا
 جانا کہ پایادہ چلنے نہیں تب برہمن لوگ پھر کچا کرنے لگے کہ سہ راچندر نے پہلے تو آپ برہمن کو دیکھا تھا
 اور لوگ دعا کلیشت ہو کر چلے آئے ہیں ہم لوگوں کو آپ نہ آکر کسوا سے کہتے ہیں یہ کہ لکھے پھر
 ڈر گئے کہ راجندر یہ نہ کہہ دیں کہ ہم لوگ پھر جادو پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ سہ راچندر ہر جادو
 کے لیے لکڑی بھی لیتے آئے ہیں اور جادو سب برہمن لوگ کہہ گئے تھا آپ راجندر سے نہ کہہ
 نہیں پھر ایتب برہمن لوگ پھر سچا کر کہنے لگے کہ راجندر یہ نہ سمجھتے ہوں کہ کھڑا ہو جانے کے لیے
 کہتے ہیں تب پھر کہنے لگے کہ سہ رام چندر جب راجہ لوگ چلتے ہیں تو انکرا جل چھتر لگا کے چاہا تھا
 اور جبکہ یہ سہ بھی برہمن لوگ چھتر لگا کے رہتے ہیں اس لیے چلوگ چھتر بھی لیا آئے ہیں
 جادو یہ سہ بگئے تیسر بھی راجندر نے اوتار کو منہ اپنا نہ پیرا اور نہ کچھ انکرا کیا تب پھر برہمن
 ہوا کر کہ لگے کہ راجت راجندر یہ سمجھتے ہوں کہ یہ لوگ اجودھیہ کو چھ لہو بہ نو کے لیے
 کہتے ہوں تب پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ سہ راجندر ہواگ بھی آپ نہ سنا چلیا گیا اور چہ
 لگا کے چلیا گیا جادو یہ سب کہہ گئے تب بھی کچھ اوتار نہ دیا تب پھر برہمن لوگ یہ سچا کر کہنے لگے کہ
 راجندر اس کا کارن سے اوتار نہیں دیتے ہوں کہ یہ لوگ پیرا شاشر کے پیرا شاشر کے پیرا شاشر کے پیرا شاشر کے
 رہنا چاہتے ہیں کسوا سے چلے آئے ہیں یہ سچا کر کہنے لگے کہ سہ راجندر ہم لوگوں کو اب بید
 اور شاشر سے کچھ بید نہیں رہے تیسر بھی راجندر نے منہ کو نہ پھیرا اور نہ جواب دیا اور راجندر
 اپنے چپت میں سچا کر کہنے لگے کہ جادو برہمن لوگ یہ سب کہتے ہیں اور پہلے کہتے ہیں نہ تو ان لوگوں کا
 پوت تو اپنے اپنے گھر پر لگا ہوں جاسے کہ لیے اکا چھا کیوں کہتے ہیں یہ پھر اسے رام چندر کی
 برہمن لوگ سمجھا کر پھر کہنے لگے کہ سہ راجندر جادو گر ہم لوگوں کا سہ راجندر راجدو ستر سے
 بنا دیا ہے نہ تو ہم لوگوں کی اسری پت برت میں ادو سہ وہ لوگ بھی ہم لوگوں کے ساتھ چلی آئے
 اور ہلوگ نیچے کر کے آپ کے ساتھ چلیا گئے ہیں سہ راجندر کچھ اور سنی سنی چلنے لگے نہ تو منہ کو
 نہ پھر ایتب پھر برہمن لوگ پرا تھنا کرنے لگے کہ سہ راجندر آپ تو دھرتا کو لائے کہ اہم

شمارک تیس چھ کو کہتا ہے کہ راج کے بھائی کے برادران کے کارن سے ہوا ہوا اور چھتا راج کے جوگ نہیں ہیں
 محبت تو ہر سیکار سے بد چھان اور راج کے جوگ بھی ہیں اور راج سے تھوڑے راج نے جوگ سمجھ کر راج دیا
 سو کا کہ بھر کی اگیا میں نت پر نہا اور انھیں سے پر تپ کر دیر سے آئے سے تو راج دیر سے کو کشت
 ہوا ہی ہوا تو تلگوک بھی چلے آئے ہوا راج کو اور کلیش ہو جا گیا تلگوک کو تو آجستہ کو راج دیر سے کا جا کر
 کو دھک کر دیا کہ راج کا پیر ہوا کہ راج پندرہ بیوں بیوں سمجھاتے تھے تیوں تیوں پر نیل شین ہوتی جاتی تھی
 اور جہ پیرا چھندر انیاک پر کار سے سمجھاتے رہ گئے پیر تو پر جا لوگوں کی کا بھلا پیر سے کی نہیں ہوتی تھی
 اور جتنے لوگ بلوان دھو با تھے وہ لوگ تو برابر تھے کے ساتھ دھڑ سے چلے جاتے تھے بہتر بہتر لوگ
 و ہر دھو لوگ جتنے ہی ہیں تھے وہ سب پیچھے بڑھ گئے تب بہتر لوگ پکار کے گھوڑوں سے کہنے لگے
 کہ تلگوک بہت اوتھم اور بڑے چلنے والے ہو تلگوک سنی سنی کیوں نہیں چلتے ہو یہ سنی گھوڑوں سے
 یہ بچا کر کیا کہ راج پیرا نو جلدی جلدی چلنے کو کہتے ہیں اور پور باسی لوگ سنی سنی چلنے کو کہتے ہیں
 کیا کہیں تب یہ بچا کر کیا کہ اس کو تو یہ اچت ہو کہ لے سوامی کی اگیا پر تہ پر رہے سو راج پیرا چھندر
 سوامی ہیں انھیں کی اگیا ماننا چاہیے یہ بچا کر کے اور سیکھ چلنے لگے تب پیر ہر لوگ سب
 پکارنے لگے کہ ہم لوگوں کے بہت سندہ شہر کان ہیں اور تلگوک تو سب کسی سے بیشیش سننے کو ہم
 ہوا لوگوں کی پیرا تھنا سنے بہتر سے کیوں ہو جاتے ہوا اور جان تو جھکا ہم لوگوں کو نہا و مست کہہ
 تم لوگ تو بہت اوجھل کرتے ہو کہ راج پندرہ ایسے سوامی کو احمد دھیا پوری کو تیاگ کر کے بن میں
 لے کے جھانگے جاتے ہو بالیک جی کا بچن چو کہ سب بلا پیرا سیکھ راج پندرہ بچا کر کے لگے کہ رتھ تو ہمارا
 دور رہا آیا اور سچھندر کو دھڑ سے دھڑ سے بٹھا کلیش ہوا تا جو یہ بچا کر کے راج پندرہ دھیں و سینا
 رتھ پر سے بھول میں اتر گئے اور پا پادہ سنی سنی چلنے لگے اور جہ پیرا رام چندر پا پیرا وہ تو
 چلنے لگے پرتھو تھو تھو راج پندرہ نے احمد دھیا پوری کی طرف منہ کو نہ پیرا اور بہتر لوگ بچا
 کر کے لگے کہ راج پندرہ تو رتھ پر سے اتر گئے اب اوسہ احمد دھیا پوری کو چلنے کے پھر سچھندر کو سندہ
 ہر گیا کہ جہ پیرا رتھ سے اتر گئے پرتھو چلے ہی جاتے ہیں آدہ نہ نہیں پھیرتے اور یہ سچ

کے لئے یہی ارتھات ہم لوگوں کو نرا در کیوں کرتے ہیں ہلوگ آپ کو پناہ کرتے ہیں ہم لوگوں کو
 کیسے اور جہل سے گئے ہیں ارتھات و دھرمی سے اور یہ دیکھیں ہر گئے یہ سب کہہ سب لوگ دھرم کا رستہ
 سنا سنا کر انہوں نے کہنے لگے بالکھچا جی کا بچن ہی کہہ کر اپنی کسی کو یہ سنا رہا ہو کہ یہ منوں کو دھرم کو
 نہ بڑا نہ چھوٹا تو اس لیے انہوں نے زمین پر کہہ برہمن سب کوئی جانتے تھے کہ تیرا جگ میں ہمیشہ
 نشاں اوتار دھارن کرینگے اور بہت سے برہمن درشی است جگ سے مجھتے رہے تو ہمیشہ جان سکے
 دھرم کیا اور دھرم شاستر میں بھی یہ لکھا ہے کہ راجہ لوگوں کو نشانہ کار کرنا سبکو اچھت ہی چھوڑ دینا
 بالکھچا جی کا بچن ہی کہہ برہمن لوگوں نے مدد دھرم بھی کیا ہر تورا مچھنہ نہ نب بھی نہ نہ کو نہیں
 چھیرا تب چھوڑ برہمن لوگ کہنے لگے کہ سہہ راجندر ہلوگ بہت کال سے اجودھیا پوری میں اس لیے
 باس کرتے رہے کہ یہ لکھ ہلوگ آپ سے اجودھیا پوری میں جگہ کراوینگے یہ سنے رام چندر بچا
 کرنے لگے کہ ایک تو پناہ کے بچن پالن کے لیے دھرم روپی رتی سے باندھا ہی گیا تھا اور وہ سہہ
 یہ برہمن لوگ بھی بھانسی لگاتے ہیں تب پھر بچا کر لیا کہ مدد یہ لوگ تو لوگ ریتی سے کہتے ہیں پتو
 اسکے بھی یہ لوگ اچھے بکارتے جانتے ہیں کہ میں سب استھان میں بیایا ہوں یہ بچا کر کے راجندر
 پھر سنا لگے اور برہمن لوگ راجندر کی اچھل سے کو بھگے پھر کہنے لگے کہ سہہ راجندر رکھا جیت آپ
 یہ سمجھتے ہوں کہ کیوں ہمیں لوگ آپ سے پریم رکھتے ہیں تو ایسا آپ نہ سمجھیں جتنے جیو جیو اور
 اور اسٹھا اور شہ کبہ آدھیں سب کسی کا پریم آپ کے چرن میں ہی اور یہ سب جیو اور سید آپ کے
 پہلے بھی آتے نہ تو ان لوگوں کو پراکرم چلنے کا نہیں ہی اور آپ اپنے آگے سے بھی دیکھ لیجیے کہ
 بالکھچا جی متک اپنا اپنا ہار سے ہیں کہ آپ بن کو نہ جاسیے مدد برہمن لوگ یہ سب کہہ گئے
 تھا اب راجندر نہ بولے تب برہمن لوگ پھر بچا کر لے لگے کہ پورا باسی لوگ یہ نہ سمجھتے ہوں کہ برہمن
 مسخا ہوتے ہیں باسی کارن سے رام چندر راتہ نہیں دیتے اور کدا جیت یہ بھی سمجھتے ہوں کہ
 اجودھیا پوری کو لوٹانے کی آپ پیش نہیں کرتے ہیں بن ہی جانے کے لیے آپ پیش کرتے ہوں
 بچا کر کے پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ سہہ راجندر ہلوگ سب کوئی آپ کا پیچھے دوڑے ہو چلے آتے ہیں اور

کرنے والے نہیں ہیں سو ہونہوا دسیہ ہوا کہ ان سے پہلے میرا دھن ہو گیا ہوا اسلئے ہلو کو تیاگ کر کے
 چلے گئے جسطرح دھرم پالنے کے لئے تاتا پتا دیو پورا اور پورا باسیو کو تیاگ کر دیا اسلئے ہلو کو تیاگ
 اور دھنی جانکر تیاگ کر دیا اور پورا لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جیسے تیاگ دینے پر کو تیاگ کر دیا اسی طرح جیسے
 ہم لوگو کو تیاگ کرتے تھے اور اب وہی راجہ ہلو کو تیاگ کر کے چلے گئے اسے ہلو کی (ایرا دھنی) کہتے
 اور سب پورا باسیو کو یہ نشیجے ہو گئی کہ اب ہلو کوں کے جینے کو دھیکار ہی اسی جگہ اپنے اپنے پیراں کو
 تیاگ کر دینا چاہیے پھر چار کیا کہ اکال مروت سے نو میریت ہونا میرتا ہی یہ سچا ٹھیک نہیں ہوا اور دوسرے
 یہ کہنے لگے کہ ہلوگ تو گمراہ اور پورا ستری و برہو را پنا اپنا تیاگ کر کے کہوں راجہ چندر کے جینے کو تیاگ کر دینا
 لیکن ہو جائینگے اور جینے ہی کرتے کرتے پران کا تیاگ ہو جائیگا اور اکال مروت سے بھی بہ جائیگا کہ
 دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایسا کر کے دینے تو بہت اکال مروت کا ہلو کو تیاگ کر دینا سچا چار ہے اسلئے
 سوکھی لکڑی بہت ہی چٹا بنا کے اسی میں جل میں اور سب کدیکو یہ نشیجے ہو گئی کہ اگر کئی میں ہوا
 تیاگ کر دین چھ دوسرے جنم میں رائے چندر سے ملینگے اور پورا لوگ یہ کہنے لگے کہ اگر چاہتے ہیں تو
 اجودھیا پوری کو چھ جائینگے تو لوگوں سے کہو کہ پورا کر دینگے اور یہی کونا پورا تیاگ کر دینا کوں میں
 چھوڑ کے ہلوگ جیتے جاتے ہیں ارتھ مانا کوں منہ لیکر ایسا کہینگے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ حساباً ہلوگ
 اجودھیا پوری کو چھ جائینگے تب ہلوگ اسرا کا کہتے ہو گئے کہ راجہ چندر کو چھ لاسنے ہو گئے اور
 جب راجہ چندر کو لوگ نہیں دیکھینگے تب سب کوئی اسلئے اپنے پران کو تیاگ کر دینگے تب ہلو کو تیاگ
 بالک بدھ اور استری بدھ اور پورا کے بدھ کا پاپ ہو جائیگا یہ شکے دوسرے کہنے لگے کہ یہ چھ
 کہتے ہو سو ستیہ ہو وہ پاپ نہ ہو ہی جائیگا بہت تورا بہ کے بدھ کا بڑا بھاری پاپ ہوا ہی جس سے
 راجہ دسرتھ ہم لوگوں کو دیکھینگے اسی سے پران کو تیاگ کر دینگے بالیک جی کا جین ہو کہ پورا سنی لوگ
 اسی پرکار سے سوچ کرتے کرتے سوک روپی شمار میں دوسرے لگے اور راجہ چندر تو انتر جامی تھے
 جان گئے کہ اوسہ پران کے تیاگ کرنے کا پورا سیون نے نشیجے کر لیا تب اپنی جوگ تکی سے پورا ہو گیا
 چت کو پھر دیا تب انہیں سے کئی برس پہلے کو دیکھنے لگے کہ اتھ کی لیک کہ پھر کو گئی ہر قیو لیک

جب دیکھا کہ رام چندر سین کر گئے تب سو مشر کچھیں رات بھر جا گئے اور بات چیت کرتے رہ گئے۔
 جب رات میں بھبت ہو گئی اور امچندر آٹھے اور پور باسی لوگوں کو تو رام چندر نے جو ^{نیر} نڈرا کر دیا تھا
 سوئے ہی رہ گئے۔ امچندر کچھیں سے کہنے لگے کہ ہے کچھیں دیکھو کہ پور باسی لوگ تو اپنا اپنا گرتیاگ
 کر کے ہم لوگوں کے ساتھ چلے آئے اور تھل ہو کر سو گئے ہیں اور ان لوگوں کا تو یہ نہیں چرک جو
 امچندر اجودھیا پوری کو نہ پھرین تو پران اپنا اپنا تیاگ کر دیں سو جب تک یہ لوگ سو رہے ہیں
 تب تک ہلوگ رتھ کو ہانک دیں یہ مشر کچھیں جی کو بھی پسند ہوا تب امچندر نے سو مشر کو اگیا
 رتھ جو تے کے لیے دیدی اور سو مشر نے رتھ کو لا کر موجود کر دیا بالیک جی کا بچن جو کہ جا پسیا ندی
 کا جل بہت گنہہ تھا پرتو رام چندر جوگ شکتی سے پار اتر گئے اور سو مشر سے کہنے لگے کہ ہے مشر
 جت پ ہلوگ تو ندی پار چلے آئے پرتو ایسا نہو کہ پور باسی لوگ ہم لوگوں کے سوچ سے انسی ہی
 ڈوب کے پران اپنا تیاگ کر دیں سو تم رتھ چھیر لجاؤ اور اتر نہ ہو کے ہانک دو میں اسی تھان
 چھپا رہا ہوں گا اور پور باسی لوگ نہ کچھیں کہ امچندر اس رتھ پر نہیں ہیں یہ ہنسنا سو مشر نے
 رتھ کو ندی اُس پار لیا کہ اور رومان سے کچھ دور تک جا کے پھر دوسری مارگ سے گھا کے دکھ کر
 اتر نہ کر کے ہانک دیا اور رومان سے کچھ دور تک جا کے پھر دوسری مارگ سے گھا کے دکھ کر
 لیکر چلے گئے اس لیے کہ جب پور باسی لوگ اٹھیں گے تو رتھ کی لیک کو دیکھیں یہ سمجھیں گے کہ امچندر
 اجودھیا پوری کو پھر گئے تب اجودھیا پوری کو لوٹ جائیں گے ۵

چھیال پوان سرگ سمایت

بالیک جی کا بچن ہی کہ جب پور باسی لوگ جگہ اور دیکھنے لگے کہ امچندر نو نہیں ہیں تو
 سب کوئی بیا کل ہو گئے اور سب کسی کے میٹر سے جل بنے لگا اور امچندر کو ڈھونڈنے لگے اور
 چاروں طرف تالنے لگے کہ رتھ کی دھوری کدھر کو اڑتی ہے پرتو دھوری نہیں دیکھ پرتی تھی تب
 سب کوئی ماکشت ہو کر کہنے لگے کہ ہلو کوئی نڈرا کر دھیکار ہی اور بہت لوگ جو گیان دان اور
 بچاروان تھے وہ لوگ یہ کہنے لگے کہ رانیدر تو بڑے سچاروان اور پکاری ہیں بے اپنا دھک سکونہ کرنا

کہ اس اجودھیا پوری میں سودا نہیں بیچینگے اور جو بیچے لوگ اپنی اپنی دکان پر سودا لیا چکے تھے وہ سوچ میں راجپوتوں کے ہونے پر حیران رہا اور اس سے پہلے کہ وہ دھرم میں یہ لکھ رہا کہ
 بعد میں سد کال ہو جو درکھنا چاہیے اس لیے کہ کوئی انھیں گت نہ اس پر کہ کے دوار سے نہ پھر جاوے
 پرتو اس برائے کو اجودھیا پور میں کسی کے گھر جھون نہیں بنا اور سب کے سب اس کے گھر
 اور استری کو تیر کے خیم لے گئے تھے بڑا بھاری ہر گھر ہوتا ہے پرتو اجودھیا پوری میں تیر کے خیم لے گئے
 یہ بھی کچھ ہر گھر نہیں ہوا بلکہ ایک ہی کا چھون ہو کہ یہی برائے چھوڑا یہ اس اجودھیا پوری میں ہی
 جو لوگ راجپوتوں کے یہاں سے پھر آئے تھے ان کو گڑھی کی استریاں اپنے اپنے گھر لے گئے تھیں
 لگین اور کھنے لگیں کہ ہے سوامی شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو راجپوتوں کے گھر میں رات رہتے ہیں
 پریش دھیم ہیں اور تلوک راجپوتوں کو تیاگ کر آچلے آئے ہو تلوک کو بار بار دھیکار ہو تلوکوں کے
 بچا رہیں تو پرشوں میں بچھن اور استریوں میں ستیا دھیندہ ہیں اور تم لوگ بھٹان ہو کے اور
 راجپوتوں کو چھوڑ کے چلے آئے ہو تم لوگوں کے خیم لے گئے اور دھیکار ہو اور دھیندہ ہیں اور دھیندہ
 پریش ہیں جان راجپوتوں کا چھون بڑی گارہنستی دھیندہ ہیں اور بڑی بڑی بچا رہیں اور دھیندہ
 جگت ہو گئے اور راجپوتوں کی بچھن کرینگے اور تیر سب میں کے لیے بچا ہو جائینگے اور تم لوگوں کو
 اور تمھارے گھر کو اور تمھارے دھن کو دھیکار ہو کہ ایسے سوامی راجپوتوں سے بڑی بڑی بچا رہیں اور
 یہ سب کے پھر پر رخصت کر لگین کہ ہے پرتو تلوکوں کو تو یہ اچت ہو کہ سب کوئی بن کو چلی جاوے
 اور رام چند اور ستیا کاشیو اکرن اور ابھی تو در بھی نہیں گئے ہونگے اور جس سے کیلکی باج
 راج ہوا اسی سے دھرم سب نشٹ ہو گئے اور سب کوئی انا تھ ہو گئے اور راجپوتوں کے بنا
 ہلوگوں کے چھینے کو دھیکار ہو اور جب جینا ہی نہیں ہو تو تیر اور ریو اور دھن سے کیا پرچھن
 اور کیلکی کو نشٹ رہتی ہے دھن اور راج کے لوجھ سے رام چند ایسے دھرم اتا تیر کو پرچھن
 کال دیا سو ہے سوامی کیلکی کے راج میں تو ہلوگ کسی پرکار سے نہیں رہ سکتیں اور نہ
 ہم لوگوں کا پران رہ سکتا ہو اور ہم لوگ اپنے اپنے پرتوں کی سپت کرتی ہیں کہ اس باج کیلکی کے

نکال دیا اور دوسرے لوگ یہ کہتے تھے کہ راجہ دسترخوان کا کچھ دوش نہیں یہ کہہ کر تو ایک ہی ٹوٹا پڑ گیا اور
اسکے تو نام لے لیتے تھے وہ کہہ ہو گا بن میں کول پھیل رہتے ہیں راجہ چند بن کے جوگ نہیں ہیں اور
بہت سے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک تو استریوں کا سبھاؤ یہ ہیں کورور ہوتا ہی اور دوسرے کیسی تو
پاپ کا سر پ ہی ہی پرتو راجہ دسترخوان کے کیوں ایسا ادھم کر دیا معلوم ہوتا ہی کہ راجہ دسترخوان کو
پیش من پریم کچھت ماتر بھی نہیں ہوا تاکہ تو پر جا کی پالن اچھے ریکار سے کرتے آئے اور اب جو
میں راجہ کو بن میں نکال دیا تبھی راجہ کی بھرتی ہو گئی بالیکلی جی کا بھن ہو کہ جذب
رام چندر یہ سب بچوں پر باسیوں کے سنتے جا میں پرتو کچھ بولتے نہیں تھے اور رام چندر
گوشتی ندی کے تھ پر پہنچ گئے اور گوشتی ندی ایسی اوم ہیں کہ معانی کی مدد سے برتن ہی اور
گوشتی میں اٹھان کر نہ سے انیکس خیم کے پاپ نشت ہو جانے ہیں اور گوشتی ندی کے اترے جا کر
کوٹیل پور ہی اور اب اسی استھان سے کوشل پور چھوٹا جا گیا دیکھا چاہیے کہ اس سبھاؤ پر
اک کر کے شکار کیا گیا یہ کہہ رام چندر پرا کر کے لگے کہ سو تر بن نہ تھتے ہوں کہ شکار میں تو جو گوشت
کرنا پرتا ہی کیوں ایسے بچن کہتے ہیں رام کہنے لگے کہ شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جھتری برن جب تک
شستری بدیا بخانہ تک شستری سے جو رہیں باا اور شکار چھل ہوتے ہیں اس کارن شستری
اٹھانہ لگانا چاہیے اٹھاتا رہا کہ لوگوں کا کھیل اسکا کچھ دوش نہیں ہی اور راجہ کو کوٹیل
سات کر دے رحیت میں یہ کہہ پر شستری جو شستری شکار کیا گیا شستری بان
سے لپٹا دھکی کارنڈ سے پرتو میں دھن کا کھونا جہ راجہ اسکا کر یہ نہ اسکا راج نشت ہو جاتا ہی
چھ سو تر میں ایسا نہیں ہوں جب میں کوٹیل کے آؤنگا تب شکار کھیلونگا

اسچا سوان سرگ سماپت

راجہ چندر بچپن دیتا دسترخوان کے کہنے لگے کہ اب اجودھیا پوری کو پر نام کرنا چاہیے یہ کہہ
اوترونہ پھر گئے اور اجودھیا پوری کو پر نام کر کے کہا کہ اب اجودھیا تم سب یوں ہیں اوم ہو اور
نھارے دوش کے لیے دیتا آتے ہیں اور میں جب بن سے چورنگات تلھاری شہر کے دگایا کہ

راج مین رہنا ہم لوگوں کا اچھت نہیں ہے کیکی ہی تو ادھرم کی مول ہے اور اس دشت کے ادھرم
 تو سندسار بھکر کا دھرم لوپ ہو گیا سداب تو سی اچھت ہے کہ رام چندر کے یہاں سب کوئی چلے جائیوں
 اور جبکی اکا چھا چلنے کی نہیں ہے وہ ادھرمی ہو اسکو تو سی اچھت ہے کہ کچھ پان کر کے مر جاوے اور
 تم لوگ پنیہ واسے نہیں ہو جو کہ اچھت تم لوگوں میں کچھ پو پنیہ کالیس ماتر بھی ہوتا تو رام چندر
 تم لوگوں کو تیاگ کر کبھی چلے نہیں جاتے سو تم لوگوں کو تو اب یہ اچھت ہے کہ جس استھان پر کیکی کا
 کوئی نام نہ لیتا ہو اسی استھان پر چلے جاؤ اور راجہ و مہتر نے ایسے دھرماتما ہو سکے اور کیکی
 پاپ روپی کے کھنے سے ایسا ادھرم کر دیا اور جو کہ اچھت تم لوگ یہ جانتے ہو کہ بھرت کے راجہ
 ہونے سے بھی کچھ پر جا لوگوں کو کالیس نہو گا تو یہ سنیہ ہے نہ تو کیکی دشت تو اسے بھی ادھرم
 کر دگی بالیک جی کا جین ہے کہ استراپ بہ سب بلاپ کر کے رام چندر کو اسمن کرنے لگیں اور بلا
 کرتے کرتے سورج است ہو گئے اور سد اکال جو راتری سے ابو دھیا پوری میں ہون ہوتا تھا
 بند ہو گیا اور دکان دبا بازار سب ٹوٹا کال ہو گیا اور سب کوئی دھاکیش میں ٹپر گئے اور جیہڑ سے
 چندریان کے بدون اکاس سو بھلا پور میں ہو جاتا ہے اسبطر سے چندریان روپی رام چندر کے بدون
 اکاس روپی ابو دھیا پوری سب سو بھلا ہو گئی اور جیہڑ سے تیا کو اپنے پسر کے نہیں رہیں اسنے دھاکیش
 ہوتا ہے اسی طرح رام چندر کے بدون سب کو کالیس ہو گیا ارٹھات رام چندر پر پاتا میں بالیک جو
 بیچن ہے کہ جس میں استھان پر کھتا دھرم و مہتر ہو جیہڑ سے ہوتے تھے وہ سب ٹپ ہو گئے

ارٹھالہ سو ان سرگ سماپت

بالیک جی کا جین ہے کہ رام چندر تساندی کے اکھن سکھن بن میں چلے گئے اور سورج کی ادور
 ہو گئی اور رام چندر رتھ پر سے اتر گئے اور غنیمتہ گریا کر کے پھر سوار ہو کر دھن منہ ہو سکے چلے
 اور سندرت رنگہ راستے میں دیکھنے لگے اور رام چندر جس نگہ میں ہوتے ہوئے چلے جائیں
 وہ ان کے پور باشی لوگ رام چندر دیکھیں و سیتا کو دیکھ کر دھکت ہو جایا کریں اور راجہ و مہتر
 دھیکار کر کے کھنے لگیں کہ راجہ و مہتر نے کام سہی ہو کے راجنہ را ایسے شپر کو بن میں

تہ ملا اور راتری ہو گئی ایک بن میں رہ گئے ایک برکچہ میں کاتھیا بن فستق کے جھونستے اسی پر چڑھ گئے اور
 میں تیر کو توڑ توڑ کے پیچ کر اسنے لگے اور اس برکچہ کے نیچے جو مادہ پورستہ تھے وہاں دیو جی بہت ترس
 اور رزدان دیکھ کر راجہ ہو گئے اسی بردان سے راجہ ہو سکا اور اب بھی وہاں دیو جی کی ایا شنا کرنے میں
 اور وہاں دیو جی نے یہ بھی انہر باد دیا کہ جسے شام کا تکی ہمارے شہر میں اسی طرح سے ہم بھی میرے
 پیڑ کے برابر ہو اور راجہ پنڈر کی تھکا چکی رات ہو گئی اور باللیکھی جی کا جین بڑکے نہ لکھا وہ جد پ
 پنج ذات میں بہت پر سنسا انکی پید میں بدلتا ہو جب نکلا دے تنہا کہ راجہ پنڈر آئے ہیں تب ترنت
 اپنے پر وار کے سمیت راجہ پنڈر کے سمیپ چلے آئے اور راجہ پنڈر نکلا دے کو آئے ہو سے دیکھ کر اٹھکے کھڑے
 ہو گئے اور دڑ کے راجہ پنڈر نے اپنے انگ میں گالیاں ب کھاد کہنے لگے کہ ہے راجہ پنڈر جڑ سے
 اجودھیا پوری کے پر جا لوگ آپ کو پر تو کرتے ہیں اسی طرح سے سرنگ بیر پور کے پر جا لوگ کو پر تو
 کرتے ہیں اور جڑ سے اجودھیا باسی لوگ آپ کے شیوک میں اسی طرح سے من بھی آپ کا شیوک
 ہوں اور آج ہمارا دھنہ بھاگ ہو یہ کہلے راجہ پنڈر کے جڑ میں کے پیچے جو سا مگر جی لے گئے تھے
 رکھوادی اور مانتھ جڑ کے راجہ پنڈر سے پر رخصتا کرنے لگے کہ ہے راجہ پنڈر ہم یہ ہنہ ہن کہ آپ کا
 درشن ملا اور ہماوگ آپ کے داس اور آپ ہمارے راجی ہاں اور چار دہکار کا جو جی لایا ہوا تھا
 ایک وہ جس کا سواد جھیا سے ہوتا ہوا اور دوسرے جس کا دوا دانت سے ہوتا ہوا تیسرا جس کا سواد
 چائے کی بستھا اور چوتھا پینے کی بھوہ سوہا راجہ پنڈر آپ بھو جی کیجیے تب راجہ پنڈر کہنے لگے
 کہ اپنے مہرہ سردھا تھاری دیکھ کے میں کرتا رہے ہو گیا اور شکار ہمارا ہو چکا اور بھو جی کہنے لگے
 کہ کرا اور اس سے کھڑے ہو کہ راجہ پنڈر نے نکلا دے کہ انگ میں گالیاں اور کشل منگل تو جیسے لگے اور
 کہنے لگے کہ ہے نکلا دے میں پھری ہوں برہمن پر پیگہہ کا لینے والا نہیں ہوں اور جو کرا چن کو
 یہ سند یہ ہو کہ میں نرا در کرتا ہوں تو میں نرا در نہیں کرتا ہوں اور کرا چن یہ کہو کہ ہو پھری ہو
 تو راجہ لوگ تو بھینٹ لیتے ہیں تو میں راجہ بھی نہیں ہوں غم دیکھو کہ میں تپسی ہو کر بن کو جاتا ہوں
 اور جو یہ سند یہ ہو کہ راجہ تپس ہو کہ چہ پستہ کیوں دھار بن کیا ہو تو کیوں کھڑے پائے کے لیے چہ پستہ

اور سپردِ دنون بھجوا آٹھسا کے راجچندر کھنے لگے کہ سچے رجا لوگ شیوا اور شکار چار کر دیا جیسا اُچھا
اب تلوگ اپنے اپنے استھان کو چلے جا رہا چندر کے کھنے کی اچھڑ سے یہ ہے کہ سب کوئی سرگ لوگ کو
پراپت ہونگے بہ سب سٹکے اور رام چندر کی پرچھین کو کہ بلاپ کرتے ہوئے چلے گئے اور رام چندر
اور دھیا اور پریاگ و کاشی کے مدھ میں دیکھنے لگے کہ سب کوئی دھڑلتا اور سقمیہ بچن ہوئی اور انیک
دیو بند را در جگہ کی ساگری اور گونوانیک میں اور دھنی لوگ ایسے ایسے تھے کہ راجہ لوگو کو نالی الم
کے سیکس اور بید و شاہتر کے جاننے والے بہت تھے راجچندر بہ سب دیکھتے ہوئے گنگا کے تپ پہ
پونچ گئے اور کھنے لگے کہ یہ گنگا تینوں لوگوں کی تارنے والی ہیں اور گنگا کے تپ پر انیک شیون
استھان میں تھے اور گنگا کی پوجن و شیوا اپسر اور دیوتا لوگ کرتے ہیں اور گنگا جی تو ساکھات پھیڑ
ہیں اور گنگا جی بھوگ اور موچ کی دینے والی ہیں اور گنگا جی کی پوجن کے لیے کوئی کال کا نیم نہیں ہے
دن و رات ویرات رستہ دھیا کو جب پاس ہے پوجن کرے بالیک جی کا بچن ہے کہ راجچندر گنگا جی کو دیکھ کر
دھیان کرنے لگے کہ یہ گنگا تو بشو کے چرن سے پرکٹ ہوئی ہیں اور ہما دیو کی ٹھاتے آئی ہیں
ارتھات راجہ بھگت جو میر سے ہی کل میں اپنے پوئل سے لائے تھے اور گنگا سمدر کی تری میں پونچے
گنگا کا براہ و لہر دیکھ کر بہت آند ہو گئے اور سو تر سے کھنے لگے کہ سچے سو تر گ کی راتری کا باس ہی
استھان پر کرنا چاہیے اور یہ جو انکوری کا بر کچھ ہی اسی کے تے رہنا چاہیے اور دیوانہ و جھو
گندھو پ اور پسو و بچھی سب گنگا جی کی آپاشا کرتے ہیں اور جہان جہان گنگا جل پڑتا ہے وہاں کا
پاپ نشت ہو جاتا ہے اور یہ سب بات جیت سرگ پیر پو پین ہوتی تھی اور سو تر سے اسی بھگت
گنگوڑے کھلے رہے اور گنگوڑے کو کھلانے لگے اور سب کوئی انکوری بر کچھ کے تے باس کے گئے اور ہر نگہ پر
راجہ گوہ نامان نکھارتھے اور انکا برنن بدین میں ہی بالیک جی کا بچن ہے کہ جت پ کوہ نکھارتھات گنگا
یہ پتوڑے بھگت اور جگہ و پشیا بہت کی تھی اس لیے برہمن رشی لوگ انکے گرو پر بھوجن کرتے تھے
اور وہ ادب جی کے بھی آپاشک تھے (دیم پوران میں یہ لکھ ہے کہ پورب خیم میں نکھارتھات بھی بیچ ذات
اور بہت درید تھے ایک سحر چھڑھا سے بہت یرت ہو کے بھوجن کی جا چنا کے لیے ریس کو علی شرتو ارا

برہمہ اور سنی دینی اہل اوقات برہمنوں کے پاس سے یہ سب باتیں سیکھیں اور ان کو
 اور راجہ کے گرو پتہ پراکھ کو دکھا کر دیکھا کہ سلیا اور موثر کو جو برہمنوں کے پاس
 دو تپہ ہیں بستر میں کوہ کی ایک بود کہ ان کے پاس تو مانا کہ تپہ کی ایک شہر میں
 ان کا چھینا اور بھری کیوں کہ ان کے پاس کا جھروا بھی ہے کہ ان کے پاس
 برہمنوں میں ہوتی اترتے ہیں اور ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے
 اس کے پاس کو تپا کہ کوہ کی ایک شہر میں ان کے پاس سے ان کے پاس سے
 کہ ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے
 اور ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے
 چلو کہ تو ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے
 کشش ہر ایک کو دیکھا کہ ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے
 اور چھینا کا کچھ بھی نہیں کہ ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے
 برہمنوں کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے ان کے پاس سے

[illegible][illegible]

راج بھترنگ راجندر کو پہونچا کے چلے آنا اور لکھا دیکھنے لگے کہ ناوا ایسی ہو کہ جیسے رتھ بھی چڑھ جائے اور
 یہ سنکے سو متر کو ہر کہہ ہو گیا کہ راجندر مجھ کو بھی ساتھ لیتے چلیں گے اسلیے سو متر کو چھپنے لگے کہ یہ
 راجندر ہو گیا گیا ہوتی ہو تب راجندر نے اگیا دی کہ تم بھی اسی استھان سے پھر جاؤ نہ لیکر راجندر
 مون ہو گئے اور سو متر کو بھاری بھاری بکھا دیا اور منہ سے کچھ بولا نہیں گیا تب پھر راجندر نے کہا کہ
 تم رتھ کو ایسا بوا بن اسی استھان سے باپا دہ جاؤ لکھا یہ سنکے سو متر کھنے لگے کہ راجندر کی پکی ہجارت
 اجودھیا پوری کے پہنچے واسے بہت کلثیت ہو گئے ہیں اور شاستر میں یہ لیکھ ہو کہ راجا کو آپت ہو کہ
 پر جاؤ گون کو دھکے نہونے پاوسے اور آپ بچار وان اور بد بھان ہو کر اور سکوت کھ دیکھ بچ کو چلے
 جاتے ہیں آپ تو شاستر کی مر جاؤ کوٹھٹ کر دیا اور آپ نے اپنے کو بھی کٹھ میں ڈال دیا اور بد بھان
 دھر گیا اور بد شاستر کے جاننے واسے اور سب گنوں سے جگت ہیں پرتو آپ یہ کرم بھی نہیہ
 کہ دیا کہ اجودھیا پوری کے لوگ تو آپ پریم میں گن ہو کے آپکے ساتھ جانے کے لیے دوڑے ہو
 چلے آئے اور آپ ان لوگوں کو نہ آکر کہہ کے ارتھات سوئے ہوئے چھوڑ کر بھاگ گئے اور ہو بھی
 نہ آکر کہہ کے تیاگ کر چلے جاتے ہیں آپ میں کچھ بھی دیا نہیں ہی ہلاہ گونکو کیکی پاپ کے تیا
 دھکے بھوک کرینے کے لیے کیوں چھوڑے جاتے ہیں بالیکہ جی کا بچن ہو کہ بد پ یہ سب سو متر کھتے
 رہ گئے پرتو راجندر نے کچھ اتنے نہ کیا اور دوڑ تک چلے گئے اور سو متر بیا کل ہو کے رووان کو نے لگے
 تب راجندر سو متر کا بلاپ دیکھ کے کھڑے ہو گئے اور سو متر بھگے کہ راجندر کی پہی میرے اوپر ہی اور
 لگکا جل سے آندو دھوکے چاا کہ کچھ پارتھنا کر دن تب تک راجندر بھجھانے لگے کہ بے سو متر تم
 بہت کال سے اچھا کہ نہیں کے تری ہو تم اجودھیا میں جا کے راجہ دتھ کو بھجھانے لگے کہ وہ اسلیے
 کہ ایک تو راجہ برہہ ہو گئے اور دوسرے میرے سوک سے اور ڈبل ہو گئے ہونگے اس سے تیا جی بہت
 کٹھ میں ہیں تم جا کے بھجھادو اور چکو تو یہ بھی سند یہ ہو کہ کد اچت بھرت راج کو انگیکار نہ کہیں اور
 راجہ دتھ بھی میرے کو تیاگ کر دیں تو اشیج نہیں ہو کہ یہ تیا جی تو سد کال کے سکھی ہیں اور سکھ
 کرتے کرتے برہہ بھی ہو گئے سو میری راتھنا اور دنیا م کہد نیا اور کیشل نکل بھی کہد نیا کہ جودہ

ناٹا کو کلیش ہو جائے تیر نہیں ہر ارتخات میں ہی اور ایسے تیر کے جنم لینے سے سب تیر کا رہنا اچھا نہیں
جذب یہ یاد کر مجھ میں ہی کہ چاہوں تو تینوں لوگ کو نشٹ کر دوں پر تو دھرم کی بچا نسی میں
بچس گیا ہوں بالیکہ جی کا بچن ہی کہ جذب را مچند را ایسی ایسی مہنت سی باقی امر کہ کی کہ گئے
اور دونوں بھی کر ڈیگے اور دونوں ہو گئے پرتو بھیس کو کرودھ منوا اور بھیس کہنے لگے کہ سہ
را مچند را سکو تو میں جانتا ہوں کہ آپ جاہن تو تینوں لوگ کو جیت لین اور آپ ہی کے بدون
اجودھیا پوری کیسی ہو گئی تیر جیستہ چندر مان کے بدون آکاس سو جہا میں ہو جاتا ہے پرتو
آپ تو دھرم کی پالوں کرتے ہیں اور بلا کہ اسے کرتے ہیں اور مجھے کون ابرا دھرم کا گناہ کہنگو
تیاگ کرنے کے لیے آگیا ہے ہیں اور اب سے تباہ سے بتا دو میرا میں کیسے اس میں رہیں سکتا ہے
جیستہ میں بل کے ہمارے میرا ان کو تیاگ کر تیر ہی اسے طرح سے ہر ان کو تیاگ کر دینگے اور دونوں
نہ تو ہم ستر میں سے دیکھنے کی اچھا اور دھرم گر لوگ ہمارا کہنا ہے عیب تو یہاں سے چلا گیا
وہ وہ پرتو میں ارتخات دو سرے استخوان ہاں کہ ہاں پیو بے شک را مچند را قند ہو کہ پرتو
کے کی بچس کر ہی کہ ارتھ و کام کی نہ بارہ چندر ہو چکی اور وہ جو رانی دھرم کو گھڑ کی بات ہے کہ انا

انہی میں سے گرا ہوا ہے

بالیکہ جی کا بچن ہی کہ پرتو حال را پندہ نہ ہمارے سے آئے بھلنے کا پرتو حال را پندہ نہ ہمارے
رشی لوگ اور انہی سادھو ملتے جاہن اور سادھو کے نام نہ لکھ کے اور پرتو جیستہ پرتو جاہن
سندھیا سے جاہن آگیا ہاں ہاں گنگا ویاں پہنچ گئے ارتخات پرتو ورتو ورتو کو باقی تو اس
را مچند را بچس کر دیکھانے لگے کہ سب بچس کر ہی پرتو پاک راج کہانی ورتو ہی اور اس ارتخات پر ہمارے
دش حکیم کہاتھا اسے پرتو استخوان مہنت اور مہنتی دور انہی کا دھرم جو کہ انہی دیا ہے وہ رشی لوگ
ہوں کرتے ہیں اور پرتو جوشانی ورتو گنگا اور مہنتا کے جاہن پرتو کا شبد ورتو اور پرتو
بن تھا رشیوں نے کاش کر راستہ بنا دیا ہے یہ سب دیکھتے اور دیکھتے تو رام چندر دھرم راج رشی کے
استخوان پر پہنچ گئے اور سورج است ہو گئے اور را مچند را بچس کر دیکھ دھرم راج رشی کے دھرم

[illegible]

لوں رسچہ میں اور جاترا کا کال ہو گیا۔ نہ کہ کچھ اور جی۔ آتھے اور دونوں بھائی بھتیجے کہ باگو کے پتر کو
 نیلے اور تمسپ میں پہنچ گئے اور راجپندر کو کہہ گئے کہ یہاں کہ کچھ سب میل پہنچ گئے ہیں
 اور یہاں کی بیوی بہت ادا تم کو اور جیسا جیسے مرثیہ لوگ، دس کو باگہ لے کر بہن پہنچا
 یہ سب بہن میل میں چل گئے نہ کہ میں اور راجپندر نے اس اور دوسرے بھائیوں کی اتنی
 سلیم ہنر ہے اور اس پر بہت بڑا نقش آج کل پرستہل و کپڑے نہیں سیکھتے کال تک یہاں باس کر گئے
 یہ سب کے تھے ہوسے چتر لٹ پر پہنچ گئے اور ایک اسٹھان پر کھڑے ہو کر تھیں اور بہن بھتیجی بولی
 یہ لکھ اور دانتہ دانتہ دیکھ لکھ اور کونہ لکھ کہ یہ بھتیجی اس پر بہت کوئی ایک میرا جت بہت
 پریشان ہوا ہے اور اس اتنے ان پر ایک رشی لوگ، تپا کہ ۲۰۰۰ داسرا اتھان پر ہیں
 بہت دن تک باہر کر کے لگا کر کہ راجپندر ایک اسٹھان پر پر گئے تھے تو وہ لکھا کہ مالکیت وہ بھتیجی
 لگا چوت کوئی سند یہ کہ یہ کہ یہی البتہ ۲۰۰۰ دانتہ دانتہ بنائی دتوہ مالکیت نہیں ہے وہ ستر
 مالکیت تھے یہ مالکیت ہی جسے راجپندر بنائی جو یہ بھتیجی کے پتر سے جو تہ سازی کے تپا لکھا کہ
 مالکیت ہی کا چمن ہو کہ راجپندر نے مالکیت رشی کو پر نام کیا اور رشی نے ۲۰۰۰ دانتہ دانتہ راجپندر کو
 آسن دیکر بھالا اور راجپندر نے کچھ سنے کہ کالہ اسی اسٹھان پر رہنے کی اکا پڑامیری ہوسو لکھی
 کٹی بند کے ترن و تپا سے بھاجن کرو تپا چمن نے راجپندر کی لکھا باکر ایک کٹی بھنہ بھتیجی کے تپا
 کردی اور راجپندر کی لکھا پاکر نام برن کا مرکا مار لائے اور دتوہ کو بھجوا کر لیا اور دتوہ کی
 پوجن کر کے کٹی میں گہری پر دیں کیا مالکیت ہی کا چمن ہو کہ راجپندر اسی کٹی میں رہنے لگے اور ایک
 رشی لوگ آئے لگے اور تپا تپا تپا تپا ہوئے لگا اور راجپندر بھجن و بھتا بہت اتنے سے رہنے لگے

چھین سرگ سمایت

رام چندر تو چتر کوٹ میں رہتے تھے اور یہاں سو تر و نکھاد و پتریک لکھا کہ راجپندر کو
 دیکھتے رہ گئے اور نکھاد تو اپنے اسٹھان پر چلے گئے اور دو چار دوت جو راجپندر کے ساتھ گئے تھے
 وہ بھی آئے اور سو تر سے کہہ کہ سو تر اب تم راجپندر کی لکھا مانکر پھر جاؤ یہ بات سنکر

سو مہرنگاہ پر پورے ہوتے ہوئے چلے اور ابو دھیا پوری میں پہنچ گئے اور دیکھنے لگے کہ کون سا
 ہمارا کھانا دہن ہے ہوسے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی ابو دھیا پوری میں پیش نہیں
 ارضیات سب لوگ ہونے ہو گئے تھے یہ سب دیکھنے کے سو مہر کو برا بھلا کہہ رہی سوگ ہو گیا اور پھر کرسٹ
 کہ نش لوگ تو کلیشت ہوئی رہے ہیں پرتو ہستی دیکھو سے دیکھو دیکھو اس کے سب ہر مہندر کے
 سوگ سے ہونے ہو گئے ہیں اور بہ پرتی ہوتی تھی کہ ابو دھیا پوری میں آگ لگ گئی اور بہار
 کرتے ہوئے ابو دھیا پوری میں پرویش کر گئے اسی سے ہزار ہا پریش سو مہر سے بوجھنے لگے کہ
 راجندر کمان میں پرتو سو مہر کے منہ سے کچھ بات نہیں نکلتی تھی مگر کوئی بچہ ہوئے چلے
 جاتے تھے اور اس کے پیچھے پیچھے بہت سے لوگ دوڑتے دوڑتے پیچھے چلے جاتے تھے بالیکہ بڑے بڑے
 کہ جب بہت آدمی جمع ہو گئے اور بڑی بڑی ہیر ہو گئی تب سو مہر کہنے لگے کہ راجندر گنگا اس پار کھین
 چلے گئے اور ہلو کہہ دیا کہ تم چلے جاؤ اس لیے میں راجندر کی آگیا مان کرتے چلا آیا ہوں یہ چین
 سو مہر کے گھر سے سننے ہوئے سب کسی کے فیر جل سے پورن ہو گئے اور دھماکا کر کے روڈن
 کرنے لگے اور سب کے منہ سے یہی شہ نہ لگنے لگا کہ ہاے رام ہاے رام ہم لوگوں کے جسم کو دھیکار کر
 دیکھو جگہ روڈن و بیاہ کے سے راجندر کو ہلوگ دیکھتے رہے اب وہی راجندر کیا ہو گئے
 ہلوگ دھماکا لگی ہو گئے یہ سب بلا پٹن کے ابو دھیا کی استریان انا دیون پر جھوٹے تھے کھیتی
 رہیں اور روڈن کرنے لگیں بالیکہ جی کا چین کہ سو مہر مارے جیا کے منہ چپا کر راجہ دستہ کے
 گزہ میں پرویش کر گئے اور سات ڈیڑھ تک چلے گئے اور رانی لوگ جو راجندر کے سوگ سے
 کلیشت تھیں سو مہر کا چھڑا اسکے چھاتی اور سر دھن جھنک اور دھماکا کر کے روڈن کرنے لگیں اور
 راجہ دستہ استریوں کے روڈن کا شہ نہ سمجھ گئے کہ سو مہر راجندر کو پوچھا کہ پھر آئے
 اور روڈن کرنے لگا اور سوچ کرنے لگے کہ سو مہر کو شلیا کا کون اور کونسا ہاے رام چندر میرے
 چنے کو دھیکار دھن کو شلیا میں کہ ہوسے انکا بڑے سمان ہے کہ اب تک نہیں بچتا اور
 جیتی ہیں اور تہری لوگ بھی یہ سوچ کرنے لگیں کہ سو مہر کو شلیا سے کیا کسینے بالیکہ جی کا

بستابی اور مہاراجا سے یوں پوچھ کر کہ تیرے تو میرے پوچھ کیلئے گئے تھے کہ وہ اس سے
چلے گئے دیرم شاستریں یہ لیکر کہ جب گورہ پنا کوئی اور ہم پرست تو اسکو تیاگ کر دیا تو تیرے
سوراج و مہاراج سے تو یہ اور ہم ایسا کر دیا کہ راجندر راہیہ تیرے کو پیرا دیا بن میں نکال دیا یا اسلئے
میں نے تیرا کو تیاگ کر دیا اور جو کداح ت اب و مہاراج سے تیرے ہون کے پوچھ میں کوئی ایرادھ کیا تو
میں نے بھی کچھ ایرادھ نہیں کہا تھا اور تیرے میں یہ لیکر کہ تیرا جانی تاکہ جان جو سو
راجندر ہمارے پنا ہیں اور راج و مہاراج سے پنا اور مہاراج سے پنا نہیں ہوں اور تیرے
تو تینوں لوگ میں پر پنا ہیں اور یہ لیکر کہ تیرے واسطے ہیں تو ایسے دھرماتہا پیر کو بن دیا کہ
راج و مہاراج کیسے راج کرینگے اور ہر جہا لوگ کیسے نکلیں گے راج و مہاراج و مہاراج سے سب جو تیرے
کہ گئے تھے وہ سب نتیجہ کیونکہ راجندر کو بن میں نکالا وہ بڑے تیرے آپ کو سب کوئی اور مہاراج
کہتے ہیں سچا راج و مہاراج میں تیرے راجندر سے بڑے تیرے کو تیرے باکی اور تیرے
لیتی رہیں اور تیرے جانی کا سو کہ گیا تھا اور تیرے حل چلا جاتا تھا اور جانی تو بروت مہاراج
ہو گئی تھیں اسلئے جانی نے کچھ نہیں کہا اور آپ بھی اپنے میں بن بچار کھینچ کر جانی سے کہنے کو نہ کیا
نہیں مہاراج اب مہاراج جانی ہماکش میں پنا ہمارا روون کہنی اور جس سے راجندر
انگکا اس پار چلے گئے اس سے کیوں تھیں رام چندر کے ساتھ گئے اور جانی بھی روون کرلی
ہوئی چلی گئیں اور پھر پھر کے حکم دیکھتی جاتی تھیں

اٹھارون سرگ سماعت

سو مہاراجین ہر کہ راج و مہاراج میں تیرے راجندر سے ہما کہ کہم پھر جاوا اس سے گھوڑے
سب تھو کے رک گئے اور اوپر کو منہ اٹھا اٹھا کر روون کرنے لگے اور سب میں بہت روون
کرنے لگا تو رام چندر کھڑے ہو گئے تھے اور پھر چلے گئے اور میں اور کجا گنگا اس پار کھڑا
رہ گیا اسلئے کہ حاجت ہو گئی بلایوں اور راجندر کے سوک سے بکچھ سب سوک گئے اور زونکا
ہر گیم ہو گیا اور بن ہنوت سب راجندر کا سوک لیکر اپنے اہار کے لیے بھی بنے باہر نہیں نکلتے تھے

مکتبہ اسلامیہ

کو شلیا اس سے مختصر کر کے لکھی اور سو من سے کم لکھیں کہ سہ مہتر راچند راجپوت
 سید کے پاس لکھو ہو گیا و لاہور راچند کے بابا ابکہ جین بھی نہ جیونگی بہت جلد لکھو تختہ ہو گیا
 اور کہ اچیت راچند اپنے ساتھ زمین بہت دینے تو میں اُسی جگہ اپنے پیران کہ تیار کر دینی
 یہ سیکے سو مہتر جھانڈے لگے کہ سہ کو شلیا تم ساہن مت چھوڑو راچند بہت آندے سے ہیں اور

اور دوسرے پنج منوں کو تو کون کہے سرپ کو کون کہے بھی انیا انیا ارا تیاگا کر دبا اور دیو و مہی
 ارتھات تھینے جو تیر و چیر میں سب کے سب کلانت ہو گئے اور برکچو کا بھل و پھول را چندر کے
 سوک سے سوک گیا سر و کیو جو چیر کا یہ زبان تہ تو آب کا ہر گئے کیسا کھڑو نہ کہ اسے تیر کو رات میں
 نکال دبا اور جس سے یوں اجودھیا پوری میں پر و نیس کیا ہون اس سے پور با دی لوگ کہہ رہے
 ہو گئے اور ہتری سب جھوٹے سے ہو گئے اکیلا دیکھ کے ہاسے رام ہا۔ سے رام ہا۔ تیرے گھر جا اور آبا تیرا
 کرنے لگیں کہ راہ و ستر تھ کا ہر دے کیسا کھڑو نہ کہ راہ و ستر کو میں نکال دیا سو سے راہ
 اس سنسا میں تین پر کار کے نقش ہوئے میں ایک ستر و ستر اور اسی یہ تینوں ستر اس
 را چندر کے سوک سے پیرن ہو گئے جس طرح سے کو شلیا پتر میں ہو کر کلانت ہو گئی تھی
 سب اجودھیا پوری کے لوگ کلانت ہو گئے ارتھات جیسے سب کوئی رچ پتر کے ہو گئے
 راہ و ستر اور ہر اکشت میں پراپ ہو کر کہنے لگا کہ ہے۔ و ستر اس سے کیسی نہ تو ہو کہ کھڑو نہ کہ
 اس کی کیسی پاپ کا سر و پ اور جس استھان پر کیسی کا جھم جو وہ آستان اجودھیا پر یا گ رہا تہ
 اوتہ نہیں ہو دھم تہا ستر میں نہ لیکھ ہی کہ کوئی کارچ ہو بجا کہ کہ کرنا جا ہیہ سو میں نہ ہو کہ گیا
 اور تہہ بشت جی سے ہی نہیں تو چھ لیا کہ کیسی کے کہہ میں ہا میں یا نہیں اور یہ بھی
 نہیں تو چھ لیا کہ ہر دان دین با نہیں اور اسی کارن سے یہ بڑا نہ مہی ہوتی ہی را چندر
 جیسے کو دھیکار ہر اور نہ تو یہ ستر ہو گیا کار کی ستر سے ہر اے دران کا یہ اس اٹھ کیا ہر
 میری پر راہ میں تو جو کچھ اکھا تھا وہاں کہ کرنا ہون سر تہا ب و ستر۔ تو اس کے
 بسو اس میں نہ پھر لیون ہے سو تہا ب ہر را پ اس سر کیو تیاگ کیا با ہنا ہی جو تھاری پیر اور
 میری پونہ کچھ ہو و ستر تو کچھ لچاوا در را چندر کو د کھا دوا تھوان تھیں چلے جاؤ اور رام چندر
 پھیرا ادا میں ایک صورت بھی نہیں جو کچھ کہ اچت تھو اکیلا جان میں سند یہ ہو تو تھو کچھ بھی
 تھو پڑ چھاوا اور چلے را چندر کو د کھا دو یہ کیسے راہ و ستر را چندر کے سر و پ کا دھیان
 کرنے لگے کہ اس سے را چندر کمان ہو گئے اور پھر ہاسے رام ہاسے پھیں اور ہاسے جانکی

وہ نواز رہیں اور چپس کا بھی سہم نہ کر دے تو راجہ جی کے شہید اور بڑے گنہگار ہیں ارتھات
 ان کے جوتے ہیں اور جانکی بھی بیچ کر نہ کے جوگ نواز ہیں اس لیے کہ جانکی تو اچھو ہیں اور میں
 بہار کرتی ہیں اور بڑے پونے ہیں راجہ جی اور میں بہت تودہ شکتی روپ ایک ہیں اور میں
 اجودھیا پوری میں بہار کر رہی ہیں اسی طرح میں بہار کرتی ہیں اور میں میں
 راجہ جی میں وہی اجودھیا پوری ہوا اور میں سے جانکی جی اسنے میں راجہ جی سے پوچھنے والی
 نصیب کہ کون ہوا اور کون نہیں اور کون ندری اور کون بہار ہوا اس سے بہت پیش میں
 اس میں نہ تھا کہ اس کے سچ کو اور کر دے بالک جی کا چمن ہو کہ جہاں سے تیر بھلا گئے پتھر
 تیر کا دل بکھڑا رہتا ہو کہ شلا کا سوک نہ پھر آ اور پھر کے لگین کر راجہ جی پاباہر کے دور
 آتے ہیں کہ پتھر ہونگے اور وہ پتھر کا جو الا کس طرح سے ہونگے تیر کے شلا کو بھلا نہ لگے
 کہ راجہ جی میں جیتا کو کھجرت مارتے ہی کا پتھر نہیں ہے اور میں جیتو کو دیکھ کر ڈرتے والے نہیں ہیں
 سو تم راجہ جی میں دستا اور راجہ دسترخوار کا کچھ بیچ مت کر دے ارتھات یہ سب کوئی اپنے اپنے
 یہ ہم یہ اس وقت میں بالک جی کا چمن ہو کہ جہاں سے تیر دے بارہ چھو گئے پتھر کو شلا راجہ جی
 پتھر کے سوک سے بہت نواز رہیں

ساٹھ سرگ سماپت

کو شلیا راجہ دسترخوار سے اردوان کیسے کہنے لگیں کہ سہو راجہ اس ہنسائی میں ہی رہت چلتی ہو
 نہ کی جو بہار راجہ جی کا بنم ہوا تب تو سب لوگ میری پر ہنساکرتے تھے اور اب کوئی نہیں کہتا کہ
 کہ شلیا بھاگ نہیں ہو گئے جن جانکی کے جگانے کے لیے راجہ جی کا جیتا تھا وہی جانکی
 کوٹھڑ میں کس طرح جیتی رہی تھی ارتھات سنگھ و بیا گھ کے گھر رہنے کے پران کو تیاگ کر دینگی
 اور جیتا کا تکیہ لگا کے میں کیسے کہتی ہوں گی اور کب تیر پھر دیکھ دنگی میرا ہر دے تو ایسا
 کٹھن ہو گیا کہ اس سے تیر کے تیاگ ہونے پر ہزار لکڑے ہو جانا چاہیے اور شاستر کے برودھ
 راجہ جی راجہ جی نہیں کہہ سکتے ارتھات شاستر میں یہ لکھ ہو کہ تیر کو راجہ جی کا جیتا تھا

اس کے سر کے سفایت

راجہ دسترخند جنم کر کے لگے اور اپنے پاپ کو جان گئے کہ بھنے تو بڑا بھاری پاپ کیا ہو چکا
 گو کہ مورچہ چپت ہوئے جب مورچہ چھوٹا گیا اور پیار کرنے لگے کہ شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جب کوئی
 کشت آڑے تو اسکو ^{سکھ} لکھنا چاہیے اور یہی دھرتا کا پتھن ^{لکھن} ہوا اور جب کوئی چھوٹی بڑ بھاد سے تو
^{بھ} نمر کو لکھنا چاہیے اور جو پیش ^{سور} ہوتے ہیں وہ سنگرام کی اکا نکھا کہتے ہیں اور یہی دو
 شاستر کا چبایو یہ معلوم ہوتا ہے سو میں جوادھری ہو گیا ہوں اسی سے کہ کوشلیا ہوا دھری کہتی ہیں

اور دیکھ کر یہ سن یا اور جو آپ یہ سمجھتے ہوں کہ تم بھی تو تاشتر کی جانہ راہی ہو تو وہ بہن کیوں کہدرا لورہ
 ستیہ پر پتہ پتہ یہ سوک بیا ایسی کھد راہی یہ سے منہ منہ نکل گئی اور پر کا سوک ایسا نہیں ہو کہ
 کوئی دھیرے آکر لورہ سے اور یہ دھیرے چھوٹ جانی ہا اور گیان تاشتر ہوتا ہے سو اسکو تو آپ بھی تاشتر
 ہیں اور میں تو یہ بھی جانتی ہوں کہ آپ کی دھیرے سے بڑے شکارم میں نہیں مصوٹی تھی نہ توشتر
 سوک سے اب کی بھی دھیرے راہی رہی اور میں تو اسٹری ہوں تاشتر میں بہ لکھ کر کہیب پر ان تاشتر
 پڑ جاتا ہوتا ہے جو کچھ در بہن اور انوحیت منہ سے نکل جاہ سے تو تاشتر نہیں ہے سو آپ میرے بار اچھ
 چھلکے پانچ راتری تبت ہو گئی سوک روپی انہی سے ہر کھ ہر کھ ہا اور یہ پانچ راتری پانچ
 میں سے ہر ہر ہو گئی ہر یہ کھنے کھنے سوچ است ہو گئے اور چھوٹے دین ات پانچ ہوا گئی اور حسان
 راہیں پر خیر کوٹ پر ت پر ہو چکے انہی دین کی یہ تھی وہ راتری ہوا اور راجہ دستر کہ جو چھین
 اور پانچ راتری نہیں آئی تھی سو کو تلیا کے یہ سب یہ جو چھین کے کچھ دھیرے ہو گئی اور راجہ اسکو کچھ

ابا سٹھ سرگ سماپت

ابا باب جی کا بچہ ہوا کہ راجہ دستر دو مورت کے بعد آٹھ پچھرا اور رام چندر دیکھتے ہیں انکی کو
 کرٹ لگے اور سوک سے کلیت ہو کر لاپ کرٹ لگے ب آدھی راتری تبت ہو گئی تبت راجہ دستر
 کو شلیا سے کھنے لگے کہ بال اور ستھادی نہیں کھاتا جو وہ دھیرے بیا ہو کوئی کارج جیاسے چھوٹا ہو یا
 بچا کر کے کھنا چاہتیا اور جو پیش کارج سے بچا کر رہتے ہیں ہی بالک میں سہے جو بے بچا کر رہ کر دیا
 آسم کا یہ چیل بھگنا پتا ہر دیکھو اس سنسار میں ام ابسا پر کچھ دو ملر کچھ کوئی دھم نہیں تو وہ بپ
 بھول تو اسکا دیکھتے ہیں کو روپ ہوتا ہے نہ پوچھو ال کا بہت اتم ہوتا ہوا در پلاس کا چھوٹا جیپ
 دیکھتے ہیں تو لال ہوتا ہے پتو بے گندہ کھلا ہوا اور چیل بھی اسکا اتم نہیں ہوتا تو جسطر سے بچا کر رہی
 پلاس کے بر کچھ کی تو شیون تیشین کہتے ہیں اور ام کے بر کچھ کو کاٹا لگتے ہیں اسیدر سے ام کے
 پر کچھ روپی کو شلیا کو بھنے کاٹ دیا اور تھاتہ نرا کر دیا اور ام کے چیل روپی راہیں پر کرٹ کر دیا
 اور تھاتہ بن میں نکال دیا اور پلاس کے بر کچھ روپی کی بھی کو جو بھنے چن کیا اور تھاتہ آتے پکار کھتے آ

سارے تپتی شکاریاں اور سری طوت دیکھ کر اپنے پیران کو ہاک کر دیا اور اسی جگہ وہ پڑا رہا

نرسنگھ سرک سما پیت

راجہ بہرت کا بچپن ہی کہتے ہیں کہ شیدا جس سے اُسے پال کر دیا اُس سے میں ہمارے میں رہ گیا اور جتنا کہ یہ لگا کہ کس طرح سے پرا اور دھاکا پہنچا گیا اور اسی جگہ سے میں پالی جھڑک لے لیا اور انا تھا اور اُنہی کے استھان پر چلا گیا اور دیکھا کہ انا تھا اور انا ہی دونوں بہت برادر و بیل درجہ جیسے سبب تھی سبب کے اسکت ہو جاتے ہیں اسی طرح سے اشکات پڑے ہوئے ہیں اور ایک تو ایسے دریل در بر و تھے کہ کھڑے ہوئے کی سافر تھی اور دو سرے مارے پیاس کے اور ہیا کل ہو گئے تھے اور وہی اُس کے پاس چلا گیا اور انا ہی نہ تھی کہ میرا تپ پانی ابکہ لگ گیا اور کہنے لگے کہ چہ تیرا سے پیاس کے بہت کشت ہیں چاہے کہ تیرے کسے اسطرح جلدی نہیں آئے کہ میں چل میں ہمارے تو نہیں کرتے رہے ہو سو موت مل پانی پانی اور دونوں کہوں ہو گئے ہو ہو گئے کیون نہیں ہو راجہ و نرسنگھ کا بچپن ہی کہ بہ دونوں انا تھا اور انا نہ سے جو پاس سے بیا کل تھے کہ وہ دھڑ سے ہو گئے تھے تب میں کہنے لگا کہ میں تمہارا تپ نہیں چوں میں تو خود ہی ہوں اور وہ تپ میرا نام ہی اور اس سے تو ہمارے تپ کو کہہ دیا اور تم کو کون کہہ نہیں سکتا تپ کو کہہ دیا کہ ہم سب بڑا ، ان ملا لگا اور دھاکا کے مر جانے کا اور اسی اگیا تا سقہ منہ چھارے ہو کہ انا تپ اُنہی سے آنا ہوں اور راجہ و نرسنگھ آگیا تھا سے ہو گیا یہ ایراد تھی کہ اس کے جو کہ تپ آنا ہوں کچھ عرصے تک تپ سے ملے ہو کو کو کا تپ نہ لگتا تھا بلکہ تپ تھکا کر آنا تھا اور یہ ہوا کہ یا تھا اسطرح میں لپچک رہے کہ ایک تپ تھکا کر آنا اور یہ ہوا کہ لگا تپ تپ کا مرنا سکھان تھا اور انا ہی نو باکل ہو کر چڑھ چلا ہو گئے یہ وہاں سے چپت میں بچا کر کہنے لگے کہ یہ تو سنبھل گیا کہ تپ اور آگیا تھا سے یہ تپ تپ یہ بان چلا دیا یہ بیا کر کہے انا تھا اور انا ہی رو دن کر کے کہنے لگے کہ تپ راجہ جو ہم جہان ہو یہ کہہ دیکھ ہونے تو ہزار ہا چھید تھا سے متک میں ہو جانے پر تو سنبھل گیا تا میں ایسا کر دیا اور سنبھل گیا کہ بھی دیا اسطرح تم کو پتہ مارتا اس پاس بھاگی ہو گئے دیکھو جو چھری ہو کے کوئی حقیر کی کامیاب کر دیو سے اور اسکا پاب بڑا بجاری ہوا ہی اور تپ تو میرا تپ ہی اور ہلوگ دونوں آنکھ سے اندر سے

اس سب سے زیادہ واسطے کہ راہ کو کاہنم سارے اور سب سے بڑا پسر چھوٹ جا گیا اور وہ راہ چنڈر سے
 اترنے لگے تب سب جا کوئی دریش کہ بیٹے اور بہن تو نہیں اکیس لگا اور راہ چنڈر کا راج بدیش و کچنگی وہ
 دھرم پید میں آدرا چنگی سو گیا اور راہ چنڈر اپنے سے ۱۰ ہراتنا ہیں کہ میرے بھجن کی پاؤں سے واسطے
 (۱) تاوتا و تیا و ہنوار کو تیاگ کر دیا اور میرے ایسا تیاگ ٹھہرا اور ادھر ہی کہ ایسے پیر کو بن کمال دیا
 سب کو تیاگ میرے ایسا اور ادھر ہی تھا اور راہ چنڈر اپنے سے تیر دھرتا اس ہنوار میں دو سر کوئی نہیں ہوگا
 چہ کوئی! اچھا راج کہ دور تانگوں گھر سے بہن اور کتنے ہیں کہ جلد چلو اور میں اس سے راہ چنڈر کو نہیں کہتا ہوں
 میرے اید کا اور ہم سنا رہے ہیں کوئی نہیں ہے۔ کیکر راہ چنڈر کے سر پہ کو اس میں کہ سہ لگے اور رو دن کہ کہ
 کھنڈ لگے کہ ہر راہ چنڈر پہ کو تیاگ کر کہ کمان پہ لگے اور یہ پیر چا پر کہ نہ لگے کہ نہ نہ میں تو بہ لکھ کر کہ
 سو کہ پنا سے میں گو نہ تا کو ہنوار ہو کو کہ لایا کہ ہے اس تاکہ بتی ہیں اسے کو نہا باو سے سو اس تاکہ
 کس طرح جینی رہی گی اور اس کے کسکی ہونے مارو ہی میرے کل کا وہ نے ناس کر دیا بالک جی کا۔ بن پر کہ
 اس پر کار سے بلا سپ کہ تیر کہ ہتہ راہ و میرے کا کہ جو کہ راہ چنڈر کا اور تیر ہی اتہی کہ اپنے پران کو تیاگ کر دیا

۱۰۰

جس سے راجہ دسترخند شکرگ لوگ کہ چل گئے اس سے کہ شلیا یہ سمجھتی رہی کہ جیٹ سے پہلے مورچھا
 ہو جانا تھا اسی طرح سے راجہ دسترخند بابا بکر سے کہہ دیا کہ تم میری محبت ہو گئے نہیں بالیک جی کا سینہ کہہ
 برات کال ہو گیا تب بندی جن اور بیدی کے بڑھنے والے انگلی شہزادہ جہان کرنے لگے اور سونے کے گھروں میں
 اٹھان کر کے لیے جل رکھا گیا اور ساتھ ہی منگلا چار کی موجود ہو گئی بالیک جی کا سینہ کہ سورج کے
 اور سے سے پہلے پور باسی اور تری لوگ جمع تھے اور چاکر کہہ رہے کہ میری ہوتی ہے راجہ ہونے کا کال
 بیٹا جانا ہوا اور باتک راجہ دسترخند نہیں اٹھے اور یہاں استری جو راجہ دسترخند کو گھیر کے بیٹھی تھیں
 راجہ دسترخند کہ جگانے لگیں اور دیکھا کہ راجہ دسترخند کا سرویا تو بدل گیا تھا یہ دیکھ کر استریان کہہ رہے
 کاسیہ لگیں جیسے ندی کے پریاہ میں تڑن لٹا رہی اور سب استری جان گئیں کہ راجہ دسترخند کا پر
 تیاگ ہو گیا اور کوشلیا و سومرا کہہ تہہ تہہ کا سوک تھا اس لیے وہ لوگ جانتی رہیں کہ راجہ کو نذرانی ہو

وہ بروہہ و دہلوی ہوں اسکا کہنا براپاپ ہوتا سو جو چھپنے والی تھی وہ تو ہو گئی ات تم ہلو گون کو یہ ایلو
اور تہ کو ہم سے دکھا وراہہ درتھ کا بچن ہر کہ یہ سکر شینے ترنت دونوں اندھا داندھی کو اپنے کندھے پر
پٹھیا لیا اور جوان پٹھیا لیا اور انا بھی کا قراک سر پر پٹھیا سر جو کے تھ یہ ہر پٹھیا دیا اور یہ دونوں انا
اس متراسہ سر کو ماتھ سے امیرس کر کے اور رہا بکر کے اور باسے پٹھیا سے پٹھیا روون کر کے لگا
کہ سہ شتر تم قبول ہیں اسوانے سین کیے یہ ہمارے انگ میں اٹھک کیوں نہیں جانتے ہو اور تم کہہ کر کو
انہ کو کہہ دے یہ ایک ہر کہہ کیوں نہیں کرتے ہو اب پٹھیا ہلو گون کی کوون کر گیا اور ہلو گون کو بھیج دیا
کہ اب بگا اور تہ نہ پٹھیا نہ پٹھیا بریکر چھپتے رہے اب تو کوئی لائھی دھرا کر پٹھیا دالا میں یہ ہر
نم جرم لوک کو رت با فوج گجھی ساتھ چلیں گے ارتھات ہلو گجھی براہ کو تاک کر دینگے اور جراج سے
پہاڑے کر کے بنگہ اب ہمارے تہ کی اکال مرتوبہ اپادہ ہو گئی اور جراج سے جی کر کے سرگ لوک کو چلیں گے
ہمارے برا رتھنا سیکر جراج اور وہ دیا گئے اور جراج سے یہ بھی کہیں گے کہ تیر میرا باپ نہیں تھا اور کہیں گے
یور با جرم من کوئی باپ ہے کہ یہ جو کا فوج دے دے وہ باپ ہے جو شک گیا اور پس گت کو راہ ہر اور وہ
نہو کہہ ادا و تم درتھ راج گئے ہوئے ہی گت ہلو گون کو بھیج پراپت ہونا چاہیے اور جو ہیل گئے وہ ان کو بھیج
اور وہ بدستہ ہمارے وہی جیل مانا دیا کی شہر سے ہوتا ہی ارتھات جراج سے شاسن فرما کر کہے گئے کہ
چلیں گے یہ اندھا داندھی فرما کہ ہم فلاں جیل دھینے لگے اسی بیچ میں سرگ لوک سے جاننا
ہو پودہ انا ہی کو شہر کے پٹھیا تب وہ پٹھیا لگا کہ میں اپنی مانا دیا کا سوک ہوں ہمارے مانا
اور انا لیتے چلیے یہ سب کہتے کہے یہ تو سرگ لوک کو چلا گیا اور اندھا اور اندھی چھپ سیکل ہوئے
کہہ گئے کہ سب راجہ ایک ان سے تین تین جو گھات کر دیے تو بڑے ہمارے ان کو تیر کا سوک ہو گیا
اور ہم بھی را پٹھیا پٹھیا سے سرگ کو چلیے یا وہ گے یہ کہنے اور باپ کر کے اندھا اور اندھی
سرگ کو چلیے گئے اور بھان پراں کو تیا کر دیا بالیک جہ کا بچن ہی کہ یہ باکھتا کیوں روون کر دے لگا اور
کہہ گئے کہ شہر اسی یا پ سے یہ کو تیر کا سوک ہو گیا ہر اور اسے میرا پار تیاگ مہ جاسکا اور اب
اس سے کہ انا ایت نہیں ہوں ہر اور اب ہلو گون سے دیکھ میں پرتا تم انا ہر میری متک پر کر کے

تہہ کہ دو سرے اسے لوہے کو شلیا کو پکڑ لیا اور پھال دیا اور ستری لوگ یہ جاکر بے لگا کر آئے
 راجہ و سترہ کی دیکھ کر نہ کھائے اور کھانسی کے پھر ماس سے یہ رکھ کر ماس سے جسے شلیا کی
 اگیا سے مہر راجہ و سترہ کا محمد سائین رکھ کر یا تب کیکر ادا اور دن کو بے لگا کر کہ کبھی
 باپا روپنی سے استری کی بالین کیسے کر لگی اور رات کو بھی سچا رہا کہ اسے سہاگوں میں چلا کر
 پران کی تیاگ کر دیں پرتھو راچند کہ سب سے کھ ہو خندہ سب کوئی سہاگوں اور بلایا گیا
 محکمہ کیکر لیا اور راجہ و سترہ کی دیکھ کر بھی نہیں کہنے دینے لگا اور راجہ و سترہ آپ تو سرگ لڑا کر کو چیلے گئے
 اب کیا کی باونی ہو گئی سو کیکر لڑی ورتش اور نہ دلی ہوا رہتا سب راجہ و سترہ کا سران ادا اور راجہ
 بن ہیں نکال دیا اور جیٹھ سے چند ریان کے بدون راتری۔ وہ وجہ کی ہو جانی ہوا یہ طرح سے ہون
 راجہ و سترہ اور راجہ چند کے بیون سوئی ہیں ہو گئی از خفات راجہ چند اور راجہ و سترہ
 سرگ لوک کو چیلے گئے اور اسٹری سب سے جانتی ہیں پری ہوئی ہیں اور راجہ و سترہ کے است
 ہو جاتا ہے سترہ اسٹری ہو جاتی ہے اب بیلے سے اچھو دھیا پوری راتری ہو گئی

چیمپا سترہ سرگ سہاگوں

یالیک چو اکاچین کی کہ برابر کرتے کرے راتری بنی ہو گئی اور دن بھی نام نہ ہو گیا دو سرہ
 و سترہ کی اور می ہوئی تہہ مار لندہ سے ہوا بلو و کیکر و کایا میں دہا بائی و سترہ و سترہ سب
 جمع ہوئے اور شلیا کی سے کہے لگے کہ چیمپا سترہ راجہ و سترہ تو سترہ کے سوک سے سرگ لوک کو چیلے گئے
 اور راجہ بن کو چیلے گئے اور چیمپا بھی راجہ چند کے ساتھ چیلے گئے دوتیرا قحاف کھرتا و سترہ بن چیمپا
 سوئی وہ نام نہال میں ہیں تو اب اس سے کچھ اکاچین میں راجہ کیکر ہو گا کیونکہ راجہ کے بدون اور ہم
 کی بدھی ہوتی ہو اور راجہ کے و ہم سے سوچو اور چیل کی رشتہ کرتے ہیں تب آن ہوتا ہو اور چاک
 بالین ہوتی ہو اور راجہ کے نہیں رہتے پرتھو راچند پنا کی اور اسٹری اپنے میں کی اگیا سہاگوں مانتی
 اور ورتش لوگ پرائی اسٹری کو ہرن کر لیتے ہیں اور سب کوئی اسٹری بولتے ہیں اور ات کرم
 کرتے ہیں اور یہ بدیا و و ہم شتر کا چرچا اٹھ جاتا ہو اور بیکار اور سترہ سترہ کچھ نہیں لگاتے

اور کوشلیا نے دیکھا کہ راجہ دسترخند کا منہ تو پیرن ہو گیا ہے اور پران نکل گیا ہے تب کوشلیا اور دھیا
استیران جاشد کر کے رو دن کریند لگین اور کوشلیا دسوترا مورچہ تہہ کے جہل میں گر پڑیں اور
بچہ رو دنون ہاتھ سے جھاتی پٹ پٹ کے رو دن کریند لگین اور جھتل میں لوٹنے لگیں اور
سب استیران کو نشیچہ ہو گئی کہ اب کوشلیا بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور سب استیران کے کیکر
سرو دھننے دھننے چھوٹ گئے اور کیکری بھی دکھلانے کے لیے رو دن کرتی تھی اور کوشلیا اٹھ کر
کھڑی ہو جائیں اور بچہ گر پڑیں

پنچیسھ سرگ سہا پت

راجہ دستر تو شانت ہو گئے اور راجہ دسترخند کا منک کوشلیا اپنے انگ بن لگا کر رو دن
کرنے لگیں کہ ری کیکری دوشٹ رو پنی اب تو سکہ پور بک راج کو بھگ کر اب تو جھک سب کی بھو
چھوٹ گئی کیونکہ رام چند تو بن کو چلے گئے اور راجہ دسترخند ہی گئے اب تو میرا کوئی سہا یاک نہیں ہے
ارے اب رو پنی وہ کرن ایسی استری ہو کہ پت اسکا مر جاوے اور وہ جیتی رہے ابھی تہری تر تہرے
سہا سہا سہا سہا میں دوسری کوئی نہیں ہوگی تو تو اور سیدہ جینی رہ گئی اور جس طرح سے برہمن کو تہرے
پنج ذات کے گروہ پر بھجوتے ہیں اور لوہے سے اپنے گرو کا بھی بدھ کر دیا ہے اسی طرح سے
راج کے لوہے سے اور ایک ہاتھ اور اسی کے منہ سے رکھو فسی کل کا تو نے ناس کر دیا یہ کیکے کو کوشلیا
بہر رو دن کرنے لگیں کہ کیا راج چند یہ سب نہیں جانتے ہوئے ارفعات سب جانتے ہوئے گئے کہ
بدھوا ہو کہ دھاکشٹ میں پڑی ہوں اور جس سے راجہ دسترخند کا مر جانا جانکی سنیلگی اسی سے اپنے
پران کو تیاگ کر دینگے اور راج چند رو پنے بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور راجہ جنگ بہت برودہ ہو گئے
اور سردا کال جانکی کا دھیان کیا کرتے ہیں جس سے جانکی کا مرنا سنیلگی تو اسی چھن وہ بھی اپنے
پران کو تیاگ کر دینگے یہ سب بلا پا کر کے پھر کوشلیا بچار کریند لگیں کہ سوچ کرنا بہت افوجت ہے
کیونکہ میں پت برت ہوں تو راجہ کے مترک سریر کو لیکے ستی ہو جاؤنگی بالیک جی کا بچن ہے
کہ کوشلیا نے اپنے من میں ستی ہو جانے کا نشیچہ کر لیا اور دھڑک کر راجہ کے سریر پر چاٹا کر گر پڑیں

اور جب پتھر تھک کے استھان پر ایک رات ہی باس کرنا چاہیے نہ پتھر کو بھاری تھی تب بھی روتے
 اور ایک ایک صورت بسر کرتے آتے تھے اور بہت پریشانی اور کھینچنے کی تھی پھر آئے
 وہاں سے سالک رام نہی پر کے بنت نگاہ سے ہوتے ہوئے کانٹا گھسین پھینچ گئے وہاں سے سالک
 ایک سالک کو کا بن ملا اور وہاں گھر سے سب تھک گئے تھے اور بھرت نے لگایا تو کہا کہ اپنے دوست
 آگئے سب کوئی سنی سنی چلتے جاؤ اور میں آگے چلتا ہوں یہ کہہ کر بھرت نے انھیں کوٹھڑی اور
 اجودھیہ کے سمیٹ پھینچ گئے اس دن سات راتوں کی بیت ہو گئی تھی اور بھرت اسے مار تھی سے
 کہنے لگے کہ بھرت سے چلے بیان کی باہر سب پر کہ تھی اب ویسی نہیں ہو رہی تو اس نے کہا کہ
 برہمن لو کہ جو جگہ کرتے تھے اب جگہ بھی نہیں ہوئی تو اس سے پہلے بھرت نے کہا کہ بھرت اور
 میرے بھی کوئی شش نہیں دیکھ رہے تھے تو اجودھیہ کی تواریک بن کر شہر میں آئے اب بھرت
 کچھ سنائی نہیں دیتا اور اجودھیہ کے رہنے والے لوگ ہاتھی جو گھوڑے ویتھ بہت سوار ہر کھڑے
 سندھیا لال میں سیر کے لیے نکلتے تھے اب کوئی نہیں دیکھ رہا تھا اور کہا کہ وہاں کوئی بھی
 دیکھ رہا ہے تو بہت دیر دیکھ رہے ہیں اور پھر کوئی نہ دیکھ رہا ہے کہ چلتے ہوئے نہ دیکھ رہا ہے تو
 پتھر سے بھرت نے بانی جو بھرت سے اس سے پہلے ہی ہو گئے ہیں اور بھرت نے کہا کہ بھرت
 چھڑکا جاتا تھا اور گھمبہ دیو کو کہا کہ موچنا ہمارا بھی نہیں دیکھ رہا تھا اور کہا کہ بھرت
 بہت تھک رہے ہیں نہیں دیکھ رہا ہے تو اس نے کہا کہ بھرت نے کہا کہ بھرت نے کہا کہ بھرت
 نیچے ہو گئی کہ کش نہیں ہے سب دیکھ رہے ہیں اجودھیہ کی پوری کے بھرت نے بھرت سے کہا کہ
 پتھر بھرت سے کہہ دو کہ پتھر کے دروازے پر چلے گئے اور وہاں لوگوں سے کہہ دیا کہ بھرت نے
 دروازے پر لوگوں سے کہا کہ لوگ کش نہ کھلی کیوں نہیں دیکھ رہے ہیں اور یہ کہتے ہوئے کہ بھرت نے
 اس سے چپ میرا سندھ نہیں ہوتا اور سب کو بھرت نے دیکھ رہا ہے اور بھرت نے کہا کہ بھرت
 سب پتھر میں اور کسی کے گھر میں ہوں دیکھ رہا ہوں دیکھ رہا ہوں دیکھ رہا ہوں دیکھ رہا ہوں
 اور استری و پتھر سب کوئی کلیشت ہو رہے ہیں یہ کہتے کہ گھر میں راجہ و بھرت نے بھرت سے

نہ بریں اور میری ہوتا ہو وہ تو نہ کہ کو پاپ ہوتا ہو اور دھرم اتنا لوگوں کو سرگ ہونا جو تو راجہ دستہ تو
 ٹیڑھے دھرم اتنا اور بہتہ پھر نہ۔ اور جو لوگ ستیہ سچین ہوتے ہیں اور ہوگت سچن لوگوں کی ہوتی ہوئی
 گت راجہ دستہ کی ہوتی ہوئی ارقعات سرگ لوگ کو چلے گئے بالیکہ سچی کا سچن ہو کہ بھرت تہہ ہے بھال
 دھرم کے جاننے والے تھے اور دھرم کے آپدیش کے لیے غش اور مار دھارن کیا تھا کیا کی سیکھنے سے تپا
 نہ اس کے پاس سے گزرتے تھے اور پڑے زور سے دونوں بھی اپنی بھاتی معین مار کر بھول میں گر پڑے اور
 ہاتھ بیکہ رو روں کر کے لگے اور کھنڈے لگے کہ بھلے سے مر کا ج کہ جذہ رمان سے آکاس کی سوچھا ہوتی ہو
 آسیدھ جیم احمد سرخسہ راجہ کی اب سوچا پسن ہو گئی اور جھل جھل کے جل کے سوکھ جانے سے
 سوچھا پسن ہو گیا۔ اور پڑے راجہ سے بھلا کا ہو گیا بھرت تہہ یہ سب بلا پ کرتے رہے اور کوئی کیے
 کہ جس بھرت کی کاٹی ہوئی کی ایسی تھی نہ ہو بھرت کٹے ہوئے ہو کیچہ کی طرح سے بھول میں پڑے ہیں
 نہ کیا کی بھرت کو اس کے اور ساتھ لگا سہیں لیکر ٹھالا اور بھانے لگی کہ سہہ راجہ تم بڑھان اور
 دھرم کے جاننے والے ہو اور جو لوگ بھلا کے کھنڈے والے ہوتے ہیں وہ سوچ نہیں کہنے ہیں تم سوچ کو
 بتا کر دو دیکھا نہ سر میں یہ لیکھ ہو کہ اسی کہتی اور جس کی رچھا کرنا چاہیے اور تم اپنے بھان پڑو
 اور اسے رو روں کرتے ہو سچا کر کہ غش کی بڑھی دو پر کار کی ہوتی تو ایک وہ کہ بھی تو جھڑٹ
 ہوتا کی اور بھی نہ دھرم سستی ہو ارقعات جیسے لاہ اگنی اور لپٹا بھل ہایا ہو اور پھر لٹو رہو جانا ہو
 اور نہ وہ دھرم کے ہوتے جیسے ہر راجہ پرستہ سوچ کی اور سے تیشیش پرکا شستہ ہو جانا ہو آسیدھ جیم
 بہ کوئی تو کہہ رہا ہے ہونا تو تیشیش بڑھی بڑھانی ہو سو تم ایسے ہی بھان ہو کیوں سوچ
 اتہ ہو بالیکہ سچی کا سچن ہو کہ جب اس پر کار سے لیکھی بھرت کو سمجھا گئی تب بھرت مر کو نیچے کر کے
 یہ بھی کہہ دے لگے اور لگے کہ سہہ ناما میں تو بھاگ رہی ہوں کہ تپا اور راجہ پرستہ کہ چرن کوتاگ
 کہ ناما مال میں تپا کیا اور تپا سرگ لوگ کو چلے گئے اور نہ کو دینا نہ ہوا سو تم یہ کہو کہ کس بیماری
 مر کے بالیکہ سچی کا سچن ہو کہ نہ یہ بھرت تو یہ جھٹکتے تھے کہ راجہ پرستہ پر تپا جی سرگ لوگ کو نہیں
 نہ تو کھنڈے لگے کہ دھرم تھا یا چنہ برا اور پھر کا ہو کہ ان لوگوں کے سامنے پکا سہہ پرستہ گاہ جو اور پرستہ

پر تو دھرم کو تیاگ نہیں کیا اور راجچندر بھی بڑے دھرمگمیدہ بن کر اپنے تپا کے بچن کی بابلی کے لیے
 سب راج و پرہار کو تیاگ کر کے بن کو چلے گئے اور یہ سب کیوں کھاری بھلائی کے لیے کہنے کیا جو
 کسی بات کا سوچ مت کر تو نکو راج ہو گا اور آئندہ سے راج و سکھ بھوک کر و اور راجہ و سر قہ کا
 سہرا دھرم کر کہ جمیں راجہ و سر قہ کی آتما سنشت ہو جاوے ۴

بہتر سرگ سماپت

بابلیک جی کا بچن ہو کہ کیکلی کی بابی یہ سب بھرت نئے سمجھ گئے کہ یہ سب او دھرم اسی کیکلی شٹ
 رو پی کا ہوا اور کہنے لگے کہ یہ کیکلی راج تو وہ ہرش کرنا ہو جو جیتا زمین تو اب پران کو تباہ کر دے لگا او
 راج تو وہ کرنا ہو جو پاپ نہ بہت ہو تا ہی سو تیرے پاپ کرم سے تو میں بھی مہا پاپی اور او دھرمی
 ہو گیا کیونکہ دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ تپا و نا جو پاپ اور او دھرم کرے وہ پتر پتر پاپا ہو تو تیرا
 پاپ او سیہ ہو گا بگنا ڈرا اور تیرا پاپ تو سا دھارن بھی نہیں ہو تو تیرے تو اپنے پت کا بدھ کر دیا اور
 راجچندر کو بے اپرا دھرم بن کر نکال دیا اور مجھے ایسی ہی ایسی باتیں کہتی ہو ایک تو میں تپا کے سوگ سے
 یوہن پتر اور گھائل تھا اور وہ سر سے راجچندر کو بن میں بھیج دیا ارٹھات اور گھا و میں کون
 لگاتی ہو تو تو میرے محل کی راتری ہو گئی جو لدا پت میرے تپا یہ جانتے کہ تو ایسی بابی اور شٹ ہو
 نو وہ تپے باہ اپنا نام میں کہتے میرا لگ تیرا پاپ سے بھرا ہوا ہو یہی دشت تپا کے بدھ کرنے سے شکو
 لون محل لانا ہو اور میں راجچندر کو بھی کہتا ہوں کہ وہ بھی اگیا فی ہو گئے کہ تیری ایسی دشت اور
 دھرمی کے کہہ سے بن کو چلے گئے اسی دشت کیکلی تپا کو تو تیرا دھرم بھی ہٹیا ہو گئی اور تیری بدھ کا
 دھرم ہو گیا ارٹھات کو شلیا و سو تیرا بھی پران کو تیاگ کر دینگی اور راجچندر نے کون او دھرم کیا
 راجچندر تو تپا کو شلیا ابھی لانا سے شیش با تہرے اور کو شلیا بھی تپا کو اپنی چھوٹی بہن کے برابر پر یو
 لوتی ہو ہی میں تو ایسی دھرموتی کے تپا کو تو نے من ستر ہونا کے کس اپرا دھرم سے چو وہ برس کے لیے
 ن اس کو ادا ہو پاپ رو پی اتنا بڑا بھاری او دھرم کر کے اور بھڑ اور بچ ہو کے جسے ایسے
 بچن بولتی ہو کیا تو اسکو نہیں جانتی تھی کہ میں راجچندر کا شیوک ہوں اور یہ بھی نہیں جانتی تھی

بہتر سرگ

برابر کے نہیں ہیں اور دوسرے دو ہر ایک برابر جو ہمارے پاس ہے سو سب پاؤں کو تو سوچ کی کرن جلاتی ہے
 اور یہ پاپ کران کو جلاسنے والا ہے یہ جو سننے والا ہوتا ہے نہ کہ وہ کر کے یہ سناپ دیا کہ
 جو پیش اسطر جسے لکھا اور بیل کو دکھ دیا اس پیش کہ یہ آج دربار کرونگا سو ہی کیسی دیکھ تو
 ہیں سر جی کے جذبہ ایک پتر ہیں پرتھو کیوں دو تیرے کلیدش ہونے سے پرت ہو گئی اور کونسی
 تو کیوں ایک ہی پتر چنڈ ہیں تو اب تو جلا رہا ہے کہ یہ پاپ کا کیسے لکھا ہو سکتا ہے سو تیرے
 اور ہمارے لیے تو میں ایک اُپاسے بنا دیتا ہوں کہ راجہ کو رہا سے پھیر لانا ہوں اور چنڈ
 کو راجہ دیکھ مین خود بن کو جلا جاتا ہوں اور اس کے کہنے سے تپا کا بچن رہتا ہے اور ہمارے
 منور شدہ جھنگ ہو جاتا ہے اور کراچت ایسا منوگا نویرا راج نہ کرونگا اور جو کراچت اس
 بھی تیری پریشان ہو نو شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جب اس ہر پر سے کوئی پاپ ہٹا جائے
 تو اس سر پر کو اگنی میں جلا دے یا اپنے گلے میں یہ مانسی لگا کے پران کی تپائی کر دے سو تو
 ایسا ہی کہہ کر تیرا اوڑھنا ہو جاسے نہیں تو تیرے اوڑھنا کے لیے وہ سرا کوئی آپا سے نہیں
 اور تیرے بھی ایسا کہنے سے تیرا تو پر اشچت ہو جاتا ہے پرتھو برا اوڑھنا تو جب ہی ہوگا کہ
 راجہ چنڈر کو پھیر لانا بالیک جی کا بچن ہو کہ سب سے کوئی ہزار ہا کانس ہستی کو مار کے گھائل
 کر دے اور وہ ہوتی بیا کل ہو جاسے اسی طرح سے بھرت راجہ چنڈر کے ہوگ سے بیا کل ہو گئے اور
 کہ وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی سر پا کو اوڑھنا چھوڑ دے اور وہ کہ وہ ہو کہ پھیکا پھوڑا
 اسی طرح سے بھرت پھیکا چھوڑنے لگے اور تھکتا رہا وہ سافہ ہلنے لگے اور مارے کہ وہ
 دونوں نمیر لال لال ہو گئے اور بھرت اس لیے ڈبل ہو گئے کہ بستر و بھوشن کرنے لگے اور بھرت
 بلاپ کہہ کے بھوتل میں گر پڑے

چوتھو سرگ سماعت

بالیک جی کا بچن ہو کہ بھرت دہر تک بھوتل میں پڑے رہے جب مورچے چھوٹ گیا تب
 کیا دیکھنے لگے کہ کیسی مہالکھا دین پڑی ہوئی ہو اور تیرے چل جانا ہی اور کیسی اپنے من میں

ہرگز سے میں نہیں آئی گئے اور بھرت بہت باکل ہو کر کہ شکیا کے چڑیا رہند پر گر پڑے اور کہنے لگا
 کہ ہے مانا میں انجان ہوں تم میری منداست کہ دیکھ نہ جاہی پر پی میری راجندر میں آؤ اس کے
 تم بھی جانتی ہو تو تم کو کیسے سواس ہو گیا کہ یہ اور ہم سنے کیا ہی بالیک جی کا بچن ہی کہ بھرت
 سیت کرنے لگا اور اس سیت سے لیکھی ریشاپ اور کو شکیا کا بودہ اور سنسا کہ کو ایشور دھرم
 سمجھنا چاہیے بھرت کا بچن ہی کہ سہ مانا جو راجندر میری جانکاری میں بن کر گئے ہوں تو جو باب
 بہر و شاستر کے نہیں جاننے والے کو ہوتا ہی وہی پاپ ہکو ہو جو پاپ سورج کے سانسے تل اور
 موڑ کرنے والے کو ہوتا ہی وہی پاپ ہکو ہو جو میری سمیت سے راجندر بن کر گئے ہوں اور جو
 پاپ سوئی ہوئی کو گئے مارنے سے ہوتا ہی وہی پاپ ہکو ہو جو راجندر میری سمیت سے ہوں کہ
 گئے ہوں اور جو پاپ اسے سوامی کے کالج میں چن نہیں اگلنے سے ہوتا ہی وہی پاپ ہکو ہو
 جو راجندر کے بن جاسنے میں میری سمیت ہوا اور جو پاپ شنگھیر کر کے بن نہیں کو کچھ وجہا سہن نہ
 اتھوان دینے کو لکر اور شنگھیر کر کے پھینڈ دیو سے نو جو پاپ اس کے ہوتا ہی وہی پاپ ہکو ہو جو
 میری سمیت سے لیکھی نے بن باس و یا جو اور جو پاپ سنگھرم تھجی سے پتہ دیکھانے والے کو ہوتا ہی
 وہی پاپ اس کے ہوتے ہیں راجندر کو بن میں انکال دیا ہی اور جو پاپ ہزارہ میں گر سے ہوتے ہیں
 مارنے والے کو ہوتا ہی وہی پاپ راجندر کے بن دینے والے کو ہوتے ہیں اور جو پاپ ہوتا اور ساو کو
 دھرم اپیش کو نہیں کرتے نو جو پاپ اس کو ہوتا ہی وہی پاپ اس کو ہوتا راجندر کے بن سے پیش ہو
 اور جو پاپ ہوتا اور رشی کی اچھت و پھیل و پتر سے پوجن والا دھرم نہیں کرنے نو جو پاپ اس کو
 ہوتا ہی وہی پاپ اس کو ہوتا سیکل کارن سے راجندر بن کر گئے ہوں اور جو پاپ کو کی اگیا انگا سے
 ہوتا ہی وہی پاپ ہکو ہو جو میری جانکاری میں راجندر بن کر گئے ہوں اور جو پاپ ہوتا سیکل اور
 کپٹ کرنے سے ہوتا ہی وہی پاپ اس کو ہوتا ہے اور ہم کو دیا جو اور جو پاپ گھانا بن کو ہوتا ہی
 وہی پاپ اس کو ہوتا ہے کہ ہم سے راجندر کو بن باس ہوتا ہو اور جو پاپ ہوتا کہ ہم کرنے سے ہوتا ہو وہی
 پاپ اس کو ہوتا ہے راجندر کو بن میں بھیجا ہی اور جو پاپ ہوتا ہوتا ہی کہ ہم نے ہوتا ہی وہی

[illegible]

وہاں کو جو دوسرے اور جو بابہ ران کو پوچھا کہ میں باور دار اس لئے واسے کو ہونا ہی میری پاپ را چنندہ کے
 بن دینے وہ کہہ کر دوسرے اور جو کوئی گھوڑا دے دوں گا اس کے پیچھے کے پیٹھے کے لیے نہ چھوڑے گا تو
 جو بابہ اسکو ہوتا ہی وہی پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 جسکو کہ کر سنے کا ہوتا ہی وہی پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 ارتھات سادہ محو کا پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 پانی نہ پلانے سے ہوتا ہی وہی پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 اچھا ہی ہو کے پھر پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 کو جو بابہ پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 پاپ را چنندہ کے دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 اب تھارا دے دے گا تو وہی کو جو دوسرے اور جو بابہ پاپ را چنندہ کے
 ہو گیا ہے یہ تو کہ کہی سے بھی نہیں آہو گی اور اس ادھم سے تو میرا مین تیاگ
 ہو جانا چاہیے نہ تو تھارا ادھم جاتا ہے نہ میں ہوں نہ تو تھارا ادھم جاتا ہے نہ میں ہوں نہ تو تھارا ادھم جاتا ہے نہ میں ہوں
 شاستر میں یہ لکھا ہے کہ اگر تھارا ادھم کی پالنے کرنا چاہیے اور جس نے اپنے سنیہ کو تیاگ کر دیا تو وہ
 وہ اپنی مانا کہ تیاگ کر دیا تو وہاں کے گھوڑے کی ادھم سے یہ تو کہ کہی سے بھی نہیں آہو گی اور اس ادھم سے تو میرا مین تیاگ
 کو چھوڑا تو وہاں کے گھوڑے کی ادھم سے یہ تو کہ کہی سے بھی نہیں آہو گی اور اس ادھم سے تو میرا مین تیاگ
 کہ جہد پستار کے لوگ یہ سب کشتہ دیکھتے ہیں نہ تو کسی کی سام نہ نہیں ہوتی کہ رام چندہ کو
 پھر لادین اور جہت کو شلیا کہ بیاٹل دیکھ کے اور موہ جھت ہو کے بھول میں گر پڑے اور پھر
 کو شلیا سے دوڑ کے انگ میں نکالیا

پچھتر گ سماپت

بالی کی سیاحت کا چمن ہو کہ بلیا کرتے کرتے رات ہی قہقہہ ہو گئی جب رات ہو کر تھک گئی

اور جیت نہیں ہوا در راجہ دستر تھراپ پھر نہیں آوے نیگہ دیکھو ایک ویشا نہر تھراپ تھراپ تھراپ تھراپ
 شش تھا اور بارہ برس کی اونٹن میں سب بارہ بڑا پاست یا رکت ہو گیا تھا ایک دن اس شش نے
 بیاس جی سے یوچیا کہ سہ سوامی کچھ اور بتو ماتی نہیں رکھتی جو تب بیاس جی نے دھیا کچھ
 دیکھی کہ یہ بالک تھیر سے دن مر جا بیگا اور پھر سے سوچ میں ہو گئے اور اس بالک کو دیکھ جھراج کے پاس
 چلے گئے اور جھراج بیاس جی کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور یوچیا کہ آپ کس کالج سے آئے ہیں تب
 بیاس جی نے کہا کہ یہ بالک میرا شش ہوا اسکا پران آپ نے لیون تو جھراج نے کہا کہ میں کہیں کو نہیں
 مارتا ہوں مگر اللہ مانتی ہو سو آپ فرماتے ہیں چلے جائیے تب بیاس جی جھراج کو بھی لیکر تو گئے
 پاس چلے گئے تب جھراج فرماتے کہنے لگے کہ یہ بالک بیاس جی کا شش ہوا کہ تم مت مارو تب فرماتے
 کہ ہاں میں کسی کو نہیں مارتا ہوں یہ تھا ہنگامہ لوگ اپنا وہ گناہ نہیں سے جو مارتا ہو دو تو ایک تو چھوٹا
 نام پر بارہ برس میرا مٹر اللہ ہو سو پر بارہ برس کے میان پہلنا چاہیے تب بیاس جی فرماتے جھراج
 اس بالک کے سمیت برابر بارہ برس کے میان پہلے گئے اور گروہ کے پیر سب کوئی پریش کر گئے اور وہ
 شش جو سب کے پیچھے تھا پر بارہ برس کے دو بار پہنچ گئی تھی کہ گھبرا کر اسی دو بار پہنچ گیا اور یہاں بیاس جی
 اس وقت پاس سے گئے لگے کہ سہ دیر تیار یہ ایک مالک میرا شش اور بدلتا چلا رہا ہے اسکو مت مارو میرا
 کہہ دو تب پر بارہ برس کے کہا کہ جو آپ کی ایسی ہی اکا چھاتی تھی تو پہلے ہی کیوں نہیں پہنچے وہ شش تو
 آپ کا مر گیا یہ سمجھتے ہو سہ جو پیچھے دیکھنے لگے تو مراد ہو اٹھا یہ دیکھ کر بیاس جی کو بڑا ہار ہی
 کہہ دے ہو گیا اور پر بارہ برس کو شاب و سید کا بچا رکھتا تھا پر بارہ برس کے گئے گئی کہ سہ بیاس جی
 آپ کہہ دو کہ کو تیاگ کر دیجیے اور بچا کر لیجیے تب جو کچھ اچھا ہو دیکھا کیجیے اور آپ کو تو یہ معلوم
 تھا کہ شش تیر سے دن مر گیا تو اسکو کیوں نہیں بچا کر لیا کہ اس استھان پر مر گیا وہ
 ایشاک رکھتی ہوئی ہو دیکھ لیجیے اس میں کیا لکھا ہو تب بیاس جی بیک دیکھنے لگے تو اس میں
 یہ لکھا تھا کہ اسی استھان پر یہ بالک مر گیا یہ دیکھ کر بیاس جی بھڑک اٹھے اور چھپانے لگے
 کہ جو اس بالک کو میں یہاں نہیں لاتا تو کیسے مرنا سوچتا ہوں پر بارہ برس پہل ہوتی ہو سوچ مت کہو

تب سب کوئی ملا تھی دینیہ گاہ اور بعد اس کے شبہ ہی کی اگیا پاکر سب کوئی اجودھیا پوری کو چلے
آئے اور ان کے کا ترار دیکھا دس کرم ہونے لگا اور دس دن تک سب کوئی مجھ سے جا کر تھے اور
بعد دس دن کے بہت شدہ ہو گئے کہ جو کہ راجپوت کوئی بہت بہت کر کے کہ شاستر میں تھے بلکہ یہ کہ
برہمن یہ بھی ہی سولہ دن اور بیش میدہ دن اور شستہ در ایک مہینا میں تندرہ ہوتا ہی تو بھرت جی
دس دن میں کیسے تندرہ ہو گئے تھے نہ بھی شاستر میں لکھو کہ جو چاروں دن اپنے اپنے دھرم تیرت ہیں
تو چاروں دن میں دس دن ہی تو بھرت تو دھرم اتنا اور اپنے دھرم پر تھکتے تھے اس لیے تندرہ ہو گئے تھے

پچھلے سرگ سپاٹ

مالکیا جی کا چہن کہ بھرت نے دیکھا دس کرم کہ بارہویں دن ایک پرکار کا تیرہ و بزر و گروہ
اور بھرت ہی گئے اور دس دن وہی دھرم تیرتے آئے برہمنوں کو دان دیا اور تیرتے ہیں دن بھر
سبک میں ہو کر بلا چارے لگے کہ سب پتا آئے سرگ لوک کو چلے گئے اور رام چن در کو بن میں
بھیجہ باہر کو نہ لیا تاکہ راجندر ایک ہی تیر کو شلیا کو بھی تیاگ کر دیا بالکیا جی کا چہن کہ
جس استھان کی ترک کی دیکھ کر کجا دے وہ استھان جلال ہو جائے تو سرگ اور پتا برن
ہو جائے تو چوچہ اور شام برن ہو جائے تو اس پرانی کہ نہ ہوتا ہی اور راجہ دھرم کا استھان
ہو گیا تھا اس لیے بھرت تیرتے تھے کہ راجہ دھرم کو سرگ ہوا تو یہ دیکھ کے بھرت اور کشت میں بیٹ گئے کہ
راہ کو نہ لکھ ہونا چاہیے کیا ہو کیا یہ کیلے بھرت پھر رو دای کر نے لگے اور مور بھرت
ہو کہ بھرت ہوا کر پڑا اور پھر راجہ کے گھوڑوں کو پر تمک سے تمک نام لیکر بلا کر نے لگے اور کوئی
سور میں ڈونے لگے اور اس سوک سور میں متھرا ناگ اور کیلوی گرا دھتی اور بھرت یہ بلا کر نے لگے
کہ اس سے پھر دھرتی چھٹ جائے تو میں اسی میں سما جاتا یہ تو یہ بھی نہیں چھٹی کارن یہ ہو کہ راجہ
و نہ پڑ پڑتی کو بالوں کرتے تھے اس لیے وہ بھی سوک میں ہو گئی میں سو میں اگنی میں جل مرنگا
تب بھرت جی چھٹے لگے اس سے کہ تم کیا کرتے ہو آج تیرتے ہو ان دن و اجل اجل ملو اور ان کرنا
چاہیے اور دھرتی کو تو سوک دھرتی و سکھ وانی ولا جہ و جیون ورن تو ہوتا ہی اس لیے سوچ کرنا

اگر ایسا اور کسی سے کہہ دوں گا تو اس کے دھکے دے ایک بائیں ہاتھ پر موجود تھے وہ سب کو
 جھوٹا کر اور فقیر کے جھوٹے سبب بھڑکے میں گھر پر پڑے اور جلیبے اور سٹیک آکاس کی سبب باہر
 اس طرح سے وہ خودی بھڑکے سے سو بھڑکے ہو گئی اور یہ ذرو سا فقیر کی دیکھ کے کیا ہی کہ کچھ ہو گیا
 اور اٹھ کے پھر اس کے لیے چلی تب تک ستر میں نہ کیا ہی کو ایسی گٹر کی دیکھ ڈیٹا دیا کہ کیا ہی سہم
 اور وہ کہی کہ مہی گتہ ہماری بھی نہ کہیں اور ستر میں کا یہ کہہ دے دیکھ کے تارہ تارہ کہے بھرت کی
 مہنگا گتہ دیکھنے لگی تب بھرت ستر میں کو بھانسنے لگے کہ سب ستر میں تارہ تارہ ستر کی کا بہر
 آتے نہیں ہر اور ذرا بھی فقیر کی ہو چکی اور کیا ہی کا ذرا تہ بہن خود کا تارہ پرتو مہم جہر کے
 درستہ چننے چھوڑ دیا ہو کہ جو سننے لگے تو کہہ دے کہ شیک کہ اتنی ہی بدو کہ دار ہلے کر دیا ہر ستر فقیر کو
 یہ ان سے مت مارو جو وہ مر جائے تو کچھ لوگوں کر کر دے کہ کیا اس سے بڑھ کر سوا ہے کہ دیا یہ ستر میں
 کہ وہ ستر کو تباہ کر دیا اور فقیر کو چھوڑ دیا اور فقیر چھوڑ دیا ہو کہ بھڑکے میں پڑی ہوئی تھی
 آٹھ جاگی اور کہیں بے چہرے پر جاسے کہ پڑی اور روون کر کے لگی اور کہیں سنی گودہ
 کہ نہ لگی اور فقیر کو چھوڑ دیا کی طرح سے روون کرتی رہی ۱۰

۱۰ ستر گریہ کا پتہ ۱۰

جب بہات کال ہوا اور چودھوان دریا بہت کیا بہ ستر میں لوگ جمع ہوئے اور بھرت
 کہہ دے کہ ستر بھرت راہد و ستر فقیر کو راہد کہہ دے کہ ستر گریہ کا پتہ ۱۰
 راہد کہہ دے کہ ستر بھرت راہد و ستر فقیر کو راہد کہہ دے کہ ستر گریہ کا پتہ ۱۰
 آجیا جی ہو کہ آج راج کیجیے اور یہ اچل راج آج سے کہل میں سدا کال سے چلا آتا ہے تب یہ سب
 ستر میں کے متہ سے ستر راج کی ساگہ کی کو بہر چھین کر بٹے لگے اور کہنے لگے کہ ستر بھرت راہد
 اس کل میں تو ستر دھرم یہ چلا آتا ہے کہ جیہ ستر کو راج ہوتا آیا ہو سدا رام چندر کو راج آجیت ہر
 اور جیہ کہ برس بن میں باس کر دے گا وہ نعم لوگ سب کوئی سینان آجیت ہر دے گا اور تھ تیار کرے
 جاوے میں اور یہ رام چندر کو پھر لاوے گا اور کہہ آجیت کوئی بہ سندید کہہ کہ سینان کو پھر دے گی

ستمہ مرگ سمپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب بشت کے بچن تھے بھرت اپنے گھر میں پر ویش کر گئے اور دوسرے
لوگ بھی اپنے اپنے گھر پر چلے گئے اور بھرت بچا کر لے گیا کہ اب میں بن کو چلا کر راجندر کو بھرتاؤں
اُس سے سترہن بھرت سے کہنے لگے کہ ہم بھرت راجندر تو سب کے پران کے اوجھار ہیں اور ان کو
اسم کر کے سے کا منشا سترہ ہوتی ہے اور ہم لوگوں کو تو راجندر سے بھائی کا سندرہ ہو گیا ہے تو
اوس یہ ہم لوگوں پر کہ پا کر نیکی اور شاستر میں تو یہ لیکھ ہے کہ استری کے بچن کا کچھ پران نہیں ہے
تو راجہ دسرتھ نے کیونکہ کہیں کے کہنے سے راجندر کو بن میں نکال دیا سو ہونہو اوس یہ ہلوگوں سے
کوئی ایرادہ ہو گیا ہے ہم بھرت میں تو بچن کو کہتا ہوں کہ ایسے بدھان ہو کر راجندر کو کیوں
نہیں سمجھایا ہے اور جو کہ اجبت راجہ دسرتھ نے اوسم کر کے بن میں بھیج دیا تو انکا دند کرین
نہیں کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سے سترہن کر دودھ جگت یہ سب بھرت سے کہنے سے
اُسی سے منتھرا ستر کا رگیسے ہوئے اور بستر و بھوشن سے بھوشت بھرت کو دیکھنے کے لیے ہونچکی
اور دوار پال لوگوں نے یہ بچا کر کیا کہ اسی منتھرا نے تو سب کو نشٹ کر دیا ہے اب جھلا اور گریا ہے
اور بچن ہیں انہیں اکیسے کہ گھر میں سے نکلی ہو تیرہ نہیں منتھرا کا ہاتھ دوار پالوں کے پکڑا
اور سترہن سے کہہ دیا کہ ہم سترہن اسی منتھرا پا پ روپی کے کرم سے راجندر کو بن ہو گیا ہے جیسا
آپت ہو دیا کیسے دوار پال لوگوں کے کہنے کی وجہ سے یہ ہے کہ جب تک اوسرھی اور پانی
اجودھیہ پوری میں نہ ہوئے تب تک راجندر نہیں آونگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سے
دوار پال لوگوں نے نہ شرا کا ہاتھ پکڑ لیا اُس سے منتھرا چلا نکلی اور دوسری سب جو اس کے
ساتھ آئی تھیں وہ بھاگ گئیں اور دودھ جا کے سب بچا کر لے گئیں کہ سترہن جی بڑے
کرودھ میں ہیں ایسا نہ ہو کہ اسکا پران لے لیوین یہ بچا کر تھی ہوئی کو شلیا کے گھر میں
پر ویش کر گئیں اور یہاں سترہن نے دوار پال لوگوں کو اگیا دی کہ اس دشت منتھرا کا دند کر
یہ سترہن جی دوار پال منتھرا کو مارنے لگے اور دودھ اس کے سترہن نے کرودھ ہو کر منتھرا کو گیس پکڑ کر بھرت میں

کرنے لگے اور انیک باجے بجنے لگے اور باجون کا بڑا بھاری خبر ہونے لگا۔ یہ بھرتا اسے نہ پہچانے
 باجا اور بہت سنگڑ پڑے بکھا دین ٹپڑ گئے اور باجے والوں کو منع کر دیا اور کہا کہ میں راجہ ہوں
 ہوں اور بھرتا ستر ہن سے کہنے لگے کہ ہے ستر ہن راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ
 بن کو چلے گئے تیسرے سب باجے بجنے ہیں ہو سکی باجی بھرتا ہو گئی ہے کہ ہلوک تو کھٹ میں
 پراپت ہیں اور یہ ہیں کو راجہ بھرتا ہیں اسی بیچ میں بنٹ ہی جان راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے
 وہاں پہنچ گئے اور یہاں بھرتا کو سب استری گھیر کے بیٹھی تھیں اور راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور
 بھرتا جی سب ستر ہن کو گون کو بلایا اور سبھا لگ گئی بھرتا کو بلایا اور راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور
 بیٹھ گئے اور راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ دتھو تہ شکر
 تب سب کوئی بھرتا کی استی کرتے لگے اور جو کتا تیرا چار لہ ہونے لگا۔

ایک اور ایسی کہانی

جس سے سبھا لگ گئی اس سے بھرتا کیسے بھانٹا ہو گئے چھوٹے سے راجہ دتھو تہ شکر لوک
 بوز ناشی میں سو بھرتا ہوتے ہیں بھرتا کہنے لگے کہ ہوں بھرتا راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور
 اور پرتھی کو ہکا سپر کر گئے اور یہ پرتھی بھرتا دھاتا ہے یہ پرتھی اور راجہ دتھو تہ شکر لوک
 بن کا راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ دتھو تہ شکر لوک
 اچت ہوا اور کیکی تمھاری مانا اور راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ دتھو تہ شکر لوک
 ہر چکی سو تم ہر چکی راج کو انیکار کر دے اور جو راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ دتھو تہ شکر
 انیکار کر لینا اچت ہوا اور چارہ راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور راجہ دتھو تہ شکر لوک
 بیٹھے ہیں یہ پرتھی بھرتا کے شکر بھرتا پڑے وہ میں پڑ گئے کہ کہاں تو میرا شکر بھرتا پڑے کہ
 ہانڈے کا ہو اور بھرتا ایسی اگیا دیتے ہیں جو راج کو انیکار نہ کر دے تو کہہ دے کہ چلے گئے اور
 اور راج کہنا اچت نہیں ہو بھرتا پڑے سوچ میں ہو کہ راجہ دتھو تہ شکر لوک چلے گئے اور
 بچے ہا چنڈاس سے ہمارے بدھی کی سہا سے کہہ جیسی میری بدھی دودھیا میں اور تو کہہ

تو یہ میرا سچا بھائی کہ سب ساگر کی راج کی لیتے چلیں گے اور اسی بن میں راج چنڈہ کو راج دیا جائیگا تو راج کے
 ساتھ ستیان اور سید جی ہجے سو راج چنڈہ ستیان کے سمیت احمد صیقا پوری کو چلے آؤں گے اور بلیا راج کو
 اکتیا دیا جائے کہ سب کے چاند کے لیے راستہ اترتھا راج مارگ تیار کریں جہیں کیلنی پاپ روپی کا
 مسور تو دھننگہ چوہا دے بالیک جی کا بچن جو کہ سب کوئی یہ سب بھرت کے مرنے سے شکر گدگد ہو گئے
 اور آئے راج دے سینہ لگے اور آئے نہ ہو کہ بھرت کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے *

اسی سرگ سماپت

بھرت سنے بھرتی بچاری کو بلوایا (بھرتی بچاری وہ جو دھرتی کے نیچے کو مچپا تھا جو کس
 استھان پر دھرتی کھڑے تھے یا لیلمیپ میں نکلیں گے) اور رتھ کو اور کل بڑیا واسے کو بلوایا اور
 بڑھتی کو اکتیا دی اور بھرتی بنانے واسے کو کہہ با کہ سب کوئی آگے چلیں یہ شکر سب کوئی بھرت
 ہو گئے اور راج دے اور راستہ بنا۔ سنے لگے دلہا تو بھرتی وانہا کہ بکچہ کہیں ہوا کہ سمیت اور
 کہیں ساکھا کاٹتے چلے اور سکو یہ نشیپ ہو گئی کہ بھرت راج چنڈہ کو اور سید بھرت لاؤں گے اور جہاں
 سرکچہ لگاتے تھے جہاں کہ راج چنڈہ چوہا ہر بن پر آؤں گے تو شکر پاؤں گے اور اپنی دھرتی کو برابر
 کرتے جہاں اور اپنی دھرتی کو بھرتی جہاں اور جہاں جہاں ندی ہو وہاں ملے اور جہاں
 یا نہ کہ اور یا نہ نشیپ ہو اسکو مٹی سے بھر دیا کہ بن اور صاف راستہ تیار ہو گیا اور جہاں جہاں پانی
 تھا وہاں ایندھن دھرتی دھرتی دھرتی اور تمام شکر بن بھرتی لگاتے لگاتے لگاتے
 اور بالیک استھان پر چوہا بنا دیا اور بکچہ بن پر دھرتی کا باندھ دیا اور شکر ایسی تیار
 ہو گئی کہ جیسے دھرتی لوگوں کے آسنے جانے کی شرک ہو بالیک جی کا بچن جو کہ بھرت بچا کر نے
 لگے کہ بھرتی ہو تب جاتا کروں اسی بچ میں سندھیا کال ہو گیا اور سب کوئی اپنے اپنے
 گھر پر چلے گئے اور بھرت رات بھر راج چنڈہ کو اسمن کرتے رہ گئے *

اسی سرگ سماپت

جب میرا ہوا تپا بند ہی جن اور بیدر کے پھٹنے واسے بھرت کو جگاندہ کے لیے بہت

بالیک جی کا بچن بڑا کہرا چند تو انہر جی بھرت کا کشت جان گئے تب راجندر کی پر پر سے
 بھرت اور کر کے لگے کہ سہ بشت جی راجہ ولیپ اور راجہ بھو کہ ایتا دل آتم اور تم راجہ ہو اسے
 اور اسی طرح راجندر راج کے جوگ ہین تو اسیا اور ہم کہ اپنے کل میں روکھ کیسے لگا سکتا ہوں
 مہا کہ وہ ہو سکے یہ سب کہ گئے تب بھرت بھت ہو سکے بچا کر کے لگے کہ بھاکے لوگ نہ سمجھتے ہوں
 کہ بھرت تو گیان کہتے ہین اور کیا ہی انکی ماما ایسی خوشٹ یہ بچا کر کے بھرتا سیت کر کے کہنے لگے
 کہ جب کیا کی کا اور ہم میری سستی سے ہوا ہو تو ہکو راجندر کا سیت ہی اور میری بھگتی نشٹ ہو جا
 سہ بشت جی آپ تو اچھی ملے جانتے ہین کہ راجندر تینوں لوگ کے راجہ ہین یہ سب بھرت کے
 بچن شے سب کوئی اتنا ہو گے اور نہ سہ پریم کا جل چلنے لگا اور بھرت چھوڑنے لگے کہ جو راجندر
 نہیں آو شے تو میں بھی وہیں رہ جاؤں گا اور جو کدرا چت آپ کو گون کو یہ نہ رہے کہ جب راجندر
 نہیں آو شے تو بلات کا سے کیسے چھوڑاؤ گے تو میں دھرم شاستر سے شاستر اتھ کہے اور
 راجندر کو قائل کر کے چھوڑاؤ گا سہ گرو بشت جی میں سکو آگے بھیج چکا ہوں اور میرا بھی
 جاتا رہو چھوڑاؤ گا سہ بھی اگیا ویدیکے یہ شے بشت جی نے بھی اگیا دہری اور بھرت ترنت سو مہر
 کہنے لگے کہ سہ سو مہر بشت جی کی بھی اگیا ہو چکی اور تم میرے پاس کے ساتھی ہو اور
 راجندر کے ساتھ کہ رہتے واسطہ ہو بہت سہ چلو اور دوسرے لوگوں سے بھی کہہ دو کہ سب
 چلنے جائیں بالیک جی کا بچن ہی کہ سو مہر نے بھرت کی اگیا پاس کے سب سہ چلنے کے لیے کہہ دیا
 یہ شے سب کوئی حرکت ہو گئے اور سب کے سب اچھوڑ دیا چوری کے لوگ اپنی استری اور بالکے
 سہ گئے شے لگے اور کوئی ہستی اور کوئی گھوڑا اور کوئی رتھ اور کوئی بالکی براہ اور
 کوئی پادوہ روانہ ہوئے اور بھرت رتھ پر چڑھ کے چلے جو کدرا چت کوئی یہ نہ رہے کہ یہ کہ
 بھرت نو کو ساسن پر بیٹھے تھ رتھ کو واسطے منگو لیا تو رام چندر بھی تو گنگا کے تھ تک رتھ پر
 گئے تھے بالیک جی کا بچن ہی کہ جس سے بھرت رتھ پر چڑھنے لگے اس سے پرشکا کی کہ میں راجندر کو
 چھوڑاؤں گا اور پرشکا کی پرشکا کہ جس اور بھرتی کی پرشکا کہ جس پرشکا کہ جس پرشکا کہ جس

شماره ۱۰۰

ایک جی کا جین ہر کہ نکھار کو معلوم ہو گیا کہ مجھ نے اس کے تب نکھار اپنے پروار کو جمع کر کے کہنے لگا
 کہ سیدنا اسکیبہ دکھائی دیتی ہے اور ہر کو تو یہ سند یہی کہ جو بھرت راج چندر کو مناسد ہے کہ باجہ راستے تو
 سیدنا کو اس کے ساتھ لے لیتے اور یہ بھرت راج چندر سے جہ جو کہنے کے لیے جاتا ہے اور راج چندر
 یہ سے قریب میں تو سیدنا بھی لے لے گا کہ ہندو ایک اور ایک بڑھ کر دیکھا تب راج چندر کے یہاں
 جا گیا ہے پروار کے لوگ دیکھ کر راج چندر تو اکیلے اور پشستہ دھاری سیدنا کے سمیٹنا ہے اور
 جو کہ راجت کہ بھرت تو راج چندر کا بھائی ہے کس کا رن سے مار گیا تو یہ سند یہی کہ بھرت بھرت بھرت
 کرتا ہو گا کہ کہ تو یہ راج کول چودہ برس کے لہذا یہ بھرت چودہ برس کے راج چندر راج میں بھرت
 جو بھرت کہ وہ بھرت راج کول چودہ برس کے لہذا یہ بھرت چودہ برس کے راج چندر راج میں بھرت
 بھائی ہے اور وہ بھرت میں کہ کہتا تو وہ اس سے ایسا کہ کہتا ہے کہ یہ بھرت کی لانا کہ بھرت
 راجہ و بھرت کے بھرت میں دھرت کی لانا ہے اور بھرت اور جو کہ اجیت یہ کہ بھرت کے بھرت
 دیا وہ بھرت دیا کہ وہ بھرت لانا ہے اور اس سے بھرت دیا کہ بھرت لانا ہے اور اس سے بھرت
 اسکا بھرت ہو کہ وہ بھرت کہ بھرت کی بھرت ہو کہ بھرت لانا ہے اور اس سے بھرت لانا ہے اور اس سے بھرت
 بھرت سیدنا لیکر بھرت بھرت اور بھرت کے بھرت پر بھرت اور بھرت کے بھرت پر بھرت
 بھرت ہے کہ اجیت بھرت سیدنا کی بھرت ہو جاوے تو یہ بھرت کہ بھرت سیدنا تو بھرت کے بھرت
 نا و بھرت بھرت پر بھرت اور بھرت کے بھرت پر بھرت اور بھرت کے بھرت پر بھرت
 ایک ایک نا و بھرت بھرت پر بھرت اور بھرت کے بھرت پر بھرت اور بھرت کے بھرت پر بھرت
 کالج بھرت میں نہیں کہنا چاہیے سو تم بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت
 جانا ہوں کہ بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت بھرت
 بالیک جی کا جین ہے کہ جب سو بھرت نکھار کو وہ بھرت سے آتے ہوئے دیکھا تب بھرت سے

اور چھوٹے چٹا کا گائے کے گنگار کے مشے پر چلے آئے اور مارا و مہر بھلے گنگا اس یار اتر گئے اور سب
راجنند کا بھینس نوہر نہی کا تھا پر تو دھنسا بان جو ہا ند میں لیے تھے اُس سے تو یہ برہمتی ہوتی تھی
کہ راچندر پڑ سے بہر بلوان ہیں اور اس سے شتر کا اس کوڑے کے

اچھیا سہی مرگ سمایت

بہت راہنہ را اور چھوٹے کا کلیش سنکے بھت سوچ کرنے لگے اور راہنہ را کو دھماں
کرنے لگے راچندر کا سرو پہ اول اور کل سے سادوس شہر شاہزادہ اور سال سال چھا اور چھا
اور ستیا ارحات ایک مہورت تک سہ باکس راچندر کا دھماں کر کے اور اُس سے بھت کہ ایک سہ
ہوگا اور طرح مہارت سہی کو مار کر باکل کر دے اس طرح نیمس کہ جس سے جو کوٹھا دے نہ
سکے بھرت یاہلی جو گئے اور مہورت بھت ہو کے بھول ہیں کر پڑے اس سے ٹکھا دکر مہا دھماں
اور سہرے دھرتی کے ڈرے سے مرگے بنا ہی اس طرح ٹکھا دھرتی کا پنے لگے اور تہرین شہر
بھرت کو اٹھائے اور انکے ہین لکاکے مہا تہرے اور انکے ڈرے لگے اور ٹکھا دھرتی روئے لگے اور
جتنے رُش اور اتہری اجودہ اپوری سے گئے تھے بہر بابا دیکھ کے سب بارودن کے کہ
اس سے بڑا کلاہل بند ہوئے لگا اور نا آلو کوں کو ہر در لگی ہوئی تھی آٹھ بھابہ اکا دھماں
کر کے نہ دھل ہو گئی اور دوسرے راچندر کے سول سے بھرت تھیں ڈور کر کے بھرت کے
سبب جا کے روون کرنے لگین اور کوٹھیا نے بھرت و شہر ہین کو انکے میں لگا کے روون
کیا اور پوچھنے لگین کہ سہ بھرت ٹکھ کوئی بھاری توہین ہو گئی ہی اتک توہان کوہین باگ
کہ چکی ہوئی پتہ تو کیوں ٹکھ دیکھ جیتی ہوں کیجو راچندر راہ سے شہر توں کو لکان سے جاں
لانا لگی جیتی رہے ہو دھماں ہی پتہ بھرت چھین نے تو ٹکھا را کچھ ابرا دھہ میں کیا ہی راچندر کا کوئی
چین کھو تو یاد نہیں ہو گیا ہی جو تم سنیہ ستبہ نہیں کوہ کے نوہن اسی چھین اچھیران کو تباہ کرنی
سب کوٹھیا کے بلا سہ کا شہر بھرت کے کان ہین میو نہا تہ بھرت روو کے کہنے لگے کہ سہ دھما
راہ چھیر تو مہر دھرت و دھرتیہ و شقیہ ہین اور راچندر نے تو ہو کو کچھ اٹھن زبان بھی

کھینے لگے کہ سب بھرتا تم دھینہ ہوا اور تمسا دھرتا اس ہنسنا میں کون ہی یہ سب بات چیت ہو
 ہونے سوچ است ہو گئے اور رات ہی پر اپت ہو گئی اور کھا دھرتا کی رچھا کرنے لگے اور بھرت
 اور ترہن میں کر گئے پرتو را چند کے سوک سے بھرت کو نذر آنا اور سبط بریت سے سوچ کے
 برون نکلتی ہی طرح را چند کے سوک سے بھرت کے سر سے پنا نکلتے لگا اور بیا کل پرتو را
 کرنے لگا اور کھا دھرتا کے کہ ہے بھرت تم بھان ہو کر یہ کیا کرتے ہو بالیک جی کا پرتو را
 دیکھ کر کہا کہ کو بھی کھا دھرتا اور سبط برا بھائی کچھ بھائی کو بھاتا ہی سبط کھا دھرتا کو بھاتا ہے

اچا سی سرگ سماپت

بالیک جی کا پرتو را کھا دھرتا کے بھانے سے بھرت کو کچھ شانتی ہو گئی تب کھا دھرتا نے کہ ہے بھرت
 اسی اتھان پر را چند نے میں کی تھی اور کچھ منشن مان لیکر بچھا کرتے تھے سو یہ سمجھا جو میں لایا ہوا
 اس پر آپ میں کچھ اور را چند را ایسا پیا را بھلو کوئی نہیں ہوا اور را چند کی کہ پاس سے جس اور کیتی
 میری پرستہ میرا دھرتا دھانے سے جگت ہون اور انھیں کے پرتا پ سے یہ پرتو را میرا کہ ہے
 کوئی را چند سینان لیکر چھٹہ کرنے کے لیے آئے تو میں اسکی برا جی کہ دون سب بھرت بھرت
 سوچ میں تھے جب ہنڈ بہت بھائی را کہ میں کچھ پرتو را کچھ یہ کہنے لگے کہ جب را چند را دھرتا جی
 کھتے میں میں کیے ہیں تو میں کس طرح میں کروں اور یہ بھی کہتے تھے کہ را چند دھرتا کو ٹہری تھا
 را چند را ایسا پرتو را سے سو را جب دھرتا تو مرگ لوک کو چلے جا بیٹھا تب جو دھرتا پوری کے لوگوں کو
 کھتے ہو گا اور کھا دھرتا کی کہی نہ مرے پرتو را کو شلیا اور سو قرا اور دوسری ماما لوگ تو اد یہ
 مر جائیگی اور کراچت سو قرا ترہن کے را ہا سے ہجائیں تو ہجائیں پرتو را کو شلیا تو اد یہ پرتو را
 تیاگ کر دینگے اور جب کو شلیا مر جائیگی تب سو قرا بھی مر جائیگی اور کچھ میں یہ بھی کہتے تھے کہ را
 دھرتا بار بار کہتے تھے کہ میرا منور کھائی منے بھنگ کر دیا اور سب کہتے کہ مرگ کو چلے جا بیٹھا اور
 میں کہتے را جب دھرتا مرگ لوک کو چلے جائیگا اس سے سب لوگ دشمن کہیں گے اور لوگ بھاگی
 ہو گئے سب بھرت اسی پر کار سے کچھ بات بھرتا پ کرتے رہ گئے جب سوچ کی آواز ہوئی تب را چند

دریں سخن میں کہا کہ اور نہ اس طرح میں گس ہو کہ پھر کہنے لگا کہ راجندر جانکا تو نہیں کہ اس
 سین کیسے تیرا لسی سمجھا رہیں کیسے تھے اور کیا مجھ میں کیا ہوگا یہ سب بیکار کلمہ بانی بہشت کے
 شکے نکھار دیکھنے لگے اس پر بھونکا راجندر آئے تب ہم نے انکے ہاتھ کاہکے کہ نہ مول پھل لا کر
 راجندر کے آگے نہ لے کر اور نہ پناہ نہ بہت پرانے تھنا کی کہ مجھ میں کیسے یہ تو راجندر
 انگیکار نہیں کیا اور نہ جو تیرے لئے کہ تھری کا وہ دم پر تیرے لپٹے کا نہیں جو یہ کیسے جو میں کو
 کیوں ہاتھ سے اس پر نہ رہا اور کہا کہ ہمارا شکا رہ چکا کہ اس کے بچ میں ہی نے گنگا جل لایا کہ یہاں
 اور اسی گنگا جل کو راجندر و سبتا جل پان کر کے رکھے اور ہمیں نے تو جل پان بھی نہیں کیا اور
 کچھ میں نے تیرا اور کس لاس کے سین کے لیے سمجھا بنا دی اور اس کے اوپر پھول بچھا دیے اور راجندر
 و سبتا اسی پر بیٹھے اور ہمیں نے راجندر و سبتا کا چوں کہ ہمارے اپنی متک پر دکایا اور ہاتھ
 چمڑے کے کھڑے رہے اور اس اچھاں میرا راجندر سین کے لئے وہ یہی اور یہ وہی سمجھا رہا ہے
 راجندر و سبتا سین کے لئے تھے ہمیں لپٹے یہ میں کوچ اور ہاتھ میں چمڑے کا کوچ پھنکے اور
 ہاتھ میں دھنشن بان لیکر آئے پھر راجندر اور سبتا کی رچھا کہنے رہے اور میں دھنشن بان
 لیکر اپنے ہوا کے سمیت پرہ دنیا را اور جا کر ان کی تہ رہے

شامی سرگ سمایت

بالیک جی کا، میں ہر گاہ کہ یہ سخن سننے اسی جیہ کے نکٹ میں جا کر دیکھنے لگا اور
 سب مانا لوگوں سے کہنے لگے کہ ہنہ آنا دیکھو اسی جیہ پر راجندر سین کیسے تھے ہاتھ راجندر کا
 نہم را جہ دستہ کی بڑی تپا ہے ہوا تھا اور اسی راجندر کے لیے یہ سمجھا رہا اور جو راجندر
 نہم را جیہ پر ہوا نہم را جیہ پر راجندر ہاتھ سمجھا رہا کہ جسے میں کہے ہونگے اور جس جیہ کے
 لیے او تو تم کو تم کو دیو مندر کے سمان تھے (۱) راجندر کے لیے یہ ہوا اور مندر و جیہ کے
 جیہ انیک سو بان و من سے سو بخت کیا گیا تھا اور مندر و سگندہ اور سبتیل ہمارے لیے
 پارون و سامین جہر و کھے بنے ہوئے تھے اور جس لام چندر کے جگانے کے لیے

اٹھاسی سرگ سہایت

ایک جی کاہن پر پرتھکال بھرت سترہن سے کہنے لگے کہ سترہن نکھا دے کہ وہ
 کہ ہاری سنیان کو لگا اُس یار نارو دیون تب سترہن کہنے لگے کہ سب بھرت میں آپ کے کلیس سے
 ادھی رات سے کلیس ہون یہ لکھ سترہن نے نکھا، اسے کہدیا تب نکھا و بھرت سے پرارٹھنا
 کرنے لگے کہ سب بھرت اپنی سنیان کی کتل منگل سترہن سے پوچھ لیجئے تب بھرت نے کہا کہ سب نکھا
 سب کتل ہوا دیون راجندر کے کارج کے لیے ت بہ ہون اور تم راجندر کے مہر ہو اسلئے تم کو بھی
 سہا سے کہنا آجیت ہو یہ لکھ نکھا دے سنگ میر پور میں جا کر اپنے پر وار سے کہدیا کہ خلوگ نکھا ناو کی
 تیاری کرو یہ اگیا نکھا و کی باکر سب کوئی چلے اور وہی پانچ سو ناو جو بھرت سے بدھ کے لیے
 ہو وہ تھن منگو الہن اس میں سے ایک ناو ایتھم پہ پھول کا بچہ بنا بنوا دیا اور اسی ناو ورنہ سوار
 تیز کو تسلیم و سو تھرا اور کیلکی اور دوسری راہیان چڑھ گئیں اور نکھا و بھی اسی ناو پر
 سوار ہو گئے اور دوسری ناو پر بہمن و پتھری اور بسٹ جی اتباد چڑھ گئے اور دوسری ناو پر
 سینان اور دیر لوگ پڑھنے لگے اور بڑی بھاری دھوم اور کھلا ہل شد ہوئے لگا اور سب کوئی
 پڑھنے لگے تب ناو چلنے لگی اور بہت سی استری ناو پر چڑھنے کے سے ڈر کے روتی تھیں اور بہری
 شیش ڈرنے والی تھیں وہ یا لکی کے جھیت پر بند کر کے چڑھائی گئیں اور پھر وہ ناو کا پتہ کا
 ناو پر بہرہا تھا اور بہت سے گھرنی بنا کے اور بہمن سے تکر کے یار اتر گئے اور بہمن اور ت
 سب کوئی پار ہو گئے جب سب کوئی اتر گئے تو بھرت چار کرنے لگے کہ بھرت وراج رتی کے استھان پر
 میدان کے ساتھ جا آجیت نہیں یہ یہ سچا کر کے سب سینان کو اسی جگہ چھوڑ دیا اور جو لوگ
 لکھیا تھے انھیں لوگوں کو ساتھ میں لے لیا اور جب بھرت وراج رتی کا استھان پہنچے کو باقی
 تھا تب لکھیا لوگوں میں سے بھی کئی تپش کو وہیں چھوڑ دیا اور رشی لوگوں کا استھان
 بکھائی دینے لگا اور بھرت سمجھ گئے کہ یہی استھان بھرت وراج رتی کا ہو گا۔

[illegible]

اور میں اٹھ کر اپنے لیے جانا ہوں مگر راج کی کاختی انہیں نہ دے گا چہ میرے اوپر کیا کرے کہ راج میں
 مانا گیا ہے کہ بالکاجی کا بچہ ہے کہ سب بھرت کے گئے ہیں پھر راج میں کوئی شہنشاہ نہیں ہے کہ راج میں
 مجھ کو راج رشی کی اسناد کر کے کرودھ کو شہنشاہ کیا تھا جو راج میں رہتا تھا کہ راج میں بھرت کے گئے
 کل میں نہ سب ترسے راج میں ہوتا تھا اور اندری نہیں ہوتا تھا اور سب راج میں رہتے تھے وہی
 ماننے آئے تم بھی دھنیم ہوا اور سب جو سب راج میں رہتے تھے وہی اسکا حکم کیا گیا ہے کہ راج میں
 کیوں تھا راج میں چھوٹے راج میں سب کچھ تھا راج میں رہتے تھے راج میں رہتے تھے راج میں رہتے تھے
 نہ آتا تھا کہ راج میں رہتا تھا اور راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا

رہتے تھے راج میں

پھر راج رشی نے فرستادے تھے راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 کیا ہی راج میں رہتا تھا اس سے راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 بھرت میں کیوں تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 آپ کی سینا اور کات کا کرودھ کا سوئے راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 ہاتھ جوڑ کے گئے تھے کہ راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 اس لیے کہ راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 اور راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 میں اکیلا آیا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 یہ کہ راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 کہ راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 اور راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا
 اور کسی راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا راج میں رہتا تھا

سب ساگر کی تیاری دیکھ کر اچھے سے بھرت مقرر اور پھر ان کے بعد پھر کے پکاری
 نہ کھینچے لگے جب سنگھان کے سبب گئے تو کیا دیکھنے لگے کہ دیونا لڑکے سنگھاسیج کے پاس کھڑے ہیں
 اور جھپٹا ہوا ہاتھ سب دیکھ کر اس سنگھاسن کی بھرت پر دیکھ کر لگے اور دھاکا پس پڑیں پھر
 بھار کرنے لگے کہ یہ سنگھاسن تو راجندر کے جوگ ہی تھا دھیان میں ہو گئے کہ اس سنگھاسن پر
 راجندر برہما ہیں یہ دھیان کر کے چن کر اٹھا لیا اور سنگھاسیج کے پاس کھڑے ہو گئے اور چور لگے
 اور بھرت کے مقرر لوگ بھی بٹھیر گئے اور جتنے صدیاں پہنچے تھے وہ کھڑے رہے ورنہ ہیکر کھینچ لگے
 کہ بھرت سنگھاسن پر بیٹھے ہیں انکی شیوہ اگرنا دیا شیوہ اور میں ہزارا تھری ہر ہر لوگ ساتھ ساتھ
 استری کو بریک دیان سے اور میں ہزارا ندر لوگ ساتھ ہو کر گئیں اور مار دھری اور ہر ہر لوگ ساتھ ساتھ
 کان کر کے لگے پھر اس کے ان لوگوں کی اس سب کان کر کے لگے اور دیونا لوگ پھول کا کالا انکو
 بنانے لگے اور ہر کچھ سب مردان اور بھرت کے کار کھڑے اور دیونا لوگ اس کے چال اور کان کے ہر کچھ
 ستر کی سب بجانے لگے اور ہر ہر سے ہر کچھ اور ان کا سروپ دھارن کر کے مارنے لگے
 اور راجندر اور لگے ہر کچھ استری سروپ ہو کر بھرت کی شیوہ سے ہر ہر گئے اور ہر ہر استری کی شیوہ
 لیکر کھڑی رہیں اور جتنے فٹش بھرت کے ساتھ تھے ایک ایک انکی شیوہ اس کے لیے ساتھ ساتھ تھری تھے
 ہو کر کھینچ کوئی چرن رہا نہ لگی اور کوئی سکے سے بیا کر نہ لگی اور کوئی اس کے بننا جو جسے لگی اور
 کوئی یانی یا نہ لگیں اور ہر ہر سے واس مٹی و گھوڑے اور ہیل اور ٹیچر کو اور کھڑے والے کھانے کا
 لاوا کھانے لگے اور جو ہستی اور گھوڑے تھرا تھی پھر یہ وہ بھرو وراج رشی کے قبول سے ہو گئے تھے
 اس لیے وہ بانہ نہیں گئے تھے اور سب کوئی اچھا پورا کب بھو جن کے کہکے منتشت ہو گئے اور اس پر
 اپنے اپنے اگ میں خدین و سنگھ لگا کے کھڑی رہیں اور کہنے لگیں کہ اب ہلوگ جو دھیا پوری اور
 سرگ لوگ کہ نہیں جائیگی سرگ تو یہی ہوا اور بھرت کی سینان کے لوگ مگن ہو کر کانے بجانے لگے اور ان
 بھو جن کا ساکار ہونے لگا اور بھرو وراج رشی نے اگیا دی کہ سب کوئی نیا نیا بتر دھارن کے جن
 کرتے جائیں یہ سب کوئی نیا بتر ہیں کے بھو جن کرنے لگے اور کھاد کی سنیاں کے لیے

مورام پوچھی سب نڈر ہو گئے ہیں اور یہ خبر کوٹ بہت اٹم اٹھان ہوا اور بیان انیکہ تھی تھی تھی تھی
اور جب پوچش پتھر کوٹ کا روشن کرتے ہیں وہ سرگراں کی پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ
ایک ساتھ دیکھ کر سب اپنی استری کے ساتھ ہمارا گھر تھے ہیں یہ سب دیکھ کر اور بہت آئندہ ہو سکے
مہرت نے اگیا دی کہ سب کوئی بصرام کرتے جاؤ اور کچھ لوگ بن میں پھر پھر کے راجندر کا گاہ دیش
اکاویں یہ کچھ جھٹ اسی جگہ ٹھہر گئے اور ہزاروں دوتہا برہان پویش کیلئے اور ایک استھان پر
دھوان دکھائی دینے لگا ہر دیکھ کر انیکہ دوتہا پھر آئے اور بہت سے کدیاں تھیں پھر ایک ایک اٹھان پر
رھوان دکھائی دینا ہو سو بے ناش کہہ اگتی نہیں رہتی ہوا سی سے بہ پویشی ہوتی ہو کر راجونا
اسی استھان پر ہو گئے اٹھان کوئی رشی ہیں یہ سب کے ہر تھکے لگے کہ ٹلوگ صد کوئی اپنی ترائی
تھکے سے ہوا بن راجندر کے اودیس کے لیے جاتا ہوں یہ دیکھ کر تھکے اور سو مشر اور دھرت سے ہیں
اسی دھرت میں کہ سچے سے چلے اور سینا کے لوگ ماکٹ میں ہر کے سچا کر کے لگے کہ دیکھا جاہ پھر
راجندر سے بھینٹ ہوئے یہ سب پھر تھکے کون کو بکاتہ ان یا نہیں پڑ پڑا مچنی رز اور سپر بلا دیکھ

۱۰۰ رافو سے سرگراں

مالیک ہی کا بن ہر کہ خبر کوٹ برہشی لوگ راجندر کی شہر اکہ تھیں اور ہانگی کی پتھر
کے لیے راجندر پتھر کوٹ کی سو بھا دکھایا کرنے تھے اور سطر سے اندر اپنی اندرانی کے میں
پھر ہر کے ہمارا کرتے ہیں اس سطر سے راجندر ہانگی کے ساتھ لیکر اور پھر پھر کے سو بھا پتھر کوٹ کی
دکھاتے تھے کہ سب اچھو دھیا پوری کے رز اور پورا دیاگ ہو گئے ہیں پتھر کوٹ اچھو دھیا پوری کے
سہاں معلوم ہوتا ہو کہ پتھر کوٹ اچھو دھیا پوری میں اونچے اور سبے محلات تھے اس سطر سے یہاں پتھر
کہ پھر ہیں اور سطر سے اچھو دھیا پوری میں صاف تھی اس سطر سے اس پتھر کوٹ پر اچھو دھیا پوری
اور سطر سے اچھو دھیا پوری میں سب سے سو بھا اٹھان تھی اس سطر سے میں اور رتھون سے
یہ پتھر کوٹ سو بھت ہو اور سطر سے اچھو دھیا پوری کی بانکا میں اٹم اٹم تھیں اسی طرح سے
اس پتھر کوٹ پر بھی بکچ سب موجود ہیں اور جس طرح سے کامی پویش اپنی اپنی استری کے

جانکا میں بہار کرتے تھے اس لیے کہ کثیر لڑک اپنی اپنی استروین کے ساتھ بہار کرتے ہیں سچہ جانکی
یہ اور بھت گمراہ دیکھو کہ کثیر اور کثیر سب ایسا ایسا بستر پر کچھ بہار کھڑے بہار کرتے ہیں تو دیکھو کہ
کون ایسا ہو گا کہ اس قیر کو ٹھکی سو جھاڑ کھینچے نہ ہو جائیگا سو بیان کے آئے سے تو ہم
دو پھیل بہت اترم اور تم پاپا ہو سے ایک کو تپا کے بچوں کی پالوں ہو گئی اور دو کے کیکڑی تاکا کا
سیدہ ہو گیا اور بھرت کو راج ہو گیا اور جن میں باس کرنے سے ہو کچھ بھی پاپا ہوئی ہو اور
کل میں ہی سنا تن بھی ہو کہ جن باس کرنے آئے اور گرہست و صرم میں تو یہ کھڑے ہو گیا کہ چار
برن سے سما گم ہو گیا اور اس جڑ کو پڑست برن اور پست برن اور پست برن اور لال برن کے
بہر تھل تھلے چار دن برن میں اور جڑ سے دودھ کے ٹھنکے کرنے سے گھرت نکلتا ہو اسی طرح
برہا نہ اس پتھی کو متھرت کر کے اس جڑ کو پڑست برن کو نکالا ہو *

چوہا کو سے سرگ سکا پت

راچند کا چن ہو کہ ہر جانکی یہ مندا کنی ندی حبابا پکی دور کرنے والی اور ہمیں نشان
کرنے سے شیش بھل ہوتا ہے سو کوڑا کاٹھا نہ اچھو دھیا پوری کی ہو اور نہ راج کی ہو میرا پڑ
بہت پرشن ہو تا ہو اس ندی میں اباب سنگے اور سیا کھڑا اور بانہ آؤ غوطہ لگا رہے ہیں اور جل
پان کرتے ہیں بالیکابی کا بچن ہو کہ یہ سب جانکی کو دکھانے کے جڑ کو پڑا ہو بھاگ میں بھاگ
راچند بڑھ گئے اور کہنے لگے کہ جانکی چھپ چھپ سنگے کو تھاک کر کے کر کے سنگے ہم لہر گون کی یہ
کہنے میں تو جڑ سے یہ لگا چھل سے حاکت ہو کہ کہت ہو اس لیے جڑ سے کھو بھی کھینچتے نہ
آپتہ ہو اسی پتچ میں ایک مانہ راچند رکے آگے آگے چھپے لگا تب راچند رز بان سے اسٹیک
اسکے بانکا میں چپا گئے اور جانکی جی سے کہنا کہ سچہ جانکی یہ اسلام کو سوک کا دور کرنے والا ہو
دیر تک اسوک بانکا میں راچند جانکی کے سمیڑ بہار کرتے رہے بالیکابی کا بچن ہو کہ جانکی جی کو
پشندہ تاکے اپنے تہ نہ جانکی جو اکوڑا لیا کرتے تھے اور پھر استھان پر اکوڑا کرتے تھے اور پھر کھڑا
چول لیتے تو میں ایک دن مندا کنی ندی کے ٹپ پر جو ٹھیک سلا جی اسی پر راچند بڑھ گئے اس سے

اور چھپن کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا اور دولہن نے لال لال ہونے لگی اور کہنے لگی کہ سپہ را چنڈر یہ تو بھرت
کیا کی کہ چنڈریان سمیت چلے گئے ہیں اور اسی جگہ کون کہہ رہا ہے کہ اسے ملے اسے ملے اور بھرت کی
ابھی اسے یہ ہو گی کہ بھگوان بھی ہوا تو توڑ پھوٹ ہی برس کہ ہوا اسے جب ان لوگوں کو بار بار لے لے لے تو
سا کا ل راج کر نیکی سوئے رام چندر یہ تو پڑ پڑ ہی کہ جتنا دھن بڑھتا ہی اتنا لو بھرت بڑھتا جاتا ہی اور
لو بھرت سے ادھر مہواری سوئے کچھ شیشے سب چمک رہے ہیں اور سب رتھوں پر دھیا اور راسی اور
سوار سے رگد و نسی کل واسلے راج کے دو سر سے راجو کہ رتھ پہ دھیا نہیں رہتا اسی سے اومان
کہتے ہیں کہ یہ اوسیدھ بھارتی سینا ہی سو میں تو اوسیدھ جڑھ کر دگا کیونکہ اسی بھرت کے کارن سے
یہ کشت ہم لوگ سے ہوتے ہیں اور راجہ دھرتھ کا تو راج لستہ ہو گیا اور بھرت اس نے کہ برابر بھرتا ہی آپ
اسکا بڑھ کیجیے جو کہ راجت آپ کو یہ سند یہ ہو کہ بھرت کے بارہ سے کچھ دو کہ ہو گا تو کچھ بھی دو کہ ہو گا
کیونکہ اپرا دھی کے یہ دھرتھ سے دو کہ نہیں ہوتا ہی و بھرت کہ بارہ کہ آپ راج کیجیے اور بھرت کی کاپر راجا
تب کیجیے بھی جو کیجیے کہ بھرت کہ یہ راج ہونے کا نکل بلایا جواب سے ہوئے تو بھرت اگیا دھرتھ میں سپہ
بھرت کا بڑھ کر کہ تب کیجیے دھرتھ روپی کا بڑھ کر دنگا بھرت کے کیا ہی کہ بھرتا دھرتھ کو مارون گا
ہم را چنڈر ہم دیکھتے رہو بھرت سے اگنی ترن کو جلاتی ہی اسے بھرت سے میں بھرتا کو اسکی سنہا ر بھرت
بھرت کہ دھرتھ اور اس چکر کوٹ پر بھرت کو اور دھرتھ سے رنگ دیتا ہوں اور بیان کہ میں بھرت سے
فرکون کے ناس کھا کھا کر نہال ہو جاؤ تو میں آپ پر سب لایا دیکھتے رہتے ہیں

چھپا سنے سرگ سماپت

جب را چنڈر نے دیکھا کہ چھپن کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا ہی تب را چنڈر کہنے لگے کہ بھرت
دھرتھ بان دھرتھ سے کچھ پر دھرتھ نہیں ہی کیونکہ بھرت تو بڑے کشت میں آئے ہیں اور میں
دھرتھ پر بھرت پر ہو کہ تپا کے بھین یا لن کہتا ہوں تو یہ ادھر مہواری کو مار دے
راج بھگ کر دھرتھ اور اسادھرتھ کہ کہ جو راجہ راج کہتا ہی اس راج کا دربار شدہ ہو جا ہی
سوار دھرتھ کہ کہ راج بھگ کرنے کی ہکا کا نچھا نہیں ہی اور بھرت سے اور بھرت کے برو دھرتھ سے

باب ایک بھی کا بچن ہو کہ راجندر پھر حق کوٹ پر بہار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ مانس میں اوتر
 سوات تھا اور راجندر وچھن دھانکی اوتر منہ ہو کہ بیٹھے اسٹہ اور آپس میں بات صحبت کرتے تھے اسی
 میں راجندر کہہ دیکھنے لگے کہ آکاس مارا گامین دھوری اڑ رہی ہو اور بڑا بھاری شبد بھی ہو رہا
 اور پھر کر یاد دیکھنے لگے کہ ہستی دہن ختہ جھانپ کرتے ہو سے بھاگتے چلے جاتے ہیں یہ دیکھ کر راجندر
 پھم سے کہنے لگے کہ ہے پھم انیک چوہن کی بولی کا شبد گنچھیر سانی دتیا ہو اور اسی شبد سے سنی
 دیر کا وانا اور بھاو و عین سا ویا گھر آد سب بھاگے چلے جاتے ہیں سو معلوم ہوتا ہے کہ اپنی سانی
 راجندر کھیلنے کے لیے اس میں آتا ہے اتھوان کوئی بھاری بن بنتو تا ہو سو تم اوہیں کہو کہ
 کہ شبد نہ ماریہ البتہ راجندر کی یا کہ پھم اب سال کے بر کچھ پر چڑھ گئے اور چاروں طرف دیکھنے لگے
 تو باد دیکھتے ہیں کہ اتر دسا سے بڑی بھاری سینا چلی آتی ہے اور باغی و گھوڑے و ترھ ویدیک ب
 بیا آئے ہیں اور ہستی و ترھوں پر دھکا دتا کا اڑ رہا ہے یہ دیکھ کر اسی بر کچھ پر سے پھم راجندر سے
 کہنے لگے کہ سہ راجندر اب اگنی جل سے سیتل کہو بھیجے اب ہون کرنے کا یہ وجہ نہیں ہو اور
 بانکی کو پرت کی کو با میں چھپا دیجیے اور دھنش بان کو دھارن کیجیے یہ سنے راجندر نہ کہا کہ پھم
 تم جی طرح سے دیکھو کہ کس راجہ کی سنان ہو تب پھم پھر دیکھنے لگے تو معلوم ہوا کہ سنان بھرت کی ہے

یہ کہہ کر چلا گیا۔ پھر ایک ایک سے پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 سو سو سے سو سو سے سر جھانک رہا۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 اور شتر را چھوڑ کر پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 اور را چھوڑ کر پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 سو سو سے سو سو سے سر جھانک رہا۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 رو رو کر گرتے گرتے۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 پر پشیم ہوا جائیں۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 کہ ہاتھ سے جو را چھوڑ کر پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 بیٹھے ہیں اور جس را چھوڑ کر پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 سستے ہیں اور جو را چھوڑ کر پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 دھڑکی لپٹی ہوئی پڑی ہے۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 چوڑی ہرگز نہیں اور جذب محبت تو یہ کیا کہانی ہے۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 وہ تو تھے اور نصرت نے دھماکا ہوا کہ جا کر را چھوڑ کر پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 کہنے لگے کہ پھر را چھوڑ کر کمان ہوا اور دیکھا کہ آگ لگ رہی ہے۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 اور رو رو کر گرتے گرتے اور را چھوڑ کر پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 اور سو سو سے سو سو سے سر جھانک رہا۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین
 بھائی دھڑکی لپٹی ہوئی پڑی ہے۔ پھر پتھر پھینکا۔ پھر کہہ کر اپنے ہاتھ سے کارا بن میں دو گتے پھینکا۔ گرتے گرتے زمین

نما ہے سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن ہو کہ نصرت تو را چھوڑ کر سو گتے گرتے گرتے اور دو سو گتے

اور جو کچھ کل اور جو کچھ کا آکر کرتے ہیں اور اتم کل بندت کو گون کو کر کے ہیں انکاراج
 نہیں ہوتا ہی سو تم کل اور جو کچھ کے کر اور اتم کل اور بندتوں کا آکر دستکار کرتے ہو نہیں
 اسلیئے کہ بندت لوگ شمارگ و دھرم کا آدیش کرتے ہیں اور جو کچھ پیش ہزاروں ہون تو اسے
 اور پلوک دونوں شٹ ہوتا ہی جو بندت ایک ہو تو ہزاروں کو آدیش کر کے شمارگ میں پر برنی کر دیتا
 اور وہ ایک ہو جاتا ہی اور متری رہنے کا راجہ کو انکار نہیں کرنا چاہیے کہ میرے راج میں بہتری
 ہیں کیونکہ جو بہت متری ہوں اور بدوان و بدھمان ہوں تو وہ راج تھوڑے ہی کال نہیں شٹ
 ہو جاتا ہی اور جو متری تھوڑے رہیں اور بدھمان و بدوان ہوں تو راج کی برودھی ہوتی ہی اور
 متری انھیں لوگوں کو بنا چاہیے۔ جسکے کل ہے سدا کال متری چوتھے ہوں اور اس میں بھی
 و مور کھ کا سچا کر لیا چاہیے اور جو پر جا لوگوں سے کوئی اپاد ہو جاوے تو اسکا ڈنڈ کرنا چاہیے
 بہت بڑا ڈنڈ و نوک تھوڑے اپاد میں بجاری ڈنڈ ہو جاوے جو ایک بار جس اپاد میں ڈنڈ ہو جاوے
 اور چھلے ہی پکارا کر اپاد کر کے تو پہلے ڈنڈ کے دو گونہ ڈنڈ کرنا چاہیے جو متری بار ہو تو بجاری ڈنڈ
 دنیا چاہیے اور پیرا یا نہیں کہ کھنا چاہیے کہ روک کو بڑھا کر دھن کا ہرن کر کے سوایے ہو
 جم لوگ میں بھی دنیا چاہیے اور تھات پہا نسی دیا چاہیے سو تم ایسا کرتے ہو یا نہیں اور جو
 پیش اپنے سوامی کا دیکھ کر تار ہی اسکا ڈنڈ کرتے ہو یا نہیں اور جو پیش اور اتم کل ہوں
 انگرا دھم کام دنیا باہر ہے اور جو پیش کل سکھ ہوں انکو پنج کام دنیا چاہیے سو تم ایسا ہی
 کرتے ہو یا نہیں اور جس متری اور پر پور کی یہ اکاپنسا ہو کہ راجہ کا بار کھ کے میں راج کروں تو ایسے
 پرشوں کا بران ڈنڈا چوتھی سو تم ایسا کرتے ہو یا نہیں اور میںان پت بہت بدھمان اور لگی اور
 اتم کل کا رگنا چاہیے اور ایسے سینا پت کے رہنے سے راج کی برودھی ہوتی ہی تو تینیا یا سیان
 رگنا ہی یا نہیں اور سپاہی سنگرام کرنے والے جو بادشاہ جس لا اور ستر پیر اور جو سنگرام بدیا و شستر بدیا ہی
 جانتا ہے نہ رکھا ہی یا نہیں اور راجہ لوگوں کو یہ بہت ہی کہ سینا لوگوں کا شکار شیش کر کے کیونکہ راجہ کی
 رچا کے لیے سپاہی لوگ اپنے پران کو بچھ چھکے سنگرام میں یران کو تیاگ کر دیتے ہیں اور جو لوگ

پر بھی جیسا کہ اسے ارتھات لیتی اور جس سے بن کر تھم دیکھو کہ ماجہ و سرخہ جیہ پر گئے تو کیا ریتو جس اور کیرتی
انکی ہیتی اور جیتی ہی رہی جو کہ راجہ چنہ راجہ و سرخہ کچھ اور حرم کیے ہوتے تو انکو کون جانتا اور پتا جی تو
بہت پردہ ہو گئے تھے اور اتنا ہوا پر گئے لوگ میں رہا جان میں اور تو شاستر بھی جانتے ہوا اور شاستر
جاننے کا یہی پھل ہے کہ ہر کار سے سوا کمال میں دھیرا دھارن کرنا آیت ہو اور بدھ مانوں کا یہی پھل
بھی ہے کہ وہ دیکھ دیکھ کر سمجھا کر نہ ہو کہ رستم اجودھیہ پوری میں جا کر راجہ کر و اور پیر جا کی رہا کہ وہ
اور پتا کہ میں کا انکو کچھ پتا نہ تھا اور چیت ہو تم اچھی طرح سے بچا کر کسوں نہیں کہنے دیکھو کہ ماما
و تپاسنے کیسے کیسے کشت ہوئے ہم تو یوں رہے میری پالین کہا ہو اور جیہ ہم لوگوں سے بھول چین کی
پالین نمونہ کے تو اسے نہ سمجھا کر ماما دنیا کو کون بل ملاسم بھرت تم نے پتہ تو بڑی
روپی کام ہو کر و مدد ہو کر تو اب نہ ہو کہ رستم دیکھو کہ راجہ و سرخہ جی اسے نہ دیکھنا اور پتا
اسیہ اور کھار سے اسے نہ دیکھنا اور پتا نہ ہو کہ رستم دیکھو کہ راجہ و سرخہ جی اسے نہ دیکھنا اور پتا
نیاگ نہیں کہا اسلیئے تو یہ کہ رستم دیکھو کہ راجہ و سرخہ جی اسے نہ دیکھنا اور پتا

باب ۱۰۰ میں سرگ سہا پتہ

باب ۱۰۰ میں سرگ سہا پتہ
کہ ایک ہی باب میں ہے کہ رستم دیکھو کہ راجہ و سرخہ جی اسے نہ دیکھنا اور پتا
کہ رستم دیکھو کہ راجہ و سرخہ جی اسے نہ دیکھنا اور پتا
اس سنار میں جیتنے والا نہیں ہے جو پہلے جیتے ہوئے اور سر فریٹ لوگ ہیں یہی کہتے ہیں کہ یہ اکا کاشما
دھرماتما ہونے کی ہوا ہے کہ رستم دیکھو کہ راجہ و سرخہ جی اسے نہ دیکھنا اور پتا
سمجھنا چاہیے اور جیہ اور رستم کوئی بات نہ جانے ہو سو آپ کہو تو بتلا دیجیے کہ جیہی ہے بھی آپ کی ہے
جو سکی ہے بھی ایسی ہی ہو جانی تو بہتر شئی کسوا سٹے رہتی اور سنسار کے بندھن سے سب کوئی
چھوٹ جاتے ہیں راجہ راجہ آپ اچھی طرح سے بچا کر کیجیے کہ آپ کا جس اور پرتاب بدھ و شاستر میں
چہ شدہ ہو کہ آپ دھرم گتہ بدھ مان و بدھ ان و نہ بکا نہ نہ راکا نہ نہ آندہ سرور ہیں اور آپ کہو
اور دوسرے لوگوں کو نہ آندہ ش کرستہ ہیں تو یہ تو بتلائیے کہ جو سنسار چھوٹا اور رستم اور جیہ

کہ رتیر و نون میں یہ پرشہر ہو کر راجندر و راجندر اور بھگت بھل میں تو آپ ایسے گزرتے تھے
 اور ہم کو ننگ کر کے ادھر کر کے رکھ دیتے تھے یہاں اور شاہترین یہ بھی لیکھ کر دیتے تھے
 تپا سنے تپکر پاں کرتا ہی اسی طرح سے بڑے بھائی کو اُچت کر لیتے تھے بھائی کی بالوں کو
 سو میں آپ کا چھٹا بھائی اور آپ تیا کے سمان ہیں اور میں یہ بھی نہیں جانتا ہوں کہ گن
 واد گن کون بستوی اور آپ ہر کار سے سرشت اور اوٹھا میں بھی سرشت ہیں اور جو کہ آپ
 یہ کہ میں کہ چوڑا برس ہیں باس کر کے اور راج نہ کرتے کہ بعد چوڑا برس کے راج کر دے گا تو یہ راج
 پہلے سے نہ کہتے تھے سو ہے راجندر یہ چکر کوٹا ہوتا تو تم اسٹان ہو اور راجندر تری اور شہر
 گزرتے بھی موجود ہیں آپ اسی اسٹان پر راج کو انگیار کر لیتے اور جو کہ اچت آپ کی یہ کہانیاں
 کہ میں میں سترون کو مارنے کے لیے بتا ہوں تو غیثی سرور کہ راج کے دھارن کیا ہر سرور سے
 سیناں لیکھ کر ناچا ہے سو یہ سینا بھی موجود ہے اور یہ لوگ کہ لوگ بھی ہیں راج کو انگیار کر لیتے
 اور سینا کے سمیت چلے چلے اور سترون سے سنگرام کیجئے اور شاہترین یہ لیکھ کر کہ جب تک
 اور دیورینی ورشی رنی سے میرش نہیں چھوڑتا تب تک چھٹیا کوئی بھی چھل نہیں ہوتا اور تیرنی
 پتر کے ہونے سے اور رشی رنی بھگت کر دے اور دیورینی برہمہ جھوج سے اور دھار ہوتا ہے سو ابھی تو آپ
 کسی رنی سے اور تیرن بھی نہ دے اور میں اسٹان سے اسٹان ہیں یہ ایک بھی نہیں ہو سکتا
 اور آپ کے متر لوگ بھی جانتے ہیں کہ آپ بن کو نہ جائیے اور متر لوگوں کی یہ کہانیاں کہ راجندر
 راج کر نیگے تب ہلوگ دھن پاؤ نیگے اور انیک پرکار کے سکے چوک کر نیگے تو متر لوگوں کی یہ کہانیاں
 بھی تیاگ کرنا آپ کو اُچت نہیں ہے اور میں بھی آپ کا بھگت دیکھ ہوں میر بھی تیاگ کر دیتا ہوں
 سو ہے راجندر جس سے آپ راج کو انگیار کر لیتے اس سے سب کوئی آندہ ہو جائیگا اور آپ یہ بھی
 کہ چکے ہیں ماما و تپا کا بھگت ہوں تو لکینی کی جو نڈا ہو رہی ہے اور راجہ و متر بھی مہا کایش پاکر
 مرگ لوگ کو چلے گئے تو جب تک آپ راج نہیں کر نیگے تب تک یہ گانگ نا ہوا دھ نہیں چھوڑ سکتا
 سو آپ ماما و تپا کا اور دھار کیجئے اور متر و بھائی و پروار و پور باشیوں پر کیا کیجئے اور جو کہ تپا

لیکھی کے بڑے کو راج دونگا تب راجہ لکائی، سنا سی پرکار سے تین تین لکائی لکائی کا بیاہ کر دیا سوچو
 بھرت پہلا چین وہ ہی تو چکا اور نکلا اس چچا کا پالسن کہ بنا آجیت ہی اور جو کہ راجستہ یہ کہو کہ اچھہ
 کیوں بیاہ کے تو جو سے کہ دیا ہو گا تو راجہ درنہ نہ بہت بد چنان اور اس سے کام کے بیسی بھی
 نہیں تھے بہت ریشنا سے کہ دیا تھا اور جو کہ راجستہ کا کہ نہ سنا یہ ہو کہ سترار میں لوگ انسیہ
 کہتے ہیں نہیں سے کہ دیا ہو گا تو ایسا مت تھو کہ نہ کہ تم اسکو بھی جانستہ اور تھن چیکے ہو کہ دو اور
 سنگرام میں لانا لکھی کے راجہ دھرم کے پال کی راجا اور دیون کو پاپی کر دیا اس سے راجہ
 دھرم نے بہت پر شفا سے لکھی کو بردارن دیا تو اس ریشنا کے چین کو چکا اور کو پال
 کرنا آجیت ہی ارتھات تم راج کر و اور میں خودہ برس میں اور ہون در راجہ دھرم جو لکھی کے بردارن
 جا چار کشت میں پڑ گئے تو یہ دھرم کے برودہ دھرم کا دھرم کہ یا راجہ دھرم کو آجیت نہیں تھا
 سوچو بھرت شامستر میں لکھی کے کہ پوتیا سے کوئی ان دھرم ہو جاوے تو بڑے کی آجیت ہو کہ
 اس کے او دھار کا آپا سے کہ اس لیے میں تباہ کے او دھار کے بہت پر ہون اور پورہ برس
 میں ہن باس کر ونگا اور میں لکھی کو بھی چین دے چکا ہوں کہ چودہ برس میں باس کر ونگا اور پورہ
 اچھہ سے بہ ہو کہ میں دیوتوں کو بردارن دے چکا ہوں کہ راون دھرم کا نہ کر ونگا نہ ہو کہ
 راچھہ رنے پر گٹ نہیں کہا راچھہ رکا چین ہو کہ سہر بھرت جو کہ راجستہ میں میں نہیں ہو
 ہو کہ اندہ تو جب جتھہ کر کے کے جے جاسد میں تو اپنی سینا اور دیوتوں کے ساتھ جانے میں تو وہ
 بل میں ہن اور ادھرمی ہن اور میں تو اسچہ دھرم پر اسخت ہوں تو بطل سے میں دھرم بھرت
 ہوں تم بھی دھرم کی پالن کر وارتھات تباہ کے چین کو انکھن مت کر و بہت گھر جو دھما پوری کو
 چلے جاؤ ایک چین بھی دھرت کر و اور چنانہ ہی دیکر روگے اتنا ہی ادھرم کی بر دھمی ہوتی جاگی
 اور جتھہ پتا سرگ لوک کو گئے نہ تو اس دھرم سے وہ کشت میں پڑے ہو گے اور تم تو بے بھی
 پڑے ہو کہ میں یہ لکھی کے کہ تیر کا ارتھہ یہ کہ پونرک کو کہتے ہن اور تر تارنے کو کہتے ہن تو
 جو پتر کا کو نرک سے تار دھرم سے دھمی شیر کا اور شیر کا یہ دھرم ہو کہ گیا میں ترن وندہ وان کہ کے

یہ سمجھتے ہیں کہ بھرت شاستر کے بروہہ کہتے ہیں نوہین شاستر کے بروہہ نہیں کہتا ہوں کیونکہ
 شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جب بھگتوں پر کشت پڑتا گیا چوبیس بجے وچیرا راہ اور دھارن کے
 بھگتوں کی رجائی ہو اور پرخوی کا بھارا آتا رہا اور اس سے تو آب پر کچھ دستر سروپ دھارے ہیں تو
 آب اپنے دھرم کے بروہہ کو سنے یہ کیوں تبت پر نہیں سب کوئی کشت میں پڑ گئے ہیں اس کشت کو شست
 کیجیے بالیک جی کا بچہ ہے کہ جذب بھرت یہ سب گلانی کہنے کہ گئے اور یہ کہنے متکا یا رام چندر
 چون یہ رکھ دیا تھا پراچندر نے کچھ اتر نہ کیا اور اپنے پتا وانا کی بھگتی پہنچتے اور سچا کے
 لوگوں کو دکھ و سکھ دونوں ہو گیا دکھ تو اسیلے ہو گیا کہ رام چندر اجودھیا پوری کو نہیں بھرت
 سکھ ہونے کا کارن یہ ہو کہ راچندر نے قتا و پتا و بھائی کا تیاگ کر دیا پر تو دھرم کو نہ چھوڑا جس
 بھرت کی پراختھا کو راچندر نے انگیکا نہیں کیا اس سے جتنے لوگ اس بھامین تھے سبکی آنکھ سے
 آنسو جینے لگے اور سب کوئی بھرت کی باتی کی رہنما کرنے لگے کہ دھنہ ہو دھنہ ہو

ایک سو چھ سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچہ ہے کہ جب رام چندر نے دیکھا کہ بھرت ہما کا پیش میں پراپت ہو گئے ہیں اور
 یہ بھی بچا کر نے لگے کہ اس سے بھرت جتنی باتیں کہ گئے ہیں وہ سب شاستر کے بروہہ نہیں ہیں
 جو کہ راجت میں اتر نہ ورنکا تو بھاکے لوگ یہ سمجھنے لگے کہ راچندر دھرم کے بروہہ کرنے پر تبت پڑا
 سو میں سیکے کہنے ان اسی چھن کر دیا ہوں یہ بچا کر کے راچندر کہنے لگے کہ بھرت تم راجہ و سر
 ایسے دھرم ان کے تیر ہوا اور مانا کیلکی کے اور سے تھا راچندر اور جذب تم اوپر جو کہ گئے ہو وہ سب
 شاستر وکت ہیں نہ تو ایک ترانت سروں کر جبکہ تم بھی سن چکے ہو اور میں بھی اسی شاستر جی
 جانتے ہیں ارتھات جس سے راجہ و سر تھا کا بیان ہونے والا تھا اس سے راجہ کیلکی مایہ کیلکی کا اس
 کارن سے انگیکا نہیں کرتے تھے کہ ایک تو راجہ و سر تھا بہت بروہہ اور دوسرے جب راجہ
 و سر تھا یہ تیر کیا کرین کہ کو شلیا کے تیر کو راج نہیں دینگے اور کیلکی تیر کو راج دیو شینگے تیر کیلکی سے
 بیاہ کر دوں نہیں تو بیاہ نہیں کرونگا تب راجہ و سر تھا نے انگیکا کیا کہ میں اوسید

جب راجندر یہ سب کہہ گئے تب جابانی: ^{جوابی} ہمیں آپ بہت بوجھ دوسرے کے تھے نہیں ^{ہمیں}
 اور کہہ دے ہو کہ کہنے لگے کہ راجندر تو بھرت کو مچلا دے ^{مچلا} دیتے ہیں تب اشک و ناشک و دونوں ^{دونوں} مٹا
 کہنے لگے کہ ہے راجندر اس سے بدھی تمہاری کیا ہو گئی ہے ایک تو تو میں غصہ نہ کرنا نہ ہر
 اور دوسرے اس سے تو تمہارا بھیس ^{بھیس} سادھو ورشی کا بنا ہی تو تمہارا گناہا دس ہو کہ نہ تو کسی
 کوئی ٹپڑا اور نہ کسی کا کوئی تپڑا اور نہ کوئی کسی کے ساتھ جاتا ہے اکیلا جنم ہوتا ہے اور ^{جاتا}
 تو جو یہ سمجھتا ہے کہ یہ میرا تپا میرا ٹپڑو بھائی و ہتری و پر پورا ہے وہ مہا گیانی ہے اور جو کہ اچت آپ
 یہ سمجھتے ہوں کہ ماما کے ^{ماما} اور سے جنم ہوتا ہے تو یہ کوئی بستی نہیں ہے کہ نہ کہ جس طرح ہے راہی جلا جاتا ہے
 اور کسی کے گہرے پرانگ گیا اور پھر جلا پاتا ہے ^{پھر} اسی طرح ہے راہی روپی یہ جیوانیک جوئی کے اور سے جنم لیتا ہے اور
 پھر مر جاتا ہے اور پھر جنم لیتا ہے تو اسی گہرہ کو اپنا گناہا بید کے برو دھ ہی سو ہے راجندر جیسا بھرت
 لوگ بولتا ہے کہ ہن ارتھات ^{ارتھات} اچھا روپی جن کو مالین کیسے دیکھو ^{دیکھو} جسے بت کے ہن اپنے سے

اندر سے بھرتی ہو کر دیا اور بہت لوگ میں آکا رہ گئے اندر سے بڑا دھرم کروا اور دال کی
 دھاک کو کچھ بچا رہا میں کیا اور پڑھانے میں کو اسبند بہت لوگ بن براساں کروا سو سہ چالی تیر
 پہنڈ شاستر میں سے سکھو دیا دیا اسبند لوگ رہی سے دیکھتا ہوں کہ جو بڑے شاستر اور پانی
 ہوتے ہیں انکا شاکر خن لوگ نہیں کرتے اسلیکے شاستر وید کے برو دھند لپت ہیراج رو میں
 کو رو اور ادھر می کہتا ہوں اور جو پیش اوتھ اور سو کم کر دوا سے ہوتے ہیں انکی پڑنا ہوتی ہی
 اور اتم کہتے تھے اور تم پہلی پڑا پتہ ہوتا جس طرح سے چاول گرم باقی میں چھوڑ دیا جاتا ہے
 نہیں پکنا اور تیل کچھ پکا بھی کال پڑا پتہ پکنا ہی اور تیل پکنا ہی پڑا پتہ پکنا ہی پڑا پتہ
 میں پڑا پتہ نہیں پکنا جو کہ چھوڑ دیا اسکی پختی کے طرح سے ہوتی تو تم دیکھ کر ایک
 تھیں جو کہ میرے ہونے پر اسکا ایک دیکھ کر کہ با وقتہ چھوڑ کر دے ہو اور تھوڑے
 پہنڈے کو پاتے ہو اتم یہ تو بتاؤ کہ تھوڑے راجہ اور سرور کو کچھ دیا تھا کہ بھیتے پڑے ہو کر دے ہو
 گفتگو تھوڑے پور بھیم میں جو کہ دوان و پونہ کو باری وہی سیدیا تھے اور کہتے تھے ہوتے جا ابی میں
 کہا ہوں میں تو دیکھ لوگوں کو کہتا ہوں کہ تھوڑے ہی تھوڑے پڑے راجہ لوگ کہ پڑا پتہ کہنے
 ایسی تھوڑی بھٹی سے تو راج نہ ہو جانا چلے اور بھید میں یہ لکھ کر کہ تھوڑے کہنے سے دیا پتہ
 ہوتا ہی اور تھوڑے کہنے سے سب لوگ ڈر جاتے ہیں جو شاستر وید میں یہ لکھا ہوتا تو کہ تھوڑے
 اور اسی لوگ دیکھ کر کہ تھوڑے ایک تھوڑے ایک ہی مانا کہ اور دے اسے ایک تھوڑے میں پڑے کوئی تھوڑے
 اور کوئی دیکھ کر کوئی دیکھ کر کوئی تھوڑے تھوڑے لوکارن اسکا یہ ہے کہ جو جو پڑے
 تھوڑے دھرم دیکھ کر تھوڑے ہی پڑے راجہ و تھوڑے دھرمی تھوڑے اور جو نہیں کہتا ہی دھرمی
 دھرم دیکھ کر ہی تھوڑے سو سہ چالی تھوڑے دھرم کو تھوڑے نہیں کہتا اور
 میں پڑے کہ چکا ہوں کہ اسے نہ کہ دنگا اور جو پڑے اسے کہتا ہوں اسے چھین کی پڑے
 نہیں ہوتے بالیک جی کا بچن ہی کہ راجہ پڑے ایسی بات چیت میں بھرت کا بھی اوتھ کہتے تھے
 اور کہتے ہیں کہ چھتری کا اوتھ دھرم یہ کہ پہلے ہی چھیا کر لے کیونکہ راج میں تو لو بھی

اسکے بچن کو کھنڈن کر کے تب دھیکار کروں یہ کہہ کر راجندر کہنے لگے کہ سہ جابانی تم پر چڑھ کر پران
 لٹنے ہوا اور جو لوگ ناسک ہوتے ہیں انکو جیون پر دیا نشیست ہوتی جو تو دیکھو جل میں انیکہ جو پو پو پو
 ارتختات کیسے (جو غرو میں ہیں دیکھا جادو سے تو ایک بو دیکھو جیکھو ویکھو پٹھن میں) مہم
 ہزار ہا جیو روز روز گھٹات کر رہے ہوا اور یہ جو کہنے پہنچ کر پو دیا کوئی موتہ نہ میں ہیں کہ کہ انکو
 جیکھو ویکھو کی ساگر کی کو کوئی کھاتے ہو وہ نہ میں دیکھتا تو تم اسکو بھی نہ جانتے ہو کہ اس کی
 بناسنے والا اور سنسار کو آتھت کر کے نہ والا کوئی جو پتہ آتا ہے تو ان میں کوئی لکھتا اور سب کوئی
 کہتے ہیں کہ اشر بناتا ہے ارتختا اسکا انومان ہو سکتا ہے کہ کوئی دوسرے بناسنے والا اس میں سنسار کا
 اور یہ جو کہا ہے کہ کوئی دیتا بھی نہیں ہے تو یہ نہیں استیہ دیکھو نہ اپنی آنکھ سے نہ کچھ سمجھو نہ
 وراگنی کو دیکھتے ہو اور اندھے کی طرح سے بانیں کو دیکھتے ہو اور یہ جو کہنے لگا کہ کوئی سنسار
 اور پتہ کچھ کوئی نہیں کھاتا اور پتہ اور دیا ہوا نہیں ہو پتہ یہ بھی استیہ ہو کہ پتہ پران میں
 یہ لیکھ ہو کہ سورا اس نامی ایک برہمن کے پتر سے پتر کے ایک استھان پر پٹھو گئے اور تب
 کہنے لگے اور جب پتہ پران ہوتی تب برہمن پر گٹ ہو کہ کہنے لگے کہ سہ جابانی میں پرش ہوں
 مردان کی جان کر و تب رہ برہمن کہنے لگا کہ جو میں چاہوں گا وہی آپ دے گیے گا تب برہمن نے کہا
 کہ نہیں میں تو اتنا ہی دیتا ہوں جو پرار بدھ میں لکھا رہتا ہے تب پھر برہمن نے کہا کہ جب کوئی
 پرار بدھ ہی کے آدھ میں ہیں تو آپ سے جاننا کہنے کا کون پرہمن ہی جو کچھ پرار بدھ میں ہو گا
 وہ تو سہ ہی گایہ سکھ برہمن کہنے لگے کہ میری سافر تھ یہ البتہ ہو کہ جتنا پرار بدھ میں ہو وہ ایک ہی
 دیکھتا ہوں یا اسی میں سے سدا کال تھورا تھورا دیتا رہوں تب برہمن نے پھر کہا کہ ہمسکو
 سدا کال تھو رہو یہ سکھ برہمن نے تھو کہہ دیا اور ناترو دھیان ہو گئے تب برہمن کو اسی پو پو
 میں سے برہمنیہ لگے جب سب پو پو ختم ہو گئی کیوں پانچ دریا باقی رہ گیا تھا اسکو برہمن نے کہ
 دیکھا اور برہمن نے وہ پانچ دریا ان کہ دیا اور اسی دان سے اس برہمن کو آدھا اندر ان لگسا
 اور اندر دوتا لوگ تراہ تراہ کر کے کہنے لگے کہ اسنے کوئی بھاری دان نہیں لکھا یہ سکھ

نہیں

سبنا کو بھوجن دیتے ہیں اور رہا ہے بانٹتے ہیں۔ لوگ بھی اوتھم کل کے ہوں اور کرین مہوں اسلیے
 کہ جب یہ سب سے دکان پر بھوجن و دریا ہے دیونیک تو سپاہی لوگ من سے کانج کرینگے جو سیر اور
 کال پر بھوجن و دریا ہے نہ پاؤنگے تو کمرودہ کرینگے اور اس سے راج نشٹ ہو جاتا ہے تھم اسکا براؤ
 کرتے ہو یا نہیں اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ اپنے پردا کی بالن کرے اسلیے کہ سب کوئی کارج کھن
 پرتا ہی تو پرتا ہی کے لوگ کام آتے ہیں اور نجات انباران بھی دے سکتے ہیں سو تم ایسا کھن
 یا نہیں اور دوت ایسا رکھنا چاہیے کہ بدھان ہو وکرین خواہ وہاں کی دکان اور ہائی مائے ساں
 نہ کے سو تم ایسے ہی دوت رکھتے ہو یا نہیں اور راجوں کے لیے اٹھارہ پرکار کے کرم تیرتھ
 ساں ہیں سو تم ان اٹھارہوں تیرتھ کی شیون کرتے ہو یا نہیں اور اٹھارہوں تیرتھ یہ ہیں
 مشرقی اوتھم کل اور نڈت کو رکھنا چاہیے۔ رتھت کی کی پوجن۔ چوہراج کی بالن۔ سیانج پتکار
 دوا بالون کا ستکار۔ اوتھم پور کی رچھا۔ بھتماری کا ستکار۔ اگیا کا جتھار تھ۔ سناستہ والا۔
 اگیا کے انوسار جتھار تھ لکھنے والا۔ راج دربار میں سوال جواب کرنے والا۔ جوڑی ہاتھ تھین
 سپاہیوں کی تنخواہ دینے والا ایمان دار۔ راجہ کو پرشن کر کے جو دربار لیتے ہیں اور ان کے پیشرو
 جو گنگری رچھا کرے ارتمات کو توں سیمان پت۔ کہ کیا کا ستکار۔ پربالو کو تیرتھ موان کر تیرتھ
 دند دینے والا ارتمات خلاصی۔ کل بنائے واسے لکھیا اوتھم۔ یہ اٹھارہوں راجہ کے تیرتھ ہیں
 اور ایک ایک کام پتین تین پرش کو رکھنا چاہیے اور ان اٹھارہوں تیرتھوں کی مدد کال
 نگہانی کرنا چاہیے سو تم ایسا کرتے ہو یا نہیں اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ جس شترو کو اپنے راج سے
 باہر نکال دے پھر اسکو بلانا رجت نہیں ہی اور کد جت وہ شترو پھر اس کے راجہ سے جیتنے کے لیے
 پرتھنا کرے اور راجہ کو دیا ہو جاسے اور اسکو دبل جھکے رہنے کے لیے اگت دے تو اس راجہ کا راج
 اوسے نشٹ ہو جائیگا کیونکہ شترو جب اوسر طیکتا تو اپنا پیر سا دھیکا اور جو بہن اودھم کرنا اور
 بیدوشا شترو جانتا ہوا ورا اپنے کو پرتھنا پرتھنا ہو تو راجہ کو اسکا پوجن ستھارایت نہیہ
 سو تم اسکا جتا کرے ہو یا نہیں اور اسکا شک یرتھوں کی دند کہتے ہو یا نہیں (نا شک

وہ پکار کے ہوئے ہیں ایک وہ جو یہ وشا تہی تہا کہہ رہے ہیں اور دوسرے وہ ہیں کہ بڑے
 بیدر وشاستہ اور حاشے ہیں مرنو اس کے بروہہ جگتے ہیں اتھات اس کے گھٹا بڑھاکر اور دوسرے
 سو اس کے برہمن کا شکار تو نہیں کرتے جو اور راجہ دھانی پر پروردن کی سینا رہنا چاہتے تو اجودھیا پوری
 پر دینا چھک راجہ دھانی کے لیے ہیں یا نہیں اور اجودھیا پوری کا نام دوسری اجودھیا کی طرح
 مختصاً نہیں رکھا گیا ہے اجودھیا کا ارتھ یہ ہے کہ اجودھیا تو ان کسی راجہ نے اجودھیا کا یہاں سے جہ
 کر کے برہمن پایا جو اور راجہ کے ہاں شکر دم کے لیے سدا کا یہ دنیا موجود رہتا ہے یہاں دہشتی روگھو
 وش ستر بھی سدا کال رہنا چاہتے اور چار دن برن کو اپنے اپنے دھرم پر تھت رکھنا چاہتے سو تم ایسا
 کرتے ہو یا نہیں اور راجہ کا دھرم یہ ہے کہ انیک محلات بنوا کر پھران بناتے کو رکھنا چاہتے اور شتر گرو
 راجہ دھانی سے انک بنوانا چاہتے اور دیوتون کا مندر گرو گرو یہ بننا چاہتے اور باوی اور کنوان انیک
 بنوانا چاہتے سو تم نے اب کیا ہے یا نہیں اور جس استھان پر استری و پش کو پرا دہا کرتے ہوں اس
 استھان پر جانا اچت نہیں ہے اور اپنے سہار تھا تہا شیدوان کا سدا کال خیال کرنا چاہتے اور اپنے
 راج میں اپنے اور دھرم نہونے سے نہیں دو پکار رہے ہیں ایک وہ دوسرے جہان لہلہ جل کی
 برشت سے کرکھی ہوتی ہے اور دوسرا وہ دوسرے جہان کنوان وندی و باوی کے منہر کے بل سے کہتی
 ہوتی ہے تو جہان بنے پیمان میں ہے وہاں کے راجہ کو اچت ہے کہ باوی و کنوان ج نہر منو اور سدا و دیو پاری اور
 سودا گرو کی رچھا کرنا چاہتے سو تم اسکا برتاؤ لہنے ہو یا نہیں اور جس انری کو پت و شیر و ماما و تپا و عیالی
 بنوا رہا تہا سب وارث کی ہو اور انہا اندر ہے اور انڈر ہے لوہہ و اننگے ارتھات جو او دم نہ کر سکتے ہوں
 اور انک تہون وہ راجہ کے شتر کے ہاں ہیں ان سہون کی یالین کرنا اچت ہے اور شتر یوں کا بسواس کرنا
 اور اجودھیا کی کرتن و کلن میں چت لگانا اچت نہیں ہے اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ روز روز یرا تہہ کال
 تہہ لیا کر کے ار ریشتر و جہوشن سے جہوشت ہو کر سچا میں سمیٹے اور اپنی راجہ دھانی میں سچے
 سب دھرم واد دھرم کو دیکھتا رہے اور جو راجا کو کہیں جانا ہو تو اپنے پر جا لوگون کو پہلے سے قتاد
 کہ سدا سے لیے کلش نہوا اور روز روز گرو ارتھات قلحہ کو دیکھا کر سدا اور بار اسکی مرمت کرتا رہے

سو رکھ کو متری بنانا۔ کسی لبت ترکو برگٹ کر دینا۔ اسجد کر م کرنا۔ کسی امتحان پر بے پردہ کا جانا
 اور پین پر کار سے فن سے مرنائی نہیں کرنا چاہیے وہ یہ ہیں۔ بالاک سے۔ بروہ۔ روگی۔ کو
 کا در۔ کا در کے ساتھی سے۔ کو بھی۔ کو بھی کے متر سے۔ اور اسی۔ جیسی۔ جسکا چیت چلا مان ہو
 دیوتا دہر میں کی زندا کرینے والے۔ دریدر۔ جو پیش کوئی اور دم نہ کرے۔ اور اسنے بھال کے
 بھرو سے رہے۔ در بچو دہتر میں۔ جو پیش اپنے سے آپ کو اتم سمجھتا ہو۔ جسکا چیت پھل ہو۔
 اسنے دیوں کے رہنے والے۔ جسکا ستر بہت ہوں۔ جو معلوم ہو جا سکے کہ یہ پیش تھوڑے ہو
 دن تک دنیا رہیگا۔ جو پیش اپنے بال بچے کی پالن نہ کرے۔ سو بہت بھرتا لیسے پرشون کی سنگت
 تو نہیں رکھتے ہو اور دوس پرکا کی بستو کو گرہ میں کرنا اور نہ بھی گرہ میں کرنا چاہیے سو وہ دسویہ ہر
 ستر کا ستر دم نشیدہ ہو کنتو کسی کسی کام میں۔ اور اپنے سے کا کھیلنا سد کال نشیدہ ہو کنتو کسی کسی
 اور نکاس میں کرنا کنتو راتری کال میں آدھی رات کو۔ اور کالنگا کالنا نشیدہ ہو اور اچیت بھی
 ہر تھو متری تارنا کے لیے اور سد کال رت کو نانشیدہ ہو کیوں شہر کے ہوا اچیت ہو۔ اور پانچ اور
 جانا۔ اور کال نشیدہ ہو ہر تھو آستو کے سے ہیں اچیت ہو۔ اور بے پردہ بن کہیں جانا اچیت ہو
 ہر تھو پردہ بن سے اچیت ہو۔ اور کہ وہ نشیدہ ہو ہر تھو جدھ کے سے اچیت ہو۔ اور جھوٹ بولنا
 نشیدہ ہو ہر تھو کسی کے پران کی رہتا کے لیے نشیدہ نہیں ہو۔ اور اپنی استری سے بروہ
 نشیدہ ہو ہر تھو تارنا کے لیے اچیت ہو سو بہت بھرت اس دھرم راستہ رستے ہو یا نہیں اور پانچ
 استھان پر قلعہ بنانا چاہیے۔ جل کے تل پر۔ پر تہ کے نکات۔ جہان گرہ نہوں۔ جہان کھیتی
 ہوتی ہو۔ جہان ترن بہت ہو۔ سو شے ایسا ہی تراو کیا ہی یا نہیں اور راجہ کا یہ دھرم ہو کہ
 ستر کو جھنا دنیا کہ تھار سے راج میں پر جا لوگوں کو کلش ہوتا ہو تم حکو سہو کر دو یا جہد کر دو
 جو کہ اچیت اس سے نہ مانے تو کچھ در ب دنیا چاہیے جو اس سے بھی نہ مانے تو ستر اور اسکے پر وار سے
 جیدر کا کہ تو جھو کر کے راج پر دخل کر لینا چاہیے سو بہت بھرت ان چاروں رگ پر تھت رستے ہو
 یا میں اور راجہ دھرم ہو کہ جو سوامی اپنے داس پر دیا نہ رکھے یا داس اپنے سوامی کی اگیا پر تہ پر

سیدہ پھو کیونکہ ہمارے گاہک سارا چارہ ہی ہا کہ جھیر تیر کو راج ہونا اتار تو آپ کو بھی راج کو ناگ کا کرنا
 اچت ہی بالیک ہی کا ہیں کہ یہ سب لکے بھرت روون کیسے لگے اور رام چندر کہ برون پر گر پڑے
 اور راج چندر سے بھرت کو اس پانک لیز، نکالیا اور سمجھانے لگے کہ بھرت تم یہاں آؤ جس کو ہو
 تم کو کوئی دو گھنہ نہیں ہوا، نہ مانا کیلنی کی نذاست کرو اور کچھ در بچن مت کرو اور تم تو بہمان
 بچا کر کہ تپا سب سے مرشدیت ہو ستم ہین اور رستری و شیر کو اچت ہو کہ جو تپا لکنا دیو سے اُسکو
 انگیکار کر لینا چاہیے سو چکو تو تپا مانا و دون کی لکنا ہو گئی ہو کہ بھرت کو راج اور ہمارے ہین ہوا
 جہاں سے ہین تپا مانا کے بچن پالون کہنے کے لیے ہون کو پلا آیا ہون اسی طرح تم بھی تپا مانا کے
 بچن انگیکار کر کے راج کرو کیونکہ ایک تو راجہ دوسرا تما اور دوسرے راجہ تو راجہ کسی ذات کا ہو
 جب پر جا لو گون کو جو کچھ لکنا دیکھو سے اور یہ اس کی پالون اچت ہی اور راجہ دوسرے نہ ہوتے
 نشون کے سامنے لکنا دیا تھا سو تم بھی تپا کہ بچن کہ پالون کرو اور پھر کایہی دھرم ہو تپا کے
 بچن کو انگیکار کرنا اچت نہیں ہو کیونکہ وہ کچھ بچن بھرت ہم لو گون کے تپا دوسرے پر شہ راج کہ
 تپا ایسے نہیں تھے ہم لو گون کے تپا کی اُجبان اندر کی فی جاتی تھے اور رستری ہا ہا ہا ہا ہا
 کہ تپا جو کچھ لکنا دیکھو سے اُسکو انگیکار کر لینا اچت ہو ۱

ایک سو ایک سال پہلے

بالیک جی کا بچن ہو کہ یہ سب لکے بھرت راج چندر سے کہنے لگے کہ ہم سوامی ہین اچت بچن
 ہین تو ہوا پانی اور ادھرنی ہون تو راج تو دھرتا کو اچت ہی اور رستری ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا
 بڑے ہی مائی کا واس ہو ہا ہی سو ہے راج چندر آپ یہ تو بلاسیئے کہ میرے کل ہین جھیر تیر کہ بھرت
 کس راج سے چھوٹے تیر کو راج دیا ہی سو آپ چلکے راج کیجئے اور ہر کدایت آپ بہ بھرت ہون کہ ہین
 پیشا ہی کرونگا اور پیشا سے ادھرم پھل مانا ہی تو یہ بھرت ہی پر پتو راجہ لوگ بھی دیکھتوں ہا ہا ہا
 جاتے ہین اور راجہ لو گون کو تو راجا ہی لکھ دھرم ہا اور پیشا تو دوسرے ہین کہ لکنا چاہیے
 یہ لکے بھرت بچا کر نہ لگے کہ جہاں یہ سب ہین کہہ گیا پر تو رام چندر نے تپا کے ہونے کا اہم فرمایا

سک کسی کی پاسے ایک ہو جائے تو اسی کے انوسار کالج کرنا چاہیے جو سبکی تھی نہ تو دو چار اور کچھ
 سا نہ شائستہ رتھ کر کے سترہ کر لینا چاہیے تم ایسا ہی کرتے ہو اور بید و شاستر دیکھا کرتے ہو یہاں
 اور سد اکال یہ شتر اور دھرم کی جینن کرتے رہنا چاہیے کہ آردو اسے اور اتھ دھرم کا ماننا
 بدھی ہو دسے اور جیسے اتنی سامر تھائی نہ کہ سب شاستر دیکھ کے کالج کریں تو جو سنان سے کل
 ہوتا ہو اسی پر کالج آئے اور راجہ کو یہ اچت ہی کہ بھلا اپنے سبب بھی دشمن اور بدو کو بھون
 کر اسے تب پیچھے آپ بھون کرے راجہ بھون کا بھون ہی کہ سب بھرت یہ راجہ دھرم جو اد پ کہ کیا پان
 راجہ بد ختم ہو کوئی ان دھرمون کا برتاؤ کرتا ہو جو راجہ بھی نہ تو وہ راجہ ہو جاتا ہو اور یہ
 ہو جانے پر سرگ لوک کو پراپت ہوتا ہو

ایک سو سرگ سماپت

بالیک جی کا بھون ہو کہ راجہ بھون یہ سب بھرت کو سمجھا کے اور راجہ دھرم کا مرنہ بھونوا کے
 پھر کشل منگل تو پچھنے لگے کہ ہے بھرت تم کس کارن سے یہ من بستر دھارن کر کے بن میں آئے ہو
 جب بھرت بہ من گئے تو اپنے من میں بھارت کر دے لگے کہ راجہ بھون کو تپا کا مرنہ اتنا بکلم نہیں ہو تب
 بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ سہ راجہ بھون تپا جی بڑے کشت میں ہو کر سرگ لوک کو چلے گئے اور آپ کے
 سوگ سے پیرت ہو گئے تھے اور کیکی کی کسی ہو کر بڑا بھاری اور دھرم کر دیا اور کیکی کی دتھ رونی کے
 اور دھرم سے مبر سے جس کی ہانی ہو گئی اور کیکی کی کو تو اس اور دھرم کا چل نکال ہی یہ ملک کیا کہ بھون
 ہو گئی ہے راجہ بھون کچھ نہیں جانتا اور میرا کچھ دوست نہیں ہو کیکی کی یا ب رونی گھورنک میں
 جاوگی آپ میری پرانہ کھانا کو انگلیا کیجیو اور اسی جین راج کو انگلیا کیجیو اور مانا لوک بھی پیچھے ہے
 اتنی ہیں اور راجہ دھرم کے سرگ جانے سے پر بھوی بھو ہو گئی ہو جب آپ پر بھوی پتہ ہونے کے لئے
 پر بھوی سدھو ہو جاگی اور جس طرح سے مرد کال کے چندریان سنہ آکاس کی سو بھو ہوتی ہی سہا
 آپ کے لاج ہونے سے پر بھوی سو بھوت ہو جاگی اور آپ نے تو اسی جین کہا ہو کہ جو سنان سے
 کل میں ہوتا آتا ہو اسی دھرم پر استھت رہنا چاہیے اس لیے میں بھی کہتا ہوں کہ آپ کا بھون

اور بن جھانگے لگے اور دوسرے دیس میں چلے گئے اور سب جان میں پادرو سائنس سب
بھر گئے اور روڈوں سے نکلے اور کیکسی کو دیکھا کر گئے اور سب کے سب رام چندر کے
پہنچ گئے اور رام چندر سب کو جتنا جوگ پڑام و آشربا دے گئے اور اس سے رنی کو کہہ دی
اسنے اپنے استھان سے پہنچ گئے اور سب کوئی رام چندر کو روڈوں کرتے ہوئے دیکھ کر روٹنے لگے

ایک سو تین سرگ سہایت

بشٹ جی جو چھٹے ٹھکانے سے سب استر لوان کے سمیت پہنچ گئے تھا کہنی نندی
سوتلے سے کہنے لگے کہ چھین رام چندر کے لیے جل اسی جگہ سے لیجاتے ہیں جب سب کوئی نندی
اور گئے تو کوشلیا نے دیکھا کہ کس کی ساتھی دیکھ نہی کے ٹ پڑا جو تب سو تر آد سے
کہنے لگیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ رام چندر نے تپا کو نڈوان کیا جو یہ دیکھ کر کوشلیا سوچ کر نے لگیں کہ جو
راجہ دتر چندر سندرا پادرتھ جھوچن کرتے تھے انھیں کو یہ انگوڑی سیکھا چیل دیا گیا ہے میرا ہوس
نکارتے نکرتے کیوں نہیں ہو جاتا یہ بلا پ کرتی ہوئی کوشلیا رام چندر کے استھان پر پہنچ گئیں اور
رام چندر دور ہی سے آتے ہوئے کوشلیا کو دیکھا اور دڑے کے کوشلیا کے چرن پر گر پڑے بعد کے دور
تا لوگوں کے چرن پر بھی گرے اور سب مانا لوگ رام چندر کے سر پر کی دھوری پہنچنے لگیں اور گئے اور
سیتا بھی سب کے چرن پر گر پڑے اور کوشلیا کہنے لگیں کہ اسے جانکی راجہ جنگ کی شہری اور راجہ جھوچن
پوہو رام چندر کی بھار جا ہو کہ بن میں کلش پاتی ہیں پر راجہ بڑی پر بل ہوتی ہے جانکی تھا کہ
دیکھ کر سوک رہی اگنی سے ہر دے میرا جل رہا ہے اور جس سے کوشلیا یہ بلا پ کرتی تھیں اس سے
رام چندر بشٹ جی کے چرن پر گر پڑے اور اس دیکھ بھالا اور جھڑ سے یہ منہ کے آنے سے
اندر کی سو بھا ہو جاتی ہو اسی طرح بشٹ جی کے آنے سے بھاکی سو بھا ہو گئی اور بشٹ جی لوگ
اور دوسرے دیس کے جو لوگ اسے تھے سب کوئی جھانجوگ بٹھ گئے اور حضرت رام چندر کے شکلاتی
بٹھ گئے اور سبھا کے لوگ مول ہو گئے اور سب کوئی اپنے اپنے جیت میں جا کر بٹھ گئے دیکھا جاتا ہے
کیا شاستر ارتھ ہوتا ہے کہ پیکہ رام چندر کا تو یہ شنگھ پیکہ چوڑہ برس بن اس کے بڑا اور کچھ نہیں کا پیکہ

یا نہیں یہ بچا کر کے پھر بھرتا کہہ لگا کہ یہ راہنما راہنما کو چاہیے اور کیوں آیت اور بیتا
 سب سے مر گئے اور میں دستر میں نے پتا کا سرا دھ کر بھی لیا ہوا آپ بھی سب سے مر گئے اور میں نے
 بالیک بنی کا بچن ہو کہ جو کہ حاجت کوئی یہ سہا کر کے کہ ایک پتہ ہے تو سرا دھ کا جو دو ستر ہے کہ کہ
 کیا پر وہیں ہو تو ترینا جا میں پتہ پتہ ہے سب پر کریم کہنے تھے اور کلک میں آیت پتہ لیے لکھا ہو

ایک سو دو سرگ سہا پت

ایک بچی کا بچن ہو کہ جو کہ حاجت کوئی پتہ ہو جائے اسے سہا پتہ ہے راہنما راہنما
 سہا راہنما پتہ ہو گئے اور وہ پتہ ہو کہ جو پتہ میں گہ پتہ ہے یہ دیکھ سب کوئی روون کہنے
 اور بھرت دستر میں راہنما کے کھ میں پانی دینے لگے جب راہنما کا سر دھ کر گیا تب راہنما
 بلاپ کہنے لگے کہ ہم لوگوں کو تو یہ اسرا تھا کہ چودہ برس کے بچہ پر جو دھیا پوری میں چلک تاجی کا
 روشن کرینگے ہاے تپا اب ہم لوگوں کا یان کون کریگا اور ہم لوگوں سے پتا کی کچھ شیوا نہ ہو سکی
 ہم لوگوں کے غم لینے کو دھ بکار ہو اور جس پتہ سے پتا کی سیدہ امنوی وہ پتہ نہیں ہو بھرت دھنہ
 کہ پتا کی سہا راہنما اور سرا دھ کیا ہو اب جو دھیا پوری انا تہہ ہو گئی یہ بلاپ کہہ کر کے راہنما راہنما
 جی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی راہنما دستر میں کوں کو چاہیے بالیک جی کا بچن ہو کہ جس سے
 راہنما روون کہنے لگے اس سے پتہ پتہ ہے سب سے پتہ پتہ ہے آتہ کہنے لگے اور بھائی کوں کہنے
 کو بھائی لگے کہ ہم راہنما راہنما سوچ کو تیاگ کر کے پتا کا سرا دھ کر کے بھرت راہنما راہنما کہ
 سہا راہنما کہنی نہ ہی پر چلنے جاویں گے پتہ پتہ ہے انار دی دیکھ پتہ اور سب مگر ہی کریم کی
 سوچ کر دی اور راہنما راہنما رویتا اور وہ سہا پتہ کوں کہنے کہنی نہ ہی پر چلے گئے اور میں کہنے
 تاجی دھنہ لگے اور راہنما راہنما دھنہ پتہ پتہ ہے روون کہنے لگے اور دستر بدھی سے ترین
 کہنے لگے اور پتہ پتہ ہے اور سب سرا دھ کریم سہا پتہ کہنے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے
 اور راہنما راہنما پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے
 جو پتہ کوں پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے پتہ پتہ ہے

اساٹوٹ ہاؤسے اسی طرح سے راجہ دستہ تھوکر سلایا جو ادھر روپی بلس بہن تھیں اور بڑے بڑے
 کشت سے اور جگہ دتپ کو کے ایسے نیرناو دیا کو راسبت ہو سے اور آپ کے جنم سے سب کسی کو
 آسرا ہو گیا کہ جب راجہ چھوڑا اور ستھاپا ونگے اور راجہ کو بنگے تو ہلوگ سکھ کرینگے اور کیکسی دشت
 بکچہ روپی آپ کو کاٹ دیا ارتھات بن بن نکال دیا اور بکھاموہ تھہ جھنگ ہو گیا اور آپ نے بھی
 زیر پھل کر دیا ہے راجہ رتپ سب جہا بیون میں سر شٹ بہن اور ہلوگ آپ کے داس میں لڑا کہ
 اُجبت ہو کہ راجہ کو انگبکا کر کے پر جالو گوئی اور ہم بیون کی بالن لیمچے اور جو کہ اُجبت آپ سے جھگڑا
 کہ کسی کو پھول اور کسی کو تپے کی اکا پھار تہی ہو تو ایسا نہیں سمجھا چاہے کیونکہ سب کی کو
 پھل ہی جھوگ کرنے کی اکا پھار تہی ہو اسی طرح سے پھل روپی آپ کا راجہ ہی ہوئی کی کا پھار
 اور یہ راجہ سوچ کے ایسا پرکاشت ہو آپ کے سوا سے دربار کوئی اس راجہ کا بیج سوچ روپی سے نہ دلا
 نہیں ہوا اور جو کہ ماجد ناکیو یہ مذہب یہ کہ کیوں آپ راجہ ہونے کی مجھے کو اکا پھار ہو تو آپ سب کی
 پوچھ لیمچے ویش ویشو پونچھی وستی و گھوڑے و جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے جھنڈے
 راجہ ہونے کی ہوا اور ستر پان سب بھی اسی کارن سے روون کر رہی ہیں یہ سب لوگ کہہ رہے ہوں
 ہو گئے اور راجہ یہ بلا پ اور پریم جھنڈے کا وکیو کہ یہ سہار کو منے لگا کر اس سے بڑی بھاری سہارا لگی ہو
 ایسی بات کوں آ کوئی اون نہ کر سکے یہ سچا کہہ سکے راجہ پندر کو نہ لگا کہ سہہ بھرت با کہ منے سے اور
 میرے بن کے آئے سے اور کہ مکھی کے ایر اوہ سے عوتم ہوا آٹ میں ٹیگئے ہوا اور پور باسی لوگو کو بھی
 کلایش ہو گیا ہو سو میرے سچا میں فوہ ب کسی کی بدھی تھہ شٹ ہو گئی ہو کیونکہ ایک اشتر اور دوسرا
 جیوہ اور اشتر بلوان اور جیوہ ورتلی ہونا ہوا اور اشتر سدا کال آتند رہا ہو اور جیوہ ہی کو دکھ اور
 سکھ دونوں ہوا کرتا ہوا اور جھنڈے جیوہ بھاری اس ہنسار میں ہیں بکو دکھ اور سکھ ہوا کرتا ہوا اور تھہ
 جنم جہانتر کا جو کہ ہم ہو وہی اشتر ہو کہ اس سر میں بیٹھا ہوا ہوا وہی سوچا سوچ کا بھل دیا ہو جو کہ
 کوئی سکھ میں چانسی لگا کر سید کو جہ جہ چاہے پھرا کر سے آسیر سے کہیم اس سر کو جہ جہ چاہے نہا ہو
 گھایا کرتا ہو اور اسی پرار بدھ کے بل سے جھکو بن یاس اور راجہ دستہ کو تھوکر اور تھوکر راج

کہ بن بن میں رہنے کو راہنہ کی شہادت کر دینا اور تہہ پہن کا بہرہ منگوانا کہ راہنہ کو راج دیکر اور دھماکا
چھوڑ دینا دھماکا

ایک سو چار سو گنا سمپت

یہ سب سوچ دیکھ کر کہتے ہو ستہ راتوں بیت ہو گئی اور پتا نہ کال سب کوئی اپنی اپنی
نیت کر کے پھر پھرتے اور دن ہو گئے اور اپنے من میں پکار کر کہتے تھے کہ میری ہو گئی اور کسی کے
منہ سے کوئی بات نہیں نکلتی ہی تب سب کیسی اچھا ہے سمجھ کر بھرتے گئے تھے کہ ہم راہنہ ہمارے ماما
کیلئے منہ میرا بڑا بھاری اٹکا کر کیا کر رہے دسترخوی پر راقشا کر کے عجب راج دلوادبا اور اب کبھی کا
چہت شانت ہو گیا ہی سو وہ راج میں آکر سپرد کر دیتا ہوں بھرت کے کفن کی اچھا ہے یہ ہر کہہ اباتا
وہ تپا دونوں کے بچپن پالنے ہو گئے اور رام چندر کی بھی پڑی گیارہ گئی سو سندھ راہنہ راج آپ راج کو
انگیکار کیجیے ہماری سامتھ راج کر کے کی نہیں ہی کہ پیکر جملہ جسے جل کی برشت سے سندھ راہنہ ہمارے
کوٹ جاسے اور کوئی یہ چاہتا ہے کہ تھوڑی سی سی۔ پھر بانا پھر دیوین دیوہ اسے پھر اسے یہ ہو
کہ یہ راج براستار ہی اس راج کے رہنا کہنے کی سامتھ سے آج ہی کو ہی جو کہہ دیا پاپا۔ پھر گھر سے کی چال
چاہیں اور کوہا چاہے کہ گڑ کی گت سیکر دیوین تو یہ اشتہار ہو اسے پھر سے میری سامتھ راج کو سے کی
نہیں ہی اور چہ کہ اچھ آپ کا بچا یہ ہو کہ راج کو تیا کر کے تپتیا ہی کر دن تو یہ اُست نہین ہی اور
دھرم شاستر سے پردہ ہو کہ نہ اس منسا میں نہ لینے کا میں پھل و تم ہو کہ دوسروں کی پال کر کے
اور جو دوسرے کے پالنے کے آدمی ہیں رہتے ہیں ان کا بھروسہ ہو سو ہے راہنہ راج آپ ہم کو گون کی
پالنے کیجیے جو اسیانہ کر کے تو یہ تپتیا آپ کو کچھ پھل نہیں دیگی اور جملہ جسے کوئی پریش پڑھوی کے
اور نہ کہ گھر دوسرے نکال دے اور دوسرے دوسرے دیوین کی مٹی بڑے پھر سے لاکر کے اس میں
پھر دے دے اور راہنہ کی پالنے کے آدمی و تم کو کچھ گھارو ہے اور بہت کال تک اُسکی شیون و شیون
کر کے تیار کر دے اور سب کسی کو یہ آسرا ہو جائے کہ بائیکاکب پھلیکا اور ہلوگ بھوگ کر نیکی اور جب
بر کچھ سب پھل لگیں اور کوئی خوشٹ پریش اس بائیکا کو کاٹ کے گرا دیوے اور سب کسی کی

جو نہ تبقہ سمیٹتھا جو اسکے استیمہ کتھامہ وں کو راہی برایت تھا کہ تھا را ذمہ کر دینے میں تو یہ بھی
 اور ہم کر باسو نم تریکہ نہیں دیکھ لو کہ جو لوگ دھرمنا دھرم ہوتے ہیں وہ لوگ سمون میں ٹھہرتے
 پاسد ہر اور اسک واد ہرجی کو کوئی نہیں ٹھہراتا اور آج ہی ہمتہ اور حیدر ہو گئے اور ہر
 تو ہا را تنکار نہ کر نیکی جب را عیند ر بہت کر و دھ ہو کر کھنے لگے تہ جا بانی بخت ہو کر کھنے لگے
 بدینے لگے کہ ہے را مچندر میں ناتک نہیں ہوت اور کوئی اور ہم کا ابدیس کہا جس سے
 ہمارک سب کوئی کالیس میں پڑ گئے ہیں اسلئے اتک سے بچن ہنہ سے نکل گئے ہیں اکو ہیا کعبہ

اک اپ سو کو سرگ سما پست

مالیک جی کا بچن ہر کہ جیسا بشت جی دیکھا کہ را مچندر کو برا بھاری اس سے کر و دھ ہو گیا ہر
 بسنت جی کھنے لگے کہ ہے را مچندر جا بانی ناسک نہیں ہیں اپڑ چھان کعبہ کہ سب کو کلیں ہیں دیکھا
 اور خود کالیس میں ہو کر ایسے بچن کر و دھ ہن ہر گئے پھر بشت جی جا بانی سے کھنے لگے کہ ہر
 یہ سدا ر جل تھا اور اتر کی نا بختی سے ہون اور برہما سے دیوتا اور دیوتاں کو کا بختی خوش ہوئی
 رہتی رہی اور جب جل میں اشر ہو رہا پڑھوی ہو گئی تب پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے
 اپڑا پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے
 ہر گئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے
 اکیا کو سے کو کو بختی اور کو کو بختی سے کو کو بختی اور کو کو بختی سے کو کو بختی اور کو کو بختی سے
 منکی نہوتی ہر گئے جا بانی کو بشت دیکھا کہ کھنے لگے کہ سرگ لوک دھماستہ تہ ہر و انہی سے
 پڑھتے ہوئے اور انکے پڑھتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے
 اور اسی سر سے سرگ لوک کو چلے گئے اور پھر بختی میں گر اسے گئے سو جو سرگ لوک نہوتی ہو
 کیونکہ چلنے اور پڑھنے کے لئے اور تر شکو کے پڑھتے ہوئے اور انکے پڑھتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے اور پڑھتے ہوئے
 میں راج کو تیاگ کر کے بن کو چلے گئے اور بختی سے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے
 جیٹھ تہ کو راج ہوتا آتا ہی اور مان دھماکے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے پڑھتے ہوئے

اور کیلکی کو کلک ہوا اور اسی پر اس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اور اس لیے سوچ کرنا اچت نہیں ہو
 اور کہ اچت نہ ہو یہ سب یہ ہو کہ یہ سب اپا دھمی کیل کیل کے کارن سے ہوئی ہو تو کیل کیل کا بھی کچھ
 روشن نہیں ہو یہ تو دیوتوں کی پرینا سے یہ سب ہوا ہو شاستر میں یہ لکھ ہے کہ جو اپنے کو جاتا ہو
 اور سینے کو گرتا ہو اور کسی جوگ سے سر کسی کا سبند ہو گیا ہو پھر ہوگ ہو جاتا ہو ارتھات انا کا
 ماس ہو اور تم اسکو تپتے مرت سمجھو کہ یہ اناس نہو گا ایک دن اور یہ سب کا ماس ہونے والا ہو نہیں لگا
 اور نہ تم رہو گے اس لیے سوچ کرنا اچت نہیں ہو دیکھو جس طرح سے لگا ہوا پھل یہ کچھ پرستے کر کے چور ہو
 ہو جاتا ہو اسطرح سے کال تھا کہ یہ سر پر نشٹ ہو جاتا ہو اور اس سنہ میں تھنہ جو چور اور چور میں ہو
 سوچ اپنے کھانے دینے دسونے کا رہتا ہو اور سب دیوین کا رکت و مانس اور اسی ایک ہی
 پرکار کے ہوتے ہیں پر تو منش جو فی میں جنم بڑے بھاگ سے ہوتا ہو اور منش جو چیتن ہوتا ہو تو
 یہ بچا کرنا چاہیے کہ یہ سر پر نشٹ ہوا تھا یہ یا ستیہ ہی جیٹھ سے انیک برستھل کا سٹھ وائرٹ سے
 گرد کار چنایا جاتا ہو اور پڑنا ہو جانے سے سر پر نشٹ ہو جاتے ہیں اسطرح سے گمہ روپی یہ سر پر
 نال کے تہیت ہونے پر نشٹ ہو جاتا ہو اور اس سے گمہ اور پر وار کے لوگ و تیر و تپا اور بھائی
 کوئی ساتھ نہیں جاتا دیکھو تو سب کوئی پرکچہ دیکھتا ہو کہ دن و رات ہی تہیت ہوتی چلی جاتی ہو
 ارتھات جو دن و رات ہی بیت جاتی ہو وہ پھر نہیں آتی اور جیٹھ سے شاستر میں جیٹھ لیکھ ہو
 کہ گنگا جل اور جیٹھ جل کے اشنان سے منور تھ سڑھ ہو جاتا ہو پر تو وہی جل سدا کال نہیں ہوتا
 برا بہنا چلا جاتا ہو اور وہی جل پھر نہیں آتا اسی طرح سے سنہ کے جیو چلے جاتے ہیں اور یہ پھر نہیں آتا
 اسی طرح سے سنہ کے جیو چلے جاتے ہیں اور یہ پھر نہیں آتا اس لیے یہ بچا کرنا چاہیے کہ سب داگون
 کہ م ہی کرنا ہو دیکھو دن و رات ہی سب کسی کے ساتھ رہتی ہو اور یہ دن و رات ہی سوچ کے کارن
 کسی جاتی ہو تو جس طرح سے دن و رات ہی تہیت ہوتی جاتی ہو اسی کے ساتھ آرواسے بھی گھستی جاتی ہو اور پھر
 گمہ رتو میں جل نہیں سوتے جاتا ہو اسطرح سے یہ سر پر نال و جیٹھ و بڑھ ہو کر نشٹ ہو جاتا ہو اور اسطرح
 پرکھا لوگ مرے چلے گئے اور راجہ دستر تھ بھی مر گئے میں بھی مر گئے اور تم بھی مر گئے پھر تم یہ سوچ

پرتو میں راج کو کبھی انگیکار نہیں کروں گا اور نہ کیسی کیے تھیں کو ہرمان مانوں گا جو کہ اس سب کی
 یہی سستی ہوگی کہ راجہ بن ہی میں رہیں تو میں بھی جوڑہ برسر این باس کروں گا جو پناہ
 یہ سب سن گئے تب سب کسی کو ناکرہ سکے لگے کہ ہے بھلا! لوگ میرا اور بھرت کا کھیمہ یہ ہی
 ہے بھانت ہو کہ پتا اپنے پتر کو چاہے بن میں نکال دے یا راج دے دیوے اسی کو مان لیا اچھا
 اور بھرت بڑے بڑھان دو دھرم گئے اور چھا واسے میں اور بھرت کے دھرم سے باکا بھی اودھا
 ہو جائیگا اور انھیں کے دھرم سے مجھ بھی بن میں کوئی کلین نہ ہوگا اور میرا یہ پودہ برس کے
 اچھڑھیا پوری کو چلا آؤں گا۔ ہے بھرت تم اچھڑھیا پوری کروں گا اور بھرت کاٹھ یا لیں کہ وہ

اگر اسکو گیارہ مہر گئے ہاں

بالیک جی کاٹھ ہیں جو کہ جس سے راہیں راہیں نہ سنا تر از قہر ہوتی تھی اس سے دیتا کو
 اتنا سن کر دیکھتے رہے اور بھرت ہو گئے اور مارا دشمن اور دوسرے انھی لوگ بھی سنیقہ
 اور راہیں راہیں دھرت دونوں بھائیوں کی پر سننا کرنے لگے کہ دھرت ہو دھرت ہو اس کاٹھ بانی
 سمجھا کے لوگ اور یہ کہ متک اٹھا کے دیکھنے لگے کہ یہ کیا شہر ہو تا ہی تو یہ بچہ دیکھنے لگے کہ اندر
 دیتا لوگ دنار و آدھو جو وہیں اور دیتا لوگ بھرت کے لگے کہ دونوں بھائی بڑے بڑھان اور
 دھرم پر تھے یہیں اور سب دیتا لوگ ایک پت پر کہ بھرت ہے پر از قہر نہ کرنے لگے کہ ہے بھرت
 راہیں راہیں اسکو انگیکار کر دو جس میں نہا کا پر لوگ شہر ہو جاوے اور ہر گونے ہر گونے
 تو راہیں راہیں سے اوترن ہو گئے اور راہیں دھرت لوگ میں ہر جہان میں اور ہر گونے
 شہر اکرتے ہیں جو کہ راجہ راہیں کے سین کو انگیکار نہیں کروں گا تو راہیں دھرت بھرت میں تپت
 کہ دیتا بھائی کے دیتا لوگ چلنے لگے اور راہیں راہیں بانی دیتا لوگ کے بہت آئند ہو گئے
 اور ہر گونے لگے کہ اس سے اچھے سوہا یک ملے اور راہیں راہیں دھرت سے کہنے لگے کہ آپ لوگ
 قہر راہیں اور ٹھہر جائیے یہ کہہ کر بانی سے کہنے لگے کہ دیکھو یہی دیتا لوگ ہیں جو ہر گونے
 یہ کہتے ہیں کہ دیتا کوئی بھرت نہیں ہیں وہ مور کھ اور اگیاں ہیں بالیک جی کاٹھ ہیں جو کہ دیتا

بانی سنکے بہت تھک کر کانپے لگے اور جب پا اچھی طرح سے بولا تو نہیں جانا تھا نہ تو سا پس کر کے کہنے لگے کہ سہرا چنڈر اس سے دیتا لوگوں سے اور بشتابی سے پوچھ لیجیے کہ میرے کل میں چھوڑے تیر کو راج ہوا ہی یا نہیں اور کونشلیا نا اسے بھی پوچھ لیجیے کہ اکیچھا کو فیس میں جیٹھ تیر راج کرتے لگے ہیں یا نہیں سو میری سامر تھیر راج بھوگ کرنے کی نہیں ہو کیونکہ سمجھا کے لوگ اور پر جا لوگوں کا انہی اور پردار کے لوگوں کی پرتی آپ ہی میں ہو تو آپ راج کرنے کے جوگ ہیں اور یہ راج اکیچھا کو کل کا سا دھارن نہیں ہو جسکو تینوں لوگ کی پالن کرنے کا پر اکرم ہوتا ہی وہ اس راج کو بھوگ کرتا یہ سنکے راچنڈر کے سر پر بھرت گر پڑے اور بھر کہنے لگے کہ سہرا چنڈر میری پالن کیجیے راچنڈر نے بھرت کو اٹھا لیا انگ میں بھال کے کہنے لگے کہ سہرا بھرت تم راج کو انگیکا کر کر اور جس سے اسکو تم انگیکا کر کر لو گے اسی سے تمکو تینوں لوگ پالنے کی سامر تھ ہو جاگی اور تپا دو دیتا لوگ تھیر رہتا ہو جائینگے اور جو پریش اتم اتم تر لوں سے تر لیکر راج کرتے ہیں انکو سامر تھ ہو جاتی ہو جڑ سے ایک تا گا سوٹ ملا کر ایک رستی ہوئی بنا کے بال بال مہتی باندھ لیے جاتے ہیں اس طرح سے سب تر لوں کی تر لینے سے جو پریش راج کرتا ہی وہ کبھی پر اکرم ہیں نہیں ہوتا دھنڈیراں سرورین کہ راچنڈر انہیں اوشنٹا ہو جاوے تو ہو جاوے اور سمدر راچی مر بادا کو تیاگ کر وین تو کروں پرنتو میں اپنی تپیکا کو تیاگ نہ کرونگا اور نا کیکی کی کا کچھ دوش نہیں ہو کیکی کو تو میں دیو نا لوگوں پر ناکار کے یہ سب آپا دھی کروادی تھی اور جو کہ اچت نکو سندریہ یہ ہو تو دیو نا لوگوں سے پوچھ لو یہ بانی راچنڈر کی سنکے دیو نا لوگ کہنے لگے کہ راچنڈر ستیہ کہتے ہیں کیکی کا کچھ دوش نہیں ہو تب بھرت کونشلیا سے کہنے لگے کہ سہرا نا اب تو میں کہتے کہتے ہاں گیا اب تم راچنڈر کو سمجھاؤ یہ سنکے کونشلیا کہنے لگیں کہ سہرا چنڈر دوسرے بھرت جو دھرم اچت ہو وہی دونوں بھائی کرتے جاوے بھرت تو اس کارن سے پرشن ہو گئے کہ دھرم تو میں ہی کہ جیٹھ تیر کو راج ہونا چاہیے اور راچنڈر اس لیے پرشن ہو گئے کہ میں دھرم پریت پر ہوں ار تھات تپا کے سچن کی پالن کرتا ہوں اور کونشلیا کے یہ سچن سنکے دونوں بھائی تین مہرت تک مون ہو گئے تھے اور دیو نا لوگوں

سورج آت ہوئے سے پرتھوی جی، اندازہ ہوا ہے کہ جیسے آنتہ پور میں اندازہ کیا ہے یہ
دیکھتے ہی پرتھوی جی پر پرتھوی جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
لوگوں میں اس وقت کے دیا اور پرتھوی جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے

ایک سو پندرہ سرگ سہا شہ

بالیکو جی کا جین ہی کہ بھرت سکوت کو کہنے لگے کہ یہ انہی کے ہاتھوں میں کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
باس کر کے تیشا کر دیں کیونکہ جب راجہ دوسرے سرگ لوگ اور راجہ دوسرے سرگ لوگ
میں میرا ہوتا تھا وہاں ہی پرتھوی جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
کہنے لگے کہ تم ایسا ہی کرو اور جو دھیا پوری باہر لے جا کر اور اپنے ہاتھوں میں کھنڈہ
اور جو کوئی فسا با چاکر مناس سے راجہ خنڈ کر کو اس میں کھنڈہ ہو اور پرتھوی جی کے
سنگے بھرت جی سب مانا لوگوں کے پرتھوی جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
اسی راجہ دوسرے سرگ لوگ کو کھنڈہ میں راجہ دوسرے سرگ لوگ کو کھنڈہ میں
اور کہنے لگے کہ یہ سنگھاسن اور راجہ راجہ دوسرے سرگ لوگ کو کھنڈہ میں
لگا کہ کھنڈہ ہو گئے اور بھرت بھرت جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
اسی پرتھوی جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
وہاں کے لوگ اور بھرت جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
بھرت جی کے ہاتھوں میں ایک کھنڈہ تھا کہ وہاں کے

ایک سو پندرہ سرگ سہا شہ

بالیکو جی کا جین ہی کہ بھرت سکوت کو کہنے لگے کہ یہ انہی کے ہاتھوں میں کھنڈہ تھا کہ وہاں کے
رتی لوگ ہوتے ہیں کہ اب راجہ دوسرے سرگ لوگ کو کھنڈہ میں
دوسرے سرگ لوگ کو کھنڈہ میں راجہ دوسرے سرگ لوگ کو کھنڈہ میں

اجودھیا کو چلے اور سفید کنی ندی میں اشنان کر کے چلے اور جبر دواج رشی کے استھان پر پہنچ گئے اور رشی کو بزم نام کیا اور جبر دواج رشی اشتر باد و بکیر دھیندہ دھیندہ کہنے لگے اور راجہ کو بکا کسل مشکل ہو چھنے لگے تب ہجرت کرنے لگے کہ سہ رشی پہنچے اور سٹ جی نے بہت سمجھایا پرتو راہچندرا و دھرم یہ استھت ہین نہیں مانا اور سٹ جی کا تر ٹھہر گیا کہ راجہ چندر بن کو جاوین اور کو شلیا مانا نہ بھی راجہ چندر کا پاؤ کا ہوا دیدیا اسلئے مین راجہ چندر کی اگیا پا کر پھر جاتا ہوں یہ سنکر جبر دواج رشی کہنے لگے کہ سہ ہجرت تم تھڑے بھیمان و دھرم گریہ ہو اور سب سہ رشی ہو اور تم اپنے ہر رشی سے اتنے آگے تب ہجرت نہ رشی کو بزم نام کیا اور پرتو چھین کر کے اجودھیا پوری کو چلے اور راستہ میں ہجرت ہو گئے کہنے لگے کہ اجودھیا کیسی ہو گئی ؟

ایک سو تیرہ سرگ سماعت

ہجرت اجودھیا پوری مین پر دھیس کر گئے اور دیکھنے لگے کہ اجودھیا پوری کیسی ہے وہاں ہو گئی ہے جیسے چندران کے بدون روہنی انکی استری سو بھایا مین ہو جاتی ہیں اور جطرح گیانی پریش تیشا کے ٹٹ ہوئے سے تیج ہمت ہو جاتا ہے اور جطرح گہرہت لوگ دان کے نہیں جیتے سے تیج ہمت ہو جاتے ہیں اور جطرح پانی پریش یا پ کر کے اور پرتو چھین ہوئے سے تیج ہمت ہو جاتا ہے اور جیسے سرشٹ لوگ تیشا کے پھل پورن ہوئے پر بھوتل مین پٹ ہو کر تیج ہمت ہو جاتے ہیں اسی طرح سے اجودھیا پوری تیج ہمت ہو گئی ہے اور یہ وہی اجودھیا پوری ہے کہ رات دوں شب ہوتا تھا اب سونا کال ہو گیا اور جطرح سے سنگرام جھرمی سے چھری بھاگنے والے کا تیج ہمت ہو جاتا ہے اور جطرح سے دراس کے پان کرنے والے ٹٹ جاتے سے تیج ہمت ہو جاتے ہیں اور جہاں طرح سے گہرہت ہو جا اور دیوتون کی ارادھن نہیں کرنے سے تیج ہمت ہو جاتے ہیں اسی طرح سے اجودھیا تیج ہمت ہو گئی ہے لکے راجہ دتر تھ کے گہرہ مین پر دھیس کر گئے اور دیکھنے لگے کہ جطرح پیار کی گونہ مین سنگھ کے نہ رہنے سے بے سو بھا ہو جاتا ہے اسی طرح سے راجہ دتر تھ کے بدون گہرہ بے سو بھا کا ہو گیا ہے ہجرت وہاں سے پھر کے رانی لوگوں کے گہرہ مین چلے گئے اور دیکھا کہ جطرح

اور بھیا کہ وجہ کھانا بیت ہونے پر بکھا کال آگیا اور برسات کال تک چتر کوٹ میں
 باس کرتے رہے جب بکھا کال بھی بیت گیا تب راجندر نے اس کے بڑے جھنڈے کے لیے سجا کر کیا پرتو
 دار سے سیریل کے منہ سے کہتے نہیں تھا اور راجندر سمجھ گئے کہ رشی میسر پر ہم کے بھی گھر ہیں
 ایک دن سب رشی لوگ جمع ہوئے تب راجندر ہاتھ جوڑ کے پراتھنا کرنے لگے کہ سچو رشی جیسی
 اچت ہی ویسی شیوا ملو گون سے نو سکی اور آپ لوگ بہت کس لیے ہو گئے ہیں مجھ سے کوئی
 اپرادھ تو نہیں ہو گیا ہو یا ستری بھیا وچھل ہوتا ہو تو جانکی سے تو کوئی اپرادھ نہیں ہو گیا ہو
 جو کہ اچت ہم لوگوں سے کوئی اپرادھ بھی ہو گیا تو اسکو آپ چھا کر سنے کے جوگ ہیں یہ سب سنے
 ایک رشی ان میں سے جو دستھا و بڑھی اور گنوں میں سرشتیٹ سنے کہنے لگے کہ ہر راجندر بھو ایک
 بڑ بھاری سندریہ ہو گیا ہو کہ آپ میں کچھ بھی دیا ہو یا نہیں اسلیہ کہ جذبہ بھرتی سے اڑتا ہو کہ
 آپ سے پراتھنا کیا تھا پرتو آپ نے دیا نہیں کی اس سے تو بہتر بنتی ہو تو یہ کہ آپ کسی سے
 نہیں ہیں کیوں آپ دھرم کے ساتھی ہیں سو ہم لوگوں کو تو جانکی کو دیکھ کر جو اکلیش ہوتا ہو
 کہ آپ اسی طرح جاکر کو بھی تیاگ کر دینگے اور بھی سندریہ ہوتا ہو کہ اس میں رگھو بہت
 رشتہ ہیں جب بیمارنگ سروپ راکھسون کا جانکی جی دیکھینگی تب ڈر جائیگی اور اس کے ایک رشتہ
 کھڑا ہو وہ رشیوں کو بھیجن کر جاتا ہو اسکی اچھیرا ہے یہی کہ کھڑا یا بہت جاتا ہو اور اسکو دیا ہو
 نہیں ہو اور جذبہ آپ کا اشراف ہر بہتور سے والا نہیں ہو اور سب سے آہ اس میں
 تب سے اور اچھا کر رہا ہو ارحھات رشیوں کو ڈراتا ہو اور بہن کوٹ کو بھرت کر دیا ہو اور
 ہون کی ساگری کو ڈر چھوڑ دیا ہو اور جل سے اگنی کو ٹھیا دیا ہو اور رشی تپتیا کے نشٹ ہونے
 کے کارن سے کرو دھ نہیں کرتے دوسرے دس بھاگ جاسٹے ہیں اور ملوگ تو آگیا آگن
 جانکی میان تپتیا کرنے لگے اور آپ بھی اب پرستھان کیا جاسٹے ہیں جو آپ کی آگیا پرتو ملوگ
 بھی آپ کے ساتھ چلے جائیں یہ سب سنے راجندر مون ہو گئے کچھ اور نہیں کیا اور سب
 رشیوں کے چرچا پر پڑے اور پھر اٹھکے وچھن منہ ہو کر چلے گئے اور رشی لوگ دوسرے دھرت

جانکی تمنو نما چھمی ہو اور تمھارے نام کے اسمن سے دشت استری ہون تو پت برت ہو جانے

ایک سو سترو سترگی سماپت

یہ سکے جانکی جی کہنے لگیں کہ ہے مایہ تو میں اچھے پرکار سے جانتی ہوں کہ استریوں کے لیے پت برت دھرم کے سوا سے دوسرا کوئی اوقم دھرم نہیں ہے اور یہ پیشرو پت میں دوت بھا نہیں جانا چاہیے اور رام چند بر بھی سوا سے میرے پر استری کو اپنی ماما کے برابر جانتے ہیں اور جس سے میں جنک پور سے راجندر کے ساتھ اجودھیا پوری میں آنے لگی اس سے اپنی ماما کے مکھ سے پت برت دھرم کا ایڈیشن سن چکی ہوں اور میں سے راجندر نے انکی کو سا کچی دیا تھا اس سے میری ماما نے کہدیا تھا کہ استری سدا کال اپنے پت کی چھایہ ہی اچھا تہ چھایہ سدا کال ساتھ ساتھ رہتی ہو اور سطر سے رہتی چند رہان کی استری ساتھ رہا کرتی ہیں اسی طرح سے پت برت استری کو اپنے پت کے ساتھ ساتھ رہنا اچھ ہی بالیک جی کا بچن ہو کہ جانکی کی سب دھرم روپی بچن سکے بہت آئند ہو کہ جانکی کو اپنے انگ میں لگا لیا اور کہا کہ سب گن پت دھرم استریوں کا تھا یہ ہر سے میں استھت ہو سو تم بردان کی جانکا کہو تب سیتا کہنے لگیں کہ پت ماما استری کو سوا سے اپنے پت کے دوسرا کون اوقم دھرم ہو اسیلے میں کچھ بردان کی جانکا کہو دنگی یہ سیکے انویا اور پشمن ہو گئیں اور اپنے من سے یہ آفر بادو باکہ سدا کال پت برت دھرم تھا ہا بنا رہے اور تیرے ل کا مالا و مجھو سن بنا کہ رکھیا اور کہا کہ راجندر کا پر ہم تمھارے میں سدا کال بنا رہے ہا تب جانکا جی سو پار کرنے لگیں کہ میرا جنم تھیری کل میں ہو یہ دان کیسے کہ میں کردن ایچھو سچ کہ میرا پسو ایکہ لگیں کہ یہ شاستر کے پردہ نہیں ہے یہ پریم دان ہو تب جانکی جی نے لیلیا تب انویا تو چھنے لگیں کہ سچ جانکی یہ میں سن چکی ہوں کہ راجندر نے دھنش توڑ کے تھے بیاہ کیا ہو مینو من قتا روپ سے سنا چاہتی ہوں تب جانکی جی نے کہنے لگیں کہ ایک سے ہمارے پتا جی جگیکر نے کے لیے پر تھوی کو کھودنے لگے میں دھرتی سے نکل آئی اور تیا جی اپنے گرو پر لائے اس سے آکاس بانی ہونے لگی کہ یہ مہا بھی ہیں اور اسکے

[illegible]

کیلے کے پتے کی طرح جسے نہ تھکا نہ تھکا لکھیں اور یہ دیکھا کہ سیتا کی دیکھا راہچندرا اور چچس کا ساتھ
 سو کہ گیا تب راہچندرا بن سے کہنے لگے کہ پتے چچس دیکھو یہ جانکی راہچندرا کی کنیاں راہچندرا
 کی پورہ اور ہاری اتری ہو کے اس پرادہ سے انکا میں چلی گئی ہیں سو کیلی کا ساتھ دے یہ بتنا
 کہ بن میں کلیں کرو سو تو راہو گیا اور کیلی اپنی پتے کے خیم ہونے سے تیتا ہر کہتے نہیں جوتی تھی
 اس کے لیا میں بن کے آنے سے تیرپت ہو گئی اور آج منورجہ آسکا سو وہ چو گیا ارتھات وہ جاتی تھی
 لہا یہ ایسے ایسے کھلے ہوئے سو پتے چچس پنا کے مرنے اور راج کے ہرن ہونے سے انرا دکھ بن جاتا تھا
 جہاں اس کو نکال دیا گیا ہوا یا کہ اس راہچس کے انگ سے جانکو کا انکا ل سپر ہو گیا بالیکہ جی کا
 بچن ہو گیا لہا کرو تا کو یا فو راہچندرا کے کھڑے سے کھڑے چچس کو طرا بھاری کرو وہ ہو گیا اور سر پر کی
 لہر سے چو گیا اور چو نے لگے ارتھات سیتا اور تار چچس جی میں اور کتہہ لگے کہ یہ راہچندرا
 جہاں میں تھکا وہ اس، چو ہون تو آپ کو اس کے لہر میں آ رہا دیکھتے رہ رہ رہ رہ اس
 راہچس کو لہا جہاں مارا لہا سے تھکا ہوا اور تار چچس کو رو رو دھربان کراد تار چچس اور
 لہو رو رو تھکا ہوئے سے تھکا کہ چچس کو پنا لہا کے چم لو کہ کو پتہ ہون پتہ تار چچس کو رو لہا
 اب وہی کہ رو وہ اس راہچس پر فورن کرونگا اور لہا لہا جی انا ہوا کہ یہ اسی چوین کر تھکا تار چچس

(۱۰) ہر اس سرگ سماپت

جبہ بن سے چچس براوہ سے بن گیا تو تھکا کر گیا اور بھار کیا کہ ہر کوں ہو کہ ایسے ہون
 یہ تھکا ہو کے کتا ہو تب لہا بھاری تھکا کہ کتہہ لگا کہ ہم سب کون ہو اور کہ ان حالتے ہو تب
 لہا چو رہ نہ کہ ہم لو کہ چتری بن اور لہا چچس میں ہمارا خیم ہو اور شکار کھیلنے کے واسطے
 راہچس اور تھکا کون ہو کہ اس بن میں چچس ہو تب براوہ بہتہ آند ہو کے کتہہ لگا کہ یہ راہچندرا
 میں جو نام راہچس کا تھکا ہون اور پتہ چچس میں تھکا راہچس میں سب لہا کو جانتے ہیں اور نام
 ہمارا براوہ ہو اور تھکا ہو ہا کی بڑی تھکا کی ہو اور تھکا ہو ہوان ملا ہو کہ تھکا سے بدھ ہمارا
 نہیں ہو سکتا اور یہ بن بھی ہمارا نہیں کھلے سکتا تو پہلے تھکا ہو پنا کہ کو تھکا سے تھکا کرنے کے

[illegible]

12 10 2 1 4 5 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12

باب ایک چالیس کا بیرون ہرگز راہ سب سے پہلے اور دیکھ کر کہ کس طرح کا ہے اور کس طرح سے ہی کہنے لگے
 کہ یہ دیکھ کر کہ بیرون ہرگز راہ سب سے پہلے اور دیکھ کر کہ کس طرح کا ہے اور کس طرح سے ہی کہنے لگے
 شکر ہے چلے اور ہر جگہ سے کہہ سکتے تھے کہ تو کا بیرون ہرگز راہ سب سے پہلے اور دیکھ کر کہ کس طرح کا ہے اور کس طرح سے ہی کہنے لگے
 سمجھ بیرون چلے گئے تو کیا کہہ سکتے تھے کہ تو کا بیرون ہرگز راہ سب سے پہلے اور دیکھ کر کہ کس طرح کا ہے اور کس طرح سے ہی کہنے لگے
 چلا جاتا ہے اور اس وقت چہ یکا یک ہر جگہ سے کہہ سکتے تھے کہ تو کا بیرون ہرگز راہ سب سے پہلے اور دیکھ کر کہ کس طرح کا ہے اور کس طرح سے ہی کہنے لگے
 چاروں طرف دوسرے دوسرے سے کہہ سکتے تھے کہ تو کا بیرون ہرگز راہ سب سے پہلے اور دیکھ کر کہ کس طرح کا ہے اور کس طرح سے ہی کہنے لگے
 اور جہاں اندر چلے بیرون دیکھ کر کہ کس طرح کا ہے اور دیکھ کر کہ کس طرح سے ہی کہنے لگے

تفسیر اس سرگ ماست

بالیکی جی کا چن چو کہ بیان جانی جی پڑا سہاری شہر کیہ کہ روون کرے لگبگن کہ راجپندر
 اور پچھس لیسیہ یہ کوٹھ کے کی طرح سے باد کوٹھ کے جانا جو اور راجپندر راجپندر
 راجہ و سر پندر کے پندر کوٹھ کے سمیت اٹھائے گیا اور یہ پندر بگا راجہ کا جانی جی جانی جی
 کر کے کہنے لگبگن کہ یہ باد راجہ کوٹھ کے کوٹھ کے پندر بگا راجہ جانی جی جانی جی راجہ پندر
 سنی تب راجپندر کوٹھ کے کوٹھ کے پندر بگا راجہ جانی جی جانی جی راجہ پندر
 دانی جی جانی جی پندر بگا راجہ جانی جی جانی جی راجہ پندر
 پندر بگا راجہ جانی جی جانی جی راجہ پندر
 تب دو نوں جانی لات و مکا سے پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 جانی جی کوٹھ کے پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 راجپندر کہنے لگے کہ یہ پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 کوٹھ کے پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 ستیا راجہ کوٹھ کے پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 کہ پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 اب مر اور پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 کہ آپ کوٹھ کے پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 مہا پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 میں تو پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 اور پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر
 کہ کوٹھ کے پندر بگا راجہ جانی جانی جی راجہ پندر

لٹاٹے کن قبول بہت مار کھریا اور رامچندر پوچھنے لگے کہ ہے رشی بہ اندر کس واسطے بیان آئے تھے
تب رشی کہنے لگے کہ اندر ہمارے ہر ایک میں لوہے کے واسطے آئے تھے سو جب تک آپ کی ہمت
نہیں ہوتی تب تک ہر ایک میں ہوتی اور جسے سمجھ لیا کہ آپ آتے ہیں اور بدوان آپ کے دشمن کیسے
کس طرح سے مرگ لو کہ جو جلا جاؤں سو اب بیان آپ کی اکیلا ہوگی وہاں جلا جاؤنگا اور میں پرکار کے
کرم ہونے ہیں ایک ماں اور دوسرا نکال پکڑا اس کا بچہ کو کر ہی ڈالو گا اور تیرا بھل اور
شاستر میں یہ لکھ ہے کہ بقیوں پر کار کے کرم ہوتا ہے اور میں نہ سہ کر کم آپ کی
نمت کیسے ہیں اور جو بہ کرم کیسے ہیں آپ کے رہیں سے بخوان لو کہ جنت لیس ہیں سو ان میں سے
آپ کو دیدیا ہوں اور جب کہ میں رہتا ہوں تب ہی تاک اس کو کہ میں رہتا ہوں تب ہی رشی کہنے لگے کہ
آپ نے تو تینوں لوک کو لے لیا ہے میں اس میں کس ان میں سے کسی سے بھی بگاڑی سزا کر کے نہ لے
کہ کون جگہ کہ دیویں سو جا کر کہ یہ کہا کہ چہ رامچندر بیان ڈھوڑی اور پوچھیں رشی رہے ہیں اور
ان کے اندر کہ میں آپ باس کچھ اور اسی دیس سے یہ منہ ان کی ندی تیلی گئی ہیں ان نعمات یہ نہ ہی
موت یونہی ہیں سو ہے رامچندر جب تک بن اپنے سر کو نہا کہ نہ کروں جب تک اس جگہ نہ رہاں
یہ کہ اس ان گنت میں پر دیس کی گئے اور تھکا جگہ گئی میں پر دیس کے لئے اور ہو گئی ان کی سزا
رشی کے سر کو لگا گئی اور سر ہنگام رشی دیو رک اور یہ ہمہ لوک ہوتے ہوئے یہ ایک ٹھہر میں جلا کے پرم
آتا میں لہیں ہو گئے ۔

پانچواں سرگ کا پت

رامچندر سو تھیں کے استان پر چلے گئے اور وہاں ساٹھ ہزار رشی تھے کوئی انکو ٹٹے کے
براہوتھیا کرتے ہوئے تھے کوئی سوچ رہی اور کوئی بڑ رہتی اور کوئی پتے کے اہار کرنے والے اور کوئی بل
میں بیٹے والے اور کوئی یہ بستر کے پیشیا کرنے والے تھے اور کوئی دن و رات میں نہیں
کرتے تھے اور کوئی ایک پیر سے کھڑے رہتے تھے یا کیسے تھے اور کوئی باہو کے اوہار سے اور کوئی
بل کے اوہار سے رہتے والے اور کوئی قبول سے آکاس ہی پر رہتے تھے اور کوئی چیر بتر و حالانہ

درشی لوگ سو تھچین کے سٹھک چیلے گئے ۔

چھٹا سرگ سنا پت

بالیک جی کا بچن ہو کہ رام چندر و تھچین و جانکی سب رشیون کو ساتھ لے کے سو تھچین رشی کے
 استھان پر چلے اور جس پر پت پر سو تھچین رہتے تھے رام چندر دیکھنے لگے کہ میری پوت ابسا و او بچا تھا
 اور سو تھچین کے سمیپ جا کے کیا دیکھتے ہیں کہ سو تھچین بیٹھے ہوئے ہیں رام چندر نے ٹکڑے لگا کر کہا
 تم کو یوں بین رام چندر ہوں اور آپ کے درشن کے واسطے آیا ہوں اور آپ دھرم کے ریاست والے
 اور رشیون بین ستریشٹین بالیک جی کا بچن ہو کہ سو تھچین دیکھنے لگے کہ یہ تو رام چندر ہیں تیرا اٹھکے
 اور رام چندر کو انکھین لگا کے اور انس دیکھ بٹھال کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر نہم دھرم دھما رشیون
 اٹھ ہو اور تمھارے آنے سے بہ استھان سنا تھ ہو گیا اور او سٹھا ہمارے پت گئی ہو جو کت گئی تے اس
 سر پر کی رچھا اس کارن سے کرتے آئے کہ آپ کا درشن کر کے تپ شرگ لوک کو چلا جائے تے رام چندر
 تم جس سیراج کوتیاگ کر کے پتر کوٹ پر پت پر آئے اس جو اندر ہمارے استھان پر آئے تھے او ہمارے
 پر نام کے کہنے لگے کہ تمھاری پیشیا سے سر پر لوک جبت گہا ہو اور جہ پچا جہ سے پرار تھنا کرنے لگے کہ
 دیو لوک بین چلو پرتھو کیول آپ کے درشن کے واسطے رہ گیا سو ہے رام چندر سب لوگ آپ کو عمرین
 کر دیتا ہوں آپ جانکی کے ساتھ ہمارے کیجیے درام چندر سمجھ گئے کہ کتنی شہرہ کرتے ہیں اور چیتے اندر
 پر ہمارے پرار تھنا کرتے ہیں اسی طرح سے رام چندر رشی سے پرار تھنا کرنے لگے کہ ہے سو تھچین آپ کا
 کہنا بین نے انگیکار کر لیا سو میں کہاں باس کروان اور تم چرا چو کی رچھا کرنے والے ہو اور کپکا
 برتات سر کھنگٹن ہے کہ چیکے ہیں بالیک جی کا بچن ہو کہ یہ شے سو تھچین کہنے لگے کہ رام چندر باس
 دند کارن بین بین رشیون کے استھان بہت ہیں اور سب سٹھک دیکھیں اسی جگہ باس کیجیے اور آپ کے
 سٹھکار کے واسطے کند بول بھیل سب موجود ہیں اور یہاں کسی کاڈر نہیں ہو مرگون کا بھو البتہ درام چندر
 پہنچو کہ مارچ رام چندر ہو کے آویگا اور یو جھاس کے چلا جائیگا کہ رام چندر کھچن سے
 کہنے لگے کہ دھنش و بان لیکر تیار رہنا چاہیے کہ میں مرگون کو مار دنگا اور جہ مرگون کو مار دنگا

کرنے والے اور کوئی ننگے اور کوئی پنج انگ کے پینے واسے سب کوئی آگئے اور سب کوئی برہم گیا کی
 اور راہین سے گئے لگے کہ ہے راہین پندرا کچھ اکٹس میں تمہارا اوتاہی اور تم تینوں لوگ کے ماتھے پر
 اور تمہارا جس ویل پر ناپا بھیات ہی اور درمدم دکھانے کے واسطے تمہارا اوتاہی اور تمہارے آسمان
 کرنے سے کیا سیدہ ہو جاتی ہی اور بید میں یہ لیکہ ہو کہ جو لوگ جگیت کرتے ہیں وہ جگیت کسی اکا نچھا سے
 کرتے ہوں کسی طرح سے کچھ بھی ہو جاوے پرتو پھیل نہیں ہوتا اور جدپ آپ کے دشن سے منور تھ
 ہم لوگوں کا سیدہ ہو گیا اور شاستر میں ہی لیکہ کہ ہوتا لوگوں سے اپنا منور تھ کہنا نہیں چاہیے
 کیونکہ وہاں تر جانی ہوتے ہیں پرتو ہم لوگ بھی اس ہی اور تھ کی جا چکا کرتے ہیں یہ اپرا دھ ہمارا چھا
 کیجیے اور جو رتھی ہوتے ہیں دوش وادوش کا بچا نہیں کرتے اپنے منور تھ ہی کی اناوچھن تھی ہی
 اور جو راہ اپنے پر جا کو پتر کے سمان نہیں مانتے انکو پڑا دوش ہوتا ہی اور جو راہ اپنے پر جا کو پران
 اور پتر کے برابر جانتے ہیں اس راہ کو کارج بہت دن تک رہتا ہی اور سر پر کے ات ہونے پر پرہم لوگ
 چلا جاتا ہی اور رشی لوگ قبضی تپشیا کرتے ہیں آسمین چوتھائی اس راہ لوگوں کو ہوتا ہی اور بہان
 راہچس لوگ رشیوں کو کھنچتے کر جاتے ہیں سو کرا چت آپ کو تپتی ہوتی ہوتی ہوتی دیکھ لے اور چننے
 رشی لوگ پنا نڈی اور رندا کنی نہی کے کنارے اور چت کوٹ پر بت پریشیا کرتے ہیں راہچس لوگ
 انکے ساتھ ٹہری آپات کرتے ہیں اور جدپ ہم لوگوں کو یہ سا سر تھ ہی کہ شاپ دیدیوین تو وہ لوگ
 سمبشم ہو جائیں پرتو تپشیا جھنگ ہو جانے کے کارن سے ہم لوگ کرودہ نہیں کرتے ہلوگ آپ کی
 سرن میں ہیں جب راہین سے گئے تب کہتے گئے کہ آپ لوگ ہکو راہ کہتے ہیں یہ بہت اناوچھن
 کیونکہ میں راہ نہیں ہوں میں تو آپ لوگوں کا سبیش ہوں آپ لوگوں کی آگیا ہی بہت ہی اور کیوں
 آپ ہی لوگ کے انکار کے واسطے بیان آیا ہوں اور ہمارے تپا کی آگیا ہی کہ جس میں رشیوں کا
 سیدہ ہو اور تپا کے بچن کا بھی پالن ہی اور ایک سہ کار کی شیدوار شیوں کی کرونگا اور ہکو پھیل ہو گا
 اور تپشیا کا کارج بھی سیدہ ہو گا اور آپ لوگ تو دھن سے جگت ہیں سو آپ لوگ اپنے تپوں سے
 ہمارا اور چھن کا پر اکرم دیکھ لیجیے بالیکہ جی کا بچن ہی کہ راہچس بدھ کی پرتو نکا کر کے کچھن

راجپندر سوچن سے تمکار پاسکے سین کر گئے اور پراثرہ کال نانیہ کر پیا کر کے سوچن سے کہ
 لکھن جا کے پیر نام کر کے پراثرہ کر کے لگے کہ ہے رشی ہکو سب رشیوں کے استھان پر جانا اور
 کر پیا کر کے لگیا دیجیہ کہونکہ رشی لوگ رات دن پیشیا میں رت بہن اور تیج رشیوں کا اگنی کا ایا
 پر جلتا اور جب تک سورج کی اور سورج کی تباہی تک میں راستہ چلوں گا کیونکہ سورج کا تیج پراثرہ
 ہوتا ہے جیسے اور سورج کے گھر کے پچھلے کے تباہی جانے سے دکھ ہوتا ہے اسی طرح سورج کے تیج سے ہکو
 کلبش ہر گاہ ایک جی کا پن ہر کہ یہ سنے سوچن لے اٹھکے راجپندر کو اگنی لگایا اور کہا کہ جس
 مارگ سے اچان نہو اسی مارگ سے جانا اور رشیوں کو درشن دیتے جانیے اور سبکو کرتا رتھ کر کے
 پھر ہمارے استھان پر آئیگا یا میک جی کا بچن ہر کہ راجپندر لگیا پاسکے اور سوچن کی ہر تھیں کر کے چلے
 اور جاتکی جی و منش و اگر اسٹا اٹھا کے راجپندر روکھن کو دینے لگیں ۔

جس کو خود چہن کے استخوان پر سے راہمند چلے اس کو راہمند سے جانکی جی گنہگار مانی ہوئے
 گمین کہ ہے سو امی جب کوئی کارچ اڑے تو بچا کر کے کرنا چاہیے سو آپ نے تو تپا کے بچن کو تھپیا
 اور یا کیونکہ آپ تو تپا کے بچن پالن کرنے کے واسطے بن میں آئے اور اب آپ کہتے ہیں کہ راہچس کا
 جو کہ گئے نو من کی برتی آپ کی کمان سے باقی رہی دیکھیے آپ ہی سے شی لوگ کہتے ہیں کہ روہ کر گئے
 تو تپا نشہ ہو جائیگی اور آپ نے تپا کرنے کے واسطے بن باس کیا اسکے بروہہ کر کے راہچس کا

کہ یہ تو اپنی تپوبل سے اندر اسن ہمارا لیا چاہتا ہے اور بچا کرنے لگے کہ کون آپاے کروں تب ایک لکڑ
 یا تھم ہین لیک کے رشی کے پاس چلے آئے اور پر نام کر کے پارتھنا کرنے لگے کہ ہے نہ ہی اس لکڑ کو
 ستانی رکھ رہا ہوں ایک کام کے واسطے جاتا ہوں جب آؤں گا تو پھر بتا جاؤں گا یہ لکڑ کے لکڑ کے بچا
 اور رشی بچا کرنے لگے کہ دھرم پرانے کا ہر کدرا چیت کوئی لے لیوے گا تو ہین کمان سے دو لگا سوزن
 اس لکڑ کو ہر دم مہان جہان میں جاکرین یہ پھرین کہ کوئی پرانے کا دھرم ہین نہ کرے
 اور روز روز کے لیے رہنے سے بڑھی رشی کی کوڑہ رھو گئی اور ہر دم اسی سوچ میں رہا کہ ہین اور
 تپیشا یا تپیشٹ گئی بعد اسکے رشی کو انہکا رھو گیا کہ ہین بھی ہر ہون اسی لکڑ سے انہسا بھی کرے لگ
 اور سرب پیل تپیشا کا نشٹ ہو گیا اور رشی نہ کرین چلے گئے سو بہ را مچندہ اس برتانت کو سب کوئی
 جانتے ہین اور تپیشا انہی میں کا نشٹ ہو جاتا ہے اسی طرح سے شستہ شستہ سے وہم نشٹ ہو جاتا
 سو بہ را مچندہ آپ کو بہت پر پور کرتے ہین اسی سے ہکو انہکا رھو گیا کہ را مچندہ ہمارے پالن کرتے ہین
 آپ یہ نہ سمجھتے ہون کہ ہین سکھلاتی ہون بہ را مچندہ میری پوتی آپ ہین او آپ کا پچم تھم ہین تھام
 اسلئے ہین آپ کو تھامتی ہون سکھلاتی ہین ہون سو جب تک کوئی برت نہ کرے اسکا یہ اچت نہیں ہر
 اور کدرا چیت آپ بے میر واسے کو مار دینے تو نہسا رے کو کی کہ لکڑ کہ را مچندہ ہین دیا
 نہیں ہر اور کدرا چیت آپ یہ کہین کہ تھم چھتری دھرم سے بے پروائی کا یہ تھم تو اچت نہ ہین ہر
 یا یہ سمجھتے ہون کہ تھم ہمارے پرو دھی نہیں ہین تو نہیون کے برو دھی ہین ان لوگوں کی کہ چٹا
 واسطے بڑھ کیگے تو پھی اچت نہیں ہو کیونکہ ہیان تو ہین تپیشا کرنا اور کمان شستہ شستہ ہارن کر کے
 چھتری کر م کرنا یہ دونوں کیسے ہو سکتا ہے ہمارا کنا اچتی طرح سے بچا کر بھیجے کیونکہ جہان جیسا دیس ہوتا ہر
 وہاں ویسا ہی ہمیں کرنا چاہیے سو ہیان تو جہان دیکھتے سب کوئی تپیشا کر رہے ہین اور
 کدرا چیت آپ یہ کہین کہ ہین دونوں کر دنگا تو یہ کیسے ہو سکتا ہو کیونکہ شستہ شستہ کا تو سمجھاؤ یہ ہوتا ہر کہ
 کرو دھ کر دتا ہر سوا کو آپ پری تیاگ کر دھجے اور کدرا چیت آپکا یہ بچا ہو کہ بعد چودہ برس کے
 تو راج کرنا ہی ہوا اسلئے شستہ شستہ ہارن کے ہون سو ہمارا جھڑو جھٹ کو نکھرا جو دھما لوری ہین

یہ سچا ہے تشنہ پیا کرنا ہرین اور کدرا چھتہ پر کو کہ راچیس سب رشیدوں کو ڈر نہیں ہی کیلے چلے جاتے ہونگے
 سو ایسا بھی نہیں ہر راچیس تو رشیدوں کو کدرا جاتے ہیں اس کارن سے میں نہنگارا چھتہ سون کے
 پچھ کے واسطے کر چکا ہوں اور ہنسنے یہ بھی رشیدوں سے کہدیا تھا کہ آپ لوگوں کی رخصتا کرو دکھا اسی سے
 ہکا کو بچیا ہوتی جو کہ کہہ کر پھر کچھ نہ کرین کی انگلیوں کروں دیکھو راچہ سوئی دشمنی اور مٹات ہوم کو نشٹ
 کر دیتے ہیں اور جگ کا استھان مل و سونر سے پھر ٹ کر دیتے ہیں تو یہ تو تبار کو کہ دوجے اپرا دھی
 کیسے ہیں اور یہ پ دھرموں میں یہ دھرم تبت اتھم اور پردھان ہوا کوئی دھرم کرتا ہوا اور کسی کا راج
 ہانی ہو جاسے اور پھر اس دھرم کو کوئی کرادے تو اسکا ڈبری بونیہ ہوتی ہوا اور اس بن میں راچیس پ
 اور دھرم کر رہے ہیں اور رشی لوک اسی کارن سے کہ وہ نہیں کرتے کہ پیشا نشٹ ہو جاگی دیکھو جڑ پ
 پران کو تیاگ نہیں کرتے اور سدا کال ہمارے نیم جو کہ سپہ بھکتوں کی اور رشیدوں کی کامنا تیا کرنا ہوں
 اور کدرا چھتہ نکو اور نہیں کو تیاگ کر دوں تو اچھے نہیں ہریتو پالن دھرم نہیں چھوڑ سکتا ہوں
 اور تم جو دھرم آبدیش کرنی ہو تو کو یہ اچھت ہوا دھرم جاری ٹوہی یہ پوہوا اور پچھ میں بھی ہمارے بڑے
 ہمارے میں سو جیتا تھا ہمارے پچھ میں ہا کوئی اپرا دھم نہ کر لگا تبتا میں اسکا بدھ نہیں کرنا دیکھو
 را دھم نے جیتے سے اپرا دھم کیا تبتا ہے اسکا بدھ کر دیا اب یہی پرنگا کرتا ہوں کہ جب تمہاری بیجا ہوگی
 اور ہمارے کوگی کہ راچیس ہمارے کو دھم کر دیتا ہے کہ کر دنگا بالیکہ توی کاچن ہو کہ راچہ پد نے جانکی کو
 سچا کے دور سوسند نہ پوہ کے ان پر پتہ تھا ان کا

دھوان سرگ سہا پت

دھمچ کے اٹھائے آگے راچہ راچہ راچہ جانکی اور انکے چچے چچیس جی پتہ
 اور چلتے چلتے سہا کال ہو گیا اور دیکھا کہ ایک پو کھر جسکا پستار ہار کوس کا تھا اور اس میں ہاتھی
 تو بھی سب ہار کر رہے ہیں پھر کاشٹ لگے کہ کسکے کھیتیر کان و کیرن ہوا ہوا پوہ پوہ کیرن پڑتا
 یہ کسکے پست آئے ہوئے دھرم پھر تھمن ایک رشی سے راچہ پتہ لگے کہ یہ رشی بیان کیا شاید
 سونا ہونے وہ رشی کہنے لگے کہ اس ہرگ کا نام رنجاسہ اور ماٹہ کرنا نامے ایک رشی ہونے اس کو کہہ کو

رشی کے بھائی بہان سے سو کہ کوس پر رہتے ہیں وہ کھن طون چلے جاسے ایک پیل کا بکچہ ورنہ ان لڑکوں
 رکے پراتہ کال گسٹ رشی کے بھائی کو ساتھ اپنے لیکے گسٹ رشی کے پاس چلے جائیے اور اُسے
 استھان سے چار کوس پر گسٹ رشی کا استھان درتیا راجپوت کو پر نام کر کے چلے گئے اور دیکھا
 کہ لڑائی ہون کے واسطے کھی تھی اور کس سب بے سر کے ہو گئے تھے ارتات مرگ سب چر گئے تھے ہر دیکھ کے
 راجپوت نے تجھیں سے کہنے لگے کہ بیان و موصو ان و کھلائی دیتا ہے اور یہ استھان تیرے کا بہت اتم معلوم ہوتا ہے
 یہ سب کتے ہو سہ ایم باہ کے استھان پر پہنچ گئے تھوڑی دور پہنچے کو باقی تھاتیا راجپوت نے تجھیں سے
 کہنے لگے کہ بے چہرے تجھیں کتے تھے کہ یہ استھان بہت پونیت ہے اور اس استھان پر راجپوت سب نہیں
 آتے ہیں اور کارن یہ کہ باتانی اور ایلول یہ راجپوت دونوں بھائی تھے اور یہ دونوں راجپوت ہیں کہ
 مار مار کے بھوجن کر دیا کرتے تھے اور ایلول چھوٹا بھائی باتانی کا بھائی کا بھیکہ بنا کے منسکرت ہی بولا
 کرتا تھا اور شاستر میں یہ لکھ ہے کہ گھیتہ اور دوسرے استوکر میں ہیں کہ اچیت نہ جائیں تو دوش نہیں ہے
 یہ تو سراوہ کرم میں جانا بہنوں کا اچیت ہے اسلئے یہ راجپوت دونوں بھائی بہنوں کو نوتا دیا کرتے کہ
 ہمارے تیرے سراوہ ہے جب یہیں لوگ جمع ہوتے تب ایلول اپنے چھوٹے بھائی کو بھیکہ بنا کے اور اُسکو
 مار کے بھوجن میں ڈال دیا کرتے جب یہیں لوگ بھوجن کر چکیں تو ایلول بیکار نہ لگے کہ بھائی چلے او
 تب وہ بہنوں کے پیٹ میں سے بھیکہ ہونے نکل آئے اور دونوں ملکر بہنوں کو کھا جایا کرتے جب
 بہنوں کو نپات کر دیا تب دینا لوگ گسٹ رشی سے پراتھنا کرنے لگے کہ ان راجپوتوں نے بڑا اُتیا
 کیا تب ان دونوں بھائیوں نے پھر اسی طرح سراوہ کرم کا نوتا دیا اور گسٹ رشی چلے گئے اور پوچھا
 کہ سب سانگری تیار ہے راجپوتوں نے کہا کہ تیار ہے تب گسٹ رشی بھوجن کر گئے اور جیسے پہلے بیکار تھے
 اسی طرح ایلول اپنے بڑے بھائی کو بیکار نہ لگا تب گسٹ رشی نے کہا کہ تمہارا بھائی تو ہمارے پیٹ میں
 آج لوپ ہو گیا اور ہم لوگ کو چلا گیا اب اس سے اور سے بھینٹ نہیں ہو سکتی یہ سننے ہی راجپوت کو ٹرا
 بھاری کر دیا وہ بھگیا اور گسٹ پر دوڑا اور گسٹ رشی نے کرودھ کو کہہ دیکر دیا وہ بھی وہیں چلا بھسم
 ہو گیا سو بھجھر راجپوت گسٹ رشی کے پر بھائی ہیں یہ کہتے کہتے سو راج است ہو گئے تب راجپوت

راہ پر چھوڑ دینا کہ کھینچ لے کر دیکھا جائے۔ ^۱ ^۲ ^۳ ^۴ ^۵ ^۶ ^۷ ^۸ ^۹ ^{۱۰} ^{۱۱} ^{۱۲} ^{۱۳} ^{۱۴} ^{۱۵} ^{۱۶} ^{۱۷} ^{۱۸} ^{۱۹} ^{۲۰} ^{۲۱} ^{۲۲} ^{۲۳} ^{۲۴} ^{۲۵} ^{۲۶} ^{۲۷} ^{۲۸} ^{۲۹} ^{۳۰} ^{۳۱} ^{۳۲} ^{۳۳} ^{۳۴} ^{۳۵} ^{۳۶} ^{۳۷} ^{۳۸} ^{۳۹} ^{۴۰} ^{۴۱} ^{۴۲} ^{۴۳} ^{۴۴} ^{۴۵} ^{۴۶} ^{۴۷} ^{۴۸} ^{۴۹} ^{۵۰} ^{۵۱} ^{۵۲} ^{۵۳} ^{۵۴} ^{۵۵} ^{۵۶} ^{۵۷} ^{۵۸} ^{۵۹} ^{۶۰} ^{۶۱} ^{۶۲} ^{۶۳} ^{۶۴} ^{۶۵} ^{۶۶} ^{۶۷} ^{۶۸} ^{۶۹} ^{۷۰} ^{۷۱} ^{۷۲} ^{۷۳} ^{۷۴} ^{۷۵} ^{۷۶} ^{۷۷} ^{۷۸} ^{۷۹} ^{۸۰} ^{۸۱} ^{۸۲} ^{۸۳} ^{۸۴} ^{۸۵} ^{۸۶} ^{۸۷} ^{۸۸} ^{۸۹} ^{۹۰} ^{۹۱} ^{۹۲} ^{۹۳} ^{۹۴} ^{۹۵} ^{۹۶} ^{۹۷} ^{۹۸} ^{۹۹} ^{۱۰۰}

بابہ جوان سرگرمی

ہے راجندر میں تھمارے اور بہت پریشان ہوں اور تم دھنیہ ہو کہ ہکو یہ نام کرے گو ریسر کر گیا
آئے ہوا در جانگی جی بہت تنکاری میں ان کا کشت ہے نہیاں دیکھا جاتا کیونکہ یہ دیکھ بھوک کرنے کے
جوگ نہیں ہیں اگست رشی کے کہنے کی ابھیچرا سے یہ کہہ جانگی کو ساتھ ساتھ رست یہ پھر وار ستمات
سیان سے جانگی کا ہرن ہوگا اور دوسری ابھیچرا سے یہ کہہ جانگی کے ہرن ہوئے بہت جلد راون کا
بدھ کر کے جانگی کو کشت سے چھڑا رکھے کیونکہ بیتا دوسری استریوں کی ایسی استری نہیں ہیں دوسری
استریوں کا تو یہ سو بھاؤ ہوتا ہے کہ جب تک پت کو سکے ہوتا ہے تب تک تو سکے اور بیاہ کرتی ہیں جب کہ
دیکھ کر گیات چھوڑ کے الگ ہو جاتی ہیں اور دوسرے پرش سے کو کر بھی کرتی ہیں اور استریوں کا
سو بھاؤ بھلی کا ایسا بھیل ہوتا ہے ان کا چہرہ یہ نہیں چاہتا کہ ایک پرش کے ساتھ ہوں جیسے شہنشاہ
یہ سمجھاؤ کہ مترو خواہ سر کے اسپر ہوں پر بدھ کر دے تباہی یہ نہیں دیکھتا کہ مترو ہی یا مترو ہی اس پر
استریوں کا بھاؤ ہوتا ہے یہ نہیں گیان رہتا کہ یہ بھائی کو بھتیجا و پتو پر اور یہ کہہ کر اہی لیتی ہیں
سو ہے راجندر یہ استریوں کا تو یہی سمجھاؤ ہوتا ہے یہ تو جانگی ایسی نہیں ہیں یہ تو اوش ہیں اور
پوچھا و شہو کرنے کے جوگ ہیں اور یہ استھان بہت اتھر جانگی کے میں مبارک و میان کچھ بادھا
نہیں ہے یہ شنگے راجندر ہا تھا جوڑ کے کہنے لگے کہ میں دھنیہ ہوں کہ آپ اپنے ہند سے میری دھچھون جانگی
کی بڑائی کرتے ہیں اور یہ میں یہ لکھا ہے کہ جسکی بڑائی گورو کرے وہ دھنیہ ہے سو آپ گورو ہیں جدا آپ
پریشان ہوئے تو بھلائی میری ہو گئی ہے رشی ایک استھان جو ان سکھ بن ہو اور جل کا بھی سو بھتیجا ہو
نیا دیکھے تب اگست رشی اپنے من میں بجا کرنے لگے کہ راجندر تو تو بھچھن کے استھان پر سے یہ بچار
کر کے چلے تھے کہ اگست رشی کے استھان پر کچھ کال رہو لگا اب دوسرے استھان پر جانے کو کہتے ہیں

بیکار کرے شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
کرم بکرت شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس

بیکار کرے شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
کرم بکرت شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
اور وہ آٹھ کنیا ہیں +

بیکار کرے شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
کرم بکرت شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس

بیکار کرے شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
کرم بکرت شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
اور وہ آٹھ کنیا ہیں +

بیکار کرے شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
کرم بکرت شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
اور وہ آٹھ کنیا ہیں +

بیکار کرے شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
کرم بکرت شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس شمس
اور وہ آٹھ کنیا ہیں +

کہنے لگے کہ ہے بچھن کوئی استھان اتھم بیان رہنے کے واسطے بچا کر د اور شاستر میں لیکھ کر کہ جہان
پانی اور بلانے کے واسطے لکڑی اور ٹیپ رہے وہاں باس کرنا چاہیے یہ سنکے بچھن ہاتھ جوڑ کے راجندر
و جاکلی جی سے پار تھا کر نے لگے کہ آپ لوگوں سے درستی اور بچا کر ہاڑ بھٹکے نہیں ہو میں تو آج کوں کا
داس ہوں جہان آپ گناہ بچھن میں بنا دوں بچھن کے کہنے کی بچھن اسے یہ کہ ایسا شو کہ جاکلی کا ہرن
ہو یا بچھن تو بھوکا نہ رہے راجندر نے ایسی بچھن بھوکے کہ جہان شش نہ جاسکے اور بچھن کا ہاتھ پکڑ کے
کہنے لگے کہ یہ استھان بہت ہی بھانمان ہوا سی جگہ گرد کی رینا کر دیکھو کہ بیان ٹیپ بالیکو بھی ہوا رہے بچھن
سب بچھل بچھل سے تگت ہین اور اس استھان سے گوداوری ندی بھی ٹیپ ہوا اور چٹا بوی بھی بیان ہین
یہ رتھا کر نیچے پر سنکے بچھن جی بانس کا ٹاٹا لائے اور کس وپتے سے ٹٹی بنا کے کھڑا کر کے ٹٹی میں
اور پاس کے پتے اور کس سے چھا جن کیا اور ٹیپ کے پاس رکھا لکڑی کا گڑھ راجندر کے رہنے کے واسطے
بنادیا اور گڑھ ایسا بنادیا کہ دیوتا لوگ دیکھ کے مولیت ہو جایا کرین تب بچھن گوداوری ندی میں
اشنان کر کے اور جل و ٹیپ و کندھوں پہلے لیکے گڑھ بنائے اور راجندر کے پاس چلے گئے راجندر و جاکلی
چرن دھو سکے اس گڑھ پر ٹیپال دیا اور راجندر گرد کی رینا دیکھ کے بہت اُمتد ہو گئے اور بچھا کر کیا کہ بچھن کو
کچھ دینا اُچیت ہو یہ بچا کر کے اٹھ کھڑے ہوئے اور بچھن کو انگ میں لگا کے کہنے لگے کہ ہے بچھن یہ نہ بنے ہا
اتھم کام کیا میں کوں بتا دوں اس ہنسار میں تو کوئی ایسی ہنسو معلوم نہیں ہوتی نہ تو جیسے ہنسے
بھرت کو انگ میں گا لیا تھا تلو بھی انگ میں لگا لیا تھا راجندر دوسرے کے ایسے پھر ہو کہ راجندر کا دھار کر دیا
اور تپا کے مرنے کا تاپ ہمارا چھوٹ گیا ۵۵

اپندر حوان ہرگ سماپت

بالیکو جی کا بچھن ہو کہ راجندر پنج ٹی میں باس کرنے لگے اور برکھا کال بیت گیا اور راجندر کا
مہینا سرور تیریا ایک دن کی یہ تھا کہ راجندر سیتا اور بچھن کے سمیت گوداوری ندی میں اشنان
کرنے کے واسطے چلے اور راجندر بچھن سے کہنے لگے کہ یہ ریتو بہت اُتم ہے یہ کیکے سون ہو گئے تب بچھن
کہنے لگے کہ سچ ہے یہ ریتو سب کسی کو پر پو جیسے سال بھر کی یہ ریتو جوشن ہوا اور ہر پرکار سے سکھد افی ہر پرتو

۱۰۔ چار کوڑے کیلئے بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کے دیکھنے سے بھی ہوتا ہے سو سو پانچ لکھانے پر چار لکھ
 کہ جہاں آتا ہے وہاں ہوتا ہے پتہ تو کام کے بسی ہو کے گئے لگی کہ تم کو کون ہو اور پتہ پشی کا بھنگہ بنائے ہو
 مو پنا لکھائے گئے کی اجھپڑا۔ یہ ہو کہ وہ شخص ہاتھ میں اور راستہ میں ساتھ میں ہو تو قوم توڑی نہیں ہو
 اور کس کارن۔ اس میں آئے ہو یا لیک جی کا بچہ ہو کہ یہ تنگ راہ بند رکھنے لگے کہ میں راہ دوسرے کا
 بیٹھتا ہوں اور ہر کوئی سسار کے لوگ جانتے ہیں اور یہ بچہ میں ہارے چھوٹے بھائی ہیں اور
 یہ جانکی ہماری اسٹری ہیں اور ہلوک پنا وانا کے بچے سے یہاں آئے ہیں اور دوسرے کا پائن کرنے کے
 یہ بھی آیا ہوں اور تم کو سکی گئی اس اور کیا تمہارا نام ہو اور کس کے نہیں میں ختم تمہارا ہو کہ تو بہ پتی
 ہوتی ہو کہ تم لاچھسی ہو اور کہہ کہ میری اچھا سنے نہاں آئی ہو سو تمہارا منور تھو جو سوچ سوچ کہ دو تین سو پنا
 کہے لگی کہ بہ لاچھند ہمارا نام سو پنا لکھا ہے اور لاچھسی ہوں اور تم یہ نہ سمجھو کہ میں ہر دھرم میں اچھا
 رہتا ہوں۔ ہمارے کارن کرنوالی ہوں اور میں جو دینے والی ہوں اور تم راون کو جانتے ہو اور کہہ کران
 جو پنا ملوان ہوا رہا پنا۔ آ کہ بہت ہو پنا کہہ لگی جگہ ہو تو پتی ڈول جالی ہوا اور کہہ کہ میں کہہ رہا
 راچیس ہیں پتہ وہ ڈولہ و عرمانا ہیں اور وہ جانی اور کہہ دو وہ میں ہیں انہیں لوگوں کی ہیں ہوں
 سو ایک تو بھائیوں کے بل سے بلونی ہوں اور دوسرے غنابل سے کسی میں جو اس سے پیش میں خود
 بل ہوں اور ہماری نوہی اچھا تھو کہ تم کو کہہ میں کہ جاؤں پتہ تمہارا سندھ روپ دیکھ کے دیا ہو گئی ہو اور
 ہنسنے دیتا اور کہہ کہ پنا بہت دیکھ میں پتہ تم ایسا سروپ دلا کسی کو نہیں دیکھتا اس وقت میرے پنا
 ہو جاؤ اور میں پنا بلونی ہوں اور ہمارے کہہ میں یہ لکھا ہے کہ تمام ہمارے کل کا ناس ہو جائیگا تب
 ہمارا ناس ہو گا اور عسیا عسیا سروپ جاؤ گے دسیا سروپ و حارن کر دنگی سو ایسی سنتا کہ لیکے کیا
 کرو گے اور سب استرین کا سروپ میں دیکھتا ہوں اور جانکی کا سروپ تمہارے جو کہ نہیں ہو اور
 تمہارے سروپ کہہ جو کہ میں ہوں اور یہ جانکی پنا برتا نہیں ہو کیونکہ پنا بہت ہوتی تو ساتھ ساتھ میں
 کھیر کرتی اور دیکھتا ہوں اور کہہ کہ مال دیکھتا ہوں اور جانکی کو میں اسی چہن کھا جاتی ہوں
 اور تم اور پتہ پنا پر چلے ہمارا کہہ میں یہ کہہ جانکی ڈولے کہ میں تب راہ بند رکھنے لگے کہ پنا جانکی اچھی ہے

[illegible]

نہیں سنا وہ کان اسکا اشد ہو گیا ہو کان وناک سکا کاٹ لویہ آٹا پاتے ہی چھیننے لگے۔ وہ کان کان
 اسکا کاٹ لیا جس کو کان وناک کاٹا گیا اس کو سوپ نکھا مہا گھوڑا کھدکھدایا کہ یہ کھانسی جلی اور جھپٹے مر رہا ہے۔
 گھرو کا دھارا چلتا ہی اسی طرح سے رو رہا اس کے ناک و کان سے گرنے لگا اور جھپٹے پر کھانا کھا لیا کہ یہ نہ بنا ہو
 اسی طرح سے جیتی ہوئی بھائی اور گھرو دکن کے یہاں چلی گئی اور جیسے اکاس سے بھرتا ہی اسی طرح سے۔
 گھرو دکن کے چرن پر گر پڑی ۔

اٹھارہواں سرگ مہا پت

یہ دیکھ کے گھرنے پڑا بھاری کر دھکیا اور سوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ یہ کیا تھواری گت ہوئی ہے
 اور کس پیش نے تمہاری ایسی سندرہ کو بے روپ کر دیا اور بھسا دی ایسی سرری تو اس سفسار بہن
 کوئی استری نہیں ہے جیسے پڑا بھاری بکھد بکھد سر پر کے بل میں کوئی اک بان پش پانی آگئی ڈال دے
 اسی طرح سے اس پیش نے ایسا کیا جو سو معلوم ہوتا ہے کہ وہ کمال سے لہو ہر گیا ہو کہ وہ (اور) اس
 جانتا ہو گا کہ راون اور کوئیہ کرن وہ بکھیکھیں و گھرو دکن و نر سر پڑا بھوان ہو اور اشد ہو کہ یہ ہیں ؟
 بالیک جی کا بچن ہو کہ گھر غریب یہ سب کہ گیا پتو بچا کر گئے لگا کہ یہ نو کوئی پیش پڑا بھوان ہو یا سراج ہو
 کیونکہ اسنے بڑی بھاری ساہس کیا ہے یہ بچا کر کے سوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ یہ بہن ہے خیر بڑی ہلوتی ہے
 اور تم مایا بھی بہت جانتی ہو کہ راجت اس سے قہر کر کے کی سامترہ نہوتی تو مایا کر کے بھاگ لوجاتی اور
 ہلوگ اچھے پر کار سے بچا کرتے ہیں کہ وہ پوتا و گندھرب لوگوں کی تو سامترہ ایسی نہیں ہے کہ لو بے روپ
 کروین اور ایک انگہ کے دیکھنے والے کو کون کے دیوتوں کو اور اندر کو تو ہزار انگہ ہیں ہزار دن انگہ
 دیکھتے ہیں اور راون سے اور ہلوگوں سے تراست رہا کرتے ہیں دیکھو ایک گھو اندر و پاک دین سے
 پڑا بھاری سنگرام ہوا اور اندر کی پراجو پڑی اور اندر نے کہا تھا کہ اب دیوتوں سے قہر نہیں کرونگا
 اور نہ کسی کو ماروگا سو وہ تو ایسا کر ہی نہیں سکتا اور کہا جیت یہ کہا جاسے کہ یہ ہانے ایسا کیا ہو گا تو
 وہ تو سدا کال تشیای ہی کیا کرتے ہیں اور کہا جیت یہ کہا جاسے کہ شبنو نے ایسا کیا ہے تو وہ بھی تو بھانے کے
 رہتے والے ہیں اس بن میں کہو اسلئے آئے اور کہا جیت یہ سند یہ ہو کہ شبنو نے ایسا کیا ہے تو وہ تو ہاں

بڑھ کر دوڑ گئے اس سحر میں ہماری آندھ ہو جاگی بھانسا کے رو دھریان کر کی بالیک جی کا بچن ہر کہ کھر کی اگیا
پاس کے پیر کسے چلے جیسے برکھا کے سو میگہ سب کا لے کا لے پون کی سہاٹا سے چلتے ہیں اور سو ب نکا لے آئے
کیسی چلی جیسے بجلی جاتی ہو۔

آنسو وان سرگ سماپت

آگے آگے سوپ نکھا اور پیچھے پیچھے دیت سب لگا رہتے ہو۔ چلے کہ کہاں ہو کہاں ہو تب سوپ نکھا
و کھا کے کہا کہ وہی سب ہیں اور دیت سب دیکھ کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ سب تو بہت بڑے ہو کر بیٹھے
ہوئے ہیں اور یہ استری بھی بڑے بڑے ہیں اور راجپندر دیکھنے لگے کہ یہ تو وہی راجپس ہیں جو آئی تھی
سیتا یہ ہو چلی آئی ہے تب راجپندر ٹھہرے تھے کہ لگے کہ تم دو سو رت سیتا کو کنا رہے ایک بیٹے رہو
میں ایک عورت میں سب کو کک کو بھیجتا ہوں یہ شک جھمن بھا کر نہ لگے کہ راجپندر کس کارن سے
سیتا کو کنا رہے لیجائے کے واسطے تھے ہیں پھر سمجھ گئے کہ جاگنی، مانجھتی ہیں اور انھیں کے بردان۔
یہ سب راجپس ہوئے ہیں جیتا نک جاگنی کو یہ سب دیکھتے رہینگے تہا نک یہ نہیں مرینگے کہ اجیت جاگنی کو
دیا ہو جائے اس کارن سے کنا رہے لیجائے کہ کیت ہیں جھمن نو جاگنی کو دیکھ کے کنا رہے چلے گئے اور
راجپندر و غش کو کھڑے اس کے اور ہاتھ میں بان لے کے کہنے لگے کہ ہم لوگ دو لون بھائی راجہ و سرنگ
پتر میں اور نام ہم لوگوں کا رام و جھمن جو اور سیتا کے سمیت اپنے پاس بچن پانے کے واسطے آئے ہیں
اور کنا مول پھل کھا کے پیشا کرتے ہیں ہلوگ کسی کا اپنا وہ نہیں کرتے اور ہم لوگ بے اپرا وہ ہم لوگو کو
مارنے کے واسطے چلے آئے ہو اور میرا یہ نیم ہر کہ جیت نک کوئی اپرا وہ نہیں کرتا تب تک میں اس کو نہیں
ماتا ہوں سب راجپس لوگ کہ اجیت تم لوگوں کو اچھا پان کے رچھا ہونے کی ہو تو چلے جاؤ اور جو پان
دینے ہی پر تہ ہو تو کھڑے رہا اور شاستر میں یہ لیکھ ہر کہ چلے شتر کو سمجھا دینا چاہیے اسلئے میں بار بار
کہتا ہوں کہ جان لیکھ کے چلے جاؤ اور پیچھے سے ایسا نہ کہنا کہ کوئی سمجھانے والا نہیں ملایے گئے سب
راجپس وان نے پڑا بھاری کرو دھکر کے و غش کو اٹھا لیا تب راجپندر کو بھی کرو دھ ہو گیا اور راجپس سب
لگے کہ سب راجپندر کو اچھا تم اپنے پان کی رچھا چاہتے ہو تو میان سے بھاگ جاؤ کیونکہ ہلوگ بہت

خود پریکھان اور بل خبتور و پی میرا لکھا د اور لہر و پی یہ ہمارا ڈور ہکو کشٹ دے رہا ہے سو تم
ہماری رچھا لکھو اب ہمارا سنو را نہیں ہے چورہ ہزار ہیر چو مارے گے ہیں بہتھا بے ڈیر ہیر ہیر ہیر ہیر
اور اپکاری تھے اور جو ہمارے اور پیکو دیا ہوا ہے اپنے بیرون کے بیکہ کا موہ ہو اور جو راجپندر سے
خیر کرنے کی سامتہ ہو تو راجپندر کو مارو اور جو راجپندر کو نہیں مارو گے تو میں اسی چھین مرچاؤں گی
اور جیو یہ سب ہیں کستی ہون پرتو ہکو یہ پرتی ہوتی ہو کہ تمھاری سامتہ راجپندر سے خیر کرنے کی
سینیں ہو اور اب تک جو سنگرام میں جو تمھاری ہوتی گئی ہو دیلوں سے کام لیا ہو اسی کارن سے ہم
جانتے ہو کہ میں ہیر دیلوں ہون سو تم لوگ تینوں بجائی بیان سے بھاگ جاؤ اور میں راون کے
سیان جاتی ہوں اور کہاجت نکو یہ وہیر تاہو کشٹ کی کچھ سامتہ نہیں ہے تو نکو ساہس نہیں ہو تم تو
ڈر گئے ہو اور راجپندر کو چھین پڑے دیلوں ہیں بالیکہ جی کا بچن ہو کہ سوپ نکھا بڑے کشٹ میں پرت
ہو گئی اور مورچیت ہو کے جھوٹی ہیں گر پڑی اور رو دن کرنے لگی ہ

اک یوان سگ سماچت

جب سوپ نکھا سے کھر پڑے ہیں گیا تب کہنے لگا کہ ہے سوپ نکھا یہ جو راجپندر نے تو اس
ساتھ اچھا دھ کر دیا ہو اس کارن سے تم جانتی ہو کہ وہ بڑے ہیر ہیں اور ہمارا نرا در کرتی ہو بہت
ہکو ایسا کر دھ ہو گیا ہے اور میں اس سو ایسا پرت ہو گیا ہوں جیسے گھاو میں نکھا ڈال دینے سے
کشٹ ہو چکا ہے اور کشٹ کی کیا سامتہ ہو کہ خیر کریگا اور میں اوسیدہ راجپندر کو چھین کا بھ کر دگا
اور تم دیکھتی رہو تمھارے دیکھتے دیکھتے میں جم لوک کو بھیدیتا ہوں اور راجپندر ڈالتا ہوں اور تم
رو رو ہر پاں کر کے آتے ہو جاو گی تب سوپ نکھا کو راجپندر کا بل و پرتاپ بھول گیا اور کہنے لگی کہ تم
راجپندر میں سرور میں ہو اور انیک پر کار سے پر نسا کرنے لگی اور دو کھن جو سینا پتہ بنا تھا کہ اس سے
کہنے لگا کہ ہے دو کھن خیر نام تمھارا دو کھن ہے پرتو اس سو خیر کے ٹھوٹن ہو جاؤ دیکھو میں کیسا
دیلوں ہوں اور وہ چورہ ہزار لکھ ہے پرتو اور ان لوگوں کا بل دیکھو دیوتا لوگ ڈرتے تھے سو
ان کو راجپندر نے بھ کر دیا ہے سو پھر چورہ ہزار ہیر کیسا نکھیا تیا کر دو کہ میگہ کی طرحے بانوں کی

پیشانی سے دیکھ کر
 سرگرم ہو کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر

پیشانی سے دیکھ کر
 سرگرم ہو کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر

پیشانی سے دیکھ کر
 سرگرم ہو کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر

پیشانی سے دیکھ کر
 سرگرم ہو کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر
 دیکھ کر

سب جل جائیگا چاہیے کہ پہلے کنواں تیار کر کے رکھ دے اور پھر سو تم جانکی کو لیکر کے پہاڑ کی
 گوفہ میں چلو تم کچھ مچ مت کرو مگو ہمارے چوٹوں کی سوکھائی کے لئے ^{میں} راہیند ر بچار کرینے لگے کہ
 پھس یہ نہ سمجھتے ہوں کہ پھس مجھ کی سامنے نہیں رکھتے تب پھر راہیند ر کہنے لگے کہ بہت پھس تم
 شہ سے بیرو بلو ان ہو اور جاپ تم قبضہ میں سکو مار سکتے ہو بہتو ہمارے اچھیا ہو کہ میں ان سے جو
 بدھ کر دوں نہ سیتا کو لیکر کے پھس گوفہ میں چلا گئے اور راہیند ر آئندہ ہو کے اپنے مس میں بچار
 کرتے لگے کہ میں تو پچانسی سے چھوڑ گیا ارضیات جانکی ہین ہین اور بہت ہر گشت ہو کر کے کوچ
 پہننے لگے جس سے کوچ ہین کر کے جگت ہو گئے اس سے راہیند ر کہنے لگے ہمارے سے جو جگت ہو کر
 ہین انکی دکھائی دیتی ہو اور راہیند ر وحش پر گون پڑھا کے گرہ سے باہر نکلے اور وہ
 ٹھکانہ لگے اور وہ لوگ درشی لوگ جمع ہو کے راہیند ر کو آتہ پاؤں سے لگے اور آہیں ہاں
 بات چیت کرنے لگے اور جو دیوتاؤں نے واسے سے وہ لے لے لگے کہ انی سہان راہیند ر کی راہ
 راہیند ر کیلے دیکھا چاہتے تھے تیرہ ہوتی ہو یا لکھتی کا پھن ہو کہ راہیند ر اپنے ہی سے لگے
 اور سہا راہیند ر کے نام کو آگیا اس سے سہا راہیند ر کیلے کہ راہیند ر اپنے ہی سے لگے
 سہا راہیند ر سب دیکھنے لگے اور راہیند ر کو کہہ سا کہ وہ ہو گیا جیسے ہو کو کو دیکھتی ہو
 اسی ج میں چاروں طرف سے سینان ہو چکا ہو اور مار مار لگا رہے لگے اور درجن ہو کر
 شہ کر لے لگے اور باہر کا گھر رہا کر کے لگے اور خمار ہو کر کے جس طرح شہین
 ہو مانتا اسی طرح کو ہیاگ چلے اور راہیند ر چاروں طرف تائے لگے اور سہا راہیند ر
 نکلا چلی آئی تب راہیند ر نے بہت زور سے وحش کو کھینچا اور جیسے مہا پلے کے سے گئی کا
 تیج پڑھا تا جو اسی طرح سے راہیند ر کا تیج پڑھا گیا اور تیج راہیند ر کی سینان ہو چکا گیا۔

چو بیسو ان سرگ سمایت

۱۱) کہہ راہیند ر کے آگے آگیا اور اپنا وحش چڑھا کے سارے سے کہنے لگا کہ ہمارے
 رتھ نہ بہت جلدی آگے کو پڑے اور تب سارے نے رتھ کو لیا کے کھڑا کر دیا اور باہر ہو

[Handwritten signature]

دو کھن پہ سب دیکھ کر کہہ کر اُس کے پاس پہنچے نہراہر جہت سے لکھارا اور پانی را مچند پر
بان چھوڑنے لگے اور پچھلے رہے نہراہر کے پاس پہنچے اور را مچند پر سب کو کاٹ دینے سے پہلے
را مچند کر دیا کہ بانوں کی بڑھتی کہنے لگا اور سب را مچند کی مستکین بان چھوڑ کر
کھڑے ہو گئے تب دو کھن کہنے لگا کہ را مچند دیکھنے سے سب کو بیاٹل کر دیا یہ کہنے اپنے بانوں سے
را مچند کا بان باریک کر کے لکھ کر را مچند پر سے کوپا کر کے دو کھن کے ہاتھ کے دھنشن کو
کاٹ دیا اور چار بان سے چار دھنشن کے رتھ کے مارے اور تین بان دو کھن کی چھاتی ہار مار کر
تین بان سے دو کھن کا کاٹ لیا اور جب سب سر ٹوٹ گیا پتھر مہادیو کے ہر وان سے پھر
چڑھ کر اور پڑا کر دیا کہ ایک نو ہندیا لیکر کے را مچند کی طرف دوڑا اور یہ سچا کہا کہ اسی سے

یہ نتو اب میں جان گیا کہ تم میری نہیں ہو جیسے کچا تیل سے لے کر ٹھیکہ ہوتا ہو جب تک میں جھلا یا جاتا ہو تو کالام ہو جاتا ہر اسی طرح سے میں سمجھ گیا کہ کچا پینل ہو اور تمقات اتم جھتری نہیں ہو کونکہ میں تو تمہارا پران لینے کے واسطے گیا لیکن کے کھڑا ہوں اور حیدر بابا نون سے انکا ہمارا بھائی نہ ہو گیا ہر بہتو میں بہت کے سمان ہوں جیسے ریت سے بہت کے ٹکاڑے انکا ہمارے میں تو ان کے نکل جانے سے پرہیز کی مرحد نہیں جاتی رہتی اور میں ایک گدا سے تمہارا پران سے ٹوٹکا اور سورج است ہوتے جاتے ہیں اور رات کو تب وہ نہیں ہونی اور تم چاہتے ہو کہ وہ ہو جائے تو جان ہماری بچ جائے یہ لکے اور کرو و ہر گز کہ اٹھا کے راجن نہ ہو ملا اور جیسے بچ چلتا ہر اسی طرح سے کچھ اٹھا کے جانے ہوے بلانہ بار محید نے ایک یا انہوں سے جمیدن کرنا اور ٹکاڑے ٹکاڑے ہو گیا اب جیسے سرخی منرو اور شہی سے نہ پھل ہو مالتی ہر اسی طرح سے گدا بہل ہو گیا ۔

ایک سو اسی

راجہ پنڈر کہنے لگے کہ ہے اور علم راجہ پنڈر میں راجہ پنڈر کی بیوی ہون کے
 ہمارے ہاں سے گدا چور پور ہو گیا اور نکا اس گدا کا بیٹا بسوا اس کا وہ بیٹا ہو گیا اور
 میرے ایسے چھٹے کنسے والے کامین پران لینے والا ہون جیسے گرنے والے ہون کا مان بھگ کر کے
 امرت کو بہن کر لیا اسی طرح نمھارا مان نوڑ کر کے پران لے لوں گا اور بانوں سے شک نمھارا
 پھوڑ ڈالوں گا اور وہ دھڑ کو پستی بان کر گئی اور تیرا بچا اور سر راجہ پنڈر میں لڑیکا جیسے کامی
 بہ استری کو دے سکے سین کرتے ہوں اسی طرح ہم انہی بچا کو لیکر کے سین کر دے اور جب سین
 کر دے تو یہ دھڑ کار بہن بن جائیں اور بچا دھڑا کر لے کر نکلتے ہوئے تیرے بچے اور غصہ ہوتا ہے
 نہتہ استھان ہو جائیگا وکراچت یہ کہو کہ راجہ پنڈر اسی طرح سے رہے راجہ پنڈر کا مانس کھا منگی
 سو وہ لوگ تو اپنے پر پٹوں کے سوچ سے خود بخود دھڑا کر لے کر نکلتے ہیں وہ اپنی تیرے ڈے سے بہن لوگ
 آگے رہیں کہنے لگے کہ ہاں کہہ کر کچن ہو کر ہر ہوا ہو جائے یہ کہہ کر تیرے ڈے سے بہن لوگ

سمندر کو ہلا دیتا تھا اور پرائی اتری کے ساتھ ہٹھات کار سے رت کرتا تھا اور سدا کال جھکتا
 نہشت کرنے والا تھا اور ایک ہی باسکی سر پہ کو جیت کے اُن لوگوں کی استہیون کو بہن کر کے
 لایا تھا اور کیلاس پر پت پر جاکے کو بہر کو جیت کے پشپ بہان چھپین لایا تھا اور کیلاس پر پت کو
 مہا دیو کے سمیت ہلا دیا اور دیو لوگ میں بھی جاکے چتر بن اندر اس میں باولی کو مٹی سے مہر
 دیا تھا اور ایک بار بچھون کو اکھاڑ اکھاڑ کر کے پھینک دیا تھا اور انیا باڑ بہب جب اندر چوڑا
 اُسے ہونے لگی تب تب ہاتھ سے روک دیا کرے اور دن ہر اس ہالہ پر پتہ پتہ یاکتی تھی اور
 اگن کٹھ میں انیک بار اپنی مستک کو گلاب کے پڑھا دیا تھا اور یہ ہالہ بردان داتا تھا کہ دیوتا
 وگن دھرم و گنروپ و پنچھی سے بدعتھار نہوگا اور بہن اکی حکیت ہر دسے اکی اتھ کرنے شے
 اور جب دیوتا لوگ راون کو بھیالہ میں تو اس جگیت کو بہر شد کر دیا کہ اور ہر دسے بہنوں کا
 بدھ کر دسے وٹھر اکٹھو سو بھاوتھا اور دیا نہ تھی اور پر جاتے بھی ہر دھرم کا ماستھا اور اسکا نام
 تھے لوگ ڈروا سٹھم کہ راون آتا ہی اور سوپ نکھا لگے میں والا دیکھنے لگی اور کہ بہیڑا اٹھا ہے
 کال پٹھا ہی اور راون بڑا بگا مان ورا کہ ہون کا راہی چ اور بہن کا ایک نور را چھپر کے ہونے
 کہ پتہ تھی اور دوسرے راون کا سر وہ پ بہارنگ دیکھ کے اور ڈر گئی کہ ہکو کر دھ ہو سکے مار
 نہ دیو سے چھپر بھا کر نے لگی کہ راون تو اپنے کل کے پروار کی ہالہ کرتا ہر بہن مار بگا و کد اچر
 مارنے کی بھی سسکی کا چھپا ہوئی نو شتری لوگ ہارن کہ دیکھے یہ بھا کر کے اور سنگھ جاکے اپنا سر وہ
 دھکا دیا کہ دیکھو یہ ہارا کان وناک ہو دھکا کے مورچیت ہو گئی اور تھر تھر کا پنے لگی کہ ایسا نہو
 کہ راون کر دھو ہڑ جائے کہ اس سجا میں کیونکر علی آئی بالیک جی کا بہن ہو کہ جو سوپ نکھا ہے ہر
 بچتی تھی وہی سوپ نکھا اب ڈر سے کپت ہو گئی ہو اور دھیرے بدینے لگی کہ ہے بھائی راون میں
 سوپ نکھا ہوں اور پٹھہ بھاری ایک ہاتھ اور لیوان نے ہکو کر دھ کر دیا یہ کیکے مون ہو گئی ہو

تہیو ان سرگ تاپت

جب راون نے یہ دیکھے کچھ اتر نہیا تب سوپ نکھا کر دھ ہو گئی او بھا کر نے لگی کہ یہ

کے ساتھ ساتھی ہیں جب تک کوئی کشت اور پست راجہ پر نہیں آتی اور جو راجہ انکار کرتے ہیں اور کٹھورہ ہوتے ہیں اور پھر یو بانی نہیں ہوتے اور اپنے شرویدار کو نہیں جانتے اور اپنے سر پر بیٹ کی رچھا کرتے ہیں اور جب کوئی بیٹ راجہ پر آتی ہے تب وہی لوگ شرویدار کے کلا کاٹ دیتے ہیں شرویدار کٹا رہے اور جس جگہ راجہ کو یہ گمان ہو کہ یہ لوگ کب ہوں گے تو وہاں پر اور اس کے بارے میں کوئی اُپاسے نہیں کرتا اس کا راج تھوڑے دن میں نشت ہو جاتا ہے اور اگر راحت یہ کہ کوئی راج نشت ہو جائیگا تو جیتا تو رہے گا تو اس جگہ سے صراحتی راحت ہے اور وہ راجہ ترن کے برابر ہو جاتا ہے اور ترن و سونگھی لکڑی تو حالانکہ کے کام میں ہی آتی ہے پتھر بہ بڑا کٹا کہ راجہ کسی کام کے ہوگ نہیں رہتے سو ہے راون جیسے نشت ہو کر کہیں لایا گیا ہے جن پر راجہ کو کوئی نہیں پہنچتا اور معمول کی مرچاوت ہی تک رہتی ہے یہ بتانکا کہ وہیں کٹھورہ ہوتی ہے اسی طرح سے جب راج نشت ہو جاتا ہے تو وہ راج بہ لگنے سے کام ہو جاتا ہے راجہ کو چاہیے کہ اپنا اور دوسروں کا بتا نہ دیکھا اور جانتا رہے اور اس کا پھر رکھے کہ کون شرویدار کون ہمارا شری اور جو راجہ دانا کا یا جو وہ ہوں دن تک راج ہو کہ کرتا ہے اور اس کے راج کی ہر دسی ہوتی ہے اور شنا شرویدار پیغیر سے سدا کال دیتا ہے راجہ کو کرودھ اور پڑھنا دھون چاہیے اور خراج کرودھ کرے تو شرویدار جیت لے اور ہنس کر دھون کرودھ لے کہ اس کی ٹرائی دیکھنی ہو جا رہے سو فم ہرے اور باقی ہو اور خنبان کہہ گئی ایک ہی تم میں نہیں ہے سر پر کے نیت سے سین کرنا چاہیے اور بچا رہا رہا وہی نیت سے سین نہیں کرنا چاہیے دیکھو تمہارے پر وار کا بد ہو گیا ہے پتھو گم بن رہی ہو فم ماما اور سر لپٹے پٹھن کا زور کر کے دے ہو اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ اپنے راج میں کچھ کرے یہ کوئی نعم میں نہیں ہے اور یہ تمہارا راج نشت ہو جائیگا جب راون اپنا کرودھ سوپ نکالے تنہ سے سن گیا تب بچا کر لے لگا کہ جب سوپ نکالے کہ گئی پتھو راون تو راجہ نہ بچتا کرودھ نہ کیا ۔

سید سیدان سرگرم

جب راون یہ سب سچن سوچ نکلا سے سن گیا تب پوچھنے لگا کہ بے بین راہنچہ کون ہے۔

اور سرم و پاپ سے نشٹ ہو جائیگا جیسے سر سیا شدہ بھون کو خود کھا جاتا ہوا سلی طرح سے تم سر پہ روپی
 اپنے پر وار را چھ سون کو کھا جائے پرنت یہ ہون سوسہ پیرا سے نشٹ سندھ بھون بنہ ہو سے ہن
 اور چندن لگاتے ہن سو تھما یہ سے پاپ سے ان کو کون کا بھی نہ دے ابراہ ہو جائیگا اور بہت
 استری نشٹ ہو جائیگی اور بہت ہی بھاگ جائیگی اور تیرا تیرا پکا نہ لگائی اور تھم اپنی تھکوت
 دیکھا کر سگے اور جس لنگا پھو پھو کی برشت ہوتی تھی اب ہی لنگا یہ بانوں کی برشت ہوگی اور رنگا جس
 سمر چلنے لگے کی تو تم اپنی آنکھ سے کیسے دیکھتے رہو گے اس کارن سے میں کہتا ہوں تم مان جاؤ دیکھو
 جتنے پار پہون وہ ایک طرف اور رہائی استری کے ساتھ ابراہ کر کے نہ سے ایک طرف ہو تو تم راجہ
 ہو کر کے پرائی استری کر س کر کے واسطے چاہئے ہوا امانت کرو اسی استریوں کے ساتھ بہار کو
 اور اپنے کل کی رچیا کر دے راون ہو کوئی اپنی بڑائی چاہئے اور راج چاہئے اور یہ چاہئے کہ میں جیتا
 رہوں اور بہار و پھر وہ تہ کرتل سے رہیں تو پرائی استری کا نام نہ لے سو کہ اچھا اپنا جیتا و راج
 چاہئے ہو تو کتنا ہمارا مان جاؤ اور میں تمہاری ہی بھلائی کے واسطے کہتا ہوں حد کتنا نہ مانو تمہارے
 جہم لوک کو چلے جاؤ گے اور بھائی و بہار و پھر کے سمیت نشٹ ہو جاؤ گے ۱۰

اگر تیرا ان سمر گت سا پڑے

باریک کا بچہ ہو کہ بہ راون ایک بار نو کسی طرح سے بران بچی گیار و سر اسر تانت چہ نہ کہیں سے
 را معیند روڈ کا رین بن چٹھی پر پاس کرنے تھے اور بوسہ تہنس والوں کا بوجھ کیا جو اس کو ایک دن در
 را کھیں ہمارے پاس آئے اور ہکو تھما نے لگے کہ تم اور تم تپ کرتے کرتے در بل ہو گئے ہیں سوڈن کارنیہ
 بن میں شیشی و شیشی بہت رہتے ہیں چلو بچہ چمن کرتے جابن تب میں مرکان لیا اور ان دونوں را کچھ سوڈن کو
 مرکا بنا دیا اور ڈنڈ کارنیہ بن میں چلے گئے اور سکھ بہت چو کچے چو کچے اور بل بھی ہم کو کون کا وہی تھا اور
 جہان مہمان مانس ملہا سے وہ بن رہہ جایا کرتے تھے اور بہ ہنوں کا مانس کھا پارتے تھے اور شیشی و شیشی
 لوگوں کو بھیوچن کر کے بہار کرنے لگے اور انیک رشیوں کا مانس کھا گئے اور روڈ کو بان کرتے تھے
 اور روڈ کو پنے سے ہلوگ بوڑھے ہو گئے اور بن میں پھرتے تھے دو صرمی لوگوں کو نشٹ لرتے چو

راجاؤن تب راجچندر نے جد سے سو بنگر مایہ نہ کے کرتی ہی بہتو ران کا بدھ نہیں کیا کہ رو دھکرو دیا
 جب روتی ہوئی کھڑو کھن کے بیان لئی تو کھڑو کھن نے تبار نہیں کیا کہ اسکا تو ابراہن ہے اور یہ
 وٹھہ بدھ لکھی گئی یہ سوان لولون کے بھی نہیں ماما اور مارے سے سو تباروں میں ہکا بہت ملا دوسرے
 راجچندر سے گون اپا دھادہ انوبت کیا جو کہ ہم صرم کرنے پر تہ ہر وجہ ہمارا کہنا نہ مانو سے تو
 کھڑو کھن کی طرح سے ہم بھی نہ کر کران آو کے محبت مارے ساو سے اور کہ راجت مسادی اجیا ہورے ہونے کے
 مان سے مارے ہاٹھ سے نہ ہونے چو جا لگی تو جانا تو مارا آبت ہر پونہ نہیں جاونگا

انٹالید سوان مہر گہر سا پت

بالیک جی کا بچن جو کہ جب ب راجچندر شاستہ بھی سے یہ سہ تہ اگر اپنہ راوران نو کال کجی
 نہیں مانا کرو دھو کر کے ہونے لگا کہ اس کے مارچ راکھ س گل کے دھرم سے ہر دھکون کہ اس اور
 راجچندر سوان کا فودھ صرم ہے جو کہ دھرم ان میں بادھاڑا لیا اور گہر شٹ کرنا ہر دھرم میں
 ہر دھرم سے تر پیل ہوتا ہے اسی طرح سے یہ راکھتا تیر سے نہیں آنا اور دھرم دھماں جو کھانا
 راکھچس گل کے ہر دھرم ہر دھرم سے نیلے اسے گل وروا کو ناک کر دیا اسی طرح سے ہکا بھی گہاں
 سکھاتا ہے جو کہ دھرم سے نہیں راجچندر راکھ لکھی کے سون لوسا بہ مان ہے اور اس کی
 پٹھہ ہونے میں پھرنایا جو کہ دھرم اور دھرم ہے اور دھرم دھرم دھرم دھرم دھرم دھرم دھرم دھرم
 راجچندر نے بدھ کر دیا اور یہ من بھی جاتا ہے کہ اس کے سات مانگی کا بھرن کھن نہ پتو من
 راجچندر سے بدھ کر دیا گیا اسکی اسری کا ہر ان کیون جب وہ سنا کہ تہ سے ذیل ہوا گیا
 تب میں بدھ کر دیا اور دھرم سے دھرم میں تو یہ نشیچہ ہو گیا جو کہ بدھ ان سنا کے من کے بدھ
 چہن نہیں ہر اور کہ راجت اندر اور دھرم ہر دھرم ہر دھرم ہر دھرم ہر دھرم ہر دھرم ہر دھرم ہر دھرم
 کون گنتی ہے اور میں نے تو تھے یہ نہیں کہانتا کہ یہ تا کو سے آنا چہن ہر دھرم ہر دھرم ہر دھرم ہر دھرم
 تو لبتہ آپدین تھا راجت متادہ م شاستہ میں یہ یکہ جو کہ جب ہر دھرم کوئی بات راجت سے پوچھے
 تو اسکو راجت ہے کہ ہاتھ جوڑ کے اور گنت ہوئے دھرم سے پارتھنا کرے اور راجکایہ دھرم

جہان را مچندر تھے وہاں پر چلے آئے اور دور ہی سے دیکھنے لگے کہ را مچندر کند و مول چل کے بھوجن
 کرنے والے ہیں اور بدلتا پت پرت دھرم کر رہی ہیں اور بچھن را مچندر کی شیدائین تہ پر ہیں ہے
 راون مہدیا یہ ہیں جانتا تھا کہ را مچندر بڑے باوان ہیں پرتو ہلو اگیا ستا ہو گئی کہ را مچندر تو اس سحر
 تپشیا کرتے ہیں کرو وہ نہیں کر سکیے اور دوسرے سترہ آسم میں تو بسوا سترہ ہا یک تھے اور اب
 بسوا سترہ بھی یہاں نہیں ہیں اور یہ بھی خیال آگیا کہ انھیں را مچندر نے ہلو بان سے مار دی ہیرا پنا
 سادہ لون بھلا اور سر پر تب را مچندر کی طرف دوڑا کہ را مچندر کو نگہ سے مار دوں تب تک را مچندر نہ
 نہیں بانوں کو چھوڑ دیا اور بان سپر دھرم کے پنے والے تھے ایک ساتھ چلتے تھے میں تو را مچندر
 بانوں کا پتاپ جانتا تھا بھاگ چلا اور وہ دونوں وہیں رہ گئے اور پران سے مارے گئے اور
 حسب پ میں اور مہر اور مہر سیدھا بہت بھاگتا پھرتا تھا پرتو بان نے پیچھا نہ چھوڑا اور ہلو
 لیکر کے سترہ میں بھینک دیا کسی طرح سے اس مرتبہ بھی پران بچ گیا تب سے ہنسنے لگے کہ را مچندر بڑے
 پراگرمی ہر تپشی بن کے را مچندر کو اسمرن کرتا ہوں اور جہان دیکھنا ہوں طہان نہ مارا مار میں
 دکھائی دیتے ہیں وجاگرت و سبن میں بھی را مچندر کو دیکھا کرتا ہوں سو سترہ راون جس کے نام کا وہ
 رکار ہوتا ہے یہ نام کے میں ڈر جاتا ہوں اور را مچندر کو خوب جانتا ہوں را مچندر سے جبر کرنا آج
 نہیں ہر دیکھ را مچندر کو مہر کیسے دیکھ سکتا ہے را مچندر نے ہلو کر دیا اور
 لوگ سے کم نہیں تھے اور کراچت تم نہیں مانو گے تو تم ہی جاؤ اور جبر کر دین نہیں جاؤں گا
 بہ جو کئے ہو کہ جانی کو سہن کروں گا سو ہم ہمارے سامنے ایسے در بچن ست کو اور ہم نوید و شاستری
 جانتے ہو چار کر لو کہ را مچندر کے بروہ سے تمہارا کلیان ہو سکتا ہے یا نہیں تم راج کے سمیت لاشٹ
 ہو جاؤ گے اور تمہارے اپا دھرم سے میں بھی نشٹ ہو جاؤں گا تم جو چاہو سو کرو پرتو میں نہیں جاسکتا
 لو کہ اچت نکوی گلائی ہو کہ سو پ نکھا ہماری میں وکھرو وکھن و تر سر کو بے اپا دھم را مچندر نے کو روپ
 و بدھ کر دیا ہر تو را مچندر بے اپا دھم کسی کو نہیں مارے کیونکہ سو پ نکھا ہماری ہیں را مچندر کا دھرم
 چھڑانے کے واسطے چلی گئی تپش بھی را مچندر نے اسکو بہت سچھایا تھا جب ستیا کو چاہا بھیچن

اور ہمارا کہنا نہیں کرتا ہے +

چالیسواں سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن تو کہہ مایہ تو سمجھ گیا کہ اب یہ پران ہارا نہ جھوٹ ویکاتب فریبی ہو گئے لئے لگا
 کہ ارے دست بردون یہ آپدیش سے کئے کیا اس آپدیش۔ تیرا اور تیرے کل و بریو ارا کا لاش
 ہو جائیگا وہ کون پانی وادھری تو کہ یہ سکھ تیرا نہیں دیکھ سکا تو ڈھیرا بوجھان تو کہہ کو مرنے کا راستہ
 بتلایا تو دیکھ شاستر میں یہ دیکھ کر سب سے بڑا درد نہ کرنا اور تو اپنے پرکار سے جانتا ہو نہ میرے
 منتری و نشا چر سب بل و بیا و قشیا سے رہیں بہن آئے کچھ پرکارم بہن ہو مکتا اور سب کسی کی
 اچھا یہی تو کہ تھارا ناس ہو جاوے اور منتری کے حورابہ کے ناس کے واسطے دھوکا دیکھ نہ مانی
 آپدیش سے منتری دے وہ کو بھی کرکے جاتا ہے راون بڑی و بیا سے کھو بہ طاج ملا ہے اور
 اسکو سخت کھو یا چاہتا ہے اور تھارا ناس ہو گئے ناس ہونے کے واسطے جو آپدیش نہ لگائے بہن انکو باہر
 کو دینا اُجیت ہو راج شیت و دھرم من یہ لکھا ہے کہ جب راجہ وادھری ہو جاوے تو منتری کو چاہئے کہ
 راجہ کی ونگ کرے اسکا دوشتر منتری کو نہیں ہوتا ہے منتری کو وہ منتر بتانا چاہیے جس سے راجہ کی
 برودھی اور راجہ کی بھلائی ہو اور میں دھرم آپدیش بتا ماحون تھہر مارے کہ کو کہتے ہو نہ کو
 دھیکار ہے دھیکار ہے راون جسکی بہ اچھا ہو کہ طاج کی بڑی پالون ہو اسکو اُجیت ہو کہ ہو کر
 کرے اور دھرم شاستر کے برودھ سے راج نشٹ ہو جاتا ہے اور جو راجہ بہت نہیں رہتا ہے
 اسکا بھی راج نہیں رہتا اور بہتوں کا یہ دھرم ہے کہ راجہ کو وہ آپدیش کریں جس سے راجہ کی
 برودھی ہو اور پرچھا لوگ آئے سے رہیں اور یہ نہ سمجھو کہ منتری برودھ دھرم کے پنا و بنگ تو
 راجہ نشٹ ہو جائیگا اور منتری پچ جائیگا منتری کا بھی ناس ہو جاتا ہے جیسے سارے منتری راجہ کو
 کو راہ نہ لگتا ہے اور راجہ کوٹ کے رتھی و سارے رتھی و دونوں نشٹ ہو جاتے ہیں اور ختم شاق
 دیکھتے آتے ہو کہ بڑے بڑے مہاتما ویدھرا تارا جہ کے اپرادھ سے نشٹ ہو گئے اسے بڑے
 تم بھی نشٹ ہو جاؤ گے دیکھو راجہ سب کا چچک ہوتا ہے جب راجہ دھرم سے برودھ جاتا ہے

اور پھر اپنا دھنسی دیکھ دینا ہو وہ نہ دیکھ سکتا ہے پھر چائنا سو تو تھارے اپنا دھنسی کوئی نہیں بچتا
 ہر کوئی تھارے بندہ کا تو سوچ نہیں دیکھتا تو تھارے کو کہ ہم کا الہ بنے ہو سوچ دیکھ کہ اتنا بڑا راجہ ہو
 دیکھ کہ ایسا بڑا گھر کیا ہے ایسا بڑا اکابر کس کے بڑے باکے ایک کو ابھی گیارہ اور تارگر ٹھکانا کوئی بچتا
 اور تارگر نہیں کر رہا پھر تارگر بڑا اس کے لئے ہے اور جسے بھوک سے سماگم ہو گیا تب رادھ
 کو ماکہم حواس نہ اور میرے رٹے کا سوچ کہ تہہ ہو تو تہاؤ کہ میرے مرنے کا کیوں سوچ کر نہ رہتا
 کہ کہ میرا میرا بڑا اور تہہ مارا بڑا اور تہہ کے ہاتھ سے ہو جائے گا تو سوچ ہو کہ میرا میرا
 نہ کہ میرا اور میری سوچ ہو جاگی اور ہم جاہت ہو کہ سیتا کو چوری سے ہرن کر لاؤں اس کا ران
 ہم نہ کہ کوہ لے جاؤ کہ تھارے ہو کچھ نہ کی ہے لاؤ جس سے اور تہہ کا ہو دشمن ہو گا اور یہ میرا
 تہہ بڑا بڑا تو ہو کچھ تھارے اور یہ نہ جاگی اور تھارے ایسی گت ہوگی کہ نہ کہ ہم مجھ کو کہ میں جو رہوں
 جیسے جو رہا نہ کہ مارے جیسے ہیں اسی طرح تھارے جاؤ گے اور جین تھو تم سیتا کو لگا میں لاؤ
 اس سے تھو تم اور تھارے پر دار نہ ہو گیا اور نہ یہ نگار ہوگی سو میں تو تھارے ہی بھلائی سے واسطے آ رہا
 کہ تھارے میں اور تھو تم بھارے کو کہتے ہو تو اب میں سمجھ گیا کہ تھارے دوش کچھ نہیں دیکھو کہ جسکی آ رہا
 پوری ہو جاتی ہو اسکو کچھ نہیں تھو تم اور تہہ کے واسطے بہت سمجھا تے ہیں تھو تم اسکے چت میر
 نہیں ہمارا نہ کہ تو کمال کے بھئی ہو کہ میرے سمجھ سکتے ہو ۔

اکتا لیسواں سرک سمپت

بالیکہ جی کا بچن ہو کہ پہلے تو مایہ راون کو دیکھ رانی بچن کہ گیا اور یہ نیچے کر لیا کہ راون دیکھ
 ہاتھ سے بڑھو ہمارا ہو کہ گت ہمارے ہو جاگی یہ بھار کر کے راون سے ملے کہ گت لگا کہ تہہ پہنکا
 بہت سمجھایا ہو اور تھو تم نہیں مانا سو چلو چلتے ہیں اور اپنے میں ہمارے کہ گت لگا کہ میں نہ جھنڈا ہو
 کہ راون چنر رو جھنڈاں لیکر کے ہمارے چھپے چھپے دھڑنگے اور شامتر میں یہ لیکر ہو کہ گت نہم کا بانی
 تو راون چنر کے ورثن سے باپ چنر ہو جاتا ہو اور تھارے انیا سجا کمان اس سندھ میں کون
 کہ راون چنر کے ساتھ ہمارا تہہ ہو جا گیا اور دوسرے اپنے سوامی کی آگیا جو نہیں مانا ہو اسکو دیکھ

[illegible]

الحمد لله الذي جعلنا من عباده

انجام این سرکار

شماره اول و دوم که در این شماره از مجله آمده است و در شماره بعدی آن نیز خواهد آمد.

یہی رہتا ہے واسطے خوشٹ راون کے ہاتھ سے مارے گئے ہیں۔ رام چند بہہ ہی چہا کیجیے آپ جو رام چند
 آپ سب کا کشٹ ہرن کرتے ہیں یہ سب باب کرتی ہوئی جانکی جی چلی جائیں اور ریا نکل ہو کر کے برکیت کو
 پکڑ لیں تب راون کستا جائے کہ چھوڑ دو اور کیوں بکڑ کر کے گھسیٹ لیا کرتا تا دھرم شاستر میں یہ
 لیکر ہے کہ کسی ہی استری اور صری بھی ہو تو اس کے کیس پکڑ کر گھسیٹنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا سنا
 ہو جاتا ہے یہ دشتا راون کی دیکھ کر کے باہر دھرم ہو گئی اور پتہ پتہ کی اور یہ آفات ہر ہما
 دیکھ کر کے بھاگنے لگے کہ رام چند نے دیوتوں کا کارج سنبھال لیا اور لوک بیتی سے بھانکی کو دھرم ہوتا ہے جس راون
 بانکی کو لے جلا اس سے جو جھڑپ ہوتی ہے اگنی کا جاسے اسی طرح برہمن راون اور اگنی راون چلی جاتی ہے
 راون اوس سے جو جھڑپ ہو گیا اس طرح سے میگہ کی گھٹا میں بجلی جھڑپ ہوتی ہے اگنی راون کے سر پہ پونجی
 روپی جانکی جی چلتی ہے تب راون دیوتا لوگ پھوٹوں کی برٹ کرنے لگے کارن ہر کہ اب راون کا اس ہو گا اور راون
 سمجھتا تھا کہ اب جیسے ہمارے جی ہو گی اور یہاں تک کہ پھوٹوں کی برٹ ہوتی کہ جانکی جی کے پونجی ہوتا ہے
 کرنے لگے جس طرح آکاس سے مارے گئے ہیں اسی طرح پھوٹوں کی برٹ ہوتی ہے اور پتہ پتہ لوک
 یہ شہر پونے رہے کہ جانکی جی کو کچھ سوچ مت کرو اور نہ بولیں ہیں کو پونجی سے سو کہ گئے اور پتہ پتہ سرجل کا
 پر شہر چھپنے لگا اور رتھات جانکی کا کلیش دیکھ کر کے پرت راون کرنے لگے۔ چہا اور سب کوئی یہ محار کرنے لگے
 کہ اب دھرم نشٹ ہو گیا اور دیا بھی جانی رہی کہ یہ دشتا راون تو لوک ناکھ کی اسے دی کو ہرن کیے جانا
 اور جانکی جی جاتی تھیں کہ رے دشتا یکے واسطے نیچ کر م کرتا ہے اور ریا پرتی سپلی جانکی جی تھیں
 بانکی جی کا چین ہے کہ بندپ جانکی جی راون کرتی تھیں پتہ پتہ کی کانسی بہر نکلے اور یوں کتے کی
 کانسی بہر ہوتی تھی کارن ہر کہ ریا تو جگت بنی کا بھاریے تھا اور دوسرے را چند کا بھی پتہ ہوتا تھا

بادن سرگ سماپت

جذب جانکی جی آند سر و پتہ پتہ پتہ لوک دشتی میں کامیست ہر کہ کہنے لگے کہ اسے دشت
 راون رام چند سے چوری کر کے تو کس لوک کو جائیگا تجھے جی انہیں دیوتوں کی مایا کر کے رام چند راو
 نے گیات ہو کر ہرن کر کے لیے جاتا ہے تجھ کو یہ انہی کا ہے کہ گروہ راج کا بدہ کر دیا ہے سو یہ تو بہ

یہ لکھ کر دیا تب راون نے کرودھ ہو کر کے ایک بان پر بار کیا پھر جانکی جی کی کرپا سے برنھا ہو گیا تب پھر
 کرودھ راج نے کرودھ ہو کر کے اپنی جو بیچ سے بان و دھنشن کو توڑ دیا راون و دوسرا بان لکھا کہ بانوں کی
 پرست کرنے لگا چٹایو کے سر پر مین بھستہ بان بھسٹن کر کے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جسے ساہی کے سر پر مین
 کاٹنے ہوتے ہیں بٹایو نے سب مانوں کو اسے خشک سے جوڑ کر دیا تب راون نے تھیم اور دھنشن ایک کے
 آگنی بان کو مندر جان کیا اس بان کو بھی چٹایو نے جوڑ کر دیا اور اپنے بھون سے مار کر کے راون کا آگنی
 بھونٹا دیا اور رختہ کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور رختہ کو مار کر کے گرا دیا راون سیاگل ہو کر کے رختہ سے بے
 شستہ کر کے بھونٹل میں گر پڑا اور یہ پشانت و کھیا کے دیکھتے دے لوگ چٹایو کی برساتا کرنے لگے
 کہ دھینہ پوتہ راون جانکی کو لیکر کے اور مایا کر کے شکر پر چلا اور گرد و راج بھی آکاس مارگ کو چلے اور
 راون کو پکڑ لیا اور کہا کہ ارے دھنٹ تو کچھ بجا رہی ہے کرتا کہ راجھندر کی ہمارے جاہن الیا کر کے کرنے سے
 بڑا بھاری اور صرم و پاپ ہوتا ہے تین کال کے بے جی جگا و اوسہ پیر اس میں کاکیزہ نہ تو لوہو پوروں کا کرم
 کرتا ہو کہ کر کے پھر راون کو مارنے لگے اور کہیں بڑا کھانا نہ لگے اور راون کہہ رہا تھا کہ اوہ بھار کہا
 کہ اسے پان میرا نہیں بچھیکا اور چٹایو کو ٹھانچون سے مارنے لگا اور چٹایو راون کے بھجے کو بھسٹن کر کے
 گرانے لگے اور راون نے جانکی کو چھوڑ دیا کہ جد جگہ کو بہر ہو لگا تو پان نہ بھگتا تب راون کھڑک کو لیکر کے
 چٹایو کے پکڑ کو کاٹنے لگا اور چٹایو سیاگل ہو کر کے بھونٹل میں گر پڑا اور راون جانکی کے ساتھ چلا گیا اور
 جانکی جی اپنے سن میں بھاگنے لگیں کہ کرودھ راج راجھندر کے بھگتہ ہیں اور پان و دھینہ پرست ہوتے ہیں

اکاون سرگ سہا پت

جانکی جی راون پر کرودھ اور کرودھ راج پکڑ پکڑ کے بلاپ کرنے لگیں بالیکسا جی کا بھن ہر کہ راون
 جانکی کا اس کارن سے تھا کہ جنم خانا تر پدیشہ کے آرا دھن سے بھتی پاپ ہوتی ہیں اور وہی بھتی جب
 دشت کے ساتھ چلتی ہیں اور بھتی کو کو کرم میں خج کرتا ہے بھتی سرور من دھن کے بھتی تانی ہیں
 اور شاپ دی ہیں اسے بھتی راون دشت کے ساتھ چلنے سے بلاپ کرتی ہیں اور انیک بلاپ
 کر رہی ہیں اور بھاگ رہی ہیں کہ میرا کشت و کیکر کے مرگاس بھاگے چلے جاتے ہیں ہاں کرودھ راج

ہر کچھ کے تے بٹھال دیا اور ایک ات حیت کئے اور سمجھانے لگیں پرتو جانکی تو مول سے پڑت تھیں
مون ہو گئی تھیں جس طرح سے مرگی چھانسی ہر پن پنوں جاتی ہر اسی طرح سے جانکی جی وہ صدم کی پھانسی
پنس کی تھیں اور کر دھ سے نیت لال لال ہو گئے اور را پند راہ را پھن کیا دران کہ گئے گا ہر

چوبہ بن سمرگ سیا سپت

یہ سب دیکھ کر کے دیوتا لوگ بہت آئے ہو گئے اور یہ یہ اسے کہنے لگے کہ یہ ہے سمرگ سیا سپت
ہم لوگوں کا دور ہو رہا ہے یہاں نے کہا کہ پرتا تم لوگوں کی بھلائی کے لیے ٹھکانہ بنا رہا ہے اور آگے
اور جانکی جی پت بہت دھرم کو پکار کرتی ہیں اور ایسی کھڑے کر دے گا کہ ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
تو ایک ہی نہیں بن ساس کر دین سو ہے دیوتا لوگ ابیا کر دے گا کہ ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
نہتا نہو اور کد حیت یہ کہو کہ را پند رو جانکی تو ایسے ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
کیونکہ شس کا اوتار لیا ہر اور نارو آد کے شاپ کی بالن کر گئے اور سب کا بکش و گلا دینے اور باک بکش
ہناگ نہ کر دین سو ہے اندر تہ تہت جا کر کے سنا کر دے گا کہ ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
ہر جانکا ونگا ونگا میں جا کر کے جانکی کو اتم ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
انکا میں چلے گئے اور کہا کہ را چھپیوں کو نہرا وید و تہت جوک نہرا وید ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
نہرا وید ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
کہ راون کو ہمارے آئے گا گریہ ان سو ہے اور جانکی ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
رچھیا کے واسطے را پند رہی میں کے سمیت ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
ہماری مایا سے سو گئے ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
کہ آپ سے کوئی اپرا دھ نہ کر لگا اور نہ سمجھوں کہ وہ پیاس پوینگی پوینگی ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
کہ را کچھس تو نہیں ہر مایا کرتا ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
جستہان بن میں دیکھ چکی ہوں وہی سرور دیکھوں تو اب یہ پچانوون کرانہ ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت
کیا دیوتا لوگ ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت ہر سمرگ سیا سپت

برکچہ ارمحاک کو بربر جھڑے پوچھا کہ جانکی کو دیکھا ہر وہ جھڑے میں بائیں جھڑے سے نہ یوں لایا
 آسکو بھی کہ انکھم پڑے پانی ہو بعد اسکے ایک بڑا بھاری رکھ اسوک کا اما اس سے تو جھاک تھارا نام
 اسوک ہوا اور تھارا یہ پاس میں جو ترسب بیٹھیں تنے جانکی کو دیکھا ہوا اور ایک تلک برکچہ سے پوچھا
 آتے بھی کچھ جو اسے دیا تو رام نے کہا کہ ہے اسوک تمہارا کچھ دوسرے نہیں ہوا اور یہ تلک برکچہ سے پوچھا کہ
 یہ بڑا ہی جھڑے کھارن سے کھجور کچھ نہیں کہہ رہا ہے چارن کے برکچہ سے پوچھا کہ یہ بھی
 ہو انا نام دیکھو اس کے کچھ نہیں سے پوچھنے لگے بعد اسکے جھڑے سے پوچھا کہ جانکی کا کیا کیا
 اور کچھ مرگا ہے نہ لگے سے پوچھنے کو کہ کہہ رہا ہے کہ یہ جانکی کے ہوا سے مالکی جاتی ہے
 کہ وہ ارچیا نہ اسی نہ کہ کسی ہنر کرنی نہیں اور پڑا ہنر میں نہ کہ کون دوسری ہمار جاتی ہے
 کہ مالکا کی یا نہ کہ کہہ رہا ہے اور برچہ میں سے پوچھنے سے چلے جا رہے تھے

اک طرہ کے ستارے

راہیں یہ جھڑے اکل ہو کر نہ لیا اور کچھ میں کا پچا کہ کہہ لگے کہ جانکی کو دیکھا اور
 جانکی بڑا گھٹن سے چاکو جھڑے میں گھڑا سے کھم ڈال دیا اور اب کہہ لگے کہ جانکی ہو برکچہ سے پوچھا کہ
 یہ کچھ نہیں لگے سے پوچھنے کو کہ کہہ رہا ہے کہ یہ جانکی اور میں میں جانکی سے انکھم
 کہہ لگے کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی کے جانکی اور جانکی کے جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ
 جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ
 یہ سب پلا اب کر کے پھر پھینک دے کہ جس طرح پڑا ہنر جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ
 اسی طرح سے میں نیک میں پڑا کتا بھینک دے کہ کہہ رہا ہے کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ
 گوشت میں کہ وہ بتا سون جانکی جی کہ میں پانی انے کو گئی ہوئی یا نہ کہ کہہ لگے کہ جانکی سے پوچھا کہ
 آپ دیکھتا کو دیکھا کہ یہ جانکی کو دیکھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ
 دندی و تالاب سب کچھ سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ
 لیا کرو ان اور کھو جتے کہ یہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ جانکی سے پوچھا کہ

سہرن کر کے لے گیا اور جانکی جی انا تھوڑے ہو کر کے رو دن کرتی ہوئی جس جانکی کے سر میں ملیا کر چنڈن
 لکار رہا تھا اسی جانکی کا سر پر رو دھرتے جگت ہو گیا ہو گا کیونکہ راکھ پس سے بالکل ہاری ہو تے ہیں
 جس طرح جسے تار ہو کے گرہن سے خند رمان کی کاسی ملیں ہو جاتی ہو اس طرح جسے جانکی کے منہ کی کاتنی
 ملیں ہوئی ہو گی جو جانکی پت پرت دھرم کی پالن کرتی رہی ہیں وہی جانکی راجہ اس کے ساتھ
 پانچویں ہیں جانکی کو راکھ پس سب کھانے کے واسطے گسٹے جاتے ہوئے اور کوہی پنجھی کی طرح
 جانکی بلا ب کرتی جاتی ہوئی سو بہت کچھ من اب میرا نو بہ پیار ہو تا ہو کہ جانکی تو ہو جو ہو کر کر سب
 لانے کے واسطے بھی کہوں نہیں جاتی تھیں اور یہ بھی سچا ہوتا ہو کہ اگر چہ پنجھی اور بن کی سو بہا
 دیکھنے کے واسطے گئی ہوئی سو چلو کچھ کچھ کرہن بھی کھا کہ نو میں سٹیا تاکہ ہرن کو نہ وہ تو بہن
 ایکلی کبھی نہیں جاتی رہی ہیں یہ کہہ کر کے پھر من سے پورا دھنا کر کے لگے رہے سو جے تم سبکی گت کے
 چانٹے واسطے ہو اور سب کیوں من تم سا کچھ دے جائے ہو سو کو کہ جانکی انہی اچھا سے گئی ہیں
 یا کوئی سہرن کرے گیا ہو من سو کہین بہت بیا گل ہو گیا ہوں یہ کہہ کر کے پھر من سے کہہ لگے کہ ہے
 پورن تم تو سہاستان میں جاتی ہو یہ کہہ کر کہ جانکی مر گئیں یا کوئی سہرن کر لیا یا بابک جی کا بن ہو
 کہ راجندر بلا پ کرتے کرتے سٹھل ہو کر یہ نہ کر کے کچھ رہی کہہ لگے کہ ہے راجندر آ رہا ہو کہ کو
 دور کیجیے اور جانکی کا کونج کیجیے اور جو پش کشٹ پڑنے پر گھبرا جاتے ہیں ان کا کارج سہرا
 نہیں جوتا اور جو لوگ جن ہوتے ہیں وہ کشٹ پر نے پر دھرتا کو دھارن کرتے ہیں یہ نہ کر کے
 راجندر پکار کرنے لگے کہ بچھ من سدا کال چر تارت رت پر رہے ہیں اور کتہ بات نہیں سمجھتے
 اور جب راون خان جاکا کہ یہ تو ایشیہ میں تہ ہوان سمیٹا ہو جائیگا اور راون کا کہہ کچھ ہو جائیگا تب
 راجندر کچھ من کو سمجھانے لگے ۔

ترسٹھ مرگ سما سٹھ

سب کچھ من بہت جلد جا کر کے گوداوری ندی سے پڑھو کیونکہ کراپت جانکی کل پھول
 لانے گئی ہوئی یہ نہ کر کے کچھ من گوداوری ندی کے تٹ پر چلے گئے اور جانکی کو نہ جتے کہوتہ قتل

تبدیل بہت سمجھاتے تھے پرتو را مچندر زیادہ کر دین اور پھر را مچندر اسی استھان پہاڑ کے کہنے لگے کہ ہے جاگنی ایسی ہیسی اچھت نہیں ہے تم شرت چلی آؤ تمہارا استھان ونا ہو گیا ہے یہ کہہ کر کے پھر چھپ چھپ کہنے لگے کہ سیتا کو کوئی مرن کر لیکیا یا کوئی بھچپن کر گیا اب ہم لوگ کون منہ لیکر کے اجور دھیا پوری کو پانینگے جو لوگ یہ برتات سننے والے بھی کہیں گے کہ یہ زونہی مرن کر استری چھوڑ کر کے چلا آئے اور جب لوگ کسل نکل تو چھپکے تو ہلوگ گیا اتر کر نیچے اور را مچندر کی کوٹ بھاری کٹھا رہا پانیکا داب ہم لوگ اجور دھیا مین نہیں چھپکے پھر را مچندر کہنے لگے کہ برتات کو منع کرتا ہوں تم اجور دھیا پوری مین چھپ جا مین سیتا کے بدون نہ جیو ننگا اور تم جا کر کے بھرت سے میرا برتانت کہو دینا اور ماما لوگوں سے سہرا پر نام کہو دینا اور بھرت سے کہہ دینا کہ بر جا لوگوں کی پالن کرنا اور سیتا کا نام اور میرا نام کہو دینا یہ سب کہہ کر کے را مچندر مورچیت ہو کر کے بھرت تل میں گر پڑے اور یہ سب دیکھ کر کے پھپھپھ جی بھی ہل گئے

ہاسٹھ سمرک ماہیت

ہا لیک جی کا بچن ہے کہ را مندر سوگ و موہ سے پھرت ہو گئے اور را مچندر نے سپا کا باک مین لوک ریتی سے پھرت ہو گیا پرتو چھپن کو سوگ نہوا سو جب مین بشینس بیگل ہو جاؤنگا تب پھر مین ہی پھرت ہو جاؤنگے تب را مچندر بہت پھرت ہو گئے اور یہ دیکھ کر کے پھپھپھ جی ہو گیا اور را مچندر نے دیکھا کہ اب پھپھ جی کو سوگ ہو گیا تب را مچندر رارو دھ سائنس لیکر کے اور رو دھن کر کے کہنے لگے کہ ہے پھپھ مین ہمارے برابر پاپی اس منہ مار مین کوئی دوسرا نہیں ہے اسی کارن سے ہمارے گت ہو رہی ہے اور شاسن مین یہ لیکر ہے کہ جو پورب جنم مین پاپ لرتا ہے وہ اس جنم مین ہوگ کر تا ہے جو پورب جنم کے پاپ سے یہ کرم ہوگ کر تا ہے تاہم دیکھو کہ ایک تو راج پھوٹ گیا اور دوسرے بروار کے لوگوں سے ہوگ ہو گیا اور سیرے پتا مر گئے وچو تھے مانا لوگوں سے یہ بیگ ہو گیا اور تدبیر کہہ تو انک ہو تا ہے پرتو پاپ سے مرگ و کہہ ہوتا ہے سو اور سب تو دیکھنے پڑ گیا پرتو یہ سیتا کا ہوگ پڑا ساری ہو گیا جس طرح سے کاسٹھ مین گنی لگانے سے روشنی پر جلت ہوتی ہے اسی طرح سے سوک روپی یہ گنی ہماری پر جلت ہو گئی اور نارو کا سناپ کلش دے رہا ہے اور اکھچین جانکی کو

میں نے بڑے دلین اور سوچ کرنے لگا کہ جانکی کہاں چلی گئیں یہ نہ کر کے راجپندر تو کت ہو گئے اور
گو داری کے ساتھ جا کر کہہ چھپنے لگے ایسے گو داری جانکی کہاں ہیں اس سے چھپنے چوچر چھپنے
سب کے تنہ سے یہ نکالا کہ سب گو داری تم جانکی کو بتلا دو ورنہ نہی نے راون کے گھوڑے نہیں
تالا یا نیپا راجپندر سے بچ کر گئے مگر کہ چھپ رہے گو داری مذہبی بہتہ آتم جو چھپ رہے یہ بھی نہیں تالا
اسی دن راجپندر کا کیا کر کر دیا اور انا کو سہا سے کیا کہوں گا جس سے سیتا کا ہرن ماما سنگی اسی
تین پران کو تاک کر یہ نہ کہہ سکا ماما بہ عکا ووش ہو جا گیا ویکو میں جہرپ کندھوں بھل کھا انا
پندر جانکی کے رہے سے ہوا کچھ کہ یہیں معلوم ہوتا تھا جو طرح سے در پندر دیو کو جہاں سے رات کو پندر
نہیں آتی ویسی ہی چھپا ہوا ہوں اور گی نہ کہہ کر کے متبستان پندر پر چھپنے سے برابر نہنا کر رہے
وید سیتا چھپا ہوں نو میں تو چن کر دیا کہ یہ نہیں یہ مرگے سب ہو کو ویکو کے بونے کی اچھا کرتے ہیں
یہ تو کہہ نہیں سکتے ہیں یہ کہا ان پندر تو چھپنے لگے اور نہ جہر چل سے جیا گئے اور کہہ کہ سیتا کہاں ہیں
یہ نہ کر سب مرگا کو کہہ چھپ گئے اور نہ تو کو اور نہ ہاٹا کے چلے ایتھات اسی انکاں مارگ سے جانکی
کئی ہیں یہ دیکھ کر کے در زین بھائی کہہ کر رہے ہوئے جب مرگا کو گون نے دیکھا کہ بدو نون بھائی
نہیں پہنچنے تب پھر لوٹا اور راجپندر تو کہہ نہیں پورے تھے ہر تو چھپیں ہی ہر گون کی اسچھپ اسے
میں نے اور راجپندر سے کہہ لگا کہ سب راجپندر ان سب نے جانکی جی کو اور ^{۱۱۹۹} دیکھا اور جہر طرف
یہ مرگے سب چھپتے ہیں اسی راستہ سے ہلاک چلتے جائیں یہ سنا کے راجپندر نے کہا کہ بہت اچھا
تیرا آگے آگے چھپن اور بھیجے چھپے راجپندر چلے تو آگے جا کر کہہ کیا دیکھتے ہیں کہ بہت سے پھول
پڑے ہیں اور پھول سواٹے دلو تالو گون نے برشت کہہ تھے کہ جانکی جی راجپندر کے نام سے
ہاٹے جاتی ہیں اور پھول کا سبب جو جانکی جی کا گرام تھا اسکو دکھا کر کے راجپندر چھپن سے کہنے لگے
کہ بے چھپن یہ جانکی کا سبب جو چھپنے اپنے ہاٹے سے بنایا تھا یہ سب دیکھ کر کے راجپندر کھڑے ہو گئے
اور کہہ کہ او دس مل جاتا ہر اور کرودھ ہو کر کے پر سون پر پت سے چھپنے لگے کہ تنہ جانکی کو دیکھا ہر
تم اسے جانتے ہو گے جانکی جی چھپنے کے جوگ نہیں ہیں سو برن ایسا نکا برن تو تم بہت جلد بتلاؤ

[illegible]

سچن ہین اور ہمارے ہندیا رتھ کے واسطے راجپس کے بان سے پٹیرت ہین اور انکے گھر سے شہر ہانی
 ہندین نکلتی اور بہت سیانگل ہو گئے ہین یہ کہ ایک کے راجپنہ رے جٹا بوسے پوچھا کہ جہنم کو کتنے کی سامنے
 ہو تو سیتا کا چہ تراور راون کی جھڈہ جتا رتھ کدوا اور یہ بھی کہو کہ راون کا بل وروپ کیسیا وکمان
 اسکا استھان ہرنب بہت سیانگل ہو کر کے گروہ راج کئے گئے کہ پتہ سوامی راون بڑا ڈشٹ ہر جس سہی
 جانکی کو لیکیا اس سہی ٹپہی مایا کی اور بوٹا رہو کے لیے جاتا تھا اس بوٹہ زمین سینا ورتھ اسکا ویکہ
 ہنین ٹپہتا تھا جب جھڈہ کرتے کہے راون سہی کے جوگ ہو گیا اور ہین بھی مرنے کے جوگ ہو گیا نب
 راون نے کھڑک سے ہکو مار دیا اور اب ہتھ بولا ہنین جاتا نہ تو انا جانا ہون کہ بن مورت ہین
 جانکی کو راون سہی کی لیکیا ہر اس مورت کا کھل یہ چکر کہ جو کوئی بہتو چوری جاوے نووہ اور سہی
 مل جاتی ہر اور جٹن شاستر من بلیک ہر کہ اس مورت کی بسنول جانی ہر اور جھپ راون بھی بڑا
 پڈت ہر پتہ تو وہ پھول گیا اور اسکا یہ بھی پھل ہر کہ اس مورت کا جو اپنے گل اور پھوار کے سمیت نشٹ
 ہو جاتا ہر سواو سپہ راون کا ناس ہو جائیگا آپ سچ من کھنڈہ ٹھوڑے کال ہین آپ راون کا بد کہ کہ
 جانکی کے ساتھ بہار کر پنگے یہ کہتے تھے گروہ راج کے گئے ہر سے رتھ نکلتا تھا اور راون کا چہرہ کہے
 بران کو تیاگ کر دیا راجپنہ رے گئے کہ راون پتہ کو گروہ راج کا مستکہ راجپنہ رے کہے
 جہن پٹہ اتھا اور راجپنہ رے گئے کہ نہ ہر کی راہ نہ بران نکلتا ہر اور رتھ چھوٹے اور راجپنہ رے
 پچھن سے کہے گئے کہ پٹہ کارن ہین بہت دن سے ہر واسی انا پتہ گروہ راج رہے رتھ ہر
 ہو گئے اور کسی تیرتھ ہین بھی ہنین گئے اور راون کے بان سے ہتھ ہو گئے اور ہمارے ٹپہ بکاری
 اور ہمارے کارن سے انکا بدہ ہو گیا غنا سوگہ ہکو سیتا کے چوک سے ہنین ہنھا اس سے اور سہی
 گروہ راج کے تھ سے ہکو وکھ ہو گیا واکا سہرا وکھ کرنا اچیت ہر شکر کے پچھن جی نے لکڑی
 لاوی اور راجپنہ رے اپنے ہاتھ سے وکھ کیا جسٹھ سے اپنے بھائی کا وکھ کہے اور سہرا وکھ
 کہے وونون بھائی اسے کو چیلے اور ندی گو وادری کے تھ بہر چاکر کے شاستر ہمی سے تیرن کیا اور ایک ہر
 دن ہین سب کریم سہرا وکھ کا سہا پتہ کر دیا بالک جی کا چن ہر کہ نشٹ ہو کر کے جو راجپنہ رے کا بھن ہین

سب سے پہلے سب جاکر کھانا پکایا یہ سب راہچند رہن گئے اور آگے جا کر کھانا لیا دیکھتے ہیں کہ ایک گروہ
 گرسہ پڑے ہیں یہ دیکھ کر کے راہچند رنجھیں سے کہنے لگے کہ تیرے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں کاشی نے سہا پنا کو
 سمجھیں کیا ہر کوئی راہچس ہے اور اپنی اچھا پور بک دبو جن کر کے سوختا ہو کر کے لیا ہوا ہے میں اسکا
 بدلہ کروں گا۔ جسے پہلے راہچس مرگاہن کر کے لیا تھا اور ہان گئے ہیں۔ رپ اپنا پرکٹ کر دیا تھا
 اسی طرح سے یہ راہچس گروہ کا بھی میں ہٹا کے کلاسیہ ہے یہ کس کے اور گروہ کو دستان بان پڑھا کے
 چلے اس کو مندر وہ مہرتی ڈول گئیں گروہ راج یہ دیکھ کر کے اور سوکھ میں ہو کر کہنے لگے کہ سہ سے ہر
 جہر جانکی کو آپ کو جتے ہیں وہ تو ہکو پران سے بیماری ہیں سو راون ہم کو مار کر کے اور جانکی کو لیکر
 چلا گیا اور میں نے جانکی کے واسطے اپنے چنگل چوچ سے جدہ کر کے راون کو بھیدن کر دیا چو اور نہ
 توڑ دیا چو اور اسی رتھ سے سرون کو جتا تھا اور یہ سارنقی ہمارا ہی مارا ہوا کراہو چہ راون بہت
 بائگل ہو گیا بکٹرک سے ہمارا بچہ کاٹا ہا اور جانکی کو آکاس مارک سے لیتا ہوا چلا گیا ایک تو راہچس کو
 مارنے سے خود ہی مر رہا تھا اور دوسرا اپنے ہکو کو واسطے مارنے سے ہن بانی تھتے ہوئے مر رہا تھا۔
 وختاں بان بھینک دیا اور دوسرے کے بھائی کو انکھیں لگا لیا اور راہچند کو چھوٹے راون کرنے لگے
 اور راہچند گروہ راج وختیں سے کہنے لگے کہ رانٹ ہو گیا اور میں باہر ہو گیا اور راج کا ہن
 ہو گیا اب یہ گروہ راج سہا یک سٹہ پو بھی مار سے گئے اور ہمارا ہی بہت سے سمندر کو کوٹھک چانا چاہا
 اور چھوٹا ایسا سمبا گا اس نہ سار بڑو کوئی نہیں ہو کر گروہ راج بڑے بلوان اور ہمارے پنا۔
 مہر و بڑو ہن یہ کسی سے پو مدے ہو کہ نہیں تھے پرتو ہمارے اچھا گ سے یہ بھی مار سے گئے پیکر
 پناپ کا انکھیں سپرں کرنے لگے جس طرح راہ دوسرے کی شہوا کرتے تھے اور سٹہ ہو سے پچھتے پٹا یو کار و
 پو تھتے گروہ راج کے پو تھتے گئے کہ عالمی کہان چلی گئی ہن بالیا ہی کا جین ہو کہ راہچند رہتا ہے
 بیوگ۔ اگر وہ راج کا کشٹ دیکھ کر یہ کہہ چھوٹا ہوئے تھوٹل ہوا۔

چھوٹا سمندر ہرک ہوا پرت

یہ ہا مہرتی ملی سو چھوٹ گئی تھ چھوٹ سے کہنے لگے کہ یہ چھوٹا چو راج پڑے

لوگوں نہیں پیٹتے جاتے قہرپ و درون بھائی تھک گئے تھے پرتو چھپن نہیں کر کے کہنے لگے کہ ہے بھائی
 دیکھا چاہیے کہ یہ پہلے ہمارا کیا ہوا یا آپ کو یہ سن کر کے کوئدہ سمجھ گیا کہ ان لوگوں میں کچھ پر اکڑ نہیں
 اور کچھ جس جی بھار کرنے لگے کوئدہ اسکا جیسے کاٹ لیا جاسے یہ را کچھس بڑا اونٹ ہے اسنے ہاتھوں کے
 بل سے بکھوہیتا ہر جیب بھیا اسکا کاٹ جاسے تب اسکا بدھ کیا جاسے تب را مچندر بھی بھار کرنے لگے کہ
 پہلے بھی کاٹا جاسے یا بدھ کرو یا جاسے چھپن جی نے کہا کہ پہلے اسکا بھی کاٹ لیا جاسے یہ سن کر کے کوئدہ
 متھ اپنا بھتیر سے نکال کر کے اور پار کر کے چلا کہ کہاں جاؤں تب تاں را مچندر نے داسنا بھیا اور
 چھپن جی نے بیان بھیا کاٹ لیا اور کوئدہ بھوتل میں گر پڑا اور سیگھ کی طرح سے شید کرنے لگا اور کہنے لگا
 کہ تم لوگ کون ہو تب چھپن جی کہنے لگے کہ اکچھاک میں میں ہم لوگوں کا جنم ہے اور را جہ دوسرے
 پتر اور را مچندر داسنا نام اور میرا نام چھپن ہے میں را مچندر کا چھوٹا سبائی ہوں اور ہم لوگوں کا
 اسجاگ ایسا ہو گیا کہ بن کو چلے آئے اور راج شٹ ہو گیا اور بہان کسی نشا چرنے جا گئی ہے را مچندر
 کی بھار جا کو بہر کر لیا ہے انہیں کو کوئدہ جتے ہیں اور تم تلو کوئدہ کون ہو یہ سن کر کے کوئدہ اندر کے
 بچن کو اسمرن کر کے کرتا رہے ہو گیا اور کہنے لگا کہ وہ من بھاگ ہمارا ہے کہ آپ لوگوں کا ورثہ ہوا
 اور جس کارن سے میں کو روپ ہو گیا ہوں وہ کارن برن کرنا ہوں سرورن کیسے ۲۰

ستر سرک سماپت

ہے را مچندر پہلے سرورپ ہمارا بہت سندر تھا اور کا سی ہماری سورج و چندر مان اور
 اندر کی ایسی تھی اسی روپ کے انکا سے رشیوں کو ڈرانے لگے ایک رشی استھول سندر نامی تھے
 ایک سو میں اپنا سرورپ بھارنگ بنا کے انکے سمپ بن گیا رشی کو کرو دھ ہو گیا کہ سندر سرورپ بنا
 چھپا کر کے کو روپ ہو کر کے رشیوں کو ڈراتا ہر یہ شاب دیا کہ میں سرورپ نیرارہ گاتب میں بہت بیاکل
 ہو کر کے پارنھنا کرنے لگا کہ آپ ادھ ہمارا چھپا کر کے شاپا انکو گرہ کیجئے تب رشی نے یہ کہا کہ جب را مان
 اوتا ہو گا تب یہ سرورپ ہمارا چھپو گیا جب وہ سرورپ میرا چھوٹ گیا تب دوسرے جنم میں دنو ہمارا
 نام پڑا اور کہ اپت یہ سندر ہے ہو کہ سرورپ کوئدہ کیوں ہو گیا تو کارن اسکا یہ ہے کہ سورج اور چندر مان

اور پچھلی کو بھون کرنا اور وہ پچھلی بہت ہین مار مار کر کے بھون کرنا اور پچھلی سے روئے پھیل لائی گئی
 اور وہ استھان مبارکی جگہ پر اور وہ بان بان بھی بہت رہتے ہیں اور پشپون کی مالا بہت دنون سے
 پڑی ہوئی ہین وہ کبھی سوکتی نہیں ہین اور نہ کوئی اسکا پٹنہ والا ہر سو آب جا کر کے پٹنہ کے آندہ
 کیچھے اور کد اچت یہ سنا یہ ہو کہ مالا اب تک کیون نہیں سوکھا ہر قند کارن یہ ہو کہ تنگ نام ایک شئی تھی
 اور اس کے شیش بہت رہتے تھے اور بن کا کاٹھ بہت لاتے تھے اور تنگ مانے سے جو پٹنہ لکڑیاں تھیں
 وہی کل ہوا ہر اور پشپون سے جو دیوتون کی پوجا کرتے تھے وہی مالا ہر اور وہ بان پر ایک سیوری
 نامی بڑی سبکت رہتی ہر اور جب آب کا روشن کریگی تب سرگ لوک کو پھلی جائیگی اور یہ سب پٹنہ
 پچھلے ہمارے ہین ہر اور وہ بن بڑا بھو دایک ہر وہ بان بڑے بڑے تنگ تھی رہتے ہین اور تہ پٹیا کے
 تہ کے کی کا کچھ باو ہا نہیں کرتے بعد اس کے رکھ موکہ بریت ہر اور پڑا اور چا ہر آچھڑ ہا نہیں
 جاتا اور وہ بان یا کھڑی بہت رہتے ہین اور اس پر بہت کو ہر ہا نیر اپنے واسطے نایا تھا اور وہ بان
 تاک بھی رہتے ہین اور سا کال بولا کرتے ہین اور اس پر بہت ہین ایک گوفہ بڑا بھاری ہر آئی ہین
 تاک لوگ باس کرتے ہین اور اس کے پورب طرف ایک سہرو ہر اور پھلی وہ بان کے پٹنہ ہین ہر تہ ہین
 اور ایک سبکت ہین پشپور کا سیلا ہر موگہ ہون آئی جگہ رہتے ہین وہ سہرو کی مہر ہر وہ بان
 جانے کی نہیں ہر یا ایک جی کا بچن ہو کہ یہ سب کو نہ سمجھا سکے اور یہ پڑا کاس مارگ ہو کہ یہ
 چلا گیا +

شتر سرگ سماپت

راچندر دھچھن پٹا کے پچھم بھاگ میں جہان سیدوری رہتی تھی چلے گئے سیدوری
 دیکھا کہ پرشن ہو گئی اور ہاتھ جوڑ کے چرن پر گہ پڑی اور پچھن کا بھی چرن اس پرں کر کے
 کوٹھل کا آسن بچھا دیا اور وہ دنون بھائی اسی پر بیٹھ گئے اور سیدوری ارگہ دیا اور نیو لگی
 اور راچندر پوچھنے لگے کہ ہے سیدوری تیشیا میں ایک پر کار کے گھن ہوئے ہین تو ہمارے تپ میں
 کچھ گھن تو نہیں ہوا ہر اور کہ وہ تو نہیں ہوا اور ہاتھ سے چٹیا گیا ہر یا نہیں اور شتر میں

ہو گیا اور سنہ بیان پہنچ کر کہ برہنہ کو بلا اور اس کا سہن جا کر کے راجہ سے کہنے لگا کہ
 راجہ مندر راجہ کو گون کو چھپ جکتی ہوئی جا رہی ہے ایک مالپ دو سرے بگڑے تیسرے سنگرام چوتھے
 راج میں جلدی نہ کرنا پانچویں تھوڑے میں جو ابی و پوار و کورو کا بچا رہ نہ کرنا چھٹویں بے اپرا دسی کو
 دھندل دینا سو آپ یہ چھپو جکتی ہوئی کہنے کہنے اسی کارن سے یہ کو کہ بھوک کرتے ہیں میں اسکے بارن
 کی آپا سے تیار دیتا ہوں اب آپ کے کو کہ کے دن سمپت ہو گئے ایک سو گریون نامے بانہن اور
 وہ بڑے دھرماتما ہیں اور چار بانوں کے سمیت ریلوہ پر کہ پرت پر رہتے ہیں اور جاپ وہ
 بانہن پرتو وہ بڑا بلوان ہے اور وہ اندر کا تپہ اور اپنے کھائی کے کو کہ سے وہاں رہتا ہر تب
 راجہ مندر نے کہا کہ جب وہ بانہن تو وہ کیا اسے ہماری کہ بگڑے کو نہ نہ نے کہا کہ بڑا ابلی ہو اور
 چھوٹا یہاں ایسا کہ ایسا تینوں نو کہ میں کہ فی نہیں چر بھانوں میں مہر و وہ ہو گیا ہے سو وہی بیتا کا
 کھوج کر لیا اسی نام سے آپ ہتائی کیجیے اور جیسی دوستا آپ کی ہو دسی ہی دوستا ہو گریون کی ہو
 اور ہتائی گنی کو سا کچھی ویکر کے کرنا اور کراپت سو گریون بھول جائیں تو آپ نہ بھولے گا
 اوسے سو گریون کا انکا کر دیجیے گا اور جس سو گنی کو سا کچھی دیجیے گا اس سو گنی کو سا کراپت
 کر لیجیے گا اور میں سب راجہ سون کے استخان کو جانتا ہوں اور سو گریون بڑے بڑے بانہن
 سینا کے کھوج کے واسطے بچو دیو شہ جہاں کی بانہن اور پرت پر رہی ہو گئی تو سو گریون پتا
 لگا دو دیجیے ۔

بہتر سرگ سماپرت

آپ کا جاتا آپ کو کلیان ہو اور آپ پیچم دسا کو جائے بن بہت لینے اور اس
 بن کے آگے ایک بڑا سنگ بن ملیگا اور جائے کا راستہ نہیں ملے گا اور بہت جگہ پر کچھوں پر
 چڑھ چڑھ کر کے جانا پڑیگا اور وہ بن پھل و پھول سے جگت پر جہڑے آپ سب گنوں سے
 شجکت میں بعد اسکے ایک پرت ملیگا وہاں ایک پنپا سرور ہو وہ بہت اتم استخان ہو وہاں
 چھپی بہت میں اور وہ نشون سے ڈرتے نہیں ہیں کارن یہ ہر کہ بھی نشون کو نہیں دیکھا

اور ایسے ہر وقت تھے کہ اپنے آسن سے اٹھان نہ جاتا تھا اور یہ بول گیا ہو کہ نہ پکا نہ بڑا نہ
تبا نہ کدو نہ حار نہ شین ہوتا اور یہاں برسب تیر تھوڑا اور سا آدن سمندر خود آکر کے اندر ملتا ہو پھر
لٹوئے گئے سیر ہے راجپندر یہاں کے اشراف سے سب تیر تھوڑا کا پھل ہوتا ہوا رشتہ
جو یہ بالکل بترسکا ہے کے واسطے ڈالیں پر لٹکا دیے تھے وہ ایک نہیں سوتھے اور یہ مالا
دیکھتے ہو رشی لوگ بیٹھے بیٹھے توڑ لاکر کے مالا بناتے تھے وہی مالا یہ اب تک ہو سکیا مہین ہر
اور ایک سمور دیتا لوگوں نے پتھر لوکی برشت کی تھی وہ دیکھیے تاکہ مایہ نہیں ہو کہ یہ کہہ کا
پار تھنا کرنے لگی کہ ہر راجپندر جہاں لوگوں کی اگیا ہوتی ہیں یہی اس سر پر ہو گیا کہ کو کہو
رشی لوگ گئے ہیں چلی جاؤں یہ کہہ بہ نام کرنے لگی یہ سنکر کے رام چند بہت ہر کہہ ہوئے اور
دونوں بھائی کے چل ہو گئے اور کئے گئے کہ بول کی دھنیہ مہا ہو کہ اب تم اپنی اتہا سے
جیا ہو وہاں چلی جاؤ جب یہ اگیا ہو گئی تب سیوری اپنے سر پر کو گئی ہیں ہون کہ کہے اور انہی
سہو ہو کہ کے سرگ روک کو چلی گئی اور جسطرح سے بولی نکلتی ہو چاکہ لگی اور رام ہر کہہ اور
پتھر لوکی

निदिधः पाकरा ३॥

प्राच्यभाषाशास्त्रादिकार्यालयासमक्षे

माजी पुर

کرکین و صفا کانه سیماسا کرکین پریشیه دیال شومار غازی پور

श्लोक सतांपुष्करिणीयात्पायकोनपुष्पयाकुलाभामंसांशत्रिस्तुतिविज्ज
लापाकुलंदिधक

[illegible]

استان کر کے آگئے پہلے وہاں کوئی مکمل ستون اور نہ بل جل تھا اور مچھلی وہ چھپ بہت
 رہتے تھے اور انہیں ان کے چھپنے کی تھی اور وہ مچھلی کی سنگدھ سے جھکت تھی بالیکہ چکا
 بچن جو کہ جب راہ چنڈر نہی کو کھینچتے اور بلا پ کرنے لگے کہ کوئی نہ جانے جو کس تھا کہ ریکھ مونا
 پر بت کے پاس سو گریون رہتے ہیں سو وہ تو دکھائی نہیں دیتے اور سیتا میر سے بد و ن کیسے
 جیتی ہوئی اور میں کہ طرح سے جیتا رہوں یہ کہ کہ کے چپا مارگ ہو کر کے آگے کو چلے اور ٹرا بھاری
 کہ ہو گیا اور سیتا کا اسم ^{۱۰۴} کہتے ہوئے کہ ریکھ مونا کہ بت کے چھپ چھپ گئے۔

پچھتر مرگ سہا پت

شोक

कमेतागत्वा प्रविलोकयन्वनंददर्शपंथां शुभदर्शकागतं

अनेकानां विषयसिद्धलां निवेशयाम महत्प्रसन्नो न

इति श्री आचार्य कायानंद भट्टाचार्य

भावाकृत प्रमोदनरत्नाक्षर सुखनारायणायाम ॥

آرٹھیک کا - سہا پت سہا پت اگر ت پر شیر و ہا مختار نمازی پور



جلاتا ہوا اور جانکی جو بیان نہیں دیکھ پڑتی ہیں وہ ہکوڈ کہہ دیتی ہیں اور بن تو خود کام سے ٹیٹ ہو گیا ہوں
 اور یہ تو سب ناچتے ہیں اور انکی استری سب کام کے ایسی ہو گئی ہے کہ اپنے اپنے گھر سے ہکوڈ بلا کر کرتی ہیں
 سو میں سبتا کے بدوں یہ کسٹ کا طرح سمجھتا ہوں دیکھو کہ ہمارے دیکھتے ہوئے کی استری سب
 ہمارے رہتی ہیں اور بد سبتا کو راجپس ہیں نہ کیے ہوتا تو اسکا بھی ہکوڈی طرح سے ہکوڈ دیتی اور کوا چیت
 نہ بہت رتو وہاں بھی ہو گئی بیان سبتا ہیں تو وہ بھی کام سے ٹیٹ ہو گئی ہو گئی اور راجپس سبتا کو
 ڈانٹتے ہوئے اور جانکی کی پریشانی میں یہ سب روپ سے ہوا اور جیو پریوون سبتا ہوا ہوتا ہکوڈ گئی کہ
 سماں معلوم ہوتا ہوا اور بدوں جانکی کے ہکوڈ کا سب کچھ کہتے ہیں اور یہ بھی ہوتی ہے کہ جانکی کے
 دوت ہیں اور جانکی سے ملا دینگے اور یہ سوک روپی ہکوڈ کام کا بڑھانے والا ہوا اسکا نام کیونکر اسکا بڑا ہوا
 اور یہ سب ام کے بڑے پورے ہیں جیسے شش و ہندو دھارن کر کے کھڑے ہیں اور جیسے لگتی ہے کہ میں راکھ ہوں
 یہ سب ہکوڈ کہہ دیتے کے واسطے ہیں اور اس پڑبانڈی میں کھل گئے ہیں جیسے نئی سورج کی اور یہ ہوا
 یہ سب ہکوڈ جانکی کا عمر کر رہے ہیں اور کام ایسا ہوا کہ جو گھوٹ کو سوہت کر لیا ہوا اس بن پائے دس
 جو بچے ہیں کام روپ ہو کے جیسے چھتری کے دار رہے ہیں اور اس ریکہ سو نہ بڑے سب روپ لکھان
 سو ہاٹان ہیں اور پون کے بننے سے سندھو سو گندھو آ رہی ہوا اور پونہ کو پھرن کار کے ہاتھ
 لیتے ہیں جیسے کامی لوگ انیکل شریوون کارس لیتے ہیں اور سب بھوٹا اس میں ہوا اپنے اپنے ٹکڑے ہیں
 جیسے دھنڈا اپنی بڑائی کرتے ہیں دیکھو یہ بڑے مرغ اپنی استری سے لڑتے کہ کایون کا کاٹ نہ دے نہ توہرج
 رانکی بہان ہونیں تو میں بھی اسی استھان پر ہاس کرتا اور اچھو دھیا یو رو کہ ہم نے جانا اور جو بڑے ہکوڈ گئے
 ساٹھ مرکار سن کر تے ہیں ہماری ہنسی کرتے ہیں اور تہات جانکی مرگینی رہی ہیں یہ بھگت ہر میں ہوا
 کو چلو لگا نور اچھو تنک سے کون کوئل کو رکھا اور میں تو بھاگ ہیں ہکوڈ میں چلا آیا اور نہ جانکی ہر سے
 ساٹھ چلی آئیں اور یہ سبتا اب کہاں چلی گئیں اب وہ کون دن آویگا کہ جانکی کا منہ دیکھ دے گا اور مانا
 کہ سبلا کا کیا تر کو لگا سو ہے چھس تم اچھو دھیا میں چلے جاؤ اور بھرت کو دیکھو میں تو یہ سبتا کہتی
 اچھو سکتا ہاں مسکائی کا بن ہکوڈ یہ بلاپ سے کچھن جی اچھو بانی کئے لکے کہ یہ راجپد راپ پڑو ہم ہوں کام

ہومان جی ایک چوکڑی کو دیکھ کر اپنے راجہ کے پاس پہنچے اور یہ سن کر اس کا سر چڑھا اور
 ہنس کر کہنے لگے اور تیرے پاس روپے تھے نہ تو کپڑے توڑے تھے نہ یہ کہ یہ کوئی نئی شے ہے ہون
 ہومان جی نے پوچھا کہ آپ لوگ کون ہیں دیکھنے میں تو یہ پتہ نہیں چلتی ہے کہ آپ لوگ بڑے پراگرمی اور راجہ
 ایسے معلوم ہوتے ہیں نہ تو کاشی آپ لوگوں کی روپوں کا ایسی معلوم ہوتی ہے اور کہ راجہ یہ کہوں کہ آپ لوگ
 ورنہ ان میں سے تو بھتری ہیں تو بھتری تو رمانت روپ رہتا ہے اور کہ اچھا آپ لوگوں کو راجہ کہوں تو
 یہ بن راجہ ہون کا اور انہوں کا ہر باب کے آنے کا سامان کون کارن ہے اور جاس بن میں آنا ہر کاشی
 اس کی ملین ہو جانی ہے اور آپ لوگوں کی کاشی تو منج اور پرجلیت ہے اور آپ لوگ ہر کون کو اور راجہ ہون کو
 تر اس وقت ہیں اور ہر کون کو ہر کون کے پاس ہے اور آپ لوگوں کے آسے سے اس ندی کا
 تل چیل ہو گیا ہے اور اسے یہ کہہ چلے ہیں پرجہائیں سب کی ملین دکھائی دیتی ہے اور آپ لوگوں کی پرجہ
 جہی کی جیسی معلوم ہوتی ہے اور آپ لوگوں میں دیکھتا ہوں کہ بڑا سنا رہی ہے کہ آپ لوگ
 میرے سرور ہاں کر کے آئے ہیں کون ہیں اور بڑا لپوگ حج کرنے کے جوگ تو نہیں معلوم ہونے پرتے ہیں
 جمع میں دیکھتا ہوں اور میرے آپ لوگوں کے سگھ کی طرح سے معلوم ہوتے ہیں اور جیو ہنسا جی ہنسن
 کرتے اور کہہ دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ ملک ہے جس کا نام ہے اندر کا دھنسن ہو اور
 چنہر آپ لوگوں میں پچھی مان کے دکھائی دیتے ہیں اور کہہ کر کہہ کر وہاں ہنسی کی سونڈ کے ایسے عجیب ہیں
 اس کے سب کی کاشی پر کاشت ہے اس سے یہ پتہ نہیں چلتی ہے کہ نالین ہیں یا نرینا نالین ورنہ وہ ہون ہیں

جانتے ہیں اور کہنا بہ بہتر تو بھی کھڑے یہ ہو سے انکو مارنے کے واسطے آویگا تو وہ بھی نہ ہو جائیگا
 جو جس راہ پر کے ایسے نہ رہے۔ نیکو کار کج سید ہو جائیگا بالیکہ جی کا بچن ہو کہ جب راہ چن رہیں کو
 سمجھائے تو یہ چھوٹ جی کہنے لگے کہ یہ ہنومان سو کر یوں کر گن ہلوگ کچھ کچھ ہلوگ نہیں کو کہو جیتے ہیں
 اور ہلوگ ہو کر یوں سے مانی کر نیکیا یہ سنئے ہنومان جی کو یہ نہ پڑتی ہو گئی کہ اے سو کر یوں کا بھی
 کالج سید ہو جائیگا ۲

سید کریم

سو مان جی نہ پکار کر لیا کہ اب سو گریون کا کارج ہو جائیگا یہ پکار کر کے راجہ پندرہ سے کہنے لگے کہ
 ہتے سوانہ اپنی لوگ کس کار سے اسٹے گورن مین آئے ہیں یہ سنکے ٹھپس جی کہنے لگے کہ لا جو د سر قمر
 جو بار و برن کو اپنے اپنے دھرم پر سخت کیے تھے اور راجہ د رتھ بہا کہ حان تھے اور بہا ہی جگہ
 کی تختیں اٹھیں سکے یہ جٹھ پتر ہیں اور تمام انکا راجہ رہی اور سب پتروں میں رگنوار ہیں اور یہ سب
 سرن دابکہ ہیں اور باکی اگیا مانتے واسے پتر اس سے راجہ پتر ہو گیا ہی اس جس سے بیگہ سے
 چلے سینا انکی استری ساتھ چلی تھیں اور جذب پورج پڑے تھیں پتر تری ہوئے پتر انکا گشت
 ہو جاتا ہی ایسے راجہ پتر سینا کہ بدوان ایسے ہو گئے ہیں اور مین انکا چھوٹا بھائی ہون اور میرا
 تمام ٹھپس ہی اور راجہ پتر کہ جو ک کرے کہ جو کہیں پتر تو اس سے کوئی راجہ پتر سینا انکی استری کو
 ہر لیکیا ہی اسی کارن سندھ کیستین اور یہ سمجھو کہ ہم لوگ کے رتھ رتھ کوئی ہرے گیا ہی سو
 ہم لوگ نین تھے تب کوئی راجہ پتر مایا کر کے ہرے گیا ہی اور کووند نے سب کتا سو گریون کی ہاگوں
 کی ہر کہ جو راجہ پتر ہر کہیے ہو گا اسکا اور دیش سو گریون کر شیکے یہ کہلے کووند سر لک کو چا اگیا سو ہم لوگ
 سو گریون کے سرن مین آگئے ہیں اور جذب راجہ پتر نے بہت دان کیا ہی اور سب کے ساتھ مین
 پتر تو اس سے سو گریون کے سرن مین پراپت ہیں اور راجہ پتر تمام پتر ہی کو سرن دینے واسے ہیں
 اور جو لوگ راجہ پتر کے واسطے کا بچھا کرتے ہیں کہ ورش کرین وہی راجہ پتر سو گریون کے سرن مین
 اور وہیں راجہ پتر کے پتر پر تمام پتر ہی کے لوگ مستک دھرتے تھے انھیں پتر راجہ پتر مین اور اب

کہ دیا اور راجپوتوں کو سوگریوں دونوں پیش آگئی کی برحقین کرنے لگے اور راجپوتوں کو سوگریوں اور سوگریوں
 راجپوتوں کو دیکھنے لگے اور راجپوتوں نے کہا کہ آپ ہمارے مہمان ہیں بعد اس کے سوگریوں سال کا تپا توڑ لائے
 اور بھجوا دیا دونوں پیش آگئی اسی پر بٹیکے تب ہنومان جی نے پکار کیا کہ قید یہ دونوں پیش مترائی کر کے
 بٹیکے پڑھو پھر چلی کا سنگار ہوا تب ہنومان جی نے چندن کی لکڑی توڑ لاسے بھجھن کو ٹھال دیا اور خود
 ان کے سپین ٹیکے اور سوگریوں راجپوتوں سے کہنے لگے کہ ہے راجپوت میں بہت دکھیا ہو کے
 اس میں بھرتا ہوں اور راجپوت ہمارے ہرن ہو گئی ہر تپتہ ہی پر ان بچے کے جو گیندیں ہوں اور بالی اپنے
 بھائی کا مدد کال ہو کہ ہوتا ہے سو آپ ہمارے بھوکو دور کیجیے آپ کے سر میں ہوں تب راجپوتوں کے
 کہنے لگے کہ ہے سوگریوں آپ کا بھیل میں جاتا ہوں کیونکہ بھائی کے آپدیش سے کو نہ ملا اور اس کے
 آپدیش سے تم سے سو تھمارا بھی آپکار ہو جائیگا تم کچھ غیبا مت کرو میں بالی کا بدھ کرونگا ہمارے بان
 اور کو میں سمجھ لو کہ ان بانوں سے بالی کا بدھ ہو گیا اور جد برہما اور راجپوت بھی آؤ گئے تب بھی پر ان
 اسکا نہ بچ گیا بالیک ہی کا بچن ہو کہ سوگریوں کو نشے ہو گیا کہ اب کاریج ہمارا سند ہو جا بگا تب آئندہ
 ہو کہ سوگراں میں پھر کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے اسٹری بھی ملے گی اور راج بھی پاؤنگا بالیک ہی کا بچن ہو کہ
 جس سے راجپوتوں نے پتہ لگا کی اس سے سیتا کی بائیں آنکھ اور سوگریوں کا دوا ہنٹھا پھر کہنے لگا کہ

ایکھوان سرگرمی

سو گریوان کہنے لگے کہ ہے را مخبر رحیں کارج کے واسطے آپ مجھ میں کے سمجھتا آئے ہیں وہ نہ نو
میں ہوتا ہے، سہ لکھ جاہوں کہ جب آپ لوگ نین تھے تب نہا چڑا آپ کی استری کو بہن کر لیا گیا
اور چٹا ایو کو بھی مارا ہے سو آپ و صبر و کرم و صبر کیجیے یہ دیکھ تو بہت جلد چھوٹ جائیگا میں بتا کو لاؤ گا
چاہے رسا تل میں بہن یا آکاس میں ہوں راون اور راندہ رو یا کسی کی سامنے نہ نین ہی کہ آپ کی
استری کو کہتے کرو یہ اور ملک تو معلوم ہونا ہے کہ آپ کی استری کو نہا چسے گیا ہے کیونکہ میں دیکھتا ہوں
کہ میتا کہتی جانی تھیں کہ ہاے رام ہاے بچہ من اور بستر و فرش کو گرا دیا اور پہنے لیکر سے اسکو پرست
آئی گوہا میں رکھا ہے میں لاتا ہوں آپ بھی ان بیچے یہ کیسے ترنت لا کر را مخبر کے آگے رکھ دیا

شعبہ سرکاریوں کہتے تھے کہ بانی جماعت عظیمہ بھائی اور ٹیپو اور دارا پور تھا۔ یہ ساری اور سب سے

وہی ہے کہ نگاہ کے ذریعہ سے ہر شے کو دیکھ سکتا ہے اور نہ متنبہ ہو سکتا ہے اور نہ اپنے قبول کا سبب کرتا ہے۔
 یہ کہ وہ مجاہد ہے جس کے ہر ایک عضو اور اعضاء کے ہر ایک پیرے میں ہر ایک شے کو دیکھ سکتا ہے اور نہ متنبہ ہو سکتا ہے اور نہ اپنے قبول کا سبب کرتا ہے۔
 کار خیر الہی کا نام ہے جو ہر ایک کا مدد

اساتوار سرگت مانت

سرگت کے ہر ایک پیرے میں ہر ایک شے کو دیکھ سکتا ہے اور نہ متنبہ ہو سکتا ہے اور نہ اپنے قبول کا سبب کرتا ہے۔
 یہ کہ وہ مجاہد ہے جس کے ہر ایک عضو اور اعضاء کے ہر ایک پیرے میں ہر ایک شے کو دیکھ سکتا ہے اور نہ متنبہ ہو سکتا ہے اور نہ اپنے قبول کا سبب کرتا ہے۔
 کار خیر الہی کا نام ہے جو ہر ایک کا مدد

انوان سرگ سہا پت

تہ میں پرارتھنا کرنے لگا کہ ہے بھائی میں بڑا اچھا گمان ہوں کہ تم ستر کو مار کر کے غسل سے
لوٹ آئے سو اب یہ چھتر و چوڑی لہجے میں ایک برس سے زیادہ دیکھ میں بڑ گیا اور تہیبہ رو دھڑکا دھا
ہنے لگا تب بن پرہت کی سیلار کھڑکے چلا آیا اور قید پہنکر راج لینے کی اچھا نہ تھی پر تہ مترو یوں نے
ہلات کار سے راج دیدیا اب ہمارا پرادو چھیا کیجیے اور میں نے تو راج اب کا اس روپ ہو کے
بالن کیا ہے اور میں تو آپ کا داس ہوں میرے اوپر کرو دھ نہ کیجیے یہ کہہ کر بھی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا
کہ کچھ ہمارا پرادو نہیں ہے اور بہت میاں کل ہو کے روون کرے لگا اب بالی نے ہکوٹھ ٹپ کے کہہ کر تہ کو
دھکا دیا اور بہت سا اور بچن کہنے لگا میں تو کچھ نہیں بولتا تھا اور بالی منتہری اور سب پر چا کو ہا کہ
سب کے سامنے ہکوٹھ کر کے کہنے لگا کہ تم لوگ سب کوئی جانے ہو کہ راکھیس دسی ران کو کر کے نکالنا
اور میں اسکو مارنے کے واسطے گیا اور سو کر یوں بھی میرے ساتھ گیا اور وہ راکھیس بھاگ گیا اب وہ
کندار کے بہتر چلا گیا تب سو کر یوں کو بھیجا کہ اسکی بھی بیڑ بن بھی بچھیر گیا اور سو کر یوں نے کہہ کر تہ
میں نہ آؤں تب تک تم اسی جگہ رہنا سو کم لوگ تہ جاؤ کہ یہ کہہ کر تہ پر سلا دیکر کے چلنا اور جب تہ
راکھیس کا بدھ کیا اور چلا تو چاروں طرف اندھ کا کرنا بن وہ ارشیا میں معلوم ہوا کہ اسکا تہ سے راکھیس مرے دوار
تو اسکی تہ پر سلا دیا ہوا دیکھا اور اسکو لاتوں سے لکڑہ لکڑہ کر کے کسی طرح سے باہر باہر مارا رہا
ہالی نے کہنے سب کسی کے سامنے کو کر کے ایک لات ہکو ماری میں سے باہر کے برابر تہ کو دھ میں مارا تب بھی
اکو بتو کہ نہ ہو اسباب بہتر ہمارا چھین لیا کیوں ایک لکڑہ ہنا کے ہکو نکال دیا اور استہری ہمارے ہرن
کرنی میں میاں کل ہو کے تمام پتھی میں پھرتا رہا بالی کے ڈر سے ہکو کوئی سرن بن دیتا تھا تپس بہرینا
رہنے لگا اور تنگ رشی کے شاپ سے وہ بیان نہیں اسکا تہ پتھی ڈر تہ تھا ہوں یہ کہہ گواں آپ
اسرن کے سرن میں چاہے میں اپرا دسی ہوں یا ہوں آپ کے سرن ہوں راجو پڑ رہنے کے سو کر یوں سے
نہیں لگے اور تہ کے اچھے اسے یہ کہہ کر راجو پڑے سمجھا کہ سہیل کے یہ اپرا دسی ہوں یا ہوں نہ تو جب میرے
تنگہ آگئے تو نرا پرادو ہی ہوئے سو غم دھیرج دھو میں بالی کا بدھ کر دھا اور یہ چو کہتے ہو کہ استہری کے

ساتھ کارہنے والا ہوں ہماری سامنے بیٹھ کر ان کی تعین کر دیتے کہ چوہہ - پوٹہ لگا اور ان کا
 ہو گئی کہ ندر پڑا چھیلی ہو کر ایسے پردہ نشیں کہ بیان کا کچھ بھی اس پر پڑتا کہ وہ نکال دیتا
 کہنے لگا کہ تم پر وہ سب کا رن سے کہتے ہو یا سکر اہم بتایا تھا - یا - تم بلالو کہتا ہے یا - یا -
 سندھ میں کون ہو جس کے ساتھ میں ہوتا کہ وہ ان اور بن تو کا وہ بہت سے کہہ رہا ہے کہ وہ چاہے تو
 تب بل راج نے پکار کیا کہ جہنم میں تبتا ہوں تو بڑے شہ ہمارا اور - سندھ کا پانچا ہوں کہ ان
 کہنے لگے کہ ایک پشیمہ ہمارے ساتھ چھوڑ کر کے کہ چوہہ اور وہ ان کا - اور پڑا ہوا اور
 کہ کساندھانگرہ میں پاس کرنا ہو اور وہ چھوڑ دے باجی یا بنا ہوا ہمارے برابر کیا ہے تو کر لیا اور نہ
 یہ بھی نہ دے تاکہ بائی کا کوئی سہا بک ہو گا وہ تو اکیلا تھا - ان پہ ایسی بات کہ وہ کہتا ہے کہ
 بجا کر کے لگا کہ ایک چاند ہوا کہ اور نہ - یہ چھوڑ دے کہ ان کے ہونے کو چاہتا ہے -
 ان کو بھی چھوڑ دے کہ پشیمہ مانا پڑ گیا ہے - یہ بجا کر کے چلا اور کر دے - یہ کہہ کر اور لڑو کہ کارا ہے کہ وہ کہتا ہے
 ایسا بلوان سندھ میں کون ہو اور - یا - اس پر - اور مار کر - یا - کہہ کر - یا - کہہ کر -
 پہونچ گیا اور مار کے کروڑوں کے سر پر لے پڑا - یا - لگا اور بائی کے دور - یا - کہہ کر - یا - کہہ کر -
 فقارہ کا - یا - چھوٹا ہو اور یہ چھوڑ کر کہ لڑنے لگا اور - یا - کہہ کر - یا - کہہ کر -
 دور کہ کچھ ایک لڑکا اس سے بائی انھوں نے چھوڑ دے - یا - کہہ کر - یا - کہہ کر -
 ساتھ چلا آیا اور کہنے لگا کہ یہ تو نہ بھی کس کا رن سے بیان تو اہل اسلام آیا میں کہتا ہوں کہ
 بلوان ہو پڑو تو ہم اپنے پران کی رچھا کر میں بازنوں کا ونگہ دیا کہ لڑو - یا - کہہ کر - یا - کہہ کر -
 اور راجہ کا دھرم یہ کہ ایک بار چھوڑ دے اس لیے میں کہتا ہوں کہ لڑو - یا - کہہ کر - یا - کہہ کر -
 کہے پورن ہو گیا اور نیتیرلال لال ہو گئے اور کہنے لگا کہ استریوں کے چہرہ کھڑے ہو کہ کیوں کہ مار
 تو نو بی بی نہیں کہ کتنا استری تو تم جیہ کرو دھرم تہا ستر میں یہ کہہ کر کہ چھوڑ دے استریوں کے ہاتھ ہوا
 کہتا ہے اس سے بدھ اچھت نہیں تو بڑا دوش ہوتا ہے اس سے تو میں کہتا ہوں کہ استریوں
 نکورات بھکر کے لیے چھوڑ دیتا ہوں جا کر کہے استریوں کے ساتھ ہا کہہ کر - یا - کہہ کر -

[illegible]

بہ لچیر سال کے کیڑے کے ہلا دیتا ہے ہیکو بڑا سندرہ ہے جو کہ بکس پر کا رہے اسکا بڑا کڑے کٹنے میں ہاٹک جی کا جیڑی
 کہ یہ کٹنے کچھ میں جی منہ سے لگے اور کما کما کو کیسے ریتی ہوگی تب سو گریون نے کما کہ شبیہ بالی سال بڑے ہون کو
 ہلا دیتا تھا اسی طرح رام چندر ایک بان سے ہلا دیون تو البتہ پیتے ہو جا رہے اور دوسرے ہی ریحیا دویون
 کہ ڈنڈھی کے ہار کو ایک پر سے اٹھا کے دوسو کوں تہا بھیک دیں کہ تو کمالی بڑا سیر ہنکار ام میں سا گنہین
 جاتا اور دیو تانوک ڈرتے ہیں ہنکے رام چندر کہنے لگے کہ ہے مگر نہ چوتے ہو کہ بالی بڑا ہلا دیاں ہو تو تم تو
 بل اسکا دیکر چکے ہو میں نے تو دیکھا نہیں پر تو بالی سے تم بلوان ہو گا وہاں میں کھاکا ہے اس کا یہ نہ ہو
 تمکو تو بسو اس نوار رام چندر نے تو بھی کے ہار کو میرے انا کو کٹے سے اٹھا کے جالبس ٹوس پڑے کھانک دیا
 تب کچھ ترینی ہو گئی پرتو اچھی طرح سے بسواں ہوا اور بجارا مالہ دیکھی کا تو کول بہ ہار جو یہ سر سے تانوا
 رد و صرا اور مانس سے بھاری رہا ہو گا سو ہے رام چندر ہیکو برسی نہیں جو بالی ماد اس ہوا اب
 بلوان میں پرتو اس سال ہر کچھ کا بھہان کر دیکھے ہو ہیکو تریتی ہو جا کئی کار ایہ اب نہ کریں تو دیکو
 ہمارا سمیت ہر پتوں میں سنکے اور پرتون میں ہویان ملی میں نہ جان میں آپ بلواں میں ۱۰

گیا رہوا ان سرگ سماپت

رام چندر نے سو گریون کے بچن کٹنے و خفتن کو ہاٹک میں سے لیا اور ایک مان ترشہ کا کٹ
 و خفتن پر بندھانا اور سال ہر کچھ پر چلا با اور شہر و خفتن کا دودھ ساں ہاٹک میں ہر گنا پہلے سال کے کچھ کو
 بھیدن کے بعد اسکے سانوں ہر کچھ سال کو بھید کر کے پرین کو کٹا کٹا کر کرنا ہوا اور برتی کو کھد
 کر کے رستل میں چلا گیا اور اسروں کو بھید کر دیا سمروں بان رام چندر سے ریش میں آکر یہ ہر گنا لگا
 یہ دیکھ کے سو گریون کو بڑا ہر کہ اور کھاد و دوفون ہو گئے اور کھاد کا کارن یہ ہو کہ پتہ رام چندر کی بریچیا
 لی ہر جیسے کرو دھو نہو جائیں اور ہر کہ ہونے کا کارن یہ ہو کہ رام چندر ہیکو اچھے نہرے اب دوسرے بالی کا
 بدو ہو چاٹا سو گریون یہ بچار کر کے اور ہاتھ جوڑ کے کٹے لگے کہ ہے رام چندر اب ہیکو پرتیتی ہو گئی کہ
 کسی کی سامرہ نہیں ہو کہ آپ کا کوئی ساٹا کر سکے آج ہمارا وک دور ہو گیا اب آپ دیر نہ کریں
 بالی تو کٹنے کے واسطے ہمارا بھائی ہر پرتو وہ ہمارا دشت ہو تب رام چندر سو گریون کو انگ تین گنا کے

[illegible]

پروفیسر انور سہرکری

سو گریون را مچندر کو انک بن لگا کے کہ کچھ ہو کچھ پر تیرے کسکندہ کا کوٹے اور اچھندہ پر خوش باں
 لیکے آگے سو گریون اور پیچھے چھپے را مچندر انکے پیچھے بھسے اور نہ بیان آویلا اور جس سے یہ سیر لوک
 چلے اس سے ابک بن ملا اسکو دیکھ کے را مچندر شو گریون سے پوچھنے لگے کہ یہ کون بن ہے اور وہ بتا
 معلوم ہوتا ہے تب سو گریون کہنے لگے کہ ہے را مچندر یہ اسٹھان پر کچھ ہم کا پاس کرنے والا ہے اور یہ بیان کے
 کندھوں پہل انیک سواو کے دینے والے ہیں بیان مچندر نے رشتہ کہنے اور تہہ نہ بتا ہی تھے اور سر
 نیچے اور پیر اور پر کے اور کچھ جن جل بن اور کچھ جن امواس اور کچھ جن باویہ کہ او دھار سے دیشا کرتے تھے
 سو برس مک تشیا کی اور اسی سر سے دیو لوک کو چیلے گئے انھیں رشیوں کے بیٹے سے یہاں آستانہ اور
 اور سو ہاٹمان ہے اور چھپے لوگ بھی اس بن کا چھل نہیں کھاتے ہیں اور جو پانی ہوتے ہیں اس بن میں بن
 اتنے اندری جیت لوگ البتہ بیان آسکتے ہیں سو اب دیکھیے انھیں رشیوں کی پرستاشا کے واسطے اور یہ
 اگر کے کان و نہرت کرتی ہیں اور انکی رشیوں کی اتک پر جلت ہے اور روحان اٹھ رہا ہے کہ کچھ جن کی مستان
 روحان ہو چرخ گیا ہے جیسے یہ ہیں لوگ جگہ کے سے انکی سے وہو میں میں جھپ جاتے ہیں جیسے ہی

کھنسنے لگے کہ ہے سو گریون تم چھپن سے بھی ہلو نشین پیارے ہو سو تم چھپن کو لیکر آگے چلو اور
 بانی کو قہر کے واسطے پکارو یہ سُنکے سو گریون آگے آگے اور سُنکے چھپے انگ اور سُنکے پیچھے ہنومان جی
 اور ہنومان کے پیچھے نل نل سُنکے پیچھے تار یا زرب چلے یہ چھوڑ پش بر کچھ کی آٹھین چھپ رہے اور
 سو گریون بڑا بھاری شہر کے بانی کو پکارنے لگے بالیکہ جی کا بچن ہو کہ یہ شہر سُنکے بانی کر دھ کر کے لگا
 اور جہ ہونے لگی جیسے تہ اور ہننگل گرہ کی جہ ہونے کی ہر اسی طرح سے قہر ہونے لگی اور ہونکہ بھرون کے
 ہنمان چلنے لگا اور راجندر دھنش بان سے کے دونوں بھائیوں کی جہ دھ دھنے لگے راجندر کی
 اچھیر اسے بہ بھی کہ جیتا کوئی پش اسنے بل سے رہتا ہوتا تاکہ میں اسکی سہاے نہیں کرتا جب کوئی
 سہراں ہو جاتا ہو تو اسکو البتہ سہراں دیتا ہوں اور ہمارے پیچھے سو گریون نے بی ہانگی بھی پیچھا ہوں
 بالیکہ جی کا بچن ہو کہ بانی نے سو گریون کو مار کے سٹھل کر دیا اور سو گریون تانے لگے کہ راجندر کہان
 چلے گئے جب راجندر کو نہیں دیکھا تب بھاگ کر کے ریکھ سو گریون پر پت پر چلے گئے اور بانی دیکھتا تھا کہ بہ تو
 اسی بن کو چلا گیا جہاں میں جا نہیں سکتا اور کہا کہ جادو اس دفعہ تو بچ گیا پھر آویکا تو ہکو شہر کراویکا
 تہ راجندر اور چھپن ہو گریون کے پاس چلے گئے اور سو گریون تو بخت ہو کے سر کو نیچے کر کے دھڑکی کی طرح
 تانے لگے اور کہنے لگے کہ ہے راجندر آپ نے تو کہا تھا کہ جاکر کے پکارو اور ہکو آپ نے سترے بار جو
 کر دیا اور آپ پیچھے رہ گئے آپ کو ایسا اچھت نہیں تھا دھڑکا لوگ تو اپنی مر جادو نہیں چھوڑتے
 اور آپ نے تو مر جادو اپنی چھوڑ دی کیونکہ آپ نے تو یہ کہا تھا کہ جس سے بانی کو دیکھو گا اسی چھپن ہوں
 کر دینا سو آپ نے ایسا نہ کیا اور ہمارا پران جاکر لیا ہو تب راجندر یہ کرونا کی بانی سُنکے اتر دینے لگے
 بالیکہ جی کا بچن ہو کہ جہ راجندر سب بانی ستیہ ستیہ کہتے جا بن پرتو سو گریون کو دور دور سے
 دور پر معلوم ہوتی جا بنیت راجندر کا بچن ہو کہ ہے سو گریون تم کرو دھ کرو دھ کرو دھ ہمارے ہاتھ سے
 بان اس کارن سے نہیں چھوڑنا کہ تم اور بانی ایک ہو رہا ہو اور انجانی میں بھی برابر ہوا اور شہر بھی
 دونوں بھائیوں کا ایک رنگ اور جہ دھ دھیر سب ایک رنگ کا ہو اسی کو میں دیکھتا اور بچا کر تار لگایا اور
 جیسے کہا کہ میں سے ہنومان سے بانی کو دیکھو گا اسی چھپن نہ ہوگا ونگا سو یہ ستیہ ستیہ بھی

بر کچھ سبب چھپ گئے ہیں سو آپ پر نام کیجئے اور شامستر میں یہ لیکھ کر کہ جاترا کے سے پہن اور سر شط
لوگوں کو پر نام کرنا چاہیے اور جہان جہان دیوتوں کا مشہور ہے وہاں اور سپر نام کرنا چاہیے
پہلے میں جانے کے سے قبول کیا مخاب پر نام کرتا ہوں بالیک جی کا بچن کہ کہ یہ شنگہ راغندر بہت سچی
انتان کو پر نام کرنے لگے اور پر نام کر کے سب کوئی کسکدھا کو چیلے اور بوجھ گئے اور سب کوئی ایسا بنا
تہہ تہہ لیکر کے تہہ تہہ گئے +

تیرھواں سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن کہ کہ رام چند اور منوہان ونیل ونیل تار کر کچھ کی اڑ میں کھڑے ہو گئے
اور سو کر یوں شب کر کے پیر اور سینہ گئے اور رام چند روکھنے لگے اور جیب سو کر یوں نے دیکھا کہ رام چند
کھڑے ہیں تو پرارتھنا کرنے لگے کہ بہ را محبہ را دیا انوکہ بھر ہمارے ڈرگت ہو آپ پہلے پڑ گیا کر چکے ہیں
کر بالی کا بچہ کر فٹکا اپنے پن کی پالون کیجیہ اور یہ بالا بھی دیکھ اپنے جیب رام چند کہنے لگے کہ آپ تم کچھ جانتا
ہے یا اب اپنی طرح سے پہچان پڑے ہوا کہ یہی بات سے بالی کا بچہ کر فٹکا اور جیب تک ہمارے شکر نہیں جاتا
تہہ جی کہ وہ جیتا ہے پہلے سے قبول ہوئی اب تم بسواس کرو اور پتہ تار - پچا جی دے ہر کا ہوں میں تم کو
تہہ جی کہ نہیں کہتا ہوں اور کہہ دیکھا تم ایسا شکر کر کہ بالی شہنہ ہو ، پانگل دہ پاسا نہ نہ کہ ایک دفعہ
پچا جی ہمارے ہو چکی ہو وہ کہہ کر دے کر گنگا اور وہ اس سے اتارہ نہ کہ ماعدہ تھا ہر کوئی بڑا تہہ ہوئی
بانتہ تہہ کے سے تہہ میں آتا ہے تو نہ مرے ہر کوئی کہہ دے ہو جاتا ہے یہ نہ کہ بڑا بڑا ہر کوئی ہر کوئی کہہ دے لگے
اور لہن جیتا ہے پچا جی سب دہ مرے ہر کوئی کہہ دے لگے جیسے دیوتا کو پوچھ کے تہہ جی ہونے پر پچا جی میں
نرا نہ ہا تہہ میں اسے پچا جی سب اکا س سے کہہ لگے کہ یہ ہم جی کہہ دے ہر کوئی کہہ دے ہر کوئی کہہ دے
وہ کہہ گئی اور ہر کہہ گئے کہہ دے

چودھواں سرگ سہا پت

سو کر یوں کا شہر بالی شنگہ گرو دہ ہو گیا اور بالی کی کا تہی جو سو کے کی تھی گرو دہ سے جیسے
سو کر جی کہ پچا جی دے کے سے لال ہوتی ہو جیسے ہی بالی کا سر پہ لال ہو گیا بالیک جی کا بچن کہ کہ بالی

سنتین روور کے شہر سے دھوان نکالتا ہوا ہالی ۱۱۵ اور مسے پورن ہو گیا

اور دھوان سرگرم تھا

مابک کے ہاں چھین کر کہ جابب مالی بول میں بڑے عیسائی وکاس وکیل بامالی کا نہیں آیا
 کی انہی کے کہ مالی سے پتا اندر کے کچن کا ادا ہوتا اسے نے رہا ہے۔ سا کا تہہ مارا اور چھین کر لیا
 کال سے مسکے ہاں مالن سے پتہ پڑا مالی واکمان چھین کر لیا اور مالی بول کر لیا۔ لکے
 اور رکا جان کر کادو سے والا ہی یہ بیان اور مسکے ہاں مالن کو بابت کار در راہ سے لکے
 راجہ جو بامالی پونہ کے کچن میں چلے گئے۔ مے کو تیل میں کر لے۔ ساتھ میں اسے پڑا۔ مالی کے ہاں
 راجہ کو مہین بانی کے کٹ چلے گئے۔ مے کو تیل میں کر لے۔ ساتھ میں اسے پڑا۔ مالی کے ہاں
 بانی کٹھن روڑا اور سن میں پرچم بناتا۔ سر میں اسے مہین کی بانی سے کٹھن لکے۔ راجہ
 کٹھن بکا۔ نندو سہری طرف پڑا۔ مے کو مارنا چاہتا۔ مے کو مار کر لیا۔ اور پڑا۔ مے کو مار کر لیا۔
 سو گریوں سے قید کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 ہو رہی کہ راجہ پڑا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 واسے مہین سو یہ سب کسے چھوٹے کٹھن میں ہمارے ہمارے مہین کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 ارتھات اندری جہیت اور دھوان مالتا اور چھینا اور مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 لکھا ہی مہین نے تمہارا کون اپکا کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 نہیں مانتا تھا کہ راجہ پڑا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 اور جہیت مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 جپ کر کے مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔
 اور مہری ہوا اور جیسے ٹھگ لوگ سا دھوکا بھیس باٹھے۔ مے کو مار کر لیا۔
 کوئی کنواں پر ترن پاٹ دے اور کوئی اسپر دھوکے سے چلا جاسے اور گر پڑے۔ مے کو مار کر لیا۔
 سو یہ جہیت کو کیوں پاپ کہنے کے۔ مے کو مار کر لیا۔ مے کو مار کر لیا۔

کہ کوئی دو پیر آپس میں قید ہو کر رہے ہوں اور تیسرا آپس میں آکر لے مار دے۔ جب تک تم تین لوگوں کی
 سبب میں جاؤ گے تو کیا اثر کرو گے اور تین پرکار کے غش ہونے میں ایک ستر اور دو ستر اور تیس
 اُداسی سو میں تو اُداسی ہوں تھے کیوں اور ہم ایسا کر دیا اور راون جو تھاری استری کو ہرن کر لیا
 اُسپر تو تمہارا کچھ بل نہیں چل سکتا اور ہلکے پر اپرا دھبہ کر دیا بعد میں خبردار رہتا تو تم کو بھی حد
 دکھا دیتا اور تیرے میں اچھا نمھاری چورن کر دیتا سو خیم ہار ہتا ہو گیا کہ تیرا تیرا تیرا تیرا
 جب سے کوئی نندرا میں ہو گیا ہو اور سر پہ کاٹ دے اور دھڑکے اسطرح سے تھے ہکاؤ نندرا میں مار دیا
 اور کہ اچھت یہ کہو کہ میں سو گر یوں کے سر میں آیا تھا وہ ہماری سہا سے کر لیا تو وہ کیا سہا سے کر لیا
 جب تھے تھے پہلے کہا ہوتا تو میں جانکی کو ایک دن میں لا دیتا تھا تم سے درجہ ہو اور دگر یوں کی ایسی
 سہا سے نہیں ہو کہ راون کے جیتے جی جانکی کو لا دے اور میں تو راون کے گلے میں پھانسی لگا کے
 باندھ لیتا اور جانکی کو لا دیتا اور کہ اچھت یہ نہ سہا ہو کہ راون تو سمندر میں رہتا تو میں اُداسی
 سو گر کے بھرتے سے لاتا ہے راجندر نکو کیا لا ہوا ہے کہ اچھت یہ کہو کہ سو گر راون راج پاؤں گے تو نکو
 کوں پھیل بلا سو گر یوں تو ہمارے کیا ہی ہیں چاہے وہ راج کہ یہ با میں راج کرے ان بعد ہمارے جیتے جی
 ہنکو نکال کر کے سو گر یوں کو آج وید تیرے نوالہ تھمارے تیرے شام کی ٹپائی ہوئی اور وہ ہمارے
 مرنے سے نوراج سو گر یوں کو ہونا ہی جا رہے تھے سو گر یوں کا کوں اکیلا کر دیا اور میں انور پتہ مر نکو کا
 سوچ کچھ نہیں کرتا کیونکہ ایک دن تو یہی کوئی میرا تم بھی مرو گے اور سو گر یوں کوئی مر گیا تو تم پر نہ بلاؤ
 کہ تین لوگوں میں تم کیا اثر کرو گے یہی کہو گے کہ بانی کو بے اپرا دھڑکے کر دیا بانی کا بچن ہو کہ یہ
 بانی کہ گیا اور منہ سو کر گیا اور راجندر کی طرف سے لگا اور سو گر ہو گیا

ستر راون سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن ہو کہ قید بانی کی بانی کٹھور بھی رہتا تو شاستر سے پروردہ بھی جیب بانی مارے
 پیکل ہو گیا تب یہ سب کہ گیا اور راجندر دیکھنے لگے کہ بانی کی کانتی جیسی کی تھی ہو اور جیب سے
 پانی کی برشت کرتے ہیں اسی طرح سے بانی نے پانی راج بانی کی برشت کر دی تھی راجندر کا بچن ہو کہ یہ

اور ہم وہ دم کہ کانا لوگ چار نہیں جانتے ہو کسوا سے ہماری سزا کرتے ہو وہ کیونکر سترین یہ لیکہ ہو
 کہ جب تک کوئی اپنا کو رو نہ دیا دے تب تک اسکا کلیان نہیں ہوتا اور گورو وہ ہر دم ہمارے تہ پہن تکا
 اور ست ناک۔ ہم پر اور تھار ہو جاتا ہو سوئیے کسی کو اجار ج نہیں بنایا تھا اور نہ خود نہ معان ہو کد اچت
 ہم اچتہ ستی۔ تک یہ کہہ نے تو ہماری سزا نہیں کرتے اور ہم پہلے کہے ہو کہ۔ ولس تہ حالہ نہیں ہو
 نوئیے یہ است کہ اتھا کہ کہ یہ بنائی اچھا کہ بنس واسے کا ہو اور سر شاسٹر کا پرتی سے اچھا کہ (۱) اور نو
 اگیا ہو کہ سترین کا ڈنڈ کرین اور جو اپرا دھی ہو اسکا ڈنڈ کرے سوئیے تو شاسٹر کے ہو وہ کیا
 وکد اچت یہ کہ کہ بن بن جانتا تھا کہ یہ ویس اچھا کہ بنس کا ہو تو ہم خوب جانتے ہو کہ بھرتاس پرتی
 کی پائن کر رہے ہیں اور ہم بھی سن چکے ہو کہ بھرتاسیہ وان دو دم ہمارا ہیں اور شاسٹر راج نیتین
 جگت ہیں اور بھرتاسیہ کر می ہیں کد اچت ہم یہ کو کہ بھرت راج ہیں تم کو کہ کر بیان اسے اور وکد ہمارا لویا
 تو ہلوگ بھرت کی اگیا کے ماننے واسے ہیں اور اسی واسے ہلوگ بھرت ہیں کہ۔ ماکال ص کی مہا راجے
 اور ہم تو یہ کو کہ بھرت کے راج میں کون اور ہم کہے سج گیا ہو اور کد اچت یہ کہ کہ بھرت اسے اگیا نہیں
 ہی ہوگی اور نہ کد اسبجا ہو تو یہ نہ یہ تمہارا متھیا ہو کیونکہ دم ہم کہ۔ (۲) واسے بار بار اسبجا
 نہیں ہوتی ہو اسکا اچت یہ کو کہ سمپ ہیں اگر کے کوئی اگیا نہیں دی ہو نہ یہ نہیں ہو۔ کانا کو کا جو
 شاسٹر میں یہ لیکہ ہو کہ اور ہم میں کا ڈنڈ راجہ کو اچت ہو جو وہ تمہارے لیے ہو اور وہ اچت ہو اور
 کد اچت ہم یہ کہ کہ ہم کون اور ہم کیا ہو توئیے یہ اور ہم کیا ہو کہ تم کا وہ دم ہمارا شاسٹر میں یہ کہ کہ
 کہ تین پر کار کے پنا ہو نہ ہیں ایک جہتہ کیالی درنہ کے پنا اور تو یہ سر کے کو رو پنا یہ تینوں پنا کہ ہر انین
 اور چھوٹا کیالی پرتہ جیلہ یہ تینوں پرتہ کے سان ہوتے ہیں اور شام بیک کی شرفی ہو کہ جب یہ سب دم کہ
 ہر دو دم چلین تو جانتا پنا ہے کہ یہ سب دم کو کلیش دیتے ہیں اور دم ہمارا کو کہ ہوتا ہو اسکا
 پنا ہونے والا سب کوئی نہیں ہوتا اور جو کوئی اس شاسٹر میں ختم ہوتے ہیں وہ سوچو اور اس سوچو کو اچتہ
 پر کار کے جانتے ہیں ارتھات دم کا جانے والا ایشی ہوتا ہو را مچند ر کی اچھیرا سے بہت کہ ہیں تو
 انتر جانی ہون ہیں تہ مارا دم اور اور دم سب جانتا ہوں اور دم کو ایشی تہ ہیں ہر انین اور تم

یہ بڑھتی تھی گا لکھا ہر سوئم کر دودھ کو تیاگ کر دھرم اس دنگ کو اپنا دھرم سمجھو اور تم تو ایسے اور دھرمی ہو
 کہ اور دھما کے جوگ نہیں ہو پرتو تم نے ہمارے اور پانوں کی ہر سو را یہ منو کہ گئے ہیں کہ چھاپی ہوئے ہیں
 اور راج دنگ پاسے پر تھرک لوک کو چیلے جاتے ہیں اور راج دنگ سے پاپ چھوٹ جاتا ہے اور کراچیت
 راجہ کی سبھا میں اور دھرمی جاسے اور راجہ اسکو چھوڑ دے تو اسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے پرتو وہ راجہ اس
 پاپ کا بھائی ہو جاتا ہے اور تم تو جانتے ہو کہ ہمارے کل میں راجہ مان دھما ناٹھ سے پرتا پی تھے انکے راج میں
 ایک سردار نامے ٹرا اور دھرمی تھا اور راجہ نے ایسا ہی دنگ کیا تھا تو جسکے کل میں ایسا ہی چلا آتا ہے
 تو اسکے پروردہ میں کیونکر کر سکتا ہوں اور تھیں راجہ ہوتے آئے سب کوئی اور دھرمیوں کا دنگ کرنے آئے ہیں
 اور یہاں پاپ چھوٹنا ہوا گیا سو تم کچھ سوچ مت کرو یہ سنئے دھرم کیا ہے اور قیاب جو بند پاپ ہو پرتو میں
 شاستری اکتیا کو انگنہ بن کیسے کر سکتا ہوں اور کراچیت تم یہ کہو کہ چھوٹ کر دودھ کر کے تھلا لارہ دھرمیوں سے
 کچھ کر دودھ نہیں کیا تھا دیکھو راجہ لوگ شکار مار کا کا چھپکے کرتے ہیں اور پھانسی لگا کے مار دیتے ہیں اور
 کچھ بھی دیتے ہیں چاسے مرگا نہیں کیسے ہو یا بھگتا اسلا جاتا ہے یاد دھرمی طرف منہ کر کے بیٹھا ہو پرتو دھرم
 شاستری کی برہمنی سے انکا بددوش نہیں ہو اب لوگ رتی سے کتا ہوں کہ شکاری شکار کرتے تھے وہ انکا
 آریا سے مرگا لائے ہیں تو کوہلوکون دوش ہوا اور یہ چھوٹے کہا ہے کہ میں راجہ تھا سو راجہ خوش کے واسطے
 شاستری بن لیکر ہو کہ مارنے سے دوش ہوتا ہے تریاگ جوئی کے لیے دوش نہیں ہوا لیکہ تی کا بچن ہے کہ
 بن شیکہ بانی نے بارگبا کہ راجہ چندر تھیں کتنے ہیں یہ بجا کر کے اور ہاتھ چڑھ کر کے کہنے لگے کہ جیسا آپ کہتے ہیں
 وہ ہی نہیں ہے یہ آپ سے کہان تک شاستری تھ کر دن ہم کو سہیل یہ اچھا تھا ہر کو آپ سے شاستری تھ
 نہ کہ دن پرتو بھنڈیا گل ہو گیا آپ بڑھمان دودھ بگیت اور سب کے شکا سی ہیں یہ کہتے تھے بانی کو سوچ
 ہو گیا تھ پھر دھرمی سے دھرمی کے کہنے لگے کہ ہے راجہ چندر کو تو بتایا سو گرہوں کا یا پورا کا کچھ سوچ نہیں ہو
 لیکر لکھا کہ انبہ سوچ ہو وہ بالکسی حبیب ہو کو وہ نہ لکھا تو کہ کیا ہو جائیگا جیسے ہر دلی پڑا بھاری تالاب ہو
 اور پانی بدوں اس میں کامل ہو کہ جاتا ہے اسی طرح سے لکھ سو کہ بانی کا اور نہ کہ یہ ایک ہی تیر سو سکی
 راجہ پارنا دھرمی کر پا لکھ کر کھنا دھرمی ہی کر پا سو گرہوں کی بھی کہنا یا لیکہ تی کا بچن ہو کہ راجہ چندر

بالی نے جھوٹا کہہ کر تھانہ پہلا انس اندر سے پاپ سے دی بالی مر گیا تھا یہ پندرہ دن سو تھیں جسے بالی مر رہا نہیں تھے راجہ نے سہارا لیا کہ ان سب بالوں سے سو گریون اور لنگر و تار کو اپنا پیش ہو جانا چاہیے نہیں تو یہ سب مرے جاتے ہیں تب راجہ پندرہ دن ہنواں ہی ستہ کہہ چا کر کے تار کو سمجھا دیا۔

بسیوان سرگ سہا پت

بالی کی سچی کا بچن ہو کہ ہنواں جی تار کو سمجھانے لگے کہ میں تار تم ٹیڈت اور دھماں ہو وہ کہہ گئے اور رو کر اور پاپ و تپن یہ سب سر پر دھارن کر لیتے ہیں اور یہی پھل دیتا ہے وہ جو سمجھو کہ کرنا پڑتا ہے اور سب کسی کا یہی حال ہے دیکھو جب تم خود کہہ کیا ہو گئی ہو تو پھر انگہ کا کس واسطے سوچ کرتی ہو جس مہتہ وہین سا مروتہ نہ اس میں سوچ کر پنا آجیت نہیں ہے یہ سر پر کیسیا ہے جیسے پانی میں بلبل نکلتا ہے اور جس استری کے پیر ہو وہ باجھو انہیں کہلاتی اور تمہارے پیر تو موجود ہیں تم بالی کے پرلوک کے واسطے کرنا اور کر کم کرو اس رو دن کر کے سے یہ نہیں کوئی جانیکا کہ بالی ٹرے پیار کے ستھ اور نہ اس رو نے سے بالی بھر آونگے اور شانتر میں یہ لیکہ کہ مرنے پر وہ تانہ تیرا دھو خنبار و دن ہوتا ہے آنا ہی مرنا کو کوٹھ پڑا ہوا ہے اب تم سر اوہ کرم سد کی رتی سے کرو بالی سوچ کرنے جو کہ نہیں تھے کیونکہ بالی سہاگن سے جگت تھے اور پڑے بیروہ ہمارا تھا تھے تم راج کرو اور سب ہای سیناں تمہاری واس سہی رزگی دیکھو اس سے سو گریون اور انگہ رو وٹوان سوک رو پی سمندر میں ڈوب رہے ہیں اور سہارا جی کرنے کی اتنی پناہ ہو تو انگہ کو راج دو اور بدنت جنہاں کا یہ پھل ہے کہ پیر تار کا سر اوہ کر کے سوانگہ کو سمجھا دو کہ سر اوہ کریں سوچ کو دور کر دیں تب انگہ کو راج دیا جائے اور جس سے انگہ سنگاس پر بیٹھینگے اس سے سوک تمہارا دور ہو جائیگا یہ سب سیکے تار آتروئے لگی کہ ہے ہنواں یہ جو تم کہتے ہو کہ انگہ جیب راج پاؤنگے تو سوگ دور ہو جائیگا تو انگہ ایسے ہزار پیر ہوں تو کہا ہی پکے بدون استری کے جیسے کوہ ہیکارہ سو تیر کے رہتے رہتے ہیکور ج کرنا آجیت نہیں ہے اور انگہ کو بھی آجیت نہیں کیونکہ جب سو گریون انکے چپا موجود ہیں وہ تھپے اور ج نہیں چاہیے اور ہیکور راج کرنے کی آجیت نہیں بالی جو راجہ پندرہ دن سے گرے ہیں انہیں چپو نکلی ہیکور سمجھا دیا۔

آپ کو اس لئے نہیں دیتے اور یہ کہ کون ارادہ کیا ہو گا کہ اس لئے تار یہ ہے۔ سے چاروں طرف سے لگا کر۔
 یہاں آج کے کوئی پس کہ بنان انہی سوڑ اور پیر۔ بیان نہ کر۔ لکھو۔ ۱۰۰
 ہاں سے بانی ایسے بہر کی بن اسنرو کے بعد سوا ہو گئی اور یہ جو ہے۔ ۱۰۰
 آج ششٹ ہو گیا اور کچھ بلاس کہی بنا نامہ ہا اور بن ۱۰۰
 میرا بھر ہو گیا بھٹ نہیں جاتا جو انہی سے پہلے کی ہو چکی ہا اور ۱۰۰
 کہ ماتی ہے سوا کی سوا سٹے رو دھکی سجا پین کیسے ہو بہ کیسے سو کر یوں کی طرف دیکھ کر کے کہنے لکین کہ
 سو کر یوں اب تو ستر تھارا مارا گیا اب تو کم کرتا رہے ہو کہے نامہ کیسے کا بن کہ مارا یہ لکے لکے سے کہنے لکین
 کہ ہے ستر اب تپا کی اور سوا کو رہے اور ان کے جزیون رگو کے اندر بانی ہرمان کو پڑا ہے وہ ان کرنے لگے
 کہ ہے پتا بن انکے ہوا تہ تک سوا کل دیکھ کر کہنے لکین کہ ہے ۱۰۰
 تب سے آپ انہی ہا یہ ہے اب کیوں نہ ہو جو تہ سوا تاکہ لکے لکے ۱۰۰
 سو کہت ہو کر کے پتا بن کر پڑے ۱۰۰

۱۰۰

سو کر یوں تارالی طرف دیکھ لکے اور ستر ہو گئے ۱۰۰
 جیسے گئے اور رانچہ رنے دھش اور ہاں کو اٹھالیا اور سارا ماں سر کر رہا کہ ۱۰۰
 اگر یوں کو کچھ پتا بن ہوا کارن ہے کہ سو کر یوں جلیست ہا یا خوب چا ۱۰۰
 نہیں بن کہ ہوا مارو دیکھتے تب سو کر یوں کہنے لگے کہ ہے ہرمان اب نہ ہو بہ ہا کہ ۱۰۰
 راج بھی ہو گیا کا پتا بن اب راج نہ کرو لگا اب تو ستر ہرمان ہا بن ہا راج ۱۰۰
 کہ نہیں رہتا پتا بن اس سے یہ ستر نہ ہو گیا تار کا بلا پتا بن ہو گیا ستر پتا بن پتا بن پتا بن ۱۰۰
 سدا کال ہا ہا ہا اور ستر کوئی مہا کاشیش میں پچھ گئے ہن اور ان کے جینے کا بھی تہو سنا میں ہا اب راج ۱۰۰
 رہنے کی ہوا چھان میں ہوا کہ حاجت اب یہ کہیں کہ سکا ہا ہا کیوں نہیں کہتا تو ہا ۱۰۰
 رو دھتھا اور یہ کرو دھتھا ایسا وقت ہو تا کہ ہتیا کر ہی دیا ہو کہ پہلے تو بن ۱۰۰

سیرا ہلا ہو جائیگا اب کرو وہ چھوڑے پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیرا کی بیوی ہے راجپوتہ بالی ہمارے اور
 سدا کال فریا کرتے رہے اب وہ بالی مر گئے سیر سے جی میں تو یہ زنا ہو گیا گت ہو کے رکھ کر مونا کے پرست پر
 جا کر تہنیا کروں بالی کو مارا کہے راج کرنا چھوڑ جاتا ہوں اور کراچت ہنوں لوک کا راج مل جائے تو ہی
 ہمارا اٹھارہ نہیں ہو سکتا ہے راجپوتہ کی جیسے جس سے میں بالی سے بھاگ چلا آں سے بالی جانتا تو ہو
 جان سے مار ڈالتا پرتو آئندوں نے دھرم بچا کر کے کل تہیا کے واسطے نہیں مارا اور ہمارے ایسے دوست
 انہیں سے یہ بالی نکلی کہ بالی کا بچہ کرو اس نہ مار میں کون ایسا دھرمی ہو کہ بھائی کا بچہ کر دیکھا ہے تو یہ
 پڑا سبھی پاپ ہو گیا یہ پاپ ہا، اکیس پر کار سے چھوڑنے والا نہیں ہو اور بالی کے جیہ میں نہ کھوں نہیں یا
 کہ ہو کر یوں کا بچہ کروں اور ہمارے ناٹا سے واسطے جو مارتے رہے تو بڑے بھائی کا مارتا چھوڑے
 بھائی کو اچھت ہی ہو اور ایک سے بالی ہو کر مارا کہے جس میں سو چھت ہو گیا تب ہو کر ہو کر لگے کیوں نہیں
 اتنا ہی کہ تھا کہ چلا ہا بھائی، نہ انا اور یہ بھائی کا دھرم ہو ویسے بالی کرتے تھے اور یہ ہا اٹھو ہٹا
 کہ بھائی کے بڑے پڑا سبھی پاپ ہو گیا یہ بالی نے ہمارا بچہ نہیں کیا اور میں نے بالی کا بچہ
 کروا دیا ہمارے جیسے کو دھرم ہا ہمارے برابر پانی نہ مار میں دوسرا کوئی نہیں ہو اب ہو کر کوئی
 یہ کہتے کہ یہ پڑا ہو کہ سیر بھائی کا بچہ کر دیا اور ہو کر دیکھ کر لوگ اپنے نہیں بک لگے کہ یہ ہتھیارا
 اور یہ پڑا ہو کہ مارا کہے اندر کو ہٹا ہو گئی تھی وہی ہتھیار ہوئی تو اور رتو پرتا پی تھے ہتھیار
 انکی تہنیا کوئی کچھ مل اور کچھ بچہ بچا ورتہ راستہ میں چلی گئی اور یہی تو بان کی ذات ہی سیری ہے
 یہ ہتھیار کون یا نہ سکتا ہو کہ اب سب کوئی نہ اور کر دیکھ ہے راجپوتہ بالی کا ناس نہیں ہوا ہمارا
 ہو ہا کہ ناس ہو گیا اور جیسے سونا ہو جیہ پانی میں چلائے سے نرل ہو جاتا ہو پرتو ٹاٹے لگے پلین
 ہو جاتا ہو وہی گت ہمارے ہو گئی اہتھات بانر گل کا ہمارے اوہرم سے ناس ہو گیا اور کراچت اب
 یہ کہ میں کہ شت کیسے ہو گیا سب کوئی تو جیسے میں توجیت تاکا نکا جیسے میں تب ہی تک سب کوئی جیسے میں
 اور رنگا لیا پھر سنا سار میں کسی کا پتر ہو گا اب یہ جی میں آتا ہو کہ انی میں اس سر پر کو جلا دوں تہ ہا
 ہو ہا ہو ہا اور کراچت اب کو یہ سند یہ ہو کہ جانکی کا کھج کون کر گیا تو بانر لوگ کر گئے اور میں تو یا پی

انگدے تباہ ہوئے۔ اسے انھی لگائی اور سب کوئی بائیں طرف تہہ پر چھوڑ چھوڑ کر لگے اور نعل ارجنل
 دینے لگے اور لکھ۔ راجہ پتہ کرم نہاتے گئے بالیکہ بھی کا پتہ۔ کہ ایک تو بانی دھرم مانا اور دوسرے
 کھانا کے ہاتھ سے نہ ہوا تھا۔ سر پہ تاج ہو کر اڑا۔

راجہ پتہ کرم نہاتے گئے بالیکہ بھی کا پتہ۔ کہ ایک تو بانی دھرم مانا اور دوسرے

بالیسی جی کا پتہ ہو کر یوں بانی کا سر ادا ہو گیا کہ کھینکے ہوئے بستر پر بیٹا رہ چنڈر کے
 پاس چائے اور پکا کر کے لگے کہ یہ راجہ انھیں کو تھوڑے کر دین اور دوسرے بانو رن کی یہ چھاتی
 کہ سو گریوں کو راجہ اور انک کو جو راجہ پتہ اور یہ سو گریوں کا پتہ ہو کہ یہ راجہ راجہ پتہ راجہ پتہ
 خود راجہ کرین یا انک کو دیکھیں تو پتہ میں تو راجہ نہا، ورنکا نہات نہات جی کہنے لگے کہ یہ راجہ پتہ
 سو گریوں کا متور تھوڑے پتہ ہو گیا اس راجہ کو پتہ پتہ اسے سو گریوں کو پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 ہاں سا جی کا پتہ ہو کہ یہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 کسی نگاہ میں جاسکنا نہا، تو بانی کا پتہ نہا، پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 میں جا کے راجہ دیکھو یہ آگیا دیکھو کہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 کال سے ہین انکا کہنا مان کے راجہ کر کے اور انک کو پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 اور لکھ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 کندھا اور انک کا پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 کہ یہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 جو پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 راجہ کی ماگری نیا ہوئی اور پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 بہمیں لوگ لگائی میں ہوں کہنے لگے اور سو گریوں کو پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 پتہ
 اور کنیا لوگوں سے بھی نہا، اور جو پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ

ساون کا ہر اور پو جا کا دن ہر آج اچھو دھیا پوری میں بھرت کے ساتھ بیٹیکے برہمن لوگ بید
اچھارن کرتے ہو گئے ہکو پڑا سوچ ہو رہا ہو اور راون بڑا بلی ہر اس کشت سے کب پار جائیگے دیکھا جا رہا
سوگر یون کب رپشن ہوتے ہیں سوگر یون بدھمان او سیہ اپکا کا بد لاکر نیگے تب بچپن جی ہاتھ جوڑ کے
کننے لگے کہ ہے راجندر میں آپ سے پہلے کہ چکا ہوں کہ بد لاکر نیگے سے اپکار نشٹ ہو جاتا ہر آپ چھما کیجیے

اسٹھانسیوان سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہر کہ ہنومان جی بچا کر نے لگے کہ سوگر یون راجندر کے کارج کے واسطے کچھ بچا
نہیں کرتے انچی استری اور تار سے بھوک بلاس کر ہے میں ہر پلا کلش قبول گیا اور اپنے راج کارم
بھی قبول گیا شتر یون کے بھروسے چھوڑ دیا ہر بچا کر کے ہنومان جی سوگر یون کے مہیپ میں جا کے
دھرم چرچا سنانے لگے کہ ہے سوگر یون راجندر کے پر تاپ سے آپ کی بھالائی ہو گئی اور انکے کارج کے واسطے
کچھ بچن نہیں کرتے دھرم شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو شتر اپنے شتر کی مہیپ سا دھو بھاؤ سے رہتا ہر اسکو
راج پراپت ہو جاتا ہر راجہ کے چار لاکھ ہیں جن میں دھرم راج نیت شتر سے ملاپ برہمنہ چرچا جو ران
چار دن کا پالن کرتے ہیں اسی کا راج رہتا ہر سو آپ جان بوجھ کے راج کا انکے جنگ کرتے ہیں اور
شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جو پانی اپنا سب کام چھوڑ کے شتر کا راج نہیں کرتے ہکا و ٹرک باس جوتا ہر اور
دھرم کی ہانی ہو جاتی ہر دیکھو سب کاموں کے واسطے لگے اور کال بنا ہوا ہر جو پانی بچا کر کرتے رہ جاتے ہیں
اور کال ہر کام نہیں کرتے پھر وہ کام نہیں ہو سکتا ہر سو آپ راجندر کا راج کیجیے کال بنایا چلا جاتا ہر
اور اب تک جانکی کا او دیر نہیں کرتے تب سوگر یون بچا کر نے لگے کہ کال بیت گیا اور میں اپرا دھو ہی ہر کیا
سو میرا آپنا سب بھی ہوا اور پلان بھی نہیں بچکا تب یہ ابھیرا سے ٹھیک کر کے بھیر ہنومان جی کننے لگے کہ اب تک
کال نہیں آیتا ہر کہو کہ راجندر میں یہ آگیا نہیں دی ہر کہ فلا نے دن سے جانکی کا کو بی کرنا آپ کو اچت ہر
کہ اسکی جن میں نہجے اور راجندر اپنے منہ سے نہیں کہنیگے وہ ٹہرے گنہیہ ہر شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ
کہ اچت مہاتما گم بکھ کا بکھ لگا دین تو اسکو بھی نہیں کاٹتے تو راجندر کے پر تاپ سے تو تم راجہ
ہو گئے اور ہالی دوش کا بدھ ہو گیا اور کہ اچت کوئی اپرا دھو بھی ہو جاتا تو راجندر چھما کر سکتے ہیں

سیلو ملا کہ ہمیشہ کرسکتی ہیں یہ تھکے راہ پر نہ ملے گا کہ کھینے کے لئے کھینچ کر لیں گے تو یہ دیکھنا ہی اب کرونگا اور
 یہ دیکھ کر ہر پتہ پر دوسرے کھینچ کر لیں گے تو یہ دیکھنا ہی اب کرونگا اور یہ دیکھ کر ہر پتہ پر دوسرے کھینچ کر لیں گے
 ہر انٹرینرین پر تو انکو نہیں مانتا پانی ہر سا کہ پتہ کو نشانہ کر دیا اور ہر سا کہ کارٹ کے
 واسطے اندر سے اور میں تو چڑھ گیا نہ کچھ اب گم نہیں ہوتے اور ہر کچھ و برت و نڈی سب مانتے تھے
 اندر نے ہماری سہا سے نہ کی راہ چن کر کاچن کر کے پتہ پر لے گئے تھے پتہ کا سنو رتھ پورن کر دیا
 ہمارے سنو رتھ پورن کے اندر ہر کچھ بڑا کر دیا ہوتا ہونڈی سب کو کھینچ کر لیں گے تو یہ دیکھنا ہی اب کرونگا اور
 چکر چکی ہمارے کرتے ہیں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 تھے نہیں ہو سکتا کہ راویں سے نہ لے کر آئیں اور ہر کچھ تو یہ چھوڑا تا تاکہ سو گرہوں ہماری سہا سے کر دیکھ
 چار مہینے برسات کے بعد گئے پتہ تو سو گرہوں کی کر پائیں معلوم ہوتی ہیں میں چار کرتے کہ ہم لوگوں کا
 ساتھی بیان کوئی نہیں ہو اور راج بھی ہم لوگوں کا چھوڑ گیا اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 آئے ہیں ہو کام ہو نہ ہو ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 رہتے تھے وہاں سے اور راج دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 ورنہ ہی یہ وہاں سے دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 کہ میں سیتا کا لہو کر کے نکال رہا ہوں اور راج اسے اندر لے گیا اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 مانتا تھا تھی ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 ہونے ہیں ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 لاشی کے مارنے سے مارنے نہیں کہہ سکتے اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 کر دیا وہاں سے کہ دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 نہ لے کر تار دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 کہ چھوڑ دیا اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں
 جو چاہو وہی ہو تو وہ اور دوسری نہیں کہہ سکتے اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں اور ہر کچھ کو دیکھتا ہوں

[illegible]

فصل در بیان گریه ها و بیست

سید محمد علی

[illegible]

۱۔ بلی کے ایسے شہید سب بان کر گئے تھے اور برتن اکا سونا اور پندرہ مان اور سورج کا ایسا مانتا اور
 تار کے تپا سو گھنٹین اور دو ما کے تپا تار اور ہنومان بی کے تپا کیسری اور شیر جو گھنٹین اور تل و سا
 ۲۔ سب کوئی اپنی اپنی سیٹھان سے لے کر پہنچ گئے اور نہ کسی کا سروپ و حمارن کر کے ٹھہرے گئے نہ ایک
 ۳۔ بلی و ویرہ ایک کروڑ بان لیکر کے پہنچ گئے اور کچھ نامائیں کر ڈورہ بان اور چارواں وین کر ڈورہ بان
 ۴۔ ایسے ہزار و گنہ مادوں نامائیں بان۔ بے شمار اور انکے جن کابل بلی کے برابر پہنچ گئے اور بلی ویرہ بان
 ۵۔ اور کو ویرہ بان سب کوئی آسے کھڑے ہو گئے اور اپنی سیٹھان سے لے کر کسمیرہ بان وین وین بان
 ۶۔ سب بان وین کو ویرہ بان کے راجہ پندرہ سے گئے لے کر کسمیرہ بان پندرہ بان ویرہ بان ویرہ بان

(۱) الیہ و ان سحرک سما پست

یہ شنگہ اور بہت پریشان کر کے لا چھوڑے سو کر بلی کر انکر پین لایا اور کسمیرہ بان پندرہ بان
 ۱۔ سب بان ویرہ بان سب سے چھ بان ویرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۲۔ رشتہ کا کیا ہو چرین ہو پندرہ بان تو حاکمی کا اور وین کر بلی کسمیرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۳۔ کیا جانو گیا اور کسمیرہ بان کی ہمارے اور کسمیرہ بان کی سامنے کسمیرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۴۔ دو مرا پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۵۔ پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۶۔ کسمیرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۷۔ ارتھات سب کے استھانوں پر جانکی کا کھوج کرنا اور بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۸۔ پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۹۔ گرہ گرہ پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۱۰۔ بعد اسکے سیت وین پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۱۱۔ اسکے اسکے پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان
 ۱۲۔ اور بہت پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان پندرہ بان

اسکا بہت اونچا ہو گا۔ اس کے پاسی جا کر پت ملیگا اس پر گندھ صرف اور تیشیوں کا باس بہت
 رہتا ہو گا۔ وہاں پر ایک آپا دھنی یہ تہی ہو کر وہاں کے رہنے والے جو اپنے ہاتھ سے کھانے کو پھیل
 دیتے ہیں وہ پھر آنے کے جو زمینیں دے گا سو اس کے ہاتھ سے پھیل جائیگا اور اس کے آگے ایک مالٹی نہ ہو
 وہاں اچھی طرح سے کھو جانا وہاں بھی بسو کر مان نے خود راون کا استھان بنا دیا ہو گا اس کے یاد و ان
 پریت ہو گا وہاں پرین اور نیگ بیون را کو پس رہتے ہیں وہاں اچھے پرکار سے کھو جانا بعد اس کے
 ایک پریت جو نشہ جو چن کا ملیگا بعد اس کے بیون کا استھان اور اس کے آگے ٹرکا سر دیت رہتا ہو
 اس کے سکھوں پر جا کے کھینچا بعد اس کے ایک گچ نام پریت ہو گا پھر تہی اور سو کر اور بالک اور سنگ
 بہت رہتے ہیں اور پھر اسی شہد کے ہیں بعد اس کے مہینہ پریت ہو گا اس کے بعد پیر و پریت ہو
 اسپر پر کچھ بڑے سروپ وان ہیں اور برابر پھوسے رہتے ہیں اور پھر پیر و پریت جو ساٹھ ہزار
 پریت پر سیدھ ہیں انہیں سے پیر و پریت انہیں اور ایک سو چوبیس ہزار پیر و پریت ہو گا
 راجہ ہو اور سب پریت تھار سے آسرت رہینگے اور تھار اپہ کاش برابر ہوا ہو گا اور بیان دیوتا
 اور گندھ صرف باس کرینگے اور باپو گرہ استہ رہینگے اور روشن تھار کیول دھرمی لوگ ہوا ہینگے
 اور تم لوگ تو را مچندہ کا درشن کر کے جانے پڑا ہو۔ اور پھر پیر و پریت ہو گا اور اس کے آگے اور کبیر کا
 استھان ہو گا وہاں ستر تھار کا کرپہ نام کرنا اور جانکی کو پو پھنا اور وہیں تارہ سورج کا پرکار جانا ہو
 آگے نہیں جانا اور میں کئی مرتبہ وہاں گیا ہوں اس کے آگے نہیں گیا اور اس کے آگے راوں بھی
 نہیں جاسکتا اس لیے وہاں نہ جانا پھر سو گریون وہ سر سے باز ورن کو سمجھا نہ لیکر کہیں
 کی اگیا مانتے رہنا اور پھر پچھم اور تار کے کونے تک کھو جانا بالیک بی کا بچن ہو کہ نہ کہیں
 بازون کو کیا پچھم دسا کو چلے گئے۔

ہیالہ سو وان سرگ سہایت

سو گریون نے سہیل پیر کو اگیا دی کہ تم ہزار وں یا زلیکراتیوں جاؤ اور خراج سے
 تھارا خیمہ ہو جانا اور پھر پچھم کا کارج ہو جائیگا تو تم لوگ کرتا تھہ ہو جاؤ گے تھرا

پہ کاش نہیں جاتا اور برسات بھی نہیں ہوتی وہ دیس دیوتوں کے پوہل سے خود پر کاشت رہتا
بعد اسکے سیکو داندی ہر دونوں کنارے پر بافس بہت گھس لگے ہوئے ہیں بعد اسکے اتر کو رو
ایک دیس ہر اور وہاں ندی بہت بہن اور کل سے جگت رہتی ہے اسکے آگے ایک کاٹھانڈی ملیگی
وہاں کے کچھ ویران گے ایسے ہیں اور سدا کال پچلے پھوئے رستہ ہیں اس پر بھی آبائے ستیان بہ کران کا
بنایا ہوا ہے اور وہاں روہن جاتا ہے بعد اسکے ایک پریت موم کرنامی ہو سوچ کا پرکاش وہاں بھی نہیں
جاتا ہے اسکے اتر طرف رہتا رہتے ہیں وہاں سے آگے نہ جانا دیوتوں کی سامعہ وہاں جاسے کی نہیں
پرتو تم لوگ راجپدر کی کہ پاتہ چلے جاؤ گے اور بیچ میں جو چھوٹے چھوٹے دیور ہوتے جاتے ہیں ان کا نام
ہے نہیں لیا ہے وہاں بھی کوئی شے جانا جب سیتا کا گھوڑا لاؤ گے تو سب کوئی گھسی رہے ہو گے

تیتا الیسوان سرگ سہا پت

سوکر یون جہان جی کو بیا کے سمجھانے لگے کہ نہ خواہی ہم پہل اور انہی اور یون اور
دیو لوک اور اسیروک اور ناک لوک کے جانے والے ہو اور سب کوئی تھکاؤ نہ کھائے کہتے ہیں اور تم
کارج کرنے میں یون اپنے تپا کے سمان چلاس سنا میں تمہاری پرہیزی کرنے والا کوئی نہیں ہے اور
تم پیداوشا سر جانتے ہو اور پڑت بھی ہو یہ شے راجپدر بھی سمجھ سکتے کہ ہنومان جی سے کارج اوسیر
نہ ہو گا راجپدر کہہ ہو گئے اور ہنومان جی کو بیا کے اور اٹھا اٹھا اسیروں کر کے ایک انگوٹھی
دی دی اور کہا کہ یہ انگوٹھی جانکی کو دینا یہ دیکھ کے جانکی جی سے بہت پریشان رہی بالیک جی کا ہنر
کہ ہنومان جی اس مندر کا گواہ اور راجپدر کو مشک لڑا کے اور یہاں کے انگوٹھی کو اپنی سہا پت
لگانے لگے اور ہر کھچو گئے اور روم روم کھڑے ہو گئے اور دیکھن ہارٹ کو روانہ ہوئے اور جیسے
نچھتر وں میں چنڈرمان کی سو بھا ہوتی ہے اسی طرح بانروں میں ہنومان سو بہت ہو گئے

چو الیسوان سرگ سہا پت

جب ہنومان جی چلے تو سوکر یون بانروں سے سمجھانے لگے کہ راج دند کا بھی ڈر رکھنا اور
سیتا کے گھوڑے میں چننے دن تہیت چوتے جہا میں انگوٹھے جانا اور تہیب دن بیت جا گیا اور تہیا کا

ساتے گئے آٹا ویا کر تے گئے یہ کیکر نہیں دیا۔ کہ باز لوگ کہنے لگے کہ نہومان جی پڑھان بہن و ہی
جائلی کا اور داس لگا دینکے اور جس دسا کی طرف نہومان جی گئے بہن اسی دسا کی طرف جائلی مائیکلی
اور نہومان جی آتا یہ دیا مائیکلی ۔

سنتا ایسوان سرگ مہاپت

دکھن د ماجو باز لوگ کہنے تھے پہاڑ اور بن اور ندی اور درختوں کے کھوہ اور
پات پات کھوجنے لگے اور دن بھر تو زنا ہار و نہر چل رہتے اور رات کو نندہ مول پھل کھا کے سین
کر جاتے بعد انکے ایک لہن دس بن گئے وہاں کے پرچہ سب پھلے ہوئے نہیں تھے اور نہ سنگدہ تھی
اور خچھی بھی نہیں رہے تھے اور نام اس بن کا کٹھ و تھا کارن یہ کہ ایک نے کٹھ و نامے رشی
تپشیا کرتے تھے اور وہ کروڑھی تھے انکا ایک تپوں برس کا تھادہ سہریرانت ہو گیا تپا کروڑھار کے
شاپ دیدیا کہ یہ بن سا کال نہ پھل رہا گا اسی کارن ۔ وہاں پھل نہ تھا اور باز لوگ کھوکھ اور
پیس سے بہت پڑتے ہو گئے تپ دو سرے بن بن چلے گئے تو کیا دیکھتے بہن کہ ایک و انو پر تپا کار
تھکھ چلا آتا ہوا۔ باز لوگ کٹھ رہے ہو گئے اور بجا کر گئے کہ یہ سی راون تو نہیں پڑتپ انکد سے
کروڑھ کر کے ایک سکا مارا اسی وقت وہ یہ راو ۔ دیکر یا پھر باز لوگ بجا کر گئے لگے کہ نہ نوراون
نہیں ہر جتنا مارا گیا بعد اسکے دو سرے بن بن چلے گئے اور کھوجتے کھوجتے شکست ہو گئے اور بھوک
اور پیاس سے بہت یا کل ہو گئے پتو جائلی جی نہ ملن تب ایک پرچہ کے تلے بیٹھ کر ۔

اگر تال یہ وان سرگ مہاپت

سب باز لوگ انکد کو چھانے لگے کہ یہ انکد نہ تو راون مانا نہ جائلی مائیں ہا لوگ بڑھے
رہ جائی بہن اب تو سوگر یون ادسیہ ہا لوگوں کا دنگر نیگے سو جائلی اکموج بھکرنا چاہیے اور جمہائی
ہو آتی ہے یہ تو درید کا پختن ہوا تو رے کارج کے واسطے جو بہت کھید کرتے بہن اور جو بہت ہونہ
یہ بھی ۔ یہیکی نشانی ہے سو تم لوگ ساہس کر کے کھوج کرادسیہ کارج بندھ ہو گا ساہس کرنا اجبت ہے
وہ کسی پکار سے پراچھی ہو جائے تو سن کو تھوڑا کر دینا نہیں چاہیے ساہس سے ادسیہ کارج

جہن تھے اور بڑا سنگس بن تھا اُس کے آگے ایک رند زید کا ملا اور اس کے چاروں طرف بر کچھ پہلے
 ہوئے تھے اُس کے آگے ایک پوکھری تھی اُس میں مچھلی اور کچھ سوئے کے بدن چمکتے تھے اور کل بھی
 بڑے بڑے تھے اور جل بھی ہوتا تھا پر تو باز لوگ ڈر گئے کہ یہ کس کا جل ہے بدون پوچھنے جل بنایا جہن میں ہے
 تب اُس کے بڑھتے اور بہت سارے مان دیکھنے لگے اور بچا کر کیا کہ یہ سب کشتہ بنایا ہے اور رند رند گرہ
 بھی ہیں اور اُس کے آس پاس ایشیپ بانگ لگی ہوئی ہے اور بچو دے دے دے کے بدن تھے اور کچھ بوج
 مدھ کا دھارا نکلتا تھا اور بندھی سجبا اور موہر اور روپیہ کے پاتر رکھے ہوئے ہیں اور ہر پر کا کا
 نچھن اور کندھوں رکھا ہے اور کل اور چٹھے کے کچھ بچے ہیں اور رند بھی کچھ ہوتے ہیں
 پانر لوگ سب پھر پھر کے دیکھنے لگے پھر کیا دیکھتے ہیں کہ ایک پرم سدری پیشی بیٹھی ہوئی ہے اور چہر
 بستہ و حارن کر کے پیشیا کر رہی ہے اُس کو دیکھ کر سب مانر لوگ بہت ڈرتے اور ہنواں جی اُس سے
 پوچھنے لگے کہ تم کس کی کنیاں ہو اور تمہارا کیا نام ہے اور یہ بل کیا ہے ہنواں جی اُس کے بدن کو
 پر نام کر کے پوچھتے رہے ۔

سچا سوان سرگرمی مہا پرت

ہنواں جی کہنے لگے کہ ہلوگ بڑا کد اور پیاس سے راضل ہیں اور یہ سب بڑا کچھ ہے ہنواں
 اور رند رند پر پار تھ جو جن کے واسطے رکھتے ہیں اور کچھ دے دے کے بدن میں بہت
 برتات کیا ہے یہ تنگ وہ پیشی کہنے لگی کہ اس استھان پر کیا ہے ہنواں جی اور رند رند پر کیا ہے
 جاتا تھا اسی کا یہ سب بنایا ہے اور یہ سب بڑا رند مایا کا ہے اور وہ دہنت ہے ہنواں جی اور رند رند پر کیا ہے
 ایکو بغیر خرچ اور بے دام کا بنا دیا ہے اور کد اچیت بہت دیہ ہو کہ سامتھ اُس کو کیسے ہوئی تو وہ
 ہزار برس تاس بن میں پیشیا کرتا رہا اور یہ سب بڑا رند سکر جارج کا ہے یہ ہما کو پیشن کر کے
 یہ سب لے لیا اور یہاں رہ گیا اور جیاس پایا بن دیا کو جان گیا نب ہیان رہنے لگا ایک ہما ایک
 اسپر سونا نامے اندر کی بڑی پیاری تھی مگو دیکھ کے بہت موہت ہو گئی اور مگو سے رت کرنے لگی
 تب اندر کر دھ کر کے اُس کو بچر سے مارنے لگے مگو بھاگ کے پلا گیا اور سو دھار و دن کو نے کلی تب

اور یہاں جو کوئی آتا ہر جیتا نہیں جاتا سو جیتی ہماری بوجھ ہو وہ شکاپ کیسے دیتی ہوں کہ میں من
تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ تم لوگ بہتر اپنے اپنے مذکر ہو اے ایک جی کا بھن ہو کہ میں کے سب نے نیز
نیک کیے تھے اسنے ایک ملک میں بل سے یا ہر کر دیا اور کہا کہ جی بندہ پرت ہی چلے جاؤ اور آشر باد دیکر
بل میں پردیس کر گئی *

تربین سرگ سہا پت

باز لوگ من رکے بٹ پر گئے اور روکھنے لگے کہ من کی لہریت بھو ایک ہو ہاں سب کو ملی
میٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ کال میت گیا ارتقا کا تاک اور آگن اور پوس کا مہیا مہیت گیا
اور بہت رت پونچ گئی اس سے انگد جی سب باہر یوں کو بھانے لگے اور بچار کیا کہ سب کو اپنے
بس کر کے سو گریون کا راج چھین لین اور کہنے لگے کہ ہے باز لوگ ہم لوگ تو سو گریون کی آگیا
لیکھ آئے اور کال بیت گیا اب چلے کون جواب دینگے تو تم لوگ بڑے بیر اور تہ جہاں ہو اور
کار ج سیدہ نہ ہوا تو اب مرجانا آجبت ہو اور اوہ ہم لوگ مرے سو ہماری بہ صلاح ہو کہ سب کو ملی
اتن باقی چھوڑتے جائیں کیونکہ ایک نو سو گریون کا سو بھاو پڑا نہ لے ہو اور دوسرے راج جا گئے
اور کد اجبت ہم لوگ بے کار ج کیے چلنے لگے تو اوپر اوہ ہم لوگ کون کا چھپا نہیں کرینگے اوہ بدھ کر دینگے
سو ہم لوگ اسی جگہ رہ جائیں اور استری اور تپیر اور گرہ اور من سب کو چھوڑ دیں سب کی بھون ہو گئے
تب سب کو ملی بچار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے انگد جی سو گریون آگیا نہ کرینگے کہ نہ ہو اسے تو اسے
سو گریون کے کوئی پہ بھی نہیں ہو تو ملک ویدہ کر دینگے تو راج کا کو دینگے تب پھر آگیا نہ کرینگے کہ ہم کو
جو یہ جو بلج ہوا اور اوہ پندر نے دیا ہو اور سو گریون نے تو را محندر کے ڈر سے انگیکار کیا ہو کہ
اگر ایسا نہ کرینگے تو را محندر ہمارا بھی بدھ کر دینگے اور سو گریون اوہ یہ مارینگے اور کد اجبت پکھو
کہ بدھ نہ کرینگے تو بندہ ہی خانہ من ڈال دینگے اور پڑا اسے اسی دنگے سوا ب ہی آپت ہو
اسی استھان پر پان کو تیاگ کر دون یہ تنگے سب یا ترو کر دیکر دنا باقی کہنے لگے کہ ہے انگد تم
نتیہ کہتے ہو کہ سو گریون کا سبھا ووشٹ ہو اور دوسرے وہ تو سدا کال استری میں رت رہتے ہیں

تو سہسے کوئی دنگ پانے کے جوگ بھی نہیں ہیں جو کہ راجپوت ہوں اس ہونو اسی جگہ چڑھ کر کہہ کر دیکھو
سو وریل کو راجپوت ہو کہ ہوں ان کے ساتھ ہر دھرم نہ کرے اور کہ راجپوت یہ کہو کہ ہم سکر یون سے وریل
نہیں ہیں تو تم وریل ہو کیونکہ ہلوگ سکر یون کے سیدو کہیں اور لچھوس جی ایک بان سے پرے
کر دینگے تو کیونکہ تمہارا پان بچ سکتا ہے یہ باز لوگ ایک ہر رت بھی سنگرام میں ہیں رہ سکتے اور
باز تو سدا کال بھوکھے رہتے ہیں بہ کشت پڑیکا تو چھوڑ کر چل دینگے سو یہ وریل تو چھوڑ دو اور
سکر یون سکولاج دینگے اور سکر یون دھرماتما ہیں اور تم سکر یون کے شہسہ ہر دھرم اور
سکر یون یہ کہہ چکے ہیں کہ انکے راج بھوک کرینگے اور تمہاری ماما راکر سکر یون بہت مانہ ہیں
اور سکر یون کو تو تیرے ہی نہیں ہو کہ اسکو راج دینگے

بچن سرگ سماپت

منومان جی کے بچن سکے انگ بچا کرنے لگے کہ منومان جی نہ منومان ہیں بہ پ نوکتے ہیں
پرتھو سکر یون کے چیت ہیں تو دھرم تانہیں ہو اور کہ بچہ پراکر دھرم بھی نہیں ہو کہ یہ ایک اور دھرم ہو کیا
کہ بالی اپنے جیٹھے بھائی کے جینے جی انکی استری کو رکھ لیا اور نہ سکر یون بکھوک جیٹھے بھائی کی
استری ماما کے باہر ہو تو سکر یون سے بڑھکے اس سندھ میں دو سمر کون اور دھرمی ہو دو سمر
بالی تو راجپوت کے مارنے کے واسطے کندرا میں گھس گئے اور سکر یون نے دو بار پرہیا کا بلا کر
گھر کی راہ لی تو کو جیٹھے بھائی کے ساتھ ایسا دھرم کس نے کیا ہو تیسرے یہ دیکھو کہ راجپوت نے تو
انکی کو ساکھی دیکر تیرائی کی تھی اور راجپوت نے بالی کا بدھ کر کے راج دہد یا نب راج پاکہ اپنی
استریوں کے ساتھ سکھ اور بلاس میں بھول گئے اور کہ راجپوت یہ کہو کہ اس سے بھول کے نو کیا
اب تو انکے کارج کرنے میں ت پر ہو گئے تو انہی اچھا سے ت پر نہیں ہو کے تھے جب لچھوس جی کو تو
کہہ کر پے کرنے پر ت پر ہو گئے تب تو سے ت پر ہو گئے تو دیکھو جب راجپوت ایسے تیرا دیکھا رہی
ساتھ ایسا کیا تو ہماری کیا گنتی ہو سکر یون ایسا دھرم اور پاپا تاکہ نہ ہو اور کہیت سکر یون کا
ہو اس کوئی کر سکتا ہو اور یہ جو کہتے ہو کہ سکر یون سکولاج دینگے تو میں تو انکے شکر کا تیر ہوں

1987

کتابخانه کاغذی
سید الشهدا
بیت الله
کتابخانه کاغذی
سید الشهدا
بیت الله

[illegible]

تب نہایتی کثیفہ کے کہ ہر دو نمونہ کھائی ایسے پراکرمی تھے کہ جہاں جہاں سورج جاتا ہے ہم بھی
ساتھ ساتھ بھاڑا کرتے تھے اب وہی مین جہاں کہ شمس سے بات نہیں نکالتی ہو کارن ہو کہ ایک ہی ملک کو

[illegible]

श्री ३००० म. ३००० म. ३००० म.

0.0
200

سامان لوگوں پر کہیں ہو گئے سنگھ کی طرح تہہ نہ کرنے لگا اور وہ سارے کے سب سے پہلے (ن) پڑا
 اور اسی جگہ پاس ہو گیا اور سمنہ۔ یہ جن لوگوں کو کہیں وہ کھلائی دینے لگا ہر صبح وہ کو کر کے
 سب کو کوئی پر کہتے ہو گئے پڑھو توڑا کا نہیں ہو کر یا نہ منہ نہ کا آتے وہ کھلائی دینے لگا سب کو
 اپنے گئے کہ رنجیدہ کا کارچ کی طرح تہہ نہ ہو گا کہ اس بیت کو فی یہ سنار کر کے کہ دوسرے دن جو پانچ لوگ
 گئے گئے وہ کئی سمنہ پر پارتے ہوئے چلے گئے ان لوگوں کو کہیں ان نوین کھٹا ہوا تو کارن چہ کو توڑ
 سمنہ دن میں بہت تھوڑی تھوڑی دور پہلے گئے اور اس ہر میں جتن بہاڑتے راون نے
 سب کو نکال نکال اپنے گھر میں لگا دیا تھا اس کارن۔ یہ یہ مبتلا رہا ہو گیا جب ہانری سینا مان اگل
 ہو گئی تب انکد بھانے گئے تو لوگ کہنا دیت کر وہ کہنا دیا تو یہ جیسے کوئی سرکھی ہانک کو کاٹے
 اور اسکی سامر تہ مارنے کی نہیں ہوتی اسی طرح سر پہ روپی کھاد مار لیتا چہ اور کاچ تہہ نہ میں ہوتا
 بالیکہ جی کاچن چہ کہ انکد رات بھر بھانے رہ گئے پارتے کال پھر بھانے گئے کہ بہانے تو کہن میں

دونوں بچائیوں کو بڑا اسکا رہ گیا تھا اور سورج کے تیج کی پوچھا لینے کے واسطے گئے تھے جب دو رنگ
چلے گئے تو وہاں سے ہر گھبراہٹ اور مدد معلوم ہونے لگا کہ تمام لوگ جل رہا ہے چاہا کہ پھر چلین یہ نتو
ساحل کر کے آگے چلے گئے اور سورج پر پتی کے برابر پڑتی ہونے لگے چاہیو جب پتہ لگے کہ یہ نہیں
دیکھا گیا تب اپنے پوسے چوپایا بٹیا بونچ گئے اور میں جگہ یا اور بٹیا بونچستان بن کی طرف چلے گئے
میں بیان بٹیا ہوں میری یہ اچھا ہوتی ذکر کہ پران کو تیاگ کر دوں ۔

پاسٹھ سرگ سہا پنت

یہ کہ سنپاتی روون کرنے لگے اور چند رمان رشی و حیان کر کے کہنے لگے کہ تم کہا دست کرو
یہ کچھ تمہارے کچھ جیسے کہ تیسے ہو جائینگے ہے سنپاتی میں پورن شاعر ترائی طرح سے سن بچا ہوں
اور توبل سے بھی جاننا ہوں کہ ایک سے ایک راہد و سرقت ہو گئے اور پھر انکے راہد و صاران
کرینگے راہد و پھر سنپاتی سے چھوٹے بھائی کے ساتھ نہا کے بچن پالن کے واسطے بن بن پر ولس کرینگے
اور پھر پرا کر می ہو گئے اور جب بونچستان بن میں آوینگے تو راون نامے ایک راہد و پل نکی انٹری
بہن کرینگا اور بہت ہی باتیں بوجا نے کہے تو بہت سے راناویکا بعد اسکے اندر کر کے ہوش جانکی کو دینگے
جانکی اندر کا ہوش جان کر کے اور راہد و پرا کا دھیان کر کے اسکو بھوجن کرینگے اور راناویکا جانکا
کہوچ کے واسطے آوینگے اور یہ بھی کہنا کہ تم بیان سے دوسری جگہ جانا جب راہد و پرا کے دوت آوین
تب جانکی کا ہمتا نہت کہ دینا اور تمہارے پر بھی جیسے کہ تیسے ہو جائینگے میں یہ چاہتا تھا کہ تمہارے
پر وں کو اسی بچن جہا دین بنہ تھو پھیل چلے ہوتے ہیں کہسی دوسری جگہ چلے جاؤ گے تو بہت بڑا نہت
کون بنا دینگا اور یہ کہنا کہ تم راہد و پرا کا کارج کر دینا یہ کہنے چند رمان رشی ہمارا بودھ کرنے لگے اور
پھر ہماری شیوا میں تہ پر ہوئے موجب سے جانکی کا جنم ہوا تب سے تو ہمراہ ہمارا مانا گیا جب سے ہمارے
پتر نے جانکی کو چھوڑ دیا تب سے نرا ہار پھار ہوتا ہوں اور جب آپ کی کیا سے ہم کو راون کے
بہر کی سامت ہو گئی پرتو ہکو رشی نے اکیا نہیں دی تھی سوا بچن جاتا ہوں اور پرت پر چھوٹے
راہد و پرا کا ورشن کر کے اس سر پر کو تیاگ کر دو گھا سو ہے مانر لوگ دیکھو تمہارے دیکھتے دیکھتے یہ پرا

یامبک جی کا بچپن بڑا کیم جیاموان اُن کے لئے کہ جو اس بچے کا کالج لڑکا مکانام من کہہ دیتا ہوں
یہ شہر سب باندھ لوگ سونہ تانے لگے کہ دیکھا جا بجا سب کو لگے ہر جگہ

تجلیا کتب

تب جامونت کہنے لگے کہ سہنے تو مان سب باز لوگ لکشت بن پڑے ہوسے این کم ہون ہوسے
کسی اسٹے پیٹھے ہونم تو راجن پندرو چھمن کے برابر بی ہوا تو مارے ایسے ایک بنس اور یو ان میں سطر
مٹا کے تیر کر وڑ دیو جی ہیں وہ انیک بار سدر کو اپنے پھون سے ہلا کے اور سدر کو سائل کر کے کہ میں
کہا جاتے ہیں اور دیسا ہی بل تمھاری شجھا کا ہنم چاہو تو نہ سدر کو ہلا دو اور کر وڑ دیو ہی۔۔۔ بھی
نہ پڑی دین سر نیٹ ہو تم اپنا سروپ دھارن کیون نہیں کرتے یہاں پر اکرم دیکھا کہ اس سر
اور بن پر کا ہے تمھاری اپنی کر میں وہ کہنا ہون تہا انا لہسرا سب ا پیرون ہن شیش بن
اور نام اٹکا پوچھ کھلا سنا وہ کی سیرنا ہے ایک بانز کی اتاری جو میں نے اٹکا نام اٹکی پڑ گیا
اور بانز کی استری ہونے کا چیر تیر یہ ہو کہ پوچھ کہ نہ ملا ٹیری سندھ سروپ والی میں اٹکا پوچھ
اسٹکار ہو گیا کہ ہماری ایسی سروپ والی کوئی استری میں ہونیا کہ تری۔۔۔ شاپ ویدیا کہ کھارا
سروپ بانز ہو جا۔۔۔ تیر پوچھ کہ۔۔۔ بہت پار تھا کالی کرنا پاؤں کہ کر وڈی رشی۔۔۔ نہ ہوا ان
دیا کہ تم اجبار ہو پی سروپ اپنا دھارن کر دیکھی ہوا ان پاسے بن ہن پر نہ لگیں کہ نہ نام۔۔۔ اٹکا
بانز نہ اٹکا اپنی استری نہ لیا اور نام اٹکا اتنی رکھد با ایک بن کا چیر نہ ہوا ان بنی تن کا۔۔۔ سروپ
وہ دھارن کر کے اور جو با او ستھانک اور مجوشن اور تیر سترنگار کر کے پوچھ کہ پوچھ پوچھ پوچھ
اور پیت بن ستر سمن کناری لگی پوچھ میں ای تیج میں با پوچھ لگی اور نہ رشی کا اٹنے لگا
اور با پو دیوتا رشی کا سروپ دیکھ لہو بہت و سنے اور کام کے میں جو کہ انجی کے روبرہ م میں
پرویں کر گئے اور بیچ کو نیاگ کر کے پے اسنے اور انجی نے نوکسی شیش کو دیکھا ان میں نہ ہو کہ وہ کہ
کہنے لگیں کہ کون ایسا پیش ہو کہ ہمارے پت بہت دھرم میں با دھارن ال دی نہ با پو دیوتا ہر گز نہ
ہو کے کہنے لگے کہ ہے انجی تم کرو دھرم کرو جونی کے سنبہ ہوسے ایسا نہیں ہوا ہو تمھارے روم

श्रीगुरुभ्यामनमः

सुन्दरकाण्डभाष्यवृत्त

परमेश्वरदयालमुखतारभाजीपूर

सु. क. भा. वृ. त्त.

سند سلطان بشارت که از او پرورش برپال منتهای غنائی بود

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ श्रीकृष्णाय नमः ॥

[illegible]

پر بت پرچو رشی لوگ پیشیا کرتے تھے وہ بھوڑ چھوڑ کے بھاگ گئے اور ہنومان جی کا منہ نہ
لٹکا میں پہونچ گیا تھا کیوں میری بیان اوائے تھا کہ پانز لوگ اور غیر نہ ہو جائیں +

اور کھڑک سماپت

इति श्री किष्किंधाकांडिसमाप्तम् भाषा कृतं रामायणवदय्यालमज्ञार

शाजीपूर

یکسکدھا کاڈ - اپنے، بھاشا کرت پر مشیر دیاں مختار غازی پور

श्लोक

ततो राक्षसाजीनायाः सीतायाः शत्रुकर्षयाः। इत्येव परमं नैवमुवाच॥ तितोर्पथ



— ۱۰۵ —



27/10/2020
4:45

[illegible]

پریت کی سو بھاد کیلئے لگے اور چکرت ہو کر کبھی لٹکا اور کبھی برت اور کبھی پرکچر کو دیکھنے لگے +

بہلا سرک سہایت

بالیک جی کا بچپن ہو کہ منومان جی کو ٹاٹا لے پریت کو دیکھنے لگے اور سجا کر نے لگا کہ تو جو چن چن منور
بار گیا جو راہچندر کی کرپا ہو تو اسٹک جو چن چلا چا سکتا ہوں اور منومان جی بانٹا اور ایک ایک کا کابل
اور پھول دیکھ کر کے آتند ہو گئے پھر کچھ پرچہ کر کے دیکھنے لگے کہ لٹکا کے بارود ماہن کٹاؤں جو اور سیریاں
اور روپا اور تانبے کی لٹکا ہو اور ایسی اونچی پرچہ ہو اور پوری ہو اور لٹو کران لے چت لگا کہ بنائی ہو
اور ست ہی تورا اور انک پرکار کے شستہ اور ست سے رچھک و جو وہ بن اور لٹکا دوارک بنا اور خاصا
پریت ہو یہ سب دیکھ کر کے منومان جی چنٹا کرنے لگا کہ جو پانہ لوگ بہان آویٹکے تو کیا اسٹک ہیں کہو نک
یہ لٹکا پوری نو دو توں کے چننے جو کہ نہیں اور جتہ بہ راہچندر ہے بلی ہین پرینٹا علی جی کہ بہان
کہا جیل سکتی ہو اور نام دام اور ڈوڈو جتہ بہ پکار پرکار کی تمکینی سے راون چنٹکے جو کہ بہان معلوم
ہوتا اور رام جتہ کی سناہن کیو پکار پرچہ شو کی ششارت ہو کتی ہو اور نکات اٹکا اور سیریاں اور
سو گریون اور نل کے ہومان جی سحر کر کے لگا کہ پہا کچھ ششارت کر لون بہ پانکی کا اوڈیا کر وون
یا کون آیا سے کروں نو پکار کہا کہ ستہ وہم و جا ملی ای وہم ان من پریت بہ پکار کے رام بہر کہ توں
لے لگے اور پکار ایک جو راہچندر بہان نہ اور ٹنگ نو کچھ پرواہہ بن ہو وہ تو حابن تو ٹنگ ٹنگ پکار
بان سے راون کا نہ کر سکتے ہین پرینٹو ہین اسٹک بہر کو بہا کر کے لٹکا ہین پرینٹو کرو نکات بہر سجا ریا
جو ٹاسرو بہ و مارن کرو نکا نو شچار بہ جتہ کہ ٹنگ نو بہر جا ملی ایٹکے ہو ٹاسرو بہ کچھ لٹکا ہون
کہ گت اور برگٹ ہو کر چلا چلو نکات بہر پکار کرنے لگے کہ ہون کو جلاؤ نکا تو کہ اپنے زینا حرسہ پکار لے لے تو
اوسہ اسمن ویر ہوگی اور کھو تو کیول راہچندر کا کارج کرنا ہو سورا تری کو جلون نو کارج ستہ ہو گا
تب بہر پکار کرنے لگے جو را تری کے سہی جاؤ نکا نو جانکی کا ورشن کس طرحے ہو گا سو کوئی اریا ا پاسے کریں
کہ میں سب کسی کو دیکھتا چلون اور کھو کوئی نہ دیکھ بہر پکار کیا کہ دیکھ ہی لے لگے تو کیا کر سکتے ہین بات کار
جا کر کے جانکی سے بات چیت کر شنگے تب بہر پکار کیا کہ یہ بھی آج نہ نہیں ہو کہ راہچندر نے اکیا کے بہر وہ

و یک کمر کے دیوتا لوگ ہنومان جی کی پرستش کرنے لگے اور ہنومان جی آگے کو چلے اور جس مارگ سے اندر
 اور دیوتا گندھرب چلتے ہیں اسی مارگ سے چلے وہاں سے ہوتے ہوئے پھر جس مارگ سے ^{ویرما} ^{۲۲}
 آگئی اور سورج اور چندرمان چلتے ہیں اسی مارگ سے چلے اور ہنومان جی کے دو حکام سے سب کسی کے رفق
 بٹھا کر تے تھے اور یہ سب چتر دیوتا لوگ دیکھتے رہے جب سمندر پار نہونے کو تھوڑا سا باقی رہ گیا تب
 سکھ کا ایک رکھش جو یا بہت جانتی تھی ہنومان جی کو دیکھ کر کہے بچار کرنے لگی کہ یہ بڑا بھاری قنت
 میرے اہل کے لیے ل گیا بہت دن کی بھوکھی رہی ہوں یہ بچار کر کے ہنومان جی کی پچھا میں کو بکھڑا
 اور ہنومان جی چلنے سے رک گئے اور اٹھ چر کرنے لگے کہ مجھے چلا کیوں نہیں جاتا ہر نیچے اور اوپر کو تاکے لگے
 تو دیکھا کہ ایک جتو سمندر میں اترتا ہوا اور سمندر کا دور تک چلا ہوا ہنومان جی اپنے من میں بحبار
 کرنے لگے کیوں بہت بڑا تو بھیرا داکیا کہ سو گریوں نے چلنے کے سمیٹ کر کہا تھا کہ سمندر کے جل جتو جی یا بکھڑا
 کھا ہاتے ہیں اور ہنومان جی اپنے سر پر کوٹھڑا نہ لگے اور رکھش کو کہنے لگی کہ یہ تو بکھڑا کال کے میگو کی طرح
 بڑھتا جاتا ہو تیرا نیچے سمندر کو پسار دیا اور میگو کی طرح سے شہ کر کے جی یا کہ کو بٹھیش بل کر کے پکڑا یا تب ہنومان جی تھوڑا
 سروپ ہو کر اس کے سمندر میں کود پڑے اور اس کے نرم نرم استخوان کو دیرین کر دیا اور سال روپ ہو کر ہنومان جی
 آکاس مارگ کو چلے ہالیکہ جی کا بچن ہو کر اس سنسار میں ہنومان جی کے ہوا سے دوسرے کوئی ختم نہیں ہے یہ تھا کہ
 اسکا بدھ کرے جب تک کھیل گئی تب ہنومان جی سمندر پار چلے گئے اور بچار کرنے لگے کہ کھیل میں کس استخوان بڑھتا
 اور یہ بھی بچار کرنے لگے کہ یہ سریر بہت بھال ہو جو رکھش لوگ دیکھنے کے توڑ جاتے ہیں یہ بچار کر کے اور یہ بٹھ
 میں اس کے سر پر چھوٹا کر دیا اور اتنا ہو گئے اور دیوتا لوگ سنت کرنے لگے اور یہ وہ دیوتا کا دور ہو گیا ہالیکہ جی کا
 بچن ہو کر جس طرح سے دشت و دھرم کا راج سمندر کے لیے بھال روپ سے ہاوں روپ ہو گئے تھے اسی طرح راجہ کے
 کا راج کے واسطے ہنومان جی چھوٹا اور بڑا سروپ دھارن کر لیا کرتے تھے ہنومان جی لٹکا کو دیکھنے لگے اور یہ
 سر پر کوٹھڑا نہ لگے یہ دیکھ کر سمندر بہت ہو گئے کہ اب کس واسطے سر پر کوٹھڑا نہ لگاتے ہیں کہ اچت ہنومان جی کو
 یہ سمجھ ہو گیا ہو کہ سنگھ کا کو سمندر نے بھیجا ہوا اور ہنومان جی یہ بچار کرنے لگے کہ اب کون کیا سے لٹکا میں
 جانے کے لیے کروں یہ بچار کر کے اسی استخوان پر اچھیلنے کو دے لگے اور ہر کچھ سب توڑنے لگے پھر ہر

(سون سے پہلے کا لکھنا اور دوسرے پندرہ مان کے یکا ش سے لکھا اور لکھا کے پرکاش سے چند مان کا
 جو چاروں پر دوا ہوا رہا تو بوجہ بن سو بائمان ہوتے ہیں پرتو پرت کے گوفہ میں سے نکلنے کے محو شیش
 و صفت ہوتا ہوا اور ہر نرسے بیروگ تو بوجہ بن سو بائمان ہونے ہیں پرتو شکر ام کے سوا اور سو بائمان
 ہو جاتے ہیں اسی پرکار سے پندرہ مان کی سوکھا لکھا بن ہو رہی ہو اور لکھ کے گروہ چند مان کی سال
 پیر دھارن کہتے تھے اور استری سب ستار اور پانچواں سجا کے کل کان کر رہی ہیں اور بہت سی اسیان
 اپنے اپنے اپنے پرت کے ساتھ میں کیے ہیں اور بہت سے کام اور کر پڑا کے ہمارے بن گن ہیں اور بہت سی دھارن
 کر کے اور سو سے پہلے اپنے پرت کے انگ میں لپٹ گئی ہیں اور کوئی رتہ پڑا کوئی سونے کی جو کی بڑھی
 اور بہت سے استھان پر ہر لوگ ستر گار کے براجمان ہیں اور بہت سے آپس میں شاستر ارتھ اور راتر
 اور پرتی اتر کر رہے ہیں اور بہت سے نسا جو مدر کے نشے میں اپنے بچاؤ اور پڑاٹھا کے پھر بچے کو گیک
 و پڑے ہیں اور رہنے سے یہ کہتے تھے کہ ہم سے تم ادھک دریا بن کر نیو اے نہیں ہو اور بہت سے
 استر پونے منہ کے اسٹے اپنا منہ کر کے جوم لیتے ہیں اور بہت سے استر پونے انگ کے اسپر کرتے ہیں
 اور بہت سی استر ان ہمارا اور کر پڑا کر کے میں کر گئی ہیں اور بہت سروپ وان استری کو روپ
 استری کا کیکر کے ہائی کر رہی ہیں اور آگے بڑھے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک ہزار عات بھیکیں بیٹھ
 ہو سے ہیں اور ڈرتے ہیں مجھے کہنا اور دم ہونے باوے اور وہاں پڑ دھان پڑ دھان لوگ
 بیٹھ تھے اور سب ہائی بد اور شاہ کی گنا استھہ اور انک پرکار کے سندر سندر سروپ والے تھے
 یہاں دیکھ کر وہاں ہی اپنے من میں بچار کر لے لے کہ یہ سب را کھچس دھنہ اور اٹھ گن والے ہیں
 اور ہارن انکا نیا چارچ چارچ کر کے کہتے ہیں اور ساتے ہیں اور بہت سے چارچ
 اور وہاں لوٹے پرتی پریشہ کے بھن سے بیچ دھاری معلوم ہوتے تھے اور استر پان انکی بستر اور
 ان سے مجھ دشت پر سب دیکھتے تھے اور دھار تری بت ہو گئی اور پھر کہا دیکھتے ہیں کہ انکا استری
 اپنے پرت کے انگ میں لپٹ کر اٹاری پڑھی بن بالیک ہی کا بن ہو کہ جذب گرہ میں بنو مان جی دیکھ
 اپنے وائی کو نہ دیکھا اور پیری کر کے لگ کہ جانکی کا جیت را مجہد کے چن میں لگا ہو گا ستیا کو نہ دیکھا کہ پتہ

کہ یہ کسی بات میرے ہر سے میں اچھن ہوا لبو نہ رہتا تو بہت برتن کھن جو بہت برتن نہ ہونیں تو اور ہوا
شکر چھوڑ کے اور اپنے پر وار کو نیا گ کر کے راجن ر کے سامنے بن گئے علی ایسے

انوان سرگ ہما پت

ہنومان جی پھر بران میں کھو چنے لگے اور دیکھا کہ اہل بیتہ راون کا رکھا ہوا اور چنہ رمان کا
پکاش اور شند لا کار تھا اور راون کے سب سے بہت ہی اتنی ہی بیٹھ کے ہوا اتنی تھیں اور راون کے
سر پہ رکت چنن لگا ہوا اور لال لال شیر اور لٹے لٹے بھجیا تھے اور جیلر جسے سندھیا کال ہوا
لال ہوتے ہیں اور میگہ کی گٹھا ہوتی ہو اسی طرح سے راون کو بھاننا اور جیلر سے اس کے بکا اور تھامی
اسی طرح سے راون سانس لیتا تھا ہنومان جی ڈر کے الگ ہو گئے اور رتھ سے کی اولتے ہو کر راون ہنومان
کہ دریا پاں کر کے سین کر گیا ہوا اور دوڑتے بھی رہے کہ راون میں اڑا ہٹے باکر کے بٹھ نہ اور
کہ راون کے سر پہ گٹھا کی نشانی جو دیوار کے سنگرام میں ہلکا ہوا اور جونا سے
اور اس پر ہستی کے دانت کی چوٹ لگی ہوئی تھی اور راون کی ایک لایا بھیا اب اٹھ رہا تھا
جہتی ہو سٹھ تھک اور شند اور گندل اور ایک ٹوٹن سے سر پہ راون کا ٹوٹا تھا اور جیلر کا
پکاش تھا اور جیلر سے میگہ کی چاک سے سو بھاننا ہوتے ہیں اسی طرح سے جیلر کی
گٹھا دیوی سر پہ راون کا سوکھتا تھا اور تھا راون کا سر پہ شام بران ہوا اور ہستی اب ان
شرت کر کے اور ریل ہو کے راون کے انک بن لپٹ کی تھیں اور طرح سے تاروں سے اکا ہلی
ہوتی ہو اسی طرح سے تار دیوی استریوں میں راون کو بھاننا ہوا اور ہنومان جی ہوا
مون کو ان میں کھو چنے لگے تو کیا دیکھا کہ ایک شیران لولا ہنیا لولی سار اور ہنومان جی ہوا
سین کر گئی ہیں اور بہت ہی استریوں ایسے پیشہ کچے ہوا ہنومان جی ہوا اور ہنومان جی
دیکھنے لگے کہ ایک ستری بہت شند رہو پورا ان عیا ہنومان جی ہوا اس کے شند رہو ہوا
ار تھا ت سر پہ اسکا سونے کے برن تھا ہنومان جی ہوا کر کے لگے کہ نہ ہورے تو نہیں دیکھ کر ہوا
مگر ہنومان جی ہوا کہ ہنومان جی ہوا کہ ہنومان جی ہوا کہ ہنومان جی ہوا کہ ہنومان جی ہوا

اور انکو روکنا کہ کھانے لیا اور وہ کہ کان کے نیچے لگے کہ میں دھندہ ہوں اور مارے پر ہنسنا کہ
اور پر کو دیکھو اور بچے کو اتر آئے ان کا سے یار اریکن چو کر کے بچے سے اور پر اور اوپر سے بچے کو
لوو فرنگ

اور سو ان سرگ مہاپت

ہنومان جی بچہ پیا کر کے لگے کہ بڑا نکلی جی ہنومان نے اسے شکر تہ میرے ہنومان کے جانتے اس کے کہ ہنومان
نے پیر کے جانکی کو ایک جہن بھی نہ لے ہنومان اسکتی اور بیان نو آئی یہ کار کا بھی جہن بھی رکھا ہوا اور
اس لئے کہ سر پرین بکوشن بھی تہ ہنومان ای سے بچے ہوتا ہے کہ یہ جانکی جی ہنومان اور پیر پش کے
سمیپ ہیں کیسے ہو اور جانکی جی نو بو توں کے سمیپ کی رہنمائی ہنومان پیر (ن) کے ہو چکے ہر سے
رہ سکتی ہیں اور ہنومان جی بجاتی ہر سے سمیپ کے کہ یہ مشہوری ہوتی ہر طرف لہ جئے لگے اور
دیکھو کہ ان کے ہنومان ہر بان کے سورہی ہنومان جی اپنے من میں بجا کر کے لگے کہ ہنومان
استرہ ہی سب دیکھ لینی ہنومان اور جہن سے کوون میں ساڈا اور ہنومان میں منگنا ہنومان ہنومان
راون پیر ہنومان اور کیا کہنے لگے کہ انک پانوں ہر جہن کو اور ہنومان اور ہنومان اور ہنومان کا
مانس رکھا ہوا اور انک پانوں کا بھین اور ہر اور ہنومان اور ہنومان اور ہنومان کے انک
بانت بانی پنی کے ہر سے ہنومان اور انک پانوں جو ہر سے ہنومان جی پیر کے لگے کہ اگر
دیکھئے لگے کہ انک پانوں کی ہنومان اور ہنومان ہر سے ہنومان وہاں ایک گوون کھڑے ہوئے وہاں
جہن کھڑے ہنومان ہو گیا بالیکسی کا بچن ہر کہ راون کے اتہ پور میں سب کھوج گئے پرتو جانکی نہ بلین تب
ہنومان جی کو بڑی خپتا ہو گئی اور گلانی کر کے لگے کہ پاستری کو دیکھنا دوس ہر اور ہنومان کو بچو کہرتے ہر
اور ہنومان استرہ ہنومان کو دیکھا ہر اور ہنومان سے یہ ہر ہر اور ہنومان کو کرمی کو ہنومان دیکھنا چاہیے اور ہنومان
راوان کو کرمی کو دیکھا ہر کھچو تو ہر ہنومان پاپ ہو گیا پچہ پچہ کر لیا ہنومان تو اوہ ہنومان ہنومان ہنومان
پرتو ہنومان ہو گئی کہ جب تک یہ پاپ میرا چھوٹیکتا تک جانکی جی کاوشن نہ لے پرتو کوں ا پاپ
کوون کہس پاپ کا پرتیچن ہو جاسے پچہ پچہ کیا کہ میرا ہنومان تو جانکی جی میں لکھا تھا اس لئے پرتو ہنومان ہو سکتا

نہ کر پڑی ہوں اتھوان جس مارگ سے تیرہ لوگ چلتے ہیں اسی مارگ سے کہ اجیت راون جانکی کولایا ہو
اور بیکے کارن سے جانکی جی نے پان کو تیاگ نہ کرو یا ہو اور مہانت ہومان جی کو یہ سند یہ ہو گیا کہ جانکی جی ہوتی
نہ ہوئی ہومان جی بھوپا کر کرنے لگے کہ راون نے ہشتاکا سے جانکی کو گھسیٹا ہو اور جانکی مگر گئی ہوں یا جانکی تو
مہا بھسی اور بھگوتی ہیں کہ اجیت اپنے بل سے مسند میں کود پڑی ہوں یا کہ اجیت راون کا کہنا جانکی نے
نہ مانا ہو اور راون بھس کر گیا ہو اتھوان جس مسند کو لا کر کے اپنی استریوں کے ساتھ بٹھال کر کے اور
خود کسی کارج کے لیے چلا گیا ہو اور استریوں کے پیار میں یہ آیا ہو کہ یہ تو بہت مسند روپ والی ہیں کہ اجیت
یہ یہ ہنگی تو راون ہم لوگوں کو زبرد کر دیکھا اُس کو جانکی کو کھا گئی ہوں یا جانکی نے خود را چندر کے پیوگ سے
پان کو تیاگ کر دیا ہو یا جس کو جانکی کا ہرن ہوا ہو گا اُس کو بیاگل اور ناتھ ہو کر کے ہاسے رام اور ہاسے
بھس پکا تلی رہی ہونگی تو اس سے پتی ہوتی ہو کہ کہ اجیت اسی کارن سے را چندر میں دھیان لگا ہو گا
نہ مری ہوں اور سید جانکی جی راون کے گرہ میں ہو دیگی بھیر سوچ میں ہو گئے کہ جو سیتا جی بیان ہوتیں کچھ
سبھی تو شہر معلوم ہوتا تب بھیر پیا کیا کہ کہ اجیت راون کے چور سے نہ بولتی ہوں بھیر پیا کیا کہ جانکی جی تو دوسری
استریوں کی طرح ہے اور مری نہیں ہیں تو راون سے کیونکر رو سکتی ہیں یہ سب کو ترک کرتے کرتے بھیر پیا کر گیا
کہ اب را چندر سے ہی کہہ دے گا کہ جانکی ہی مگر نہیں تب بھیر پیا کرنے لگے کہ جو مر جانا جانکی کا را چندر سے کہہ دے گا
جیہ را چندر پوچھینگے کہ سطر سے مگر نہیں تو میں اسکا کون اُتر کر دے گا اور جو کہ اجیت یہ کہہ دے گا کہ جانکی کو
دیکھ آیا ہوں تو بھیر را چندر پوچھینگے کہ اس استھان پر جانکی ہیں تو کہا کہو گا بالیک جی کا چن ہو کہ ہومان
انھیں سب سیتا میں لگن ہو گئے اور اپنے سن میں بے پشور کر لیا کہ اب یہی کہہ دے گا کہ سب سے بہت کھوجا ہر پر تو
کہیں اور میں نہیں ملا اور یہی سب بھی ہوا درست کہنے میں پوچھو وگھ نہیں ہوتا بھیر پیا کر گیا کہ جو ایسا ہی
کہہ دے تو میرا پر شارت کہاں سے باقی رہ جاتا ہے تو اس سے تو یہ بہت اتم ہو گا کہ اپنے پان ہی
کو تیاگ کر دے کہو گا اس پر سب سے مسند را لنگھن کر کے اس پار آیا اور یہ سب متھا ہو گیا اور
لکا لکری اسدہ اور بہت سے پاپا تو نکا اور شن بھی ہو گیا ہو سو پان کا تیاگ ہی کو نیا اجیت ہوا کہ اجیت
یہ کہہ دے کہ سیتا نہیں میں تو اسی چن را چندر اپنے پان کو تیاگ کر دینگے تب بھیر پیا کر گیا کہ را چندر

بڑی بھاری شہزادی ہو جائیگی اور آٹھ گھنٹے کا آپ ہوتا گا جو کہ رحمت جیٹہ رہے تھے تو اس سب کا راج ستور
 ہو گا بالکلیہ جی کا بچن ہو کہ ہومان جی بچا کر نہ کرے کرے شوک رہی ہے اندر میں ڈور بنے گئے تو پھر بچا کر کیا کہہ سکتا
 اچھا نہ ہو گا کہ راون اور دھبی پراسی کا بدھ کر دین تب پھر بچا کر کیا جو راون کا بدھ بھی کر دے اور باور جائیگی بلین
 تو پھر شارت سیر اکون کما و لیکھا سو ہتہ یہ ہو گا کہ راون کو باندھ کر کے راجندر کے منگھڑے جاون اور دھبی بلکہ
 بدھ کر دین تب پھر بچا کر نہ گئے کہ راجندر کی فوجی اگر یا ہو کہ جائیگی کا کھوج کر تو اس بار نہ سے تو اگتیا کا
 انگن من ہو جائیگا سو یہ بھی ٹھیک نہیں ہو گا اب پھر ان کا میں پھر پھر کر کے جائیگی جی کو کھو جا رہے ہو گا بچا کر کرے اور پھر
 اور پھر میں کو بچنا کر کے سینا کو اس میں کرنے لگے یہ ہومان جی کو یہ گیان ہو گا کہ اشوک بالکلیہ تو نہیں
 کھو جا رہے پھر وج کرنے لگے جب وہاں بھی جائیگی نہ ملے گی تو پھر بچا کر دے گا پھر کرے کہ اب دہونا اور باور اور انکی
 اور گمار ہو کر درج اور چاند اور سورج کو نہ شکار کر کے نہ کھوج کر دین ہومان سب کو سکار کر کے اسوک
 بالکلیہ کے جاوے دیکھ کر کے بچا کر کرنے لگے کہ یہاں نہ ٹھیک بہت ہو گئے کیسے پرورش کر دین ہو تھیکو نہ ہو گا
 سو اب یہ سر نہ ٹھیک کرنا ہون کہ جا رہے راجندر کے ہاتھ سے بار راون کے ہاتھ سے مارا جاوے نہ کرے
 پرا تھنا کرنے لگے کہ یہ دیونا لوگ اور یہ ہا اور سورج اور چاند مان اور ہون اور موٹی گار یہ کاراج
 سہرہ کر دے اور یہ بچا کر کرنے لگے کہ جائیگی کا کھہ درشن ہو گا نہ کہ سندھ کھل کے سادہ ترن نہ رہے اور مندریان کا
 کا سا گیار مندر ہو اور یہ راون مہاوشٹ ہو کہ پڑی کا سر ہو دھارن کرے سہا کو ہرن کر لیا یہاں ہومان جی
 اشوک بالکلیہ میں پرورش کر گئے ۔

شیرہ سرگ سمپت

بالکلیہ جی کا بچن ہو کہ ہومان جی چار دیواری بہ کو دکر کے چڑھ گئے اور انیک پرکار کے پرکھ سب
 دیکھ کر کے آند ہو گئے اور نشے لگے کہ انیک پرکار کے پھر سب بول رہے ہیں اور سو برجن اور روپے کے
 آل بال نے تھے ہومان جی پرکھوں پر چڑھ چڑھ کے جائیگی کو کھو جنے لگے اور جذب ہومان جی چھوٹا سر پر
 دھارن کیے تھے پر تو ہومان جی کے ہمارے پھل اور شپہ اور پتہ سب پرکھوں کے کرنے لگے اور
 پھر جی سب پرکھوں پر لکھیں کیے تھے وہ سب اڑنے لگے اور ہومان کا سر پھوٹوں سے سو جہان ہوا ۔

اور آسمان پر ابرو ہمارے کے کہہ چکے تھے اور وہ گدا اور رکت برکت کی شیریں لکھی تھی اور اس کی جگہ سے
 آنکھ بند ہو جاتی تھی اسی میں جانکی جی ایک تیریلین دھارن کر کے کہ کچھ نیوٹکے مسپٹ بھی ہوئی ہیں اور
 سب سے پہلے جو کچھ تھیں انہیں کھڑے ہو کر سوچ کرنے لگے کہ جس طرح سے وہ وال سے آگنی ملین ہو جاتی ہے
 اسی طرح سے جانکی ملین ہو گئی ہیں اور جیسے منگل گرو سے روہنی پڑتی ہوتی ہے اور جس طرح سے مرگی کا پروار
 چھوڑا جاتا ہے اور وہ سیائل ہو جاتا ہے اسی طرح سے جانکی سیائل تھیں ہومان جی کو کچھ مرگیا کہ جانکی
 جی ہیں یا نہیں اس لیے کہ جس کچھ کاشی سورج کی ایسی تھی اور جو قبول میں پڑی ہیں اور جانکی جی سرزن کی
 طرح سے سانس لیتی تھیں اور جس طرح سے کرپن کے گروہ میں دھن روت کرنا ہے اور جس طرح سے روہنی اور تیریل
 اور ہر بیون کے گروہ میں روت کرنا ہے اور جس طرح سے کسی کی ڈنڈا سے کبرت روت کرنا ہے اور جس طرح سے
 انکار کی گروہ میں روت کرنا ہے اور اسی طرح سے جانکی جی روت کر رہی ہیں اور سر جہ کے بیٹھی ہیں
 اور یہ وہ بیان لگائے ہیں کہ راجپندر پہنچے جاتے ہیں اور جس طرح سے میگہ کی گڈا سے چند زمان کا
 پانچا گیت ہو جاتا ہے اسی طرح سے سیتا کا بچھا چھوڑ گیا تھا یہ سب دیکھ کے ہومان جی بہت کشت ہو گئے
 اور بچا کر کرنے لگے کہ یہ جانکی ہیں یا نہیں پھر بچا کر لے لگے کہ راجپندر نے چلتے کے سچ جس جس خوش کو
 تیار ہوا ہے وہی سب بڑھن دیکھنا ہون تو اس سے یہ پتہ چلتی ہے کہ جانکی جی ہیں اور جہ پانچ
 ملین ہو گیا ہے سیتا کا سب سے پہلے ملین ہیں اور راجپندر جن جانکی کے لیے کرونا کرتے ہیں یہ وہی
 جانکی ہیں اور ہمارے کاش میں پراپت ہیں اور راجپندر دھن ہیں کہ پراپت جانکی کو تیاگ کر کے کیسے
 چھوڑے ہیں *

نذر کا سرگ سہا پت

یہ کہہ کر کے ہومان جی جانکی کا دھیان کرنے لگے اور راجپندر کا دھیان کر کے سوچ میں ہو گئے اور
 نیت سے جل پیچہ لگا اور ہمارے کاش میں پراپت ہو کر کے گلانی کرنے لگے کہ جو راجپندر تینوں لوک کے سوامی
 اور ان کی یہ سب بات کہہ کر کئی ہیں پراپت ہو کر پھل پھولتی ہے جیسے کشت سے تو پراپت کا تیاگ
 ہو جانا چاہیے پرتور راجپندر اور راجپندر کے پرتاپ کو جانتی ہیں اس لیے پراپت کو تیاگ نہیں کرتی ہیں اس لیے کہ

[illegible]

اندر کتب معتبره

بالیکسیجی کا پیرن ہر کہ راون جانائی ہی کو طایفہ نہ دیکھا کیسے نہ درسی نہ درسی بانی نہ لئے لگا کہ یہ
جانائی تھم ہو کو دیکھ کے اپنا انگہ اور خود رست جو پادو بڑے پاکو شمس پر جو انا ہوں اور نہ مارا ہر دس
اور گن دیکھ کے سب کوئی ہو بہت ہو جاتے ہو یہ جو کہہ سہ اسنے ڈور فی ہوں کیا یہ نہ تھا اور نہ
بان چیت کرتا ہوں نہیں تو اگر کچھ شیون کا ہے یہ جو کہ حجب چاہے یہ پانہ دریا پانہ نہارت ہوں کہ

تے لگے ہیں کہ ہے جانکی ویکھو راون کا اوتار جو کہ سنس بن ہوتا ہے ایک جہاں مہ را کچھی کرو دھ
 ہو کہ کے سمجھانے لگی کہ ہے جاتی تو کہد اچھٹا نکو رہند یہ ہو کہ پوستانے کون ہیں تو لستہ بہرہ کا کے شیر بن
 برہا کے سن کے سنگاپ سے انکا جنم ہوئی۔ یہ جنم نہیں ہوا اور انکے پہرے سیراٹس بن انکا بھی جنم
 ہوئی سے نہیں ہر دو نون برہا کے برابر ہیں انھیں بسیراٹس کے یہ دون پر بن اور راون کے
 نام کا ارٹھ یہ ہے کہ سترو کار و لا۔ فی والا ہو جانکی تم راون کی بھار جا ہونے کے جو کہ ہر بعد اسکے ایک پر جا
 نامے را کچھی جیسے نیتہ ملی کے ایسے ہی سمجھانے لگی کہ ہے جانکی یہ راو اتیس کوٹ و یوتا اور اندر کوٹینہ
 جگا ہو اور یہ بڑا پر تابہ والا ہو تم سجا کر و اور دیکھو کہ منہ ووری ایسی سدر پر پو اسٹری کوٹھارے واسطے
 تیاگ کرو شے کو راون کہہا جو تم انگیکار کیوں نہیں کرتی ہو بعد اسکے اکپ را کچھی بلکاتا ہے کہنے لگی کہ ہے
 جانکی تم اپنے بھاگ کی سہرا سنا کیوں نہیں کرتی ہو کہ ایسا پر تانی راون نکو ای بھار جاتا ہا ہر بعد اسکے
 ورنہ کچھی را کچھی کہنے لگی کہ ہے جانکی س راون سے بھو سے سورج انا برکات اور تیجہ ساس کے بہ بن
 اور بانو راون کے اگیا کے انوسار چلتی ہو اسی راون کی بھار جا ہوتا تم واسطے انگیکار نہیں کرتی ہو
 سو جب نہ مانو گی تو تم کو کچھ چھین کر یا نیگی ۔

تیس سہرے سما پیت

بالیک جی کا بن جو کہ سب را کچھی ایک تر ہو کر کے لئے لگیں کہ ہے جانکی راون کا گرد بت اہم اور
 منو ہر تم کو واسطے راون کی اگیا کو انگیکار نہیں کرتی ہو یہ اگیا تا تمھاری ہو م را چند رکا مچ چوڑو
 اب وہ نکو پیت نہیں ہو سکتے اور ایسے پر تانی راو راون کو تیاگ کر کے اور جسکا راج حصوٹ گیا انکا سچ
 کہ دن کرتی ہو جو بن بن بھرن کرتے بن اور یہ سب جانکی سننے لگیں یہ پتہ سب را کچھی را چند رکی سدا کر کے لگیں
 تیب جانکی جی کرو دھ ہو کہ کے کہنے لگیں کہ ہے را کچھی یہ سب انو جت بانی سی نہیں جاتی تم سب ہکو بھج کر جاؤ
 یا چوڑو پتہ را چند رکے سوا سے دوسرا پرش کی اچھا ہکو بنیں ہو یہ سب سنکر کے را کچھی سچیت ہو بن
 اور بنو مان جی کرو دھ بن ہو گئے اور بچا کر کے لگے کہ کد اچٹ اسی چھن ان سب کو نکا بدھ کرو دن تو را چند رکے
 کارج میں ہاں ہوا لگی یہ بچا کر کے بنو مان جی جانکی جی کے نکٹ بن آگئے اور را کچھی سب کرو دھ کر کے

لےتے ہیں اور سوہرہ رہتا ہو جاسے میں جبرپ ہاتھی ہوں کہ پران میرا نکل جاسے تو میں نکلتا ہوں۔

چوبیس سہارنہ

سب رائجہ و جاگلی جی کو کھیر بھالے لکین اور بھلے لکین کے کماچھین کر گیا۔ نیکی اس سے
 ایک سوہرہ رائجہ سی رہتا تھا کہ لگی کہ ہے رائجہ سی تم سہارنہ۔ یا اور اسے تیرا نہ پتہ کو سمجھیں
 کہ وہ دینا را نہ کہ ہمارا جا میں اور میں نے سوچا ہے سوچتی جاؤ کہ ایک رائجہ ہاتھی دانکا
 اکاس مارگ رہا تھا اور اس میں ایک ہزار کھوڑے بیت برن کے بچے ہوئے ہیں اور اسی بچہ پر
 رام چند اور سوہرہ لکامین آئے ہیں پھر کیا دیکھی ہوں کہ ترو سا چھتر سوہرہ بت برن کا ایک
 سوہرہ اور اسی سوہرہ بیت برن کا مستر بنے ہوئے ہیں ابھی رام چند سوہرہ علی ہیں اور چارہ است و
 ہر سوہرہ سوہرہ کے رائجہ پچھتے ہیں اور بھڑاسی، تی پر رائجہ اور سوہرہ میں اور سوہرہ سوہرہ کے
 اکاس کو بھلے کئے ہیں اور جاگلی ہی رائجہ اس کے کہ ہے پر چٹیکے سورج اور چدرمان کہ ایلالی ہیں
 اور ہر لکامین ہر سوہرہ میں اور رائجہ بان پر چٹیکے اندر دیکھا کہ ہے سوہرہ میں اور رائجہ دیکھتی ہوں
 اور رائجہ کے سوہرہ شکر بھیدن سوہرہ میں اور اس کے سوہرہ میں اور رائجہ اور لال سوہرہ دھارن
 کہ ہے اور رائجہ رائجہ کرنا اور رائجہ کے پھول کا ملا۔ سوہرہ میں پٹا چاچا کمان بر سوہرہ میں
 کہ ہے سوہرہ اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں
 کہ ہے سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں
 اور پھر کیا دیکھا کہ رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں
 گئے ہیں رائجہ وال کے کہ ہے سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں اور رائجہ سوہرہ میں
 سوہرہ اور سوہرہ کرن کا سوہرہ اور سوہرہ کا سوہرہ اور سوہرہ کا سوہرہ اور سوہرہ کا سوہرہ
 چلے گئے اور رائجہ رائجہ میں سب کسی کی سوہرہ گئی ہے اور رائجہ میں کوہیے لکا کاراج
 بل گیا ہے سوہرہ رائجہ سوہرہ میں سب سب سے دور ہٹ جاؤ رائجہ میں سوہرہ میں سوہرہ میں
 سب کاناس کرینگے اور سوہرہ سوہرہ بانی سیتا جی کو کہ گئی ہو اب پھر اپنے سوہرہ سے کھوڑے بانی

سنگاپ چہ کہ رادن کو بائیں چہان۔ یہی اسبہس نہ کرونگی اور راون ایسا خوشٹ چہ کہ اپنے گل کا لکھیم
 دیا رہنیں کہ رامہ باب کہہ کر لکھیم دیوان نہ کہنے لگین کہ سہرا لکھیم راون جا سے مجھ کو ٹکڑے نہ کرے
 کر ڈالے یا نہ بین ڈال دے یا لگن، ہن بھادہ سورہ پرستو میں راون کو انگیکار نہیں کر سکتی ہوں اور
 جابا۔ بخیر تو بڑے۔ ہوا لکھیم پرستو بھاگ میرا مہوٹا ہو دیکھو چورہ ہزار لکھیم رامندر کے
 بان سے نشتر ہو گئے۔ راون کو وجہ میں کرتے تو یہ کیوں دیکھا گیا اور جدید تم لوگوں کے
 دیکھتے میں یہ لکھا گیا ہے ہر روز ہوا دیکھتے میں ہر پتھر اور پتھر کے پر اگر تم کو تم میں جاتی ہو کہ
 تو بہ سند یہ چہ تاج کہ کہ اپنی میرے ہن کا برتانت لکھیم نہ جاتے ہوں اتھوان وہ دباوان ہن
 اسی کاروں سے جان بوجھ کے راون کا بددھنیں کرنے یا انکو کوئی سبھانے والا نہوگا ایک تو وہی گرد
 راج تھے جو راون کے بان سے ہن ہو گئے ارتمات انھوں نے میرے ہی درجہ باگ سے راون کو ناگ
 کر دیا جو کہ راجت راچندر جاتے ہوئے کہ جانکی لکھیم ہن تو اب تک لکھا کو بھشم کر دیا ہوتا ہا سمندر کو
 شکما و ماہوتا ہے لکھیم تم لوگ چہ کہ کہ ہان نو کہہ طرح سے میں نا تھہ ہو کے راون کرتی ہوں ابلطے
 فشا حری سب باب کہ لکھیم اور یہ لکھا ہل کے بھشم ہو جاگی تھوڑے ہی کال ہن منور تھہ سر اسد ہو ما لگا
 اور جسطرح سے بدھوا استری راون کر لیا اسی طرح سے یہ لکھا نگری راون کر لگی اور راون اسے پروا
 سمیت نشٹ ہوگا اور گرہ گرہ لکھیم لی اسری باب کہ لکھیم اور یہ لکھا سونی ہو جاگی جو کہ راجت
 یہ کہ کہ جب لکھا نشٹ ہو جاگی تو لکھا کا راج کون کریگا تو بھبھک میں راج کریگے یہ سب کیے جانکی چہ
 بچا کر نہ لگین کہ کیا راجت میرے کلیدس کو نہیں جانتے ہو گئے یا میرے لکھا و میں پکے بھول
 تو نہیں گئے یا میرے بھوک سے شرگ لوک تو نہیں چلے گئے اتھوان محبت سے پتی کو تیاگ کر دیا ہو
 اسلئے جب تک کوئی سمیپ میں رہتا ہو تب ہی تک پریت نہ ہتی ہو یا راچندر میرے سروپ کو
 ورنہ تو نہیں جانتے ہن جو ایسا ہی جانتے ہوں تو پتہ برت استری کو جینا اچت نہیں ہو اور راون
 چلی ہو اور جسطرح سے مجھ کو چل کر کے لایا ہو اسی طرح سے راچندر کو بھی نہ مار دیوے اور راچندر اور
 لکھیم مارے گئے ہوں تو میرے جینے کو دیکھا ہو اور رشی لوگ دھتکے ہوتے ہن کہ اندری کو بیت

[illegible]

مست ہو کر اور جانکی جی کے چرن پر گھر یہ بڑا بھاری اپنا وہ تم کو گون۔ یہ ہو گیا ہے اور تم کو گون کے
 کٹھن ہونے کا یہ شے ہو گئی ہیں اور جانکی جی ویا دان ہیں منت ہوئے پر پرنس ہو جاتی ہیں تم سب
 جانکی جی کو شکارتی جاؤ اور یہ پتہ بہ تہین اور خود پتہ تم کو لیک درجن کہ گئی ہو رنو جانکی جی
 سب اپنا وہ چھو کر نیکی دیکھو جانکی کا بایاں انگ سجدہ ایک اور تم کو گون کا دہنا انگ سمجھ کر گتا ہو
 بالکس جی کا بچن ہو کہ یہ سب تر جہانے کو سب رکھ پیوں کو دور مٹا دیا اور یہ سب سنا جانکی جی کو
 بہت آند ہو گیا اور اپنے سن میں منت کرنے لگیں کہ سوچن تر جہا کا ست ہو جائے۔

ستائیس سرگ نہایت

جانکی ہر کشت میں مرا پتہ ہو کر کس طرح سے باپ کرنے لگیں جس طرح سے چوٹی کیان کو ہاں ہیں
 چھوڑ دے اور وہ بلاپ کرے اور سوچ کرنے لگیں کہ میں ٹہری اچھا گی اور ہر دو ایسا کٹھن رہی
 کہ کھٹ نہیں جاتا جانکی جی بچا کر کے لگیں کہ اب تو اوسے مردوگی پر توراؤن کے ہاتھ سے یاد ہو کر
 آپا سے یہ نہ ناچت نہیں ہی جو کدرا چت ایسی اچھا سے پیران کو تیاگ کروں تو اتم گات کا پاں ہوگا
 اور جو راؤن چم کے ہاتھ سے بد ہو تو پہلوک کٹھن ہوگا اور جو راؤن کے اگیا کو مان لون تو بت برت
 ہو وہ ہم بہر شے ہو اچھا ماہر ورا مین رہے نہ کی آسا لگی ہوئی ہو مینے اور دیکھ لون اور دو مینے
 جیسا ہو گا وہاں کر و نی بھڑی بار کر کے لگیں کہ کدرا چت را مین رہے نہ آوین تو اتم کو کٹھن دن بھی تاستر
 ہو وہ دھرا کھو ان سے ہو راؤن نے کدرا چت دیر کین کہدیا ہی تھپے سے دیا ہو جاوے پھر بچا کر کیا
 کہ را کپہ را کو ان سے ہو اس جو یہ تھپے۔ دوشٹ ہوئے ہیں اور سب میرا ندہ کر دیکھا یہ سب بچا کر کہ
 ہا سے رام اور ہا سے تھپن ہا۔ کو تلبا ہا سے سو ترا کٹھن رو دن کرنے لگیں کہ آپ کو کون کے
 ہو جو ہو۔ یہ داسی ہر کشت میں ٹپکئی اور یہ بھی سوچ کرنے لگیں کہ راؤن دوشٹ نے کدرا چت
 را پچراوہ بچپن کو مار ڈالا ہو تو کیا آتھج ہو اور جد پ را میندہ کسی بیرون سے بدھ کے
 جوگ تو میں ہیں پرتھو کال گت ٹری پہل ہوتی ہو اور یہ بھی سندہ ہو تا ہی جس سے مارچ چیل کا
 مرگا بکرا میندہ کو گئے گیا تھا اور میرا ہرن ہو گیا اسی سے را پچرا میرے بیوک کے سوچ سے نہ مر گئے ہوں

کہ کہے آیا ہوں اور جانکی کا درشن ہو گیا یہ کہلے ہنومان جی ہوں ہو گئے اور یہ سب چرتوٹنکے کے جانکی کو
 ہر کہ ہو گیا اور چاروں طرف چکرت ہو کر کے تاکنے لگیں اور راجندر کو سمن کر کے بجا کر کے لگیں کہ یہ کون ہے
 اور ہنومان کو کہہ دیکھنے لگیں جیسے پرہت پر سورج پر اجمان ہوتے ہیں *

اکتیس سرگ ساجیتا

جانکی جی ہنومان جی کو کس طرح دیکھنے لگیں کہ ایک پرش اسوک پرچہ کے ساکھ پرچہ پنی بانہ سے
 ہوئے اور سر پہ جلی کی طرح چکرتا ہو اور بجا کر کے لگیں کہ یہ بہت پر دیو چمن ہوئے والا ہے سو یہ اسوک ہے
 میں ہے کہ وہ یہ دھاری ہو کے یوں ہو تو یہ نوچہ بجا کر کیا کہ پرچہ کے قونڈیر نہیں ہوتے اس کے قونڈیر نہیں اور
 سو بن کا سا چکرتا ہے پھر بجا کر کیا تو معلوم ہوا کہ یہ تو یا نہ ہے پر تو یہ بانہ پر ایک پتہ پتی ہوتا ہے اور بانہ پر
 دیکھتے ہیں ہوتے جانکی جی کو وہ دس باں ہو کر رام رام اور پچھن پچھن کہ کہ کے ملاپ کرنے لگیں اور پچھ
 ہنومان جی کو دیکھنے لگیں اور ہنومان جی سمنی سمنی سمیپ میں چلے آئے تب پھر جانکی جی بجا کر کے لگیں
 کہ یہ میں سوچن تو نہیں دیکھتی ہوں تو پھر کیا دیکھنے لگیں کہ اس بانہ کا کھٹہ پڑھا ہے بجا کر کیا یہ بانہ
 تو پوچھتے معلوم ہوتا ہے اسلئے کہ راجندر چرتوٹنکے کان کرتا ہے اور ہنومان معلوم ہوتا ہے یہ بجا کر کے پچھ
 ہنومان جی کی طرف تاکنے لگیں کہ جو یہ سوچن ہو تو اس پچھ کہ نہ کہ شاستر میں بلکہ یہ کہ بانہ کا ورنہ اس پچھ
 یہ بجا کر کے نہ لگیں اور نہ لگے لگیں کہ راجندر اور پچھن اور پچھ جی پنا کا کلیان ہو پھر جانکی جی سے
 لگے لگیں کہ جاگرت میں سوچن نہیں ہوتا ہے نہ راہن سوچن ہوتا ہے اور سوچن بھی تو وہ دیکھتا ہے جو اس پچھ
 اور میں تو راجندر کو سد کال سمن کرتی ہوں تو یہ سوچن بھی نہیں ہو کہ یہ پچھ رام نام اس پچھ کرتا ہے
 تھوان یہ منور تھو یہ کہے پھر اسکو جانکی جی کھنڈن کر کے لگیں کہ سکو منور تھو پچھ پچھتے والا ہوتا ہے
 یہ تو وہ دیکھ نہیں پڑتا ہے سو یہ منور تھو بھی نہیں ہو کہ یہ تو سر پ دھاری پر گٹا ہے اور پچھ بات یہیت
 نہ پچھ پچھ کر کے بہت سہت اور راند راند رہا اور رگنی کو خوش کا کر کے لگیں بالیسی جی کا بچن ہی
 کہ یہ کو سوچن دیکھتے تو یہ اسکو کٹھن ہے

श्लोक ॥ नमोस्तु वाचस्पत्ये नमोऽस्तु वाचस्पत्ये नमोऽस्तु वाचस्पत्ये नमोऽस्तु वाचस्पत्ये ॥
 स्नाय ॥ अन्नचोक्तं यदिदं ममाहो वनो कस्यतश्च गच्छान्नाय ॥

५५५

7

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

۱۰۰

جانی تھی کا حکم ہو کہ جسے جو مان اس کو تمھارا کہنا اے۔ اہو کرنا چاہیے اور میں مان کر لے کر یہ (۱)
 اور صفات را عجیبہ رہو کہ ہر سہ پہن اور تم کہتے ہو کہ وہ کون ہیں پڑھو یہ بھائی اور یہی ہے ہمارا بانی
 مائیں رو پی چریہ کہہ کر کے جانی ہی سہم کہیں کہ اس صیغہ کے کہیں۔ ہنومان کو دیکھا، ہوا یا ہونہا ہے
 جانی جی کہنے لگیں کہ ہر بار بدھ پڑی پریل ہوئی ہوئی کہ را عجیبہ رہو کہ وہ کون ہیں کشت میں ڈال دیا مدت ہو کہ ہو
 کیسا ہی بدھ مان اور گیانی پُرش ہو جب کوئی دیکھ پڑ جائے تو نہ اسے بہت اسکا بیکر ہو جاتا ہو اور
 تیرے جی اسکی بھرشت ہو جانی ہر جہ طرح سے پس کو کوشش رہتی ہے ہانڈہ لیتا ہو اور بٹا ہے۔ ہمارا بدھ
 را عجیبہ رہے چہ کہ کو بھیر دیا اس ہنسار میں کوئی پُرش ایسا نہیں ہو کہ کمال گت کو ٹال دیو سے کہو نہ

چہن لوگ حکایتیں شاکا پیران کرتے ہیں اور دیوتا لوگ ترنتا اندر کو بھالکے چوٹیا دیتے ہیں اور
 اسی طرح سے میں نکو سکھ راہ بند کے پاس پہنچاؤ دیتا ہوں اور راجندہ راہو چھپن تو اس میں سہینا
 تہور رہے ہیں اور نہ سبط ستا اور اسراوشہ تہی برہمچیتے ہیں اسی طرح سے راجندہ راہو چھپن
 تم کو چھپا رہتے کہ جس طرح سے روزی جیندہ مان کی اسدہ جیندہ مان کے ساتھ نہ ہی میں اسی طرح سے
 تم راہ بند کے ساتھ رہو میں بہت چاند چوٹیا اور نکا اور میں خوش نکو لیکر پہلو نکا اس کا ایک ایشوکی
 یہ سامرہ نہیں رہی کہ چھپاؤ نکا سکین سے نکا نکا کی جی کہ نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 کہ تم وہاں ہو اور تم اور نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 دور ہا اور تمہارا سرور چھوٹا ہا اور تمہا باتیں تہی کہ تم ہو نکا نکا تہی نہیں ہوتی کہ نہ نکا نکا
 اتنا کہ کے یہ نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 اور چھپن پکارتم ہی نہ ہوتا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 نہیں ہیں کہ تمہا سے باہر بی اس نہ سارہین دور سر کوئی نہیں ہوتا تو معلوم ہوتا ہو کہ میرا
 ہو نکا
 تہی چھپن مان جی چار کے نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 اور ہر چھپن ٹوٹ جائیگے اور ٹوٹا ہا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 کو دے گئے اور چار کے نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 تہی نکا
 سمجھ جائے لگین کہ چھپن مان اب ہم سر نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 کو دین تہی نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 دیکھ لیا گیا ہو تو انہی پٹھانوں کے پاس پہنچاؤ دین یہ نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا
 میں نکا
 اور چھپن نکا نکا کو دے گئے کی نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا نکا

میر سے بچا رہیں تو یہ آتا ہی کہ تو تم ایسا کرو گے تو میری پہلائی اور راجپوتوں کا بیٹا کیا میں باد صفا
 چل جائیگی کیونکہ جس کو تم بھوکا پیاسا چڑھا کے لے چلو گے اور پون کے سمان بھاری گتہ تو میں
 گھبرا کر کے مندر میں گر پڑو گی کہ راجپوت یہ کہو کہ گر پڑو گی تو سنگری اٹھا لو گتہ تو یہ بھی سامر تھکھا
 پر تو جب ہل جتو بھوکا کھا جاوے گی تب تم کیا کر سکتے ہو اور دوسرے یہ کہ جب راجپوتوں کی بھینٹ کے یہ بانہ
 سمیتا کو لیکر کیا جاتا ہے تب بڑے بڑے پیر راجپوتوں کے سوا اور کونسا شہسوار دیکر دڑ سکے اور
 شہسوار کی برشت کو نہ لگ سکے اور جب پیر منہ بھولا تو جو جس کے سمان پر شہسوار باد صفا نہیں کر سکا
 پر شہسوار تو بھینٹ ہو جاوے گی اور راجپوتوں سے سب آگاس مار گتہ میں بڑا پر شہسوار کرتے ہیں تو تم آگاس
 کس طرح سے جڑو کر سکتے ہو اور یہ تو کوئی نہیں جانتا کہ سنگرام میں کی بڑا کر سکی بڑا چھوٹی اور راجپوت
 تم راجپوتوں کو جیت نہیں لے گے تو یہ بھی آچھو نہیں تو پتو راجپوتوں کو مار سکی اور راجپوتوں اور
 کریت منسا رہیں کیسے جڑو ہو گی اور منسا رہے لوگ یہ کہیں کہ راجپوتوں پر اگر کم نہیں ہیں جو ہنومان
 نہ ہوتے تو راجپوتوں کا کارج سیدھ نہ ہوتا تو اس میں میری اور بھاری دونوں کی تھل ہوتی سو ہے
 ہنومان ان سب باتوں کو سمجھا رہا ہے کہ تم ایسا ہی آپاسے کرو کہ جب تک میں جڑو ہوں تب تک
 راجپوت راجا دین ہوا ایسا نہ کرو گے تو راجپوتوں کو روکو جو جانیگے اور جس کو انہی پٹھانوں سے گر پڑنا
 میرا راجپوتوں سے کہو گے اسی میں راجپوتوں کو روکو جو جانیگے اور جس کو انہی پٹھانوں سے گر پڑنا
 اپنا دھو ہوا لگا اور کہ راجپوتوں سے کہو کہ پٹھانوں سے نہیں گرنے دو گتہ تو تم ایسا بھی کر سکتے ہو پر تو
 ایک تو تم پیش اور میں استری اور دوسرے تم راجپوتوں کے بھائی ہو میرا گتہ تم سے اسپر ہو سکتے
 گتہ کو بڑا بھاری دوش ہو جائیگا اور کہ راجپوتوں کو یہ مندر یہ ہو کہ راجپوتوں سے تو اسپر ہو ہی گیا ہی میرے
 اسپر سے کون دوش ہو گا تو ہلات کا سے کوئی ایسا کر کم کر دے تو اسکا دھڑکنا سن رہیں نہیں گھبرا
 اور جو ایسا نہ ہوتا تو راجپوتوں کا بڑا کس طرح سے ہو سکتا ہے یہ سب کہے جانیگی ہی پیر راجپوتوں کے لگیں کہ ہنومان
 ایسا نہ سمجھتے ہنومان کہ راجپوتوں میں کچھ بڑا کم نہیں ہے تب پیر راجپوتوں کے لگیں کہ ہنومان جس سے راجپوتوں
 اور پیر راجپوتوں کے سنگرام میں کٹ رہے ہو جانیگے اس سے کوئی پیر راجپوتوں کے سامنے کھڑا نہیں

کیونکہ اس کے لئے برہما اس سرور پر کیا اور آپ کے رہنے رہتے راون و شٹ نے مجھ کو ہرن کر لیا تو وہ
 سب پر اکرم اور شمشیر آپ کے کیا ہو گئے کہ میں انا تھو کہ کے پائس پڑی ہوں اور میں تو افسین سہن
 چلی ہوں کہ سب دھرم نوین دیادھرم بہت اتم پر اور یہ کہ دنیا کہ آپ کو اندر کی اچا دی جاتی ہے اور آپ پوری
 پتہ ہوں اور سنگرام بندیا بھی جانتے ہیں تو ایسے ڈنٹ راون کا نہ ہو کہ نہیں کرتے اور لچھن ہی بندیرا
 ہو کہ کے بیٹھے ہوئے ہیں نہ ہوں مان تم یہ بھی کہ دنیا کہ آپ کا کچھ ووش نہیں ہے سب سیر اور نہ کہ ہے
 یہ سنکر کہ ہوں پھر جانکی جی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی جی را مچندر آپ سے بلکہ نہیں ہیں وہ شہر دوم
 آپ سے ملنے کی آکا چھا کر رہے ہیں نہ جانکی میں اپنے ست کی سٹ کرنا ہوں کہ آپ کے ذکر سے اس
 جاتے رہے تھوڑے کال میں تمہارا لکھیش دور ہو جاوے گا جو را مچندر جاپن تو ایک ملک میں تمام ہوا
 جشم کر دین پر توروہ بچار کرتے ہیں کہ اپنا وہی کون ہے ہونا میری لون سے سستہ نہ اکر کے برنام کرنا
 اور لچھن سے کہ دنیا کہ تم بڑے مہمان ہوا ایسا آپ سے کرو کہ را مچندر کا نہ ہو جانکی جی کی اکھیرا
 یہ کہ ہرن کے کچھ ہے بہت کھوڑا کھوڑا بانی لچھن کو کہی تھیں ارشاد اسی کے کارن سے کہ ایت تھوڑے
 سے وہ ہو گئے ہوں اور یہ بھی کہنا کہ جذب راون میرے نہ ہو کے لیے تھک گیا گیا ہے کہ وہ بیٹھے میں نہ ہو
 کہ دنیا کہ پرتو میں ایک سینا کا جتنی رہو گی یہ سب کہ کر کے جانکی نے اپنی چوڑا من کو اتار کے دے دیا کہ
 اسکو را مچندر کو دے دینا تب ہونا جی نے لے لیا اور اپنی انگلی میں پھن لیا اور جانکی جی کے پرچہ میں کہ
 جانکی کے سامنے ہاتھ بڑا کر کے کھڑے ہو گئے بالیک جی کا پھن ہو کہ ہونا ایک تو یو میں مہا بر اور تھان
 پرتو چوڑا من کے پھن لینے سے لٹیں تیج ٹہ گیا

اٹھ تیس سرگ سہا سٹ

جانکی جی پھر کہنے لگیں کہ ہے ہونا جس میں را مچندر را مچندر اس دیکھینگے اس کو میرے پتا
 اور میری ماما را جہ دسر تھ کو اسمن کرینگے ایسے کہ چوڑا من بیاہ کے سہی میری ماما نے میرے پتا کو
 اور پتا نے را جہ دسر تھ کو دیا اور را جہ دسر تھ نے را جہ دسر تھ کو دیا اور را جہ دسر تھ کو دیا اسکو دیکھ کر بہت
 بلا پ کرینگے اس کو تم را مچندر کا بودہ کہ تا تم بڑے بد ہونا ہوا ایسا ہے کہ اسی سوچ میں یہ کل ہے

سو تم جاسے ہی ہو اور چوڑا من۔ کہ نہ رہنے سے میرے بران کی رچیا کی طرح سے ہوگی اور یہ بھی کہ بیک
جو راکھیوں سے اب بھر نہیں آئے تو کیونکر یہ درگت ہماری ہوتی ہے ہنومان اب کیوں تمہارے آسمان
ایک مہنا اور جتنی رہو گی یہ مہنا ہنومان پھر بھیانک لگے کہ یہ جانکی راہ پندر تکو قبول نہیں گئے ہیں
نچو۔ نام بھی ہے جس سے کہ اور یہ لگا کو جہنم کے نیکے یہ سب لکرا اور سب لکرا لکرا اور جانکی جی کی پوچھ
کہ یہ ہنومان (جی) نے چاہنے کا پیار کیا اور سر پہ کوٹ پھانے لگے تب یہ درانکی جی کہنے لگیں کہ راجندر اور
بچھو اور سو گرین سے یہ کہہ دینا کہ بہت جلد یہاں سوک روپی ہندو سے یا کہہ دین یہ شکر کے ہنومان جی
بہت اندر ہو گئے اور گان و کر کے آئے ہندو پھر گئے۔

پانچویں سرگ سہا سیت

ہنومان جی بجا کر کہنے لگے کہ راون سے ہاتھ لکھو اور سمجھا کہ تب جیون پھر بجا کر کیا کہہ جانا
تو نہیں مانگا کیونکہ یہ راکھیوں سے تو پھر بجا کر کیا کچھ دے ورنہ تو پھر کہا کہ یہ غور و جتنی ہر سو بھی
لگا کر کہ کچھ کا رہ کر وں پھر بجا کر کیا اس میں پکار سے تو یہ نہیں مانگا اور شاہ ستر میں یہ لیکھ کر کہ
تین پکار سے ترو نہ مانے تو دنگ کرنا چاہیو جو جب بڑے ٹیٹ پیر مارے جائیگے تب راون بھی بگا
کہ ایک بانہ کے آنے سے تو یہ گت ہوئی اور جب بہت سے باز آویگے تب کون گت ہوگی تو گرا چٹا سی
بھو سے جانکی جی کو دے دیوے تو پھر بجا کر کیا کہہ کر راجندر کی اکبا کیوں ہی کہہ جانکی جی کا اور ہر
لگا کر کہ چلے آنا تب پھر بجا کر کہہ لگے کہ شاہ ستر میں تو یہ لیکھ کر کہ جو دوت ایک کا رہ کے بلے جاوے
اور وہ سید ہو جاوے اور کوئی دوسرا کا رہ جس سے اپنے سوامی کی بھلائی ہو جاوے اور دوت
پے آگیا اپنے سوامی کے وہ کا رہ بھی کر لےوے تو کچھ دو کہ نہیں ہی تو کچھ پڑ شارت کروں جو ایسا نہ
کر ہو لگا تو سو گرین یہ کہنے لگے کہ ہنومان کیوں سن لگیا ہی کا پوچھنے والا ہی سو کچھ پڑ شارت کروں
ستر و کا پرا کر م بھی معلوم ہو جائیگا اور تیسرا راجندر سے بھی کہہ دے لگا کہ ترو وریل یا پبل ہی پچھا
کر کے پھر بجا کر کہنے لگے کہ ترو وریل طرف سے ہوتی ہی اس جگہ پر میں کس سے جس دے کروں
سو پچھا بانگا کے راکھیوں کو ماروں اور جب یہ مارے جائیگے تب راکھیوں سب شکر آویگے

ن تو نہیں جانتی ہوں کہ بہ کون کی اور کہاں سے آباہی اور ضبط سے تم لوگ ڈھنسی ہو اسی طرح سے بیگنی
 مٹی ہوں کہ یہ کوئی رکھ چھوڑ نہ پاؤ گا ^{۵۹۲} پھر یہ پاؤں مارن کو کہہ آیا ہے۔ چپ کے رکھ چھوڑی سبب
 ان سے جھاک چلین اور یہ ہوتا ہے جو درخت چھن وہ رہ گئیں اور انیک رکھ چھوڑی راون کی سبب ہیں
 ن گئیں اور ہاسے ہاسے کر کے کٹے لگیں کہ ہے ہمارا ج ایک بانہ نہ آکر اس کو ہانکا کر ڈھنسی کر
 روہ بڑا بلی معلوم ہوتا ہے اور تہہ پہ پانگی جی سے بات چیت کی ہی ہو تو ہم لوگوں سے جا بکی نہ کر
 بین بتلا باہی اور اس سے بلی کو بڑا بھاری ہر کہ ہو گیا ہے اور یہ تھیر مرگی کے طرح سے گال سے گئے اس
 دھما دم ہوتا ہے کہ اندر کا باہر قون باگ بیڑ یا را مچند کا دھرت ہو تو کچھ آٹھ چھ نہیں ہوتا۔ ہاں
 یہ سب کچھ زنا کا یہ سبب بہان جانکی ہیں وہیں پر چھپا ہے سو ہو نہ ہو سیکر آ۔ بالی کی
 پنا کے لیے چھوڑ دیا ہے ہزاروں شتر کا حبیب بل ہوو سیاہی دنگ کرنا آجت ہو کہ بیک۔ شہا مارا
 اوسم ہونا ہے اور اسے بانہ نہ تو در اوپر اوپر ہے بھاری کیے ہیں ایک یہ کہ آپکی اگلی غی کر پانی
 ن بات چیت نہ کرنے پاوے اور اسے بات چیت کرنی تو اسکے بدلے میں سر پر ڈھنسی ہونا چاہیے اور
 سر سے اس کو ہانکا کر ڈھنسی کر دیا تو اسکے بدلے میں ہر ان دن ہونا آجت ہے ہاں ایک بلی کا بھن ہے
 راون رکھ چھوڑی کے لئے یہ سبب ہے جس طرح سے چھانکی اگنی پر جاتا ہوئی ہے اسی طرح سے
 دھروہی اگنی سے پر جلتا ہو گیا اور نہ لال لال ہو گئے اور انیک را کھ چھوڑی کو ہانکا پنے بل کی
 بہ جانتا تھا اگیا دی اور بہ اگیا کہ اسے ہزار ہر جمع ہو گئے اور سب کوئی ہر کہ ہو کہ چلے اور
 ن کو جو کہنے کا ^{۵۹۳} اہل شاشا تھی اور بچا کرتے چلے کہ بانہ کو بکڑا لانا چاہیے اور یہاں ہنومان جی
 مات پر سے دیکھے گئے کہ ساچر سب شتر لیے ہوئے چلے آتے ہیں سی پچ میں نسا جری سیا پونج گئی
 ہنومان جی کو چارہ طرز سے کھیر لیا اور ہنومان جی اپنے سر پر کو بڑھانے لگے اور پونچہ کو گھاگھا کے
 بل میں ٹپکنے لگے اور شہناہ کا لٹکا میں پورن ہو گیا اور پچھی سب جو آکاس میں اڑتے سننے وہ
 مل میں گرنے لگے اور ہنومان جی یہ شتر ٹھہرتے لگے کہ را مچند را کھ چھوڑی کی جو ہو اور را مچند را کھ
 جوت اور نام ہر ہنومان ہے اور شتر وں کو مارنے والا ہاں کو کا شتر ہوں اور ہزار ہا راون کا

[illegible]

اور بہت دور تک اوپر کی پہلے گئے اور سب طرح سے پرہیز کرتے ہوئے گئے گرتے ہوئے اسی طرح ہنومان جی
 گھوڑا کر کے راکھچھوٹوں کے غول میں کود بیٹھے اور ایک ریتھ جھینم آٹھ گھوڑے جتے ہوئے تھے
 چور جو رہو گیا اور ہنومان جی پھوٹو تل میں کھڑے ہو گئے اور برو پا کچھ اور جیوا کچھ کا ایک ایک بھیجی
 پکڑ کر کے اکاس میں ہانک کر چلے گئے اور راکھچھوٹوں میں ٹپک دیا اور زنگاون سے مارنے لگے تب پھر دروازہ
 منہ بول کے آٹھ گھوڑے اور تار سے ہنومان جی کی چپاتی میں مارنے لگے تب ہنومان جی ایک ایک کچھ سال کا
 اکھا کر کے اسی سے مارنے لگے اور مارے مارے برو پا کچھ اور جیوا کچھ کا پران سے لیا اسی حج میں
 پکھس اور بجا شکرانہ اور طرف سے ترسول لیکر لکارتے ہوئے پھونکے ہنومان جی کو مارنے لگے
 اور ہنومان جی کہہ رہے تھے کہ لگا جیت ہنومان جی نے ریدھرا پتہ سر میں سے نکلتے ہوئے دیکھا
 تب کہ ریدھ کے اکاٹھ رہت کا اٹھا کر کے دونوں بیرون پر ہمارا کیا اور وہ نو بھی چور چور ہو کر
 جیسے پانچو سب نام میں مارے گئے تب ہنومان جی نے ہستی سے ہستی کو اور گھوڑے سے گھوڑے کو
 اور ریتھ سے ریتھ لے کر اور راکھچھوٹوں سے راکھچھوٹوں کو گھانا گھانا مارنے لگے اور سب کو مار
 کر کے فشت کر دیا اور وہ بھونکے ریدھ سے پورن ہو گئے اور ہنومان جی سب کو مار کر بھڑا اسی
 خورن پر جا کر کھڑے ہوئے ۔

چھپیا لیس سرگ ساپت

بہت سے نشا پھیا آکر کے راون کی سجا میں چلے گئے اور کہنے لگے کہ سے راون پا پنچھ
 سینا دھیس مارے گئے یہ سکا کے راون کچھ اپنے پتر کی طرف دیکھنے لگا اور پتھربا کچھ بالکل تھا
 پتھو وہ بڑا بلی ہنٹا راون نے مجھ کو کہنے کے لیے کچھ گھبرا کر آتا دی تب کچھ گھبرا کر بھاگ کر کے
 سجا میں کھڑا ہو گیا اور سبھا کے لوگ دھند دھند کہنے لگے کہ دیکھو وہاں بڑے بڑے جیر ہنٹے ہو
 ہاں جانے کی اکاٹھیا کرتا ہو یہ بڑا ہی اپنی شکوہ کے کچھ گھبرا کر بھاگے آئے ، یہ گھرت پھرنے سے
 جھیش پر جلت ہوئی پھر سب طرح سے پر جلت ہو گیا اور ریتھ کے سپید پتھن جلا کیا اور یہ ریتھ
 دیر توں سے ملا تھا اور آٹھ گھوڑے آسمین جوتے جاتے تھے اور ریتھ میں ایسی سامر تھ تھی

بالکسی ہی جو تیار ہو گا تو بل اسکا بڑھتا چلا جائیگا یہ بچار کر کے ہنومان جی آکاس میں کود گئے اور گھوڑوں کو
 طمانچوں سے مارنے لگے اور گھوڑے سب سر گئے اور رتھ بھوتل میں گر پڑا اور پھر رتھ ہو گیا تب اکپہ
 سنہیال کر کے کڑک اور رخش کو لیکر کے آکاس میں چلا گیا اور ہنومان جی کے مستک کے سمیپ آگیا
 اور ہنومان جی نے دونوں چین کو پکڑ کر کے جس طرح سے کڑک کو گھما رہا تھا اس طرح سے ہزار ہا بار
 گھما کر کے بھوتل میں ٹپک دیا بالیکسی جی کا چین ہو کر اکچھ گھما رہے تو پران کو تیاگ کر دیا اور سر بر اسکا چڑھ
 ہو گیا اور دونوں تیر نکال گئے اور راون کے یہاں خبر پہنچ گئی کہ اکچھ گھما رہی مارا گیا یہ سب نہ کر کے راون کو
 شہر بھڑک گیا اور دوتو مارا اور گن رہا سب سنت کر رہے گئے اور ہنومان جی اکچھ گھما کر کو مار کر کے پھر اسی
 فورن پر جا کر کے اسھیت ہو گئے ۴

سنیالیس سرگ سمپت

بالیکسی جی کا چین ہو کر اکچھ گھما رہے راون شور مچاتے رہے اور دھما کو پھو کر کے اندر رہنے کو
 بولا کر کے کہنے لگا کہ تیر تم شستہ تیر یا اچھی طرح سے جاتے ہو اور ایک تو اکچھ بالکسی خا اور کبھی جہ ہو
 سنہن کہ با تھا اور تم تو ایک کرام میں جو با چکے ہو اور پھر اسکا شتر چڑی مگولہ اور رتھ مارے پھو رہے اندر اور
 دوتو مارا اور گن رہا اور با دوتو رہے ہیں میرے پچا رہے ہیں تو تو تینوں کوک کے ہر ایک طرف ہوں تو تم
 اکیلے مار سکتے ہو تمھاری تشیابھی ایسی ہی ہو اور تم ٹپے پڑھان ہو پتہ تیرا تیرا سیرا نہ کرنا کہ تیرا کو کرین
 یا نہ کرین اور تم تو تیرا بھگت ہو اور کون ایسا سنہا رہے ہیں جو کہ تمھارے بل کو نہیں جانتا اور تیرا مارا
 پتا پتا دیر بل اور تیرا ہی تو میری برابر ہو بلکہ شتر تیرا میں تم سر شتر ہو کیونکہ جب جب کرام میں
 جاتا تھا تب تیرا کیوں تمھاری سہا سے شتر کی پراچ اور میری پراچ ہوئی گئی ہے تیرو کیونکہ تمھارے
 رتھ تیرے جہو مالی آدھے تھے میرے رتھ تیرے اور اکچھ گھما رہا چھوٹا بھائی بھی مارا گیا اور اکچھ کہ با دھ
 ہوئے کا کارن یہ ہو کہ وہ پتا بھگت نہیں تھا اور تم تو تیرا بھگت ہو سو پتہ تیرا نہ کے بل کو پکار کر کہو کہ
 اسکے ساتھ میں جہ کر کے جوگ ہوں ہائیں تو تم پہلے سینا کو آگے کر دینا جب با تیرا کو کہنے کے تیرا
 ہو جائیگا تب تم جہ کرنا اور راج نیت دھرم میں یہ لیکھو کہ جب سینا دھیس کی پراچ ہوئی ہو تب

انجمن

پہاں سرگاہ

ہنومان جی کا بچپن ہم کلاسیکین سے سیکھتا ہوں سرورن کرے ہیں سو کریموں کا دامن اور نڈیا

آکا لیکر گئے آباہوں کو سو گریہ بن گئے کہ ایک راہب دھرم نامے بڑے دھرم تانے اور ان کے جہاز
 تیرا راجندر اور راجپن راجپا کے جہاز تیرا بانی بن اور جانکی جی راجندر کی بھار جہاز جہاز سے
 ہرن کر لائے ہو اور لائی کارن۔ راجندر اور راجپن سے سکاٹم ہرے، نالی ہولی اور راجندر نے
 شوگر یون سے پتہ لگائی جو کہ بانی کا یہ کہہ کر کے نکلوں، دو گھا اور شوگر یون نے راجندر سے پتہ لگائی، ر
 کس جانکی کا اور دس لگا، یہ نکا سر راجندر نے تو اپنی بنگیا باندھی کر دی اور تھان بانی کا دھ کر کے
 شوگر یون کو راج دسے دیا اور گریہ بن نے مالکی جی کے اور دس کے یہ وہ دو سائیں پتہ لگائے، مارتا
 بھیجا ہوا انھیں بانوں میں سے ایک میں بھی باہر ہوں اور نہ مند کو انکھن کر کے آیا ہوں اور ہمار
 فرہ میں جانکی کا درشن ہوا ہر سو ہے راون تم تو دھرم شاستر بھی جانتے ہو اور نہ شیا بھی کر کے ہو
 برائستری پر بس واسطے چت لگاتے ہو اور شوگر یون نے کہی کہ باہر کہ تم ایسا تو کوئی پڑت بھی نہیں
 اور ایسے پڑت ہو کے دھرم کے رو دھ کیوں کر دے ہو یہ کہہ کر کے سے تو بڑا ہمارے باب ہونا ہے راون
 جس سے راون پتہ لگے بار، جیو نیگے اُس سے کسی کو سام تھہ اسکے بارن کی نہ ہوگی اور اس سمسار میں تو ایسا
 کوئی نہیں ہے کہ راجندر سے سروا کر کے کچھ ماوسے سو یہ سب بچن شوگر یون کے دھرم مار تھہ میں راون
 مہ جانکی جی کو دسے دوہا مات دگر یون کی گئی ہوئی پتہ لگئی ہے اب میں کہتا ہوں سروں کرو میں جانکی کو
 دیکھو چکا ہوں اب تمہاری سام تھہ اسی نہیں ہے کہ کہہ کہ بیان جانکی جی نہیں ہیں تم اپنے من میں بجا کرو
 کہ جو کارج ہو۔ نہ کہہ کہ نہیں متا وہ تو میں نے کر لیا اور اب بھی کچھ کارج کرو گا سو قریب میرا تو کچھ
 مل نہیں ہے پتہ لگتا ہے کہ ہر ناپ سے سب سید ہو گا ہے راون جانکی جی کو پانچ لکھ والی سپری سمجھو
 وہ تو کیوں بھارے نہ اس کے پتہ لگتا ہے کہ میں شعی ہوئی میں اور جانکی جی کو چھ پانے کی سام تھہ کسی کو
 نہیں ہوا رخصت جب طرح سے با امل کوئی پچا نہیں سکتا ہے اسی طرح سے جانکی جی کو کوئی چھ پانے نہیں سکتا
 دیکھو یہ راج کتا، شہی بھاری تپ شیا سے ملتا ہے تو ایسے اتم راج کو نشٹ کر دینا تمکو اچت نہیں ہے تمکو تو
 ہے کہ پتہ لگائی ہے اور یہ کہ کا ہر دان ہے کہ کسی سے نہ مروں گا تو یہ تمہاری ہو رہتا ہے کیونکہ
 مارتا اور راون تو نہیں اور نہ شوگر یون دیوتا اور راون ہیں پتہ لگتا ہے پتہ لگتا ہے اور
 راجپن، جہاز پتہ لگتا ہے

جو بانگا آتا ہے داجس اور تپا آٹھے کون جا کر کے کہ کچا کہ آٹھے عجبہ کہنگے اور بد باغس تو کس
جوتہ سے شہ سے جودھا اور یہ آب کی سبھائیں بیٹھے ہیں اور ان کو کون کی بھی اکا فحشا تہ دہ کرے یہ ا
ہی جونی جو تو انکا منور تہ اسٹلی سے پورن ہوگا سوا پس بانز کو چوڑو بیجھے کہ یہ نکا کرے انہی سوانی
نکا لاوے کہ توڑی سنا زب لی ان راج پرون کو شٹ کر دیکھی یہ سیکہ اڑوں پس ہولہ اور بچار
کرنے لکا کہ عجبکہ یہ سننے کہتے ہیں کہ عجب بہت سے بانز نکا میں آوٹیکہ نو بیٹھے انہی میں کئی اڑا گیا

بائیں سرگرمی

۱۷۱
 دن کے لکاکہ بانہ کی ممتا پونچھ رہی تھی ہر سوسا سکی تو پونچھ میں اکی لگا دی تھائی کہ جس پر
 انکا صبر کا جو کہ باریاں اوسکے بھائی مند کو اور پر وار سے دیکھ کر کہتے تھے تھیں تب رات میں سوں کو اچھا
 مل جاتا اور اسکا ہونچہ میں جس لکائی ملک جاسے نہ تمام نگاہیں پھر آجیادے کہ لکائی جاتی تھائی کہ لکائی
 کہ یہ فی مندر و تھیں تھیں سے برونگو پھرو دیا تھا جہاں اتارا دن کی پال سے ایک ایک سے رات میں
 بستر لاکر کہے ہنومان کے لکائی میں پٹنہ لگے اور ہنومان ہی سے بھار کہے لگے کہ جی مان سے لکائی
 سم کروں اور یہ جاکر کہے ہنومان جی لکائی کو شہر سے نہ لکائی سے پونچھ میں لکائی لکائی بن لکائی
 سے بھار کیا کہ سپاہ تو جیسے لوگوں کو دھلا دوں جیسے سے دھلا دیا لکائی بھار کر کہ لکائی باریاں تھائی
 اور سے بھار کہ لکائی بھار کہ لکائی تھیں ہنومان جی سے بھار کہ لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں
 دن کو بھی دیکھ میں بھار ہنومان جی کو دھلا دیا لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں
 اور لکائی میں لکائی لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں
 جاکائی جی سے کہے لکائی کہ جو بھار تھیں لکائی میں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں
 لکائی میں بھار لکائی جی سے کہے لکائی کہ جو بھار تھیں لکائی میں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں
 تو لکائی میں بھار لکائی جی سے کہے لکائی کہ جو بھار تھیں لکائی میں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں
 جو لکائی میں بھار لکائی جی سے کہے لکائی کہ جو بھار تھیں لکائی میں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں
 لکائی میں بھار لکائی جی سے کہے لکائی کہ جو بھار تھیں لکائی میں لکائی تھیں لکائی تھیں لکائی تھیں

بالیکلی بھاشا کا بچپن ہر کہ کر دھ سے بدھی بھڑٹ ہو جانی ہر اسیلے راون نے بدھ کرنے کی اکتا دے دی
 اسی بچپن میں بھیکسین بھونچ گئے اور اپنے چہرے میں بچا کر کرنے لگے کہ اس عمر راون نے کر دھ میں ایسی
 اکتا دی ہر تیر راون کے ہتھارتھ کے لیے بھیکسین کتنے لگے کہ ہے راجس میرا اور دھ چھال کے کر دھ
 روز بچے اسیلے کر دھ کا یہ شاستر سے برودھ ہر اور لوگ ریتی سے بھی یہ نندت کہ ہم ہر اور آت تو
 دھ شاستر کے گیا تاہیں جب آتا ہے چہرے پرش و دھم اور دھم کا بچا نہ کرینگے نو دھ سے چہرے پرش تو
 اوسے دھم کرینگے سو آپ بچا کرینگے جیسا اہت ہو دھ بھیکسین رینگے راون کر دھ ہوگا اور کتنے لگا
 کہ اور دھ یونکی باہر سے کچھ ماب نہیں ہوتا ہر دھ بھیکسین بھلے تو بانہری ڈانڈ اٹھ نہیں ہر اور دھ سے
 پڑا بھاری اسے اپرا دھ بھی کر دھ تو اور دھ یہ بانہری دھ کے چوک ہر یہ سنکر کے بھیکسین بچا کر دھ لگے کہ
 بچن نو راون کا دھم سے برودھ ہر کیونکہ راون پر کچھ دیکھتا ہر کہ بچہ پر دھ ہر اسٹروٹ گیا ہر بانہ
 چا ہر تو اسی چھن راون کا بدھ کر دھ سے سورت ہر کہ جب بدھی بھڑٹ ہو جاتی ہر جب دھم اور را دھم کا
 بچا رھی چھوٹ جاتا ہر بچا کر کے بھیکسین کتنے لگے کہ ہے راجن شاستر میں یہ لیکہ ہر کہ دھم ترک
 اپنے سوامی کے کارج میں ت پر ہر تہ تک سکا بدھ انوچت ہر کہ جب یہ سب بھیکسین لگے ہر نو راون کے
 چہرے میں نہ مایا تب بھیکسین سوچ کر نے لگے کہ اس کون جگنی کروں کہ راون بدھ کرنے سے نرت ہو جائے
 سب روچک بانہ بھیکسین کتنے لگے کہ ہے بھائی : ماں بڑا دھنٹ ہر سو اسٹے کہ اس بانہ سے نو پھست
 تو بھنا ہر اور آپ سے یہ اتر کرنے لگا تو بہ اوسے بدھ کے چوک ہر پرتھو اور دھم اور دھ کیا باو سے جو
 شاستر سے برودھ بھی نہو کیونکہ اس سنسار میں آپ کے پرا برودھ کوئی شاستر کا جانے والا نہیں
 اور نہ آپ کے پرا کوئی تیر جھان ہر اور نہ کوئی پیر ہر تو ایسا کر دھ کرنے سے آپ کی بڑی ندا ہوگی اسیلے
 کہ اس بانہ کے بدھ سے کوئی بھل نہیں ہو سکتا بدھ نو اسکو گرنا چاہیے جسکا یہ بھیا ہوا یا یا بالیکلی بھاشا کا
 بچپن ہر کہ جب بھیکسین بھونچے پرتھو اس کے چہرے میں نہیں آتا تب بھیکسین کتنے لگے کہ ہے راجن
 آپ نو سدا کال دیو تو نیکے سا بھرو دھ کرتے آئے اور سب کو آپ نے جیت لیا ہر اور انھیں دیو نوں
 سما کے لیے پراچندر راور بھچن آئے ہیں اور انھیں لوگوں کا یہ دھم بھیجا ہوا ہر جو اسکا بدھ

مہنجا کو گئی کا تاپ نہیں معلوم ہوتا ہے تب تک ہومان کو در کے پھاٹک پر چڑھ گئے اور یہ ساکار ہو کر کے
لوہے کا ایک ٹکڑا لگا کر لیا اور اسی گھنٹے سے راکھ چسوں کو جو لوگ گھنٹے اور بھرتے تھے اس نے لگا
اور مار کر کے بھوتل میں گرادیا اور پھر لنگا کی طرف تانے لگے اور کو در کے لنگا کو جلائے لگے ۔

تیرہواں سرگ سہا پت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اب تو جو تھائی حصہ شیر سب بٹ ہوئے اور بالکا بھی اتر کر
اور قلعہ بانی ہوا اسکو بھی بھشم کر دوں کہ راجندر کی سینا بے پر سرم چلی آئی گی اور انہی کا سوہ ماو تو
جلائے گا ہر اور اس سوسو میرے اور پانگی کی کپا ہر تو ان کی کا منو پتہ پورن لرون یہ بچار کر کے اریوں
ہنومان جی کو در کے چڑھ گئے اور لنگا کو جلائے لگے اربھات پہلے پرست کا گرہ جلا با بعد اسکے دو سہرے
شتر لنگا اور لاند ریت او کا گرہ جلا گئے ہنومان جی جلائے جاتے اور شتر چھو پھر پھر کے دیکھتے ہی جاتے
کہ کسی کا گرہ چھوٹ تو نہیں گیا ہر بعد اسکے راون کے گرہ کو جلائے لگے اس سوسو پورن کی سہا سے بشیز گئی
اس کارن سے گئی کی جو لایا جھتی جا سے کیوں بھیکن کا گرہ نہیں جلا جب جتی طرح سے بھشم کر گئے تب
ایک دن بچے محل پر پیڑ گئے اور دیکھنے لگے کہ ایک استریان اپنے اپنے بالکون کو تیاگ کر کے اور ایک استریان
بالکون کو لیے ہوئے اریوں پر سے بھوتل میں گرنے لگیں اور کسی کا بھتر اور کسی کے گیس چھوٹ گئے ہیں
بالیک جی کا بچن ہر کہہ سطح اکاس سے بجلی گرتی ہر اس طرح سے استریان سب گرنے لگیں اور بھتر
سوکھی ہوئی لکڑی کو انہی جلا جتی ہر اس طرح سے ہنومان جی نے بھوٹے ہی کال میں لنگا کو جلا لیا
بھشم کر دیا اور لنگا باشی سب تراہ تراہ پکارنے لگے اور کہنے لگے کہ یہ تو کوئی دیوتا یا اندریا یا اور یا برن
یا کبیر یا بھر کا سر وپ و حارن کر لیا ہو کیونکہ جو یہ بھر کوئی دیوتا نہ ہوتا تو اسکا واسیہ گئی جلا دیتی اور
ایک راکھ چس اور راکھ چس ہا سے پتا اور ہا سے مانا اور ہا سے پتہ کر کے پکارنے لگے اور جو راکھ چس پتہ
ہو لوگ یہ کہنے لگے کہ اب لنگا کی پو یہ سب نشٹ ہو گئی اربھات سب کوئی مہا کایش میں پڑا ہے ہر ایک
لرون کرنے لگے اور ہنومان جی نے دیکھا کہ اب تو نشا چ سب بھٹ بھٹ ہو گئے ہیں اور سب بھٹ بھٹ
کو پتہ سے درسا ہو رہی ہر اور بھٹ بھٹ سے بھر بھی بھٹ ہو گئے اور بالکا نشٹ ہو گئی اور لنگا بھشم ہو گئی ۔

ہنومان جی دھننہ ہین کہ جو گئی راووں سے ڈرتی تھی اسی گئی نے لنکا کو بھشم کرو یا اور انیک استریان
نشا چرونکی نشہ ہو گئیں اور جانکی جی بچ گئی ہین پستے ہی ہنومان جی بہت اتن ہو گئے اور پھر بہت
کہ کوئی نشا چرونہ بانی نہیں کہتا ہو تو پھر پھار کیا کہ رکھس لوگ تو اس جو خود ہی بیاگل ہو رہے ہین

چھین سرگ سماپت

ہنومان جی نے اسوک بانگامین جا کر کے دیکھا تو جانکی بیوی ہوئی ہین ہنومان جی پر اہم کر کے
بہت تند ہو گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماما اب گیتا ہو تو رام چندر کے پاس چلا جاؤں نہ
جانکی جی بھی کہنے لگن کہ جو تمھاری اچھا ہو تو آج کے دن رہ جاؤ اور مین تو بھاگ ہین ہوئی ہین
جو تم بھی چلے جاؤ گے تو میرے پیٹھ مین سندھیرے ہین ہنومان ایسا آپا سے کہو کہ رام چندر بہت سگڑ ہین
اور تمھو سوک رو پی تمھارے پار کرین تب ہنومان جی کہنے لگے کہ آپ سوچ مت کیجئے رام چندر اور دگر
بانسی سینا کے سمیت بہت جلد آؤنگے یہ کہنے ہنومان جی آخر طوط بھگئے اور سندھ پارانے نامی جی
اور دیوتا لوگ پھو لوکی بڑھٹ کرنے لگے اور ہنومان جی سندھ کے تل پر آکر کے پر پرت پر چلے گئے اور
گودے کا بچا رکھا تب وہ پر پرت پاتال کو چلا گیا اور سگڑ اور برکچھ ٹوٹ ٹوٹ کے کرنے لگے اور سگڑ اور
دوسرے بن ختوسب بیاگل ہو گئے گھور شبد کرنے لگے اور رشی اور تپشی لوگ اپنی اپنی استریوں کے
سمیت بھڑن اور بسترنگ کر کے بھاگ چلے اور سر پر سب بڑ پرت ہو گئے اور سر ہون کے بکیرے پر پرت
چلنے لگاتے ہنومان جی دوسرے پر پرت پر چلے گئے یہ بھی رسائل کو چلا گیا تب اکاس کو چلے گئے اور چوٹا
سر پودھارن کر لیا ارتھات جیسا سر پر سندھ پار جانے کے سمی کیا تھا ویسا ہی سر پر تین جو بن کا ہو گیا

چھین سرگ سماپت

بالیکی کا بچن ہو کہ جد پ ہنومان جی نے لنکا کو چلا دیا اور بہت سے نشا چر بہت ہو گئے برتو
ہنومان جی سبیل نہ ہو سہ جب تمھارے چلے تب یہ پتتی ہونے لگی کہ جیسے سورج کو پھپھ کر نیکی لے
چلے جاتے ہین اور جیسی بیگ کر ڈیو جی کی ہوتی ہر اسی بیگ سے ہنومان جی چلے اور بیگ کی طرح سے شہر
کرنے لگے اور جی طرح سے رام چندر کے ہان چلتے ہین اسے طرح سے ہونا بھر پرت پر چلے آئے اور گھور شبد کرنے لگے

سنا کہ جبریت کے لئے کہ پہلے نذرانہ پہل پہن پر چلا گیا اور نہ ہاں سے جب آگے کو گیا تب ایک برتن اور
 بننے یہ بھیجا کہ کہرا چیت کچھ باد عمار کے تپا سکوا اپنے لنگوڑ سے دبا دیا اور وہ رساں میں پیلا گیا اسکے آگے
 مینکٹش کا سر پر دھارن کر کے آیا اور کہا کہ اندر نے سب پریتوں کے کچھ کاٹ لیے اور کھو تھو مار۔
 تیا باوی نے مندر میں بھیک دیا اور میرا پان بچ گیا اسلئے تم پوجت ہو اور رام چندر کے کارج میں ہمارے
 کرونگا یہ کہا کہ چلے گئے اور میں آگے چلا تب ورگنا نامی سرپوں کی مانا نکٹ میں آگے کہنے لگی کہ نہ
 میں کچھ نہیں کرونگی اور میں پرارتھنا کرنے لگا کہ جانکی رام چندر کی عبادت جا کو رو دن دن ٹھٹھ سے ہر دن اربا
 آئندہ میں کے او میں کے بیٹے جانا ہوں جب آؤنگا تب تمہارے لکھ میں ہا جاؤنگا جڑی بنے بہن تمہارا
 پرنتو آئے نہین مانا اور دس چوبیس کا تھمھ پھلا دیا اور اسی پرکار سے تھمھ کو ٹھہرانے لگی اور میں اسکا
 دو گنا ترختا گیا جب ایک سو چوبیس تھمھ کو لپٹا دیا تب بن چھوٹا سرورپ دھارن کر کے اور آگے نکھ میں
 پہنچ کر کے پھر باہر نکل گیا تب ورگنا کہنے لگی کہ رام چندر کا کارج سیدہ کر کے یہ سکر میں آگے کو چلا
 تب تھمھ سے چلا گیا اور چاروں طرف چوکتا ہو کے دیکھنے لگا کہ میری کون کت ہوگی جب بھیجے پھر کے دیکھ
 تو ایک کچھسی تھمھ میں میں کیہ تھی سو کہنے لگی کہ جبکہ تھمھ ہال کی تھمھ بھیجیں کرونگی تب میں اسکے تھمھ میں
 لگا گیا اور تھمھ سے اسکا اور رہد پرین کر کے آگے پران کو ہرن کر لیا اور پھر آگاس کو چلا گیا ماس کا س باہی
 ہوئی کہ یہ سکر ہال کچھسی ٹھہری دوش تھمھ میں پھر میں مندر کے نٹ پر پہنچ گیا جب پھر سراج آگے لگا کر چلے
 تب لنگا نکھ میں پیلا گیا اور ایک لنگنی کچھسی مہاشا کہ کے بوسے لگی کہ میں تھمھ بھیجیں کرونگی میں نے اسکو ایک
 شمشیکا میرا کیا تب وہ بھوتل میں گر پڑی اور کہنے لگی کہ جو تھمھ سے مارنے سے میں گر پڑی تو اور لنگا میں
 ننداری جو ہوگی تم لنگا میں جا کے اپنا کارج رہد کر دے جا موان تب وہ گر پڑی تب میں لنگا کے جینیر
 پر ویش کر کے جانکی کو کھو جھٹ لگا جب بہت کھوج کیا نہ تو کہیں او میں نہ لایا میں بہت سوچ میں ہو کر پھر
 کھو جھٹ لگا تب بڑے بڑے پر پھر سے جانکی کا درشن ہوا اور جانکی ایو اس کرتے کرتے بہت کر سکتا اور
 اور بل ہوئی تھیں اور رہد پر پھلا ہو گیا تھا اور کیا دیکھا کہ رام چندر کے دھیان میں میں مارے بیٹھی میں اور
 رام کچھسی تھمھ میں میں اور جانکی جی کی پرنگیا ہو کر پان ہمارے تو یا سے تھمھ لڑوں کا تھمھ

اسی ہزار راگچس مادہ سے لے کر جو پچھلے دنوں سے یہ سب بتانتا کہ دیوتا بہ
 راہن نے جو مالی پرست کے پتر کو سہ ماہی کے سمیت چھپایا اور بہن کو بھی مین کے نشے کر دیا بعد
 اسکے پانچ سینا دھیں اور اسے اُنکو بھی ہم لوگ کو چھپایا بعد ازاں نے اچھاپت پتر کو چھپایا اسے بھی چھپا
 حوہ کی حب وہ بھی مار گیا تب اندر جیت آیا اور محو ہو کر پھر اس سے ہانہ لیا اور مین رہا۔ تہ کو مان کر کے
 نور نہ دیا گیا تب بہت سے راگچس محو ہو کر مین کی سہماں پکڑے گئے اور مین نے راون کو بہت چھپایا
 پتہ اس کے چیت مین نہ سمایا اور اگیا دی کہ اس بانہ کا یہ کہہ کر دوا می پتہ مین سے بیکھن ہو چکے گئے اور بہت سا
 سمجھا یا کہ پران در دوت کا اپت مین پر تب راون نے یہ اگیا دی کہ پوچھ مین اگنی لگا کر کے گمر مین
 پھر راوا سے یہ اگیا پاتے ہوئے پوچھ مین بستر لپٹ کر کے راگچسوں نے اگنی کو لگا دیا اور ساری لنگا مین
 چھپا یا کہ اگنی اچھی طرح سے پر جلت ہوئی تب مین نے چھوٹا سر پو دھارن کر لیا اور ایک ٹاری پر چڑھ کے اور
 ایک کنجھا لٹہ سے کاٹھا کر کے انیک نشا چڑھکا باہر کو کے لٹکا کو چھپو کہہ کر پھر اس کو باٹھا مین جا کے اور
 جاتی کا دشن کر کے پالا آسا سو ہے جاواں اور انکد یہ کا وج تو مین کر لیا اور جو کچھ کاج دروہ اس کو لے کچھ دیا

اسٹھا ون سرگ سماپ

بالیگ بی کا بچن ہی کہ پھر ہومان جی سب بانروں سے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ اب وج کو دور کرو
 تو او سیر راچنہ رک کا کاج تیرہ ہو گا اور جانکی جی چاہیں تو تین لوگ کو کیشم کرو مین یہ سب سن کر گئے بانر لوگ
 اشد کا سو گیا کہ جو جانکی جی مین ایسی سامر تہ ہی تو راون دشت کو کیوں نہیں جلاتی مین تب ہومان جی
 بہ اچھپیر اسے بانر وکی سمجھ کر کے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ راون بھی بڑا پرتا پی اور تہی ہر احمقات
 جیسے اگنی کو اگنی نہیں جلا سکتی اس طرح سے جانکی جی راون کو نہیں جلا سکتی ہیں اور دوسرا کارن یہ
 کہ جانکی بہت بڑا دھرم نشٹ ہونے کے کارن سے کرو دھ نہیں کرتی ہیں ہے بانر لوگ محو ہو کر تو یہ نشی
 ہو گیا ہے کہ او سیر راون کو جیت لینے کیلئے کہ ہم لوگ انہی جیت ہیں اور شستر بدیا بھی سب کوئی
 جانتے ہیں اور محو ہو کر تو ہمیشہ پتہ اس کارن سے ہوتی ہے کہ جو اندر جیت اندر کو چیتنے والا ہو اسکے
 بل کی محو ہو گا بل گئی ہے بانر لوگ کسی پکار کا پھر نہیں ہی جو سمندر کی مر جا د اچلی جا کے اور پرت

اپنے اسنے گناہ و گھسانے لگے اور سب کوئی سوگر یون کے چین پر گر پڑا۔ اور کھنے لگے کہ
بانروں نے مدھو بن کو فٹ کر دیا۔

باسٹھ سرگ سماپت

یہ سب شے سوگر یون نے لگے کہ وہ مکھ مکھ کر شت کو کچھ بھوست کر دے۔ میں بانگ انوکھل کر
کھنے لگے کہ ہے سوامی یہ بانگ بالی کی راج کے می سے ڈاھی اور کسی پرکار۔ میں پھر بان نہ بن ہوئی اب
اس تروان کے لٹ کر دی مدھ پ بنے بہت سامان کیا پر تونہ نہ مانا اور مدھ کر نے پرتہ
ہو گئے اور شت کا اور طمانچوں سے مارے لگے اور بانگ کھول کھول کر کے دیکھانے لگے۔ وہ ہے سوگر یون
انپ کے رشتہ رشتہ بانروں نے ایسا اتیا کر دیا اور پھیل سب کھانے جب سوگر یون نے نہ دیا
کہ مانروں نے کیوں ایسا کیا ہی تہہ دودھ مکھ مکھ کھنے لگے کہ اسکو نو میں نہ میں جا رہا ہوں۔ کی
بانروں نے بانگ کو نشے کر دیا اور ہم لوگ چھتہ رچا۔ تہہ سب کوئی مارے گئے ہیں۔ یہ
ہم لوگوں کا سر پر دیکھو سب کے سب گناہ میں یہ سب شے سوگر یون نے پچا کر لیا کہ کچھ ہو میں
نہ تک چھ میں جی سوگر یون سے کھنے لگے کہ ہے سوگر یون یہ چھاک کیا کہنا اور کھوانے لگے
ہو گیا نہ پتہ سوگر یون نے لگے کہ پتہ چھ میں ہی دودھ مکھ مکھ یہ کت میں کہ بانروں نے بانگ کو نشے
کر دیا اور پھیل سب کھانے سوچو کہ تو یہ پتی ہوتی ہو کہ جو کہ اجیتہ بانروں کا راج کھتہ نہ نہ ہو نہ
نوا ایسا نہ کرتے سو ہو نہ ہو مان جی نے اد سب جانکی جی کا اور دیس لگایا ہو گا اور نہ تو انہی رتے
جاتا میں کہ جس کا ج میں نہ مان تہہ پتہ جاتے میں اد سب وہ کاج سید ہو تا ہی اور بدادینا نہ ہو
نہو مان اچھی طرح سے جاتے ہیں اور یہ لوگ وہ میں کھتے کھتے وہاں کچھ ابا چھو جن کے سب
نہیں لٹا تھا اسی کارن سے مدھو بن کا پھل ہر کھ ہو ہو کر کے کھایا ہو تو کچھ اچھ نہیں ہو سب
اچھ را اور چھ میں بہت آندہ ہو گئے اور دودھ مکھ سوگر یون سے کھنے لگے کہ مدھ پ بانروں نے یہ سب
انویٹ کیا ہو پتہ تو چھاک بھی پتی ہوتی ہو کہ اد سب کچھ کارن سید ہو تا ہی تو یہ اچھ تو چھاک کرنے کے
جوگ ہوا اور دودھ مکھ اسی چھ میں چلے جائیں اور سب بانروں کو بلالو میں ادیر سوگر یون نے دودھ مکھ کو

چونسٹھ سرگ سماپت

بالیک جی کا بچن ہو کہ سب باز لوگ ایک طرف ہو کہ کہنے لگے کہ جانکی جی لنگامین انند پور کے
 ہسٹک بالنگامین چھپائی گئی ہیں اور راکھ چھپی سب تر اس دے رہی ہیں یہ سب لیکے باز لوگ
 سون ہو گئے تب رام چندر پوچھنے لگے کہ جانکی کس استھان پر ہیں اور مجھے انکا پریم ہو یا نہیں یہ سب سب
 بازوں نے ہنومان جی کو آگے کر دیا اور کہا کہ یہ جانکی جی کو دیکھ آئے ہیں سب برتانت جانکی جی کا بزن
 کرینگے تب ہنومان جی مستک نوا کے کہنے لگے اور چوڑا من رام چندر کے آگے رکھ دیا ہے رام چندر سوچ رہا
 سندر کو لنگم کے لنگامین چلا گیا اور جانکی جی کا درشن سوک بالنگامین ہو ہو کر پوچھنے لگے وہاں
 بل سے جیتی ہیں اور بہت دھرم ہو کہ جھوٹل میں بین کرتی ہیں مرا کلش میں پاپستہ میں اور صرف کیلے
 نشیو کر دیا ہوا در میں ہو پچھا اسی چہن ایک پرچہ پرچہ گیا جب جانکی جی کو لنگامین ہو گیا تب ہننے
 بات چیت کی اور سوکریوں کی متر تانی اور بالی کا ہوتھار تھہر تھہر کہ دیا تب یہ چوڑا من اتار کر کہہ دیا
 اور جانکی جی نے بھی جھینتہ اندر کے پتر کا حیرت منجھو سے کہہ دیا اور جانکی جی کے کہنے پر کہہ لگا دیا تھا
 آٹھ کو بھی رہن کیا اور یہ کہا کہ رام چندر سے کہہ دینا کہ یہ چوڑا من ہندو کے ہریانہ آیا ہے احسا رام چندر کو
 دیکھنے کے تو پریشان ہو جائینگے اور یہ کہہ کہ جو رام چندر ایک میٹھ میں نہ آدینکے تو ہیں اور یہ راویں کہہ
 مادی جاؤنگی سو ہے رام چندر جانکی جی بہت در بل ہو گئی ہیں اب لنگامین چاہئے گا پاپستہ میں حلد کیچو
 بیسب سب سے رام چندر کو کوڑا ہو گیا اور چوڑا من کو بھیجا لیا اور سبسا پاچا کرنا ہے ہنومان انہی کے ہاتھ لگے

سبیسٹھ سرگ سماپت

ہنومان جی کے لکے سے سینا پر نہ سیکے رام چندر کے چہن روڈو کر گئے لکے اور رام چندر پوچھنے لگے کہ
 آٹھ کے بار بار اپنے ہر دین لگانے لگے اور پاپا لکے کو گائیوں سے کہنے لگے کہ سب دکر ہنومان پوچھو لنگ
 پہلے سندر نے دیو تو نکال دیا تھا اور دیو توں سے اندر کو دیا اور زرنے لاکھ تھاکہ سب سے سندر کو
 اور راکھ سب نے انہی بھلا لگا اور اکی بھلا لگا جانکی جی اچھ پتری کو دیا تھا یہ وہی چوڑا من ہو
 یہ لکے سب رام چندر ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ یہ ہنومان جی جانکی نے اور کچھ کہا ہے ہنومان

ہر سب سے محبت یافتہ، پتا کا بہت سے بولیا، "آب ہر" ان دن وہ بان لکھ کے ہوئے ہیں
آپ بہت سیکر پستان کیے ۱۰

| ارستہ سرگ مائیت |

इति श्रीसुन्दरकाराडसमाप्त ॥

भाषाकृत धर्मेश्वरदयानुसंगगात्रीपूर ॥ ॥ ॥

یہ سند رکھنا سب سے بجا، ناکر نہ پڑش دیال، پتا رسائی یور ۱۰

श्लोकः अन्ताहुगतावाक्यगभावदभिर्भावितम् ॥

रामः पीतिस्मायुक्तावाक्यसुतरभवेति ॥ १ ॥

یہ چوڑا سن مجھ کو دے دیا اور میں نے اپنی انگلی میں ڈال لیا جب میں سے چلنے کا بھاری کیات نکلی جی
اگیا دی کہ ایک دن اور رہ جاؤ یہ اگیا مانکر میں رہ گیا اور بھاری کہ انکا کو دیکھ لوں اور جانکی جی سے
پار تمنا کرنے لگا کہ ہے ماما تم میری پیٹھ پر پیٹھ لو میں بہت مگر راجندر کے پاس پہنچا دیتا ہوں
نیا جانکی جی کے لگین کہ میں پر استری ہو کے برائے برتن کی پیٹھ پر سطح سے چلوں تم راجندر اور
بچوں اور سوگروں سے کہ دنیا کہ بہت جلد مجھے سوگروں پر پیٹھ سے پار کر میں اور تم میرا کلیس
اپنے پیٹھ سے دیکھ بھی جاتے ہو سو یہ سب برتانت جتنا رفتہ روپ سے کہ دنیا سو ہے راجندر جانکی کا
حیت ہر دم اک کے چن میں لگا ہوا ہو ۔

سمر سنگھ سماپت

بالیکہ جی کا بچن ہو کہ ہومان جی اپنے حیت میں بھاری کر کے لگے کہ کہ اپنی راجندر چلنے میں در
کرن تب پہر سیتا چر رہ بن کرنے لگے کہ ہے راجندر میں تو بہت جلد چلا آنا پتو جانکی جی دست دیکھ ہاتھ
اور ریل پ کر کے کہنے لگین کہ تم ایک دن اور رہ جاؤ میں بھاگ میں ہو گئی اور جب تک نکو دیکھتی ہوں
تب ہی تاک میں رہتی ہوں اور سو کہ شرت ہو گیا وہ جب ہم بھی چلے ہاؤ گے نیا وہ سب میرے بیان کا تاک
ہو جائیگا اور یہ ہم کہہ کر جیت و گرن ایسے راجندر کو ہوا ایک بل گئے ہیں تو باز جی سینا کے سمیت سندر
یا کیون نہ میں ہے اتنے اور جانکی جی سے یہ بھی کہ تھا کہ تھپ نکو پکر مر کہ تھپ نکو ہاں سے ملے ملو کے
پتو راجندر کا جو یہ نیم ہو کہ میں راون کا بندہ کروں گا تو راجندر کا جس منسا میں گئے ہو گا سو یہ
باز باز ہاں سے اس کے سمیت اونگے تب تھرو کو مار کر کہ تھرو کے چلنے کے سو جس پر کار سے راون اور
آئے کچھ پروا کا ناس ہو وہ بہت جلد آ پاسے اس کا کرین بچہ میں نے اتر کا ہے جانکی جی سوگروں بھی
ترنگیا کر تھپ میں کہ میں راجندر کا کارج او سیر کروں گا اور ہٹے یہ بھی کہ تھا کہ باز مجھے شیش بلوان
اور بہت سیر بل کی بل میں مجھ سے تھرو بل کوئی باز نہیں ہاؤ سناس ہم پہلا آتا ہو کہ کونسٹ
لو کہ کسی ایسے کارج کے لیے نہیں بھیجے جاتے ہیں اسلئے میں بیان پھرا ہوں آپ سوچ کہ دور کیجیلا وہ
باز لوگ آئیں گے اور انکا کونسٹ کریں گے اور راجندر اور بچہ میں کو میں اپنے کندھے پر لاؤں گا ہے راجندر جب

[illegible]

2000

۱۸۱۱
 ۱۸۱۲
 ۱۸۱۳
 ۱۸۱۴
 ۱۸۱۵
 ۱۸۱۶
 ۱۸۱۷
 ۱۸۱۸
 ۱۸۱۹
 ۱۸۲۰
 ۱۸۲۱
 ۱۸۲۲
 ۱۸۲۳
 ۱۸۲۴
 ۱۸۲۵
 ۱۸۲۶
 ۱۸۲۷
 ۱۸۲۸
 ۱۸۲۹
 ۱۸۳۰
 ۱۸۳۱
 ۱۸۳۲
 ۱۸۳۳
 ۱۸۳۴
 ۱۸۳۵
 ۱۸۳۶
 ۱۸۳۷
 ۱۸۳۸
 ۱۸۳۹
 ۱۸۴۰
 ۱۸۴۱
 ۱۸۴۲
 ۱۸۴۳
 ۱۸۴۴
 ۱۸۴۵
 ۱۸۴۶
 ۱۸۴۷
 ۱۸۴۸
 ۱۸۴۹
 ۱۸۵۰
 ۱۸۵۱
 ۱۸۵۲
 ۱۸۵۳
 ۱۸۵۴
 ۱۸۵۵
 ۱۸۵۶
 ۱۸۵۷
 ۱۸۵۸
 ۱۸۵۹
 ۱۸۶۰
 ۱۸۶۱
 ۱۸۶۲
 ۱۸۶۳
 ۱۸۶۴
 ۱۸۶۵
 ۱۸۶۶
 ۱۸۶۷
 ۱۸۶۸
 ۱۸۶۹
 ۱۸۷۰
 ۱۸۷۱
 ۱۸۷۲
 ۱۸۷۳
 ۱۸۷۴
 ۱۸۷۵
 ۱۸۷۶
 ۱۸۷۷
 ۱۸۷۸
 ۱۸۷۹
 ۱۸۸۰
 ۱۸۸۱
 ۱۸۸۲
 ۱۸۸۳
 ۱۸۸۴
 ۱۸۸۵
 ۱۸۸۶
 ۱۸۸۷
 ۱۸۸۸
 ۱۸۸۹
 ۱۸۹۰
 ۱۸۹۱
 ۱۸۹۲
 ۱۸۹۳
 ۱۸۹۴
 ۱۸۹۵
 ۱۸۹۶
 ۱۸۹۷
 ۱۸۹۸
 ۱۸۹۹
 ۱۹۰۰
 ۱۹۰۱
 ۱۹۰۲
 ۱۹۰۳
 ۱۹۰۴
 ۱۹۰۵
 ۱۹۰۶
 ۱۹۰۷
 ۱۹۰۸
 ۱۹۰۹
 ۱۹۱۰
 ۱۹۱۱
 ۱۹۱۲
 ۱۹۱۳
 ۱۹۱۴
 ۱۹۱۵
 ۱۹۱۶
 ۱۹۱۷
 ۱۹۱۸
 ۱۹۱۹
 ۱۹۲۰
 ۱۹۲۱
 ۱۹۲۲
 ۱۹۲۳
 ۱۹۲۴
 ۱۹۲۵
 ۱۹۲۶
 ۱۹۲۷
 ۱۹۲۸
 ۱۹۲۹
 ۱۹۳۰
 ۱۹۳۱
 ۱۹۳۲
 ۱۹۳۳
 ۱۹۳۴
 ۱۹۳۵
 ۱۹۳۶
 ۱۹۳۷
 ۱۹۳۸
 ۱۹۳۹
 ۱۹۴۰
 ۱۹۴۱
 ۱۹۴۲
 ۱۹۴۳
 ۱۹۴۴
 ۱۹۴۵
 ۱۹۴۶
 ۱۹۴۷
 ۱۹۴۸
 ۱۹۴۹
 ۱۹۵۰
 ۱۹۵۱
 ۱۹۵۲
 ۱۹۵۳
 ۱۹۵۴
 ۱۹۵۵
 ۱۹۵۶
 ۱۹۵۷
 ۱۹۵۸
 ۱۹۵۹
 ۱۹۶۰
 ۱۹۶۱
 ۱۹۶۲
 ۱۹۶۳
 ۱۹۶۴
 ۱۹۶۵
 ۱۹۶۶
 ۱۹۶۷
 ۱۹۶۸
 ۱۹۶۹
 ۱۹۷۰
 ۱۹۷۱
 ۱۹۷۲
 ۱۹۷۳
 ۱۹۷۴
 ۱۹۷۵
 ۱۹۷۶
 ۱۹۷۷
 ۱۹۷۸
 ۱۹۷۹
 ۱۹۸۰
 ۱۹۸۱
 ۱۹۸۲
 ۱۹۸۳
 ۱۹۸۴
 ۱۹۸۵
 ۱۹۸۶
 ۱۹۸۷
 ۱۹۸۸
 ۱۹۸۹
 ۱۹۹۰
 ۱۹۹۱
 ۱۹۹۲
 ۱۹۹۳
 ۱۹۹۴
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۶
 ۱۹۹۷
 ۱۹۹۸
 ۱۹۹۹
 ۲۰۰۰
 ۲۰۰۱
 ۲۰۰۲
 ۲۰۰۳
 ۲۰۰۴
 ۲۰۰۵
 ۲۰۰۶
 ۲۰۰۷
 ۲۰۰۸
 ۲۰۰۹
 ۲۰۱۰
 ۲۰۱۱
 ۲۰۱۲
 ۲۰۱۳
 ۲۰۱۴
 ۲۰۱۵
 ۲۰۱۶
 ۲۰۱۷
 ۲۰۱۸
 ۲۰۱۹
 ۲۰۲۰
 ۲۰۲۱
 ۲۰۲۲
 ۲۰۲۳
 ۲۰۲۴
 ۲۰۲۵
 ۲۰۲۶
 ۲۰۲۷
 ۲۰۲۸
 ۲۰۲۹
 ۲۰۳۰
 ۲۰۳۱
 ۲۰۳۲
 ۲۰۳۳
 ۲۰۳۴
 ۲۰۳۵
 ۲۰۳۶
 ۲۰۳۷
 ۲۰۳۸
 ۲۰۳۹
 ۲۰۴۰
 ۲۰۴۱
 ۲۰۴۲
 ۲۰۴۳
 ۲۰۴۴
 ۲۰۴۵
 ۲۰۴۶
 ۲۰۴۷
 ۲۰۴۸
 ۲۰۴۹
 ۲۰۵۰
 ۲۰۵۱
 ۲۰۵۲
 ۲۰۵۳
 ۲۰۵۴
 ۲۰۵۵
 ۲۰۵۶
 ۲۰۵۷
 ۲۰۵۸
 ۲۰۵۹
 ۲۰۶۰
 ۲۰۶۱
 ۲۰۶۲
 ۲۰۶۳
 ۲۰۶۴
 ۲۰۶۵
 ۲۰۶۶
 ۲۰۶۷
 ۲۰۶۸
 ۲۰۶۹
 ۲۰۷۰
 ۲۰۷۱
 ۲۰۷۲
 ۲۰۷۳
 ۲۰۷۴
 ۲۰۷۵
 ۲۰۷۶
 ۲۰۷۷
 ۲۰۷۸
 ۲۰۷۹
 ۲۰۸۰
 ۲۰۸۱
 ۲۰۸۲
 ۲۰۸۳
 ۲۰۸۴
 ۲۰۸۵
 ۲۰۸۶
 ۲۰۸۷
 ۲۰۸۸
 ۲۰۸۹
 ۲۰۹۰
 ۲۰۹۱
 ۲۰۹۲
 ۲۰۹۳
 ۲۰۹۴
 ۲۰۹۵
 ۲۰۹۶
 ۲۰۹۷
 ۲۰۹۸
 ۲۰۹۹
 ۲۱۰۰
 ۲۱۰۱
 ۲۱۰۲
 ۲۱۰۳
 ۲۱۰۴
 ۲۱۰۵
 ۲۱۰۶
 ۲۱۰۷
 ۲۱۰۸
 ۲۱۰۹
 ۲۱۱۰
 ۲۱۱۱
 ۲۱۱۲
 ۲۱۱۳
 ۲۱۱۴
 ۲۱۱۵
 ۲۱۱۶
 ۲۱۱۷
 ۲۱۱۸
 ۲۱۱۹
 ۲۱۲۰
 ۲۱۲۱
 ۲۱۲۲
 ۲۱۲۳
 ۲۱۲۴
 ۲۱۲۵

پتا اس جا کر تھکا اور با سو کی ٹرسے سے برہنہ ہون کو جہد کر کے جیت لیا اور پھر تھک کر روایک
 تیر کو بھی جیت لیا اور تم لوگ من جا کر بھان کو بسا۔ یکے میں اور دیو اور دانو اور کھمیں کو ننگ کر کے
 حنٹ لیا اور کراپت آپ کے جیت میں پرندہ ہو کر اس سے ملوان ہوتے ہیں نو آپ سے
 بلوان نہ ہو۔ میں اور اس بھی میں تدبیر تھی بہت ہوتے آسے اور ایک سے ایک نیلانی اور
 ج دھاری ہوئے یہ تو آئندہ راہ پر رہنے میں ہیں آپ ایسے بھان ہو کر سواٹے بھا کر تھک
 اور آپ تو بیٹھے رہیں آپ کا شیر اندر جیت سب مانروں کو شت کر دیا دیکھ جس سے اندر سب
 دیونوں کی ساتھ لیکر جہد کر لیا تھا اور تھکی اور تو مر اور ملکہ راہ پر ہوں اور کھڑک اور تھک اور
 دھننی اور گھوڑے، گیارہ پورہ اور مارہو عوج اور اسی سو با نو ب کوئی اندر کے سہاکی سے
 برتو باو حنٹ کے اندر کو لنگا میں با، یہ لایا تھا اور اندر ایسا ملی اور سہرا سہرا اور ہیرا سہرا دانو کا
 مارنے والا ہی اور برہنہ کی برابر خضاتے اندر کو منگھنا دے نہ جھوڑ دیا تھا سو ہے راجن اندر جیت
 راہنہ کو باہری سینان کے سمیت جم لوک کو بھیج دیا

سا توان سرگ سچا پت

وہا کے پرست شتری جو بڑا بلی تھا ماتھ جوڑ کے کھے لگا کہ سہ راجن میں ہنا دھن ہون
 دیوتا و اور کدھر سب اور راجن لوک کو دیکھ کر سکتا ہوں۔ من اور ما کی کون انی کرکھا حنٹ
 آپ کو بہ سندھو یہ ہو کہ ملوگون کے موجود ہوتے ہوان بانر لنگا کو نشٹ کر گیا ہو ملوک اس سے اسٹہ
 آند میں گن تھے اور ہوان دھکا دیکھ چا گیا تو کیا پرواہ ہو جو آپ آئیا دیکھو نو میں اسی صین
 پر تھی کو سب بانر کا کردوان کہ بات آپ یہ سمجھتے ہوں کہ تم چلے جاؤ گے تو جاری رہیا کون کرکھا تو میں
 وہ میں سے اپنے ہانوں سے رہتا کرتا رہو لگا بالیکا۔ جی کا مین ہو کہ یہ بہت یہ سب ہر تار لکے
 دھرم کے پچن مناسنہ لگا کہ سہراوں جد آپ سے اس اچرا دھ ہو گیا کہ ایسا کشت یا تے آپ
 پر تو میں کشت میں نہیں پڑے دن لگا یہ گئے یہ بہت ہوں ہو گیا تب وہ لکھ شتری کو دھ کر کے
 کرکھا لگا کہ سے راہ ایسا نہیں سکتا کہ بانر لوگ جیت سکیں جو ایک بار دھو کھے من اسکا کر گیا

اس کو نکال کر لے تب کالج ادنیٰ سیدھ ہو جاتا ہی اور وہ ہم وہ ہی کہ جذب دھرم کارج بھی کرتا ہی اور
 کارج کرنے پر تہ پر ہو جاتا ہی نہ تو اپنے ہی سچا رستے کہ لیتا ہی اور کسی سے منتر نہیں لیتا اور اگر
 وہ ہی کہ نہ تو دھرم کارج کرتا اور نہ دیوتوں کی ارادہ من کرتا اور نہ کچھ سچا کرتا ہی ہی جانتا ہی
 میں خود اس کارج کو کہ لوگ یہ سیدھ نہیں ہوتا سو تم لوگ سچا کرتے جاؤ کہ جب بن مانع منتر دھرم
 ہمارے اور منتر بھی تین پر کار کے ہوتے ہیں اور تم دھرم اور ہم - اور تم وہ ہی کہ جو منتری لوگ شاستری
 بھی سے منتر تھرا دین آجین اپنی بدھی نہ ملا سے اور سچا کرتے کہ شاستری سے یہ منتر
 ٹھیک ہی یا نہیں اور دھرم وہ ہی کہ جو شاستری کے ہر وہ اور منتریوں کی منی سے ہر وہ نہ اور جہاں
 منتری شاستری ہو اسی کے اوسا کرتے ہیں اور دھرم وہ ہی کہ شاستری کے ہر وہ ہی اور منتری لوگ
 یہ کہ دین کہ جو فلاسنے پرش منتری کہتے ہیں وہی کرنا پیا ہے اس واسطے پوچھتا ہوں کہ لوگ کہ منتری
 سچا کرتے جاؤ ویریت کرور چند جب بانوئی سینا کے تہست اور پوچھنے اور انکا کو کہ لیتا ہی
 پیچھے سے کچھ نہیں ہو سکیگا اور کہ اچیت یہ کہ کہ مندر اس بار کس طرح سے آسکتے ہیں تو اور چند
 منتری بن کہ جابین تو مندر کو سکھا دینگے اور بانو بھی سکتے ہیں کہ کہ راجہ مندر کے منتریوں کا کہ
 اسکے کل میں تھے یہ مندر بنایا ہی تو پر لوگ اسی اسنے کل پر کہ پلا اور چھاکرتے ہیں اور بانو کے کہ
 جہین یہ کوئی نہ کہ کہ رادان بانو سے مار گیا بہت دور تک سچا کر کے منتر تھرا دیتے جاؤ

چھوڑاں سرگ سہا پت

تب ڈر دھ منتری لوگ کہنے لگے کہ ہے رادان ہم لوگوں کا بلی بڑا بھاری ہو مار لوگ کہتے ہیں
 آپ کہا بہت کیجیہ آپ تو سال میں جا کر منتریوں کو جیت چکے ہیں اور کہہ رہے ہیں اور ہمارے
 منتری بھی تھے اور آپ ان سے جتھ کر کے شپ جان انکا چھین لائے اور ٹونا مارا کھس جو دانوں کا
 راجہ اور بڑا بلی اور پتا پ والا تھا آپ سے مار گیا اور جب دیکھا کہ آپ سے جت منتری تب
 در در ہی اپنی تری کا آپ سے بیاہ کر دیا اور سوکھا چھ ایک دانو تھا آپ نے چاہا کہ کہ منتری اپنی ہیں
 بیاہ کر دین آسنے کو روپ دیکھ کر دنگیا نہ کیا تب آپ نے ٹہاٹ کار سے بیاہ کر دیا اور پھر آپ نے

کاج سندھ نو بوب ڈنگ کر اڑیتا ہر سو بھی اٹھ اٹھ کا باجا پتہ خود پادی ہو چلے اسکا بجا راوشہ
 کر لیا جا ہے کہ پرادی ہر یا نہیں۔ اور یہ بجا کر لیا چاہیے کہ جب در سر کے راہ کا تہ ہوتے ہو گئے
 تب اسے بچھائی کر ما اور ڈنگ دیا آج ہی سے یہ بجا میں ہو یہ آتا ہے کہ بیکم آب کو اپنے میں
 کہتے ہیں کہ وہ تو پرادی نہیں ہیں چہ شاکا شہید ہو اور در سے اٹھو سر پالی اترتے ہو گئے
 ملا گیا ہر او میں سے وہ اپنے گھر کی آیا وہ سارے آئے ہو چھہ اوروں کو حین لایا یہ یوں
 اور یوں ہی ارا وہ میں بھی کر تا ہے تب آپ لوگ اٹھو کس طرح سے حین لے گئے ہیں اور اسی سینان میں
 ہنومان پتھا جو ہنومان کو لائے۔ آیت تھا اور پتہ سے بڑے بڑے جہون کو ہر لے اور لائے
 کر لے ہلا کیا اور کسی سے کہہ نہ بن بڑی تو اس سے پہلے تم لوگوں کا کمان تھا کیون نہیں کہا گئے
 جواب ملے ہو کہ میں با زون کر لیا ہوا نکاسہ را کچس لوگ را چنڈر کے پاس سینان سے ہنومان
 ٹرے بڑے میر ہلوان میں ملک جو جا۔ کہ کو کھنڈ ہو تو بھو بھاشہ جاؤ کہ را چنڈر سے را ون کا
 کو ان ایرادھ کیا ہے کہ سینا کو چھٹھان بن سے را ون ہن کر لائے اور کہہ جا جب کہ کو کہ را ون
 گھر اور دو گھن کا بدھ کتا اسی سے ہن کر لائے تو اس میں بھی را چنڈر کا گھر اور دو گھن
 کہو کہ گھر اور دو گھن نے تو خود را مو در۔۔۔ وہ وہ لیا تھا کہ ما۔۔۔ وہ سے ملے ہی باو ہلائے کا
 تب را چنڈر سے اپنے بیان کی بچھا کے واسطے بان دلا یا کہ کو کہ را ون کو ان ایرادھ
 را ون بہت جلد آپ بان لے جو کو دہا جیسے حسین سنگر تو لے جاے اور را ون در آپ سے ام ان ہا
 کیون کہ گھر اور دو گھن کا بل آپ سے کہ نہ تھا اور را م چنڈر و جوم پتہ پر ہن آچھا بل کو اسی
 اور یہ بھی جب تک سینان جان نہ پڑے۔ پلے ہی سے کیا کہ وہ دنیا اچیت ہو میں۔ مان کا دہا
 پھر نہ ہونے پاوے نہیں تو۔۔۔ ہنکا پور تو تھا ہر سا کی اور رجب میرا۔۔۔ ہنکی میں ابانی
 بھلائی کے واسطے کتا ہون بھن ہا۔۔۔ مان جا۔۔۔ ہنکا پور تو تھا ہر سا کی اور رجب میرا۔۔۔ ہنکی میں ابانی
 اُس سے کسی کا تپا نہ لایا

لو کیا ہوا وہ تو چوری سے آیا تھا آپ کا آنکھ پورا اور نگہ کی استروان کو لکھ کیا یہ کہہ کر سنا گیا ہاں
 میں تو اسی چھین جاتا ہوں اور بانزدن کا بدھ کر دو لگا جتیا آپ سے یہ ایک اور وہ ہو گیا تو کیا
 بانزدن کی سا مٹھ نہیں ہے کہ آپ کے سامنے کھڑے رہیں تب بجز وقت مگر اور پر گیا اور تیرہواں
 پیکر ہما کوپ ہو کر کہنے لگا کہ ہنومان بانزدن ایک آیا تھا اسکے جت میں دودیا نہیں تھو وہ تیرہواں
 بجلی بانزدن تھا وہ تو کچھ ہی راچندرا اور کچھ میں اور گایوان کا کچھ کہ باجا بیہ سو میں اسے دیکھتا
 باتا ہوں اور اسی پر گیا سے راچندرا اور کچھ میں اور سکھ بوان اور تمام مانری سینان کو اکٹھا مانے
 بلاتا ہوں اور آپ ایک آیا سے یہ کچھ کہ بڑے بڑے میرے کچھ میں اور راچندرا ولی سر کو را
 رہنے واسے ہیں وہ آگے جا کر منش کا سر پر دھارن کر لین اور راچندرا کے پاس بیٹھ جائیں اور
 میں کہ ہم لوگوں کو بھرت تھارے چھوٹے بھائی نے تھاری سہا سے سکے واسطے بھیجا ہے سو میں
 راچندرا منش کی سینان پاد سنگے تو بانزی سینان کو چھوڑ دینگے اور ہم لوگوں کے سامنے آؤ گے گنگ
 ب پر سیرم راچندرا مارے جائینگے اور بہت سے را کچھ لوگ بہ آپ سے کریں کہ جب بانزی سینان
 دے تب اکاس میں جا کر جلیج لگا لٹھالی کہ اٹھالیا ہے اسطرح سے بانزدن کو اٹھا اٹھا سکے
 ما جاوین سو سپہ راوین آپ کچھ دھارن کر کے واسطے تو ہلوگ پران دیہینگے۔ وہ اسکے
 دیکھ کر مہر کرن کا پتر کہنے لگا کہ آپ لوگ سب کوئی پیچھے رہیں میں اکیلا راچندرا اور کچھ میں اور
 لکھوں کو مار داتا ہوں تب بجز ہوا ایک را کچھ جو براہی تھا کہنے لگا کہ سب کوئی سب پر وار ہے
 ن تو اکیلا بانزدن کو کھا جائے گا آپ لوگ نہ ہو کر را پان کر کے چھین سے چھین کیجیے

اٹھارن سرگ سہا پت

سہا

یہ سب کچھ پر بہت اور سیر ہوا کچھ اور نکو میں اور بجز ہوش تیرہواں لکھ کر سنا گیا
 وہ کھڑے ہوئے اور کہنا کہ ہلوگ اسی چھین جاتے ہیں اور سب کو فٹ کیے دیتے ہیں اسی بیچ میں
 بیٹھیں سو میں گھر اور سب کو سبھی کے بچا لیا اور راوین سے اور سب سینان کے لوگوں سے
 غہ جوڑ کے کہنے لگا کہ راج نیت میں چار پرکار کا ذکر لکھا ہے تاکہ وہ چھوڑ دے جب تین پرکار

گوڑ کا زور دھچک جاتا ہوا اور گھوڑے سے سب دھیر سے دھیر سے ہولتے ہیں اور انکا رالوں کو بھڑک
 استیغ لگتی تو سوچا اور دیکھا کہ کئی نشانی ہوا اور گد سہ اور اونٹ اور توپک روم روم چھٹ
 کے ہیں اور میرے آنسو چلے جاتے ہیں اور چاروں طرف کھڑے کھڑے ہوتے ہیں اور گد سہ
 سامنے گر دھ اور تے ہیں اور گھوڑوں پر چل رہی ہیں اور نہ دیکھا اور پانچ کال تک کئی طرف تھ
 کر کے یاران بول رہی ہوا اور سب سے سب بند کر رہے ہیں سوہن راہن جب کوئی اور دم بتا رہی
 یہ سنا اور انگن دیکھا لی دینے میں سوا سکی شامی کے واسطے آپا سے کہنا اچیت ہوا اور
 کیا رہن نہ آتا کہ جانکی جی کو آپ دیکھتے اور کد اچیت آپ یہ سمجھتے ہوں کہ یہ کسی کو بھیا یا نہ
 کتا ہی سو میں ایسا نہیں کرتا کیونکہ یہ سب جو مشتری لوگ آپ کے پیچھے ہیں ان لوگوں سے تو بڑے
 کہ وہ میں کتا ہوں وہ سب میرا نہیں اور کد اچیت آپ کو یہ سب یہ ہو کہ جو سب کسی سے انگن دیکھا
 نو یہ لوگ کیوں نہیں کہتے تو یہ لوگ تو منہ ہی ہیں نہ تو راہ کے پھر میں نہ راہ کے بھالی۔ راج
 رشت ہوئے۔ تہ ان لوگوں کا کچھ ہرج نہیں ہے۔ اور نہ انکا راج نشٹ ہوگا کیونکہ جب بہ راج
 ہو جائیگا تو یہ لوگ با جھان میں کسی دوسرے راہ کے منہ ہی ہو سکتے ہیں اسی کارن سے آپ
 ڈر رہے یہ لوگ نہیں ہولتے اور میں نو یہ بچا کہ سب کتا ہوں کہ راج بنا رہا ہوں اور ہا سے کل لی
 کیرتی چلی جاتے یہ کتا بھیکھن ہوا ہو گئے بالکھا جی کا بچن کہ جذب بہ بانی ہا ہا ہا کی سب
 سکھ داک معلوم ہوئی بڑے راہوں کو یہ سب انچھانہ معلوم ہوا اور بہ سب بھوڑا کر کے دوسری
 دوسری باتن کہتے کہ کہ سب بھیکھن بھوڑا قبول دوجی آنکھیں ہیں اور یہ یہ میں ہا ہا ہا
 نبیش نہیں دیکھ سکتے تو تم جاپ میرے بڑے ہو گئے ہو تو کیا پرتو ہا رت مقام ہا ہا ہا
 لڑکے ہو جانکی کو راجہ رہیں یا سکتے تم چلے جاؤ جو جن کہنے کا کال مثبت ہوتا ہی نہ

دسوان سرگ سہا پت

۱۱۱۱
 بالیک جی کا بچن کہ کہ جہن سے راہوں جانکی کو لیکھا تھا اسی دن سے فرل ہوا جاتا تھا
 اور بھیکھن کے نہ آؤر کا بھی سوچ تھا اور سب اپرا دھ اسکے راپت ہو گئے یہ سب سکھ راہن اپنے

जीविमसंवाधवाचयं । प्रदीयतां दशस्थायमैथिली ॥१॥ जानामि सीता जनकप्रसूता
 जानामि राममधुसूदनं च ॥ वधच जानामि निगदशास्त्रस्थपि सीतान पोरित्य जीमि ॥
 آب کردہ کو دور کیجیے کہ جو کہ کریدہ ایک کیرتی کا ناس کرنے والا ہو اور دھرم کو دھارن
 کیجیے دھرم سے جس ہوتا ہو اور کل کی کیرتی بڑھنی ہو اور جبین ہلوگ بھائی اور پیر اور
 سب کوئی آسے سے سکھ کریں سیتا کو سمرن کر دوید سکھ راون نے کہا کہ سیتا جنک کی لبتیان کو
 جانتا ہوں اور رام چندر کو بھی جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ رام چندر کے ہاتھ میرا ہر
 ہر کا تھاپ سیتا کو سمرن نہیں کر دینا بالکب جی کا بچن ہی کہ راون یہ سب کیک اور بھیکین اور
 دوسرے لوگوں کے بچن شکے اور بھیک کو بسر کر کے اپنے گھر میں پرومیں کر گیا ۛ

نوان سرگ سہا پت

جب وہ راتری بیت ہو گئی تب پرانہ کال بھیکین اون کے بین گھر میں چلے گئے اور
 وہاں بڑے بڑے بدھماں فتری رستے تھے اور گروہوں میں من اور من لگے ہوئے تھے اور
 استری بھی سب وہاں رہتی تھیں اور گدھ پر لوگ کان اور منگل کے واسطے موجود رہتے تھے
 اور سنگندھ پون چلتی تھی اور بھیکین جو بستر اور مجبوشن پہنتے تھے وہ کیسے سو بھانمان ہو گئے
 جیسے کالی گھٹا میں سورج کی سو بھان ہوتی ہو جب بھیکین ہو گئے کہ یہ گھر میں گئے تو دیکھا کہ
 بید بیاہتی لوگ ہوں کرتے تھے اور بچے کے واسطے سندر کم ہوتا تھا اور بہنیں سب بید رہتے تھے
 یہ دیکھے بھیکین آندہ ہو گئے اور بہنیں لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور اشرباد دینے لگے اور بھیکین نے
 راون کو دیکھا کہ سنگھاسن پہ بیٹھا ہو اور شکار کر کے راون کے دچین بھاگ میں بھیجے گئے
 جب بھیک کے دوسرے لوگ چلے گئے کیدل فتری لوگ رہ گئے تب راون کو پرشن کر کے بھیکین میں
 راون کی بھلائی کے واسطے کہنے لگے کہ ہے ہمارا جادو ہل جسدن سے اس انکا بین جانکی
 آئین اس دن سے برابر اشکون ہوتے ہیں اور تمہاری بیات استھان اور سو یا استھان میں
 ایک سر پہ دکھائی دیتے ہیں اور ہوں کے واسطے جو گھی رکھا ہو وہیں صوی لگی ہوں اور

منتر یوں سے کہنے لگا کہ ہے منتری لوگ، اکیلے بھبکیوں کے کہنے سے کیا ہوا جب تلوگ سب کہنے جاؤ
تو کہتے ہیں اسکو سچ سمجھ سکتے ہیں تب منتریوں نے اپنے من میں سچا کر کیا کہ بھبکیوں نے تو سنیہ ستیہ بانی
کئی ہوتی ہے بھی راؤن کے جی میں نہ آیا تو ہم لوگوں کا کوئی کنا بھان سکتا ہو کنا ہم لوگوں کا بر تھا ہی
تب سب کسی نے ایک جہت سے کہہ دیا کہ کچھ پروا نہیں ہو آپ سنگرام کیجیے یہ سیکر وہاں سے راؤن
اٹھ گیا اور اٹھ گھوڑوں کے رتھ پر سوار ہو کے چلا اور بہت سے شستہ دھاری دوت اردلی میں
اور پیچھے چلے اور رتھ اور گاڑی اور گھوڑے اور طرح طرح کا باج بٹا ہوا چلا اور راؤن کے سر پر
چھتر لگا ہوا تھا ارتفاعات جطر سے چند رمان کا منڈل ہی اور داسنہ بائیں خنپرا اور نیکھا دوت لوگ
لیے ہوئے تھے اور راؤن سجائیں پہنچ گیا اُس سے سجھائے لوگ اٹھکے کھڑے ہو گئے اور ہر جگہ
استت کر دے لگے جب راؤن سنگھاسن پر ٹھیک گیا تو سبک منہ سے جو جوبانی اُچار دی ہونے لگی اور
سنگھاسن سنہرا اور ستراور من اور رتن سے بہت سو بھانمان تھا۔ اور پتھر سورا کھپس کی اسپر
چمکاری ہی ہوئی تھی اور سب کو رمان نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا اسپر ٹھیک دوتوں کو اگیا دی کہ
جو لوگ سر شٹ سر شٹ ہیں وہ لوگ جڈھ کر دے کے بیا رکے لیے بٹائے جاویں یہ اگیا پا کر دوت
جن میں کوئی بھوجن کر رہے تھے کوئی سین کیے تھے کوئی کر پرا کر رہے تھے اپنا انپا کاج چھوڑ
کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی پر اور کوئی رتھ پر اور کوئی پیدل راؤن کی سجھائیں چلائے
اور راؤن کو نٹکار کر کے اور نٹکار یا کر کے کوئی کر سی اور ستراور کوئی مرگ چھالا پر بھجنا رتھ
ٹھیکے اور راؤن کے سمیپ میں گھنہ منتری لوگ جڈھ اسکے منتری کم درجے والے اور بڈھ اسکے
بڑے بڑے پر کھڑے ہو گئے اُسی ہیچ میں بھبکیوں بھی اٹھ گھوڑے کے رتھ پر پہنچ گئے اور
جتنا جوگا ٹھیکے اور ستراور بھٹوں اور نقد راؤن کو بھانیٹ دینے لگا اور راؤن بھی سکو خلعت
دینے لگا اور عطر اور گلاب آد سگندھ سے سجھا پورن ہو گئی اور سب مون ہو گئے اور بیا کر دے لگے
کہ ہم لوگوں کے منہ سے کوئی بانی کھوڑا چارن نہو جاوے اور سب کے ماکہ راؤن کی منہ کانے لگے
اور پہلے تاروں میں چند رمان اور دوتوں میں اندر بیکر سو بھت تھے وہیں سطح راؤن بھانمان ہو گیا

پتھر رو دیکھتے آپ اپنا کام کیجیے اور کہا چیت اندر بھر لیا اور نیگے تو میں بارن کر گیا تھا ہوا کی ہچکچاہٹ
 کہنے کی انجیر سے یہ ہو کہ راہ چن کر کو میں بارن نہیں کر سکتا اور جو ٹوٹلی میں رو بیٹھ شام اور دن
 اور بھیا سے کارج کہتے ہیں اور آپ پہلے ہی ڈنڈ کیجیے ارتھات اس میں کوٹل میں یہ یہ سب
 راہوں دست پرشن ہو گیا اور کہنے لگا کہ یہ جو کہتے ہو کہ جا کی سے بات کر کے میں کو تو ایسا ہی
 نہیں کر سکتا نہ تو ایک بتاؤ یہ ہو کہ ایک سے ایک اپنا پوچھ کستھانا می برہما کے استھان سے
 چلی جاتی تھی ہکو وکیکے منہ انیا چھپا سنے لگی منہ ٹہات کار سے اسکے ساتھ بھوگ گیا اور وہ
 برہما کے پاس ٹپت ہو کر چلی گئی اور یہ بھما یہ سب حال جان گئے اور تپاپ رہا کہ جو آج سے
 یہ استری سے گمن کر گیا تو نہ تنک تیرا سو کوٹھے ہو جا گیا اسی کارن سے میں جانکی سے بات نہیں کرنا
 تو جہ کرنا البتہ اوجپت ہوا اور یہ جو لوگ کہتے ہیں کہ راہ چن کر جہ کر نیگے تو وہ میری پر تھوٹی کو
 خانہ نہیں میں اور جو بھو جاتا ہو وہ تو میرے سمیپ بھی نہیں آتا جیل سنگھ پریت کی کو تو میں جانکی کو
 اور کوئی جگا دے اور اسکا پران نہیں بچھا اسی طرح راہ چن کر جگا سنے کے لیے آئے ہیں میرے بیان کا
 تپاپ نہیں جانتے سو کچھ پر راہ نہیں ہو وہ تو ایک بان سے جھٹم ہو جائینگے جسطرح جہ چاروں طرف
 لکڑی میں اگ لگ جائے اور چ میں مہستی پڑ جائے اور نہ نکلنے کی ساتھ نہیں رہتی اسی طرح
 جب راہ چن کر آویگے تو یہاں سے نکلنا اور لگا کٹھن ہوا اور کہا چیت یہ کہو کہ راہ چن کر کی سینان
 بہت ہی تو ہمارے پاس بھی بہت ہی اور کہا چیت اندر اور گھیرا اور ہرون راہ چن کر کی سہا سے
 کر نیگے تب بھی وہ میرے سامنے کھڑے نہیں ہو سکتے ۴

تیرھواں سرگ سہا پت

جب یہ سب راہوں کنہہ کرن سے بات چیت کر گیا تب بھبکیر کہنے لگے کہ سہا راہ سر پاپی
 سیتا کو آپ کے گلے میں کس سنے ڈال دیا سیتا کی چھبیا کچھ ہو اور سیتا کا دانت ہنسا رہی تھی
 کھانے والا ہو اور پانچون چھوٹا تپا پانچ منہ واسے سر پہ ہیں تم کسطرح چ سکتے ہو سو جوبلی ہو کہ
 بانز لگا کو جھٹم نہیں کہتے ہیں پہلے ہی جانکی کو دیدہ ایسا بچا زکو نا کہ جہہ کی پچھا لیکر تب جانکی کو

راجہ لوگوں کا تو یہ دھرم ہے کہ پہلے سجا کر لین جو شاستر کے بروہہ تہو تب وہ کہہ کرے اور شاستہ کے
 بروہہ کہنے سے راجہ نشٹ ہو جاتا ہے دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ پہلے کام پیچھے اور پیچھے کام
 پہلے کرنا اچھا نہیں ہے جو راجہ ایسا کرتا ہے وہ مورکھ ہے اور کلپتس یا مایا اور جو راجہ لوگ بے سمجھے اور
 بے سجا رہے کرتے ہیں تو انکو چھوڑنا ستر میں ^{پرا} حیت لیتا ہے سو اب تو صطرح سے ^{آوا} یاد دھا لوگ پنجابی کو
 چارہ دکھا کے بھالیتے ہیں اسی طرح سے آپ بھنس گئے اور بھالسی لگ گئی سہو کراحت اب کا
 بھالگ اچھا ہو گا تو میرے بھتیجے جی آر کو راجہ پندرہ مارنے نہ پاؤں گے جذب کام اور ادھرم آپس
 ایسا کیا ہو کہ اسی کے جوگ ہیں پر تو انہ ^{شوا} کہ گمیرا رہے ہوں بھی آؤں گے تو اسے اوشیہ جڈھ
 کہہ دنگا راجہ پندرہ کی کون گنتی ہو جب تک راجہ پندرہ جکڑ نہ مارے تب تک تو میں آپ کی رچھا کرتا
 رہوں گا ^{شوا} اور بانروں کو کھا جاؤں گا سو آپ سوچ کو دو کہ کیجیے نہیں سے ^{مید} میرا پاؤں کیجیو اور رام سے
 حب راجہ پندرہ پہلے جکڑ مارے تب ^{شوا} بھالکی کو اسے لینگے ۴

بارہوا ان سرگ سمایت

کہنہ کرن کی یہ باتیں سننے راوان کو کہہ دو دھرم ہو گیا اور کہنہ کرن نے سجا کر لیا کہ راوان کو
 کہہ دو دھرم ہو گیا اور پھر ان ہمارا نہیں سمجھا ^{پرا} بنا پھر اوچک کی باتیں کہنے لگا کہ سہ راوان جس طرح
 کوئی پیش سرپ اور مرگا سے بن میں چلا جاوے اور بان سے مڑھو پاؤں کر کے چلا آوے پھر
 دھوتیاگ نہیں ہو سکتا اسی طرح ^{پرا} سے آپ جنت سے ان بن میں چلے گئے اور مڑھو روپی جانکی کو
 سے آئے اب جانکی جی تیاگ نہیں ہو سکتی ہیں کہنہ کرن کی اچھی اسے یہ کہہ دھوئے نکالے میں
 انگ انگ بھید میں ہو جاتا ہے تو راوان کا انگ تو پہلے ہی بھید میں ہو گیا تھا پھر کہنہ کرن کہنے لگا
 کہ یہ جو لوگ کہتے ہیں کہ پھائی استری کے گم کر سنے سے اپنا دھرم ہوتا ہے تو انکے کہنے سے کیا ہوتا
 کیونکہ آپ تو ^{پرا} ایشتر شرت اور ہرون اور کبیر اور اندر کے دند دنیہ والے ہیں آپ پندرہ
 مت تک پر چن رکھتے گم کیجیے اور کراحت آپ یہ کہیں کہ جانکی تو اپنی اچھا سے
 انگیکار نہیں کرتیں تو صطرح مرغ مرغی سے ہنات کا رہے گم کرتا ہے آپ بھی گم کیجیے آپ سب سجا رہے

آپدیش کریں وہی لگ نہ رہی میں نہیں تو ڈسٹ میں ۷۰

[چورھواں سگ سماعت]

بالیکابھی کا بچن ہو کہ یہ سب بات پت پت پہیلیوں کی اندر جیت سنا تھا سوب کو تو سن گیا
جب بھیکس نے یہ کہا تھا کہ اندر جیت راہنہ رے سامنے کھڑا نہیں رہ سکتا یہ بانی اس سے سہی
نہیں گئی اور کہنے لگا کہ ہے بھیکس جی تب ہی تم راہنہ ہمارے پاس کے چور گئے بھائی ہو اور میرے چچا
ہو تیرے ہوا اور تپا کے برابر ہو پت تو تم بڑے کا در ہوا اور تمہارے ڈرنے سے جو لوگ نور میں وہ بھی
ڈرنا بیٹنگ اور میرے گل میں تو تم ایسا کار کسی نے جہنم نہیں لیا ہے بھیکس میرے سامنے کس نے
ایسی سامتھ ہو کہ سنگرام میں کھڑا رہ سکے اور تم جانتے ہو کہ من اندر کا جیتنے والا ہون چوڑا ہوا ان
اور راہنہ ہوا ہی کا دانت توڑنے والا ہون اور تم میرے سامنے ایسے قس کچھ کی پر سنا کرتے ہو سیک
بھیکس سچا کر رہنے لگے کہ یہ دشت ہی ویسا ہی اندر جیت کتا ہی اور راہنہ اسکو بارن نہیں کرتا تھا
بھیکس کہنے لگے کہ سہا نہ، رجیت جی پت تم سیانے ہو گئے تو کیا ہوا یہ تو ابھی بتا بھی تھا رہی لگا کی
کیون کہ یہ جو نمونہ لوک میں پر سڈھ ہو کہ تم راہنہ کے پتر ہو پت تو تم راہنہ کے تیر نہیں ہو
اسو اسٹے کہ بھرم شاستر میں یہ لکھ ہو کہ جب تیا کوئی اور ہم کرے تب تیر کو اچیت ہو کا دھتر
بچاے سو تو راہنہ کو سمجھتا نہیں ہی اور اسٹے آنھیں کی برنی پر چلنا ہی سو تو دنگ دنگیہ سے
جوگ ہو اور رختہ جو اس سبھا میں بٹا لایا ہو وہ بھی دنگ کے جوگ ہی ایسی سبھا میں تو بڑھا فون کا رہنا
اچیت ہو تو بڑا ہوڑھ ہو کہ مت کر کے بچا رہیں ایسے ایسے در بچن ہو تھا ہی رے دشت روم چندر کے
سامنے کھڑے رہنے کی تیری سامتھ نہیں ہی رام چندر کے برہمہ دنگ صا پر لے کاری ہیں
ایک ایک بان ایک ایک کال کے برابر ہی جس سے برہمہ دنگ اور جم دنگ اور رور دنگ چور ٹینگ
اس سے یہ کال تمہارا نہیں چلیگا اور تمکو تو ہونا ان جی نے کچھ آپدیش بھی کر دیا ہو بالیکابھی کا
بچن ہی کہ یہ سب کچھ بھیکس بچا راہنہ کی طرف منہ کر کے کہنے لگے کہ ہے راہنہ جی پت
گش چاہتے ہیں تو جاکئی جی کو سمجھ کر پت بچیا اور رور سوچ مارج کیجیہ

دیر ناکا را چنڈر کے بان اگیا کاری ہین وہ دشت کو پھانٹے ہین اور اندرجیت اور کنبہ کرن اور
کذہ پیدا اندر پڑے ہست کا جو ملک و بھروسہ ہو اور یہ جانتے ہو کہ دیوتوں کو تو قبا ہوں اور سوچ ہماری زبیا
کرنے کے تو را چنڈر کے برودہ سے کوئی تمھاری رتھیا نہیں کہہ سکتا اور نہ سرگ لوک اور نہ آتا
لوک تین تمھارا پران بچ گیا یہ سب شکے پرست کہنے لگا کہ دانوا اور دیوتا اور گندھرب اور ناگ اور چیت
تو کچھ دہری نہیں را چنڈر ہنس کی کون گنتی ہی تب پھر بھی کیجئے کہنے لگے کہ ہے ماون ہوں اور کنبہ کرن
اور اندرجیت کے بھروسے یہ جو کہتے ہو کہ یہ لوگ را چنڈر کو بیت لینگے تو جلیج ادھری اور گری لوگ در لہجہ
اسی طرح سے را چنڈر کو جیتنا در لہجہ ہوا اور را چنڈر بدھ کے جوگ نہیں ہین وہ تو ایشور بن کوئی چاہتا
کہ سب ماؤں کے مندر پار چلا جاوے تو پار نہیں جاسکتا اسی طرح بدوں جھلکتی کے را چنڈر سے کوئی
پار نہیں جاسکتا اور را چنڈر کا اوتار کچھاک بنس ہین ہوا اور کدا جیت یہ کہو کہ بنس کیوں چاہئے
تو اسکو تلوک نہیں جانتے ہو پیدا اور شاستر کچھاک ہوا کہ ایشور بنس گن ہوتا ہو دیوتا لوگ ایشور کا
گن بچا رہتے بچا رہتے جھول جاتے ہین اور تلوک تو تو گنتی ہو ہے پرست را چنڈر کے بان کا پرباپ
تم نہیں جانتے ہو ابھی اسے یہ ہو کہ بان کا پرباپ را وین جانتے ہین تلوک یہ اچت ہو کہ یہ اچت ہو
کہ جانکی کو را وین دیدین تم لوگوں کی سامتھ را چنڈر سے جدھ کہنے کی نہیں ہوا اور کدا جیت یہ تو
کہ جو را چنڈر ایسے بنی ہین تو انکو را وین کیوں نہیں بچا کرتے تو را وین تو سدا کال کے بچا رہی ہین
اور اس سبھ تو کام کے بس ہو گئے ہین تیرہم لوگوں کے سے منتر ہی سمایک ملے ہین سو تلوک کیوں ایسا
راج فرشت کرتے ہو تلوک ہی اس اپرادھ کے بھاگی ہو جاؤ گے اور را وین تو سب مل وئی را چنڈر کے
منھ میں جا چکے ہین سو تم لوگوں کو اچت ہو کہ را چنڈر کے منھ سے را وین کو نکالو نہ کہ اور اختیار پھیل
دیتے ہوا در دھرم شاستر میں یہ لکھا ہو کہ جب کسی کی جان جاتی ہو تو اس کے کیس پکڑ کے بچانے تلوک کو نہ
تو اچت ہو کہ را وین کے کیس پکڑ کے بچا لو اور را م چندر کی دیا کو مندر سے بچو وہ مایا سے
جیت گئے ہین انکا ایشور عباد دکھائی نہیں دیتا ہو کہ وہ را چنڈر کا بڑا نال اگنی ہو
سدا جیت ہو کہ جانکی جی کو را وین دان کہو سے اور منتر یوں کا یہ دھرم کہ راج کی بھائی کا

جب گرد اور تپا اور بھائی دھرم کو نیا کی ایک اور کار کے پہلے اور پچھلے اسکا چھوٹا جاسے تو اسکو
تباہ کر دینا چاہیے سراج۔ نہ میں نکو تیا کے گرد دنیا ہوں بد پر کھڑی بانی تمہاری ہنسنے سولی پتہ
اب میں بیان نہیں رہ سکا پر ہم ایک خوب حال کے ہر ہر ہا ہ تو بھی اسکی مدد ہو بانی تو ماریاں کی
پہلے ہی میں نہیں کہ بہت نکو کال میں ہے۔ کیا اور چہ با حیدر گنتی سو لکھ کا ٹھہرا و ترن کو تیاگ
نہیں کر سکتی اور یہ چاہی دینی ہے۔ سراج ایک کال کا ہے۔ تیار کیا تم یہ نہ سمجھو کہ میں بڑا بلوان
ہوں جیلج بالو کا سہن ٹوٹ جانا ہے اسطرح کا آ کر بہ کہی نہیں ٹھہر سکتا ہو سو چھوٹے میں
کہہ گیا ہوں اسکو چیا کرنا میں راہنڈر سے کہہ رہا ہوں آج سے ہمارا اور تمہارا بھائی کا
انکا ٹوٹ گیا اب راہنڈر کے محبت سراج اور گئی کہ میں تمہاری جہانی کے واسطے کھانا پیتہ
تمہارے جی میں نہ آیا سو تمہارا کچھ دوش میں جب کال آ جانا ہو وہ ہوتا ہے بانی نہیں چھوٹے دیتا ہے

سو ٹھہرا و ترن کا پتہ

بھیکس یادوں کو سمجھانے کے طرح جلا جیٹے بھلی پرکاشت ہو کر چلی توار تھا نہ جس
کوئی پر ہنریر حیت لگا دیتا ہے اس سے ایسا انکا نہ ہو جاتا ہے بھیکس چاروں ہنر یوں میں بہت
اکاس مارا کہ سے جو چلے آتے تھے سگریوں۔ کہا کہ یہ نہ راہنڈر سے چلے آتے ہیں تب
مہنویان جی سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ سب راہنڈر سے چلے آتے ہیں بہ سب او یہ ہم لوگوں کو مار رہا ہے
سو سب کوئی خبردار ہو جاوے شکے باز لوگ سال بہ کچھ اور ہر یوں کے ٹکڑے سے کرتا رہا ہے
اور کہنے لگے کہ سگریوں آپ بہت جلد آگیا دیکھو ہم لوگ اسی ہیں ان جھونکا بھر کر دیا
یہ سب بات چیت کرتے ہی تھے کہ بھیکس ہنڈر کے آؤ ترن اکاس میں سمیٹا کر ٹھہر گئے اور
سگریوں اور دوسرے بازوؤں کو دیکھ کر اپنے سر سے بانی شناسنے لگے کہ راہنڈر ٹوٹ گیا اسکا
میں چھوٹا بھائی ہوں اور بھیکس میرا نام ہے اور راہنڈر سیتا کو خستہ خان بن سے ہرن کر لیا ہے اور
بانکی جی بہت کشت میں ہیں اور جذبہ پہننے راہنڈر کو بہت سمجھایا ہے کہ جانکی کو راہنڈر کو ہرن کر دو
پرتو وہ کال کے پس ہو گیا ہے کچھ اپنے چت میں نہیں آتا جب کوئی مرے پر ہوتا ہے تو کوئی اور شہر کی کام نہیں کرتی

پندرھواں سرگ سماپت

بالیک جی کا چہن چو کہ جد پہ بھیکیں بہت سی بانی راون کو سمجھاتے گئے نیز تو کچھ خیال نہیں کیا
 جب اندر جیت کو کھڑا بانی کہ گئے تب راون سے نہیں سہا گیا اور کہ پروردہ ہو کر کے دوسری طرف
 منہ پھیر کے راون کیوں لگا کہ ہے بھیکیں دھرم نہا ستر میں یہ لیکھ ہو کہ ستروں کے ساتھ رہنا اچیت
 نہیں ہو اور کراچیت مٹر اور بھائی اور پروردہ بروہی جو با سے تو وہاں بھی رہنا اچیت ہو میں تو
 سب ذات کا بیار جانتا ہوں جب کوئی کراچ بٹھ ہوتا ہو تو پروردہ ہی کے لوگ اوپر سے تو ہر کھت ہو میں
 اور انتہ کر ہوں دیکھ رہیں سکے اس لیے نہا ستر میں یہ لیکھ ہو کہ اپنے پروردہ کا سواں نہ کرنا ہے بھاکے
 لوگو ایک سے میں ایک ہوں گیا تھا تو دیکھا کہ ہستی جمع ہو کر گیت گاتے تھے کارن یہ جو کہ مش لوگ
 پھانسی لیکے ہستی کو سمجھاتے تھے ہستی سب کھنے لگے کہ نہ تو ہلوگ وگنی سے اور نہ پھانسی سے اور
 نہ شستر سے ڈرتے ہیں کیوں اپنی ذات سے ڈرتے ہیں کیونکہ جب فاش لوگ گرنا کھو کر اسپر
 ترن بچا دیتے ہیں اور ایک ہستی پروردہ کو وہاں کھڑا کر دیتے ہیں اور اس ہستی کے مہو سے دور
 سب ہستی جاتے ہیں اور غنچس جاتے ہیں سو دیکھو بد بھان کو بد بھان اور بلی کو بلی اور ذات کو ذات
 اور تپنی کو تپنی اور پڈت کو پڈت نہیں لیکھ کہ اسی کارن سے بھیکیں ہمارے علاج کی بروہی کو
 دیکھ نہیں سکتا معاملہ ہوتا ہو کہ ستر میں لگے ستر کی بڑائی کو تا ہی اور جسطح کل کے بے پر جل نہیں ٹھہرتا
 اسی طرح دشمنوں کے چیت میں بات ہمیں ٹھہرتی اور جس طرح مھویر سے کل کا رس لیکے الگ ہو جاتا ہیں
 اسی طرح سے دشمن اپنا مطلب لگا لگے الگ ہو جاتے ہیں اور جسطح ہستی جل میں جذب اشناں کہ لکنا
 پر تو جب پانی سے باہر تھتا ہو تب اپنی سوہ سے دھو ہی اٹھا اٹھا کے اپنے سر پر اڑا کے پھر میللا
 کہ دیتا ہو اسی طرح سے جذب کوئی منہ سے ٹھکے چمن بولنا ہو نیز تو اسکا کپٹ پہچان جانا ہی
 سوہ بھیکیں جو تم بھائی نہوتے تو تم باہر کے جوگ تھے یہ نہ کہ بھیکیں نے ہاتھ میں گدا
 لے لیا اور کر دھت ہو کر چاڑھ ستر میں کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے اور اکاس میں جا کر راون سے
 کھنے لگے کہ ہے راجہ تم سے بڑے ہوں جو چاہو سو کو تو تم تپا کے براہر ہو نیز تو دھرم نہا ستر میں یہ لیکھ ہو کہ

کسی کا کوئی سوتلا اور کسی کا کوئی ستر پر شک ہوئے سے ستر اور ستر معلوم ہو جائے اور سوا سکی رہ گیا کیا
 سمجھا ہو ویسا کیا جائے یہ لنگے مون ہو گئے تب ستر پر باز کرنے لگے کہ نیلے یہ کام کیا جائے اور ایک دوت
 بہت بڑھان اور بلی لنگا عین بھیج دیا جائے کہ وہ ان کا بھیج دیکر چلا آوے تب تک بھیجیں اسی جگہ
 ٹھہرا رہے سوا سیتے پڑھان تو نہ ہوا البتہ ہیں یہ لنگے مون ہو گئے تب جا ہوا ان کوئے لگے کہ
 سچا لاچندریہ سے بچا رہتا تو یہ پورا ستری یا پورا ستری کیونکہ راون تو پورا دھری ہو اور کایاں کیوں
 آنے کا نہیں ہوا اور کہ اچیت یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جیسا یہ کہتا ہو ویسا ہی ہو اور نہ راور ہو کیا ہوتا ہے
 بھی نہیں ہو سوا آپ اسکو بچا کر لیجیے ہم نیلے تو اس سے کتل نکل تو چھپا چاہیے جس سے مانتے ہیں
 کہ نہ میں اسکی ابھرا ہے معلوم ہو جائیگی کہ تیرا تیرا لنگے مون ہو گئے بالیک جی کا جہن کر کہ نہ
 کہنے لگے کہ سچا لاچندریہ آپ تو بڑھی میں سرشت ہیں جو بھسپت ہوں تو وہ نہیں سمجھا سکتے اور
 ہم لوگوں کی کیا ستر ہے کہ کیوں آپ ہم لوگوں کو ٹھائی دینے کے واسطے پوچھتے ہیں ہوں بھی
 نہ ہوں کہ لنگے نہ یہ جو کہا ہے کہ بھیجیں ستر تائی کرنا یا سترائی اسکو بھیجے باس دنیا پاس رہے اور اسکی چھپا
 لینا چاہیے اور پھر اس کا بعد اس کرنا چاہیے پرتو یہ نہیں کہہ کر کہ کون پر چھپا لیا ہو سکا اور یہ بھی
 نہیں کہہ کر کہ نہ راور ہی کر دیا جا۔ نہ ہوا مان جی کی ابھرا ہے یہ جو کہ جب اول سے آخر تک جو بچا نہ ہو
 وہ بڑھان نہیں ہو اور یہ جو اول کہتے ہیں کہ لنگا میں دوت بھیج کر قید لیا جا۔ یہ یہ تیار بھی ٹھیک
 نہیں ہو کیونکہ راج نیت میں یہ لیکر ہو کہ دوت جب بھیجنا چاہیے کہ جب کہ پھر ستر کا بھیج دے تو کون
 ہوا موجود ہیں انکی ابھرا ہے سمجھا چاہیے دھرم شاستر میں یہ لیکر ہو کہ راجہ لوگوں کی ابھرا ہے سمجھا
 ہوتی ہو دوت لوگ یہ نہیں سمجھ سکتے اور جا ہوا نے جو یہ کہا ہو کہ اس سے بھیجیں گے لنگے کا کال نہیں ہو
 یہ بچا بھی ٹھیک نہیں ہو کیونکہ بھیجیں اور ان کا بھائی ہو اور بڑھان ہو اور یہ جانتا ہو کہ راون بالی کی
 کا لنگے میں چھپے رہ گیا اور بالی کو آپ نے ایک بان سے بچھ کر دیا اور راون تو دھری ہو اور پرائی
 استری ہوں کر لیتا ہو اور یہ جو سگر ہوں نے کہا ہو کہ دوت بھیج دیا جائے تو یہ بھی بچا رہا نہیں ہو
 کیونکہ جس سے دوت کسی سے پوچھنے آس سے لوگ سنا کہ لنگے کہ کون ہو اور کسوا سے پوچھنا ہو اور

اور جس طرح سے واس لوگوں کو سوامی نہ آ کر دیتا ہی آجی پرکار سے راون نے ہکو نرا در کر دیا
 سو میں اپنی استری اور پتر اور بھائی اور پردا کو چھوڑ کے راجندر کے سر میں آیا ہوں آپ لوگ
 سب کوئی راجندر سے کہہ دیجیے کہ بھیکھن آپ کے سر میں آیا ہو یہ سنکے سگر یوں ٹھہرے کہ نہ لگے
 کہ نہ ٹھہرس یہ سب شرنیان سبکچ میں چلے آتے ہیں اور ہر ایک کے اوپر یہ چھل کر نیگے سو آپ بہت
 بچار کیجیو اور سب بانز لوگ ہوشیار ہو جائیں کیونکہ نسا چر لوگ بہت مایا جانتے ہیں انکا کپڑا
 کرنا نہیں چاہیے انکی مایا بڑی ہوتی ہی اور دھرم شاستر میں یہ لکھ ہے کہ ستر دن کو خفیہ
 واسطے ستر کے مت کو ملا لینا چاہیے اور اگلی لگا دینا چاہیے تو جس طرح سے لوگ سر پہ ڈرتے ہیں
 اسی طرح سے ستر دن سے ڈرنا چاہیے ایک تو راجچون کا سبھا اور یوں دشت ہوتا ہی دوسرے
 یہ کہتا ہی کہ میں راون کا بھائی ہوں چڑپ بات نہ بنا کے کہتا ہی نہ تو یہ سب چھل کی باتیں کہتا ہی
 اور یہ اسکا دند کرنا چاہیے یہ کپٹ کر کے ہم لوگوں کے مارنے کے واسطے آیا ہو یہ پہلے دند کیا جا
 وے اسکے بڑھ کر دیا جائے کیونکہ یہ راون اور ہری کا بھائی ہوا اسکے بڑھ کر دینے میں کچھ دوش
 نہیں ہی یہ کہنے سگر یوں تو ہوں ہو گئے تب راجندر سب بانز دن سے کہنے لگے کہ سب بانز لوگ
 یہ جو بھیکھن کہہ کیا ہی اور تم لوگ اچھے پرکار سے سن گئے ہو اور ستر دن کو راجت ہو کہ ستر دن میں
 ستر لوگ بچار کر کے کہتے جاؤ کہ میں کیا کروں تب سب بانز لوگ بچار کر کے کہنے لگے کہ جو سگر یوں کا
 کہنا رام چندر کو پسند ہو گیا ہوتا تو ہم لوگوں سے کہو واسطے تو جیتے یہ بچار کر کے سب بانز لوگ
 ایک جت ہو کے کہنے لگے کہ ہے راجندر آپ تو ایشور میں سب جانتے ہیں کیوں ہم لوگوں کو
 بڑائی دینے کے واسطے آپ تو جیتے ہیں اور جو آپ کو بڑائی ہی دینا ہی تو سب کسی سے چھک
 پر تھک تو چھپے سب کوئی اپنا اپنا بچار کہہ جاویں تب راجندر نے اگیا دی کہ سب کوئی پر تھک
 پر تھک کہتے جاؤ تب پہلے انکے کہنے لگے کہ بھیکھن کی بھینا لینا چاہیے کیونکہ یہ ستر کے یہاں سے
 آتا ہو تریت اسکے بعد اس میں آ جانا نہیں چاہیے کیونکہ راجچس سب اور یہ چھل ہوتے ہیں اور
 یہ بھی آج نہیں ہی کہہ بھیکھن کا پہلے ہی نہ آ کر دیا جائے نیت شاستر میں یہ لکھ ہے کہ نہ تو

کس کے بھیجنے سے آیا تو یہ سنتے ہوئے بیاہل ہو جائینگے اور اترناہینگے تو کس طرح سے سر کی اچھال سے
معلوم ہو سکتی ہے اور جو جائینگے انکو وہاں ٹھوکر پڑے گا اور اسیوں میں ہوگی سو جو بدھماں ہوئے ہیں
وہ تو اچھالے ہوئے ہیں سمجھ لیتے ہیں تو ایسے اچھالے کے جاننے والے آپ ہی ہیں آپ بھی کہیں کہ
بلو کے اچھالے سمجھ لیجئے اور اس قدر تو میں اچھالے سمجھ گیا کہ جس سے بھیجے کہیں نے سنا گا کہ رانی
کئی اس سے ڈھنڈا بھاڑ میں تھا کیونکہ منہ اسکا پرش تھا اور جو دشت ہو تا ہی وہ پھیل رہتا ہی
سو مجھ کو کچھ شک نہیں ہی اور بھیجے بدھماں ہی اور اچھالے کال میں آیا ہی راون اور اس کے ساتھ رہتا
انوقت سمجھتا ہی اور آپ کا پرتاپ جانتا ہی کہ بالی کو بدھ کر کے سگریوں کو راج دیدیا اسی طرح راون کا
بدھ کر کے ہمارا راج دیدینگے سو میرا تو یہی بچا ہی رہتا تو آپ کو جو اچھالے ہو وہ بھیجے :

ستر ہوان سرگ سہا پت

جب رام چندر یہ سب شن گئے تب بہت پرش ہو گئے اور ہنومان جی سے کہنے لگے کہ تم چھوڑو
اور تمھارا بچا بہت اہم ہی اور اب میرا بچا سب لوگ سنتے جاو کہ میرے بچا میں تو یہ ستر بھاؤ سے
آیا ہی اسکا تیاگ میں نہیں کر سکتا اور یہ جو سگریوں کہتے ہیں کہ یہ پھیل کرنے کے واسطے آیا ہی تو کدرا
ایسا ہی ہو پرتو ستر بھاؤ سے نہیں آیا ہی تو اسکا براؤ کرنا اچھت نہیں ہی یہ سگریوں کو ادھر
ہو گیا کہ رام چندر ہنومان کے بچا کو سدھ کرتے ہیں تب کہنے لگے کہ جب اسکے بھائی کے اوپر ایسا
کشت پڑا ہی تب اپنے بھائی کو تیاگ کر کے چلا آیا ہی تو جب کشت میں اپنے بھائی کا سہا یک ہو تو یہ
دوسرے کا کب ہو سکتا ہی تب رام چندر سگریوں کا اسکر کہہ سمجھ گئے اور ہنومان جی اور دوسروں کی
طرف دیکھ کر اسکو دیا اچھالے اسکو اسے کھایہ ہو کہ تم بھیجے سہا یک ہو کہ اپنے بھائی کا بدھ کر دیا
رام چندر پھر سے کہنے لگے کہ جو کوئی شاستر جانتا ہی اور بچا نہیں رکھتا ہی تو وہ بدھماں نہیں کہلاتا ہی
سہا سگریوں بھیجے کہ میرے ساتھ ستر تائی کرنے سے کیا لا بھ ہو گا میرے پاس تو دھن ہو نہ راج
جو میں نشٹ ہو جاؤنگا تو اسکو کیا لا بھ ہو گا اور کدرا اچھت یہ کہو کہ راج کے لو بھر سے آیا ہی تو راج تو
جب ہی یاد دینگا کہ جب راون کا نام ہو جا گیا اور یہ جو کہتے ہو کہ بھائی کو تیاگ کر کے آیا ہی تو بھلے

یہ بھی ہو کر اپنے سر کی بجائی اور تین اکچھاک بنس میں ہو کر کیونکر نہ آد کر دیں اور دوسرے ترانت
 یہ جو کہ ایک شری کندہ نامی تھے اور اپنے پیر سے کہتے تھے کہ ہے پیر جو منگالت کی رچنا نہیں کرنا
 اس کے بڑا بھاری باب ہوتا ہے اور بل اور بڑھی اس کی ناس ہو جاتی ہے سو میں نوا و سیرس کم
 کر دینا کیا کرنے سے جس بستو کی کا چھٹا اس کو رہتی ہے وہ پھل پر اپت ہوتا ہے اور ہمارا تو یہی نیم
 کہ چو ایک بار بھی کوئی کہہ دے کہ تمہارے سر میں آیا ہوں تو میں اوسہ اس کو انیکار کر کے لیتا ہوں
 اور یہ تو بار بار میری سر پر پکارتا ہے سو میں اس کو بلا کے اچھو کر دینا چاہتا ہے جھبکیں تر عباد سے آیا ہو
 یا شتر عباد سے بالیکہ جی کا چین ہے کہ راجندر کی یہ بانی شکے سگ یوں کے غیر سے میرے کابل منہ لگا
 اور روم روم کھڑے ہو گئے اور سب مانری سینا پشن ہو گئی اور کہنے لگے کہ آپ سنیہ میں اور سگ یوں
 کہنے لگے کہ ہر راجندر ابیرا چت سندھ ہو گیا سو آپ جھبکیں کو بلائیے اور ہنومان جی نے بھی
 ستیہ کہا ہے کیونکہ وہ دکا میں جا کے پر چھالے چکے ہیں ۴

اٹھارھواں سرگ سہا پت

جس سے راجندر نے جھبکیں کو اچھو کیا اس سے جھبکیں کا س سے اتیرے اور راجندر
 لشکار کر کے بھیجے گئے اور کہنے لگے کہ میں راون کا چھوٹا بھائی ہوں لکنا اور دھن اور پیر اور
 پیرا کو تیاگ کر کے آیا ہوں یہ سکر راجندر کہ پادرت سے دیکھنے لگے اور پوچھنے لگے کہ لکنا میں
 کہنے میں ہیں تب جھبکیں کہنے لگے کہ راون برہما کا برہان پاسکے سب جھوت سے ابدہ ہے اور
 کہنے کرن بھائی بھی جو مجھے بڑا اور راون سے چھوٹا ہے بڑا تھیں اور میرا اور اس کو بھی برہما کا
 برہان ہے اور پرہست سینان دھیس ہکا ملی ہے اور اندر جہت راون کا پیر راون سے بلوان
 اور انک مارا اندرا اور دیوتوں کو جہت لیا ہے ایک سے اگنی کو جڑھ کر کے مائل کر دیا اور کہا کہ
 ہکا پیرا پیرا دوتب اگنی سے گپنت ہونے کی بڑیا پڑھا دی اور انیک را کچھوں کو جہت لیا
 اس سے لکنا میں مل کر رہا کچھس ہیں اور اچھا رہی سریر دھارن کہنے والے ہیں یہ کہنے
 مون ہو گئے تب راجندر کہنے لگے کہ جہت یہ سب راون کا پیر کہہ گئے کہ وہ ابدہ اور بلوان ہے

اندرا اپنے بھائی کے برابر ملتا ہوں اور میں جو رام چندر کی بھار جا کو ہرن کر لایا ہوں تمہارا پس کیا
 سبج ہو اور تم با نرا در پر چند نش اور ایکٹس میں سہتے بھی نہیں ہو سو تم را چندر کو تیاگ کر کے گناہ
 چلے جاؤ اور نہ مانو گے تو تم کو کچھ بھل نہ ہو گا کیونکہ اس گہری لنگا میں دیوتا اور دافو نہیں کی سکتے اور بڑے
 نہرو با نر کیسے جا کے پھر کو کے یہ شکے شک نے راون کو پر نام کیا اور پچھی کا سروپ دھارن کر کے
 آکاس مارگ سے چلا اور جہاں با نری سفیان تھی وہاں جا کے سو گریون سے سب ہرانت راون کا
 شادیا یہ مٹتے ہی با نر لوگ آکاس میں ہلکے اُسکو پکڑ لائے اور نکالا اور طائون سے مارے لگے اور
 لپٹ روپ بھی تھوٹ گیا جب بہت بیا کل ہوا تب تیرا تیرا کر کے را چندر کی سرن پکارنے لگا اور
 کہا کہ راجہ لوگ ڈوٹ کو نہیں مارے آپ با نرون کو منع کر دیجیے کیونکہ میرا کچھ ابرا دھ نہیں ہے
 شاستر میں بلکہ جو کہ جو ڈوٹ اپنے سوامی کا سدھیا نہ کئے تو وہ ذہ کے جوگ ہوتا ہے سو راون نے جیسا
 کہا تھا ویسا ہی کھدیا یہ شکے را چندر نے با نرون کو منع کر دیا اور جب با نرون نے چھوڑ دیا تب
 پھر آکاس میں چلا گیا اور کہنے لگا کہ ہے سگریون اب میں لنگا کو جتا ہوں کون ترانت راون کے لنگا
 تب سو گریون کہنے لگے کہ یہ کہہ نیا کہ نہ تو تم پر سے تر ہوا اور نہ کیا کہنے کے جوگ ہو اور نہ کوئی ہمارا
 ادیکار کیا ہے نہ ابکار نہ تو تم را چندر کے متر ہوا اور را چندر ہمارے قمر میں تو تم میرے بھی متر ہوا
 بائی کارا چندر نے بدھ کیا جو میں نکا ہوا وہ لنگا اور پتر اور پرہار کے سمیت لنگا کو نشٹ کر دیا لنگا کو
 میں را چندر کا متر اور تو را چندر کا ابرا دھی جو دیوتوں کی بھی سرن میں جا سکتا ہے نہ پیا اور
 ہمارا دیوا دھ سورج کے سر میں نہ بچکا اور ہمارا دیو جی جب ہی تک تمہاری رچھا کرتے آئے جب تک تم نے
 پرستری کا ہرن نہیں کیا تھا اور گر دھ راج برودھ ہو گئے تھے اُنکا تو نے بے ابرا دھ بدھ کر دیا
 جو را چندر جانکی ہرن کا ابرا دھ چھا کر دین تو اسچج نہیں ہو پتو یہ ابرا دھ چھان نہیں کر سکتے یکے
 ہون ہو گئے تب انکے کہنے لگے کہ جیپ شاستر میں یہ لیکہ جو کہ ڈوٹ کا بدھ نہیں کرنا چاہیے پتو
 با روت نہیں ہو یہ پاس ہتی راون کا ہو مجید لینے کے واسطے آیا تھا آپ اگیا دیجیے کہ اسکو با
 پکا ہلا دین تب سگریون نے اگیا دیدی اور با نر لوگ پھر آکاس پر سے پکڑ لائے اور لات اور کتا سے

[illegible]

اکھسوان مرکز علیا

[illegible]

اسنے اپنے کندھے پر لیا جب تمندرا پار ہو گئے تب آگے آگے راہنہ راہ چلے اور گریون امچند کے ساتھ سو بھت ہو گئے اور بہت بانہ لوگ کہ اس مارگ کو کیلے جاتے تھے ایک استھان پر جہاں جل اور کنہہ لہلہ تھے وہاں ہاس ہو گیا اور دیتا لوگ سمیٹ پین آگے اور اسچو پچھ کر کے اشراہو دینے لگے کہ آپ تہرنا کوڑٹ کچھ اور پرتھی کی بالین کچھ اور پرتھی تہت کر کے کچھ اور دینے لگے کہ لکھا کا مارگ

بالکھوان سرگرمہ اپت

جب سب کا ہاس ہو گیا تب کنہہ دل چل رہی تھی کہ ایک راہنہ راہ چلے گئے کہ اب سینان کی رہتھا کہ آگے کو چلنا چاہیے اور شاہچرون کے نشے ہوئے نہ دھڑلے ایک انگن ہوئے ہیں اچھا تہ بالو بہت بگ سے چلتی ہو اور ہر کچھ بہت ٹوٹ ٹوٹے بستہ ہیں اور گردھ کا اور ہیکھ کا کھڑے شہر ہوتا ہو اور ہیکھ سب روزہ کی ہر کچھ کر تے ہیں اور پچھی سب کھڑے رہتی ہیں اور ہن خنتہ سب سورج کی طرف منہ آٹھا کے تاکتے ہیں اور جہڑا ایک بہت دکھائی دیتے ہیں اور کوا اور بانہ اور گردھ لکھن کے آگے بہت گرتے ہیں اور ہر کچھ راہنہ راہ چلے گئے ہیں اور بانہ لوگ پرتھون کی شہت کر نیگے اور رائس اور رو دھوئے پرتھی پورن ہو جائیگی یہ کہہ کر رام چند نے لکھا کو پرتھان کیا اور بانہ لوگ کو جہڑ کر نیگے کی کا پچھا پڑھ گئی اور بہت آنند ہوئے ہر کھت ہو گئے

تیمپو ان سرگرمہ اپت

جب سینان بہت جمع ہو گئی تو ہر جسے چاہا مان سے پرتھی سو بھت ہوتی آسیدھ سے سینان سو بھت ہو گئی اور سب کوئی لکھا کے پیچھے پہنچ گئے اس سے لکھا میں بھیری باجا بجاتھا اور بانہ لوگ ہر کھت ہوئے منہ منہ دیکھ ہی ہوئے لگے اور لکھا کے ہی لوگ بانہ لوگ کاشہہ سینے لگے اور راہنہ راہ چلے لکھا کو دیکھنے لگے اور چاکلی کو اسن کر کے بیا کل ہو گئے کہ اسی جگہ جا کی روکی گئی ہیں اور کلیس پاتی ہیں اور رائس رائس لکھا اور پچھ سے کہا کہ سینہ پچھو دیکھ یہ لکھا آکاس کو پچھ گئی ہو اور لکھا کو مان نے بہت آنند ہوئے اس لکھا کو بنایا ہو اور پشپ لکھا انیک پرکاری لگی ہیں اور پچھی ہر بندہ بندہ رہتی ہوئے ہیں اور بانہ لوگ منہ دھ چلتی ہو سو سینان کی رچا کرنا چاہیے

لنگھا میں گئے اور راہوں سے گئے کہ سہرا میں جھمکیں سننے بہم کو کون کو مارنے کے واسطے کیا لیا تھا
جب راجہ کی سرنیکا سے عجب بیکہ سننے چھوڑ دیا سوچتی تھی تو یہ ہونے لگا کہ کیوں راجہ نہ راؤ
کیسے اور عجب کیسے اور سکہ پیران لنگھا کو شہر کے دیکھے اور راجہ راجہ ایسا کوئی ۔ وہ پ دھاری اس
سنسہ میں نہیں ہو کہ لنگھا کو جیت نہ لے اور سب بانزدن کا ہی عبا ہو بلکہ کب راہوں کو دیکھنے
سوچے راجہ ملوک ملوٹھ کے کہتے ہیں کہ برو دھن کے بھیا اور سیلا کو دیکھتے ۔

پچیسواں سرگ سماعت

یہ سننے لگا کہ تو راہوں سے نر آ کر دیا اور سارن ۔ کہنے لگا کہ میں نے تھکوا سو اسٹے میں
بھیجا تھا کہ ہلو تم مٹر کھلاؤ جو دیوتا اور گندھریہ ہلو تمہاویں تو بھی میں ساتھ کہ میں دے سکتا
معلوم ہوتا ہے کہ بانزدن کے مارنے سے ایسی بانی اور جیت کہ آج سہ سارن اس نسا میں کون ہلو
جیتنے والا ہو یہ لکے راہوں نے سوک اور سارن دوزوں کا ہاتھ بکھڑا دیا اور کوٹھے پر ہوانیا کاٹ کر
برابر اونچا تھا چڑھ گیا اور دیکھے لگا کہ تمام نہ بھی بانزدن ۔ یہ چھا گئی ہے اور کھٹ لگا کہ ہلو گ تھے جاؤ
کہ کون کون سینان دھیس میں اور سگر دیوں کا مٹری کون ہے یہ سننے دوت لوگ کھٹ کھٹ بانزدن کو
دکھانے لگے کہ وہ جو دیکھتے ہو انکا نام نیل ہو یہ سینان دھیس میں اور سگر دیوں کے کسے باس برتی ہوا
اور انکے پیچھے جو پرستے لیے ہو سے ہیں اور کھڑے دھڑکے پوچھنے لگے ہیں یہ انگہ والی کے تیر میں اور
بل انکا بالی کے برابر ہے اور سگر دیوں کے ہڑے پر یوں ہیں اور انکے دھن بھال میں جو کھڑے ہیں
انکا نام ہوا بان جو انکا بل تو آپ دیکھ بھی چکے ہیں اور انگہ کے سامنے جو کھڑے ہیں وہ بل میں
اور ایک لاکھ تیس ہزار کے یہ سینان دھیس میں اور یہ ملی گریہ پتے کے رہنے والے ہیں اور انکے
پیچھے جو عدت برن کے نام ہیں یہ ہڑے بیر اور نام بھی انکا عدت ہے اور انکے پیچھے جو کھڑے ہیں
انکا نام کو موہی اور انکے بال ہڑے ہڑے اور پونچھ لہی ہے اور انکے پیچھے جو بانزدن تانہ میں
اور کرشن برن اور عدت برن انکو ہتھ کی نہی کاٹھا ہے اور انکے پیچھے جو کھڑے ہیں انکا نام
میر میری اور انکے ساتھ ایک لاکھ تیس ہزار سینان ہیں اور انکے پیچھے جو کھڑے ہیں

استحسان رائے چھوٹا ہوا اور سب باہر لوگ ہم اسے دیکھ کر بھاگ بھاگنے لگے یہی حال ہوا اور مردان اور کثیر
ہمارے ماں سے بگ بگ ہو رہا تھا کہ یہ تو کونسا آدمی ہے میں دیکھا

چوبیسواں سرگ سماعت

رامین سگ اور سارن سے کہنے لگا کہ یہ تو ہوا میں نہیں ہوتا کہ باہر لوگ سنے سمجھ کر ہانڈ دیا اور
دیر پا جلد اور منہ سے لوگ اسے دیکھ کر کہ باہری سیماں کہتی ہوا اور تم لوگ بھی کچھ ڈر نہ ماننا
سیماں کی سلیک کر لیا اور کون بیرلی ہین اور کون ستری ہین اور سمندر کس طرح سے ہانڈا گیا ہے
اور سیدنا پت کون ہے اور سکر پون ہے ستری کون ہین یہ سب دیکھ کر بہت جلد انا تب یہ دونوں
نوروت باہر کا سروپ دھارن کر کے چلے اور باہری سیدنا ہین پر ویر کر گئے اور دیکھا کہ سب کی
کاٹھیا جھڑھ کر گئے کی ہوا اور ڈر سے بھی تھکے باہر لوگ تارنجائین اور جڈپ سب سیدناں کو دیکھ کر
پرتو تنگیا نہو سکی اور باہر لوگ یہ کہتے تھے کہ پہلے راون کو ہم ہارنگے یہ سب دیکھ کر دونوں نوروت
چلنے لگے اس سے اور کس سے تو نہیں پہچانا پرتو جھبکھن ہین گئے اور دونوں کا ہاتھ بکیر لیا اور
راچیندر کے سامنے لا کر کے کہا کہ یہ دونوں راوان کے قسری ہین پرتو چلنے کے واسطے گئے تھے
اور یہ نوروت ڈر سے لگے کہ اب پران نہ چھپکا ہاتھ جڑ کے تراہ تراہ پکارنے لگے کہ ہم باہر کے چھوٹے
اسے ہین ہمارا کچھ راہ نہ نہیں ہوتے راچیندر ہنکے کہنے لگے کہ تم لوگوں نے میری سیدناں دیکھ لی
جو اچھی طرح سے نہ دیکھی تو جھبکھن کے ساتھ جا کے پھر پھر کے دیکھو اور تم لوگ مرت ڈرو اور اس سے
تم لوگوں کا بدھ نہو کا کیرن کہ پہلے نوروت کا بدھ دھرم شاستر سے برو دھرم ہوا اور وہ سب سے
اسے ہو یہ شکہ اور لوگ اپنے من میں ہین ہیا کر کے لگے اور ڈر سے بھی لگے کہ راچیندر تو کھوٹے سے دتے ہین
پرتو راہیسا ہو کہ جھبکھن ہم لوگوں کا بدھ کر دین تب دونوں کی یہ اچھیرا سے راچیندر سمجھ گئے اور
کہا کہ جو دیکھنے کی اچھا نہیں ہو تو انکا میں چلے جاؤ اور راون سے ہماری بانی جتھارتھ کہدیا کہ جس
بل کے چھوٹے مٹیا کہ ہین کر لیا اب اس بل کو پرگٹ کر دیکھو پراتھ کال بان ہمارے لنگا بن
میردیس کر نیگے یہ سکر دونوں نوروت راچیندر کی جو جو کار کیا اور راچیندر کو ہتسکار کر کے

کوئی ہستی کے سامان اور کوئی بیکہ کے برکھ کے سامان اور کوئی بہت کے سامان ہیں اور پچیسے بلور اور
 اچھا روپی سہریل کے دھارن کرنے والے ہیں اور پچہتر میں دیوان کے بارہ ہیں اور ایک کے بارہ ایک کا
 یا سچ ہزار اور سات ہزار سنگو اور ایک ہزار اور سو ہند سو گریون کے متری ہیں اور دروہ اور پچہتر
 اور ت کو ان کے پچہتر ہیں اور ان دونوں کی اچھا ہر اککا کو تھ کر دین اور وہ جو کہ دو دھرمین کھڑے ہیں
 اور لکھا کہ چھتر گئے ان میں اور ایشور میں کچھ پچہتر نہیں ہوا اور وہی ہومان ہیں جس سے
 اککا جنم ہوا اس سے آکر خد کہ لگی اور سوچ کو دیکھنے کے لئے کو چلے اور نہیں ہزار دھرمین اککا میں
 چلے گئے جب دیوتا لوگ ہاسے ہاسے کو نہ لگے تب اہر نے جو سے مارا تھا اور اہر اور برہما کی
 پرارتھنا سے سورج نکلیے اور دیوتوں کو اور راکھسوں کو سامنے نہیں جو کہ ان کے سامنے کھڑے ہوں
 اور اس سے انکی یہ اککا بنی ہو کہ لکھا کو میں اکھلا شٹ کر دوں اور پچہتر کہ نہ کی بڑی لاسا
 پچہتر گئی ہو اور جو سب کچھ میں شام ہر میں بیٹھے ہیں وہی رام چندر ہیں اور جس اور پر اکم
 انکا تینوں لوگ میں رہتے ہیں اور پچہتر دھرمین اور سب ہندو یا میں جنگت ہیں
 یہ چاہیں تو اکاس اور یہ تھوی کو پچہتر کہ دین اور اککا کہ وہ تو مرقہ کے تان ہوا اور پچہتر
 ان کے پچہتر ہن ہیں اور پچہتر ان کے چھوٹے بھائی پچہتر ہیں اور رام چندر کہ اپنے ہر اور
 پیار سے ہیں اور جیسے پچہتر آپ کے بھائی ہیں یہ دس بھائی نہیں ہیں اور ان کے بھی
 اککا پچہتر کہ لکھا کہ اکھلا شٹ کر دوں اور دیکھو رام چندر کے بائیں بھاگ میں وہ پچہتر
 بیٹھے ہیں انکی بھی اککا پچہتر آپ سے چہتر کہ نہ کی ہو اور پچہتر بھاگ میں جو بیٹھے ہیں وہ پچہتر
 بانوون کے راجہ ہیں اور رام چندر کے متری ہیں اور وہ مالا جو دیکھتے ہیں رام چندر کا دیا ہوا ہے اسکا
 پتیا یہ ہے جو کہ جسکے گئے میں رہتا ہو اسکو کوئی جیت نہیں سکتا ہو اور ہندو کال اس کے بیان پچی
 باس کہتی ہیں اسکو کہ اککا ایک سنگو اور ہزار سنگو کا ہوا سنگو اور ہزار سنگو کا ایک ہندو اور ہندو کا
 ایک ہوا ہندو اور ہزار ہندو کا ایک پچم اور ہزار ہندو کا ایک کھرب اور ہزار کھرب کا ایک سہارا
 ہزار سہارا کا ایک ہوا ہندو کی سینان ہوا اور پچہتر میں اپنے متریوں کے ماتھے سنگو ہوں کے

ایک ہی کاٹھا تھا تو کہ انکا کوئی نہ تھا کہ وہ اور انکے ساتھ آگئے ہیں اور انکے پیچھے لوگ آنا شروع ہوئے ہیں
 ایک ساتھ آگئے ہیں اور انکے پیچھے لوگ آنا شروع ہوئے ہیں انکے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سیناں
 اور انکے پیچھے بیس ہزار سیناں ایک لاکھ چالیس ہزار سیناں ہوا اور انکے پیچھے بیس ہزار سیناں
 اور انکے ساتھ ایک لاکھ ساٹھ ہزار سیناں ہوا اور انکے بائیں طرف کمرھن ہاں ہوں یہ بھی لاکھ
 بیس ہزار انکا پیچھے گوی ہیں اور انکے ساتھ ایک لاکھ ستر ہزار سیناں ہوا وہ بہت سے
 ہاں ہوں نہ کی سکھیا نہیں ہو سکتی

مختصر بیان سرگ سہا پت

[illegible]

شاہیوان سگر سماپت

۱۷۱
 بالیکہ جی کا بچن ہو کہ سب راویں سے کہنے لگا کہ جن کو گون کہ سنکر دیکھتے ہیں

اسی طرح کیسوان سرگرمی

یہ سب سنکے راویں بانزدین کی طرف دیکھنے لگا اور سب بیرون کو دیکھنے اپنے چہرے میں قہقہہ بکھیرا کہ یہ دُور سے لوگ جو کہتے ہیں وہ سچ ہی پڑتو جان تو چھکے دھرم کے بروہہ کہنے لگا کہ تلوگ کچھ ہو یہ کچھ ڈبہ دیا اور دونوں کا سر نیچے ہو گیا اور دکھانے کے واسطے راویں پھر کروا دے ہو کہ کہنے لگا کہ مہر بیوان کا یہ دھرم نہیں ہے کہ ستر کی بڑائی کیا کریں اور جہت پ تم لوگوں نے شاستر پڑھ لیا تو کیا پڑتو سچا نہیں ہے کہ کس سے کون بانی ہونا چاہیے سو جب ایسے ایسے ہمارے مہر میں تو راج کا پالنہ کا کہن بھر دیا تو اپنے دن تو ہمارے چھاگ سے راج چلا آیا ہے تم لوگوں کو اپنے پان کا پھر ڈر نہیں ہے کہ راویں ایسی کھنڈ بانی سنکے جیسا کاٹ لیگا اگنی اور بھوسے پران سچ جاوے سے تو سچ جاوے سے پڑتو اچھ کے بروہہ سے پران نہیں سچ سکتا میں تو اسی چھین تم لوگوں کا بدھ کہرتیا پڑتو بہت دن کے تم ہمارے پاس برتی ہو سو ہمارے بغیر کے سامنے سے دور ہو جاؤ یہ سنکے دونوں دُور سے راویں کی جو بکھار شہد بول کے چلے گئے تب راویں مہر دور سے کہنے لگا کہ دو سر سے دُور راویں کو ہوا دُور سے دونوں کو بلوا دیا جب دُور لوگ آئے تب راویں نے کہا کہ تلوگ تو بڑے بڑھان اور کپڑے بہت ہو تلوگ جا کے رام چندر کی سینان کی پرچھا لیتے جاؤ اور دیکھو کہ کون سچا رہو رہا ہو اور تلوگ یہ نہ سمجھنا کہ راویں دُور سے کہتے ہیں یہ شاستر میں لکھ ہے کہ ستر کے بل اور تب بھی کی پرچھا لینا آجیت ہی یہ سنکے دُور سے لوگوں نے راویں کو شکار کیا اور سار دُور کو لپکا کہ کے چلا اور گہرت روپ ہو کے راجندر کی سینان میں پرویس کہ گئے پڑتو دُور سے بھی تھے کہ کوئی پہچان سچا دُور سے اور کچھ بکھن تو جان گئے کہ یہ سب راویں کے دُور ہیں اور دونوں کو بکھ لیا اور با بڑوں کے شکار سے ہمارے گئے تب دُور لوگ رام رام شہد بکار کے تیرا تیرا کہنے لگے یہ شہد سنکے راجندر نے چھڑا دیا اور چھ وہ سب لٹکا کر چلے گئے اور راویں سے جا کر کہنے لگے کہ بھوکا اور

سو گئے تھے پر بہت سے کھڑک سے راجندر کا۔ کھاٹ لیا اور دیکھیں بھی مارا گیا تھوڑی سی بینان
 جو پیچھے تھی ٹھہر لیکن جھاگ کے اور ^{س-ب-ا-ر-ی} سیاسی ہو گئے اور کچھ دن بھی مارے گئے اور منہ و مان بھی
 مارے گئے اور لنگہ رو دھرتے جگت پر گئے تھوڑی سا جاتی ہوا پر سب باز لوگ مارے گئے سو گئے
 راجندر کا سر پر جو پیر بہت کاٹا ہوا اور بیاڑو دھجیہ بہت سے اس ہر کو لاسے تھیا کے آگے رکھ دیا
 تب راہون کنڈ لگا کر دیکھ جس راجندر کو سدا کا اکتی رہی ہو کہ وہ بڑے بلی ہیں انھیں کامیٹک
 تب جانکی جی بجا کر کہنے لگیں کہ یہ تو کہ پٹ کا یہ بنا لایا ہوا اب میں بھی کہ پٹ لیا کر دن تب سر کر
 دیکھ جانکی جی بہت ہو گیا اور راہون دھنشاں بھی آگے رکھنے کوئے لگا کر اب ہم تہا رہیں جو جانکا

اکتہ پیران سرگ، ہما چت

جانکی جی نے راجندر کا سر اور دھنشاں دیکھ کر کی کافی کہ ملیں کہ دیا اور ٹھہرا میں کو دیکھ
 بابا پ کرنے لگیں کہ اب کیلئے کا نڈا پورا ہو گیا اپنے کل کا نانس کہ دیا اور رام چندر نے دیکھ کر کا کون
 اپا دھ کیا تھا کہ راجندر کو تیر ستر دھاران کر کے بن میں باس دیا اور آپ راج کرتی ہو یہ بلا پ
 کہیتے ہی مور چیت ہو کے بچھل میں گر پڑیں اور پھر ٹھکے اور سر پر تھیں لکھ بابا پ کرنے لگیں کہ
 اس میں بدھوا ہو گئی جب پہلے پریش مر جانا ہو تو استری کو بڑا کا بٹش ہوتا ہوا اب میرا دھار کا سطح
 ہو گا سپندر راجندر آپ تو کال کے مارے داسے تھے آپ کی یہ کون گت ہو گئی اور کیا ہی دھڑکے کا رت
 آپ مارے گئے مجھ تیری کو تیاگ کر کے آپ بھوتل میں پڑے ہیں سو آپ کو تو کچھ کدیش نہیں ہو کہیو کہ
 آپ تو راجہ دھرتی سے سرگ لو کہ میں مل جائیگا پرتو کچھ پاک نہیں کا کون اپا دھ دیکھ کر سر پر
 تیاگ کر کے چلے گئے اور میں بال اور تھاتا آپ کے ساتھ کی رہنے والی ہوں اور اب اس سے
 آپ کو کوئی اگنی کا دینے والا اور سدا دھ کرنے والا نہیں ہے اور راتری کو تو مر ت پاہون کی
 ہوتی ہے اور آپ میں تو کوئی باب بھی نہیں تھا اور آپ کی مروت کے ٹھہر چھپن کا ہر دے کیون نہیں
 بیٹ گیا کہ آگ نہیں دی اور سنیا سی ہو گئے اور آپ تو سمندر کے پار جانے داسے ہیں اب
 سب کوئی یہ کہینگے کہ جانکی راجہ دھرتی کی پتہ ہوا اور رام چندر کی بھار جابدھوا ہو گئی سو

یہ پانچو جمل کے پیر ہیں اور اسونی کمار کے دو بہادر میند ہیں یہ سب بازو دیوتوں کے کل میں ہیں اور
 راجندر بھی راجہ دستم کے پیر اور کچھاک نہیں ہیں اور جیبا دستم ہا اور پرتابی اور پراکرمی
 ایسے ہیں کہ کھارو دو کھن اور ترسرا کے مارنے والے ہیں اور یہ لوگ آپ کے بل کے برابر ہیں
 ارتھات آپ بھی مارے جائینگے اور راجندر ایسا بلی اس سداسین دوسرا کوئی نہیں ہو برادھ
 کوئی دھ کے مارنے والے ہیں اور کھن بھی ویسے ہی بلی ہیں اور بل بسو کرمان کے پیر ہیں اور سرج
 پیر سیت باز ہیں اور سیم کوٹ اور پلو پلم یہ بڑے پیر ہیں اور سب کوئی لکھا کے سنگھ آگے ہیں۔

تیسواں سرگ سمائیت

یہ سنکے راون نے اپنے من میں بچار کر لیا کہ باز سب بڑے بلی ہیں اور اپنے منتر یوں کو گایا
 دیدی کہ سب کوئی بھا میں چلے بچار کرتے جاؤ کہ جدھ کے لیے کون آپا سے کیا جاوے تب سب
 منتری لوگ بھا میں جمع ہوئے اور بچار ہونے لگا اور راون نے بچار کیا کہ جدھ ہی کرنا اچت ہو
 یسکے اور منتر یوں کو سرجن کر کے اپنے گرہ میں پرویس کر گیا اور بیدو وہ جھہ راچھس کو بلا کے
 اپنے سامنے بٹھالا اور یہ مایا بہت جانتا تھا اس سے راون کہنے لگا کہ تم بڑے بدھمان ہو اور
 تمھاری سہا سے میری بہت ہوتی چلی آئی ہو سو تم مایا سے راجندر کا سر اور دھنش بنا کے
 ہکو دکھلاؤ تب وہ راچھس مایا کا سر اور دھنش بنا کے لایا راون نے کہا کہ میں سیتا کے مہان
 جاتا ہوں جیسا میں کہوں ویسا کرنا یہ کہئے اور راجندر کا مایا روپی سر لیکر اسوک باؤکا میں گیا
 پہلے تو راجندر کا چتر برن کیا جذب جانکی جی رام چتر کے تو پیش ہو میں پرتو راون کو
 دیکھے سمیت ہو گئیں تب راون کہنے لگا کہ ہے جانکی جسکی تم خبتا کرتی ہو وہ تو مارے گئے اور
 تمھارا انہکار جانا رہا اور تم بڑی ابھائی ہو تم سکھ میں جی نہیں لگاتی ہو تم بڑی موڑ ہو راجندر کا تو
 بڑھ ہو گیا وہ ہکو مارنے کے واسطے سکریون کو لیکر بائری سنیان کے سمیت سوئے کہہ کرے
 لگے تھے جیشام ہو گئی اور سب کوئی راستہ چلتے چلتے تھک کے سو گئے تھے تب پیرت ہمار سنیان
 سنیان لیکر صدر اس پار چلے گئے اور سب سنیان کو راچھس نے بڑھ کر دیا اور رام چندر

ہو کے کھٹے لگیں کہ جو تم اب اس پر کھتی ہو تو تم راؤن کے میدان دیکھ آہ کہ کوئی ہتھوڑا
 ہو رہا ہو اور راؤن کا کیاں گیتہ بھڑٹا ہو گیا جس طرح مدراس کے بان کرے راؤن کا کیاں گیتہ
 ہو جاتا ہو سو تم راؤن کا سب چتر دیکھتے ہو بت جانی جلی آویہ سنگہ سرکی آنکھ میں پیچیم کا چل چکا
 اور راؤن کی بھائیوں گیت ہو کر پریش کر گئی اور سب دیکھنے کے تڑت چلی آئی تب سری جانی
 جی نے بہت ہنسنے لگا کہ اپنے آنکھ میں لگا لیا اور کہا کہ راؤن کا چتر بہن کر دے تب وہ کھٹے لگی کہ
 راؤن کی ماما راؤن کو بہت بھڑا رہی کہ جانی کو راچنڈر کو دیکھو اور دوسرے لوگ بھی بہت
 سمجھا رہے ہیں کہ تمہاری ماما ست کھتی ہے بڑے راؤن نہیں مانا ہی اور جذبہ سب لوگ یہ بھی کہتے
 کہ راچنڈر خوش نہیں ہیں کیونکہ دیکھو سمندر لنگھن کے بسک چلے آئے اور ہنروان کا بتیاسہ تو کھینی
 جانتے ہیں کہ لنگا کو بھڑتہ کر دیا تیسری راؤن سنہ مانا اور جس طرح کھین دھن کا لہو ہو کر پڑا
 اسی طرح سے راؤن آپ کے لیے لوبہ کر رہا ہو سوچ جانی جی تم کو چھپتا مٹ کر راؤن کو بہت ہنسا
 ہلکھ کر کے راچنڈر آپ کو لیا ونگے اور یہ راچنڈر اور بانڈون کا شہد ہو رہا ہے آپ سرون پیچھے
 تب ہانک جی کان لگا کر کھٹے لگیں کہ لنگا میں چیری اور نقارہ اور نجات جڈھ کا ابا جاتا ہو اور
 بانڈون کا شہد بھی کھٹے لگیں اور یہاں سب راگھس بجا کر نے لگے کہ اب کیاں نہیں ہے

چوتھا ہنروان سرگ سہا پت

راؤن بانڈون کا شہد سنگہ اسنے مٹوون کی طرف تارنے لگا کہ سب کوئی ڈر گئے ہیں تب
 کھٹے لگا کہ تم لوگوں کو ڈر کس بات کا ہو گیا ہو ٹلوگوں کے دھیکار ہے کہ درستہ ہو سمندر کا لنگھن
 کرے سمندر راچنڈر پر کہ جی نہیں ہو گئے تب مالوان راؤن کا نا نا بھی اسنے لگا کہ آپ راجہ ہیں اور
 راج نیت بھی جانتے ہیں کہ جو لوگ راجہ ہوتے ہیں وہ لوگ بیو بار اچھے پرکار سے جانتے ہیں
 وہی راج کہتا ہے اور مٹوون کو جیت لیتا ہے اور راجہ کو اچھا ہے کہ اپنے راج کی بردھی کا آپا ہے کہ
 اور ستر کے جینے کا آپا ہے کہ تار ہے اور تین پرکار کے ستر ہوتے ہیں پڑے پڑے ستر جو پڑے
 جڈھ کرے اور راجا سے تو بڑی مانی ہو جاتی ہے اور جو جیت جاسے تو کچھ لالچہ نہیں ہوتا ہے اور

سچے راؤن تم میرا بھی سرکاٹ کے رامچندر کے سر پر رکھ دو یہ باب جانکی کاٹنے کے راؤن کہنے لگا کہ میں تمہارا
 بیت کا سر پر نہ لگا سکتا دیتا ہوں اسی بیچ میں ایک ڈیوٹ آگیا اور کہا کہ سہ راؤن تلو پرست پکا میں
 سچا میں کچھ بچا کرنا ہر یہ سکا بہت جلد راؤن اسوک بٹا لگا سے چاگیا اور سچا میں مہرچہ گیا اور
 رامچندر کا راؤن کے آگے آکر گر پڑا متری لوگوں نے بچا کر لیا کہ سہ راؤن آپکی مرقہ ہوگی اسلئے کہ رنجنا
 مرنے واسے نہیں ہیں یہ سنکے راؤن پھیری باجہا جو اسے لگا کہ یہ کوئی نہ سمجھے کہ راؤن کی مرث ہوگی ۔

تہیسیوان سرک سماپت

باجے کاٹہ سینکے سینان سب جہ کے واسطے تہ پڑ ہو گئی اور میان اسوک بٹا میں
 سران بھیکھن کی استری جانکی جی کو سمجھانے لگی کہ سہ جانکی جی راؤن آپ سے چھل کرنے کو آیا تھا
 یہ میں سن چکی ہوں کہ راؤن مایا کرتا ہے اور یہ جو کہتا ہے کہ رامچندر مارے گئے یہ سب جھوٹ ہے کیونکہ
 رامچندر امرن جس طرح عا بشن دیوتوں کی رتھا کرتے ہیں اسطرح سے رامچندر راجنوں کی رتھا
 کہ سہ ہیں اور رامچندر کا تو دھرم پتھی میں پرستہ اور ٹھہر بھی ہر اکرم میں گئے ہیں در راؤن
 سرکاٹ کی کہن گنتی ہی راؤن کی باجی تو بھرتھ ہو گئی ہی مایا کرنے آیا تھا آپ کسی بات کا سوچ
 نہ کیجیہ رامچندر سمندر انگکھن کے آئے ہیں اور سو گیل گھر پرست ہر برا جان ہیں اور یہ سب میں
 اسنہ کوٹھے پر سے کہ بہت اونچا ہے چڑھکے دیکھ آئی ہوں اور توہ تو ان سہ جو رامچندر کا پڑا پ
 راؤن سے کہا ہے اسی سے وہ بیا کھل ہو گیا ہے اور یہ مایا کر کے دیکھانے کے واسطے آیا تھا سو تم
 سروں کرہ جڑھ کا باجہ راجہ اور اگر راؤن کی بانی ستیہ ہوتی تو جڈھ کی تیاری کس واسطے کرتا
 سو آپ سوچ مت کیجیہ رامچندر راجیوں کو مار سکے ہی ہونگے اور رام چندر بہت جلد آپونہ پتھے ہیں ۔

تہیسیوان سرک سماپت

یہ سنکے جانکی جی نے کہا کہ تم کیا کہتی ہو تب پھر مرا کہنے لگی کہ آپ کی اگیا ہو تو میں اچھت رہے
 میان چلی جاؤں ۔ سب بتانت کہہ دن اور کہہ اچھت آپکو سندرہ ہو کہ کس طرح سے جاسکتی ہو تو میں
 بہت جانتی ہوں چاہوں تو ایک مچھن میں جا کے پھر چلی آؤں یہ سنکے جانکی جی بہت پرین

ہو بارہم والے سے جھڑھ کرے سے جھڑھ دو گھڑوں میں ٹھوکر لگ جاتی ہی تو دونوں گھڑے
ٹوٹ جاتے ہیں اسی طرح دونوں نشٹ ہو جاتے ہیں اور بڑے سے جھڑھ کرنا جیسے اگنی میں تیل
سورامچندر سے جھڑھ کرنا آجت نہیں ہی دیکھو لنگا چاروں طرف سے گھیر لی ہی ایسے سر کے ساتھ تو
میل کر لینا آجت ہی اور بروہہ کرے کا بھی کوئی بڑا بھاری کارن نہیں ہی آپ سیتا کو ابھی دیکھیں
کہ بروہہ چھوٹ جائے اور جھڑھ میں جو آشر باد سے ہوتی ہی سورامچندر کو دیتا اور گن بھڑک
آشر باد سے رستم میں اور آپ سے تو سب سے بروہہ ہو گیا ہی تو کلیان اسی میں ہی کہ جانکی کو
سمجھ کر دیکھئے راجہ کو آجت ہی کہ دیس اور کال دونوں کا بچا رکھے سو دیس تو آپکا بھڑک ہو گیا ہی
اب کال گئی کو سردن کیجئے کہ جب نشٹیں دھرم ہوتا ہی تو ادھرم کا ناس ہو جاتا ہی اور جب نشٹیں
ہوتا ہی تو دھرم کو نشٹ کر دیتا ہی سورام چندر دھرم تھا میں اور تم ادھرم کرتے ہو تو سورامچندر سے کیسے
جو باسکتے ہو جو دیتا ہی لوگ ستر ہوتے تب تو کوئی آپا سے کہ لیا جانا پرتو دیتا اور دانو اور گن بھڑک
سب آپ کے ستر ہو گئے ہیں اور سکو آپ نے دکھ دیا ہی اور سب دیتا اور رشی لوگ پیشا اور جگ کہتے ہیں
کہ راجپوتوں کا ناس ہو جائے تو کس طرح سے آپ کی جو ہو سکتی ہی اور آپ دیکھتے ہیں کہ اننگ لنگن تہ ہیں
اور لنگا میں اننگ اتپات ہر روز ہوتے ہیں اور کہ آجت یہ تمھارا بچا ہو کہ بھٹاکے بردان سے میرا باندھو گا
تو اتھی طرح سے دو رنگ بچا کہو کہ بھٹاکا بردان یہ نہیں ہی کہ نش اور باندھ سے بھی نہ مرے گا اور دیکھو کاس
رو دھڑک رہا ہی اور اتری کسے میں کا لکارت نکال کے دکھلاتی ہیں یہ سب تو کی نشانی ہی دیکھو
گھوڑوں سے گیسے اور میوے سے چوہا اور گتے سو کر دین کے ساتھ جھڑھ کر رہے ہیں سو ہے ران
راچندر مہا بشنو ہیں نش کا سریر دھارن کیا ہی کیونکہ نش کی یہ ساترھ نہیں ہی کہ سند کر لنگھن
کہہ رہے اور باندھ دیو سے سواب یہ آجت ہی کہ راچندر سے مترانی کہو یہ سب سمجھا کے مالوان
رادن کے منہ کی طرف دیکھنے لگے کہ جڈپ یہ سب میں کہ لگیا پرتو کچھ اسکے جت میں نہ آیا

پنپیشیوان سرگ سما پت

لنگا کاٹھ

یہ سنکے رادن کو کہہ رہے ہو گیا اور نیتیر لال ہو گئے اور کہنے لگا کہ اوپر سے تو ہمارا جی تھ

دیکھنے لگے کہ انیک پرکا دسکے بچہ تہا بولتے ہیں یہ سب دیکھ کے باز لوگ ہر گھٹ ہو گئے اور جس سے باز لوگ اچھل کے آکاس مارگ سے چلے اُس سے بچہ بچہ سب ڈر گئے اور ہر گے اور بیا گھر سے گھس پست ہو گئے اور باز لوگ دما شہ کر گئے لگے اور بیا گھر اور لگے اور بچہ سب بھاگ گئے لگے اور باز لوگ دیکھا کہ ایک سکھ آکاس تک پہنچا تھا اور سونا چاندی لگی برتی تھی اور ایک گہرے سبز جوبن کا اونچا بنا تھا اور اُس کے اوتھر جاک میں ایک گہرے راون کے ہمار کا نا تھا اور وہ دس جوبن کا ڈھیر اور پس پتہ کا اونچا تھا اور انیک کو ٹھے اور جان سنبہ ہو سے تھے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ آکاس تک پہنچے ہیں اور انیک راچیس رتھک میں اور سونا چاندی اور دوسرے دھاتوں سے لکھا جاکت تھی اور معادوم ہوتا تھا کہ یہ اندر لوگ جو یہ سب دیکھ کر چلے گئے اور راچندر سے سب ترانت کو نہایا۔

انتالیسواں سرگ سماییت

راچندر دوسرے سکھ پروردہ جوبن کا اونچا تھا ڈھکے دسور سا کی طرہ دیکھنے لگے کہ یہ لنگا گری بسو کر کی بنائی ہوا اور راتر دوار پر راون کھڑی اور چنور ہور ٹا ہی اور رکت برن کے بستر سنبہ ہو اور بستر سب سنبہ سے تھے اور چھاتی دشت راون کی نیچی اونچی تھی اور جسطرح کا رودر کھڑے کا ہوتا ہی و سیاہی لال بستر تھا اور سنگریوں سے سمانہیں گیا آکاس مارگ ہو سکے۔ لال اور راون کے استھان پر جاکے کھنے لگے کہ سپہ راون میں راچندر کا داس ہون اور وہ ہکو تر سے سما مانے ہیں سپہ راون اب تو نو میں بچکا یہ لکے اور کرودھ ہو سکے اُس کے سر پر پگڈنڈے اور کٹ آسکا گیند کی طرح سے جھول میں بھینک دیا تب تک راون اٹھا اور جھپٹ کر سنگریوں کو پکڑ لیا اور باہر جھڑھ ہونے لگا اور راچندر اور باز لوگ دیکھنے لگے اور دونوں جھڑھ کر تے تے پھینے سے بہتر ہو گئے دونوں کے سر پر راون برن ہو گئے اور یہ پتی ہوتی تھی کہ جسطرح وہ برن میرے کھڑے ہو گئے ہیں اور تھکا و دانت سے جھڑھ ہونے لگا اور بہت دیر تک جھڑھ کر تے کر تے جھڑھ کر تے ہیں گر پڑے اور پھر اٹھ کے لڑنے لگے اور پھر گر پڑے اور ایک مورت تک جھڑھ ہوتا رہا اور دونوں ہر کھائیں میں گر پڑے پھر باہر نکلا اور وہ سانس لینے لگے جھڑھ کے مالو جھڑھ ہونے لگا اور جیسے لگے

یہ سب بڑے بلوان اور بابا کے جانے والے ہیں اور یہ راؤن کے واسطے جان دینے والے ہیں اور
 پرور بھی بہت ہو اور یہ جو سنگیہ استہنہ کی جو سوئیں سے گہرے سے جڑتھ ہوئی تھی اس سے استہنہ
 تھی اس پرور بہت ہو گیا اور اسکا شمار نہیں ہو یہ سننے راچند رکھنے لگے کہ پرور دو اور بڑے بھیک
 ساتھ اور رکھن دو اور پرانگہ دو اور سے اور بچھم دو اور پرانگہ دو اور جیت کے ساتھ جڑتھ کرین اور
 اور سے دو اور پرانگہ دو اور لنگا میں سب کوئی پروریں کر جائینگے اور سنگریوں اور جامیان مار
 بناگ میں جو کرین اور میں اور پرانگہ اور لنگا اور جامیان اور سنگریوں اور گھنچیں اور
 بڑتھ کے واسطے بہت ہیں یہ کوئے راچند رسو میل پریت پر پاس کرینے لگے اور سب کوئی بھیکے سجا
 کرینے لگے کہ جب پرانگہ کال ہو تب لنگا میں تنہ کی تیاری کرین اور لنگا کو گھیر لیا جاسے *

اسے تیسواں سرگ سماپت

راچند رسگریوں اور بھیکے چھ کھنے لگے کہ نمازگ بڑھتا ہوا اور فرما سجا راچتی طرح
 جانتے ہو سورا تا بھر بیان باس ہو اور پرانگہ کال لنگا کو دیکھتے تب جڑتھ کیا جائے کہ کوئے راؤن
 پرانگہ شست ہو بڑا کلش دیا یہ جڑتھ پرانگہ کیا کہ جانکی دھرتا میں اور اچھا کہ نہیں کوئی اور
 نہیں ہوتا یہ لکے ایک سکھ پرانگہ راچند را اور چھپتھ چھپن و غنش بان لیا یہ بھیکے اس کا بچھ سکریوں
 اور بھیکے میں بھیکے اور رات کو روشنی سے لنگا دکھائی دیتی تھی بہ سب دیکھتے بان لوگ ش
 کرینے لگے جب رات تہیت ہو گئی تب راچند رس کوما کہ سب کوئی لنگا کو اچھی طرح دیکھتے جاؤ اور
 چھ شام ہو گئی اور راچند رس پرانگہ کرینے لگے کہ آج کی رات ہی کو اور لنگا دیکھ لیا جائے اور چند رات پرانگہ
 ہو گئے اور سنگریوں اور بھیکے چھپن کا تنکا کرینے لگے *

اڑتیسواں سرگ سماپت

جب یہ رات بھی تہیت ہو گئی تب سب بان لوگ جا جا کے رات دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہیں
 لنگا گری بڑی سال اور شند رندر گہرہ ہن اور انیا کوٹ دیکھتے بہت ہو گئے کہ لنگا میں پروریں
 کرینے کی جگہ نہیں ہو تب کسی نہ کسی طرح سے بن اور کوٹ انگن کر کے چلے گئے اور شند رندر بانگ

اور راکھیں لوگ دیکھ کر بہت ہلکے اور دونوں طرف سے ہاتھ دھوئے لکھا تب راجہ بھجیا کرنے لگا
 کہ بارہ لوگ اس سب پر سوچ گئے برتنو کو اور بھجیا کر لے لیا آجستہ ہوا تھا کہ ایک بار راجہ راون کو سمجھانا
 سہیجے کہ لکھا چیت اب سمجھ جائے اور جاکلی کو دوسرے بھجیا کرے پانچ دنے انکھ سے یہ کہا تم راون
 واسے یہ کہنا کہ راجہ راون کو لکھا کہ جس کے آگے اور اب تیا تیا بہت ہو گیا اور کال تیا آگیا اور
 بنی تیری بھرتی ہو گئی اور دھرم تیرا نہٹ ہو گیا اور اب اچھا تیرا چھوٹ گیا اور ہر کام کے
 بردوان کا بندہ ہر سا چھوڑ دے اور راجہ راون کو بھرتی کر کے کہہ دے کہ راون کے راون پر کھڑے ہیں
 اور جس بل سے سیتا کہ ہرن لایا ہو وہ بل لایا اب برگت کر اب تیرے اپرا دھستہ سب راجہ راون
 ماس کو دھونگا اور کراچیت جھجھکی اچھا تو سہنا کو لاسکے میرے جرن پر گرے کیونکہ تیرا اچھم
 بہت بڑھ گیا ہے اور جس طرح سے یا چون کو رہنے کی جگہ نہیں ملتی اسی طرح تجھ کو مین مین نہ دیکھا
 ساس کے جھدھ مت کر میرے بارون سے بہت ہو جائیگا اور تیرا نون لوک مین مین نہ دیکھا اور
 تیرا سرا دھ کر مینے والا کوئی نہیں بھجیا اور تو اسے بھجیا کرے لکھا کو دیکھنے پھر لکھا کو نہ دیکھ بھجیا
 یہ سیکھے آگے نہ راجہ راون کو پناہ کہا اور اس مارگ سے ہو کر اگلی کی طرح سے چلے اور راون کے
 پاس پہنچ گئے اور راجہ راون کے چرن راون کو سنانے لگے کہ سہاراون مین راجہ راون کا دوت ہونا
 اور راونی کا پتر اور انگہ میرا نام ہے دوت راون اب باہر لکھا جھجھ کر اور راجہ راون کو پتر دیا
 نشہ کرو نیگے کیونکہ دوتیا اور راجہ راون کو نے بہت اپرا دھ کیا ہے اور تیرے نشہ ہونے پر یہ آج بھجیا
 پاو نیگے سو تو جانکی کو لیکر راجہ راون کے چرن پر گرے یہ سیکھے راون کو بڑا بھجیا کر دھ ہو گیا اور لکھا
 کہ اس بانہ کو کھڑے اسکا بدھ کہ دوتیہ سہتے ہی راون کے چار دوتوں نے لکھا کو لکھا لکھا اور لکھا بھجیا
 کرنے لگے کہ چوان لوگوں کو مارون تو دوسروں کے مارنے مین پر سیم ہو گا یہ بھجیا کر کے پھر گئے اور
 جب دوتوں نے گرانے کا بھجیا کر لیا تب انگہ بھجیا پارسے اچھل گئے اور راکھیں لوگ بھجوتل مین
 لکھ پڑے اور راون بھی گر پڑا بالیکہ جی کا بھجن ہی کہ لکھا شاچرون کو باطل کر کے پھر آکاس
 مارگ سے راجہ راون کے پاس چلے آئے اور مین راون کو کہہ دھ ہو گیا تھا کہ اب میرا

اور سدا دھول مچھی اور بیاگہ سکہ دانستہ رہتے ہیں۔ رسیچہ ہی سکہ دیوان اور رادون کے دانستہ رہتے
 دانستوں سے کاشٹے لگے اور پھر تھوڑا مہینہ گریڑ سے اور پھر ٹھیکے لپٹنے لگے اور ایک چرخہ لڑا لگا
 اور بجھی گھاگہ ماسے ٹھیکے لگے جب رادون سدا دیکھا کہ سو گدیوں پر بلوان ہو تب بچا کر کیا کہ اب کیا
 بل ستے جتھہ کروں اور سارے کہ گے اور رادون تب سدا دیکھا کہ رادون کی اچھڑا سے کو سمجھ گئے اور بچا کر کیا کہ
 اب میدان کار ہوا آخر نہ میں ہر مرتبہ آجھیکار اچھڑا سے پاس چلے آئے اور ہر اچھڑا کو جتھہ کر
 کا نیچہ ہا جو گئی اور سگدین کی پر سدا کر پٹے لگے +

چالیسواں سرگ سماعت

راہین بر سر سگدیوں کو اپنے انگ میں نکال لیا اور سگدیوں کا کلیس دور ہو گیا اور اچھڑا پٹے لگا
 کہ جتھہ پٹے سادھس تو بہت کیا پتہ تو تھے ہے تو چھ نہیں لیا تھا پٹے یہ اچھڑا تھا کہ سینا سے
 جتھہ دور راج کو جتھہ کرنا اچھڑا نہیں ہو یہ تمھاری جتھہ دیکھ کے بانہ لوگ اور بھی بیکہ کوئی نہیں
 ہو گئی تھی سو ایسا سادھس کرنا اچھڑا نہیں ہو کیونکہ جو تمھاری پراچی ہو جاتی تو میں اور سینا اور
 پھنس اور بھرت اور تھر میں پٹے میرے کو لیکہ کیا کرہتے اور جو ایک چھن تم اور نہ آتے تو میں بھی اونچ تھا
 اور رادون کو مار کے جھبکیں کو لکھا کا راج دیتا تب سگدیوں کو پٹے لگے کہ سدا راجن بر رادون کا اور
 بھیسے سدا نہیں گیا یہ سگدی راچنہ پٹے پھنس جی کو اگیا دی کہ سگدیوں کو سرد جل پلاؤ اور پھل پھل
 کھلا کے تنکا کر دے اور بانہ رادون کو بھی کھلاؤ تب لکھا میں چلے جتھہ کیسا پٹے اور اس سے انیک
 اشکون ہوتے ہیں سگدی سب شب کہتے ہیں اور اکاس سے رو دھر گرتا ہو یہ سب نہ پھنس سگدی سے
 نیچے آئے اور سگدیوں کی سینا کا تنکا کرنے لگے اور راچنہ پٹے بچا کر کیا کہ جب ساعت اچھی آوے
 تب جتھہ کہنے کی اگیا دیدون جب ساعت اچھی آگئی تب راچنہ دھنشاں بان لیکر سینا کے
 سمیت لکھا میں چلے اور لکھا کے اترے دار کے سمیٹ پہنچ گئے اور روک لیا کہ کوئی باہر نہ جائے پاد
 رادون بانہری سینا دیکھ لکھا دینے لگا کہ سب کوئی تیار اور خبردار ہوتے جاؤ یہ کسے چاروں
 طرف ستروں سے اپنی رتھا کہنے لگا اور بانہ لوگ پر ہون اور ہر کچھوں کو لیکہ گھیرنے لگے

پران نہیں بھپکا اور اٹھی سانس لینے لگا اور راجندر انگ کو دیکھ کے اور سب چہرے کے ہر حرکت ہو گئے اور لکھا باسی لوگ سب ڈر گئے اور ساتھ ہی بیرون کو ہر کہہ ہو گیا اور چاروں طرف بانز ہونے لگے اور راکھیں ستر لیکہ پھرنے لگے ۛ

اکتا لیسواں سرگ سمائیت

جب بانزوں نے لکھا کو گھیر لیا تب راکھیں لوگ کہنے لگے کہ سہ را دن اب کیا دیکھتے ہو نرون نے تو لکھا کو گھیر لیا اور آپ کچھ آپا سے نہیں کرتے اور بے پردہ ہو کے بیٹھے ہیں تب راجندر لکھا لکھا کو بانزوں نے گھیر لیا اور جہت پ را دن نے بچار کیا کہ جہت بانز لوگ جو کا دہیں تسی طرف کو دڑا دن کہ بانز لوگ بھاگ جائیں نہ تو کا در کسی کو نہ دیکھا سکی کا بچھا جہت کے لیے ہی اور راجندر سیتا کا اسمرن کرنے لگے اور بانزوں کو آگیا جہت کرنے کے لیے ویدی تب فر لوگ کلکلا شہ کرنے لگے اور راکھیں سب ڈر گئے اور بانز لوگ بر کچھ اور بہت اکھاڑ کے لکھا رھ گئے اور راکھیں کو مشت کا سے مارنے لگے اور بوجھن کو توڑنے لگے اور کھائیں کو بر کچھ اور پرمون سے لگے اور کو کو دے کر بننے لگے بالیک جی کا بچن ہو کہ جس سے بانز لوگ لکھا کے دوار پر چڑھ گئے سہے کیا بارگی یہ شہ کیا کہ راجندر اور کھچن اور سگر یوں کی جو ہو یہ کیک لکھا کے کوٹ پر چڑھ گئے راکھا سے توڑنے لگے اور بیریہ پڑا اور پیس اور راکھیں کو آنگھن کر کے لکھا میں پرمیس کرنے لگے تب سے راکھیں نے جمع ہو کے بانزوں کو روک دیا اور پرب دوار پر کو مووا در دھن دوا پر تباہی اور کچھ دوار پر ہنومان امداد تر دوار پر رام چندر اور کھچن جہت کرنے لگے اور سگر یوں بھی زوار پڑ گئے اور کچھ اور گوی بانز چاروں طرف دوڑنے لگے اور جہت کرتے کرتے کھچن جی ہو گئی تب یہ سب سنے را دن کو کرودھ ہو گیا اور اگیا دی کہ اچھی طرح سے جہت کرنے جاؤ تب کھچن سب لکھا کے چلے اور پھر جہت ہونے لگی جب راکھیں سب تھک گئے تب را دن ہیکا کر کے سنے راکھیں لوگ مہا گور شہ کر کے گرنے لگے اور تھون کا شہ گنہیر ہونے لگا اور دنوں طرف کی مالینہ انڈل کے ہر ہٹا کر کے ٹوٹے تھے اور بانز لوگ نکھر اور دانت سے کاٹنے لگے اور راکھا کوئی

تھیں گے۔ منہ درن مالی سندھ ایک گھاس کھین کی چھاتی میں مارا سو کھین نے اسی گاہ کو پھینک اسکے اوپر
پیرا کر کیا۔ وہ مورچہ پتہ ہو کے جھتل میں گر با اور جو لوگ جھتل میں گر پڑتے تھے انکے شستر اور ہستی
اور گچہ سے اور تیرہ بھی جھتل میں گر پڑتے تھے اور دو دھڑلے رن جھونکا پورن ہو گئی اور سرکان سب
مانس کہا اگلے لگے بالیک جی کا بچن ہو کہ جب راکچس لوگ بہت مارے گئے تب پھر راکچس امر کھ سے
جڑتے کر نہ لگے ۔

”میتا لیسوان سرگ سماپت“

اُس سے دن بھر ہتھ پڑتا رہا جب رات ہوئی تو راکچسوں نے بچا کر کیا کہ بانزون کو رات کو
سو جیتا دیں ہر لکھار کے پیونچے اور جڈھ کر نہ لگے جب بانز لوگ بیا کل ہو گئے تب یہ کھنے لگے
کہ میں بانز پورن یہ سنکے راکچس لوگ بھی کھنے لگے کہ میں راکچس میں جب بانز لوگ سمجھ گئے کہ یہ
راکچس میں تب مارنے لگے اور شہر ہونے لگا اور راکچس لوگ تو راتری سے جانکے بہت آنا تھے
بانزون کو اٹھا کے کھانے لگے اور بانز لوگ گھوڑوں کو کھانے لگے اور دانتوں سے بھی
کاٹنے لگے اور جو ماتھی پر بیٹھے تھے انکو بانز لوگ جھتل میں گر اسے مارنے لگے اور راکچسوں کو
بانزون سے راکچسوں کو مارنے تھے اور گھوڑوں کی دھڑلے آنکھ اور کان بھر گئے اور مہا گھوڑ
سنگرام ہونے لگا اور دو دھڑلے کی ندی پہ چلی اور بانزون کی طرف سے بھیری اور مرنگ بچنے لگی اور
یہ بانز لوگ بانز لوگ بھی وہی باجے کا شہ اپنے منہ سے بولنے لگے اور یہ راتری مہا پرور کی ہو گئی
اور راکچس لوگ بچا کر نہ لگے کہ منش لوگ تو بلی نہیں ہوتے کنتو بانز لوگ بلی ہوتے ہیں ہور پونڈ
اور راکچس کی طرف چلنا چاہیے یہ سکے راکچس پر بانزون کی ریشہ کر نہ لگے تب راکچس ریشہ کر نہ لگے
بانزون سے راکچسوں کا جڈھ کر نہ لگے اور سب راکچس بیا کل ہو کے بھاگ گئے جب راکچس ریشہ کر نہ لگے
کہ اندھکا رہ گیا تب انکی بان کو چھڑنے لگے اسی سے پرکاش ہو گیا اور بہت سے راکچس گئے
اور سنگرام سے بھاگنے لگے اور بانز لوگ دانتوں سے کاٹنے لگے اور کہا کہ اب کہاں بھاگے جائے
اور اندر جیت جو اگن دھ سے جڈھ کرتا تھا پڑت ہو گیا اور انگ شٹکا سے مارنے لگے اور اندر جیت

سب بانروں کو سمجھانے لگے اور یہاں اندر جیت راؤن کو پٹام کہنے اور ہاتھ جوڑ کھینچنے لگا کہ سہ سوامی راچندر آپ کی کرپا سے مارے گئے یہ تہانت شے راؤن اٹھ کھڑا ہوا اور اندر جیت کو اسنے دنگ مین لگا کے پرسنا کر بنے لگا کہ کس پرکار سے راچندر کو مارا ہو تو جس پرکار سے مارا تھا سب کہدیا تب راؤن بہت آئند ہو گیا اور کہنے لگا کہ تمہنے تو ایسا کم کیا کہ میرا ہوسے کا ڈانہ نکل گیا اور جو پیر کا دھرم ہو وہ کام تمہنے کر دیا ۛ

چھیا لیسوان سرگ سہا پت

یہاں جاموان اور گج اور گواچہ اور گوی اور ست بلی آؤ بانر لوگ بچا کر بنے لگے کہ ایسا منہ کہ راچندر راؤر ٹھہرن کو کوئی را کھیں ٹھالیا ہوسے یکے سب کوئی راچندر کی رچا کرنے لگے اور چاروں طرف چوکتے ہوئے ماکنے لگے کہ کہیں سے را کھیں سب نہ آجادیں اور یہاں راؤن راچھون سے کہنے لگا کہ راچندر مارے گئے جانکی کو شپ جان پر ٹھہا کے لیجاؤ اور راچندر ایک سر پر کو دکھاؤ اور کہہ دو کہ جسک واسطے تھوٹرا ہٹھا تھا وہ مر گئے اب دن کو سہرن یہ سنکے تر جٹا اور دوسری را کھیں بنے جانکی کو شپ ہاں پر ٹھہا لیا اور رن بھو کا مین گکھیں اور جانکی جی دیکھنے لگیں کہ بانری سیناں بھتیل مین تیری ہوا اور را کھیں سب ہر کھتا ہین اور بانر راچندر کو گھیرے کھڑے ہین اور رام وچھن بھتیل مین مور بھیت پڑے ہین اور دھنشن ہاں گپٹا ہی اور دھرتے تر تر ہو گئے ہین یہ دیکھکے جانکی جی روون کہنے لگیں ۛ

سختیا لیسوان سرگ سہا پت

جانکی جی اپنے مین بچا کر بنے لگیں کہ راچندر کس طرح مر گئے اور تر جٹا سب بلاپ کیے کہ کہیں کہ سہ تر جٹا گیانی لوگ تو سختیا بانی نہیں بولتے جب ایراجم ہوا تھا تب ہمندرک تہا سے گیانی لوگ کہتے تھے کہ جانکی بدھوا ہوئی اور یہ بھی کہتے تھے کہ راچندر کے ساتھ بلج بھوگ کو نیکی اور اسیدھ جگ کہ نیکی سو یہ سب تھیا ہو گیا اور ہمندرک تہا مین تو یہ لکھا ہی کہ جیل تریچ چرن مین چکر ہودھ بلج بھوگ کہ لگی اور مین بکچن سے استریان بدھوا ہوتی مین وہاں مین کہیں چھوٹ

سافس چلتی رہی تب پھر کاس میں چلا گیا اور بھیکس بچے سوچ میں ہو گئے اور کاس کی طرف تکیے لگے
 پر نہ تو کسی نے نہیں دیکھا بالکیا جی کا بچن ہو کہ بھیکس کو برہا کا یہ بردان تھا کہ گیت مایا کو جانتے تھے
 بھیکس دیکھنے لگے کہ یہ تو اندر جیت ہی رہی تو برہا ستر کے بھر سے رک گئے اور اندر جیت اپنا بل دیکھی
 ہر گشت ہو گیا اور کہنے لگا کہ ستر رکھیں لوگ کھرا در دو کھن کے مارنے واسے تو میرے باون نے
 مارے لائے اب یہ ساقہ نہیں جو کہ اس بندھن سے چھوٹ جائیں اور راجندر کے سب ان
 زبھل ہو گئے یکے کے پھر لو بان سے نکل اور تین بان سے دو بد اور مینہ اور ایک بان جا ہوا کہ
 ہر دستہ میں مارا اور سب کوئی مورچہ ہوا کہ گریٹ سے اور ڈاس بان سے ہنومان کو میا کل کر دیا
 اندر جیت بھاکہ اب تو سب مر گئے موا شد کر کے گریٹے لگا ادا ٹرسے رور سے ہنسنے لگا اور کہنے لگا
 کہ ستر رکھیں لوگ دیکھو یہ دونوں بھائی مر گئے یہ ستر رکھیں لوگ بہت آند ہو گئے اور پھر کیلیج
 شب کر کے اندر جیت کی پرندہ مارنے لگے اور اندر جیت راون اپنے تپا کے پاس چلا گیا اور بیان
 لگے بیون آد کو برا بھو ہو گیا اور پھر پھر کاٹنے لگے تب بھیکس کو دو دھڑ کو کر بھانے لگے کہ تم کیوں
 سوچ کر رہے ہو یہ لوگوں کا جتہ میں مرنا ہی دھرم ہو تم دھیرا کو دھارن کرو اور دونوں موت کرو
 سنگرام میں تو یہ کوئی نہیں جانتا ہو کہ کسکی جیت ہوگی اور یہ تو بیون کے واسطے سو بھائی جب تم
 راجہ ہو کے ہیکل ہو جاؤ گے تو بانو لوگ کس طرح دھیرا کو دھارن کریں گے اور تم یہ نیشے کر دو کہ
 راجندر کبھی مرنے واسے نہیں ہیں اور جو لوگ دھرماتا ہوتے ہیں وہ پوری اور واسے ہونے پڑے
 رتنہ ہیں یہ یکے کے بیون کی آنکھ کے آنسو پونچھنے لگے اور پھر کہنے لگے کہ اس سوچ کرنے کا نہیں ہو
 سوچ تو مر تو کے سمان دکھائی ہو اور سب کاموں کو نشت کر دیتا ہو آپ راجندر اور بانو ہی سنیان کی
 رچھا پیچھا اور اپنا پائے کیچھا کہ راجندر کی مورچھا چھوٹا جاسے راجندر مر نہیں گئے ہیں کیونکہ
 شند کی کاٹی پر تیج ہو تو تم دھیرا کو دھارن کرو اور جب تک میں دوسرے بانو کو بھانے کو
 جاتا ہوں تب تک تم بیان کے بانو کو سمجھاؤ دیکھو بانو دن کی آنکھیں روتے روتے پھول
 ہیں اور سب کو کی جانتے ہیں کہ راجندر تو مر گئے تو سب سمجھا یہ کیونکہ اور سنیان کے تھو میں جاسے

چار سے پرواز کے لوگ ہیکو دشت کو گئے کہ بچہ بھائی کا بہن کر کے اور اپنا پران بچا کے چلا آیا تو
 سہ سگدیوں کھینے لکھی ہمارے اور پر کے اور پر کے کیا تھا اور نہ کھینے کھینے کھینے کھینے اور جب
 یہ بان چلائے تھے نوک بان میں یاتین بچہ - وہ بان ہو جاتے تھے یہ تو سوچ ہو کر نہیں ہو کہ کھین
 مر گئے نہ پتہ بھی کیا کھین کا سوچ بہت ہو کہ کھین یہ بھی کیا کھین کو راج - بٹیا کو کھاتا تھا اب راج کون دیکھا
 سہ سگدیوں تم سب سنیان کو لیکر رہنا رہا یہ تپا حارین نو اس جگہ پران کو تیاگ کر دوں گا اور
 جو جو دھرم تم کا ہو وہ تو تھنے کر دیا اور ہمارے ایک سے تم اور تم ہو گئے یہ بلا پ ماچند رہا
 بھیکھن رانچن رے کے سمیپ میں چلے گئے اور رانچن کو بھیکھن کو دیکھنے پر گئے کہ پھر انہی پریت
 کہان سے پرگٹ ہو گیا +

آنچا سدا ان سرگ سہایت

بھیکھن سچا کر سنے لگے کہ بان لوگ ہیکو دشت کے گئے ہن نب س کو سمجھانے لگے اور کر کے
 جو جو کار بولنے لگے اور رام چندر کے پاس بھیکھن اور رام چندر کا کلاش دیکھنے بیکل ہو گئے اور
 نیر سے جل چلنے لگا اور کھن لگے کہ راون بڑا رشت ہو کہ دونوں بھائی کو مل ہت ہو گئے اور
 اور میں ان لوگوں کے جھوٹے انکی سر میں آیا اب ہمارا بھی پران چنا نہ لکھ ہمارا راج کی
 کھانچا دشت ہو گئی اور راون کا مور قہر سدا ہو گیا تب سگدیوں بھیکھن کو لگس میں لکائے
 سمجھانے لگے کہ آپ سوچ مت کیجیے آپ کی کاتھیا سدا ہو گئی اور سب را کھیں ہمارے جائے
 یہ لکھ سکھیں اپنے نانا سے کھنے لگے کہ تم دونوں بھائیوں کو کسکندھ میں لکھا کہ ترجھا کر
 تب سو کھیں کھنے لگے کہ میں دیو اشر کے شکر ام میں دیکھ چکا ہوں کہ بہت سے دیو مار گئے تھے
 بر بہت نے تریا کے بل سے سکو جلا دیا تھا اور دیو تون نے سچا کر کیا کہ بر بہت نہ رہنے لگے تو
 کس طرح سے ہم لوگ جیت رہے ہیں تب ہندو کو متھن کرایا اور بنجیونی او شدھی نکلی سو اس جگہ
 ہنومان چلے جائیں اور بنجیونی او شدھی الامی اسی بچ میں پایو ہوئے ہیک سے بھنے لگی اور
 بر کچھ سب ٹوٹنے لگے اور سر پر ہر امنیہ ہر کے آس میں لپٹے تھے چھوڑ چھوڑ کے بھاگنے لگے اور

اگر دیوچی پہنچ گئے اور راجندر کے سر پر نو اسپر کر دیا اور سر پر کی چھدر بند ہو گئی اور بل اور پر شارت کر گنا بڑھ گیا اور گر دیو نے کچھ بچار بوسٹہ کا کیا تب تک راجندر خود کھٹکے کہ آپ لوگ ہیں کہ آپ کی کرپے سے میرا کشتہ دور ہو گیا تب گر دیوچی کھٹکے کہ میں آپ کا مترہون اور کٹہر دیو سیرا نام ہو میں آپ کی سہا سے کرنے سکے واسطے آیا ہوں جو رہا اور اندر آتے تھے یہ برہمہ پھانس نہ چھوٹی اور آپ تو ستر ناسک ہیں اور میں یہ سب برہانت کئے آیا تھا اب میں باتا ہوں اور آپ آج سے راکھوں سے بہت خبردار رہیے یہ سب بڑے پھلی ہوتے ہیں اور اچھرم کا پتھر کرتے ہیں۔ لکے ۵ کھٹکے لگے کہ یہ سب آپ ہی کی لیا ہوا در سکوا پی لایا دکھلاتے ہیں سو آپ بالک اور برہمہ کیچے کے سب کسی کو مارینگے اور باز لوگ چنیل ہوتے ہیں یہ اوسہ بالکون کو مارینگے انکو منع کر دیا یہ لکے آکاس مارگ سے چلے گئے اور یہ سب دیکھنے باز لوگ بہت ہرکھت ہو گئے اور سب کوئی مایہ سے اندر کے کوٹہ نے لگے اور پونچھ جھوٹل میں ٹپکنے لگے اور دیو مالوگ بہت اندر کے نکلے اور جھیری بجاسے لگے اور عیہ لون کی برشت کر کے لگے اور یہ برہانت آدھی رات کا ہو۔

چچا سوان سرگ سمائیت

بالک بانی کا بچہ ہر کہ جب باز لوگ گر چنے لگے تب راون بچار کر نے لگا کہ باز لوگ اور راجندر مر گئے تھے اب یہ شہر کمان سے ہوتا ہوا اور راجندر تو باندھے گئے تھے چھوٹ تو نہیں گئے ہر کہ نہ گئے ہوتے تو باز لوگ ایسا شہر کہو نہ کرتے یہ لکے بیرون کو اگیا دینے لگا کہ تلوگ جاکے لویو کہ ہر کہ ہونے کا کون کارن ہو تب راجس لوگ کوٹ پر چڑھکے دیکھنے لگے کہ جلیں باز لوگ پلا پلا کر رہے لگے کہ چچا چچا اسیدلج نہ لہو رہے ہیں اور جڈھ کرنے کی کاخیا بڑھ گئی ہر کہ دیکھا سب کوئی بہت ہو گئے اور اسے با سے شہر کے چہ راون کے پاس چلے گئے اور یہ برہانت راون سے کہہ دیا کہ راجندر تو بندھن سے پھوٹ گئے اور دیکھنے سے یہ پتیتی ہوتی ہی راجندر کے ایک بان بھی نہیں لگا ہو یہ سب سکے راون اپنے من میں بچار کرنے لگا کہ جب نرسہ ہر کے چیلے لگے تو جو کا کون بھروسا ہو پھر کرو دھ کر کے رکھے اور اسے کھنے لگا کاس کرسم

ہو کر اور پریکھ اور فرسٹ سے جہاں پہنچنے والی نہ پہنچے وہ وقت تک کے دیکھا کہ وہاں ما ۱۰۰
 یا گل ہو گئی تھیں کچھ انسی لیا گیا کہ یہ لوگ ابابہ۔ یون اور یہ دیکھا کہ ان سے آگ بولے
 توڑ دیا اسی چپ میں ہونے ہی نہ کر رہا اور مہا تہا یہ کہ وہ دونوں کا چاہیہ وہاں لگے
 کھجوتل پر دسے مارا اور نہ بچ سکا اور ایک بڑی کھٹکے انک کی طرف وہاں مارا اور مارا
 اور لکچس سب مرنے لگے انک کی کھڑکیاں کھلی تھیں اور ان کی کھڑکیاں کھلی تھیں
 دسے مارتے اور بھر دے دے ہی مازوں کو ہاتھ سے پکارتے تھے وہاں لگے وہاں لگے
 جہاں تب تک ہونے ہی نہ آئے ان کے ہاتھوں میں مارا وہاں سب پناہ پناہ وہاں لگے
 بچن ہو کہ یہ بھی جہاں بڑی بھاری چلی اور وہاں سب پناہ پناہ وہاں لگے
 بہت سے لکچس مرنے اور ہر دہشتہ ہر دہشتہ پناہ پناہ

تہین ہر گت تہا پناہ

جب بچہ در دہشتہ نہ دیکھا کہ میان ہمارے لگے ہو گئی جا دیا کہ انک بڑا مہیاں ہو
 نب دھش کو لیکر بانوں کی بشت کر لے لگا اور مازنی سنان کے بٹے بٹے، ہر بھوتل میں لڑے
 اور ماز لوگ ایک جہت ہو کر چھوڑا لگا کھٹا کھٹا لگے لگے وہاں ہی پناہ چلی کہ نہیں اور
 ہر کال سب مانس کھاکے کھال ہو گئے اور چوڑے کھال بڑے، ہر کھالوں کی کھال لگے یہ کھال
 ہر دہشتہ بانسی سنان میں یہ وہیں گر گیا اور مارا نہ لگا اور ایک پناہ تہا اس کے ساتھ
 ہو جاتے تھے تہا بانسی سنان ہماک جلی اور انک کی سرین کھاکے تہا پناہ کھٹ لگے تہا انک
 کر دہ کر کے اور گدا کھٹا کر کے بچہ در دہشتہ کی طرف تہا لگے اور ہر دہشتہ بھی لگا لیا
 کھٹا ہو گیا اور دونوں سے گدا بچہ نہ ہونے لگی اور بچہ در دہشتہ لگا مارا کے انک کا انک
 بچہ نہ دیا اور ہر دہشتہ تہا بچہ نہ لگے کھٹا کر دہ لگے لگے اور ایک بچہ نہ لگے کھٹا کر دہ لگے
 مستک پر دے مارا اور بچہ در دہشتہ اپنا انک بچا کے بچہ نہ لگے مارنے لگا اور انک بھی بہت
 جلدی جلدی گدا سے مارنے لگے اور دونوں بچہ نہ کرتے کیتے کھٹا کے بھوتل میں گر پڑے

بیاگل کو دیا تب دھرا کچھ اپنی سنیان کو بیاگل دیکھنے بانری سنیان کے مدھ میں گھس گیا اور مارا
مار لگا اور بہت سے بانر لوگ گھائل ہو گئے اور بھوتل میں گرسے لگے اور بہت مرگے تب دھرا کچھ
سنیا کو بیاگل دیکھنے نہننے لگا اور ہندیان یہ سب دیکھ کر اچھی سنیان میں کہ وہ دھرا کے پر ویش
کر گئے اور سب کو مار مار کر کے بیاگل کر دیا اور دیکھا کہ دھرا کچھ بانری سنیان کو بیاگل کر کے
چلا آتا ہوتا ایک سلا پرت کا دھرا کچھ کے ہر دے پر دے مارا اور پھر وہ سلا اٹھا کے چلا دیا
جب دھرا کچھ نے دیکھا کہ یہ تو مار کے بیاگل کر دیتا ہوتا تب رتھ پر سے اتر پڑا اور گدا لیکر گدا دیا گیا
اور ہنومان جی نے اس کے رتھ کو چور چور کر دیا تب دھرا کچھ باہو جھدھ کر کہنے لگا اور ہنومان جی نے
دونوں چھٹیا بیکڑ کے اور گھاکے ٹپکے یا اور چاکا کر ایک سلا اس کے اوپر دے مار دیں تب تک دھرا کچھ
سنبھلے گا اٹھا اور ایک گدا ہنومان جی کے متک پر مارا تب پھر ہنومان جی نے ایک سلا اٹھا کے بڑے
کر دھرا سے اس کے اوپر دے مارا اور وہ بھوتل میں گرا اور پھان کو تیاگ کر دیا اور دوسٹر نشا پر
جھج گئے تھے بھاگ کے چلے گئے اور بانزون کی جوجو کار ہو گئی بالیک جی کا بھین ہو کہ ہنومان جی نے
راکھسوان کو مار کے رو دھر کی ندی بہادی اور نہنک ٹھیکے اور دوسرے بانر لوگ بہت ہرکھ ہو گئے

بادن سرگ سماپت

جب بادن نے سنا کہ دھرا کچھ مارا گیا تب بہت بیاگل ہو گیا اور بھروروشٹ کر پھسے کہنے لگا
کہ تم سنیان نیکے جاؤ اور رام چند اور سکدیون اور انگدا اور ہنومان کو مار کر کہہ دو کہ وہ تب
بھروروشٹ کہ آیا بہت عباتا تھا سنیان لیکر چلا اور ہر لوگ کہہ جئے لگے اور بیرون کے بھوشن سہ
کہنے لگے یہ اسگون ہوا اور جتپ انگ اشگون ہوتے رہے پھر آتے سنہ نہیں مانا اور مارا لکھاتا
و کہہ چ کے دوار پر چلا گیا اور ہنومان جی پھر دوار سے اکھن دوار پر انگدی سماے کے واسطے
پہنچائے اور منکل خد جو ہونے لگی اور بیرون کے روم روم کھڑے ہو گئے اور سب اچیش سترون
بانزون کو مارنے لگے اور بانر لوگ شسترون کر چھین چھین کے راکھسوان کو مارنے لگے اور ہر کچھ
اور تہ کر مار کر نو لگے اور مارا گدا شدہ ہو گیا اور رات اور دن کا اہ طاغہ اور کھ اور لوگ

سوکھ را اور پر گیا اور موسل سے جھڑھ ہونے لگی جب بچہ درونٹھٹ نے دیکھا کہ سینا ان ماری بہت
 بیا کھل ہو گئی تب کچا سی لیک چا کر سب کو اسی سے باندھ لیا اور یہ دیکھ کر بانو نے نہ سہہ کر پیکہ
 توڑ دیا اسی بچے میں ہنر ان جی سے کرو دھ اور مہاشد کر کے اسکے دونوں پہلو پر لپے اور گھونٹ
 بھجوتل پر دسے مارا اور پھر بھل کے اٹھا اور ایک بر کچہ اٹھا اٹکے انگد کی طرف دوڑا اور انگد اسے
 اور راکھس سب مرنے لگے انگد کسی کار تہ بھٹکے چلتے تھے اور کسی کو با تھی پر سے نیچے بھجوتل
 دسے مارتے اور بچہ درونٹھٹ بھی بانو کو ہاتھ سے پکڑنے کے سہہ کر دھرت بھانے لگا اور بچہ درونٹھٹ
 جہاں تہ تک ہوا ان جی نے اسے بچپا میں ارنیا اور مارے پھوٹ کر رہ گیا۔ بچہ دیکھ کر بانو
 بچپن ہو کر یہ بھی تھک رہی تھی اور نہ سہہ کر پیکہ اور نہ سہہ کر پیکہ اور نہ سہہ کر پیکہ اور نہ سہہ کر پیکہ
 بہت سے راکھس مرنے اور بچہ درونٹھٹ سہہ کر پیکہ اور نہ سہہ کر پیکہ اور نہ سہہ کر پیکہ اور نہ سہہ کر پیکہ

تیسرا سرگرم سہایت

جب بچہ درونٹھٹ نے دیکھا کہ سینا ان ماری بہت ہو گئی پھر کیا کرے انگد بڑا بلو ان جو
 تب وحش کو لیکر بانو کی پرست کرنے لگا اور بانو سینا کے بڑے بڑے سہہ کر پیکہ میں گر پڑا
 اور بانو کو ایک جوتہ پہنے چھ دن کو اٹھا اٹکے پھینکے لگے اور یہی جوتہ پہنی کونجی اور
 سر کال سب مانس کما کے سناں ہو گئے اور چوڑے گاماں ٹپسے تھے انگد بھی کھانے لگے یہ دیکھ کر
 بچہ درونٹھٹ بانو سینا میں پھولیں کر گیا اور مارنے لگا اور ایک بان سے آنتیں گھساؤ
 ہو جاتے تھے تب بانو سینا بھاگ چلی اور انگد کی سران پکا کے تڑا تڑا کرنے لگے تب انگد
 کرو دھ کر کے اور گدا اٹھا کر کے بچہ درونٹھٹ کی طرف تانے لگے اور بچہ درونٹھٹ بھی گدا لیکر
 گھڑا ہو گیا اور دونوں سے گدا تاجرہ ہونے لگی اور بچہ درونٹھٹ نے گدا مار کے انگد کا ناگ انگ
 بھجوتل دیا اور رودھر سے تہرہ ہو گئے تب انگد کرو دھ کر کے اٹھا اور ایک بر کچہ اٹھا اٹکے کسی
 مستک پر دسے مارا اور بچہ درونٹھٹ اپنا ناگ بچا کے مہر گدا سے مارنے لگا اور انگد بھی بہت
 جلدی جلدی گدا سے مارنے لگے اور دونوں تہرہ کرتے کرتے تناک کے بھجوتل میں گر پڑے

بیاضی کو دیکھ کر دیا تب دھرا کچھ اپنی سینیاں کو بیاگل دیکھ کر بانڑی سینیاں کے عہد میں گھس گیا اور کھانسی
 مارنے لگا اور بہت سے بانڑوں کو گھائل ہو گئے اور مجھوتل میں گرنے لگے اور میت مر گئے تب دھرا کچھ
 سینیا کو بیاگل دیکھ کر ہنسنے لگا اور ہنومان یہ سب دیکھ کر کچھ سی نیان میں کر دودھ کر کے پڑوس
 کر گئے اور سب کو مار مار کر کے بیاگل کر دیا اور دیکھا کہ دھرا کچھ بانڑی سینیاں کو بیاگل کر کے
 چلا آتا ہے تب ایک سلا پریت کا دھرا کچھ کے ہوسے پر دے مارا اور پھر دو سلا اسٹھا کے پکڑا
 جب دھرا کچھ نے دیکھا کہ یہ تو مار کے بیاگل کر دیتا ہے تب رتھر پہ سے آکر پڑا اور گدا لیکر اٹھا دیا
 اور ہنومان جی نے اس کے رتھر کو چور چور کر دیا تب دھرا کچھ ! ہر چند تو کہنے لگا اور ہنومان جی نے
 دونوں ٹھجھا پکڑ کے اور گھما کے ٹپکٹ یا اور چاہا کہ ایک سلا اس کے اوپر دے ماروں تب تک دھرا کچھ
 سنبھلے اٹھا اور ایک گدا ہنومان جی کے منک پر مارا تب پھر ہنومان نے اپنے سینے آیا کہ اٹھا کے چسکا
 کر دودھ سے اس کے اوپر دے مارا اور وہ مجھوتل میں پڑا اور پراہن کو تیا کر اور دیکھ کر شام
 جو پکڑ گئے تھے جھاگ کے چدے گئے اور بانڑوں کی جوجو کا رہو منی بالیک جی ہر چند ہنومان جی نے
 لاکھ سوان کو مار کے روڑھ کی ندی بہادی اور نہر نکٹ پکڑ گئے اور دوسرے بہر منی بہت سے کچھ ہو گئے

بابون گر سپت

جبہ راہوں نے سنا کہ دھرم اکھبر مارا گیا تب بہت بے باکلی ہو گیا اور بھیرور نشہ لے کر چلے گیا۔
 کتھوہ بنیاں لیکے جاؤ اور رام چندر اور سنگریوں اور انند اور بنومان کیا مار کر بہاد کر دیا
 بھیرور نشہ کر لیا بہت جانتا تھا سینان لیکر چلا اور یہ لوگ تیرہ گئے اور بھیرور کے عجیبوں
 کو نہ لگے یہ اشکون برا اور جتپ انگیک اشکون ہوتے رہتے ہوتے آسنے نہیں مانا اور مارا لکھا
 دیکھ چکے وہاں پر چلا گیا اور بنومان جی پچھم دوار سے دامن دوار پر انند کی سہارے کے واسطے
 پوچھنے پہنچا یہ منسلک خبر نہ ہونے لگی اور بھیرور کے روم روم کھڑے ہو گئے اور سب اچیش سترور
 بانزور کو مارنے لگے اور بائز لوگ شستہ دن کو چھین چھین کے راجھیںوں کو مارنے لگے اور بکچ
 اور بھیرور کو مار کر کرنے لگے اور مارا گور شدہ ہونے لگا ازلات اور دھوکا اور طمانچہ اور کھانڈ اور

اور آپکین کتے لگا کہ اب ہم سب بانروں کو مارے لیتا ہوں اور اسی طرح بانروں کو بھی اپنی مینا کو
 سانس دینے لگے اور کو مو دا ورنیل اور ہینڈ پٹے پٹے برچھہ اکھاڑ کے رکھ چسوں کو مارنے لگا۔

اپچپین سرگ سمایت

یہ دیکھ کے آپکین کر دیا ہو گیا اور اپنے سارے تہی سے کتے لگا کہ بان یہ مینوں بیہوش اس بچہ
 ہمارے رتھ کو بانک لے چلو میں اب سپان لوگوں کو ماروں گا اور سدا کاں سے ہماری جڑ ہوتی آتی ہے
 یہ سنکر سارے تہی بہت بیگ سے رتھ کو سمیپہ ہین لگیا اور بان اس کے سبکو پٹ پٹ کر دیا اور بہت سے
 بانروں کو ہراگ چلے تب تک ہنومان جی بانروں کو بھاگتے ہوئے دیکھ کے بانروں کو دھمکا کر کہنے
 پہنچ گئے تب سب بانر ہنومان جی کو گھیر کے کٹھ سے بھاگے آپکین ہنومان جی کو دیکھنے لگا اور
 بچار کیا کہ یہ تو بڑا بھاری ہے بانر اتنا بڑا تب کیلئے کی طرح بانروں کی برشت کیے لگا یہ دیکھ کر
 ہنومان جی ہنسنے لگے اور کر دیا کہ گریختہ ہوئے لکے کے پٹے اس میں برشتی کہ پت ہنومان
 جب کچھ درد تک چلے گئے تو بچار کیا کہ میں خالی ہاتھ بے شستہ کمان چلا جاتا ہوں میں نے
 ایک پرت کا سواڑا لگا کر آپکین کے اوپر دے مارا اور آپکین کہنے لگا تب ہنومان نے سچے
 ایک سبانا اٹھا کے آگے اور کہا آپکین نے اسکو بانوں سے بھید کر دیا تب ہنومان نے
 پھر کر دیا ہر کر دیا کہ کچھ بڑا پٹا لگا کر اسکی مستک پہ پرے زور سے چلا یا نہ تو بچو کہ نہ مارا
 تب ہنومان جی نے درڑ کے اور دونوں بھیجا پکڑ لکے اور ترو بار گنا کے بتوڑ تل میں ٹپکے دیا اور پھر
 سنہیل کے اٹھ گیا اور ہاتھی پر جا بیٹھا اور ہنومان جی ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اور پیدل
 مارنے لگے تب آپکین یہ پڑھارت دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ یہ بانر تو حیرانج معلوم ہوتا ہے اور آپکین
 لوگ بیاٹھل ہو کے بھاگ چلے تب آپکین نے چودہ بان ہنومان جی کو ایسے مارے کہ ہنومان جی کے
 سر کو سمیڈن کر کے چودہ بان پاتال میں چلے گئے جب ہنومان جی نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہیڑ معلوم
 ہوتا ہے اور جس طرح بے دعوئیں کی گئی ہوتی ہے اسی طرح رو دھر سے ہنومان جی سو بھت ہو گئے تھے
 تب ایک بچہ کچھ اکھاڑ کے اور سو بار گنا کے ایسے زور سے اسکی مستک پر دے مارا کہ سر اسکا پھٹ گیا

ایک سو رت تک مورچیت رہے پہلے انگدے مورچے پھاڑتے گئے اور اٹھکے بھر دو نشٹ کو ایک گدا
 بڑے نو در سے ملا تب بھر دو نشٹ کا مورچھا چھوٹ گیا اور اٹھکے ایک گدا انگدے چھاتی ہیں
 پر بار کیا بھر دو نشٹ نے اپنا اپنا گدا بھینک دیا اور سوٹھ اور ٹاٹا بچے کی جڈھ ہونے لگی اور
 دو نشٹ کا انگدہ رو دھو رہے پورن ہو گیا بالیک جی کا بچہ نہ کہ یہ جڈھ بھی بڑی بیماری ہوئی
 جیسے انگدے پھاڑ رہا کہ یہ تو سو نکدہ بندہ میں نہیں اڑتا کیا یہ کچھ نہ پھیل اور پھول سے
 تھبتھبتا اٹھا ٹل گیا اور ایک ہاتھ میں کھڑا لیا کھڑا ہو کر تھبتھبتا ہی رہا ایک ہاتھ میں کھڑا
 اور ایک ہاتھ میں ٹوٹا حال ایک پتیرا بن گئے لگا بھر دو نشٹ اڑتے لڑتے تھک گئے اور دو نشٹ موٹی
 بل سے کھڑے ہو گئے تب تک انگدے کو نوکے کھڑے سے بھر دو نشٹ کا سر کاٹ لیا اور روٹھو
 میں کر پڑا اور دودھ کا دھارا بہ چلا تب بھر دو نشٹ نے بچہ دیکھا وہ دودھ لے کر کھس لوگ
 سمجھا گئے اور یہ سب برا انتہا دونوں سے کہا یا بالیک جی کا بچہ نہ کہ انگدے کو نوکے کھڑے
 یا نہ ہی سینہ میں ان کو کھڑے ہو گئے اور یہ بچہ نہ ہی سینہ میں ان کو کھڑے ہو گئے

پچھونہ سرگدانا

بالیک جی کو بچہ نہ کہ بھر دو نشٹ نے بچہ دیکھا وہ دودھ لے کر کھس لوگ
 آگیا دی کتر میں ان کو کھڑے کر کے واسطے چاؤ دینے کے آپکے بچہ نہ کہ اور بچوں کی
 پر دھیمیں کر کے گرتا اور چلا جس سے وہ لڑتے باہر نکلا اور بچہ نہ کہ کے گھوڑے سے سیدھا بھاگ
 یہ دیکھ کر بہت ہو گیا اور ان کے شانہ سونے لگا اور بچہ نہ کہ کے گھوڑے سے سیدھا بھاگ
 شہد کے کشت ہو گئے پرتو دھیرا کو دھارن کر کے اور راہ پندرہ کی بڑی بھان کے اور بچہ نہ کہ
 سلائے سے کر کھڑے ہو گئے اور دو نشٹ ہر طرف سے بڑھ چکے اور بچہ نہ کہ کے گھوڑے لگا اور پرتی
 ڈول گئی اور اس کا سر دھو رہی سے چھپ گیا اور پڑا اندھکار ہو گیا کہ کو کچھ سوچتا نہیں تھا کہ وہ
 شہد سنانی دیتا تھا اور بچہ نہ کہ کو اور راہ چس لوگ راہ چس لوگ مانے لگے اور دھو رہی
 پرتی جات ہو گئی اور بچہ نہ کہ اور سلا اور پرتی اور سلا اور گدا اور سلا سے پرتی چھا گئی

یہ بانی شکے سمجھانے لگا کہ ہے راجن بد پر یہ کال سمجھانے کا تو نہیں ہو رہی تو پہلے سبکیں نے بہت کہتا تھا کہ جاگتی جی کو دیدو اور آپ نے نہیں مانا اور انگوڑا اور کر دیا سو آپ تو سد کال ہمارا مان کرتے آئے جو آپ کو جہد ہی کرنے کی اچھا ہو تو مجھ کو اپنے پران کی کانچا سنیں یہ یہ ککے سنیان جمع کر دی اور راون سے پرارتھنا کی کہ اب جیسی آپ کی اگیا ہو دیسا کیا جاسے یہ ککر اور راوڑ اگیا پا کر پلا اور جس سو پہرست سنیان لیکر چلا اس سو پہرست لوگ ہون کرنے لگے اور منتہر ٹھہر چکے بانہون کو مالادینے لگے کہ جیسن راجپندر کی جو ہو اور رتھ اور گھوڑے اور ہاتھی کا شبد ہونے لگا اور رتھ اسکا چند راوڑ سو رچ کی ٹرسے پر کاشت تھارا وں کی جو جو کار ککے ننگا کے باہر آیا اور بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور پرہست کے ساتھ ترانیاں اور کوکھ مہو اور مہا ناو اور سو منت یہ چار منتہی تھے اور پورب دوار پر پہنچ گیا اور راجپس لوگ گر خنے لگے اور ننگا ہاسیون کی استہی سب ردون اور پلاپ کرنے لگیں کہ یہ اوسے مارے جائیگے اور انکا لنگھون ہونے لگے اور سارن بونے لگی اور آکاس سے لوگ گرے لگا اور آکاس جین گرد سب جہد کرنے لگے اور میگہ کٹھور بانی ستانے لگے اور رودھر کی پرست کرنے لگے اور دکن منتہر گرد و دھو چھاپ کر کر ٹھیک گیا اور جہد پہ پرہست یہ سب اشگون دیکھتا تھا پرتو ساہس کہ کے چلا اور بانہون لوگ یہ سب دیکھ کر کچھ اندر سلا آگھا لکے کھڑے ہو گئے اور دونوں طرف سے بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور ننگا رانے لگے کہ اب کہاں جاتے ہو مارے لیتے ہیں اور پرہست بانہی سنیان کو دیکھ کر پکار کرے لگا کہ یہ تو تچہ بین مین اوسے جیت لوگٹا +

ستاون سرگ سہایت

جس سو پہرست پورب دوار پر چلا اس سو راجپندر سبکیں سے کہنے لگے کہ کون راجپس جہا تھی سنیان لیکر آتا ہو تب سبکیں کہنے لگے کہ یہ پرہست سنیان دھیس جو اور راون کے برابر یہ بلوان جو بڑا سورا اور سنگرام بدیابی خوب جانتا ہو اور دیونون کو انکا باراش جیت لیا ہو جب راجپندر دیکھنے لگے کہ بڑا بھال سا سر ہو اور سب راجپس لوگ پر گید اور گوگرد اور گدرا

مرد و عورتوں کو چلا اور پھر سون پڑا اور کی طرح سے سر پر اسکا زور دیا اور سوجھتا ہو گیا اور
راکھس لوگ بھاگ گئے اور راؤن کے گرد میں جا گئے، عورتیں ہر گئے اور سوک کے سمندر میں ڈوب گئے
اور نیل کی سب کوئی پر نہ سا کرنے لگے اور سینان کے لوگ زندہ ہو گئے۔

اٹھاون سو گت مانت

بالمیکہ ہی کا چچن جو کہ جب راؤن پر بہت کا بن کر گیا کہ بہت ناپ کے ہاتھ سے مار گیا
تب راؤن بہت دکھ میں پڑا پت ہو گیا اور راؤن کی سینا ناچ بھرت ہو گیا اور راکھس لوگ ہر
بچا کر کرنے لگے کہ یہ سمندر تو راؤن کو گھونڈے کے برابر ہو گیا یہ سب کے راؤن کو گھونڈا کر دے۔ وہ
اور سچ سوچت ہو کر بھاگ گیا چچن کے رہنے کو دھان کے کھیتوں میں رہنے کو دیا۔ سینان میں
سب کو سمجھاتے ہیں اسی طرح راؤن اپنے راکھسوں کو سمجھانے لگا کہ بعد از چچن لوگوں کو
تہل میں ہو تو بھی اس کو چھوٹا نہیں مانتا چاہیے اور یہ نیل بانو تو اس سے اس میں ملے ہوئے
ہوتا ہے تو اس تہل میں خود ستر دن کو مارنے کے واسطے چلو نکلا اور جس طرح لگتی۔ وہ چھوٹا
دتی ہر اس طرح میں انہی سینان کو جھٹک کر دے۔ کھیتوں کے راؤن وہ تہل پر بیٹھ گیا اور چلے
آگئی پر کاشت ہوئی اس سے رتدا مارا پر کاشت ہو گیا اور کھولے انہی چھوٹے۔ وہ کھیتوں میں
رہتے ہی پر کاشت دے دے راؤن کے کہ وہ دھانے اور پر چھٹ کر گیا اور میں بہ ہون نکلا
باز نکلا اس سے راکھس لوگ راؤن کی اتھ اور جو چکار ہونے لگے اور تنک اور میری آدھ
باجے چنے لگے اور انہی ہرنے لگا اور سب راکھسوں کی یہ آکا خیا ہو گئی کہ آج شکار کا دن ہو گیا
اور بے شمار راکھس راؤن کے ساتھ چلے اور راکھس سب پر بت کے برابر اور گھیرے
جس طرح سے حیوت اور پشاجون کے ساتھ شیوہی چیتے ہیں اسی طرح راؤن راکھسوں
ساتھ چلا اور ہونچکر یادی سینان کو دیکھنے لگا بڑوگ میگہ کی طرح سے گھوڑا بند کر رہے ہیں
اور ہر کچھ اور پر بت کے ٹکڑے لے کر تہل کے واسطے کھڑے ہیں اور راکھسوں پر
کی سینان آئے ہوئے دیکھ کر بھی کہیں سے پوچھنے لگے کہ یہ سینا بے شمار کس کی آتی ہے

طرف دیکھا سنیں جاتا اسی طرح سے اسکی طرف نظر نہیں پڑتی جو اور عذیب تیج سے
 سمجھ تو اسکا دکھائی نہیں دیتا پرتو تیج کے پرکاش سے معلوم ہوتا ہے کہ یوں ہوا اور اس کے ساتھ
 بڑے بڑے بیروں جو وہاں دکھائی دیتے ہیں راون کی جھوٹی وجہ یہ ہے اور جس طرح سے سب
 جھوٹوں سے حراج کی سبب ہوتی ہے اسی طرح سے راون سب انکھپوں میں سوچتا ہے ہو گیا تھا
 اور لا محضہ جب تک نہیں سے کہنے لگے کہ اب میرے بھائی آوے اور راون نے بھائی نہ دیکھئے اور
 سہتا بہن کا جو کردار اس پر سدا کاں سے چلا آتا ہے آج اسکا بلا ہو گیا ہے پکارنے اور ہاتھ میں
 دھنشاں بان میں حمان کر کے تھکے کے واسطے کھڑے ہوئے اور راون نے بھی راون کو دیکھا کہ
 کال روپ کھڑے ہیں یہ دیکھ کر راون نے اپنے بندہ کو بھرا دیا اور اپنے منتر یوں سے کہنے لگا
 کہ تم لو سب کوئی ننگا کو سونا چھوڑے ہوئے کیون چلے آئے ہو ایسا منو کہ شرنگ اگا ہے جھینڈ نہیں
 کرے بائیں اور باندہ یہ کہ اس نے نہیں جھوٹا ہر شرنگ پانکھ کے رکھیں اور منتر یوں کو مارنے کے شریت
 کر دینے سوچئے کہ یہ بہت کہ جس کے جڑھنا پانکھ ہے وہ آپاں کر کے موت ستہ رہے جو راون
 بھی پیدا اور جھٹکے آئے کہ یہ وہی طرح بل جھڑپانی پھاٹکے چلتے ہیں اسی طرح سے راون نے راون
 سینا میں جھٹکے تھکے کہ راون نے ایک پانکھ کے راون کے ہر پوسے مارا اسکو راون نے
 جو ٹیکے اور بڑا کر دیا ہے اپنے ہاتھوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور ایک ہاتھ کے کورے مارے
 کر دے سے دھنشاں پہنچا پانکھ کے زور سے کھینچا اور ہاتھوں سے اگنی کا آگ لگنے لگا راون نے
 سن میں یہ سنکھاپ کر لیا کہ اسی بان سے سنگریوں کا پران لے لو ننگا سنگریوں کے اور سچوڑے اور
 سنگریوں کو لگ کر کہ وہ بان پرتی میں چلا گیا اور سو گریوں بان کے گتے ہی اچھلے گر پڑے اور
 سو جھپٹ سو کے جھوٹل میں سین کر گئے یہ دیکھ کر کچھس لوگ بہت آتہ ہوئے کہ اب تو راون سنگریوں
 مارے کہے اور یہاں سنگریوں کو دیکھ کر پانکھ اور گواچہ اور گوی اور سو کھین اور سچوڑے اور
 جھوٹ تھکے اور نل اور نل اور سب ملی بڑے بڑے سچوڑے ہاتھ پر تون اور پکھڑوں کو اٹھا کر اٹھا کر
 راون کی طرف ہاتھ کر کے دوڑے اور چلانے لگے پرتو سب کو ہاتھوں سے اپنے کاٹا ہوا چلا جا

اور انیک پر کار کے پنا کا چتر بر اجتا ہو اور ہستی بھی ٹپتے بساں بساں رہے۔
 ایزاوت گل کے معلوم ہوتے ہیں اور جس طرح سے اور راکھسوں کوگ پھلاتے تھے یہ
 بیشیش بہت ہیں یہ سنے کبھی کبھی کئے گئے کہ بہت رام چندر اس سے تھے راکھس
 سریشٹ اور بلوان نکامین ہیں سب کے سب تھے ہیں بالیکلی جی کا چمن کر دیکھ ایک ایک کام
 تہا کر دکھانے لگے کہ وہ جو کر دھ کر کے آتے ہیں انکا نام اکپن ہو اور وہ اکپن جو مارا گیا تھا اسکا
 سوگوں بل سکا ہو اور یہ جو سائے رتھ پر آتا ہو اور ٹپتے ٹپتے پنا کا سپہ رتے ہیں اور ہستی کا ایسا
 سر ہو اور ٹپتے ٹپتے دانت نکلے ہوے ہیں یہ اندر بیت رات کا بڑا نیچے ہو اور یہ بالیاست بنانا ہو
 اور اسکا بل اور پرتاپ تو آپ لوگ دیکھ چکے ہیں اور وہ جو سائے آتا ہو یہ بھی بڑا جو دھا اور
 پوجن کا آٹھانے والا ہو اور اسکا نام اتنی جی ہو اور وہ جو ہستی پر دھن کا شہد کرتا چلا آتا ہو
 اسکا نام اتے اکا ہے جو اور وہ جو آتا ہو اور اسکا ہستی کے گھنٹے کا شہد ہو اور اسکا نام ہو اور
 یہ بڑا پوٹہ جو اور یہ جو گھوڑے پر آتا ہو اور یہ گیارہ سال کا ہو اور ہاتھ میں ہوا گھڑیے جو اسکا نام
 پساچ ہو اور وہ جو آتا ہو اسکا نام گونم ہو اور یہ بھی بڑا ہو اور وہ جو دھا ہو اور یہ جھنڈا کا تہا ہو
 چلا آتا ہو یہ راون کے بل پر بلی ہو اور یہ جو ہاتھ میں پانچ گیارہ سال کا ہو اور یہ جو ہاتھ میں پانچ گیارہ سال کا ہو
 لگے ہوے ہیں یہ گونمہ کرن کا پتھر جو اور یہ جو ہاتھ میں پانچ گیارہ سال کا ہو اور یہ جو ہاتھ میں پانچ گیارہ سال کا ہو
 اور جو سب کے چچ میں آتا ہو وہ سب دیوتوں کا امکا۔ توڑنے والا ہو اور بالیکلی پنا کار کے گھڑ
 کوئی گھوڑے اور کوئی اونٹ اور کوئی ہستی اور کوئی مرگ کے طرح تھے ہیں وہی راون جو بالیکلی جی
 پچن ہو کہ راون کا نام رام چندر تھے ہی ماننے لگے کہ راون کمان جو بہت کبھی کبھی دیکھانے لگے
 کہ وہ جو چندرمان کی طرح ہے اہل بہن کا چتر لگانے اور اس کے چچ میں بیٹھا ہو اور اس کے منہ کا
 کرٹ چکتا ہو اور وہ اندر اور کوہیر اور ہون اور مہراج کا امکا۔ توڑنے والا ہو اور یہ راون جو
 بالیکلی جی کا چمن ہو کہ کبھی کبھی اسی طرح سے بہت راکھسوں کے نام پانے جاتے دیکھائے تھے
 اور چند کبھی کبھی سے کہنے لگے کہ یہ راون تو بڑا نیچے دھاری معلوم ہوتا ہو اور جس طرح سورج کی

اگیا ستا ہو تو اپنی طرح سے گیان کر کے دیکھو اور پیار کرو اور جس طرح سے تمہارے قہ کو تہنے مارا تھا
 اسی طرح سے تم بھی مارے جاؤ گے جب تک راون نے ایک ملا نچہ ہنومان جی کو بڑے زور سے مارا
 اور جب ہنومان جی اس ملا نچے سے کنپٹ تو ہو گئے پرتو ساہس کر کے رگے اور ہنومان جی نے
 مہاشد کر کے ایک چپٹیا راون پر پرہا رکھا اور راون کنپٹ ہو کے مورحیت ہو گیا جب پھر موچیا
 چھوٹ گیا تب اٹھکے کھڑا ہو گیا یہ برتانت دیکھ کے بانو لوگ اور دیوتا لوگ آندہ ہو گئے وہ ہنومان جی
 کی پرستہ کرنے لگے راون ہنومان جی سے کہنے لگا کہ تم بڑے ہیرو اور پرستہ کرنے کے جگ ہو یہ
 شکے ہنومان جی کہنے لگے کہ میں بلوان نہیں ہوں کیونکہ اب تک تم جیتے ہو مجھ سے بل کو دھکا دے ہو کہ
 تمہارا بدہنوا یہ شکے راون کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا اور تیرے لال لال ہو گئے اور ایک
 شمشکا داہنے ہاتھ سے ہنومان جی پر بڑے زور سے پرہا رکھا اور ہنومان جی گھوم گئے تب راون نے
 دیکھا کہ جد چہ ہنومان گھوم گیا پرتو پران اسکا نہ نکلا تب نیل جوانہ جیت سے جدہ کر دیتے تھے
 راون وہاں چلا گیا اور بانوں سے مارنے لگا اور نیل بیاگل ہو گئے اور پر ت آٹھا کہ چارہ لے گئے
 جب تک ہنومان جی کا سوچا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ راون یہاں سے چلا گیا اور بھاگ کے نیں سے
 قہہ کرتا جو تب کہنے لگے کہ ہے راون یہاں سے بھاگ کے کمان چلا گیا اور نیل سے قہہ کرتا پرتو
 شاستر سے برودھ ہو جو بھاگ گیا تو بھاگے ہوئے پرتو کو مارنا نہیں رہی یہ کہنے کو نہ سے قہہ کر کے
 اور راون نے نیل کو پر ت چلا تے دیکھ کے سات بانوں سے کاٹ دیا تب نیل مہاکو پر کچھ پوکھو
 اکھاڑ کر چلائے لگے اور راون سبکو کاٹنا چلا جاتا تھا اور نیل کو بھی بان لگتے جائیں تب نیل چوٹا
 سرورپ دعا مان کر کے راون کی دھج پر چڑھ گئے اور دھج کو توڑنے اور گرچنے لگے اور جب راون
 بان چلانے لگا تو دھنش کو پا لیا کرین اور کبھی راون کی کرٹ پر چڑھ جایا کرین یہ جہر تو دیکھ کے راون
 بہمت ہو گیا اور بانو نیل کی پرستہ کرنے لگے تب راون اگنی بان لیکر نتر پڑنے لگا اور سر کو
 نیچے کیے کہنے لگا کہ بے باز جد چہ تم یا بہت جانتے ہو پرتو اب تم اپنے پران کی رچھا کرو یہ کہنے
 انی شستہ کو نیل کے اوپر تیاگ کر دیا اور نیل کی چھاتی میں لگا گیا اور سر نیل کا جسم ہونے لگا اور

اور بہت بانوں کو ایک بان گنتے جائیں پرتو وہ مجبوتل میں نہیں گرتے تھے تب پھر بلون بانوں کی
پرشت کرنے لگا اور بہت باز پڑے پڑے جو دھا اور بلوان مارے گئے اور سب بانوں کے منہ سے
یہ شہد نکلتے لگا کہ اب یہ استخوان رہنے کے جوگ نہیں بڑا بے بھاگے عیان نہیں پھیل گیا یہ لکھ سب
باز لوگ بھاگ کر راجپند کے پاس پہلے گئے اور تڑا تڑا پکارنے لگے یہ سب دیکھ کر راجپند بہت
کو پ کر کے پہلے تب بچھن جی ہاتھ جوڑ کر راجپند سے پرارتنا کرنے لگے کہ ہے راجپند آپ اسکا
مارنے کے واسطے کیوں پر لیس کر کے ہیں میں چاہوں تو اکیلا اس ڈشٹ کا بڑھ کر دونوں کے شک
راجپند نے بچھن جی کو گتیا دیدی کہ تم جہد کرو پرتو یہ راون بڑا بلی جو بہت شہر واری سے ہوتا
کرنا راون تو ایسا پرتی ہوتا ہے کہ جو تین دن لوک ایک طرف ہوں تو سب کو نیت لیو گیا تب بچھن جی
راجپند کو پر نام کہہ کر قبہ کے واسطے روانہ ہوئے اور بچھن جی دیکھنے لگے کہ ہستی کی سونڈ ایسے
راون کے باہو ہیں اور راون نے بانوں سے مار کر بانوں کو مجبوتل میں سلا دیا جس میں سہ
بچھن جی قبہ کے واسطے پہلے اس سونڈ ہان جی بھی بچھن جی کے ساتھ پہلے اور جاتے ہی مہا گور
شہد کہ راون کو ڈرا دیا اور راون کنیت ہونے بان چالنے سے یک کیا اور ہنہان جی داپنہ
ہاتھ سے رتھ راون کا پکڑ کے کہنے لگے کہ چہ راون قبہ ہوا بعد وہ اور راون اور کچس اور
گندہ پر اور کترے نہیں ہو سکتا پرتو بانوں کے ہاتھ سے اویسہ نامہ ہا سے جاؤں سو پہلے تم
اسی جگہ پر چھالے لیو کہ میں بانیں ہاتھ سے تھکاویک شہد کا مارتا ہوں اسکو سہ ہاؤ تو میں ہانوں
کہ تم پڑے ہر اور جو دھا ہو تب راون یہ شکے اور بڑا کرو وہ کہہ کہنے لگا کہ تم کس واسطے پر لا پ
کرتے ہو نکو تینا بل ہوا اپنے پر اکرم ہیر میری چھانی میں مارو جب تھا ایں میں بھی دیکھو نہ تب
تھاراماں کرو نہ تب پھر ہنہان جی پر شکے کہنے لگے کہ نہ راون تین پر کار کے کش ہونے میں
ایک گیانی دوسرے گیانی قیسرے مور کھ اور گچھ اکتان بھی ہوتا گیانی تو مہانے سے سمجھ
جاتے ہیں پرتو مور کہہ اور مور کھ لوگ نہیں سمجھ سکتے کیونکہ اس میں تم ہاری پر چھالنے کیواسطے
کہتے ہو اور میری پتھیا تم لے بھی چکے ہو اچھے کا تمہارے پتھ کو تین بڑھ کر چکا ہوں تو جو تم کو

سچ ہی جاتے ہیں سو انکو سمندر میں پھینک دوں کہ مچھلی اور بل جنت سب کھا جائیگے یہ کہہ کے
 امٹھانے چلائے تو پچھس جی امٹھانے سکے جب راؤن نے دیکھا کہ یہ اکیلا مین امٹھانے کا تہ بہت
 اچھس مین سمیت امٹھانے لگا تو سچ ہی پچھس جی کا سر پر چلا اٹھانے ہو اتہ راؤن تخت ہو کے چلا گیا
 تہ تاک ہنومان جی نے راؤن کو دیکھ کے اور کہہ دے ہو کے ایک شلکا اسکی چھاتی میں پڑے ہوئے
 پر ہار کیا تہ راؤن گھوم کے پھر مٹھ کے بل بھوتل میں گر پڑا اور دوسو مٹھ اور دسویں اکھراؤں سے
 رو دو حریف لگا رہا سو رچھوٹ گیا تہ تخت ہو کے مٹھ کے سمیپ میں چلا گیا اور رتھ کے پاس
 جاتے جاتے پھر رتھ چیت ہو کے گر پڑا اور سو رچھا تھوٹنے پر چھپنے کی جگہ کھینچنے لگا یہ سب چہرہ دیکھ کے
 ستر اور اسرار دیوتا اور اچھس ہنومان کی بڑائی کرنے لگے اور ہنومان جی نے پچھس کو اٹھا کے راجپوت
 آگے کھدیا بائیکاہی کا چین ہو کہ وہی پچھس ہیں کہ جو راؤن سے نہ اٹھے اور ہنومان جی نے اٹھا لیا
 اور جس بھی راجپوت نے پچھس جی کو موصحت دیکھا اور پہنڈ ستر نے بھی پکارا کہ اب مہاراجا ستکی
 ہو کہ جو گئی تہ وہ برہما تر خود لنگے چلا گیا تہ پھر راؤن بانری سینان پر بانوں ہٹ کر نے لگا
 اور پچھس کا سو رچھا تھوٹ گیا اور بانہن کو بان گئے راجپوت روکے کر دیکھ کے چلے تہ ہنومان جی
 کو اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر ہنومان جی نے پچھس پر بیٹھ لیا اور راؤن کو دیکھ لگے
 اور وہ خدشہ بان کو ٹھکانے لگے اور بانوں کا شہر بھی کی طرح سے ہونے لگا اور راجپوت کھٹے لگے کہ
 اور کھڑا رہ جانے نہیں ہوا لگا پچھس کو بیاگل کر کے کیوں بھاگا جاتا ہو مین جھکو پتھر اور پر دار کے
 سمیت پد کہہ کر دنگ اور مین وچی راجپوت ہون چکے ہاتھ سے غنہستان بن مین جو بھاگہ ہزار راجپوت
 تمہارے چوڑے پڑے ہر تھے مارے گئے یہ تنکے راؤن نے دیکھا کہ یہ تو وہی ہنومان بانرا مہندر کو پیٹھ پر
 بٹھائے آتا ہے بانوں کو چلانے لگا اور ہنومان جی کا سر پر بانوں سے سجید ہو گیا تہ راجپوت رنے
 ہنومان کو پیٹ دیکھ کے اور کرو دھو ہو کر راؤن کی دھجا اور پتا کا اور شتر اور ساتھی کو بانوں سے
 مار کے نشٹ کر دیا اور راؤن رتھ پر سے بھوتل میں گر پڑا اور راجپوت بانوں سے مارنے لگے اور
 راؤن سو رچھت ہو گیا تہ راجپوت نے دیکھا کہ یہ تو سو رچھت ہو گیا ہو جب سو رچھا چھوٹ جائے تو افسوس

سو پہ سب بات ایک جگہ ہو گئی اور شہسوار کا اور سرت باوہن کا کہنا یہ تھا نہ میں ہر گاہ سو پہ مسرور
 بہت دور صبر سدا کال مینے ہی کی کا نچھانسی ہو یہ پکار کرے راون کئے لگا کہ نہ یہ چسپ تم لوگ
 لٹکا کے چارو دو وار پر سینان لیکر چھا کر کہ امچندر لٹکا کے بجیتر آئے پادین اور کوہدر سن
 جو سین کر رہا ہوا سکو جگانے یاو اور جب وہ اٹھے تو اس سے یہ کہنا کہ راون راچندر سے تلمار میں
 ہا گیا ہے اور پر بہت سینان دھیس مارا گیا اور تم بے پرواہ سین کرتے ہو اور کوہدر کرن کبھی نو
 مینے اور کبھی سات مینے اور کبھی آٹھ مینے سین کرتا ہو اور چھ مینے تک تو وہ کسی طرح سے جاگ ہی
 نہیں سکتا سوا سکو نو مینے سین کیے ہو گئے جس سجدہ اٹھ گیا اس سمر امچندر کو بازاری سینان کے
 سمیت اویسہ پدے کر دیا جو کوہدر کرن سین نہ کیے ہوتا تو ہماری یہ گت تنقی سوا پدہ اس سمر
 کام نہ آویگا تو جنہم سکا بہتسا ہوا یہانی راون کی سنکر کچس لوگ کوہدر کرن کے گرہ پر بگاڑنے کے
 واسطے چلے گئے اور ماش و مدرا بہت سی پتے گئے اور جہان دوسین کیے تھا وہ بل بڑا بھا رہی اور
 ایک جو جن کا دور اور اونچا تھا اور بجیتر جانے کے سحر تھاک کے ہاتھ تھا اور جس سمر راچس لوگ
 بجیتر جانے لگے اس سمر کوہدر کرن کی سانس لینے سے ہا ہر نکل آتے تھے بڑے بڑے پر سیرم سے
 بجیتر گئے اور دیکھنے لگے کہ پتھی سونے کی بنی ہوئی ہو اور کوہدر کرن بے پرواہ سین کر گیا ہو
 اس کے سر کے روم جسطرح سے بر کچھ پر پت پر ہون لگے ہوئے ہیں اور چھ راچس اس کے منہ کے
 سامنے چاڑھتا تھا وہ اسکی سانس لینے سے گھوم جایا کرتے تھے اور کوہدر کرن سونے کے جوڑ میں
 سو جیت تھا اور راچس لوگ پکار کرنے لگے کہ شاستر میں یہ لیکہ ہو کہ جب نندرا سے اٹھے تو
 پہلے منہ پنا آئینے میں دیکھ لے اور میان بجائے آئینے کے ^{۱۲} اور ماش اور منہ پنا اور سر گا
 اور سو کر کو سامنے رکھ دیا کہ جب اٹھ گیا تو یہی بھو جن کر لگا جب اس آپا سے نہ اٹھ گیا تو
 گرمی سے نندرا بیش ہوئی ہو اور سنگندہ لٹکایا جائے تب راچس لوگ چندن اور سنگندہ لٹکے
 سر پہ مین پٹینے لگے اور وہو پ کی کندہ دینے لگے تب بھی نہ اٹھا تب میگ کی طرح سے شہر کر کے
 استت کرنے لگے جب اس سے بھی نہ اٹھا تب سنگندہ جانے لگے تب بھی نہ اٹھا تب بہت سے

کچھ دکھاؤں جب راون کا مورچھا چھوٹ گیا تب پھر ایک بان سے کرٹ اور گنڈل اور بڑھن اور
بیشکر کو گروا اور تنگا ہو گیا تب راجپندر کھنے لگے کہ بھ راون تو نے بڑا ہمای اور ہم کیا بڑا تیرا ہم
ہیں اسی چین کر دیتا ہے تو تو بیرون سے لڑتے لڑتے تنگ گیا ہو تو یہی سمجھ گیا کہ راجپندر نے جھکاؤ
مارا ہے سو تو لنگاہیں بھاگ جا اور باجی طرح دم لیز اور سیناں اور شتر سمیت آدیتا ہو کچھ دکھاؤ
بالیک چا کا چین تو کہ یہ سٹکے راون بچار کرنے لگا کہ اب تو اس کو کوئی ٹھ سے میرے پاس نہیں ہو
سب سے بہت ہو کر اور سر کو نیچے کر کے لنگاہیں بھاگ گیا اور راجپندر سیناں بھی بھاگ گئی اور
راجپندر کے گریہ ہوئے راون کو اسپر کر دیا اور سب کوئی اٹھ کھڑے ہوئے بالیک کی کاچھ
کہ جب راون راون کا تہا مور لنگاہیں بھاگیا تب یہ برائت سب کوئی جان گئے ویر سب ہوئے

افسوس مرک سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ راجپندر تو بڑے پر تانی ہیں بالیک جی کا چین تو جس طرح شکر سے
ہاتھی اور شیر سے ہے۔ پ بار مانتا تو آس طرح سے راون راجپندر سے لڑ گیا اور سب کے چسپو
طرحوں دیکھ کر کہنے لگا کہ انیک کال کی تشیا جان بہت سیا ہو گئی میں وہی راون ہوں کہ میرے تیج سے
اندھ ڈرتے تھے اور دش سے با گیا اور یہ مارا نہ ہو کہ ہاتھ لڑھکھوش سے بہر ہوئے اور ہر دو کو
چڑھا کر ایک سو اکھیاں نہیں میں راجہ اندھ بڑے تپشی تھے بہت جیرو دم ہو گیا تو بکھوچہ شاپ ویریاں
ایک تپش میرے گل میں خیم لگا تب تک اور تھارے گل اور پرواہ کو نشٹ کر دیا اپ وہی جو چاہتا
اور ایک سو کویر وائی ایک مپنی تھی میں نے بلات کر کے رت کرنے کو چاہتا آئے بھی شاپ ویریاں تھار
آئے سیتا سر کے خیم لیا جو اور ایک سو میں کیا اس کو بلاتا تھا پاتی نے ڈر کر یہ شاپ ویریاں تھار
پر وار کے سمیت تاس جو چاہیے گا اور ایک سو کیلاس میں نندی کو کہ نہر اٹھا بانٹنی مل جتا ہے دیکھ
نسں ویا تھا تب یہ شاپ ویا کہ دیوتا لوگ بازم روپ ہو کے تھار تاس کر گئے اور ایک سو راجپندر
نل کوئی لی استری سے بننے بلات کار سے چاہا کہ رت کروا شے ہو نہ شاپ ویریاں تھار تاس جو چاہیے
اور ایک سو کیلاس تھار سے پختہ استہار سے بھی چاہا کہ بلات کار رت یوں تھار شاپ ویریاں

کو نہ کر کے بیٹھ گیا اور راویں سے پر رتنا کرنے لگا کہ میں تو آپ کا داس ہوں جیسی آپ کی آگیا ہو
 ویسا کروں اور وہ کون کا من ہو کہ ہکو آپ نے بلایا ہو کوئی جو تو نہیں ہو گیا ہے جو ایسا ہو تو ہکو آپ
 آگیا دیجیے کہ میں شتر کا تاس ^{۳۳} کر دوں۔ راویں کو نہ کر کے کوہشن دیکھنے لگا کہ تم تو راکال سوتے
 رہتے ہو اور میں ہکو کبھی نہیں جگا تا جب بڑا بھاری کارج اچھا ہو تب بنے جگا یا ہوا اور وہ یہ کہ راجہ
 دھرم تھکے پھر راجہ پندر چکے شتر سو گریوں میں سمندر بانڈھ کے ہاری سینان کے سمیت آئے ہن اور
 بہت سے باجپسوں کو نشٹ کر دیا اور قبضہ راکچس پر اور سریشٹ لکھا میں رہتے تھے وہ سب مار گئے
 اور قہدپ باز لوگ بھی بہت مار گئے پرتو وہ تو بھجی جاتے ہن اور انیک جن ہننے کیے پرتو باز
 نہیں ہاتے سو ہنے کو نہ کر کے جسدن کے واسطے میں تمھاری پالک ^{۳۴} کرتا آیا وہ دن آگیا اور میرا
 خزانہ خالی ہو گیا اور بڑے بڑے سیر بندہ ہو گئے اور میں بھی بل ہن ہو گیا اور لکھا پوری بیاٹھل
 ہو گئی ہر تم رچھا کرو اور بھائی کا آپکار سب دھرموں سے آتم ہو اور جب جب سنگرام ہوا جو تب
 میں نے خود قہدہ کیا ہر تم سے قہدہ کے واسطے ہننے کبھی نہیں کیا اور نہ تمھارے سنگھ میں کبھی بادھا
 ڈالی سو تم اوسہ شتر کو جیت لو گے اور قہدپ انیک سنگرام دیوتا اور دیوتا اور راکچس اور گندھرب سے
 کر کے ہننے جیت لیا ہے پرتو ویسا ہو کبھی پراپت نہیں ہوا سو تم سینان لیکر جاؤ اور ہاری سینان کو
 نشٹ کر دو اور یہ تو میں خوب جانتا ہوں کہ اس پر حماند میں تمھارے برابر کوئی بلی نہیں ہے اور وہ بڑے
 بھائی کا چین پالنا اچت ہے اور شتر کو قہدہ بھی پرتو ہے اور شتروں کو تاس ^{۳۵} اس پر کار سے کرو جس طرح
 سر دھال کی ^{۳۶} ایسے سیکھ کا تاس ہو جاتا ہے +

باسٹھ سرگ سماپت

یہ سنگھ کو نہ کر کے پہلے تو بڑے زور سے سنگھ کھینچنے لگا کہ ہے راویں اس سمو کی بانی کیوں
 نہیں اسمن کرتے جس سو ہننے بہت بھایا تھا اور جو لوگ تمھاری بھلائی کے واسطے کتے تھے انکو
 آپ شٹ کے برابر جانتے تھے اور یہ بات تو سنا ^{۳۷} میں سے پرتدہ ہے کہ کرم کو دوش اور پیل ہوتا ہے
 اور پرنیہ اور پاپ کا یہ پیل لکھا ہے کہ چتیس برس اور بارہ برس اور چھ برس اور تین برس اور

سباگ گئے جس سے اندر سباگ کر کے چلے اس سے کوئی خبر نہ کرنے اور وہاں سے اٹھ کر گئے۔
 چہ پر مار کیا اور اندر سوچیت ہو کے بیٹھ گئے اور وہاں سے اٹھ کر گئے اور وہاں سے اٹھ کر گئے۔
 جب سباگ کر کے رہا کے بیان چلے گئے اور تڑا تڑا پکارنے لگے اور سب پر تانت کوئی نہ کرنے کے تڑا پکارنے
 کہ سنایا کہ ہے برہما بد پ انیک برس پتی کی آپ۔ شٹ کر کے تو یہ ایک دن میں کما بنایا اور
 تھوڑے روز میں پتی خالی ہو جائیگی۔ شٹ کر کے برہما کو رو دھو گیا اور آگیا۔ سب انکسپون کو
 بلاؤ تب راکھس لوگ اور سچ میں کوئی خبر نہ کرنے رہا کے بیان چلے آئے اور برہما ہی کوئی نہ کرنے کو دیکھ
 ڈر گئے کہ ہکو بھی نہ کھا جائے تب ساس کہے کہ برہما کہنے لگے کہ پتی کے تانت سے تڑا تڑا پکارنے
 سو تو پر برہما ہی گیا یہ شاپ شٹ کر کے راون چلا گیا اور برہما کے چرن پر گر پڑا اور کہنے لگا کہ نہیں کا کچھ
 آپ ہی کا لگا یا ہوا ہے تو اس پر کچھ کو کاٹنا اچھت نہیں ہو سوتا آپ کا شاپ برہما تو نہیں ہوتا تو سب
 نہاد کر دیکھے کہ برہما نے یہ بردان دیا کہ یہ پتے میں نہ ہوتا میں گاس تو پتے میں نہ ہوتا میں گاس
 نہ را نہ گیا کی بعد میں نے کے جب کوئی اٹھا دیکھا تب اٹھیکا جب تک کوئی اسکو نہ دیکھا تب تک
 نہ اٹھیکا سو ہے چند رو ہی کوئی خبر نہ کرنے رہا کے بیان چلے آئے اور برہما ہی کوئی نہ کرنے کو دیکھ
 جگایا ہوا اپنے گھر سے نکالے راون کے پاس جاتا ہے اور یہاں کو کھایا یا نہ کھایا کہیں نہ جب یہ لوگ
 دیکھ کر بھاگے ہاتھ میں تو جھوٹے کب ٹھہر سکتے ہیں نہ آپ ہا زون سے کہ بیچے کہ وہ لوگ۔ ریت کو
 دھارن کے یہ سمجھیں کہ یہ ایک تاشا راون کا بنایا ہوا تڑا پکارنے کے راچند رنے با زون کو آگیا دی
 کہ سب سینان تیار رہے اور لکاکے چارون دروازاں کو پھیر کر توب نہواں اور وہ سب پہچے اور
 پر تے کے کر کے گئے۔

اکٹھ سرگ سہا پت

ہو

جس سے کوئی خبر نہ کرنے چلا ہزار ہا راکھس گھیر کے انت کرتے ہوئے بیٹھ گئے اور کوئی خبر نہ کرنے کے گھر میں ہو چکے دیکھنے لگا کہ جس طرح برہما اس پر بیٹھے رہتے ہیں اس طرح سے
 را۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳

جب تین بہو کار سے کالج کی سیدھی نوبت تھوڑ کرنا اور ڈنڈو دینا اچھت ہو سو آپ تین میں سے ایک بھی نہ بیٹھ کیوں اپنا بل ہی جانتے ہیں اور جو راجہ ان چاروں دھرمون کو نہیں دیا تے انگریز ڈاکٹریس جو تاجر سو بھیکس ایسے بھائی کا آپش جو سب شاستر کا بد تھا اور تمہارے بھائی کے واسطے سمجھتا تھا آپ نے نہیں مانا اور اگلے آسکونزادر کر دیا تو کیونکر آپ کا کیا ان جو سکتا ہو اور کما چیت آپ کو یہ سند یہ ہو کہ بھیکس کچھ اور کتا تھا اور دھرم کچھ اور کتا تھے تو ایسی جگہ پر بچا کر نا چاہیے تھا اور کما چیت بہت سے لوگ شاستر کے بروہہ اکھدین تو اسکا نہیں ماننا چاہیے اور جو ایک شیش شاستر کی بدھی سے کمدے تو اسی کو ماننا چاہیے کیونکہ بھیکس سب شاستر اور بیک کے جانتے والے تھے شاستر میں یہ لیکچر ہو کر شاستر نہیں جانتے ہیں وہ سپوہن شاستر دو ہوتے ہیں ایک دھرم شاستر اور دوسرا ایتھ شاستر جو پش دو نون تنن ایک بھی نہیں جانتے ہیں تو انکا کالج کیونکر سیدھ ہو سکتا ہو اور یہ بھی بچا کر نا چاہیے کہ مہب کوئی متری انوچت بانی کے تو اسے نکال دینا چاہیے کیونکہ اسکے رہتے کالج نشٹ ہو جاتا ہو راجہ بچا جاتے ہیں انکا کالج نشٹ نہیں ہوتا اور راجہ نیت دھرم میں یہ ہی لیکچر ہو کہ نو کھیا ہی کشت پڑ جاتے تھا آپ سامس کو تیاگ کر دینا نہیں چاہیے اور جو راجہ جہان کے کہ یہ تہرلی ہو اور جہان بڑھکے اپنی رہتھ کا آپاے نہیں کرتا اسکا کالج نشٹ ہو جاتا ہو اور پش کرنے والے تین پش ہیں ایک تو میں در سہرا بیکس میں تیسری مرہ درہی مرہ بیکس کو تو آپ نے نہا در کر دیا اب میں سمجھتا ہوں اور سہرا کتا مان جائے جائے گی اور اچھندہ کو مرچن کو بھجیے میں آپ کی بھلائی کے واسطے کتا ہون مہا اچھت ہو دیا کیجیے یہ سب تنکے راون کرودہ ہو کر کتنے لگا کہ جس طرح سے گر دسکتا ہے ہیں اسی طرح ہو کر سکھانے آئے ہو جو میں کتا ہوں وہ تم کو دیا ہے میرا گیان بھر شٹ ہو گیا ہو یا سوہ میں ہو کے کتا ہوں جب کسی بھوگ سے یہ بات ہو گئی ہو تو یہ کال سمجھانے کا نہیں ہو کہ اچھت یہ تھا کہ جب میں سیتا کو لانے کے واسطے چلا آں میں سمجھاتے اس ہو کا سکھانا ہمارے

تم دھوکے جوگ ہو پتہ تو بھی لڑکے ہوا اور راون اپنے اور ستر کے پا کر کم کو اچھے پڑکا سے جانتے ہیں
 جو کوئی ایسا ہی ہو تو راون کے سامنے ایسی بات کوئی نہیں کہہ سکتا اور قہر پ تم کو آپدیش کرتے ہو
 پرتو تم خود اور حرم کرتے ہو کہ بڑے بھائی کو ایسے تو دیکھیں کہتے ہو اور تم ہی بھی نہیں ہو تم اپنے بل کے
 اہنکار سے ایسے انوچت بچن پوتے ہو اور یہ جو تھے کہا ہی کہ کم کرنے سے پورے بن جمہ بن پھیل ملتا ہو تو
 اسی جمہ بن پھیل لگیا اور ہر لوگ اور ہر لوگ تھا اور دونوں بھڑکٹ ہو گیا اور جو کہا ہی کہ ستر تو دشمن بن
 سو ستر ہی لوگ تو دشمن بن میں تم خود تو دشمن ہو اور جو کہتے ہو کہ کسی کو میں اکیلا مار دینا تو تم
 غبستان بن کا چر تر کبھی اس حرم نہیں کرتے ہو کہ کیسے کیسے بلوان نشٹ ہو گئے اور راجہ کو تو اشارہ
 ماتر سمجھا دینا چاہیے حبیب راجہ نمائے تو ستر ہی کو کھڑے رہا فی جڑنا آجیت نہیں ہو اور کدرا چیت یہ کہو کہ
 میں تو غبستان بن میں نہیں گیا تھا تو بیان تو دیکھتے ہو کہ راہنما نے لکھا میں آگے راہنما سون کو
 نشٹ کر دیا ہو اور لکھا پوری ستر سے لڑتا ہے تو چوہر اکٹیل کیونکر لڑ سکتے ہو جس طرح جسے کوئی بلکہ ہر ستر سے
 کو جگا دے اور اسکی جان نہیں بچتی اسی طرح راہنما سے تباہ کرنا ہو اور راہنما کو جیتی کی سامنے ستر تک
 نہیں ہو اور شاستر میں یہ لیک ہے کہ جو ستر کی سہا ہی بل میں اور دوسرے میں ہو یا ستر تو سکو چھڑا نہیں
 جانتا چاہیے اور راہنما کا پلا کر کم تو دیکھتے ہو تم کیسے کس طرح قہر کر سکتے ہو اور راہنما چھڑا لیا ہر تابی
 بل اس پختی بھر میں دوسرا کوئی نہیں ہو تو راہنما کے سوان میں جمہ مسووریہ سے کہہ گیا تھا پھر
 راون سے کہنے لگا کہ ہے راون کو خیر کہنے کے بچن کا آپ کچھ خیال نہ کیجیے کیونکہ جاگتی تو پہلے سے
 آپ کے بیان موجود ہیں جو آپ کی اتنی ہو کہ جاگتی ہی سے بھی سمجھتے ہو جائیں تو کیا پاسے پڑا تا چون
 وہ یہ ہو کہ لکھا بن منادی کر اوٹھیں کہ کو خیر کرن آو یہ قہر کہنے کو جانتے ہیں چھپے سے میں جاؤ لکھا
 جو ہم لوگوں کی جیت ہو جائیگی تب تو آپ کے کہنے کوئی پروہن نہیں ہو اور یہ ہمارے جائیں اور راہنما
 مارے جائیں تو آپ کو ہم لوگ سنا دینگے کہ راہنما راہنما نہیں کہ ہم لوگ کہا گئے تب آپ ہم لوگوں کو
 ہاتھی پر چڑھا کے لکھا بن پھر اسے یہ ٹوٹا دلا دینگے گا کہ راہنما راہنما نہیں مارے گئے اور ہم لوگوں کو
 بھوک پڑا رہا اور ستر اور بھوشن انعام دیکھیں گا اور راہنما ان دیکھیں گا کہ لکھا بن دوسرے باقی نہ رہے

سو تم اسی چہن چلے جاؤ اور میں نے ستر کے ناس کے واسطے تلوکندرا سے جگایا ہے اور ترسول لیکر چلے جاؤ اور بانرون کو بھیجن کر جاؤ اور جیب تمہارا سر پود کیٹھنے تو باز لوگ اسی چہن بھاگ جائینگے اور راجپندر کا ہر دے چھوٹ جائیگا بالیک جی کا بچن ہے کہ یہ کیٹھے راون بہت آتہ ہو گیا اور کو خنجر کرن بھی خنجر کے دوارا اپنی مرت سچکے بہ کھت ہو گیا اور ترسول لیکر بچکے سمان کیٹھے لگا کہ میں تو جاتا ہوں اور اکیلا ہوں اور بہت دن کا بھوکھا ہوں بانرون کو کہا جاؤ آج گات راون سمجھ گئے لگا کہ تم اکیلے مت جاؤ بانر سب بہت پر اکرم کرتے ہیں جب تلوکندرا کیٹھنے تو چاروں طرف سے لپٹ کر کے دانٹوں سے کاٹ کھاٹینگے یہ کیٹھے مالا اور جیوشن اور تہ کو خنجر کرن کو پہنا دیا اور کو خنجر کرن بجلی کی طرح سے چمکنے لگا اور کوچ بھی پین لیا اور راون کو یہ نام کہہ کے روانہ ہوا اور ہاتھی باور گھوڑے اور رتھ بہت ہی سینان کے سمیت لے لیا اور جس جی کو خنجر کرن چلا آئیں تو پہلی نسبت ہو گئی اور اشکون پر نہ لگے اور دھوکے اور پر سائستے تین سو ہاتھ کو خنجر کرن اور بچا تھا اور کئے لگا کہ جب طرح سے اگنی تین کو جھڑتی ہے اسی طرح سے میں سب کو جلا دوں گا سمجھ کر کہا کہ نامہ پیرا دن کا گپا آپا دے دے اپنے سے تلوکندرا کی سوجھا ہوا سب کے کارن تو راجپندر میں سوراجپندر کا بھوکہ ہو گیا یہ سنکے لکھیس لوگ گینے لگے اور کو خنجر کرن اپنے من میں بچار کرنے لگا کہ آج میں راجپندر کو دیکھو لگا اور خنجر کر دیا کو خنجر کرن دیکھنے لگا کہ بانری سینان خنجر کے واسطے کھڑی ہے اور ایک ایک کیٹھنے کی طرح شہر کرینا لگا بالیک جی کا بچن ہے کہ یہ مڑا گھور شہر سنکر جس طرح سال بکچھ کاٹنے پر گرتا ہے اسی طرح بانر لوگ چھوڑ کر پڑے اور کو خنجر کرن ایک ہاتھ میں ترسول اور دوسرے ہاتھ میں کھڑک لے لے تھا اور سب باورن کو یہ پریشی پر نہ لگی کہ یہ تو کال دھکے لے ہوئے چلا آتا ہے +

پنپٹھ سرگ سہا پت

جب بانرون نے یہ سر پود کو خنجر کرن کا بھو دایک دیکھا تو پچا کر کیا کہ یہی کو خنجر کرن ہے جس نے یہ اور دوا اور راجپس کو مار کے جیت لیا ہے اور بھاگ چلے تب اگد کہنے لگے کہ تم لوگ کیا ان بھاگ جاتے ہو اور اپنے بھائی بندوں کو کس واسطے چھوڑے جاتے ہو کیوں پان کا دیکھ کر تے ہو ہر راتے ہاؤ

جب یہ بات پر تیرہ ہو جایگی تو جانکی کو اپنے من میں کوٹھیں گے گا بالیک بھی کا بھین نکڑے سو در بہت بوجھان
 منتری تھا ایسے وہ ایسا کتا تھا کہ راون نے تو سوسے اوھر مہ کے کبھی تیرہ کوٹھیں کیا تھا اسی
 سہانے سے دان اور پن کو کرے موور کی بانی ہو کہ آپ بہت دور تک چار کر ٹھیکہ میں یہ آپیش بہت
 آتم جو بیٹھے بیٹھے اور بے تیرہ کیے ہوئے آپ کا کالج تیرہ ہوا جاتا ہوا اور لکچر ہو بہت بہت
 اور جانکی جی بھی پراپت ہوئی جاتی ہیں اور سندسار میں آپ کا جس بھی رہا جاتا ہوا اور دان اور پن سے
 لکھی بھی پراپت ہوئی اور لکھی بھی پراپت ہوئی۔

چونٹھ سترگ سہایت

یہ سنکے کو نہ کر کے کر دوہر ہو کر موور کو روپٹ دیا اور راون سے کتنے انکار میں ہو کر
 برہ کے واسطے جاتا ہون اور جو لوگ میر ہوتے ہیں وہ بہت نہیں گر جتے آپ کو تیرہ ہوئی وہ کہلائے
 دیتا ہون اور سو لوگ اپنے منہ سے اپنی بڑائی میں کرتے یہ کیکے موور سے کتنے لکھ کر لوگ سدا کا
 بیانگل اور منچل رہتے ہیں وہ تو تیرہ مان نہیں ہیں اور وہ لوگ اپنے کو راجہ اور پٹہ جانتے ہیں
 وہی ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں جیسا کہ تم کہتے ہو اور جوتے کہا جو کہ یہ کہہ دیا جائیگا کہ راجہ راجہ
 تو یہ سنکے جانکی جی کو کہہ دیتے ہیں کیا کشٹ ہو گا اس بات کا تلوڑا سہارے پاپ ہو جائیگا تو
 تو تیرہ جی تم ہو اور جو لوگ کا وہ ہوتے ہیں وہی منہ سے بات بنا کے کپٹ کی باتیں کہتے ہیں ان کی کپٹی
 نہیں ہون اور نہ کپٹ کی بات جانتا ہون اور تم ایسے تو شٹ ہو کہ راون کو کپٹ کا منتر دے دے کہ
 راج کو نشٹ کرتے ہو اور لکچر سب مارے گئے اور دھن کا بھی ناس ہو گیا اس کے کچھ توڑ باقی ہو
 اسکو بھی نشٹ کیا چاہتے ہو اور میں تو اسی چھن تیرہ کے واسطے جاتا ہون اور میں یہ بھی نہیں
 چاہتا کہ تم لوگ میری سہارے کو کہہ دو کہ تو شٹ کے ساتھ رہنے سے کارج نشٹ ہو جانا ہو جو شکارم
 میں مارا جاؤ نکا تو گت ہو جائیگی اور اگر جیت ہو جائیگی تو کیہ تی اور جس میں لکھا اور پڑے جہانی کے
 بھین کی پائن ہو جائیگی یہ سب بانی کو نہ کر کے کی شکر شکرے راون کتنے لکھ کہ موور کا وہ تیرہ سے
 اور تاہو میں تو لکھو خوب جانتا ہون کہ میرے ہتھارتھ کے واسطے سوسے تمہارے دوسرا کوئی نہیں

چھیا سٹھ سرگ سہا پت

اور باز لوگ بچار کرنے لگے کہ لنگہ سچ کہتے ہیں اور ہم لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں جیسے جانتے ہیں
ایسا بچار کر کے بر کچھ اور پر پت لے کر قید کر کے واسطے تہ پہن گئے اور کوئچہ کرن
باز لوگوں کو گداسے مارنے لگا اور ایک لاکھ گداسے مارنے سے پانچ سو اور ہزار ہزار بزرگوں لگے
بالیک بھی کاچھن کر کوئچہ کر گداسے مارتا تو ایک باز بھی نہ چتا پرتو پاؤں کے کھانے بھی لگا
اور جس طرح تھکتا تھا انیک سر پون کو کھا جاتے ہیں اور کل کو کے باہر ہو جاتے ہیں نچت مازم جاتے ہیں
اسی طرح کوئچہ کر کھانا پائے اور باز لوگ تھک اور ناک اور کان کے راستے سے نکلے بھاگ بھاگ کر رہیں
اور ٹیسے ٹیسے جرمو باز تھتے قریب پہنچتے تھے کھانے کو کر کوئچہ کر رہے تھے جانیں پر تھوڑا اتنا اونچا تھا
کہ اسکی مستانہ پر پت بنیں پہنچتے تھے اور راکھیں لوگ پر پت تھے وہ لوگ مرنے جانیں اور پت
پتھی اور گھوڑے اور رتھ نشین ہو گئے اور زور دھری پتھی سو بھیت ہو گئی اور باز لوگ سلا اور بر کچھ پر ہار
کھینٹے لگا لیا ایک ہی کاچھن کر جس سے سب کوئی قید کرتے تھے اسی طرح سے ہنومان بھی رہتے تھے
پرتو سب سے پیش تھا انہیں پتھی کہہ کر کچھ کھا کے آکاس میں جا کر مارتے تھے اور کوئچہ کر اپنے ترسول
کاٹ دیتا تھا اور باز لوگ پائل ہو کے بھاگ چلے اور کوئچہ کر دن ڈھاکے سب کو قید کر دین تھ تاکہ
ہنومان بھی نے ایک پر پت کوئچہ کر رہے تھے زور سے دے مارا اور کوئچہ کر کوئچہ کر ہوا گیا اور سر پر سے
مالش اور زور دھری لگاتے لگاتے بہت کر دھکے ترسول دونوں بھاگے کچھ میں ارشاد چھاتی میں پر ہار
کیا اور ہنومان بھی کی چھاتی چھٹ گئی اور پھر دھکے ترسول کو ہنومان بھی کے سر پر سے کھینچ لیا اور ہنومان
بھی کے سر پر سے زور دھرتے لگا تو کوئچہ کر جس طرح مہا پرے کے میکہ گرتے ہیں گرج کے کو دھکے لگا اور
راکھیں سب ہر کھیت ہو گئے کہ باز تو طیر آتی تھ بہت اچھا ہوا کہ مارا گیا اور باز لوگ بھاگ چلے
تب نیل باز دن کو سمجھانے لگے اور کرو دھکے ایک پر پت اٹھا کے کوئچہ کر کے اور دے مارا اور
کوئچہ کر نے اسکو ایک ششکاسے چور چور کر دیا اور گئی کے کن نکلے لگیہ دیکھ کر سہ اور گج اور گواچہ
چاروں طرف سے کوئچہ کر کو مارنے لگے اور قید پر لوگ مارتے مارتے ترسول ہو گئے پرتو کوئچہ کر کو

جب کسی نے کچھ نہ سنا تو اس نے پوچھا کہ تم لوگ، رستہ ڈرو یہ تو راجہ کچھسوں کی ایام
یہ کوئی بیہوش نہیں ہے بلکہ اس کو نقشہ طبع کی وجہ سے یہ سیکھ گئے کسی نہ کسی طرح سے اس میں کوئی بازو نہ
اور یہ کچھ اور سلا اٹھا کر اٹھا لے کوئی نہ کرے یہ بھی سیکھ گئے پر تو یہ کچھ سب کو شہ کر کے سپر پر چھوڑ
جاتے تھے اور بازو لوگ راستے راستے تھاگ گئے اور پھر کرکھٹ گئے کہ وہاں یہ کچھ اور پھر یوں کی ایام
تو ہم لوگوں کی کون گت ہو گئی اور کوئی نہ کر کے بازو سیدان کو پاؤں سے لٹکے گا اور بہت سے بازو
نقشہ ہو گئے اور بہت سے بھاگ گئے سمندر میں گر پڑے اور بہت سے بازو لوگ راستے سے ہمنام
اُس پار بھاگ آئے اور بہت سے موتیاں ہو کر تھوڑے دن گر پڑے اور بہت سے تھوڑے دن سے وہ بھی ڈرو
کلا لگا کے تھوڑے دن میں ہو گئے تب ان کے بچہ کہنے لگے کہ تم لوگ رستہ یہ لگے بازو لوگ یہ ہیں ان کے ہو کر تھوڑے دن
جو تم لوگ تمام پتلی ہیں بھاگ کر گئے تو کبھی سمن نہ لیا گیا اور پھر ان کی تپا کے واسطے دھرم کا تیا کرنا
آجیت نہیں ہے اور جو لوگ تھوڑے دن سے بھاگ جاتے ہیں ان کو رستہ ہی نہ پتہ ہے تو اس واسطے سے رستہ ہی
آجیت ہے اور جو لوگ تھوڑے دن سے بھاگ جاتے ہیں ان کو رستہ ہی نہ پتہ ہے تو اس واسطے سے رستہ ہی
کرتے رہتے کہ میں یوں مار دوں گا اور پھر نہایت کہ وہ لگا پڑے وہاں یہ کچھ اور پھر یوں کی ایام
بھاگ جاتے ہیں سب کوئی ان کی ہڈا کر تھوڑے دن میں تو میں نہ پتہ ہے تو اس واسطے سے رستہ ہی
مر گیا اور رستہ لوگ ہیں تو میں نہ پتہ ہے تو اس واسطے سے رستہ ہی
تو میں نہ پتہ ہے تو اس واسطے سے رستہ ہی
ہانی ہو گئی اور تم لوگ یہ نہیں بھاگ کر تھوڑے دن میں تو میں نہ پتہ ہے تو اس واسطے سے رستہ ہی
کہ ہانی کا یہ دھکیا اور سمندر بازو نہ کر کے تھوڑے دن میں تو میں نہ پتہ ہے تو اس واسطے سے رستہ ہی
ہتیا ہوا جا لیا گیا اور یہ تو کیا ہے اور تم لوگ بہت سے سمندر ہو گئے بھاگ جاتے ہو تم لوگوں کو
وہیکار ہے یہ سیکھ بازو لوگ کہنے لگے کہ وہ کھٹے رکھتے تھے اسے بازو لوگ کو نشہ کرے یا جو کہ بڑا ہو جو ہوا
یہ سیکھ بازو لوگوں نے بھاگنے کا پکار کیا تب ان کے بچہ کہنے لگے یہ سب تو بچہ کا گناہ ہے میں تب کہہ
سمجھانے لگے کہ راجہ بندش نہیں ہیں یہ ان میں ہیں یہ سیکھ بازو پھر لوٹ آئے اور نہ ہو گئے +

ہو گئے گرجنے لگا اور ترسول سنگریوں کے بہہ کے واسطے پہاڑ کیا اور باز لوگ تڑا تڑا کرنے لگے کہ اب اس ترسول سے کسی کا پران نہیں بچے گا تب تک ہنومان جی نے دوڑ کے ترسول میں سے لیا اور پاؤں سے دبا کے توڑ دیا تب یہ پر شارت دیکھ کے سو گریوں ہر کہت ہو گئے اور باز لوگ بھی آند ہو گئے اور پھر جڑہ کرنے کی احتجاج بڑھ گئی اور راجپس لوگ لنگا کی طرف بھاگ پڑے اور باز لوگ ہنومان جی کی پوجا کرنے لگے بالیکہ جی کا بچن ہو کہ باز لوگ تو پوجا کرتے تھے تب تک ایک بہت اگساڑے کو نہ بکے سنگریوں کے اوپر ٹپک دیا اور سنگریوں تو رچھت ہو کہ کچے بھوتل میں گر پڑے یہ دیکھ کے راجپس لوگ ہر کہت ہو گئے اور گرجنے لگے اور کہتے کہ انہوں نے سنگریوں کے دونوں نیچا پکڑ کے اٹھالیا اور لنگا کو لے چلا کہ لنگا باسیوں کو دکھلاو دن اور جس ہی کو نہ بکرن سنگریوں کو اٹھالے چلا اسی سحر راجپس لوگ کو نہ بکرن کی بڑی اشت کی گئی اور دیوتاؤں کو نہ بکرنے لگے اور کو نہ بکرن اپنے من میں یہ پکار کر نہ لگا کہ یہ سنگریوں بانو دن کا راجہ اور بڑا بلوان چو اور راجپس کا متر بھی چھو یہ بہہ ہو جائیگا تو راجپس مر جائیگا اور راجپس کے مر جانے سے پچھن بھی مر جائیگا اور انکے سوچ سے اگہ بھی مر جائیگا اور بیان باز لوگ انا تھر ہو گئے اور بھاگنے لگے تب ہنومان جی پکار کر نہ لگے کہ اب میں کون آپا سے کروں جس میں سنگریوں چھوٹ جائیں تب یہ پکار کیا کہ میں بڑا سر پرہ حارن کو کے آکاس میں جاؤں اور کو نہ بکرن کے اوپر کو دھپوں کہ کو نہ بکرن قنٹ ہو چاہوے اور کہ راجپس اس سے بھی نہ مرے گا تو شمشک سے مار کر بہہ کرو لنگا پھر پکار کر نہ لگے کہ ایسا تو کرو لنگا پھر نہ تو سنگریوں کے سطح چھوٹے یہ نہ کرو لنگا کیونکہ سنگریوں راجپس کے متر میں اور یہ چھوٹ جائیگا اس سحر کھاؤ میں آگئے ہیں دیکھا چاہیے لنگا سوچا کہ اب لنگا اور جو میں چھوٹا لوں گا تو راجپس سنگریوں راجہ کو نہ بکرن کے سوا اب ایک صورت تک آگیا اور دیکھو دن اور یہ بھی دیکھو دن کہ سو گریوں کو کیا پتہ شارت کرتے ہیں یہ پکار کر کہ بانو دن کو دھیر تادینے لگے اور کو نہ بکرن سو گریوں کو لے ہوئے لنگا میں پھون گیا اور لنگا باسی لوگ دیکھنے لگے اور کو نہ بکرن کو پکار کر نہ لگے اور سنگریوں سے بچن کرنے لگے تب تک سنگریوں کا سوچا چھوٹ گیا اور پکار کر نہ لگے کہ میں تو لنگا میں آیا ہوں

نکرہ لگائیں سنتا ہوں کہ رامچندر ٹہسے بیہین اُنکا بل دیکھنے کے واسطے ہاتا ہوں یہ سننے کو پسینے
 پھٹکا کہ یہ جو تم کہتے ہو کہ اندرا اور جراج ہمارا بل نہیں سہ سکتے تو یہ سچ ہے پرتو یہ جو کہتے ہو کہ
 بالک سے جہدہ نکرہ لگا تو میں نکرہ اب کس طرح سے مار سکتا ہوں بھاگے ہوئے کو مارنا شستر سے
 ہرودہ ہے اور جس رامچندر کو کموتہ ہو وہ یہی ہیں اور یہ ٹہسے پرتو شستر ہی میں جہدہ میں چلے
 نہیں جوتے یہ سننے کو نہ کران رامچندر کو دیکھنے لگا اور کروہ کر کے چلا یا ایک ہی کا بچن ہو کہ
 رامچندر کو نہ کران کو آتے ہوئے دیکھنے لگا شستر پر سننے بان سے مارنے لگے جب کو نہ کران کی ٹانگ ہو گیا
 تب مہا گور شہ کے گرینے لگا اور مہا تھپا رس کے رامچندر کی طرف چلا اور بانو لوگ ڈر گئے اور
 رامچندر کے اگنی بان سے کو نہ کران کا سر دے پٹنے لگا اور گدا اور رسول مہا تھپے گر پڑے
 تب راکھیس لوگ کو نہ کران کو شستر دینے لگے اور کو نہ کران چٹانے لگا اور رامچندر
 اٹھنے لگے اور کو نہ کران رامچندر اور بانو لوگ کو نہ کران سے مارنے لگا اور کروہ سے جو
 دھما ہو گیا تھا راجہ پسون اور بانو کو اور ہر چھوٹا لڑکے لگا اور ایک پر جتا لگا کر کے
 مچندر کے اوپر نہ مار گیا اور رامچندر نے بانو سے کاٹ ویں اور کو نہ کران کے دھکے سے
 رسو بانو کر پڑے تب چھپن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ کو نہ کران سے تو آپ آ رہے کو نہ کران
 بر بانو کو نہ کران دیکھتے ہیں وہ یہ گریہ کر رہا سب باڑی سہیان نشہ ہے جو جاگتی ہو کو نہ کران
 اور وہ سے اندھا ہو گیا جو یہ بچا نہیں کرتا کہ کس کو مارتا ہوں اور کس کو کھاتا ہوں
 پ راکھیس اور بانو بچھوٹ کو کھاتا چلا جاتا ہے سو آپ راکھیسوں کو آگے کر دیجیے اور
 لوگ کو نہ کران کے سر پر چڑھ جائیں تب یہ گریہ کرے گا تو بانو لوگ بھاگ جائیں گے اور
 اس انداز سے آپ بان چلاویں کہ کو نہ کران ایک طرف کن رہے گئے نہیں تو سب
 بٹھ ہو جائیں گے یہ سننے بانو لوگ کو نہ کران کے سر پر چڑھ گئے تب کو نہ کران کروہ ہو کے
 دن کو مہا تھون سے پکڑ لے کے سموتل میں پٹنے لگا یہ دیکھنے رامچندر کو کروہ ہو گیا اور
 دن سے کہ ان کو تلوگ لے کے سر پر پڑے آج کے بھاگ جاؤ نہیں تو سب کو مار ڈالو یہ کہہ کر

اور میں اسکے بھجائیں پڑ گیا ہوں کون آپا سے کروں اسکے نیچے سے نکل جاؤں جب ٹہری ساہس کہ
 آٹھ اور نیک سے کان اور دانت سے ناک کاٹنے لگے اور دیا کاٹا کر کوئچہ کریں بے کان اور ناک کا
 ہو گیا جب کوئچہ کرنے بہت کر دیا کہ کہ سو گر یوں کو کاٹنے کے بقول میں چپکے دیا جب شکر یوں کر پڑے
 تو اوپر سے راکھس لوگ نگر سے مارنے لگے تہ شکر یوں آچپکے راہنہ کی سینان میں چلے آئے
 اور ہانری سینان آئندہ ہو گئی اور راکھس لوگ یہ دیکھ کر بھاگے اور رو رو کر کرنے لگے اور طرح
 پر کہا کہ سو گر یوں کا پرت سوخت ہوتا ہے اسی طرح سے کوئچہ کریں رو دھو سے سوخت ہو گیا اور چار
 کرنے لگا کہ لکھنؤ میں چلوں یا قیدہ کرنے کے واسطے چلوں سو قیدہ ہی کوئی آجیت ہے اور اپنے بل کو
 دھیکار کرنے لگا کہ اس بیٹے کو دھیکار ہی ایک نگر اور ایک ترشول لیکر چلا اور مہاشہ کہ کہ ہانری
 سینان میں چرویس کر گیا اور کر دھو میں راکھسوں کو اور بانوں کو کھانے لگا اور بھوت اور شیا
 جو انہیں کھانے آئے تھے انکو بھی کھانے لگا بالیک جی کا چمن ہر کہ میں طرح سے چرنے کا کہ سے مرت
 کتا ہی جو اسی طرح سے کوئچہ کریں بھیجوں کرنے لگا تب سب کوئی تیار تیار کہہ راہنہ کی سران پکا
 یہ سکے کوئچہ کریں پانچ پانچ سو اور ساٹ ساٹ سو اور ہزار ہزار بانوں کو ایک ایک دفعہ
 کھانے لگا اور بہت سے منہ اور ناک اور کان کی راہ سے نکل بھاگے اور راکھس لوگ ترشول کی
 برشت کرنے لگے تہ لچھن جی کر دھو ہو کے قیدہ کرنے لگے اور سات بان کوئچہ کریں کے ہر سے میں
 مارے وہ بھیجیں کہ کہ پاتال میں چلے گئے اور کوئچہ کریں کا کوچ چور چور ہو گیا یہ پرشارت بھیجیں کا
 دیکھنے کوئچہ کریں کہ لگا کہ میں جبرائیل جیتنے والا ہوں اور قیدہ کرتا تو درکنار ہی ہو لوگ ہمارے
 سات کھڑے رہ جاتے ہیں وہ پورے ہو جاتے ہیں اور جہان تک تھما بل تھما وہ سب دکھانے
 اب ساہس مت کر دیاں سے بھاگ جاؤ اور ہمارے سات کھڑے ہونے سے تم پر شافی ہو گئے
 ایک سو اندر راہ رات ہاتھی پر چڑھ کے قیدہ کرنے کے واسطے آئے تھے ایک نگر ہارا انہیں سہ سکے
 اور بھاگ گئے اور تم ہمارے سات ساہس مت کر دیاں جی کا چمن ہر کہ قیدہ کر کوئچہ کریں
 یہ سب کہہ گیا پرتو دیکھا کہ لچھن کو کچھ در نہیں ہے تب پھر کہنے لگا کہ لکھنؤ بالیک بھاشا کے تم سے قیدہ

دخش پر بان کو چٹھالیا اور نیر لال لال رکت کے برن ہو گئے اور دوڑ چلے اور سوکریوں اور
یہ دیکھتے بہت ہرکت ہو گئے اور راجندر پیا رکھنے لگے کہ کس اتاسین مارون کلا سکا بدہ ہو چکا
یہ پیا کر کے ایک بان مارا اور کونجہ کرن مورچیت ہوئے تھوٹل میں گر پڑا جب کنبہ کرن کا مورچہ
چھوٹ گیا تب گندریک راچندر کی طرف چلا اور راجندر کونجہ کرن سے کہنے لگے کہ تم پر پرہیز
چلے آویا گل مت ہو جاؤ میں را کھچسون کا ناس کرنے والا ہوں اور ایک مہورت کے بعد
تمہارا بدہ کرونگا یہ سنکے اور کندھے پر سوگند رکھنے نہ بنے لگا اور پھر کرودہ ہوئے لگا کہ میں
کو لندہ اور راج ^{کھچ} اور کھرا اور دو کھن اور رسرا اور بانی نہیں ہوں یہاں نام کونجہ کرن پر اور اسی
گندہ سے اندرا و دیوتا کو گون کو مار کے لئی مار بھگا دیا جو اور تم پر نجاتناک تاک اور کان جانے
کونجہ کرن ہار گیا یہ سنکے راجندر بانوں کی پرشت کرنے لگے اور تہہ پ سب بان بھر کے سمان
لگتے جائیں پرتو کونجہ کرن کو کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا تھا بالیک جی کا بچن جو کہ جن بانوں سے
بالی کا بدہ ہوا اور سات بر کچہ رستل میں چلے گئے وہی سب بان کونجہ کرن پر ہار کر رہے تھے
پرتو کونجہ کرن پرت بھی نہیں ہوتا تھا اور راجندر ^{بچن} چپین کرنے لگے کہ یہ بڑا لیوان ہوا اور کونجہ کرن
اُسی سوگند سے بانوں کو توڑنے لگا اور یاز لوگوں کو ایک ایک سوگند سے تھوٹل میں ڈالنے لگا
تہہ راجندر باہو بانوں سے کونجہ کرن کو مارنے لگے اور ایک بان منتر ٹپکے پر ہار گیا اور دھاتا
بھی کونجہ کرن کا کٹ گیا اس کو کونجہ کرن نے بڑا بھاری شہ کیا بالیک جی کا بچن جو کہ جس طرح سے
پرست کا سیکر کرتا ہوا اسی طرح سے کونجہ کرن کا بچا باہری سینان میں لڑا اور بہت سے بازوؤں
کوڑے اور بہت سے بھاگ گئے اور اتنی دو پر بھاگ گئے کہ دوسرا بچا اس جگہ نہ آویگا اور کونجہ کرن
پیار کرنے لگا کہ بچا تو میرا کٹ گیا اب کیا کروں یہ پیا کر کے ایک بچہ تار کا بائیں ہاتھ سے لٹکا لیا
مارنے کو آٹھیا تب تک راجندر نہ وہ بچا بھی کاٹ لیا اور بچا بگڑنے سے بہت بر کچہ ٹوٹ گئے اور تار بگڑنے
ہو گئے اور بہت سے بازو اور راجندر سب مر گئے جب راجندر نے دیکھا کہ تہہ پ دونوں بچا اس کے کٹ گئے
نگرا ت دو بانوں سے دونوں چمن کاٹ لیے اور کونجہ کرن مہاکو رشید کہنے لگا اور

مہاپارس بھی ششکا سے مارنے لگا اور رسیہ نے مارتے مارتے مہاپارس کا پران لے لیا جب مہاپارس کا
بدھ ہو گیا جب راکھس لوگ شستر پینک پھینک کے بھاگ گئے +

ستر سرک سماپت

اتنی کا سے مہاپارس کا بدھ ہو چکے اور اپنے چچا کا بدھ اور انیک بیرون کا بدھ ہو چکے اور
اپنا نام تاکے کئے لگا کہ کھڑے رہو اور باز لوگ کپت ہو گئے اور رام چندر کی سرن پکارنے لگے اور
رام چندر نے دیکھا کہ یہ رتھ پر چڑھ گئے اور چلا آتا ہے اور بھیکین سے پوچھنے لگے کہ یہ کون ہے
جو دشمن لیکر چار گھوڑے کے رتھ پر ہے اور ہزار گھوڑے اور انیک رتھ خالی اسکے ساتھ ہیں اور
رتھ اسکا سورج کی طرح سے چمکتا ہے اور دو کلنگ جیسے چار چار ہتھ اور دس دس ہتھ ہیں
یہ ہے اور رتن کا مالا پہنے ہے اور کانٹون میں گنڈل سو بھیت میں چلا آتا ہے یہ نکلے بھیکین نے کہا
کہ راون کا چھوٹا پتر ہے اور بل میں راون کے برابر ہے اور سب شاستر جانتا ہے اور شستر تہہ یا میں بھی
سریشٹ ہے اور گھوڑے اور ہاتھی پر چڑھنے کی تہہ بھی بہت جانتا ہے اور دھان مانے راون کی
دوسری استہی سے اسکا جگر ہے اور پر ہاکی تپشیا بھی اسنے بہت کی ہے اور انیک بار اسنے سترون کی
پراجی کر دی ہے اور یہ کوچ جو پہنے ہوئے ہے یہ برہما کا دیا ہوا ہے اسکو بردان ہے کہ کوچ بھیک من نہیں
ہو سکتا اور انیک بار وہ تو ان کوچ کو تہہ کہہ کے بھگا دیا ہے اور اندر کا بھرا اور جھراج کی بچا ہنس کے اور یہ
بادھائیں کرتی ہوا اسکے واسطے آپ بہت جتن کیجیے نہیں تو سب بازون کو بانٹون سے نشت کر دیا
تب تک اتنی کا سے دشمن بان لیکر اور مرشد کر کے بانسی سینان میں پر دیں کر گیا تب بڑے جبر
جو باز تھے اسیخت دودھ اور مینہ اور تل اور نیل اور رسیہ اور ہومان اور لنگد اور کیسری ایک
ساتھ ہو کے بر کچھ اور پرتون سے مارنے لگے اور وہ اپنے بانٹون سے کاٹنے لگا اور جت پ باڑوگ
بڑا پر شانت کرتے تھے پرتو سب بر جھون کو کاٹتا چلا گیا اور اپنے بانٹون سے مار کر سب کو بیاٹل کر دیا
اور سب کوئی بھاگ چلے اور جس طرح سے سنگھ سے مر گئے سب دوتے ہیں اسی طرح باز لوگ ڈرنے لگے
اور اتنی کا سے جب کمود دیکھ لے کہ جتھ سے پٹیر ہو گیا اسکو نہیں مانتا تھا جب بکو مار کے جیت لیا تو

دانت اٹھا کر کے اور گدا بنا کے مارنے لگے اور راجپوتوں کا رنگ اٹک چھوٹ گیا اور رو دھر
 بنے لگا اور دیوانہ سوچیت ہو کر پھر آٹھا اور ایک موگہ راگد پے پے ہار کیا اٹک دھونی کے بل سے
 گر پڑے اور چاہا کہ اٹکے ماروں تب تک ترسہ بانوں سے مارنے لگا اور اٹک کو بیاٹھل کر دیا
 تب تک ہنومان جی نے سوچا کہ ایک سکھر اٹکے اوپر دے اراتی اٹکے کاٹ دیا اور ہنومان جی کے اوپر
 پے ہار کیا ہنومان جی نے اچھل کر اپنے اٹک کو پھینک دیا اور ایک شنگھ اٹکے دیا اٹک پے ہار مستک آسکا
 چھٹ گیا اور تیر کل گئے اور جھیا باہر گر پڑی اور بھوتل میں گر کر پران کو تیاگ کر دیا یا ملک جی کا
 بچن جو کہ دیوانہ بڑا جو دھانتا یہ دیکھ کر ترسہ اٹکے کو مارنے لگا اور موگہ راگد پے ہار پڑے
 بانوں کی برٹھ کرنے لگا اور بیل کا رنگ اٹک چھوٹ گیا اور موگہ راگد پے ہار گئے جب موگہ راگد چھوٹ گیا
 تب ایک پے ہار کا سکھر اٹکے موگہ راگد کی مستک پے دے مارا اور موگہ راگد سوچیت ہو کے گر پڑا
 اور پران کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کر ترسہ ہنومان جی کو بانوں سے مارنے لگا اور ہنومان جی
 پر چھوٹے سے مارنے لگے پھر ترسہ سب کو کاٹتا چلا جاتا تب ہنومان جی کر دھوہ کے اٹکے گھوڑے کو
 لکھوں سے کاٹنے لگے تب ترسہ اٹکے کو پکے اٹکے کٹی جو اگنی کے برابر پکاشت تھا اور اسکو یہ
 بدوان تھا کہ اس کو کٹی سے جسکو مارے گا وہ نہ بچے گا مارنے کو آٹھا تب تک ہنومان جی نے گود کے اٹکے
 ہاتھ سے چھین لیا اور بکڑے کر کے کر دیا تب ایک کٹر گھنٹا ہنومان جی کی چھاتی میں مارا تب ہنومان جی نے
 ایک چٹیا اسکی چھاتی میں بڑے زور سے مارا اور موگہ راگد پے ہار گئے بھوتل میں گر پڑا تب ہنومان جی نے
 اٹکے ہاتھ سے کٹر چھین لیا اور گرنے لگے جب ترسہ راگد چھوٹ گیا گود کے ایک موگہ راگد
 جی کی چھاتی میں مارا موگہ راگد پے ہار کر کے اسی کٹر گھنٹے سے تینوں ہاتھوں کے کاٹ دیے جب
 ترسہ راگد پے ہار ہو گیا تب سب باز شہد کرنے لگے اور راجپوت سب بھاگ چلے یہ دیکھ کے مہا پارس نے
 گدا اٹھا لیا اور مارنے لگا تب راجہ ہار جہ کر کے لگے اور گود کے ایک موگہ راگد اسکی چھاتی میں مارا
 اور رو دھر بنے لگا اور موگہ راگد پے ہار ہو گیا تب راجہ ہار جہ نے اسی کا گدا اٹھا لیا اور مہا پارس نے اٹکے
 راجہ کی چھاتی میں پے ہار کیا یہ بھی موگہ راگد پے ہار ہو کے گر پڑے اور پھر اٹکے اسی گدا سے مارنے لگے اور

تو کچھ بڑا صاعکے ہانی کھنے لگا کہ ہے راجپندر میرے ہاتھ میں دغش بان ہو اور جو لوگ ڈر کے
 مہیا گئے تھے ان سے میں اب تجھ نہ نہیں کرونگا سو کدرا چیت تمہاری سیدان میں کوئی ملی ہو تو ہنسکو
 تیرے کے واسطے بھیج دو جسے قہر کرے یہ سیکے پھین جی کو بڑا بھاری کر دودھ ہو گیا اور ہنسکے
 دغش کو ہاتھ میں لے لیا اور دغش کو ٹنکارنے لگے اور شہر دغش کا آس در پامال میں
 پورن ہو گیا اور راجس لوگ ڈر گئے اور اقی کاے پھین کو دیکھ کر کوپت ہو گیا اور کہنے لگا کہ تم
 ہالاک ہو تے کبھی تیرے نہیں دیکھا جو تم سا س مت کرو میرے بان ایسے ہیں کہ ہموان پت بھی
 نہیں سہ سکتا اور پناہوں تو پچی کو مٹا پنے کے گردون تم اپنا دغش پھینک کے بھاگ جاؤ اور
 اپنے پان کا رتھ کر دو پھیلاؤ، پناؤ گے تو جوہ کوک کو چلے جاؤ گے اور کدرا چیت مٹا دیو جی کا
 ترسول پتہ تاسو جاسے تو ہو جاسے تو تیرا ترسول رہتا نہیں ہو سکتا یہ لکھ دغش پر بان
 چڑھا دیا اور پھین جی یہ سب سیکے پھا کر کہنے لگے کہ یہ بڑا ہنکاری جی ہاں سو اسید مار دو گھا اور
 کرو دھو کے کہنے لگے کہ تیرے کہنے سے تم میرے نہیں کہلاؤ گے سو میں دغش بان لیکر کٹر ہون
 پہلے تو نابل دکھا دے تب میں اپنے بانوں سے مستک تیرا سجیدن کر دو گھا اور جی طرح باؤ کو پ
 کر کے بگین اور تیرا کا چیل گرا دی جی ہاں سی طرح تیرا مستک گرا دو گھا تم ہکو بالک سمجھکے تیرا دست کر
 میں پناہے ہو یا بالک ہوں یہ تو میں تمہارا کال ہوں یہ سیکے اقی کاے کرو دھو ہو گیا اور
 دغش پر بان چڑھالیا اور پھین نے بھی دغش لے لیا اور رٹنے پرت پر ہو گئے تب سب دیوتا
 اور دانو اور گندھرب ان دونوں بیرون کا تیرہ دیکھنے لگے اقی کاے نے ایک بان پھین جی پر
 پھیلایا اور پھین جی نے اپنے بان سے کاٹ دیا تب پھر پانچ بان مارے انکو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
 تب ایک بان پھین جی نے جو گئی کی طرح سے چٹن تھا چلا یا اسکو اقی کاے نے کاٹ دیا تب دوسرا
 بان پھر چلا یا اور وہ اسکی لپاٹ میں پڑوئیں کر گیا اور رو دھرے پورن ہو گیا اور یا کل
 ہو کے اور کرو دھو کر کے پانچ پانچ بان اور سات سات بان چلانے لگا اور پھین جی کاٹے بائیں
 تب گئی بان سے مارنے لگا بعد اسکے بہت ستر پھین کی چاتی میں مارا اور رو دھرے لگات پھین نے

لوگ بے ڈر ہو کر نہ گئے تو کہنے جاؤ میں سب کی رچا کر رہا ہوں گے انہوں کی برشت کرنے لگا اور باز
لوگ گرنے لگے اور بہت سے باز بہت ہو گئے جب سب باز مر گئے تب اندر جیت نے اٹھا ہاتھ بان سے
گندہ مادہ اور نو بان سے دو دو اور سات بان سے مینہ اور پانچ بان سے گچ اور تل باج
جاموان اور تیل بان سے تیل اور تیل بان سے شکاریوں اور سرسبز اور انگہ اور تیل بان سے
مہو مان جی کو مار کے گرادیا اور سب کوئی تو مر گئے پتہ تو نہ مان جی سو رچت ہجے کے گر پڑے اور
تینے موکھیا پانچ سے سب کے سب بڑھو ہو گئے جب اندر جیت نے دیکھا کہ اب تو سب مر گئے تب
گپت ہی روپ سے سب پین اگر انہوں کی برشت کرنے لگا اور باز لوگ جو بیٹے سبے پڑے پڑے
آکاس کی طرف تانے لگے کہ سب بان کمان سے آتے ہیں جب دیکھا کہ اب کوئی ہوتا نہیں ہے
تب شکاریوں اور سب کیس کو بھی ہو کر رہے مانگے انکے انکے بچوڑ دیا اور یہ لوگ بھی سو رچت ہو کے
گر پڑے پھر اندر جیت نے دیکھا کہ سب کوئی تو گر پڑے اور راجھندر اور پچھن اب تک کھڑے ہیں
اور بانوں کی برشت کو نہ لگایا دیکھ کر راجھندر پچھن سے کہنے لگے کہ یہ اندر جیت اندر کا تھینہ والا ہے
اور سب ہانسی سینان کو نشٹ کر دیا اور ہم لوگوں کو بھی مارا ہوا ہے اور یہ پرن کے لیو لگا گیا ہوں
پچھن جی کو کر دہ ہو گیا اور کہنے لگے کہ آپ کیسی بات کہتے ہیں آپ کی لگتا ہو تو میں اسکو مار کے
ہت کر دوں تب راجھندر کہنے لگے کہ یہ ہمہ استر ہے ہو ہے اور اگر ان کا اسکو ہوان بھی ہو گیا ہے
اور سید مار لگا تب پچھن پچھن کر دہ ہو گئے کہ آپ ایشور کے ایسی بات کیوں کہتے ہیں تب راجھندر
پچھن کو سمجھانے لگے کہ یہ اور سر کر دہ کانہیں ہے کیونکہ ہم لوگوں کا اوتار مر جاو کی رچا کے
واسطے ہوا ہے جو ہمہ استر کو نہ مانیں تو ہمارے ہاکی کیونکر رہ سکتی ہے سو جس طرح سے میں انہوں کو
برداشت کرتا ہوں تم بھی برداشت کرو مر جاو امینک کرنے سے بڑا جیسا اپنا دہ ہم لوگوں کو
ہو گا سو میں اور تم بھی کلا لگا کے اور سو رچت ہو کے گر پڑیں تب یہی تہ سے ہو کر تہ ہو جائیگا اور
ہمہ استر کی مر جاو بھی رہ جائیگی یہ چار کے دونوں بھائی سو رچت ہو کے تہوں میں گر پڑے تب
اندر جیت شہر کے گر چنے لگا کاب سترون کو جیت لیا اور تہ ہو کے نکال میں پڑے دیں لگا اور تہ

وہاں بیشیش خبر داری کرنا چاہیے یہ سب بازو بڑے پُر شاقی ہیں جب گھات پادینگے جب سب کو
 قتل کر دینگے انکو تھپو دجائتا ہے ننگے سب لٹکا یا سی مت پر ہونگے اور راون سوک روپی گنی میں جلا ہوا
 اپنے گرد میں پرویں کر گیا اور پھر دن کے سوک سے ٹیڑھ ہو گیا +

بہتر سرگ سماپت

بہت سے راکچس جو تہذیب سے بچ گئے تھے وہ اگر سوچ کر نہ گئے کہ ترسرا اور نرا ننگ اور
 اتنے کا سب کوئی بہت ہو گئے جب یہ لوگ سوچ کریں تب راون ماکشٹ میں اور چیت ہو کر
 گر پڑے اور پتی میں لوٹے لگے جس طرح سے آدم مر مرپ لٹا ہوا یا کسی بی کا چین ہو کہ جب
 راون سوک کے سمندر میں ڈوبنے لگا تب اندر جیت سمجھانے لگا کہ تپتا آپ سوچ کو دو دیکھو جبکہ
 میں بیتار ہو لگا آپ کو کوئی سوک نہونے دو لگا جس میں باون کو یہ ہار کر دے لگا اُس جو راجندر کی
 سینان میں کوئی پیر ایسا نہیں ہو کہ میرے باون کو سہ لکھ میں پر ہنگا کرتا ہوں کہ راجندر اور
 لچھمن اور بازو سینان کو مار کے تھوہل میں گرا دو لگا اور جو سورج اور چندران اور دیوتاؤں
 راجندر کی ہراسے کرینگے تو میں حیات چھوڑ دے لگا یہ ننگے اور راون کی اگیا لیکر تھپو پر ہوا
 اور گونجلا دیوی کے استھان پر راجسی سینان کے سمیت چلا گیا اور بیت سے ہاتھی اور گھوڑے
 اور تھہڑے کے ساتھ اور راکچس سب بھارنگا سر ہوئے تھے اور ایک پر کار کے شمشیر و ساری تھے
 اور دیوی کے استھان پر ہو گئے انی سینان کو تپ کر گیا اور ہون کے واسطے لگن کو استھان پر کیا اور
 جگ کرنے لگا اور کالے برن کا لکڑا لگن میں ہون کر دیا اور لگن بہت پرشن اور پرکٹ ہو کر بھوجن لگئی
 اور اشراو دیتے گی کہ منور تھہ تھار سید ہوگا اور برہما ستر اور دغش اور گدا اور موگر رہتے
 شستر تھے سب کو ہون کر دیا اور لگنی نے سب شسترون کو اٹھا کر کے اندر جیت کو دیدیا اور
 اور اشراو دیا کہ ان شسترون سے تھاری جیت ہوگی۔ یہ پروان ننگے دیوتا اور سوچ سب کوئی
 یا نکل ہو گئے کہ اسکو کو نکر جیت لینگے اور اندر جیت اسی جگ سے گپت ہو کے اکاس میں چلا گیا اور
 راکچس لوگ جوتل میں ہو کر لگا رہا اور گدا اور توہرے بازو کو مارنے لگے اندر جیت کہنے لگا کہ

ایک ہن اور وہاں چار کسیرین اور چار رہ گامگی وند مدھی ایک ہی امرت منجونی اوہ دوسرے پر
 بیلے کرنی جو زخم کی بھرنے والی ہوا ورتیں سر سے پر خون بدن رنی اور چھتے نرسہ بھائی اس سے گچھا اور
 چرن وغیرہ جو کھٹ خاتے میں مجڑماتے ہیں سوہنہ ہنوں پہلے تو تم ایک ایک کو مار لو کہ بھنے را کچھ
 مر گئے ہیں سب کو سندرین بھینیک دو نہیں را او شدھی کی کاندہ نہ گئے ہو۔ سچو جہاں گیلہ یہ شکر نہ ہاں ہی
 سب را چھوٹن کو اٹھا اٹھا کے سندرین کھینکے را۔ ان کو سہا دہن بین جیلے گئے اور سچو پہلے
 دیکھنے لگے کہ ایک او شدھی میں کون سے پانون تہہ اس سیکہ نہ آٹھا کے سہا نہ اور سہا اس
 او شدھی کی گتے ہی باز لوگ ہی گئے اور شہد کی گتے گیسے لگے اور نہ ہاں ہی نے انہم آتم ہاں زدن کو
 پرتام کیا اور بھیکین کو نگاہ بن لگا با دور ہنہ را و حین بھی آٹھا کے بولے بولے سیکہ کی نہ
 بھار کیا کہ جوتہ پرتہ بیان رہنے تو را کھپس ہر شہد کی و دھیری جھاو نیلے تہ ہنہاں ہی سے بھڑا
 پرتہ کو اٹھا لیا اور ہیراں پرتہ پر کھینکے پرتہ را۔

چوتھو سہا پرتہ

جب سب کوئی جی گئے تہ شکر دین ہوا نہ ہی سے شہد کے کر را و نہاں ترشت ہر تہہ
 کو نہر کرن ایسا بھائی اور تہہ ٹرسہ ڈسہ۔ اور دھیری نہ گئے ہر گتے پرتہ اچھی ہر بھلت چوتہ ہر
 سو تم لگا رہی جلا کے اٹھا اٹھا جلا را و او کہ فی سچو۔ ایلا دھہ اور جہاں آٹھی ہر بھلت چوتہ ہر
 سب را کھپس اٹھا اٹھا کے ٹوال دیے ہا میں سب شام رنگی تہہ باز لوگ دھیری نے لے کر نہا
 ہد میں کر گئے اور تمام نار یون پر چڑھ گئے اور شہد کی سہہ جلا نہ لے اور نہ سب جھکے کر گئے
 در باز لوگ سب برتن چھوڑنے لگے اور ہاتھیں دن اور گھوڑوں کو مارنے لگے اور رتوں کو توڑنے لگے
 در ان ایک سسترون کو جلا نہ لئی او جیس ہن میں سر را رکھی جاتی ہے اور را کھپس لوگ بیان
 کے تہہ کر کے جاتے تھے سب نوہ چھوڑ دیے اور را کھپس دن کا سر کاٹ کے گئی میں ٹوٹے گئے
 بر وہ ماری کس طرح سو بھت ہو گئی جس طرح سے پلاس کا ہر چہ ہو اور ان کی روشنی سے من بھیجی
 دھت ہو گیا ایک صورت میں لٹکا پوری بھشہ ہو گئی یا ایک ہی کا بھن جو کہ میں جن را کھپس دن کا

روم روم کھڑے ہو گئے یہ تینوں باغ پر بہت اور برجیوں سے اور تینوں راگچس شستہ زون سے مارنے لگے چنگی نے ایک کمر گنگد پر بڑے زور سے چلایا تب تک دوید اور میترا کچھ کا بر کچھ ایک ٹکے مارنے لگے اور کھرگ اس کے ہاتھ سے گر پڑا تب چنگی نے ایک شٹکا انگد پر پار کیا تب انگد نے بھی ایک مونکا ٹکے زور سے مارا کہ وہ مورچیت ہو کے سمجھوتل میں گر پڑا پھر اٹھ کے ایک شٹکا انگد کو مارا اور انگد بھی بیاٹھل ہو کے گر پڑے پھر اٹھ کے انگد نے ایک شٹکا مارا اور چنگی سمجھوتل میں گر پڑا یہ دیکھ کر چو پا کچھ کہ یہ چنگی کا جیتیجا تھا کھرگ لیکے انگد پر دوڑا تب تک دویدے کر دوہ کر کے اُس کے ہاتھ سے کھرگ کو چھین لیا اسی بیچ میں سوئی تاکچھ نے ایک گداوید کو مارا اور دوید گھوم گئے جب چاہا کہ دوسرا گدا مارو تب تک اسی گدا کو چھین کے دوید اور میترا دونوں مارنے لگے دوید نے سوئی تاکچھ کو سمجھوتل میں دے مارا اور اسی طرح سے میترا بھی چو پا کچھ کو چھار کے دانتوں سے کاٹنے لگے یہ دیکھ کر کونچر تھرپڑھنے لگا بانوں کی برشت کرنے لگا اور بانو کو ر کے بیاٹھل کر دیا تب وہ دوسرے اچھلے اور آکاس میں جا کے وحش کو چھین لیا اور ٹکڑے کر دیا تب کونچر دوسرا وحش ٹیکے پھرانے لگا اور دوید اور میترا کو مار کے مورچیت کر دیا اور بیاٹھل ہو کے سمجھوتل میں گر پڑے اور دوید اور میترا انگد کے پاسوں تھے انگد کو مورچیت دیکھ کر دوہ کے دوہ کے پتے تب انگد کو بھی بانوں سے مار کے انگد انگد چوڑا دیا اور انگد ساہس کر کے بر کچھ رو پر تون کے ریکر سے مارنے لگے اور کونچر اپنے بانوں سے کاٹنے لگا اور یہ قہر دیکھ کر دیترا گندھرب لوگ پھنسنا کرنے لگے کہ دونوں جبر دھن میں گنہنے دو بانوں سے انگد کی جھونپین مارا اور انگد کی آنکھ بند ہو گئی اور دوہ چنے لگا تب انگد نے انگد بند کر کے ایک سال کا بکھار لکھا کہ بامارا کہ مورچیت ہو کے سمجھوتل میں گر پڑا اور پھر اٹھ کے قہر دیکھ کر دیترا اور دونوں جبر دھن کو مار سمجھوتل میں گر پڑے اور اٹھ اٹھ کے لڑنے جانیں تب پھر کونچر نے دو بانوں کو رکی جھون میں مارا اور انگد مورچیت ہو کے سمجھوتل میں گر پڑے یہ دیکھ کر بانو گ بڑے ش میں ہو گئے اور رامیندھر سے قراہ تہاہ پکارنے لگے تب رامیندھر نے سر شیلٹ شریٹ

تب تک ہنومان جی پہنچ گئے اور نگوں نے ایک پرکھ نہ مان جی کی چھاتی میں مارا اور پرکھ سو
 لکڑے ہو گیا پتو نہ ہنومان جی چلا نمان نہ ہوسا اور کروہ ہو گئے اور شمشکا بانہ کے نکوں پر چلے
 تب وہ بانوں سے مارنے لگا اور ہنومان جی کے سر سے رو دھرتے لگا تب گو کے ایک شمشکا کے
 لیلاٹ میں مارا اور وہ مور چھت ہو کے گر پڑا اور پھر اٹھ کے دوڑا تب ہنومان جی نے شمشکا مارنے کے
 واسطے اٹھایا تب تک نکو نے دونوں بچا ہنومان جی کے کپڑے اور کسمیٹ کے لٹکا میں لے چلا
 ہنومان جی نے چٹکا دیکر چیڑا لیا اور گو کے ایک شمشکا مارا اور نگوں نے جوتل میں گر پڑا تب ہنومان
 آسکی چھاتی پر پڑے بیٹھے اور سو بار شمشکا مار کے بدھ کر دیا یہ دیکھ کے راجپندر بہت آند ہو گئے اور
 ہانوں پر کھیت ہو گئے اور گرنے لگے اور راجپس بھی سے جگت ہو گئے ۔

ستوت سرگ سہا پت

جب کو نہ اور نگوں نے دونوں بہت ہو گئے تب راون سوک اور کروہ سے مور چھت ہو گیا
 اور ہما کوپ کے نکل کچھ کو کے تیر کو جہدہ کرنے کی الگیا دی یہ سنکر کراچھ کئے لگا کہ میں اویہ
 جہدہ کے سب کو مار دوں گا یہ لکے اور راون کو پر دھین کر کے اپنے سار جی سے رتہ سنگا کے
 بیٹھ لیا اور بہت سی سینان میں پہنچ گیا اور راجپسوں کو الگیا دی کہ تم لوگ ہانوں سے جہدہ
 کرو میں راجپندر اور پھپن لوں گے یوں کو الگیا مارو گا اور جسطح سے سوکھی لکڑی کو اگنی جلا تی ہو
 اسی طرح میں اپنے بانوں سے جلا دوں گا یہ سنکر راجپس لوگ چلے اور باڑ بھی ت پر ہو گئے اور
 جس کو کراچھ چلا آس جو نیکال لٹکن ہونے لگے اور کراچھ راجپندر کے سمیچ میں پہنچ گیا ۔

ستوت سرگ سہا پت

بالیک جی کا بچن پر کہ جس طرح دیوا شرکا سنگرام ہوا تھا اسی طرح سے جہدہ ہونے لگی اور
 ہانوں پر چھ اور پر پت کے سکے لے لیکر اور راجپس لوگ شسترون سے جہدہ کرنے لگے اور کراچھ
 سریشٹ سریشٹ ہانوں کو مار کے پناہ کر دیا تب ہانوں بھاگ چلے اور راجپس لوگ نند ہو کر
 گرنے لگے جب ہانوں چاروں طرف بھاگ چلے تب راجپندر کہنے لگے کہ تم لوگ کیوں بھاگتے ہو

ہانرون کو گایا دی اور ہانرون کو بچھڑا کھاٹھ کے کوئہ سے قہدہ کرنے لگے اور کوئہ پرتے
 ہانرون سے کاٹا چلا جائے بالیکسی کا بچن ہر کہ ایسی ہانرون کی ہرٹھ کوئہ نے کی کہ ہانرون
 بیاض ہو گئے یہ دیکھ کے سوگر یون مہا کرودھ کر کے اور سب ہانرون کو پیچھے کر کے خود آگے ہوس
 اور قہدہ کرنے لگے اور کوئہ کا خوشن حسین لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تب کوئہ انیک شستہ
 چلانے لگا اور ٹکڑوں شستہ ران کو پکڑ پکڑ کے توڑنے لگے اور کہنے لگے کہ تو بڑا بیہوش اور زاون کے
 ہا پر تیرا بل ہی اور مہیا کو قہدہ کرن تیرا پتا بلوان تھا دیا ہی تو بلوان ہی اور تیرے بل سے لکھا کی
 رچھا ہوتی آئی اور تیرے ہی پکارم سے ران کا راج چلا جاتا ہی اور تم دھن ہو اور قہدہ پیر تو
 یہ پکار تھا کہ اسی چھن تیرا قہدہ کر دین پرتو تو اپنے لڑتے خشکیا ہی اچھی طرح دم لے لے تب میں
 تیرا بل دیکھ لیتا ہوں۔ اچان سوگر یون کاٹھ کوئہ کو کرودھ ہو گیا اور کوئہ کے شکر یون کے
 دو دنوں بھیجا پکڑے اور کہا کہ اب تم اپنا بل دیکھو یہ لکھ دو دنوں ہا سو قہدہ کرنے لگے اور دو دنوں کے
 متھ سے چھن لکھ لگا تب کوئہ نے کرودھ ہو کے ایک شٹھ کا شکر یون کی چھاتی میں پھار کر
 اور قہدہ کے سامان لگ گیا اور چڑھا چھوٹ گیا اور ہڈی دب گئی اور رو دھرنے لگا تب کوئہ نے کہنے لگے
 کہ ہا سو قہدہ میں تو شٹھ مارنا آج نہین ہی کہنے لکھ ایک شٹھ کا کوئہ کی چھاتی میں بڑے زور سے
 مارا کہ متھ اور کان اور ناک سے رو دھرنے لگا اور چھاتی کی ہڈی دب گئی اور سورجیت ہو کے
 متھوتل میں گر پڑا اور پان کو تیاگ کر دیا بالیکسی کا بچن ہر کہ بید ہون مالی ایک راجھس مہا دیوی کا
 بڑا اجمت تھا اور قہدہ سا سورج کی طرح پکاشت تھا سورج آسکو دیکھ نہین سکتے تھے اور کرودھ
 ہو گئے تب شیو جی نے سورج پکڑ لیا اور سورج کو لارک چھیتہ میں گر پڑے اسی طرح یہ کوئہ گر پڑا
 اور یہ دیکھ کے راجھس لوگ ڈر گئے +

چھتہ تر سرگ سماپت

جب کوئہ کا قہدہ ہو گیا تب کوئہ دیکھ کے دوڑا اور کرودھ کر کے سوگر یون سے
 قہدہ کرنے لگا اور ایک شٹھ کا شکر یون کو مارا اور شکر یون سورجیت ہو کے متھوتل میں گر پڑے

پر نام کر کے اور جگہ پر استکان میں چلا گیا اور انکی بین چون کرنے لگا اور کاتے بہت کا کرنا کہیں کو رہا
اور ان پر شہن جو کہ بھو جن کر گئی اور اشرا دہ دینے لگی اور اندر رجیت دینے لگی اور وہاں سے گھر کے
رہت پر بیٹھ گیا اور بہرہ لڑنے کے سینان سمیت رن بھو سکا میں چلا آیا اور یہاں سے گھر کے سینان میں
پہنچا ہونے لگا کہ کرا کچھ سے بدست اب کوئی بڑا میر تو لگا اور اندر رجیت لگا کہ کرا کچھ سے بدست لگا (اور
گپت ہو گیا اور راکھسوں سے کہا کہ تم لوگ بازوؤں سے جوتہ کر دو میں وہاں سے گھر کے سینان میں
پتا کو جو کی بانی ستاؤنگا یہ لکھا دیا سے دھوان کر دیا اور بڑا اندھ کاڑھو گیا اور وہاں سے گھر کے سینان میں
اور راکھسوں کو سر پر لگے سینان کرنے لگا اور یہاں سے راکھسوں کو سینان میں لگا اور وہاں سے گھر کے سینان میں
پتا چلا خان خانو سے اور یہ وہاں سے بھائی کی آکا سے سینان میں لگا اور وہاں سے گھر کے سینان میں
لگ کے رووہر پکڑنے لگا یا نیکی کی کاچھن جو کہ راکھسوں کے ہاتھ سے گھر کے سینان میں لگا
تبا اندرجیت سے سر سے استکان پر ہٹا کر لگا اور وہاں سے گھر کے سینان میں لگا
اور راکھسوں کو سینان میں رووہر سے سو بہرہ لگا اور اندرجیت کے ہاتھ سے گھر کے سینان میں لگا
شٹ ہو گئے یہ وہی لکھا نہیں کو بڑا بھاری کر دیا اور راکھسوں سے گھر کے سینان میں لگا
بچے تو راکھسوں کا بہرہ متروکہ ہر کر دین تب راکھسوں نے لکھا کہ یہ راکھسوں کے ہاتھ سے گھر کے سینان میں لگا
دوسرے راکھسوں کا بہرہ آجیت نہیں ہر کر دیا یہی لکھا ہمارا جگت اور بہرہ سے راکھسوں سے
بہرہ نہیں کر لیا اور یہ ہم ہالا اسمن کر لیا ہیں اور بہرہ سے راکھسوں سے گھر کے سینان میں لگا
اکل ٹپس ہیں ان کو ان کو انا شاستر سے بہرہ دے ہر یہ لکھا راکھسوں سے گھر کے سینان میں لگا اور
ما بھارت میں یہ لکھا کہ جب یہ بات چیت ہوتی تھی تب ایک گھر میں لکھا کہ وہاں سے گھر کے سینان میں لگا
بکیوں کو تیل دیو اور یہی لکھا کہ اس جل گیر راکھسوں کے پاس لکھا کہ یہ گھر کے سینان میں لگا
خدا اور انکا یہ پر تاپ ہر کہ جو تہو گپت ہوتی ہیں وہ سترگ اور پاتال میں آگ میں لگائے
یعنی ہیں سو آپ انکے میں لگا کے گپت بھو تون کو دیکھیے راکھسوں کے پاس لکھا کہ وہاں سے گھر کے سینان میں لگا
لکھا کہ اندرجیت چاہے آکاس میں یا پاتال میں گپت ہر جاے پر تو میرے ہاتھوں سے وہ گھر کے

یہ لنگے اپنے بانوں سے شسترون کو بارن کرنے لگے تب مکر اچھ کئے لگا کہ تم کھڑے رہو میں پناہ دینگا
 تمکو دیکھ ہکوٹڑا کرودہ ہو گیا ہے راجپندر میں خستستان بن میں نہیں متااب تو جس طرح سے سنگہ سدا
 کال سے مرگا کھانے کی اچھا کرے اور وہ مل جائے اسی طرح سے تم بکول گئے ہو میں اویہ بنجو جم لوک
 میں پیچیدہ لنگا اور جس بڑیا کا تمکو اٹکارا ہوا اب پرکٹ کر دے راجپندر جسکے کئے لگے کہ ہے دہشت
 پتا تیرا اچھ لوک میں گیا ہے تھکا بھی اسکی سیوا کے واسطے جم لوک میں پیچیدہ لنگا اور منہ کے لئے سے
 میر نہیں کہلاؤ گے چوڑو ہزار راجپس جو خستستان بن میں مارے گئے میں ہی مارنے والا ہوں پتے
 راجپندر کو بانوں سے مارنے لگا اور راجپندر بانوں سے کاٹنے لگے اور دونوں طرف سے بانوں کی
 برشت ہونے لگی اور اس تہد کو دیر تا اور گندھرب دیکھتے رہے اور بانوں سے پستی پورن ہو گئی
 تب راجپندر نے بہت کرودہ ہو کے آٹھ بان سے سار جی اور بیٹ بانوں سے آٹھ رستہ کو توڑ دیا
 تب مکر اچھ ترسول لیکر چلا اور اس ترسول کو مادیوی نے دیا تھا بالیکسیجی کا بچن ہو کہ صبر ہو مکر اچھ
 ترسول لیکر چلا دیر تا لوگ دیکھنے لگا تھا ہو گئے اور گھبرا گئے کہ اب اویہ اس ترسول سے راجپندر کو مار لگا
 جب تک مکر اچھ نہ بڑے زور سے راجپندر کے اوپر چھوڑ دیا راجپندر نے چار بان سے چار ٹکڑے کر دیے
 اور چار ٹکڑے رسائل میں چھانکے اور رسائل میں بہت سے راجپس بہت ہو گئے جب مکر اچھ نے
 دیکھا کہ میرا ستر تو نشٹ ہو گیا جب شٹکا بانہ کے راجپندر کی طرف دوڑا اور لنگا را کہ کھڑے رہو
 اب نہ جانے دونگا تب راجپندر نے گنی بان آٹھ ہر دے میں پرہار کیا اور آٹھ ٹکڑے میں گر کے
 اپنے پناہ کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کر راجپس لوگ لنگا میں سہاگ چلے اور دیر تا لوگ پھولوں کی برشت
 کرتے گئے اور جو چکارا ہونے لگا +

آناسی سرگ سہاٹ

مکر اچھ کا یہ سٹنگے راون کو کھڑا کرودہ ہو گیا اور پچا را کہ بدون اندر جیت کے جو
 نہیں ہو سکتی تب اندر جیت کو اگنی دی کہ تم راجپندر اور پچھن کو تہد کر کے ناس کر دو تمہارے
 چہ شارت سے تو اندر ڈرتے ہیں رام اور پچھن غش کی کیا حقیقت ہے تب اندر جیت راون کو

سینا کو اپنے پران سے زیادہ مانتا ہوا ہے جتنے ہی سینا کو کوئی نہیں مار سکتا کیونکہ میں نے بھی بہت سمجھا یا سنا کہ جاہلی کو دید و پر توڑنے نہیں مانا تو وہ کس طرح جاہلی کو مار سکتا ہو اور انہیں بیت الایک جاہلی بنائے لایا تھا اور یہ مایا کہنے اور سب کو سوہت کر کے گونڈا دی کے استخوان پر جگہ کرنے کے واسطے کیا ہو کہ میں ہماری جو سو آپ جگہ کے گرجن آئے واسطے آپاے کیجیے اور ہمیں انہی سینا لیکر جائیں اور اسکی جگہ کو نشٹ کر دیں نہیں تو اسکا بد نہیں ہو سکتا آپ سوچ کو چھوڑ دیجیے نہیں تو حبيب جگہ کی سہا پت ہو جائی تو وہ گپت ہو جائیگا پھر اسکو کوئی دیکھ نہ سکیگا +

چوراسی سرگ سہا پت

جب پرامچندر سوچ میں پڑے تھے پر تو جان بوجھ کے کہنے لگے کہ تم کیا کہتے ہو تب پھر پھسکیں سمجھانے لگے کہ جتنے یہ سنا ہو کہ جب اندرجیت نندہ میں سے بھاگ گیا تب یہ بھاگ گیا ہو کہ جگہ کی سہا پتی کر کے انہی سینا کو نشٹ کر دے سو آپ سوچ کو دور کیجیے اور ہمیں سینا لیکر گونڈا دی کے استخوان پر چلے جائیں اور اسکی جگہ کو نشٹ کر دیں آپ دیر ست لیجیے رہا نہ اسکو یہ بردان دیا ہو کہ کسی پر کار سے تمہارا بدہنو کا جب گونڈا دی کے استخوان پر جگہ کر دے تب تمہارا بدہنو گاسو سواے چھین کے وہ دوسرے سے بدہنو بھی نہیں ہو سکتا اور جب اندرجیت بدہنو جاہلیکا تو راون خود بخود درجاہلیکا وہی تو راون کا پران ہے جسے پرامچندر ہر گھٹ ہو گئے اور کہنے لگے کہ اندرجیت بڑا بی ہو وہ مایا بھی بہت مانتا ہو اور گپت ہو جانا ہو سو ہے چھین تم انہی سینا کے سمیت چلے جاؤ اور اندرجیت کا بدہنو کر دو اور پھسکیں بھی تمہارے ساتھ جاتے ہیں یہ سنکے چھین جی انگد اور ہنومان جی وغیرہ کو لیکر اور پرامچندر کو پرامچندر کے نام کر کے چلے اور کہا کہ آج میرے ماخون سے اندرجیت مارا جائیگا میں جو چھین جی چلے آؤں پرامچندر نے ستین کندھا اور جاہلی جو مایا کی بنائی تھی یہ بدہنو ہو گیا تھا اور سب کوئی آندہ ہو کے راکھیسی سینا میں ہو چکے +

اور دھنشا، ان لیکر رگد کے برکچے کے نیچے جاتا، جہاں جب بھبھکس چمچ کو جگایا، سرستان دکھائے اور کہتے تھے کہ اندر جیتا۔ یہ کرم گایک کا کرچکا ہو کیوں نہ ہوتا، باقی جو جب ساپت کر لیا تو جینا اسکا لکڑن ہو گیا اور یہ کہ کوڑا لگا کر دیکھا آپ بہت جلد اسکو مانتی سمیت پناہ کی گئی یہ سنکر بھسجی لڑکے کے برکچے کے نیچے چلے گئے اور اندر جیت بھسجی کو دیکھ کے اور ہاتھ میں کھڑک لیکر آگے بڑھا اور بھسجی نے بھی دیکھا کہ اندر جیت چلا ۱۲۷ جہاں بھسجی نے گئے گئے کہ تم ہمارے ساتھ آجیے پر کار سے بڑھ کر اندر جیت نے کچھ آتر نہ دیا پر تو بھسکیں کو کھڑو بانی کہنے لگا کہ تمہارا خنم اسی لگان میں ہوا ہے اور یہ دوسری جگہ آئے اور ہمارے چاکے بھائی ہوا اور ہمارے چپا ہو اور میں تمہارا چتر ہوں تو پھر شتر کے واسطے یہ درود کیوں کرتے ہو اور عقوبت تم را کچس ہو پر تو کہ تمہارے را کچس کے نہیں ہیں اب را کچس کی کرم کرنے پر ت ہو اور پر تسی تمہاری ہر شے ہو گئی ہے تم ایک اور سے جنم لیکر دوشٹ کرم کرنے پر مستعد ہو اور جب ہلوگ نشٹ ہو جائیو تو تم بھی سوچ کر دے اور جن لوگ تمہاری تہا لنگے کیوں لگانا دھرم تیاگ کر کے ستر کے واس ہو گئے ہو کہ ان تو را دن کے بھائی کہلاتے تھے اب ستر کے واس کہلاتے ہو تم را دھرم کو کھو کر پرایا پش پش پنا نہیں ہوتا اور جب تاک اپنا مطلب رہتا ہے وہی تاک پرایا اپنا ہوتا ہے بعد اسکے زاد کر دیتا ہے اور تم را دن کے بھائی جو کہ یہ کرم کرتے ہو تم جتنوں میں بیٹھنے کے لائق نہیں ہو پھر دھرم سے بچھتا دگے اور را دن کر دے یہ گئے بھسکیں آکر کرنے لگے اور را دن سے نیٹ لال لال ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے پتر خرم میرے سہا کو۔ ماکال سے جانتے ہو اور پناہ نہ دے اور پناہی کہتا ہے سب انوحیت ہے اور عقوبت را کچس کی جوتی ہے میرا خنم ہے پناہ دھرم میں ہماری رچ ہمیں نہیں رہی دیکھو میں کسی کا سہا دوشٹ ہوا اسکو بھی بھائی کو تیاگ کرنا اچھت نہیں ہے جو تپ رہی را دن نے ہکو نرا کر کے نکال دیا اور کہ اچھت یہ کہو کہ تم نے کو اسے تیاگ کر دیا تو دھرم شاستر میں یہ لیکہ ہے کہ جو بھائی اور مرئی ہو جائے تو اسکو تیاگ ہی کرنا اچھت ہے جس طرح کسی سنجوگ سے ہاتھ میں سرپ آجائے اسکو تو سپینکے ہی بتا ہے اور جو پش پرایا دھرم پہنوز کرتے ہیں انکے ہاتھ سے پر وی نشٹ ہو جاتے ہیں یہ تین پاپ شے بیماری ہیں پاپی استری ہے

چھپاسی سرگ سہا پت

تب جب بیکس کھنے لگے کہ یہی استھان نکو نمیا اور یہی کاچ اس قوشٹ کا بدھ کھینچے یہ سننے
 بچپن ہی بانوں کی برشت کرنے لگے اور باز لوگ سدا اور پر کچھ سے مارنے لگے اور راکھیں لوگ
 یہی شسترون سے مارنے لگے بالیکہ جی کا بچن جو کہ بازون نے راکھیں کو مار کے یا صل
 کر دیا اور شسترون کی برشت سے انہو کا رہ گیا تب اندر جیت کر دھ ہو گیا اور بچا کی کہ جب
 راکھیں لوگ نشٹ ہو جائیں گے تبین بکیر کے کیا کرونگا یہ ککے رتھ پھینڈ گیا اور دھنشا بان لیکر
 کال روپ ہو گیا تب راکھیں لوگ ہر کھت ہو گئے اور باز لوگ ڈر گئے تب نہوان جی اپنے سر پر کو
 پر بت آکا کر کے پر بت کے سکرون سے مارنے لگے اور بت سی راکھیں میان نشٹ ہو گئی یہ بچہ بیٹے
 دیکھا کہ راکھیں لوگ مارے گئے تب نہوان جی کو بانوں سے بھیدن کر دیا اور دوسرے راکھیں لوگ بھی
 اتنی اور ترسواں اور گنا اور موگہ اور پر گیا اور دوسرے نہوان جی کو چاروں طرف سے کیکرے مارے
 اور نہوان جی بھی کھو اور دانت سے بیدرن کرنے لگے اور بکچوں کو پر مار کرنے لگے اور بت سے
 راکھیں کو نشٹ کر دیا تب اندر جیت نے اپنے ساتھی کو اگیا دی کہ ہمارے رتھ کو ترے ٹھہا دے
 سنیں تو وہ باز سب راکھیں کو نشٹ کیے دیتا ہے پتھر ساتھی نے نہوان جی کے سمیپین رتھ کو
 بڑھا دیا اور اندر جیت ترسواں اور سکتی سے مارنے لگا اور سب شسترون کو نہوان جی توڑنے لگے اور
 اندر جیت بخت ہو گیا جب نہوان جی کھنے لگے کہ ہے اندر جیت جو تمہارے شسترن ہو گئے تو کیوں بخت
 ہوتے ہو سمیپین کے جڈہ کر دین نکو متیا چھوڑو لگا اور با ہو متہ کر دھ جو میرا بل سہ جاؤ گے
 تو جانو لگا کہ تم راکھیں میں بلوان ہو یہ سنکے اندر جیت پھر بانوں کی برشت کرنے لگا
 اور جب بیکس بچپن جی سے کھنے لگے کہ آپ جڈہ کرنے کے واسطے آئیے اور اندر جیت
 نہوان جی سے جڈہ کر رہا ہے آپ کیا دیکھتے میں اسکا بدھ کیجیے یہ سنکے بچپن جی دیکھنے لگے
 کہ اندر جیت رتھ پر بیٹھا ہو +

چھپاسی سرگ سہا پت

بھوک اور پر اپا دھن بہن کرنا اور کسی کو مستیادوش لگانا سو یہ سب دودھ راون میں ہن اور
سدا کال رشیوں کا بد کرتا چلا آیا ہوا اور دیوتوں سے بگاڑ کر دیا اور سدا کال کر دودھ سے بھکت
رہتا ہوا اور جو کوئی اس کا آپکار کرے اس کے ساتھ وہ ایک لڑا کر دیتا ہو تو یہ سب کرم اولاد و سرم نشاٹ
کر دیتے ہن اور بد پر یہ سب دودھ راون میں تھے اور تیاگ کے جوگ تھا تو میں نے تیاگ نہیں کیا
راون نے خود ہکو نکال دیا اور جس میں ہن راون کو سمجھا تا سنا تھے بھی ہکو دھین کسا سوا اب تو
میں راچندر کا واس ہو چکا ایسا دھرم کو کس طرح تیاگ کر سکتا ہوں اور تاکو جو بڑا بھاری اچکا ہو گیا
تو نہ تو تم راہو گے اور نہ تمہارے چار بیٹے اور ابھی تم لوگ ہوا اور جو جتنے ہکو کھڑے سیانی کی اس کا پیس
قواسی چھین ملا جاتا ہوا اب تم اس پر کچھ کے نیچے پر دس نہیں کر سکتے اور چھین کے ہان سے بچا اب یہ
لنگا کو نہ مارتو گے اور در تہی تمہاری چھوٹی مانی ہوا اب تم اپنا دل اچھے پر کا رہے دھکلاؤ ۔

ستاسی مہرک سہا پت

یہ سنگے اندر جیت بہت سی کٹھن پانی کر گیا اور بھسج کو دیکھنے لگا اور پکار کرنے لگا لاسی
چھین انکا بد کر دین نہ تہ نہ ہومان جی ہو غ گئے اور چھین کو پیٹ پر بیٹال کے اس میں چلے گئے
تہ اندر جیت کر دودھ ہو کر چھین سے کٹے لگا کہ میں جن بانوں کو تم جانتے ہوا نہیں بانوں کو
سچ میں چھوڑتا ہوں تم برداشت کرو اور میں طبع رگنی روئی کو بھلائی ہوا اسی طرح سے ہان ہمارے
بلا دینگے اور سب کو میں ہم لوک کو بھیج دیتا ہوں اس نوک میں کون میرے سامنے کھڑا رہ سکتا ہے
اور وہی ہان ہمارے ہیں جن بانوں سے دونوں بھائی مہر جیت ہو گئے تھے اور جو توکل میں کر پڑے
اور تم جانو جو جبکہ کال کے منہ میں چلے آتے ہو یہ سنگے چھین جی کر دودھ ہو کے کٹے لگے کہ وہ دوشٹ
منہ سے تو یہ پر لا پکرتا ہے کہ میرے سامنے کوئی تیرہ نہیں کر سکتا پرتو تو درجہ ہو منہ کے
کٹے سے کوئی چر نہیں کھلاتا اور کد اچت یہ کہو کہ میری توجیت ہو چکی تو اس ہو تو گیت ہو کے
چور کی طرح تیرہ کرنا تھا یہ تیرہ شارت نہیں ہوا اور جس طرح میں تیرے بانوں کو سہ گیا اسی طرح اب تو
میرے بانوں کی برداشت کر سبک نہ جا یہ سنگے اندر جیت کر دودھ ہو گیا اور چھین پر بانوں کی

اند راجیت کا من ہو گیا ایک گھوڑا اسے ماموں کے دورے اکوئی بیڑہ کے دے والا باقی نہ رہ گیا۔ کیونکہ
 بہت اور کوڑا کر کے اور کوڑا اور کوڑا وغیرہ دے دے سے نہ نہٹے ہو گئے اور کدو اچھت تم کو کو کو
 یہ سند یہ ہو کہ بہت را کچیس مارے گئے پہنچتا بھی بہت را کچیس میں تو یہ سند یہ مت کر رہا
 سب را کچیس نہیں۔ یہ تم لوگ نہیں ہو گئے تیرے کرتے یا تو اور میری تو تیرے کدو کدو کا رس کا رس
 اچھا نہیں ہوتا۔ جو کہ بہت میں اند راجیت کو تنکا دیکھتا ہوں تو وہ دفن میں تیرے سے پھر
 ہو جاتے ہیں۔ تو تم لوگ ایک ساتھ ہو کے تیرے کر کے کوڑا جو میں مارو گا تو نہ دیکھ سکو گا۔ اور
 تم لوگ ان کو کھانا نہ دے گا تم ہی کو تیرا مت کر رہا ہے۔ یہ تیرے ہاتھ پر کچھ اور یہ تیرے کدو کے کدو
 تیرے اور دانت سے مارنے لگے اور را کچیس کو بھی لٹکا رہے شستہ رہتے۔ یہ تیرے یہ تیرے
 ایسی ہوتی کہ تیرے طرح دیا کہ تیرے سناں میں تیرے سنی تھی اور نہ ہوا ان ہی نے پیار لیا کہ سب بڑا
 اور را کچیس لوگ تیرے کرتے نہیں اور میں دیکھتا ہوں یہ پکار کے چھوٹے ہی کو کدو سے بہتے تار
 یا اور یہ بہت کا سکھ کر لٹکا کر لٹکا کر مارنے لگے اور یا اب مار میں تیرے ہوتے۔ یہ تیرے
 ہونے لگے با کچیس کی کا بچھن جو کہ تیرے سناں میں ایسا ہوا کہ وہ اور را کچیس یہ تیرے تیرے ہوتے
 سچے نہیں کی طرف سے کوڑا دیا اور کچیس میں یہ سند یہ دیکھا کہ یہ تو پتلا تھا تیرے ہوتے ہوا
 دیکھا کہ یہ تو چھلا آتا ہے تاکہ ہوا ان ہی نے بہت بہت ہی کو کدو سے بہتے ہوتے ہوتے ہوتے
 اور سچے ہاتھ کا کوٹ ہو گیا جب ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے تیرے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے
 اور یہ اور دیکھتے تھے۔ یہ تیرے تیرے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے تیرے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے
 اور دیکھا کہ تیرے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے تیرے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے تیرے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے
 پہنچ جانے تھے اور رو رو دھکی دھکا تھے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے تیرے ہاتھوں کا کوڑا بہت تیرے
 کھا کھا کے نہال ہو گئے اور با یو ڈر گئی اور جی اور دینے کوڑا تیرا کرنے لگے کہ یہ تھی کی پہلے
 ہوئی جاتی ہے اور دینے اور دینے لوگ ہاتھوں کی گری سے اپنا اپنے اسٹان چھوڑ کے چھوٹے میں
 گھونٹے لگے یہ تیرے تیرے راجیت کا دیکھ لے کچیس میں ہی نے بچا کر کیا کہ پہلے اسکے گھر سے مارے جانے

چور چور ہو گیا اور دونوں میرا درد سانس لینے لگے اور دونوں میرا درد سے تڑپ رہے تھے۔
 جبکہ سے بسرا م نہیں بیٹھے تھے اور جس طرح پت سے بل بوجھ کے نکلتا جو اسی طرح دونوں بیرون
 سر سے رو دھرا پاتا تھا اور جس طرح سے دو میکر کر دھرا کر کے بل کی پشت کرتے تھے میں اسی
 طرح سے دونوں میرا درد نکالنا کی پشت کرتے رہے اور دونوں میرا تڑپ رہے تھے۔
 چاہتے تھے اپنے ہاں چھوٹنے لگے کہ آپس میں ہمارا کیا کیا کے تبدیل میں کر کر رہے اور بہت سے
 بانوں کا کوٹ ہو گیا جب دونوں میرا تڑپ کرتے کرتے تھک گئے تب پر تھک پر تھک بانوں کو چھوٹنے
 لگے جب ہمیں جی گھبرا کر کرین تو راکھس لوگ سمجھتے ہو جائیں اور اسی طرح سے جب اندر بہت
 شہد کہہ تو با نری سینا ڈر جا یا کرے اور دونوں بیرون کا شہد بھیج کی طرح سے ہوتا تھا اور دیکھنے
 والے دونوں کی پہنڈ آکھنے لگے اور اسی تہہ پہنی کہ دونوں میرا تڑپ میں کر کر رہے اور سپر
 آکھنے آکھنے تہہ کیا کرین یہ تہہ دیکھنے راکھس لوگ آکھس میں گئے اور بانوں کو با ن کرنے لگے
 اور بہت سے راکھس بانوں سے بھیدت ہو گئے دوسرے دوسرے دیں میں گھونے لگے اور تہہ
 طرح سے پلاس اور سپر کے ہر چہ تبدیل سے سو بھت ہوتے ہیں اسی طرح سے یہ دونوں میرا درد سے
 سو بھت ہو گئے اور دونوں بیرون کو اپنا اپنی اپنی جیت کی تہی بالیکہ کا چھوٹنے پڑا تہہ تہہ یہ
 تہہ اسی پہنی پر تو دونوں میرا تڑپ کی تڑپ تہی جاے اور تہہ تہہ ہمیں جی تو اہت تہہ تہہ
 سبکیں یہ دیکھنے گھبرا گئے اور خود ہمیں جی کے تہہ ہاں تہہ کرنے لگے +

نوا سی سرگاہ سہا پت

اور دھنشاں ہاں کو چڑھا کے ماساژ کرنے لگے اور راکھسوں کو بانوں سے مارنے لگے
 تہہ ہمیں جی بسرا م کہنے لگے اور سبکیں نے کھڑک اور تو مر اور پڑا اور تہہ تول سے راکھس لوگ
 ار کے پاگل کر دیا تہہ سب راکھسوں نے سبکیں کو چاروں طرف سے گھیر لیا اہلیکہ کا بھین ہر
 کہ ہمیں کی تہہ ہر ہاں تہہ دیکھتے تھے سبکیں سے مسانہیں گیا اور ہاں ہاں سے کہنے لگے کہ تم
 لوگ تہہ شاد کہتے ہو اور یہ اہر جیت اور راکھس سب تہہ کر رہے ہیں تم لوگ کچھ مت ڈرو

دوسرا وحش لیکر چڑھا لیا اور چالاک کہہ دیا اسے تب تک بچیں جی نے تین بانوں سے اسکو بھی کٹ
 دیا اور پانچ بان اندر جیت کی چھاتی میں پر بار کیے وہ پانچویں بان یہ یسینٹ کو کچے پال میں چلے گئے
 تب اندر جیت تیسرا وحش لیکر پھر بانوں کی پرشٹ کرنے لگا اور پھر جس جی سب بانوں کو کاٹنے
 یہ دیکھ کے سب لوگ بہت ہو گئے تب پھر جس جی ایک ایک بان سے تین تین ایکھپوان کو مارنے لگے
 اور اندر جیت بھی پھر جس جی کو بانوں سے مارنے لگا اور پھر جس جی نے سب بانوں کو کاٹ کے۔ اس وقت
 سر کاٹ لیا اور تپ اندر جیت بے سار تھی کا ہو گیا پھر تو گھوڑے بے سار تھی کے دوڑنے لگے یہ
 دیکھ کے پھر جس جی کو بڑا بھاری کر دیا ہو گیا اور گھوڑوں کو مارنے لگے تب اندر جیت نے بھی
 کر دیا ہو کے دس بانوں سے پھر جس جی کو مارا اور یہ دسویں بان سر کاٹنے پر تو پھر جس جی
 کو بچہ بین جا کے برتنا ہو گئے تب اندر جیت نے بچا کیا کلاس کوچ سے تو بان ہمارے پر تھا ہونے
 تب تین بان پھر جس جی کی لیاڑھ میں مارے اور تینوں بان لیاڑھ میں پرویس کر کے کھڑے ہو گئے
 یا لیا بی کا بچن ہر کہ تپ یہ تینوں بان ناگ گئے پھر تو پھر جس جی کو کچھ چٹا منوی اور کر دیا ہو گیا
 پانچ بانوں سے اندر جیت کا کٹیل اور کٹ گرا دیا اور دونوں پر کا سر پر رو دیا ہو گیا
 تب پھر اندر جیت نے کر دیا ہو کے تین بانوں سے بھبکیں کو اور ایک ایک بان سے بانوں کو
 بھید کر دیا تب بھبکیں کر دیا ہو کے رتھ کے گھوڑوں کو گدا سے مارنے لگے اور گھوڑے سے
 سبھو تل میں گر پڑے اور سار تھی اور رتھ کو گدا سے مار کے پھر چھ کر دیا تب اندر جیت نے
 کر دیا ہو کے ایک کٹی ایسا پلا یا کہ بھبکیں کو نشٹ کر دیا اور پھر جس جی نے بچا کر کیا کہ
 تو بھبکیں کا پران نہ بچیکا تب اسکو دس بانوں سے دس ٹکڑے کر دیا اور بھبکیں نے پانچ
 بان اندر جیت کے ہر دے میں پر بار کیے اور ہر دے اسکا پھوٹ گیا اور پانچویں بان رو دیا ہو
 پتہ ہوے باہر نکل گئے یہ دیکھ کے اندر جیت کو بہت کر دیا ہو گیا اور ایک بان کو لے لیا اور
 بان متھاجر جھراج کو بچھا کر کے چھین لیا متھاجر بھبکیں کے اوپر پڑے زور سے پلا یا تب پھر
 جی نے اس بان کو بھی کاٹ دیا تب اندر جیت نے جو بان گھیر لیا متھاجر کو چلا لیا اسکو بھی پھر

تب اسکا بڑھ ہو گا یہ پکار کر کے چار بانوں سے چاروں گھوڑوں کو مارا اور گھوڑے سب گر پڑے اور ایک بان سے بچ کر کے سمان سار تھی کا سر کاٹ لیا اور بھرپ سار تھی تو مر گیا پرتو خود ہی تھوڑی ہانکنے لگا اور تیرہ بھی کرتا رہا ہے اور لوگ دیکھ کر ہنسنا کرنے لگے اور اندر جیت یہ پکار کر تھوڑا لگا کہ سیرا سار تھی مارا گیا اور ششستر بھی اب تھوڑے باقی رہ گئے کچھ آسکو بجا رہا گیا اور یہ دیکھ کر باز لوگ ہر گیت ہو گئے بالیک جی کا بچن ہر کہ بھرپ اندر جیت کا سار تھی مارا گیا اور بان بھی تھوڑے رہ گئے پرتو ساہس کو تیاگ نہ کیا اب ایک ایک بان انداز سے قول توال کے مارنے لگا تب سر بھر اور گندھ ماون اور نل اور نل گھوڑوں کی پیٹھ پر کود کود کے چڑھ گئے اور مونکا اور رانت سے گھوڑوں کو کاٹ کے بیدار کر دیا اور گھوڑوں کے منہ سے رو دھر بننے لگا اور تھوڑے مین گھر کے مر گئے تب اندر جیت کے رتھ پر کود گئے اور رتھ کو توڑ کے چور چور کر دیا اور پھر بھین کی سیدان مین چلے آئے تب اندر جیت تھوڑے مین کھڑا ہو کر بانوں کی پرشت کرنے لگا اور بھین جی کی طرف زور پلاتا تب بھین جی بانوں سے مارنے لگے ۔

نئے سرگ ساپت

تب پھر اندر جیت ساہس کر کے بانوں سے مارنے لگا اور پھر دونوں طرف سے جھدھ ہوا اور اندر جیت ہر گیت ہر گیت کہنے لگا کہ بے را کھیس لوگ ایک تو بانوں کی پرشت سے اندر حکار ہو گیا اور دوسرے را تری بھی ہوئی اب پنا اور پراپ پچان نہیں پڑتا سو تم لوگ جب تک بانوں سے متبدھ کرتے رہو اور یہ معلوم ہو کہ اندر جیت چلا گیا تب تک مین لکھا مین رتھ لانے کے واسطے جاتا ہوں یہ کہنے لگا پوری مین پر دیس کر گیا تب ہنومان جی بھی بھین جی کے واسطے کوچ لانے کو چلے گئے اور کوچ لاکے دیر یا اسی بیچ مین رتھ لیکے اندر جیت بھی پہنچ گیا اور اب بھی سیدان لیتا آیا اور پکار کر نے لگا کہ اس جو سبکیس کو رشے کر دوں یہ پکار کر کے سبکیس کے سیپ چلا آیا تب بھین جی پکار کرنے لگے کہ یہ تو بڑا بھوان ہے کہ جس طرح بدیتا تھا لگا اور اندر جیت کر دھ کر کے بانوں سے مارنے لگا سب لوگ میاٹش ہو گئے تب یہ دیکھ کر بھین جی نے اپنے بانوں سے دھنش ترسکا کاٹ دیا تب اندر جیت

لنکا فتح ہو گئی اور آپس میں انک مالکا دینے لگے اور بچپن میں بھی برکت ہوئے ۔

اکا نو سے سرگ سماپت

جب بچپن میں قیدہ کو لے کر ٹیڑھ ہو گئے تھے پر تو ستر کے پڑھتے آند ہو گئے تھے اور چا مو ان کے سمیت راجندر کے پاس پہنچ گئے اور جس کو بچپن میں رن مو سکا سے راجندر کے پاس آئے بھیکسین اور ہنومان جی کو قدامت کے آئے تھے اور راجندر کے پاس بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے ستر کا پڑھ ہو گیا یہ لکھ کر مورچیت ہو گئے اور راجندر بھیکسین کی طرف دیکھتے تھے اور بھیکسین نے اندر بیت کا سٹک لاکر راجندر کے آگے رکھ دیا راجندر دیکھ کر بہت آند ہو گئے اور کہنے لگے کہ بچہ بچپن میں ایسا تپہ شارت کیا کہ دوسرے سے ہونے والا نہیں تھا اور نہ نہایت بد سے لنکا فتح ہو گئی یہ لکھ بچپن میں کو اپنے انک میں لکھا گیا اور راجندر یہ سمجھتے تھے کہ کال بہت قبیت ہو گیا اسی کارن بچپن میں بھت ہو کے نہیں ہوتے راجندر بچپن میں کو پاس بٹال کے دیکھنے لگے کہ ماخون سے ٹیڑھ ہو گئے ہیں اور سر ہانک چھید ہو گیا ہے یہ دیکھ کر بڑے کشت میں ہو گئے اور بچپن میں ہی کے انک کو اسپر کر کے لگے اور کہنے لگے کہ اب تم کس موہ میں بیٹھے ہو تپہ شارت کیا اب بہت پر سیرم کرنا نہیں ہوا اندر بیت کے بد سے گویا راون کا بد ہو گیا اور میں بھی ہو گیا اور بھیکسین اور ہنومان جی نے بھی تپہ شارت کیا ہوا ان لوگوں کا پتی آتر ہے نہیں جو سکنا اور تین دن اور تین رات قیدہ ہونے ہوتے یہ مار گیا چاہا راون بھی اویہ مارا جا لگا اور کراچت یہ کہو کہ راون کے پاس تو ابھی سینا سمیت ہوا تو اسکا کچھ سہیہ نہیں ہے کہ کو لے کر نہایت تپہ کے بد سے ہر دے اسکا دگر ہو گیا اب اویہ سینا کو پاؤ لگا لیا ایک جی کا بچن ہو کر راجندر جب بچہ یہ سب کہنے پر تو بچپن کا مورچیان تپہ شارت راجندر مساکو میں ہو کے سو گئیں ۔

کہنے لگے کہ جس پر کاس سے بچپن میں کا کلیس ٹھوٹ جاے وہ آپا سے کرو جھین ہمارا بھی کلیس ٹھوٹ جاے اور راجندر اور مانو لکھی تپہ کے کشت میں ہیں اور ان لوگوں کا انک تپہ پھوٹ گیا ہے

کاٹ دیا یا لیکس جی کا بچپن جو کہ خیمہ میں ہی اور اندر جیت ایک باغیچہ میں گر کر پڑے اور پھر اندر لے
 لے گئے۔ بہت قریب چھپن جی نے بہت کڑوہ کر کے باغیچہ چلا یا اور انہیں جیت نے روک دیا اور استر سے بارن
 کر دیا اور اسی طرف سے انہی بان کو تیا گیا اسکو چھپن جی نے سوچا استر سے کاٹ دیا اور انہیں کو
 کر دیا۔ سو گیا اور استر بان کو چلا یا ان بان سے ایک سوگندہ اور کوٹنگ اور پنگہ اور تو موڑ کر کئی چکر
 چھپن جی کی طرف چلے اور چھپن جی یہ دیکھ کر پکار کر کہنے لگے کہ یہ سب شہر تو پرستہ ہونے والے نہیں ہیں تب
 مساویہ کا منتر پڑھنے کے مساویہ شہر سے بارن کر دیا یا لیکس جی کا بچپن جو کہ ایسی قیدہ ہوئی اور دیکھنے
 اور ان کے روم روم کھڑے ہو گئے اور دیوتا اور دیشی لوگ چھپن سے کہنے لگے کہ اب میں کیجیے یہ
 جیتنے کے جوگ سر کر منین جو اور پڑا یا باکار ہو گیا اور دیوتا اور دیشی لوگ اندر سے ہمارے
 کہنے لگے کہ آپ ایسا آپاے کیجیے کہ ہمیں اس شوش کا بدھ ہو اور چھپن جی ان بان نکالنے لگے اور اسی
 اسکا بدھ کر دیں تب انہیں پکار کے کہنے لگے کہ آگست رشی نے جو بدھ استر دیا تھا اسی بان کو
 تیاگ کیجئے وہ بان پر مٹا ہونے والا نہیں ہے یہ سب چھپن جی اسی بان کو لیکر اور دیشی پر چڑھ جائے
 کہنے لگے کہ ہمیں اندر ہی جیت اور پھر چھپن کا واس ہوں تو اسی بان سے اسکا بدھ ہو جائے یہ کہنے
 اور گولن کو کان تک پہنچ کے چلا یا اور ان کے سامان چلتا ہوا چلا اور اندر جیت کی مسک میں لگا اور
 مسک کاٹ کے چھوٹل میں گر پڑا اور جس طرح سوچ سمجھتے ہیں گر پڑن اسی طرح سے ہر اسکا سمجھتے ہیں
 اور دھرتی سوچت ہو گیا یہ دیکھ کر سب بکسین اور بان لوگ ہر کھت ہو گئے اور دیوتا اور دیشی اور اندر سے
 جو جی بانی پکارنے لگے اور انکھسی مینا اور سو دسائین بھاگ چلی بہت سے راکھس نکال میں بھاگ گئے
 اور بہت سے چرند پھن چھپ گئے اور جس سے اندر جیت کا بدھ ہو گیا بہت راکھس سمندر میں
 گر پڑے اور جس طرح سوچ کے است ہونے پکارن منین رہتی جو اسی طرح اندر جیت کے بدھ سے
 اور شہر پہنچ گئے اور انہیں دیوتاؤں کے ساتھ ہر کھت ہو گئے اور دیوتا بھی باغیچہ جانے لگے اور سمجھ لو کہ
 پریشہ کر دے اور جو شہر جو اور دیوتا کہنے لگے کہ آج چلوگ اور ہمیں سب زہر ہو گئے
 اور جی بکسین اور دیوتا بھی کی راست کہنے لگے اور بان لوگ آندہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ اب

اور جو لوگ مرنے میں آئے بھی ملاو تب مکین کچھ کواوشدی ناک میں سوگھانے لگے اور جس سے منہ بومان جی پریت اپنے تھے اسی میں سے تھوڑی اوشدی رکھنی تھی اسی سے لچھس کا جوڑا تھوڑا لگایا آئی میں سے حبیب مکین وغیرہ بھی زبک بگئے اور سب کوئی اندر پہنچے اور یہ پتی جاتی تھی کہ سیت مل نہیں اور ان کا بدھ سو گیا اور جس طرح اندر جیت کا بدھ ہوا تھا اور دھارنی پونی تھی سب کوئی کہہ گئے اور ہر کویت ہو کے دھن دھن پکارنے لگے ۔

پانوسے سرگ سماپت

اور یہاں اندر جیت کی سینا کے لوگ لنکا میں جا کے راون سے کہنے لگے کہ حبیب مکین کی سہارے سے لچھس نے اندر جیت آپ کے تیر کا بدھ کرو یا جیسا سورا آپ کا تیر تھا ویسا ہی سورا لچھس جی پریت کے جی سے جبر کے کرنے سے رچھ پھٹ جاتا ہا اسی طرح راون کا ہر دے پھٹ گیا اور سور جیت ہو کے محبوب راوین کر پڑا اور چھا تھوڑے پر ہائے تیر ہائے تیر کے بلاپ کرنے لگا کہ تیرے اندر ڈرتے تھے اور یہاں تھا سہارے مندر چل پریت کے پھوڑنے وانے تھے لچھس کے بان سے کیونکہ بارے گئے اب ہکو نشی ہو گئی کیا اس سنسار میں سب کی مر ت ہوگی اور تم ہمارے کالج کے واسطے میری تیا کر کے سرگ لوگ کو چلے گئے اب دیوتا لوگ چین سے سین کر گئے ہیں تو یہ جاتا تھا کہ تینوں لوگ اور پتی میری ہی جو اب تمہارے بدھوں سب ستونا ہو گیا ایسا راج اور ہکو اور مانا اور مہر ہی کوتیاگ کیسے کہان چلے گئے ہیں تو یہ جاتا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم میرا سہارہ کرو گے اب تمہارا سہارہ ہکو کرنا پڑا یہ بلاپ کر کے بچا کر کیا کہ یہ سب اتنا تھانکی کے واسطے ہوتا ہا اس کا بدھ کروں جس طرح مہا پرے کے سمور و در کرو دھوتے ہیں اسی طرح سے راون کرو دھ ہو گیا اور راجس لوگ ڈر گئے کہ راوین ایسا نہ سمجھے کہ ہمارے تیر کا بدھ کر کے چلے آئے ہیں راون کا بچن ہر کہ ایک ہزار برس پہنچے تیشا کی چور اور میری تیشا سے برہا ہی ہو گئے اور ان میں انکی کہہ پاس یہ طرح ملا جو کسی ستر اور انہر کے کسی قسم کا سمجھ نہیں رہتا تھا کیلکے کوچ اور دھنش جو یہ ہا کا دیا ہوا تھا چین لیا اور بچا کر کیا کہ میں قدہ کرو لگا کیونکہ راجندر پڑا بھاری ستر جی پریت

ایسوں پنکھا کا کچھ دوش نہیں ہے یہ سب پرار بہرے لراویا اور کوئی یہ کہنے لگی کہ سو کیا کس کا راج
راون سے بیڑ ٹھہر گیا اور کوئی یہ کہنے لگی کہ راون یہ نہیں جانتا تھا کہ مجھ پر ایسے بہت درجہ ہیں
جسکے بغیر نہیں اور کوئی یہ کہنے لگی کہ راجھندر تو چھ ہی تے سمجھ تے میں کو جو ملی ہو دیو پتہ تو راون
پریشور سہ نہ مانا راجھندر نے ایسے دو کو نوہ اور بائی اور کو نوہ کراں برانہ جسیت وغیرہ کا ذکر کر دیا
اور یہ بات پر سیدہ ہو گئی اور کوئی یہ کہنے لگی کہ صاحب کیسے ایسے جہاں وہ رہا مانے سمجھ یا پتہ تو راون کو دے
دیا اور اس کا ذکر کر دیا تو راون ایسا دوشٹ کوئی نہیں ہے جو صاحب کیسے کہیں کو ٹھیکہ کر لے
تو لٹھ کا ناس نہ ہوتا اور سب راجھس کوئی چھ اور کوئی چش سے بیک نہ ہو پتہ کرتی رہیں اور یہ بھی
بلایا کرنے لگیں کہ لکھن میں اب رہتا اور ہاتھی اور بھڑے و جھڑے سب ٹھٹھ جوتے
بچا کر کرنے لگیں کہ اب راون کا کلیان نہیں ہے تو راون دینا یا تو ہمارے مجھنے کے ہمارے
مارتا چھ اب کوئی نہیں بچ گیا اور راون اوس پر مجھنے سے اچھت ہو گیا اور پتہ تو راون
مہاراجہ کی آپاسا کی تھی مہاراجہ نے یہ بڑا ہوشیار ہوا تھا کہ اس سے ہوشیار ہوا تھا
وہی یہ چاہی کہ میں اور صاحب کیسے اچھت رہیں کہ راجھندر سے ہوشیار ہوا تھا
انک میں انک ملا کہ اور چھاتی پہلے پہلے کہے کہ راجھندر سے ہوشیار ہوا تھا

تھوڑے میں گرٹھے پہر اٹھکے ایک چپٹا جیرو پا کچھ کومار اور وہ بیاگل ہو گیا حبیب دوم مرچا چپٹا چلا یا تو اسکو بچا گیا اور ایک ششکا شکر یون پر پر ہا کر کیا تب پھر شکر یون نے ایک ششکا اسکی بیلٹ پر تپ وہ مورچیت ہو کے تھوڑے میں گرٹھا اور رودھر سے یون ہو گیا اور نیت تلے اور پر ہونے لگے اور شہت بچین ٹکٹنے لگا اور پران کو تیاگ کر دیا اور باز لوگ یہ دیکھ کے بہ کجیت ہو گئے اور اچھس بیاگل ہو گئے +

ستافوے سرگ سماپت

تدپ ہیر دپا کچھ کر گیا پر تو توجہ برابر ہوتی رہی اور دونوں سینا کے پھر مرنے لگے حبیب راون نے دیکھا کہ ہیر دپا کچھ کا یہ ہو گیا اور سینا بھی چھین ہتی چلی جاتی ہوتی ہر دوہ آگنی سے جلنے لگا اور مودر شتری سے کٹنے لگا کتھم ستر کی سینا کا ناس کروا رہا ہے بل کو پکٹ کر و اسی دن کے واسطے تمہارا پالن کرتا آیا یہ سنکے مودر رتہ پر چڑھ کے بانسی سینا میں پھنس کر گیا اور باز یون کومار نے لگا اور باز لوگ بھی انیک پر بت اور سکر لے لیکر اچھسون کومار نے لگے تب مودر کرودج کر کے بانوں کی پر شٹ کرنے لگا اور باز یون کے باہر اور مستک اور چھین ٹٹنے لگے اور باز لوگ دوسو سا میں بھاگ چلے اور شکر یون کی سرن چکارنے لگے تب شکر یون نے ایک بٹا بھاری لایا لیکر ٹرے زور سے مودر پر چلایا اور مودر نے انیک بانوں سے ہنرا کر ٹرے کر دیا یہ دیکھ کر شکر یون نے مہا کوپ کر کے ایک سال پرچھ اکھاڑ کے ہا کر یا اسکو بھی ٹرے ٹرے کر دیا اور باڑی سینا کومار نے لگا تب شکر یون نے ایک پکٹھ کو جو اسی جگہ گرا تھا اٹھا کے مودر پر چلایا اور چار گھوڑے رتہ کے مر گئے تب مودر گداسے اور شکر یون پر کچھ سے توجہ کرنے لگے اور گرچنے لگے جس طرح دوسا دنیا دو میٹھ جدہ کرتے ہیں اسی طرح دونوں یون میں جتہ ہونے لگی اور مودر نے ایک گداسکر یون کومار اور شکر یون نے بھی ایک پکٹھ چلایا اور دونوں کے پکٹھ اور گداسکر یون سے تب مودر نے اسی پکٹھ کو اٹھا لیا اور شکر یون نے بھی ایک تھوڑا سا جگہ چاٹھا اٹھا لیا اور یہ دونوں ہیرا مچن راور راون فیو بائی دے دے کر جدہ کرنے لگے اور دونوں

اور یو تو ان کے مارنے والے ہیں جس سے راؤن چلا رہی تھی بے پنت ہو گئی اور باز لوگ بھاگنے لگے اور جس دوار پر راجپندہ تھے اسی دوار سے نکلا اور اندھ کاڑھ سے سوچ چھپ گئے اور آکاس سے رو دھ بیسنے لگا اور سیانہ بولنے لگی اور راؤن کا بیان اگے بڑھنے لگا اور ایک لشکر ہونے لگے اور سیانہ بازاری میدان بھی دیکھنے لگا اور پرت کا بکھرے کے قیدہ کے واسطے تیرپو گئی اور راؤن کر دھ کر کے بڑے بڑے بازوں کو مارنے لگا اور بیت باز بے سر کے ہو گئے اور بیت باز گھائل اور بیاضی ہو گئے اور دھرا دھریا گ چلے +

چھپیا نونے سرگ سماپت

راؤن راجپندہ کے سیمپ پوچ گیا اور سنگریوں نے دیکھا کہ باز لوگ بھاگے جاتے ہیں اور راؤن راجپندہ سے قیدہ کرنے کے واسطے چلا آتا ہے تب ایک پرکھا کھاڑکے چلے اور راجپسون کو مارنے لگے اور مہاشا کرنے لگے اور جس طرح بجر کے پڑنے سے لوگ ڈر جاتے ہیں اسی طرح راجپسون کو ڈر گئے اور سنگریوں راجپسون کو مارنے لگے اور باز لوگ ہر کھیت ہو کے راجپندہ کی جو جو کار بونے لگے جب سنگریوں کے قیدہ سے راجپسون لوگ بیاضی ہو گئے تب بیرو پاکھ راؤن کا سنتی اپنا نام سننے کے اور رہتہ سے آکر کھاتی پر پڑے قیدہ کرنے کے واسطے تیرپو گیا اور مہاشا گھر کے بازو سینانہ میں دوڑ چلا اور بانوں کی برشت کرنے لگا اور بازوں کو بانوں سے پھیرت کر دیا اور سنگریوں بانوں سے بھیبت ہو کے گر پڑے اور ایک راجپندہ کھاڑکے ہاتھی کی منڈ پر ہار کیا ہاتھی چلا کے ایک سو خوش چھپنے کو مہاشا گیا تب بیرو پاکھ نے پھلے بلات کار سے ہاتھی کو آگے بڑھایا اور ایک کھڑک سنگریوں پر چلا یا سنگریوں نے اپنا آگے بھاگے کے ایک سلاہر و پاکھ پر ہار کیا بیرو پاکھ نے اپنی گئی اسے توڑنے پھیر چھو کر دیا اور ایک کھڑک پھیر چلا یا اور اسکو بھی سنگریوں نے پچایا تب ایک گدا سنگریوں کی لیلانہ میں بڑے زور سے مارا کہ مور حیت ہو کے بھونل میں گر پڑے پھر ساہس کر کے اٹھ کھڑے ہوئے اور ایک ششکا آسکی چھاتی میں ہار کیا تب بیرو پاکھ کر دھ ہو گیا اور ایک کھڑک بڑے زور سے مارا اور سنگریوں کا کوچ ٹوٹ گیا پھر دولا تین سنگریوں کے مارین اور وہ

تھو بتل میں گر پڑے اور پر گھیر اور موگہ بھی گر پڑے جب وہ دونوں بیٹے بیٹھتے تھے اسے رٹنے لگے پھر دونوں
 آٹھکے ششک کا تہہ مہو کرنے لگے پھر ششک کے دونوں تھو بتل میں گر پڑے تہہ آٹھکے باہو مہو کرنے لگے مہو
 کو شکر یون اور شکر یون کو مہو مہو گھاٹھا کے اکاس میں سمیٹنے لگے اور تھو بتل میں کرنے لگے جب اس سے
 ششک گئے تو دونوں بیرون نے ایک ایک گھر گھر اٹھالیا اور گود گود کے پتیل بننے لگے اور پانی اچھی گھاٹ
 لھو جنے لگے تہہ تک مہو مہو نے ایک گھر گھر شکر یون پر پر ہار کیا دوسک یون کے کوچ پر چوہ ہار کیا یا ہوا تھا
 لگ کر پرتتا ہو گیا تب شکر یون نے گھوم کے مہو مہو کا سر کاٹ لیا اور شکر یون اور بان لوگ اندر ہو گئے
 اور ! مہو مہو کی جو برفانی بونے لگے یہ دیکھ کے راون کو کرودہ ہو گیا اور راجس لوگ بھاگ چلے اور
 راون سمجھ گیا کہ یہی گت ہماری ہوگی اور شکر یون سورج کے سمان سو جیت ہو گئے ۔

اسٹان فوسے سرگ سہاپت

جب مہو مہو بھی نشٹ ہو گیا تب مہا پارس شہر کے چلا اور مکھیا مکھیا بانوں کو بان لگاوا
 ششک باہرون کے بھین کی طرح تھو بتل میں گرنے لگے اور بان لوگ بھاگنے لگے تب انکے نے سینان
 بھاگتے ہوئے دیکھ کے ایک پر گھر کو بے کالے لیا اور مہا پارس پر پر ہار کیا اور وہ سو جیت ہو گیا اور
 ساتھی بھی سو جیت ہو گیا یہ دیکھ کے جاموان نے ایک پر بت کا سرنگ کاٹ کے اس کے رتھ پر دے مارا
 اور گھوڑے سب مر گئے اور رتھ چور چور ہو گیا تب مہا پارس ایک بانوں کی پرشٹ کو لے لگا اور بان کو مار
 سجدت کر دیا اور تین بان سے جاموان کو اور دو بان سے گوا چھ کو مار کے یہاں لے کر دیا یہ دیکھ کے انکے
 کرودہ ہو کے ایک پر گھر بڑے زور سے پر ہار کیا مہا پارس کا دغش بان اور سر کاٹ گری پرتا تب
 انکے کے تھو بتل میں جا کے اور ایک ہاتھ سے کیس پکڑ کے دوسرے ہاتھ سے پٹلی میں لٹا چنے پر مار
 کرنے لگے تب مہا پارس نے ایک پھر سا انکے پر چلایا انکے نے اپنے انکا کو بچا لیا اور کرودہ ہو کے ایک
 ششک کا آٹے ہر دے میں مارا اور بچے کے سمان لگے کے ہر دے آٹکا اچھٹ گیا اور تھو بتل میں لگے کے سر کو
 تیاگ کر دیا اور راجس لوگ یہ دیکھ کے یہاں لے ہو گئے اور راون کرودہ سے جگت ہو گیا اور بان لوگ ہر جگت
 ہو کر گر جنے لگے ۔

ہو گئے اور وحش کو چڑھا کے اُس سکتی کو بانہ دیا تب راون کروہ ہو کر بچپن سے کئے لگا کہ
 نم بار بار بھبکیں کو بچاتے جاتے ہوا اپنے پران کا لوجہ کچھ نہیں کہتے ہوسو یہ چوتھی سکتی تھی اور
 چھوڑتا ہوں اسکو تم نہیں سہہ سکتے ہو یہ سکتی ایسی تھی کہ پران لیکر بھڑا پاس جاتی تھی یہ
 لکے اُس سکتی کو چلا دیا اور راجندر نے دیکھا کہ یہ سکتی بچپن کی طرف چلی جاتی تھی تب خشر پڑھنے کے
 کہ یہ سکتی بڑھتا ہوا جاسے تب تک وہ سکتی بچپن کے ہر دے میں لگ گئی اور ہر دے بچپن ہی کا چٹ
 گیا اور مورچھت ہو کے شجوتل میں گر پڑے راجندر یہ دیکھ کر بڑے بکسا دین ہو گئے اور ایک معورت
 و حیان میں ہو گئے کہ اب میں کیا کروں جو تیرے سے ڈرتا ہوں تو میری بھی گت ہوگی سو بکا دیا
 اور سر نہیں ہر اور بچپن کو دیکھنے لگے اور راون سے تیرے بھی کرتے تھے اور باز لوگ سکتی کو ڈکھارتے
 آکھارتے شک گئے پر تیرے سکتی نہ لگی تب تک راجندر نے درونوں ہاتھ سے پاؤں کے کنجس لیا اور
 توڑ کر کے پھینک دیا اور جس حور راجندر سکتی کو کھینچتے تھے اُس حور راون بانوں سے مار رہا تھا تب
 راجندر نے شہر مان اور سنگریوں اور انگد سے کہا کہ تم لوگ بچپن کو گھیر کر رہ چکا کرتے رہو میں تیرے
 ہاتھ نہ آٹھاؤنگا اس سے پرشارت کا کام ہر اور سدا کال ہماری کا نچیا اسکے بدھ کی ہوتی آئی تھی
 یہ تو راون رہیگا یا رام رہیگی یہ جو لوگ کہتے ہیں کہ کیا کی کے کارن سے راجندر کو بن ہوا یہ تھا
 کہتے ہیں کیونکہ یہ بن کیوں راون کے بدھ کے واسطے ہوا تھا اور اس کے کارن سے راج کا تیا لہ ہو گیا
 اور ایک مکہ سے چلے آئے اور اسکے واسطے بچپن ہی کی یہ دوسا ہوئی ہو اور اسکے واسطے سنگریوں سے
 سائی اور بانی کا بدھ ہوا اور مندر بنائے گئے آیا ہوں اب وہی راون نیر کے سامنے آگیا اب حویہ
 جانے نہ پاؤنگا جس طرح ایک سدا رورشت کچھ ہوتا ہی آسکے دیکھتے تھے وہی حور جاتا ہی تھی رورشت
 رورشت میرے نیر کے شکم آجاتا ہی وہ نہیں پہنچ سکتا سو ہے باز لوگ اب تم تیرے مت کو تو کم لوگ
 ہر جو تھے سکھر پر چڑھکے راجندر اور راون کی تیرے کو دیکھتے رہو تیرے رام اور راون کی ایسی ہوگی
 یہ سب جیو چرچہ سدا کال بنز کرتے رہیں گے یہ کہہ کر چکے چو کہے بانوں سے مارنے لگے اور راون
 ہی بانوں کی برشت کرنے لگا اور دونوں تیر دن کے بان آپس میں رورشت کر رہے تھے کہ رورشت لکھ لکھ کر پڑتے

اور سہ پہا اور کھرب اور گنا اور مرغاس روپ ہوئے چلے تب رامچندر نے ایک بان اننی کا چھوڑ دیا اور سب شسترون کو چلا دیا اور پھر راون بانوں کی پرٹ کھینچ کر لگا تب رامچندر نے پھر ایک بان سے سب بانوں کو نشٹ کر دیا اور دو بان راون کی دستک میں پھنس کر گیا اور راون بچا کر لے لگا کہ اب میرا بھی مینا تو رہے گا جب راون سورجھت ہو گیا تب جبرہ نرت ہو گئی اور سکر یون وغیرہ ہر گھٹ ہو گئے اور باڑی مینا اور رامچندر سب آند ہو گئے۔

سوسرگ سماپت

جب راون کا مورچھا اچھوٹ گیا تب پہلے سے دوتا کر دھت ہو گیا اور لایا نامی استر کو رامچندر کے اوپر چلا دیا اس بان سے ایک ترسول اور موگر راوگر دھت ہو گئے چلے تب رامچندر نے گندھرپ استر سے کاٹ دیا جب یہ سب شسترون رہتا ہو گئے دوسرا استر چلا دیا اور ایک چکر ہو کے چلے اور چارون طرٹ آکا س میں پرکاشت ہو گئے اور یہ پتی پتی ہوتی تھی کہ سورج اور چندرمان نوکر ہ چلے جاتے ہیں تب رامچندر نے ان شسترون کو بھی نشٹ کر دیا تب پھر کرو دھ کر کے راون نے دوست بانوں سے رامچندر کو بھیدت کر دیا اور رامچندر بھی کرو دھ کر کے بان چلانے لگے اور چھین جی نے سات بانوں سے دھجرا راون کا کاٹ دیا اور ایک بان سے سار تھی کا سر کاٹ لیا اور ایک بانوں سے دھجرا کو کاٹ دیا اور پانچ بانوں سے رتھ کے گھوڑوں کو مار کے ٹھیرت کر دیا تب راون کرو دھ کر کے بچا کر لے لگا کہ بھیکسن کے کارن سے یہ سب آجات ہر ہا سوا سکونٹ کر دیا یہ بچا کر کے ایک گدا بھیکسن پر ہا کر لیا بھیکسن نے انگ اپنا بچا کے ایک گدا راون کے رتھ پہ چلا یا اور رتھ پر لگ کے برتھا ہو گیا تب راون نے ایک سکتی بان چلا یا اسکو بھیکسن جی نے اپنے بانوں سے کاٹ دیا تب دوسری سکتی کو راون نے پر ہا اسکو بھی تین بانوں سے بھیکسن جی نے تین ٹکڑے کر دیے تب یہ تین ٹکڑے تیسری سکتی ہاتھ میں لیکر جا پا کہ اسی سے بھیکسن کو نشٹ کر دیا اور یہ سکتی باقی تھی اسکو کال میں سہ نہیں سکتا شسترون بھیکسن پر چھوڑ دیا اور بھر کے سامان چلا تب بھیکسن جی نے بچا کر لیا اس سے تو بھیکسن کا پران نہیں بچا تب خود آگے جا کے کھڑے

کہ یہ ٹکڑی بیماری معتدہ ہوئی راجپندر کے ہاتھوں سے راوون یا نقل ہو کے راجپسوں کے سمیت بھاگ چلا

ایک سوا ایک سرگ سماپت

جب راوون بھاگ گیا تو راجپندر کو اور سر لگیا چھین کے سمیٹ جا کر دیکھا کہ چھین بود دھڑے
ترتیر ہو گئے تب راجپندر کیمن ہاتھ سے کہنے لگے کہ چھین ہاتھوں سے پھرت ہو گئے ہیں یہ بھگوان
نیا وہ پیارے ہیں جو یہ مر جائینگے تو ہمارے جینے کا کیا پروجن جو سب لوگ بھی کھینگے کہ راجپندر کے
سانے چھین فٹ ہو گئے اور میرے ہاتھ سے وحش گرا جاتا ہے اور میں بھی اپنے پران کو تیاگ
کر دو ٹکڑا یہ کھٹکے ماکٹ میں ہو کر بلا پ کرنے لگے کہ قید پ راوون بھاگ ہی گیا پرتھواس سے ہکو
ہر کہ نہیں ہے اور نہ قید کرنے سے کچھ پروجن جس سے چھین سہرے ساتھ آئے سکو تو کہ ہو گیا تھا تو
اب میں بھی چھین کے ساتھ جم لوک کو چلا جاؤنگا اور میں ایسا بھاگ گیا کہ سیتا اور بھائی سے
بیگ ہو گیا قید پ استری اور پروار تو مل سکتے ہیں پرتھواس کی زمین مل سکتا تو چھین نہیں تو ہکو راج
اور سیتا سے کیا پروجن ہے اور جس سے میں بن کو چلا آؤں سے سو مشرا مانا نے چھین کو سپر دیکھا تھا
میں انکو کیا جواب دوں گا اور جب پوچھیں گی کہ چھین کہاں ہیں تو کون آکر نہ دنگا اور مانا کو سیلا
اور کیٹھی اور بھرت اور سترہن کو کیا جواب دوں گا اور بدون چھین کے میرے بچنے کو دھڑکا رہی
اور کون اب : آپ مجھے ہو گیا کہ چھین ایسے دھڑکا تا بھائی کا بڑھ گیا یہ کھٹکے ہاتھ چھین کے
راوون کے لئے کہ تم میرے ساتھی ہو ہکو چھوڑ کے اکیلے کیون چلے جاتے ہو ارضیات میں بھی
جیو کا تم آئیں ہکو کیون نہیں دیکھتے اور جب کوئی کٹھ ہمارے اوپر پڑتا تھا تب تم ہمارا
بوجھ کرتے رہتے : نہیں بولتے یہ بلا پ دیکھ کے سو کیمن راجپندر کو سمجھانے لگے کہ آپ
چریمان ہو کر یہ کیا کرتے ہیں اتنے پھرت تو آپ ہاتھوں سے سنوے سو چھین مرے نہیں ہیں کیونکہ
سنہ انکا سمیت پرست پروردوزن نیر پسن ہیں جو مر جاتا ہے اسکا شہد اور نیر پسن ہو جاتے ہیں
آپ کبسا کو دور کیجئے اور دھیر تا کو دھارن کیجئے یہ کھٹکے ہوان جی سے کہنے لگے کہ تم ہودی پرست
چلے جاؤ اور جو اوشدھی پہلے لائے تھے تڑت لاؤ یہ کھٹکے ہوان جی تڑت چلے گئے اور چاکر کرنے لگے

پر ہار گئے اور پھر راون کے ہر دے میں مارنے لگے تدرہ سر دے راون کا بچ گیا اور راون کے
انگ انگ پھوٹ گئے اور راون دوسرے سو بھت ہو گیا اور یہ دیکھ کر راون کو بہت کرودہ ہو گیا +

ایک سو تین سرگ سہا پت

راون دغش کو چڑھا کے اور کرودہ کر کے راجپندر کو مارنے لگا اور جس طرح سے میگہ مکھ
سرور کو بھر دیتے ہیں اسی طرح سے بانوں سے سرور روپی راجپندر کے سر پر کو بھر دیا پھر نتو
راجپندر کو کچھ چٹا سنوئی اور جس طرح سورج کی کرن ایک اور بے شمار ہوتی ہیں اسی طرح بانوں کی
گنتی نہ تھی اور جس طرح پلاس کا بکڑ کو بھرت ہوتا ہے اسی طرح راجپندر راون سے سو بھت ہو گئے
اور رام اور راون کے بانوں سے اندھکار ہو گیا یہ نہیں دیکھا دیتا تھا کہ کون کمان ہوا اور راون
مارنے لگا تب راجپندر نہ کئے گئے کہ راون تو بیر نہیں چھو کہہ نہستان بن سے سیتا کو چوری
سہ لایا یہ سگے راون گرہنے لگا اور کئے لگا کہ چپ یہ ورا تھاری بننے کر دی پرتو تم تھے ہو کہ راون
بیر نہیں چو تب راجپندر نے کہا کہ سیتا کے ہرن کے سمی میں موجود تھا تو نے چوری سے ہرن
کر لیا تھا کہ وہ دیکھا کہ چو تب سگے راون پھر شہد کرنے لگا اور بانوں کی برشت کرنے لگا اور راجپندر
کئے گئے کہ جو چو ش استری سے بلات کرتا ہے وہی اور صری ہوا سے دشت پہنچ اور ادھر ہی
انہکار سے سیتا کو بہن کر لیا وہ انہکار ہو کر کھلا رہے اور میں مرتو رو پی کھڑا ہوں اب کس
طرح کر سکتا ہے کہ میں ہیر ہوں اور چو کچھ چٹا سنوئی کہ میں کو میر کا سہا ہی ہوں جو پہلے سیتا کو بہن
کر لاتا اور چو کہ کرتا تو البتہ تھامی پر نہ سہا ہوتی پرتو تو چو چور کی طرح سیتا کو بہن کر لایا اب
تو چ سچ کہہ رہے کہ پرتا تیرا دیا ہی ہو کہ کچھ کم ہو گیا جو میں موجود ہوتا تو جو گت کھلا اور
دو کس کی ہوئی وہی گت تیری ہوتی ارے دشت اب تو اپنے پرتا کو پگٹ کیوں نہیں کرتا کہ
دو بتا اور دانوسب دیکھیں میں تو اسی چمن چو کو جو لکھ اور تیرا سہا کاٹ لوں گا اور
گر وہ تیرا سہا کھا دینگے اور راون دھپان کرینگے یہ سب ملے راجپندر نے راون کو بلان سے
سہدیت کر دیا یہ دیکھ کے بادلوں پر کھبت ہو گئے اور راجپندر کو پرت اور برکچوں سے مارنے لگے

اور راون کی ایسی مہر کہ کبھی نہیں ہوئی دیکھتے جاؤ راون بانوں سے مارنے لگا اور راجندر گنہ گریب
 استر اور دیو استر سے کاٹنے لگے جب راون نے دیکھا کہ سب بان ہمارے کٹتے چلے جاتے ہیں تب
 سرپون کا بان چھوڑنے لگا اور وہ سب بان راجندر کے انگ میں پٹ جاتے تھے اور ایک باسوی
 سرپون کے پر سے ہر راون کے ایک بان باسوی سرپون ہو گئے یہ دیکھ کر راجندر گنہ گریب استر چھوڑنے
 لگے وہ راون کے بانوں کو کھانے لگے جب سب بان راون کے ختم ہو گئے تب دوسرے بانوں سے
 راجندر کو مارنے لگا اور ہزاروں بانوں سے راجندر کو گھیر لیا اور راجندر کے رستہ کی دھجیا کو
 راون نے کاٹ دیا اور گھوڑوں کو مارا کہ بیاٹھل کر دیا سب دیکھ کر دیوتاؤں کو بیاٹھل ہو گئے
 اور دیکھنے لگے کہ چند ران روپی راجندر کو راہ روپی راون نے گرہن کر لیا اور سمندر سے دعوان
 لکھنے لگا اور سورج کا تاج پہنتا ہو گیا تب راون نے کرودھ کر کے دس بانوں سے راجندر کو مار کر کے
 بیاٹھل کر دیا اور ایسے پھرت ہو گئے کہ دندش نہیں چڑھ سکتا تھا اور راجندر کا بھون کرودھ سے
 ٹھیر جا رہا تھا اور نیرلال لال ہو گئے اور سب جو چاچہ ڈرنے لگے اور پتی پتی نپت ہو گئی اور پر بن
 اور پر کچر سب ڈول گئے اور ندی سب چاٹان ہو گئیں اور یہ مہر دیوتا اور دیوتا اور دیوتا
 اور ناک سب دیکھتے تھے اور اس مہر سے آکاس میں ہر وہ ہو گیا اور کھس ہو گیا راون نے
 سوک راجندر کی جو منانے لگے اور آکاس میں بھی مہر ہونے لگی یہ دیکھ کر راون کو بڑا کرودھ ہوا
 اور نیا کہ یہ کہ اب ایک شتر سے راجندر کا چرانے لون یہ پکار کر کہ ترسول اٹھائی اور راجندر سے
 کہنے لگا کہ "ہیل چھوڑتا ہوں اسکو تم سب جاؤ اسی سے تمہارا پران لے لو گا تم ٹھہر جاؤ بھاگ
 اور جاؤ یہ کہنے ترسول کو چھوڑ دیا اور آٹھ گھنٹہ اس ترسول میں لگے تھے اور آکاس میں چلا تب راجندر
 پر پشارت راون کا دیکھ کر کرودھ سے مہر ہو گئے جب سارقتی نے اند کی کٹی کو دیا کہ اسی کٹی سے آپ
 مہر کیجئے تب راجندر اس کٹی کو دیکر تپ رہے بالیاہی کا جن پر اس کٹی کو دیکر تپ رہے نور سے تپا کہ یہ کٹی اور
 راون کا ترسول آپس میں لڑکے بھول میں گر پڑے تب راجندر نے راون کے گھوڑوں کو بھیدت
 کر دیا اور چمکے چمکے بانوں سے راون کو مارا کہ پٹ پٹ کر دیا اور تین بان راون کے مستک میں

اسمن کیجیے بید میں یہ ایک کمرہ کہشمن سورج کے مشعل میں بیٹے میں اور اس استور سے مشعل کا اس
 ہوتا ہے اور جو ہوتی ہے اور موچ پھل ہوتا ہے اور اس کے اسمن سے تین شکل ہوتے ہیں مشعل کے ایک شکل
 موچ کے اور پاپ ناسک ہوا اور اس کے برہمی ہوتی ہے اور جیسے سورج آدے ہونے لگین جب اس کا ایک
 اسی استور کو آپ اسمن کیجیے اور اسکو تین بار پائ کرے اور وہ ہے روز نو پائ کرے وہ ضرور بخوبی
 ہو جاتا ہے یہ پیش کے گت شئی چلے گئے اور رامچندر یہ شکے ہر کہ ہو گئے اس استور کو اسمن کر کے
 اور وحش ہاں لیکر قیدہ کے واسطے تہ پہنچے بالیکجی کا چمن چکر سورج نارائن ہر کہت ہو کے پونے لگے
 کہ ہے رامچندر اب راون کے برہ کا کال آگیا ہے بہت جلد اسکا اس کیجیے +

ایک سو چھ سو گہ سہا پت

رامچندر کا سار جی بہت آتہ ہو کے راون کے رتہ کو دیکھتے لگا کر تن سے سو بہت ہوا چنار تھ
 ٹہرے ماکے راون کے رتہ کے میسپ میں لے گیا اور راون نے دیکھا کہ شکر رتہ میسپ میں آگیا اور رامچندر
 شے کے اپنے رات ہی سے کئے لگے کہ راون دکن بجائ میں جانے نہ پڑا دے میں بہت جلد اسکا بد کہ دیکھ
 اور راون بانوں کی پرشٹ کرنے لگا یہ دیکھ کر اپنے در بہت کر وہ ہو گئے اور اندر کا وحش لیکر بانوں سے
 راون کو مارنے لگے اور دونوں طرف سے قیدہ ہونے لگی اور دیوتا اور گنہر پ دیکھنے لگے اور شائے
 اہ راون کا بد ہو جاوے اور راون کے رتہ پر وہ دوسرے لگا اور باہر راون کے شکر چلنے لگا اور
 لکھو سب راون کے رتہ کے سامنے آڑنے لگے اور لکھ میں اندھکار ہو گیا اور آکاس سے بھی آڑنے لگی
 اور ایک لشکر ہونے لگے اور راون کے خیر سے روز گرے لگا اور دیوتا لوگ کئے لگے کہ یہ پڑا ہوا
 یون کے نقشے کے واسطے ہو رہے ہیں اور یہ سب دیکھ کر رامچندر بہت کھرت ہو کر سمجھ گئے کہ اب راون
 اس تمام جہرے بچار کر کے قیدہ کرنے کے واسطے تہ پہنچے +

ایک سو سات سو گہ سہا پت

رامچندر اور راون دونوں رتہ پر سوار ہو کے قیدہ کرنے لگے اور لکھ میں بھیج دیا کہ
 بڑپ دونوں طرف کی میدان قیدہ کرنے پر تھی پتورا چدر راوے راون کی قیدہ دیکھتے کی صورت

اور راؤن ایسا یا کل ہو گیا کہ وحش چڑھانے کی سارنہ بھتی اور سب کو یہ بچے ہو گئی کہ راؤن اب
 اور سید مارا جائیگا اور رام چند نے بچا کر لیا کہ بچہ راؤن کا مورچا چھوٹ جاسے تب ماروں اور
 سارنہ نے دیکھا کہ اب راؤن کی جان بچ گئی تب رتہ کو ہٹا لیا بالیکا بچی کا بچن ہر کہ سارنہ
 بہت جلدی سے رتہ کو بھگالے گیا اور بچے کر لیا کہ اب راؤن بچنے والا نہیں ہے۔

ایک سو چار سرگ سماپت

جب سارنہ رتہ کو دور لے گیا اور راؤن کا مورچا چھوٹ گیا تب راؤن کرودہ کر کے سارنہ
 کٹنے لگا کہ جو لوگ بل ہیں ہوتے ہیں اور جو سب کسی سے بردہ رکھتے ہیں اور جو مترنین جانتے
 اور جو کا در ہوتے ہیں وہ تہہ میں سے بھکتے ہیں تو بڑا ڈشٹ ہر کہ راؤن ہماری اگتیا کے
 رتہ کو بھگا لایا سب کوئی ہنکو جانتے ہیں کہ راؤن بڑا سامی ہے اب لوگ یہ کہنے لگے کہ راؤن بھگا گیا
 اور جب رام بڑا پر اگرمی ہے پتہ تو تہہ سے بھاگنا آپت نہیں ہے سو تو چ کہ کسی تہہ سے رتہ
 بھگا لایا ہے ستر سے لگے ایسا کر کیا ہے یہ کرم تہہ ستر کے برابر ہے بھیکس تو کٹے چلا گیا اور تو
 گپت ہو کے ستر میں مل گیا عجودہ کر رہی ہیں تیرے ساتھ بہت آپکا کر کیا ہے اب تو کس دن
 کام آویگا یہ سنے سارنہ کٹنے لگا کہ میں ڈرنے والا نہیں ہوں اور نہ مور کہ ہوں اور نہ ستر سے
 لگایا اور نہ آپکا آپکا رہیوں کیا کیوں آپ کی بھلائی کے واسطے میں نے ایسا کیا ہے آپ مور یہ چیت
 ہو گئے تھے اور رتہ کے گھوڑے سب بہت پڑت ہو گئے تھے اور یہ حرم شاستر میں یہ لیکہ ہر کہ سارنہ
 سب باتوں کا بچار رکھے اگر رتی مور چیت ہو جائے تو پان کی چھپا کے واسطے رتہ کو ہٹا دے
 اتیلے میں نے ایسا کیا یہ سنے راؤن سندھ شٹ ہو گیا اور سارنہ کی پر سنسا کے ایک ہاتھ کا اٹل دیا
 بالیکا بچی کا بچن ہر کہ راؤن یہ لیکے رتہ کو رام چند کے آگے لایا اور تہہ کرنے لگا اور رام چند رتہ بھگ گئے۔

ایک سو پانچ سرگ سماپت

جب رام چند تہہ کرتے کرتے بہت تھل ہو گئے تب اگست رشی دیکھنے لگے کہ رام چند تو اب
 مستی اٹل ہو گئے تب رشی اور دیوتا لوگ کٹے لگے کہ ہر رام چند آپ اوت ہر دے کا استوترا

کہو کہ یہ بڑھ چکے کیا تھا اب وہی بان برتتا ہوتا تھا پہلے جانتے ہیں اور جب رام چندر چنتا
 کہتے تھے پتو جدر سے بڑت نونئی اور ایسی جدر ہونے لگی کہ دونوں رتھر اکاسن میں
 پہلے بائیں اور پھر بھول میں گر پڑیں اور جب جب رتھر گیت ہو جائیں تب تب دونوں طرف کے
 برنگوںک بیاصل ہو جاتے تھے اور کئی دن اور کئی رات یہ جدر ہوتی رہی +

ایک سو نو سرگ سہایت

ساتھی راچند سے کہنے لگا کہ آپ چھوٹا مت جانیں آپ بہتہ اشتر کو تیاگ کیجیے راون کے
 بڑھ کا کال آگیا ہوا ہے شکے رام چندر نے بوجہ اشتر نو دھارن کر لیا اور وہ برہما ستر چھانڈ
 تپوں سے اندر کے اسطے بنایا تھا اسے یہ کہ تیزن کوک کو جیت لوان اور وہ بائیں پر لٹا گیا
 تھا اور سناں کا بھشم کرنے والا تھا مگر ٹھیکے وحش پر چڑھایا اور جس سے رام چندر نے
 بان کو وحش پر چڑھایا اُس سے سب کوئی ڈر نہ لے کر ایسا غور کہ یہ بان بھی بچتا ہو جائے
 تہ تک راچند نے اُس مان کو تیاگ کر دیا اور اوہ سگ ہر دے کو چھید کے پا چھا گیا اور
 جاگتی جی کو اپنے ہر دے میں نکاسے تھا وہ بیان انکا پھوٹ گیا اور بھول میں گر پڑا اور
 پران کو تیاگ کر دیا اور باہار ہو گیا اور راچس لوگ بھاگ گئے اور باز لوگ بڑھانے لگے اور
 ہر کھٹ ہو کے کھٹا شد کر نہ لگے اور راچند جی کا جو جو کار ہو گیا اور دوتا لوگ وند بھی باہر
 بھاسنے لگے اور پھولوں کی برشت کو نہ لگے اور باہر گندہ بننے لگی اور سب کوئی تہ نہ کرنے لگے
 اور دوتا لوگ ہر کھ ہو گئے بالیک جی کا بچن جو کہ تین پڑشون کو بشیش ہر کھ ہو گیا ایک
 شکر یون کو کہ جذبہ حکو راج مان پتو ڈر میں تھا کہ راچن چین نہ نے وشرے لگے کہ کوک یون
 راج اپنے تپ کو دینگے مگر راچندر کے پر اکرم سے جبر دسا ہو گیا کہ ایسا نمونے پاو لگا تہ شتر سے بیکھن کو
 کہ انکا راج لگ گیا اور سب کوئی راچندر کی فوجا کرنے لگے اور دوسو دسائین غورشی ہو گئی اور اکاس
 نزل ہو گیا اور سوچ پر کاشت ہو گئے بالیک جی کا بچن جو کہ جو لوگ راچندر اور راون کے جدر ہر کھ
 کینیا اور نیلے شور تھرا انکا سدر ہو جا گیا اور اس چتر کے سروں کو نیکا پھیل کر آپ کا برودہ ٹھہر جاتا تھا

تماشا دیکھنے لگے اور یہ سہاری مقدمہ ہونے کا کارن یہ ہو کہ رامچندر تو یہ جانتے تھے کہ میں راون کو
اوسے اور لنگا اور راون یہ جانتا تھا کہ آخر کار میں تو مارا ہی جاؤ گا اچھے پرکار سے پشارت کر لون
یہ بچار کہے کہ رامچندر راون کی دھجی کو اور راون رامچندر کی دھجی کو مارنے لگے اور بان بیک پس میں
ٹھکر کیا کیا کے لٹنے لگے اور رامچندر نے اکن بان سے راون کا دھجی کاٹ دیا اور راون کا بان بترسا ہو گیا
میں طرح کسل کا سنور تھہر رہا تھا جو جاتا ہوا +

ایک سو آٹھ سرگ سمایت

دھجی لٹنی ہوئی دیکھنے راون کو کرودھ ہو گیا اور آگہ بند کر کے بانوں کی پرٹھ کرنے لگا اور
جبہ راون کے بان گھوڑوں کو پسید کرتے جائیں نہ تو گھوڑے پیچھے کو نہیں دیتے تھے بالیک جی کا بچن ہی
کو راون یہ دیکھ کر کرودھ کہے بانوں سے مارنے لگا اور سو گد راو در رسول اور سکتی اور بیک اور تو مار اور بیک اور
پریت کے سیکر ہمار ہونے لگے اور ایک ایک بان سے ہزار ہزار بان ہوتے تھے اور یہ مقدمہ ایسی ہی لگے کہ سب کوئی ڈر
اور دیوتا لوگ کہنے لگے کلاس جو راون جتنا تھہر گیا اتنا تھ راون کا رتھ روانے والا ہوا اور جب تک رامچندر
ستو بان چلا دیں تو راون ہزار بان چلا دے یہ مقدمہ دیکھنے دیوتاؤں کو ڈر بھی ہو گیا اور روم روم کھڑے ہو گئے
اور کہنے لگے کہ راون کا دھجی ٹوٹ گیا پر تو یہ تو پہلے کی دھجی تھی ^{۱۴۱} کہے دیتا ہوا راونوں سے رامچندر اور راون کا انگ
چھوٹ ہو گیا اور دیوتاؤں طرح کے ساتھی سرانگ بانوں سے جلت ہو گئے اور کچھس لوگ اور پرستھی
سیالک ہو گئے اور سورج کا تیج بہت ہو گیا تب دیوتاؤں نے بچار کیا کہ کوئی آتم کاج کرتا چاہیے جس میں رامچندر
کی جوار راون کی چار جو ہو جائے یہ بچار کہے منتھڑے لگے اور یہ کہنے لگے کہ ایسی مقدمہ ہم لوگوں نے
کبھی نہیں دیکھی تھی اور سمندر کی آچا آکاس اور آکاس کی آچان سمندر دیا سکتی ہو نہ تو رام اور
راون کے مقدمہ کی آچان نہیں ہو سکتی جب دیوتاؤں نے ایسی بائی کسی تب رامچندر کو کرودھ ہو گیا
کہ ہماری آچان برابر ہی کی کس طرح ہو سکتی ہو یہ کہنے بانوں سے کاٹنے لگے اور راون کے
ستیک کٹ کے گرنے لگے پر تو پھر وہ ستیک بٹڑ جاتے تھے اور ستو بار کٹ کے گر پڑے اور پھر پتھ کے
شیشے ہو گئے تب رامچندر غپتا کرنے لگے کہ جن بانوں سے کھر اور دو کھن اور برا دھ اور پانی اور

انچہ داس کی پالنے کرتے رہے اور ستر دن کو دھن دیکر اچانک کر دیا اور ستر کو بتایا چلا آیا اور یہی
اور گیانی تھا اور شاہراہ پر بیدار تھے پر کار سے جانتا تھا یہ نکلے راچندر کھنڈ کے کجرات ہونے
والی تھی وہ ہو گئی اب وہ کہم کر دوسرے دن راون کا پر لوگ شدہ ہو اب تھے اور راون تھے
یہ نہیں پر جب تک جیتا تھا تبھی تک یہ تھا جیسا تھا راچانی راون تھا دیا ہی میرا بھائی پر

ایک سو گیارہ سرگ سمایت

ہاں ایک جی کا بچہ ہی کہ راون کا بڑھ سنے راون کی استر بان لکھا سے باہر نکلے روون کرنی
ہوئی ران بھوکا کو چلیں اور کہیں چھوٹ گئے تھے اور بھول میں لوثی ہوئی اور بھاتی پٹی ہوئی
اتر دوار سے چلیں اور راون کے سمیت چلا کر کے ہائے کر کے روون کہنے لگیں کہ میں راون کا
بھائی اور کسی نے چرن اور کسی نے منگ ^{۱۴۴} لگا لیا اور بھاتی پٹی پٹی کے بلا کہ نہ دیکھیں جہاں
ہر کچھ میں بوز لپٹ جاتی ہو اسی طرح راون کے سر میں لپٹ لگیں اور کوئی نہ دیکھ کر موہیت
ہو جاتی تھیں اور ہلاک کیا کہ وہی راون ہیں جن سے اندر راوگر اور جہاں اور گنہر پر اور دیوتا
اور رشی لوگ ڈرتے تھے اب وہی راون بھول میں ہیں کچھ ہیں اور رہا کے ہواں سے اندر
اور سب دیوتا لوگ سامنے کھڑے نہیں ہوتے تھے اور ریش کے ہاتھ سے ہت ہو گئے اور جب
ہم لوگوں نے بہت بھائی پر تو راون نے نہ راو کر دیا اور سب راچس مارے گئے اور خود ہت ہو گئے
بھول میں چسے ہو جھکیں کا منہ تھوڑے ہو گیا اور تھات راچندر کے منہ سے گئے اور بھوکا
بڑھوا ہو گئیں سہ پت تم اور ہم کر کے سیتا کو ہرن لائے تھے اسی کو کہم سے اچھا بڑھ ہو گیا اور
بھوکا بڑھوا ہو گئیں اور دوسری استری یہ کھنڈ لگی کہ تو توں کے میرے راون کی یہ کوسا ہو گئی سو
بھاگ اور پراہر بڑی پہل جی ہاں ایک جی کا بچہ ہو کہ اور دوسری بھئی کی طرح سے راچس ہی ہلاک کرنی تھیں

ایک سو بارہ سرگ سمایت

دوسری راون کو دیکھ کر اور اٹک میں لگا کے اور راچندر کو سنا کے ہلاک کرنے لگی کہ جب جب
میں نکو بھاتی تھی تب تب ہی کہتے وہ کہ ہائے سامنے دیوتا اور گنہر پر تو ٹھہری نہیں سکتے

ایک سو دس سرگ سماییت

بالیک جی کا بچن جو کھجک بھیا چا دن کا بچھ دیکھک بلاپ کرنے لگے کہ تم بڑے پیرا اور پڑا کری ہو
 سمجھو تل میں کسو اسٹے پڑے ہو میں نے تلو پہلے بہت سمجھایا تھا پرتو کام کے بھی جو کہ بکھو پڑا
 کہہ دیا اب اسی کا یہ پھل ہو اور دھرم کی مرچا تو تمہیں تک تھی آج سے دھرم کی مرچا وہاں
 باقی رہی اور تم ایسا بی اور پڑا رتی کسنا دین کوئی نہیں تھا اور ضبط سوج کا گنا تھوڑا
 اور چند ران کا ہے پر بھیا ہو مانا اور حرکت کا تھا ہونا اچھ جو اسطیح تھا راہت ہو جانا بچون
 ہو گیا اور بر پھر روپی تلو باور روپی راچندر نے توڑ دیا اور دھیتا تھا ریشل پڑی کے اور تھوڑا تھا ریشل
 پھول کے باور روپی راچندر سے نشٹ ہو گئی اور تم تنگ روپی ہستی اور دانت روپی تھا رتیج اور تم
 کل میں تھا راچندر اور سو اور روپی کہو دھ تھا را تھا بیا دھا روپی راچندر کی پھانسی میں کیونکر پھنسی گے
 اور لگنی روپی پکا شت تھا رتیج اور دھرم روپی کہو دھ اور بل روپی اگنی تام سنار کہو دھ لالی
 سیکھ روپی راچندر تھا لالی سیکھ ہو گئی اور تم بیل روپی سو بیا کھر روپی راچندر سے ہمت ہو گئے
 بالیک جی کا بچن جو کہ یہ بلاپ سنے راچندر سمجھانے لگے کہ سچ بھیکیں تم کچھ سوج مت کرو را دن سوج
 کرنے کے جوگ نہیں تھا کیونکہ را دن اپنے سر پر کوئی چیز نہیں سمجھتا تھا اور را دن کا بل اور پراکھ
 سنار میں پرستھ تھا اور چنیا منا تو بار بار پوتا ہو اور یہ تو چھری دھرم سے جھوٹو کہو کہو اور
 جو سنار کا بھیک پرا تھو ہر را دن سب بھو کہو چکا ہو اور سنگرام میں مرنے سے پر لو کہ مستعد ہو جانا جو
 رکھو را دن ایسا بی تھا کہ پیشا کے زور سے اندر اور تیون لوک اس سے ڈرتے تھے اور جس سے
 جبر کرنا تھا اس سے دیوتا لوگ تھو تھو کانپتے رہتے اور کد اچت تلو یہ سندر یہ ہو کہ جو ایا تپالی
 اور پڑا رتی تھا تو کیون مر گیا تو یہ مر ت لوک جو سدا کال کوئی جیتا نہیں رہتا ہو سو تم اب
 سدا دھ کر کہو جو سنار کرنا ہی یہ سنا کچھ بھیکیں کہنے لگے کہ را دن سنگرام میں کبھی نہیں ہوتا تھا
 جبر آپ اندر دیوتا لوگ نے را دن کے نشٹ کے واسطے بہت چاہا پرتو ایسا ہونا اور آپ سے جبر کر کے
 را دن نشٹ ہو گیا یہ بہت اچھ ہو گیا راوکی یہ پگیا تھی کہ کوئی جا پکے ناس پھرنے پادے پیرا کا

اور تم تو اس پہل اور پشارت سے دیوتا اور انوسب کو جیت لیتے تھے پھر دنیا کو چوری سے کسب کر
ہر ان کر لائے اسی اور ہم سے تمہاری یگت ہوئی اور جب بھیکم اور دکنہ کو ان اور سے
جانتے تھے بہت بھائی بھائی سب کو تیرے بڑا کر دیا اور یہ کو کرم کی چیل ایسا ہی ہوتا ہے
کہ کہ اور جو جیت پر کے تھے میں اگر پڑی اور بھائی تھے پر پھر یہ دن کیسے راون کے اور
گر پڑی یہ نہ کیجئے اور دوری کی سوت بھائی تھی کہ نہ رت کو کہ جو سب کوئی آگے پھر
پھر دوری اور ناچھی سب بلاپ کیسے لکھیں +

ایک سو تیرہ مرگ سمپت

ایک جی کا چن جو کہ راجندر بھیکم سے کہنے کے کہ اب تم راون کا سنسار کر دے اور
بودھ دو تب بھیکم اسے میں میں بھائی لگے کہ جب راون دھرتیاں پار پار سے
سب دھرم آکاٹھے ہو گیا۔ جو راون کا سرا دھرم راون تو راجندر کہنے کے کہ کین اور
سنسار کیا تب بھیکم راجندر سے کہنے لگے کہ جب راون پہلے تو بڑا دھرم تھا پڑا جاکر
کر لایا تب سے اپرا دھرم ہو گیا جو میں سنسار کر رہا تو اس کے اور دھرم کا بھائی ہو جاؤ گا جب
بھائی تھا پڑا تو وہ تو میرا ستر تھا اسلئے وہ سنسار کے جو نہیں ہوا جو لوگ نہیں
راون کا سرا دھرم نہیں کیا تو بہت انو جیت کھینکے اور جب سنسار کے کہ راون تو بڑا
بھیکم نے سرا دھرم نہیں کیا تو اچھا کیا تب راجندر بھیکم سے کہنے لگے کہ سر دھرم
تھائی بھائی ہو کیونکہ جب تک سرا دھرم نہ کرو گے تب تک اسوچ میں تھوڑا نہیں ہو سکتا
تم اسکی دگر کرو اور جب یہ اور دھرم تھا پڑا تو بڑا پشارتی اور میرا اور چھتری دھرم
تہ پر تھا اور میرے ساتھ جڑ کر کیا ہوا اور میرے قانون سے اسکا سب باپ نشٹ ہو گیا
بڑا پڑا تھا اور جب سوا سمیدہ جلیکین تو اندر ہوئے اور اندر سے راون کی پڑا
نہی ارتھات اندر سے زیادہ پڑا کیے تھا اور یہ جو کہ میرا ستر بھی تھا تو میرا پڑا
اچت نہیں جو تم سرا دھرم کے کرنے سے کوئی ہو گا تب بھیکم پرش ہو کر لکھا میں پہلے گئے اور

جاکاں جی چوہا پتی نہیں بنی تہہ جانی چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 جیسا یہ چوہا یہ جو تھوہا چوہا سندھیا شایا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 نہایت جارا بھڑپاں کر گیا نہایت چوہا سندھیا شایا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 ٹھہر گیا چوہا مین تھوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 پر نہایت سے زیادہ اس سندھیا مین دور سے کوہا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 پر تھوہا چوہا کے کھنڈے نہیں لگائے۔ یہاں کی بڑی سی پڑی تھوہا کوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 بھڑپاں مین لین رہنا یہ بھڑپاں مین لین رہنا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 یہ کھنڈے اور پڑپاں کے ہنومان جی کھنڈے لگا کر یہ بھڑپاں مین لین رہنا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 دیا بڑی بڑی چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 کیونکہ اپنی آنکھ سے ان سب کو دیکھ کر کھنڈے لگا کر یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 کہا ابراہیم چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 ابراہیم مارون کا تھا اور مارون کو بھی دوش نہیں یہ میرے بھائی کے دوش جو ابراہیم کا بھائی
 دوش نہیں ہے یہ میرے بھائی کے دوش جو ابراہیم کا بھائی دوش نہیں ہے یہ میرے بھائی کے دوش جو ابراہیم کا بھائی
 پہلے دوش چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 چھوٹا کر مین دوش کو ایک بیا دیا مائی ایک بیا گھر سے بھینٹ ہو گئی بیا دھاڑ کے ایک بیا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 اوس پر کچھ پر ایک بھالو تھا یہ دیکھ کے بیا دھاڑ کا بھائی گھر سے بھینٹ ہو گئی بیا دھاڑ کے ایک بیا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 بھالو سے کھنڈے لگا کر اس بیا دھاڑ کو گرا دیا مین کھاؤ لگا حشر بہت بھالو یا نہایت بھالو سے بھینٹ ہو گئی بیا دھاڑ کے ایک بیا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 اور بچا کر کیا کہ میرے سر پہ لیا یہ جواب کا کہ مین تو دھرم میرا نشت ہو یا کچھ بھالو کو کھنڈے لگا کر اس بیا دھاڑ کو گرا دیا مین کھاؤ لگا حشر بہت بھالو یا نہایت بھالو سے بھینٹ ہو گئی بیا دھاڑ کے ایک بیا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 آگئی تب بیا گھر بیا دھاڑ سے کھنڈے لگا کر مین اسی دھاڑ سے بھالو بھالو مین کھاؤ لگا حشر بہت بھالو یا نہایت بھالو سے بھینٹ ہو گئی بیا دھاڑ کے ایک بیا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 مین کھاؤ لگا حشر بہت بھالو یا نہایت بھالو سے بھینٹ ہو گئی بیا دھاڑ کے ایک بیا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا
 دوسری ڈالی کھنڈے لگا کر اس بیا دھاڑ کو گرا دیا مین کھاؤ لگا حشر بہت بھالو یا نہایت بھالو سے بھینٹ ہو گئی بیا دھاڑ کے ایک بیا چوہا ریت بن گیا تھوہا یہ اور نہایت بڑی بڑی جھڑپاں آجاکر چوہا

یہ برس اور بید کی چھری سے بکھوڑا تے اور ٹھہارے چلے آئے اور جو بکلی کو نہیں دیکھتے تھے انکو اچھا دیکھنے کی ہو گئی کہ جاگتی کیسی ہن چکے واسطے یہ لنگا نشہ ہو گئی۔ یہ بکلی بکلیں کہ وہیں چھریاں تھیں۔ مار مار کے بٹانے لگے تب راہین درک روہ ہو کے کہنے لگے کہ بے اختیار تھیں یہ بکلیاں اور بھرہ و ماہی کہہ دے بگاڑ کر دے ہوا اور کہ چیت یہ کہو کہ پیش راہین کی کیا اچیت نہیں ہے یہ بکلیاں یہ بکلیاں اگیا تہا ہو کیونکہ جب استری اپنے سے اپنا دھرم پالین کہیے تو روکنے سے نہیں رکھ سکتی اور استری کو اتنے استھان میں دیکھنا دوش نہیں ہے جیہ کہ بکلی بکلی بکلی بکلی بکلی بکلی اور جو استری اپنے سوا می کے پاس رہے تو بھی دوش نہیں ہے سو تم جاگ کر کوڑا کے سے آج کے پیدل لاؤ کہ رہا کوئی دیکھیں یہ سنکے جھکیں پیدل راہین کے پاس سناٹے اور دیکھتے ہو گئیں اور ہر گھر ہو کے راہین کے پاس چلی آئیں اور راہین کو منہ چھوڑ کر فی طرح سے ہو گیا اور تھکات بہت آفند ہو گئے۔

ایک سو سو لہ سرگ ساہت

جاگتی جی راہین کے سمپ میں بیٹھ گئیں اور راہین نے دیکھنے لگے کہ میں سنا رہا ہوں کہ کسی نے کہا کہ بکلیاں پر میرا اثر ہے وہ تھا کہ مگو ہرن کو لایا جاتا ہے تو کیا سیدھا ہو گیا ہے کسی نے کہا کہ جاوے رکھو نہیں کل میں یہ کانک لگ گیا کہ راہین کی اب بہت دوراں رہے یہاں سو رہا تھا وہ ہو گیا یہ لنگا کھون ہو گئے اور بچا کر کرنے لگے۔ راہین کو مار کے ہتھ دیا جی چھری تھکے سٹکی کاٹھا ہو کر دھکی اب اچھا یہ ہو کر یہ اپنا وہ چھوڑا چاہتا ہے اور بہت ہر کار ہے تم اور تم ہو پتہ جس طرح اندر کے ساتھ دیپ دکھائی نہیں دیتا سیدھے ٹکومین نہیں دیکھ سکتا تو جہاں چاہتا چلی جاؤ جگہ سے کچھ پر جن نہیں ہو ایسا کون ہو گا کہ اتر کھلے ہیں ہر پا کے جسکی اوشی ہلک جیہ اور چھڑا سکو انکیا کار کوٹے سو تم راہین کے ایک سے اپس ہو گئی ہو تو میں کل طرح نکلیا نکلیا کہوں اور کہنا ہے انکیا کار کرین تو بھرت اور ٹھہر میں اور سنگریوں اور بکلیوں کے میں انکیا کار نہیں کر سکتا یہ لنگا جاگتی کرنا کہیے روہن کہنے لگیں۔

گمراہ دو مہینے کھا کر کے چلا جاؤں جب بہت ساکن پرتو چلا نہ گیا وہاں کہ نہ گمراہ اور نہ بیاگھڑا سہو
چلا گیا تب بیا دھا بھریا گیا کہ بیاگھڑا کیو کانے کے واسطے کتنا تھا وہ چلا گیا اب بجا لہواری جان چڑھ گیا
تب بجا لہواری کہنے لگا کہ تم مت ڈرو اپنے پاپ اور کم کا پھیل اپنے ہی کہہ دیا جو اور تم میری سران میں ہو
اور سبھوں کا یہی پٹھن ہے کہ جو کوئی بدھ کے جوگہ جی ہو اور سران میں آیا وہ سے تو اسکو مارنا اچھ
نہیں ہر سو سہ ہنومان جی جذب کوئی ابھم بھی کرے تو سران میں آنے پر ماننا اچھ نہ نہیں
یہ سبکے ہنومان جی پر اتھنا کرنے لگے کہ آپ راچندر کی بھار جہاں ایسا ہی راچو اچھتے ہی سوا میں
راچندر کے پاس ہاؤ لگا تب جا لکی جی نے کہا کہ راچندر سے کہہ دیا کہ آپ کے دیکھنے کی بہت
اچھا ہے تب ہنومان جی چلے آئے اور سب حال راچندر سے کہہ دیا راچندر شہ آند ہو گئے

ایک سو پندرہ مرگ سمپت

جب ہنومان جی سینا چتر برن کر گئے تب راچندر سے پر اتھنا کرنے لگے کہ آپ پہلے ہی
ہو گیا جا لکی کو بہت بلد بگا لیجے تب راچندر بچار کرنے لگے کہ جو جا لکی کو اگنیا کا کر لوں تو لوکا اور
ہو جا لکی جھیکھن سے کھنڈ لگے کہ تم جا لکی کو نشان کر کے اور میرا دھنوش سے جھوٹ کر کے بلد
یہ سبکے جھیکھن سینا کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کے پر اتھنا کرنے لگے کہ آپ بہت بلد چلیے تب
جا لکی جی کو نشان کر کے اور میرا دھنوش ہنسا کے اور پا لکی پر چڑھا کے راچندر کے پاس لگا
بالیک جی کا جہن ہر کہ راچندر دھان میں ہو گئے تھے کہ کیا کر لیں جا لکی کو اگنیا کا کر لیں یا نہیں تب
جھیکھن کھنڈ لگے کہ سیتا آئی ہیں راچندر جا لکی کا آٹا لگے ہر کہ کوکھ کٹھ میں ہو گئے کہ وہ تو
اس کارن سے ہو گیا استری انتر قہ کی مہل ہیں کہ نکلا استری کے کارن پھج کے سمیت ہنٹا تو کہ
اٹھایا اور ہر کہ ہونے کا کارن یہ ہوا کہ جس جا لکی کے واسطے یہ پریم ہوا وہ پراپت ہو گئیں اور
کٹھ اس کارن سے ہو گیا کہ جا لکی کی پر تچا اگنی میں لجا سے اور جا لکی کو کٹھ ہو گا اور یہ دیکھ
کچھ دن اور سو گریوں اور جھیکھن کو بھی دکھ ہو جا لکیا تب راچندر جھیکھن سے کھنڈ لگے کہ جا لکی کو دور
کہا سٹے رکھے بدبہت جلد میرے پاس لے آؤ تب جھیکھن نے راچندر کو اگیا دی تب پا لکی کو

بجھتا تھا کہ راجہ دسترخوان پر تو میں غش نہیں ہوا، پر تھی کا بھارا آرنے کے واسطے غش کا
 میرے دھارن کیا تھا، اب کچھ ہوا، اب جو برہما گدین اسی کو بیچ سمجھتے جاؤ تب برہما کہنے لگے
 کہ تو آپ دسترخوان پر تشریف لے جاتے ہیں اور غش بھی نہیں ہیں آپ سنگ پر کد اسکے دھارن کرنے والے ہیں
 اور شرناسک ہیں اور برہما روپ اور دھرم روپ اور برہما روپ ہیں اور برہما روپ ہیں اور
 جب جب جھگڑتوں پر کشت مڑنا ہو تب تب جھگڑتوں میں اور آپ ہی اندر روپ ہیں کے دیتوئی
 پالو، کہتے ہیں اور آپ ہی کی نا بھی سے میرا بھی غم ہے اور آپ ہی کی آتما ہے اور جب اور
 ہوتا ہو تب تب اوتار لیتے ہیں اور آپ سب جگہ رہتے ہیں اور آپ کے انیک بھی اور انیک
 چرن ہیں اور تینوں لوگ کو اپنے سر پہ مین دھارن کہتے ہیں اور سستی آپ کی جھیا اور
 روم روم آپ کے دیتو، اور رات اور دن آپ کے پلک ہیں اور سنا آپ کا سر یہ اور گنی
 آپ کا کوپ اور چند رمان آپ کا پرنتا ہیں اور میری اور اندر اور دیتو لوگوں کی پڑا تھا
 یہ میرے دھارن کیا تھا +

ایک سو انیس سرگ سہایت

یہ سنکے راجہ راند ہو گئے اور گنی دیتو جانکی کو انک میں دیکر راجہ راند کے آگے کھٹے
 ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ جانکی تینوں لوگ کی ماما ہیں اور آپ کی اگر پادرن ہو گئی آپ جانکی کی
 انیک کی کیجیے ارتھات آپ ہی نے ہکو سپر دیا تھا یہ سنکے راجہ راند پرشن ہو گئے اور جانکی کو
 اور سنکے انیک کر لیا تب برہما کہنے لگے کہ آپ جانکی کو لیکر آجودھیا میں لے جیجیے اور یہ جو
 آپ نے کہا ہے کہ لوکا اپنا دھرم جو گیا رہتا ہے تھے کیونکہ ان تو سچا کھات جگت ماما ہیں +

ایک سو بیس سرگ سہایت

سہا

تب اندر کہنے لگے کہ آجودھیا میں جا کے ہر " اور سترن اور کو سیلا اور کیلی اور پھر راکو
 آتے کہ یہ بھی اور راج کی پالن کر کے اسمیدر جگت کیجیے اور برہمنوں کو دھرم دیکر دیتو لوگوں میں
 چلے جائیے یہ کہنے اندر مون ہو گئے تب برہما کہنے لگے کہ سچے راجہ راند یہ راجہ دسترخوان سے پتا

ایک سو تیرہ سرگ سہایت

جانی ہو، یہ آپ کر کے اور دنیا کو تیاگ کر کے کہنے لگیں کہ سہ راجہ پندرہ تیرہ کسی جھنڈی بات
 کہتے ہو یہ تو گالیانی لوگ کہتے ہیں سو میری پرچھاسے لو اور یہ جو کہتے ہو کہ رادوں کے لگا گیا ہے پس
 جو گیا تو زمین تو پر نہیں تھی اور آپ مجھ میں نہ کہہ سکتے ہیں، اور آپ ہی نے پہلے کہا تھا کہ تم
 اگنی میں پرویس کر جاؤ زمین پہ ایسا کرونگا اور یہ اپنا وعدہ پکا ہی بنا، راجہ اور جس طرح سے یہ بانی
 آپ آج سناستے ہیں یہ پہلے ہی جب بنوانا چاہے تھے تب جو کہی ہوئی تو زمین اسی چھو، پران کو
 تیاگ کر دیتی اور آپ کو جا بھر کا پرہیز بھی نہ تھا اور یہ تو سناستین پڑے، کہ جانیانی مانجھو تھے، یہ
 جونی سے نہیں ہی اور یہ سب آپ جانتے ہیں پرتو افیت جہاں رہتے ہیں، اور آپ تو ادھم کرتے ہیں
 ت پر میں کیونکہ بیاہ کے سہ بانی گمہ کے وقت سگیا کر چکے ہیں، تیاگ نہ کر دیا، کھائے اور
 رو دن کے پچھن جی نہ سے کہنے لگیں کہ پچھن تم چاہنا ہو، یہ اسی چھو، بلکہ مر جانے کی بجائے
 راجہ پندرہ نے یہ اپنا وعدہ سہ لگایا دیا، سنے پچھن جی نے چاہا کہ راجہ کو مجھادین تب تک
 راجہ پندرہ نے اشار کر دیا کہ ایسا ہی چوستے دو تب پچھن جی سمجھ گئے اور چاہنا دیا اور جانیانی
 کٹھکے اور رام چندر کو پر ام کرنے سے یہ کہا کہ جو میرا حبت راجہ پر کے چرن میں منو تو، انہی سا کچھ
 رہیں اور یہ سب دیتا اور رشی لوگ دیکھنے لگے اور سبکی اچھا ہو گئی کہ راجہ پندرہ کو مجھادین پرتو
 رام چندر بہت ہی کرودھ تھے اور سر کو نیچے کر دیا اور جانیانی جی، گئی، گئی، گئی، گئی اور سب کے
 فیر سے جل گئے لگا اور سب کوئی اسے ہاسے کر رہا، گئے پڑے

ایک سواٹھ سرگ سہایت

پہ دیکھئے راجہ پندرہ کہ کھید ہو گیا کہ بکوس کوئی کیسی لگے کہ رام چن، یہ بہت افرت کیا اس کے
 برہما اور مادہ اور کبیر اور برہن اور دیتنا اور رشی اور مادہ دوسب کو، آگئے اور راجہ پندرہ سے
 پرا تھنا کرنے لگے کہ سہ راجہ پندرہ جانیانی جی اگنی میں پرویس کر گئی، بن آپ کو کچھ دیا نہیں ہوئی
 اور انیک پناہ کی استت کرنے لگے یہ سنے رام چندر کہنے لگے کہ اب تیار، تو میں اپنے کو منس

اور بازاری سینا سب پر کھٹ ہو گئی اور جیسے تاروں سے چند مان سو بخت دوستے میں اسی طرح
و مجندہ بازاری سینا میں سو بخت ہو گئے ۛ

ایک سو بائیس سرگ سہا پت

سب دیوتا اپنے اپنے استخان پر چلے گئے اور جھکیں ہاتھ جوڑ کے راجندر سے کہنے لگے
کہ اشان کر کے بستر و حارن کیجیے اور کچھ دن یہاں باس کیجیے تب راجندر نے کہا کہ میں یہاں اشان
نہیں کرؤں گا کیونکہ بہت بڑے کشت میں ہونگے میں بہت جلد اجر و میا پوری کو جاؤں گا تب پھر
جھکیں کہنے لگے کہ جو مجھ میں آپ کا پریم ہو تو آپ کچھ دن بجائیے میں اپنی پان پر ایک سال تہی
ہو چکا دوں گا وہ بان آپ کے جوگ جو راون نے کبیر سے جیت لیا تھا یہ شکر راجندر کہنے لگے کہ
میں تیسے پوجت ہو چکا کہ تفسہ ہاری سما سے کی ہو میں بہت پرین ہوں اور میں جس سے
اجر و میا سے جلا بھرت نے بہت سمجھایا پرتو میں انکو نہ آدر کر کے چلا آیا اور مانا کو شلا اور پرتو
اور کیلی اور پو باسی لوگوں سے بھینٹ کر کے تب اشان کر دیا تاکہ تم کرو دھر مت کرو میں تھے
پرا تھنا کرتا ہوں تم بہت جلد ریش بان شگا دو یہ شے ہم کیوں نے تربت بان کو نسکا دیا اور
ہاتھ جوڑ کر کہہ گئے اور بان دیکھ کر دونوں بھائی اتند ہو گئے ۛ

ایک سو تیس سرگ سہا پت

جھکیں ہاتھ جوڑ کر پرا تھنا کہنے لگے اب میں کیا کروں تب راجندر پھپھن کو سنا کہ جھکیں
کہنے لگے کہ بازاری سینا کو بستر اور بھوشن اور رتن اور درج اور بستر اور بھوشن اور بستر
ہری سما سے کی جو تب بہت پرین ہو کے جھکیں نے رتن اور درج اور بستر اور بھوشن اور بستر
دیکھ کر کہہ دیا تب راجندر کہنے لگے کہ اب سب کسی کا سکار ہو چکا جسکی جہان اچھا ہو چلا جائے
یہ کیکے جانی کو انگ میں نکال کے رتھ پر بجال دیا اور نو پھپھن جی سمیت چڑھ گئے اور سگریوں اور
جھکیں سے کہنے لگے کہ تم لوگوں کی سمدے سے کچھ چا ما ستم ہو گیا اب جہان اچھا ہو چلے جاؤ
چہ سگریوں تم ستر دھرم سے اترن ہو گئے اب اپنی سینا لیکر کسندھ پوری کو چلے جاؤ اور

جہاں پر آئے ہیں اور تم ایسے چہرے ہو کہ راجہ دسترخوان کے سچے چمن سمیت راجہ دسترخوان کو بنام کر دے اور شیوہ جی سے بھی کہہ کر جیسا برہما اور اندر رکھتے ہیں دیا ہی کہو یہ سنے رام چندر دونوں جھانسی راجہ دسترخوان کو بنام کرنے لگے یہ دیکھ کر اور دونوں کا دشمن پائے راجہ دسترخوان کو بہت آئندہ ہو گیا اور جہاں سے آتے تھے رام چندر کے سمیپ آگئے اور رام چندر کو آگ میں لگا لیا اور کہنے لگے کہ تیرے پاپ میں سرگ لوک میں ہوں پرتو تمہارے بدوں میں دایک نہیں ہوا اور کیلئے جو تمہاری ہن جہاز کے لیے کہا تھا وہ نہ کھ کھانہ نہیں بھرتا پرتو اب نہ کھو دیکھنے میں آئندہ ہو گیا اور وہ کہہ کر دھاب جانا رہا اور میں تمہارے کہہ ہون سے ترک کیا اب تم جا کر اچھو دھیا پوری کا راجہ کہہ کر دیکھو کیا آئندہ کر دیتے میری پرستش کے واسطے جو تھ برس کشش کہتا ہے رام چندر نے ہاتھ جوڑ کے پر نام کیا اور کہنے لگے کہ کیلئے اور پچھو پچھو کا کوپ ہوا تھا اسکو آپ چھو کیلئے یہ سنے راجہ دسترخوان ہاتھ جوڑ گئے اور دونوں ہاتھ اٹھا کے آشر بادو کیا کہ تمہارا کیا ہوا ہوئے کہنے چمن کو لگیا دینے لگے کہ راجہ بدی سیدو کرنا اور بہت کی بھی سیدو کرتا اور سیتا کو پرش رکھنا یہ سنے جانی سے کہنے لگے کہ سچے چہری رام چندر سے کہہ کر وہ دھ دھ کرنا یہ تو سدا کی بھلائی کے واسطے رام چندر نے ایسا کیا ہوا اور جو اشترتی تمہارا چہرہ شینگی وہ بھی پت بہت ہو جائیگا یہ سنے اور پھر جہاں پر چھو کر سرگ لوک کو چلے گئے *

ایک سواکس مہرگ سہا پت

دو تانگوں رام چندر سے پوچھا کہ سنے لگے اور اندر سے رام چندر کہنے لگے کہ جو میرے اوپر آپ کی پتی ہوتی ہے تو سب بانوں کو جلا دیجئے اور سب کوئی اپنے پروا میں چلے جائیں اور سب کا آگ جیسے کا تیا ہو جاوے یہ سنے انہر بہت پرش ہو گئے اور رام چندر کو بنام کر کے رام چندر سمیپ بٹھکے انیک تھا میں یہ لکھا ہو کہ امرت کی برشٹ سے بانو لوگ جی گئے اور انہر بٹھکے اسلئے نہیں زندہ ہوئے کہ بہت سے راکھس جو اندر جیت کے جہاز میں مارے گئے تھے ان سجون کو تو ہوا میں نے سمندر میں پھینک دیا اور باقی راکھس جو بگئے تھے اسلئے وہ زندہ نہیں ہوئے کہ بیکھ کر سب کا سرادھ کر دیا تھا ارحات سرادھ ہونے پر پھر کوئی نہیں تھا

دکھانے لگے کہ اسی جگہ ہجرت منانے آئے تھے یہ سب دکھاتے ہوئے تھے، ہر چیز کو دیکھ کر انہیں
پوچھنے لگے اور دکھانے لگے کہ وہ سرگرمیوں پر تھے اور وہ اجودہ پر تھے، یہ
یہ سب دیکھ کر اور باز لڑکے سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے اور بہت آندہ ہو گئے۔

ایک سو چھپیس سرگرمیت

پہلی کو چودھویں برس بھار روہن من کے استخوان پر رام چند ہو گئے اور بھار روہن من کے
کھل کر چھپنے لگے کہ ارنا فی ہوا و سب کھل سے مین تب بھار روہن من کے لگے کہ ہجرت آپ کے ہون
لیکن یہ بیان کر رہے ہیں اور سب آندہ ہیں جب آپ جانتے تھے اس سے بکوڑا دکھ ہو گیا تھا
آپ سر کو حبت کر آئے مین بہت برکت ہو گیا اور چھپنے چڑھ آپ نے کیے مین سب جانتا ہوا
آپ ایک رات ہمارے استخوان پر رہے جیسے یہ سب کے رام چند پار تھا کہ آپ کے آپ ہمارے
مین رہتا ہوں تب یہ آشر بادو یا کہ اجودہ کے چاروں طرف برہم سب سے بڑا پیل چھوڑ
ہو جائیگا اور باز لوگ چل کھا کے آندہ ہو جائیگا +

ایک سو چھپیس سرگرمیت

راجندر ہمارے لگے کہ آج ہی چودھواں برس جو ہجرت کی یہ ہو گیا جو کہ جہنم پر دھواں تھا
ہو گا اور رام چند نہ آؤنگے تو پران کو تیا کر دوں گا یہ کہنے ہوا مین جی سے کہنے لگے کہ مین کی کیا
جگہ پاس کیہ تے ہیں تم اجودہ مین جاکے ہجرت کو کھل سناؤ اور سناؤ کھاؤ کے پاس سرگرمیوں
ہوئے جانا وہ اجودہ جاسے کا راستہ بتاؤنگے اور ہجرت سے یہ کہنا کہ راجندر اوچھین دیتا ہے
سمیت پھر چھپے اور باجی جی کا ہرن اور گریون کی مٹائی اور بالی کا بڑھ اور ننگے بانہ جانا اور
راون کا بڑھ سب کہہ دیا اور ہما کا بدن اور شیو جی کا اتنا اور راجندر کا ہما کا بڑھ اور
کہ باجی سینان کے سمیت بھار روہن من کے استخوان پر آگئے ہیں اور یہ سب کہنے ہجرت کی
بھی چھپنا اور جو کہ کہیں اسکو سن لینا کیونکہ اس سے ہجرت راجہ مین اور ان کے پاس سینا اور
اور کہ حاجت یہ تھے چون کہ راجندر بھی راون کو حبت نے سینان سے سمیت جیسے تھے مگر کہ

مجھ لکھ سے کہ کہ تم اپنی سیان سے میری لنگا میں چلے جاؤ اور آشر باد کرتا ہوں کہ تم لنگا میں
اصلاً پہلے راج کر داب میں رہا ہوں یہ سبکے بھینیں اور بڑی لوگ ہاتھ جوڑ کے پراتھنا کرنے لگے کہ
ملو کہ سب کرن، وجوہ مسیا پوزی کو چلیں گے اور آپ کا راج دیکھیں گے جب آپ کو راج پہنچا گیا تو دیکھ لکھ
چلے آؤ گئے تب راج چندر نے کہا کہ بہت اچھا سب کو لگتا دیدی اور شپ بان پر چڑھ کے بہت
آنند ہو گئے ۱۰

ایک سو چوبیس مرگ سمپت

شپ بان آکا اس مارگ سے چلا اور راج چندر سیتا کو دکھانے لگے کہ یہ ترکوٹ پرست پر
لنگا ہر داب پر کریں خوب نکا دکھانے لگے کہ اسی امتحان پر مہر ہوئی تھی اور اس امتحان
را دن نہ کہنہ کر بن اور اندر حیت کا بدھ ہوا ہوا رتھات پر شک پر شک جس میں امتحان پر جو
ما گیا تھا سب کے نام لے لکے دکھانے اور زمین کے سمپت میں ہونے پکارنے لگے کہ مینا پرست
ہووان جی اور ہر اسم دینے کے واسطے لکھے تھے اور سیتا دکھاتے ہوئے اتر بھاگ میں چندر کے
اس پاد پونی نے اور دکھانے لگے کہ جاننے کے لئے راج چندر اور پونی امتحان پانی تھی میان کے حیرت کا
بڑ چلے یہ مہر یہ کناں س کر دیا ہوا اور بھینیں اسی جگہ ملے تھے اور کندن ہما کے سامنے ہونے لکھانے
لکھنے کہ سب کے بن کا کمر ہوا میرا ہی جگہ ہانی کا بدھ ہوا تھا یہ دیکھنے جانی جی پراتھنا کرنے لگس کہ میرے
اچھا یہ کہ گے یہ پاد اور دوسرے پاد نے کی استری میرے ساتھ آج دھیا کو چلین پر لکے راج چندر نے
شپ بان کو کندن ہما پر مین رتا دیا اور لنگا دیوں سے کہدیا کہ سب استری سیتا کے ساتھ آج دھیا پونی
چلی چلیں یہ آگیا راج چندر کی پاکے لنگا دیوں نے سب استریوں کو لاکر بان پر چڑھا دیا اور دیوان سے بان
چلا اور دیکھ مہر کے پرست پر پہنچ گیا اور راج چندر نے کہا کہ اسی جگہ لنگا دیوں سے متائی ہوئی تھی اور یہ
چنپا سرور جی میان تھا سے بدوں نے بہت باب کیا تھا اور ہیری سے ساگ ہوا اور اس جگہ کو بدھ
را گیا اور دیوان اور دیوانے سے بدھ ہوا تھا اور اسی جگہ سے لنگا دیوان ہرن کہہ گیا اور اگست
نہ اور مر جھنگ شیم کا امتحان دیکھایا اور یہاں بدھ کا بدھ ہوا اور ترکوٹ کے سامنے جا کے

موجودہ ایسا بچا کہتے ہوں تو میں اُنکے بعد نہیں کرونگا اسی جگہ سے پھر جاؤنگا اور جب تک
 اچلوگے میرے پاس میں وہ پونج جانے دوں تب تک بہت جلد بچہ کے چلے آویں گے ہنودان جی منش کے سر پر
 دھارن کر کے اور دھیا پوری کو چلے اور نام چند رات ہی کو پاس کر گئے اور ہنودان منگولہ پر روپ کر کے
 اور کھانڈو سے کہہ کر راجندر تھمارے قتل اور بچوں سیتا کے سمیت آگئے تم اسی جگہ رہنا پڑا تم کا لالچ
 آج اور نیکے یہ سیکھے گھاوت بہت آئے ہو گئے اور ہنودان جی آگے کو چلے اور جب اچھو دھیا کو اس بچہ باقی رہی
 تب ایک پہل اور پھیل دیکھنے لگے اور ندی پور میں پونج گئے اور دیکھنے لگے کہ ایک استری
 بہت کو گھر سے بیٹھی ہیں اور بھرت سر پر جٹا دھارن کر کے بہت کرسٹ ہو گئے ہیں اور راجندر
 دھیان کر رہے ہیں اور آگے پاؤں رکھے اور مٹری اور پدمت اور بڑے بڑے بیر بیٹھے ہیں
 اور سب کے سب گھبرا کر بستر دھارن کیے ہیں وہ دیکھتے ہنودان جی بچا کرنے لگے کہ جو میں نہیں پونج
 تو بھرت اسی چمن پران کو تیاگ کر دینگے تب ہنودان جی منانے لگے کہ راجندر کتے ہیں اب اپنے زکھ کو دیکھیں
 اور راون کا بڑھ کر کے قزوں کے سمیت پونج گئے اور جانکی جی بھی راجندر کے ساتھ ہیں یہ سیکھے بھرت
 ایسا آندہ ہو گیا کہ موہ بھت جو کتے بھرت میں آکر پڑے پھر ایک صورت بعد اُنکے کھڑے ہو گئے اور راون
 ہنودان جی کو اپنے گم میں لگایا اور پریم قابل نیت سے چلنے لگا اور پوچھنے لگے کہ تم کون ہو تو باہر
 یا منش ہو کہ ایسا پریم بھرت چکوتا یا ہوا اور میں بچا کرتا ہوں کہ کھوکھیا دون چاہتا ہوں کہ اچھو دھیا
 راجندر دھیان میں تو راج راجندر کا ہو یہ سیکھے بہت آندہ ہو گئے

ایک سو تالیس سرگ ساپت

بھرت کا چمن ہو کہ یہ بانی کلیان دایک بہت دن پریشانی ہو تم آندہ رہا اور انت برکھ کے
 اور کھک تھاری آکر دواسے چور سے اور تم یہ کہو کہ راجندر اور راون سے ساگم کس طرح سے
 ہو گیا تب ہنودان جی کہنے لگے اور اچھو دھیا باسی لوگ رام چتر سنے لگے اور کیکی کے کارن سے
 بن جونا اور دتر قہ کا سرگ جلا اور رام پنہکا چکر کوٹ میں جانا اور تھما راجانا اور راجندر کی
 اگیا ان کے پھر آنا میں سب جانتا ہوں اور آپ کے چلے آنے کے بعد راجندر کو بڑا سوگ

جس طرح سوچ کا مسئلہ چوتھا ہر جان و کھلائی و سدا لنگا اور منہ بیاں و جھجکے لنگے اور وہ بان و لنگا
 اور وہ جان کبیر کا ہر راویں نے چھین لیا تھا تب تک رام چند را اور لکھن اور سیتا کا چہرہ
 ہو گیا اور سب کے سب آغند ہو گئے اور سب کسی کے منہ سے یہ بانی کھینے لگی کہ زمین آسے اور چنڈ
 اور سب کوئی اپنے اپنے باہر سے اتر کے پیدل چلنے لگے اور منہ بان جی و ڈر کے چہرے آگے بڑھ گئے اور
 بھرت ہر کھ ہو کے ارگھ و پاوار لیکر سب کوئی بان کے سمیپ پہنچ گئے اور بنڈا کیسے لگے بالیک جی کا
 بچن جو کہ بان پر تھی میں اتر اور بھرت کو نشے ہو گیا کہ راجندر سیتا میں اور بار بار پام کرنے لگے
 اور راجندر بھی بان سے اتر پڑے اور بھرت کو انگ میں لایا اور بار بار پٹنے لگے اور دوتا کوک
 ونبی بجا کے گان کو سننے لگے اور بھرت جی نے پچھن کو انگ میں لکھ لایا اور جانکی کے چرن پر گڑ پڑا
 اور سنگریں اور بھیکیں اور نل اور نیل اور جاموان اور انگد آو سے پر تھک پر تھک اکاٹا کھا
 کیا اور اس سے باز لوگ نش سرور ہو کے بھرت جی سے کشل جو چھنے لگے بالیک جی کا بچن جو
 کہ راجندر بالیک جی میں ب سے لگے اور بھیکیں اور سنگریں سے بھرت کھنے لگے کہ ہلوگ چاہی
 زمین پاچھوین بھائی تلوگ ہو اور ایک اور سے جنم مہنے سے بھائی نہیں کہلاتا اور تار اور دھن ہاگ تہ
 کہ آپ لوگ سہایک راجندر کے ہو گئے اور ستر میں جی بلبار راجندر اور لکھن اور سیتا کے چرن پر
 گڑ گڑ پڑے اور رام چند اور سیتا ماما اور لکھن لوگوں کے چرنوں پر گرے لگے اور پر و ہت کی
 سب استروین سے لگے اور سب کوئی کھنے لگے کہ ہلوگ کہتا رہتے ہو گئے اور راجندر نے ستر اور سیتا
 تھکا کیا اور بھرت جی نے پاوار راجندر کے پرن کے آگے رکھ دیں اور پرارتھنے کو سننے لگے کہ پانچ
 آپ کا جو آپ لیجیے آج جنم ہمارا پھیل ہو گیا اور اپنا پانچ اور رجنڈا اور خزانہ سب جانچ نیچے میری
 دیش گونہ کہہ دیا جی یہ پریم بھرت کا دیکھ کے باز لوگ رو دیں کہ سننے لگے اور بھیکیں اپنے بھائی کا کرم
 بجا کر کے روئے لگے تب راجندر نے بھرت جی کو بان پر چڑھایا اور جتنے اجودھیہا باشتی تھے
 سب کے سب بان پر چڑھ گئے اور سب کوئی بھرت جی کے استھان پر اتر گئے اور راجندر جان سے
 کھنے لگے کہ میں بہت کتنا رہتے ہو گیا اب تم کبیر کے پاس چلے جاؤ بالیک جی کا بچن جو کہ کانٹا

سب کو اپنے پاس سے لے کر گھر آئے۔ وہاں پہنچ کر سب نے اپنے اپنے کمرے میں جا کر سو گئے۔

ایک سو اٹھائیس سرگمیت

مہرت شرمین کو اگیا دینے لگے کہ کل دیتا اور دوسرے دیتوں کے مندر سب مہرت کیے جا
اور سب کے مندر سے سب گلیاں بھی جاوین اور تھن اور تپا کا اور بدن وار بنائے جاوین اور
لکھا مثل گان کرنے والی سب بلائی جاوین اور سب پر کلا کے باجے بجوائے جائیں اور سب
استری اور سینا وحمیس اور برہمن اور پتھری اور تری لوگ اپنی اپنی استری کے سمیت چل کے
راچند کا دشمن کریں یہ بات سب شرمین نے سب کو اگیا دیدی اور سب موجود ہو گئے اور ترمین نے
اگیا دیدی کہ جب تک پرآت ہووے تب تک سب تیاری درست ہو جائے اور ساتھ سب چوڑا
کمر دیا جائے یہ سب اگیا پاکر تھوڑے کال میں سب تیار ہو گیا اور نوٹ بجنے لگی اور مثل گان
ہونے لگا اور استری اور بالک اور برودھ اننا انا کام چپڑے کے کوئی گھر لڑا اور کوئی ہاتھی اور کوئی
رتھ پر اور کوئی پیدل ہر کھنہ ہو کے چلے اور کوسلا اور سوسلا اور سب استری راج گرہ کی پالکی پر
اور برہمن مید کے پڑھنے والے اور بھٹ جس گان کرتے ہوئے چلے اور رام چندر کے واسطے
آجی پتھر اور آجل مالا اور چوندا اور مہرت ہاتھ میں پادکالیکر نندی گرام میں جمع ہو گئے اور ہر کھنہ
مما شبہ ہونے لگا اور مہرت جی ہنومان جی کی طرف تاک کے کھنے لگے کہ باز لوگ پھل مہرت ہین
تم جی جی کہو کہ لاچند آتے ہین کیونکہ سو پرا ہو گیا اور رام چندر اب تک نہ آئے ہیں کھنہ ہنومان جی
کہنے لگے کہ ہے مہرت جی آپ تو بھٹان اور سنیہانی مانتے ہین تھیا کہ واسطے کھتے ہین آپ
بچار کر کے دیگھیکے کہ یہ سب برکھ جو پھل پھول سے بے رتیو جگت ہین کون کارن ہو بھار دولج
رشی کے آشر باد سے باذن کے کھانے کے واسطے برکھ سب پھل گئے ہین اسی پنج میں
نما گھر شبد سٹائی دیا اور ہنومان جی کہنے لگے کہ یہ کمان شبد ہوتا ہی اور یہ دیکھئے آکاس میں
دھوہی آٹنی ہی اور باز لوگ کو دے اور اچھلے چلے آتے ہین بعد کے اسی اندھکا میں

اور اندر جیت کے بدر کر نہ واسے اور سنگریوں کو راج دینے واسے اجدوھیا کو آئندہ
 دینے کے واسطے پردیس کر دینے ہیں بالیک جی کا چمن جو کہ جن من بانوں کے جو کھینچا
 بائیں پہلے ہی سے لڑتے تھے سوائے اسکے نو ہزار بستی اور تھے جن پر بستر بانو لوگ بستر اور
 ٹھہر تھیں جن کے سب آئندہ ہو گئے اور آشر باد دینے لگے اور جس طرح ٹھہرتوں کے بیچ میں
 چند رمان سو بھرت ہوتے ہیں اسی طرح سے رام چندر سو بھرت ہو گئے اور سب کوئی مشکل
 پیارت تھ آج تھ اور ٹھیل ہاتھ میں لیے تھے اور کو انہی کنیان کو آگ کھڑکے تھے اور
 رام چندر اپنے سر سے بھٹا اٹھا کے کتے چلے کہ سنگریوں اور بھیکین اور منہوان جی کی
 سہارے سے بڑے بڑے بیر رکھیں مارے گئے ہیں پر سنگر سب کوئی بہت ہو جاتے ہیں
 جب سب کوئی اجدوھیا کے اندر پہنچ گئے تب رام چندر راجہ دسترخ کے گروہ میں پڑیں
 کر کے بیٹھ گئے اور رام چندر بھرت سے کہنے لگے کہ میں تپا کے گروہ میں رہتا ہوں اور
 ناتالوگ بھی اپنے اپنے گروہ میں پردیس کریں اور بھیکین اور سنگریوں اور منہوان جی کو کہ
 یہ ہمارے بڑے بھگت ہیں سب کو گروہوں میں بھرا لاؤ جس میں گروہ شدہ ہو جائیں
 بعد ت سب کو گروہ بھرا لائے اور رام چندر نے اگیا دی کہ منہوان میرے سمیپ ہیں اور
 سنگریوں کے گروہ میں جہاں اسوک بانکا ہوا ہے اور بھیکین کچھن واسے گروہ میں باس کریں یہ
 بھرت سنگریوں کا ہاتھ کپڑے کے لٹا دے اور اس گروہ میں انہ کا رکھا بہت سے دیپ
 بجائے گئے اور ان سنگریوں کا باس ہو گیا اور سب کوئی آئندہ ہوئے اور رام چندر کے راج
 کیوا۔ سنے دوت سب بھیج گئے اور سب تیرتھوں کا جل منکا یا گیا یہ سننے دوت لوگ اور
 منہوان اور جاموان اور بیگ درسی اور راجہ اور بانوں نے ترنت جل لائے موجود کر دین
 اور پانچ سو دیوان سے پانچ پانچ سو گھر لے جل بانو لوگ لائے اور انیک تیرتھوں کا جل
 اگیا اور دو گھڑی دن چڑھے تک سب ساگری موجود ہو گئی تب بھشت سے بھرت اور
 سنگریوں اور سترہن پرانہنا کرنے لگے کہ سب ساگری اگئی اب جیسی اگیا ہوئے سنکے

اترے بندہ ہو کے کبیر کے پاس جا گیا اور مندر گراؤ میں بیٹھا اور پوچھ کر دھرم پیدر پیدر شش بھج کے سیر میں
 بیٹھ کر چلن دہانت لگے اور سب کوئی آتے بگڑے ہوئے تھے۔

ایک روز رام پیدر پیدر چلے آئے

اور بھرت ماتھہ چڑ کر کہنے لگے کہ آج سندھ پر بگڑا ہوا ہے اور میں آپ کو سمجھانے کرتا ہوں کہ کیا
 میل بوجھنا چاہتا ہو اور تھکاتے ہو جسے انجانہ نہیں جانتا اور بطرح سے بڑے بھاری جل کے
 دھارے سے تھک جاتے اور سادھا ان سے وہ باندھنا نہیں چاہتا اسی طرح سے یہ راج سیت
 روٹی جسے نہیں باندھا جاسکتا کیونکہ تھکے ہوئے چاہے کہ گھڑی سے کہ چال چلے اور کتا چاہے کہ ٹھہرے
 برقی ہو جائے تو یہ گم ہو جاتا ہے کوئی پرکھ کر گلاؤں اور شیا کیسے اور پھیل پھیل سے جگت ہو جائے
 اور کھانے کے لئے کوئی کھن ہو جائے نہ ہی رکت ہو گئی تھی اور تھکاتے ہوئے دوسرے نے چل روٹی آپکا
 سکھ جو گم نہ کیا سو اب آپ راج کیجئے آپ تینوں لوگوں کے راجہ ہیں یہ سب کے راجہ نہ رہ گئے کہ کیا کر لیا
 کہ میں ایسا ہی کروں گا پورا سکھ جو ہم جو بھائی اور بہن بھائیوں کے بل بوتے لگے بیٹے
 بھرت بھرت سکھ چھوڑ سکے اور سکھیاں اور سکھیاں ہیں اس سے بڑے سکھ نے اب راجہ نہ رہاں نہ ہو سکے
 اور پتھر دھارن کر کے جگت ہو گئے اور راجہ نہ رہ گئے اور بھرت اور بھرت کا چھوڑا اور پتھر دھارن
 کیسے لگے اور دانی اور کھانے سے سب ہی کہہ گئے کہ کیا کر لیا اور بھرت بھرت سے سو بھرت کیا کیا اسکے
 سب اتھری اٹھنا اور نہ جاتے ہو گئے اور وہ نہ جاتے تھے اگلیا سے سو بھرت رتھ کو لٹکوا لیا اور
 رام پیدر پیدر ہو گئے اور سکھیاں اور سکھیاں بھرت اور بھرت سے سو بھرت ہو گئے یہ لوگ
 رام چلے گئے اور رام پیدر پیدر ہو گئے اور بھرت اور بھرت کے ساتھ اجمودھیا پوری کو چلے اور
 جس طرح سندھ اور انچے رتھ پر دیو تو ہیں کہ ساتھ چلتے ہیں اس طرح سے رام چلے
 بانو اور تیرا سیدھوں کے ساتھ چلے اور بھرت تیری اور چھوڑا اور بھرت چلے
 اور کھجور کھجور چیتھ لیتھ اور دیتا اور تھی اور دھن لوگ اسنت کرنے لگے اور سب کوئی
 نہ کہنے لگے کہ رام پیدر اجمودھیا پیدر ہو کر سکھ دے نیچے چلتے ہیں اور اول اور کوئی نہ کہنے لگے

رامچندر اور سیتا کو بھال کے سب کوئی اچھ کیچھ کرنے لگے برہمن اور کندیاری کتیا اچھے چھین
 کرنے لگیں اور ہٹ جی مٹر پڑھتے جاتے تھے اور دیوتا لوگ اور برہمانے خود اپنے ہاتھ سے
 کہ بیٹ اور کو سلا اور دوسری ماما بھوشن اور ہتر دینے لگیں اور ستر جن ہتر اور سگر یون بچھاؤ
 جبکہ کیچھ چوڑا لیکر کھڑے رہے پیل ہٹ جی نے تلک دیا جب راج ہو گیا اور رام چندر کا بیچ بچھا گیا
 تو سب کوئی بچا کر کرنے لگے کہ پیل کوئی پُرش پُجا کرے تب یہ بچا بچھ گیا کہ پیل اندر پُجا کرین
 بعد اسکے اور لوگ یہ سنے اندر رگے کہ یہ اشتر جن مین انکی پوجا کے جوگ نہیں ہوں تب
 یہ بچا ہو کر پیل باؤ اندر کی پوجا لیکر چھا دین پھر سکی پوجا چھائی جائے تب اندر نے
 گیت روپ ہو کے ایک کا بنج کا مالا باؤ کو دیا اور باؤ نے رامچندر کے گلے میں اٹھایا
 ہا اسکے ایک گما کا مالا اندر نے خود رامچندر کو ہینا کے ساٹانگ ڈنڈوت کی یہ دیکھ کے دیوتا لوگ
 اور گندھرب اسنت کرنے لگے جب راج ہو گیا تب بڑے بچھ اور پھول سے جگت ہو گئے
 اور رامچندر نے ایک کا بنج کا مالا اور دو اور مالا انگد کو دیے اور جن اور تن اور دو بھوشن
 ہنومان جی کو دیے بعد اسکے جاکی جی اپنے گلے کا مار نکال کے بچا کر دینے لگیں کہ ککو دون تب
 رامچندر ابچھ اسے بچھ کھنے لگے کہ جس پر بھاری پر شنتا ہو اسکو دیا یہ سنے جاکی جی نے
 ہنومان جی کے گلے میں ڈال دیا یہ دیکھ کے سب کوئی ہر کھت ہو گئے اور بردھ اور بالاک
 اور بوجا اور اشتری پُرش سب کا ہتھا جوگ تنکار ہو گیا اور جبکہ کیچھ اور سگر یون کو بہت بستر
 اور بھوشن اور دھن دیا تب یہ لوگ آئندہ ہو کے پرا تھنا کرنے لگے کہ اب ہم لوگوں کو اگیا
 جانے کی دیجیے تب رامچندر بچھن سے کھنے لگے کہ جذب ہو کر راج ہوا جو پرتو تم جو بچھ ہو کے راج کی
 پری پالن کرو اور ایسی ہی بھرت کو بھی اگیا دی اور رام چندر راج کرنے لگے اور سوکرم اور دھم کا پالن
 کرینے لگے اور راجا لوگ اپنے اپنے دھرم پر رہنے لگے بالیک جی کا بنج ہو گا اس رامین کے
 سرون کرنے سے پہلے ہوتی ہو اور ستر کا ناس ہو جانا ہو اور جیکے گرو مین یہ رامائن شیک ہے
 اور یہ سرون کرے اسکا منہ تھر تھر ہو جانا ہو اور جو اشتری دھرم کے بعد اٹھان کر کے رامائن

دیس میں چلی گئیں پرتو ترن بند کی کنیائے یہ شاپ نہیں منا تھا وہ دوسری سب کنیا کو کھجے لگی اور پھر پوستان من کے استھان پر چلی آئی اور دیکھا کہ ہکو تو گر بھر بگیا ہودہ اپنے تبا کے گھر چلی آئی یہ دیکھ کے ترن بند را جہ کھنے لگے کہ یہ کیا ہو گیا ہے تب وہ بیان کر کے دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ تو پوستان رشی کا شاپ ہے اور کنیا کو لیکے پوستان کے استھان پر پہنچے آئے اور پھر جھنا کر گئے کہ آپ اس کنیا کو الگ کیا کریمجے یہ آپ کی سیوا کر لگی تب پوستان نے انکا بکار کر لیا اور راجہ اپنے گھر پر چلے آئے اور کنیا شاید آکر نہ لگی یہ دیکھ کے پوستان بہت آندہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ بہت پرشن ہو گیا اور میرے برابر تھارے شہر موگا اور وہ بہت پٹت اور دھرا تا ہوا اور اور بسروا نام پڑ گیا ہے سنے وہ کنیا ہر کھت ہو گئی اور بسروا پیر جوہر سے اور پڑے پٹت اور دھرا تا ہوا اور مید و شاستر کے جاننے والے ہوئے اور تپشیا کو کے پوستان کے برابر ہو گئے *

دوسرا سرگ سماپت

بسروا من تھوڑے کال میں شاستر اور بیڈ پڑھنے جگت ہو گئے تپشیا دیکھ کے دھوج من نے دیو برنی اپنی کنیا کو سمن کر دیا اور تھوڑے کال میں ایک تپہ ہوا اور شاستر نے جوتش تپا دیکھ کے دھنا دھکی نام رکھ دیا جنکو کبیر بھی کہتے ہیں تھوڑے کال میں تپشیا کہنے کو بن میں چلے گئے کچھ دن جل کے اوجھار سے اور کچھ دن زرجل اور کچھ دن نرا دھار ایک ہزار میں تپشیا کی تب برہما یہ تپشیا دیکھ کر کے استھان پر آئے کھنے لگے کہ میں بہت پرشن ہوں بروان کی جانچ کر تب کبیر نے بروان مانگا کہ میں کو کپال ہوں تب برہما نے یونست کھدیا اور بچا کر لیا کہ لو کہ تھیک جراج دکھن میں اور بروان کچھ دیس اور اندر رو پیا دیس کے تھہ آترو دیس میں کوئی نہیں تھا سلطان میں کے چچک کبیر ہوں اور برہما نے اپنی اچھا سے ایک پسک بان کبیر کو سمن کر دیا اور برہمہ کو کو چلے گئے اور کبیر یہ بروان پاس کے بسروا من اپنے تبا کے پاس جا کر کہنے لگے کہ برہما نے ہکو بروان دیا ہے یہ سنے بسروا من بہت پرشن ہو گئے اور یہ شرا بد کہ بہت کال کبیر تپ

آسن سے اتر کھڑے ہوئے اور ارگھ پوار سے پوجن اور عہد میں کاتکار کر کے سجھائیں تھابت
 سب کو نچال دیا اور رام چندر سب کسی سے کشن شکل پر تھک پر تھک پوجھ گئے اگست ششی
 گئے لگے ہلو گئی کشن آپ کی کشن سے ہوا پسترو کو محبت کے آئے ہیں اور راوان ایسے ستر کا اپنے
 بدھ کر دیا اور پر بھی کا بھار آتا دیا اور راوان اور اسکا پر وار بھار نہیں تھا کیوں اندر جیت
 پر بھی کا بھار تھا سو پھین جی نے اسکا بدھ کر دیا وہ نہ ہم لوگوں کا بھار ہی اور بدھ کر اپنے راوان
 اور کو نجد کرن کو بدھ کر کے بدھ کر دیا پرتو کیوں اندر جیت کے بدھ سے آپ کی پسترا ہوتی ہو
 جس سے شاکیا کہ اندر جیت کا بدھ ہو گیا اسی سے ہلوگ آند ہو گئے سو ہلوگ اپنے اپنے بن کو دیکر
 اب تپشیا کرتے جاتے ہیں آپ کی پوجہ یہ بانی رشیوں کی سنکے راچندر ہاتھ چڑ کے برا تھنا کو سنکے
 کہ پسترا ششی لوگ راوان اور کو نجد کرن اور پرتو ہت اور مود اور پرتو کچھ اور راوان تک جو بڑے بڑے
 یہ پاد سے گئے انکی پر سنسا نہیں کرتے اندر جیت کی پر سنسا کا کون کارن ہوا اور کس کارن سے
 راوان سے بیشیش بلوان تھا جو آپ کو پر سیم نہ تو تو بن کیجیے

پہلا سرگ سماپت

تب اگست رشی کہنے لگے کہ ست جگ میں بھما کے پرتو پست ہونے اور وہ بڑے ششی تھے
 پرتو آئے کوئی پرتو تھا اور دم بھما کے پرتو ایک سو پرتو پست کے سمیپ چلے گئے وہاں
 ایک راچندر ہاتھ سے رستہ تھے اسی جگہ یہ تپشیا کرنے لگے اور رشیوں کی اور رشیوں کی اور
 راجہ تر بندہ کی کینیا جایا کرتی تھیں اور وہاں جاتے کا کارن یہ تھا کہ یہ سب دیس کے آدمی تو ہم کچھ
 لگے تھے اور وہ استھان بہت اتم تھا اور سب کنیان وہاں کان کیا کرتی تھیں اور وہاں کی
 تپشیا میں بادھا ہونے لگا اور جاپ یہ سب جان کو چھک بادلانہ نہیں جانتی تھیں پرتو وہ تھنا
 ایسا ہی تھا کہ وہاں سب کوئی کہہ نہ جاتے تھے یہ سب سیکے دولت کرودھ ہو گئے اور پرتو پست
 کہ سیکے کہ جہر جہاں یہ شاپ ہونے ہی سکے کہ جہر رگیا اور سب کینیا تو تخت ہو کے دوسرے دوسرے

چلی گئی اور پھر ماتھے کی خشک باندھ لگے اور خیمین ڈال کے اسی کے اوہار سے رہتا تھا اور وہاں
 کرتا تھا اسی بیچ میں مادیو جی بیل پر چڑھے ہوئے پارٹی کے سمیت چلے جاتے تھے اس بالکے
 روتے ہوئے دیکھ کر دیا ہو گئی اور اشر باد دیا کہ یہ بالک بہت کال تک جیتا رہ گیا یہ بردان دیکھ
 جب چلے تب پارٹی جی مادیو جی سے پارتھا کرنے لگیں کہ جو سب کوئی استری تیر کہ جہا کے اور
 اسی طرح سے چھڑ کے اپنے پت سے رت کرنے کے واسطے چلی جائیگی تو وہ تیر کے طرح جیتا رہ گیا
 شیدو جی نے یہ بردان دیا کہ پھر جنم مو تمہی جوان ہو گیا کرے یہ کہلے اُس پر کا نام سو میرا
 اور سو کیس سب جگہ اور لو کہ میں چلنے لگا

اچھو تھ مارگ سہایت

سو کیس بڑا دھرم تھا ہوا اور ایک گندھ پرن لبواسی نام سے دیو جی اپنی تیری کا سبھی
 سیاہ کر دیا اور سو کیس بہت آئند ہو گیا اور دیو جی بھی پریشان ہو گئی اور سو کیس کے
 کرنے لگی اُس کے تین آچھو ہوئے اور اگنی کے سامان تیج ہوا اور ان اور سو کیس اور دیو جی
 پھر پڑے ہیرا اور بردان ہوئے جب سیاہ ہوئے تب یہ شنف لگے مادیو جی سو کیس جہا سے تپا
 بہت پریشان تھا اور بچا کر دیا اور دیو جی کی پشیا کرنا آچھو ہوئے یہ بچا کر کے ہیرا پر پڑے
 کر کے لگے اور پشیا کر دیا اور سو کیس کے لوگ چھو پائے لگے کہ ہمارے بھینچا چھین نہ لیں
 راست ہو کے برجہ کے میدان چلے گئے اور یہ سب برہمنات برہمنات کہہ دیا تب ہیرا
 ساتھ لیے ہوئے آئندہ تینوں بھائیوں سے کہنے لگے کہ تلوگ کوں بردان جاسو ہو اور یہ
 تینوں بھائی برہما کو دیکھتے بہت آئندہ ہو گئے اور ماتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہلوگ یہ چاہتے ہیں کہ
 ہانی ہماری ہنوا اور ستروں کا نام کریں اور بہت کال تک جیتے رہیں اور تینوں بھائیوں میں
 برودھ نہ ہو یہ سب بھائیوں سے کہنے لگے کہ ہر جہا لوگ کو چلے گئے تب یہ تینوں بھائی بردان کے
 نرچو ہو گئے اور اشر اور اشر کوستانے لگے اور دیو اور دیشی لوگ چھو پائے لگے اور بچا کر کے لگے
 اب رہ چکے ہم لوگوں کا کوئی نہیں ہوا تھا بہت بیا کر ہو گئے اور تینوں بھائی سو کیس کے

ترب کیر نے اپنے تپا سے کہا کہ میرے رہنے کے واسطے کوئی اتم امتحان تبادیجیہ بان کسی کپڑی
 بکرا بادھا نو تب جس وامن کہنے لگے کہ دھن میں میں کوٹ پرین پر جبکو نکلا کہتے ہیں باس
 کہ اسکو پہلے سو کر ان نے بنایا تھا اور بان را کچھس لگے رتہ تھے اب بشون کے جھوٹے بان
 را کچھس نہیں ہیں ب چلے گئے اب وامن پر کسی پرکار کی بادھا نہیں ہی نہ کیر لکھا کے اندر
 رہنے لگے اور کسی کسی سے پشپ بان پر چڑھ کے تانا اور تپا کے پاس جایا کرتے تھے اور میں سے
 چلتے اس سے دیتا لوگ استت کرتے جاتے تھے اور روح کا ساتج تھا *

تیسرا رنگ سماپت

را مچندر یہ صفت بہت ہو گئے اور اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ کس کارن سے ان
 را کچھسوں کے واسطے یہ لکھا جی تھی تب اگست من کہنے لگے کہ جس سے برہمانے مرٹھی کے
 واسطے جا کو آئین کیا اس پر بچار کرنے لگے کہ سار کا زچک بل اور بل کے رچک بل خبتو ہونا
 چاہیے تب بل خبتو کو انہیں کیا جب بل خبتو مجھو کہ سے پڑت ہونے لگے تب برہمانے پر اتھنا
 کرنے لگے کہ ہم لوگ مجھو کہ سے بہت پڑت ہیں تب برہمانے ہنسنے لگا کہ تلوگ بل کی رچکا کر تب
 بہت سے بل خبتو یہ کہنے لگے کہ رچکا کرینگے اور بہت یہ کہنے لگے کہ ہم رچھا نہ کرینگے اور سب کو
 کھا جائینگے تب برہمانے یہ شاپ دیدیا کہ جو یہ کہتے ہیں کہ ہم رچھا نہ کرینگے وہ مجھے ہوں اور
 جو یہ کہتے ہیں کہ سب کو کھا جائینگے وہ را کچھس ہوں تب ایک کا نام ہتی اور دوسرے کا نام پرہیتی ہوا
 اور دونوں بڑے بلوان ہوئے پرہیتی تو بڑا دھڑاتا ہوا اور تپا کرنے لگا اور ہتی اپنے بیاہ کا
 چٹن کرنے لگا اور کال کی ہن ایک جھیا نے سے تھی اس سے ہتی کا بیاہ ہوا اسکے یہاں ایک پٹر
 بیڑت کیس نامے نے جنم لیا اور وہ بڑا پتا پی ہوا اور بل میں بڑھنے لگا جب جو بیاہ ہوا تب
 سندھائی کنیا سے بیاہ ہوا اور نام اسکا سالنگ ٹھکانا تھا اسکے گرجہ رہ گیا اور سندہ رچل
 پربت پر ایک پٹر کو جنایا اور پھر ترو کو تیا کہنے اور اپنے پٹ کے ساتھ رت کرنے کے واسطے

ہنسنے لگے اور لکھنوی کوئی را کھنچ کر اس کا دن سے سہرا لے کر آئے اور ان کے ہاتھ پر کھنچ کر لیا

آکھوان سرگرمی

کچھ کال کے بعد سوانی کیسی بی بی کو لیا کو لیکر مرث کوں میں پہنچ گیا ایک سے پوچھا کہ ایک ایک
 زمان پر تیرے اپنے پنا کے پاس جاتے تھے یہ دیکھ کر بچا کر گئے تھا کہ دوتوں کے پاس سے
 کیے کتاوج بڑھ گیا ہو یہ دیکھ کر پھر مسائل کو چلا گیا اور پھر کہ لگا کہ کون کہا ہے کہ ایک ہون چکا
 فیس کی برومی ہووے تب کیسی بی بی لیتا سے کہنے لگا کہ تیری تمہارا سن بیاہ کا ہوگی جو تو رہا
 بڑھ کر جو جتنے بڑھ گیا پرتو بڑھ ملا سونیا کا پاپ بڑھا گیا اور کہہ ہو دیا اس سے پہلے سرگرمی
 دیکھ نہیں ہو لکھتیا تین کل کو باکل کرتی ہو تا، دوسرے تیرے تیرے جان باہی جاتی ہو اتنا کتا
 کلنک نہ لگا دیوے سوہے تیری دولت من کے تیرے سر اس کے پاس چلی جاؤ اور پھر تمہارا کہ
 سے بیاہ کر لیں جب تمہارا بیاہ ہو جائیگا تب تیرے سر پر خیم لپونے کے لپٹے کیے جاتے کوں میں آئی
 اور سر اس میں تپا کرتے تھے اسی جگہ میں گئی اور سر کو نیچے کر کے پر بھی کر کھوٹ لگی یہ دیکھ کر بڑھ کر
 جو جھنڈے لگے کہ تم کس کی تیری ہو اور کس کارن سے یہاں آئی ہو تب کیسی بی بی اتھ جوڑے لگے کہ آپ
 از سر جامی ہیں آپ بچار کر بھیجے ہو ہمارے پاس آپ کے پاس بھیجا ہو اور کیسی بی بی نے سر سے
 دھیان کر کے دیکھ گئے کہ یہ تو تیرے جانے کی اچھا ستائی ہو اور اسے چاروں پیشا میں اور اٹھائی جا
 بس سر وامن کہنے لگے کہ ری دوشٹ تو نے تو میرے پیشا دھرم میں باوھا اور الہی سو جہاں تمہارے
 تیرے ہونگے پرتو وہ بڑے کر اور دوشٹ را کھنچ ہونگے تب کیسی بی بی اتھ جوڑے کے پار تمہارا کہنے لگی کہ
 جب آپ ایسے دھرمات پت کی کرپا سے ہمارے تیرے دھرمی ہونگے تو آپ کی کون ٹہرائی ہوگی تب
 بس سر وامن کہنے لگے کہ کچھ سے ایک تیرے خیم لکھا وہ میرا ہی ایسا دھرماتا ہوگا اور بعد کے ایک تیرے
 دوشٹ متکد والا ہوگا اور بڑے بڑے دانت ہونگے اور میں بھیجا ہونگے اور ان میں سے ال چھوٹے
 اسی کارن سے راوان کا جنم ہوا اور جس سے راوان کا جنم ہوا انیک انگن ہونے لگے ان تمامات سے
 ارنہ لگی اور اس سے اور دھرم گئے لگا اور دھرم کی پریم کا م ہوگی اور پھر کپت ہوگی اور منہ بڑھ گئے

راکھیں گے اور ہر گھر ہو گیا اور ہر گھر بند کر کے لگے اور بنو جناب بھاگے جانتے تھے بڑے جاکر سو دروازے
 جیسے دریا آئے مانی کامٹ کاٹ لیا اور دروازے کا دھارا بننے لگا یہ دیکھ کر دینا ہر گھٹ ہو گئے اور
 بنو کی پریشانی کرنے لگے تب مالوان اور سو مانی سینان لیکر بھاگ چلا اور گرڈ دیو جی پیچھے سے
 مارنے لگے اور راکھیں لوگ بیاہل ہو کر سمندر میں گرے لگے اور بنو بھی بان پر مار کر مارنے لگے
 اور بہت سے راکھیں بڑھ ہو گئے اور دیونا لوگ مارے چلے جاتے تھے اور راکھیں لوگ بھاگتے
 چلے جاتے تھے اور جناب راکھیں لوگ شستر چلا تھے رہے بڑے تو وہ بڑے جاتے تھے +

ساتواں سرگ سمایا

مالوان سینا کو بیاہل دیکھ کر رو رو کر کہنے لگا کہ یہ بنو تم جتنی دھرم نہیں جانتے ہو
 دیکھو جناب راکھیں لوگ بھاگے چلے آتے ہیں تیر بھی دھرم کے بڑے دھرم مارے چلے جاتے ہو
 اور جو بھاگے ہوئے کو مارے ہیں وہ ادھر کی کھلائے ہیں تو تیر بیاہل دیکھو یہ کیسے جھوٹ
 کرنے کے واسطے کھڑا ہو گیا بنو کہنے لگے کہ جو سر میں آ جاوے اسکو بچا اچھت ہو دیو
 دیونا کی رتھا کر ڈکا تب مالوان نے ایک سکتی بنو کی چھاتی میں پر پا کر کیا اور شام میں بنو کے
 سر میں وہ شکی بچا کی طرح سو بچھت ہو گیا تب بنو نے اسکو نکال کے اسی شکی کو مالوان پر پا کر کیا اور
 وہ مورچھت ہو گیا اور جیسے مورچھا چھوٹ گیا تب چھوڑ کر مارنے لگا اور ایک بڑے بھلا اور ایک بھلا
 بنو کی چھاتی میں مارا اور مار کے ایک ہنسنے لگے کہ یہ دیو جی کو ایک شکار مارا تب
 گرڈ دیو جی کو رو رو کر بچھوٹوں سے مارنے لگے اور مالوان اور راکھیں سب بیاہل ہو گئے یہ پریشان
 دیکھ کر مالوان اور سو مانی بہت محبت ہو گئے اور گرڈ دیو جی لٹکا میں پر دیس کر گئے اور بنو راکھیں
 بڑھ کر مارنے لگے اور راکھیں سب اپنی اپنی استری اور پردار کے سمیت پائال اور پائال میں چلے گئے
 اگت رشی کا بچن بڑا کہہ لا چند بنو کے بدن راکھیں کا دوسرا کون بڑھ کر بیکٹا ہوا اور
 ادھم ہوتا ہوا تب آپ اوتار لیتے ہیں اور پتھی کا بھلا مارے ہیں بھکٹوں کے کشت کو نشٹ
 کرتے ہیں ہوا جس پر کار سے را دن کی آ پتی ہو وہ کتا ہون سروں کو کہ مالوان اور سو مانی پائال میں

ہلو گشت ہو پرتو دھرم ہمارا چلا گمان نمود اور برعینوں کی سلوا میں پیچم ہمارا بنا رہا وہ سرد کا ان دھرم
 بدھی چاری نبی رہے بھر شت منوبت برہما نے لکھو بھی دیون ست کہدیا اور اپنی اچھا ست یہ بردان بدیا
 کہ تم امر ہو جاؤ یہ کنگے کو نخب کران کی طرف چلے تب دیوتا لوگ کینیت ہو گئے اور برہما سے پراعتنا کی
 کو اسکو بچار کہے بردان دیکھے یہ تو دیو ہین اپنا تکرہ باہر اور بہت رشی اور دیوتا اور برعینوں کو چھین
 کر گیا اور جب بردان ہو گا تب تو یہ تینوں لوگ کو کھا جاوے گا اسی جج میں سرستی جی برہما سے
 ہاتھ جوڑے کہنے لگے ہین کہ آپ کی حبسی اگیا ہو میں کران تب برہما کہنے لگے کہ دیو تو انکی اچھا ست تم
 کو نخب کران کی حبسیا پر چاکے بیٹھو یہ سیکے سرستی کو نخب کران کی حبسیا پہ بیٹھو گئین تب برہما کو نخب کران
 کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تو کو نخب کران نے یہ بردان مانگا کہ انیک بہکھ سین کیے رہو ہن جہاں برات
 کھکے برہمہ لوگ کر چلے گئے اور سرستی بھی دیو لوگ کو چلی گئین تب کو نخب کران پچھتاے لگا کہ میں نے
 بردان کسلے مانگا سو ہونہ ہو یہ دیو تو ان کی کرامات ہو کہ چاری بدھی کو نخب کران کر دیا ہر سون
 اوسہ اسکا یہ دیو تو ان سے لڑ گیا یہ کنگے تینوں بھائی بھیرا کے بر کچھ نہ ٹیپ باس کہنے لگے +

۱۱ سوان سرگ سہاٹ

جب سوامی کو معلوم ہوا کہ تینوں بھائیوں کو برہما کا بردان ہو چکا تب مایج اور بہت باؤ
 بیرو پا کچھ اور زہور را اور دوسرے راکھچھون کے سمیت راؤن کے پاس آیا اور راؤن کو ہنگامین
 لگا کے کہنے لگا کہ اب ہلوگ بڑے بھاگمان ہو گئے اور کراج ہلوگوں کا سترہ ہو جاوے گا ہلوگ
 بشر کے بھو سے لکھا کو چھوڑ کے رسائی میں چلے گئے تھے اور بہت بیا کھل تھے سو ہے راؤن لکھا
 دیو تو ان کی زمین پر چلے بیان راکھچھون لوگ رہتے تھے اور اب کہیے تمہارے بھائی میان باس
 کہتے ہین سو تم ایسا آپاے کرو کہ لکھا پھر مل جاوے اور تم راہ ہو کر اور ہلوگ پر جا ہو سکے
 رہن تم ہمارے کل میں پر شارتی اور تمسی جنم لیے ہو یہ کنگے راؤن کہنے لگا کہ یہ تم بہت انوچت
 کہتے ہو کیونکہ کہیے ہمارے بڑے بھائی اور گروہ کے برابر ہین اور دھرم شاستر میں لیکھ ہے کہ چھوٹے
 بھائی کو بڑے بھائی کی شیوا پنا کے برابر کرنا چاہیے یہ کنگے سوامی سمجھت ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ

اور سب سوانے راویں نام رکھا اور راویں کا ارتھ یہ ہے کہ تاجنسا کا رونا والا راجا کے بعد کہ جس نے
 اور یہ ایسا ہوا کہ پر تھی پھر میں ایسا را کچھن تھا بعد اسکے سو پنکھا ایک تری ہوئی تھی جس کے کچھن کا جنم ہوا
 اور تینوں پتر تارا اور تپا کے پڑے تیلوک ہونے ایک سو کوہ تپا کے میں پکر چکے اور تری عی تھے
 کیسی کیسی کو دیکھنے راویں سے کہنے لگی کہ پتر دیکھو کیر تھا اسے بھائی کھیر تیج دھاری مہین اور تم
 کسی لائق نہ ہو سے بھائی کو اچت ہو کہ اپنے بھائی کے برابر ہو سو تم ایسا کرو کہ تم کے برابر ہو جاؤ
 راویں نے کہا کہ ہے ماما میں پرتلیا کرتا ہوں کہ کبیر کے برابر ہو جاؤ گا بلکہ اسے ادھک ستم سوچ
 مت کرو یہ کیلے راویں تین بھائیوں کے سمیت فٹیا کرنے لگا اور برہما بہت پریشان ہو گئے ۔

نوان سرگ سہا پت

۱۰

اکت رشی کا جنم ہوا کہ تینوں بھائی دھوپ کال میں پنج گنی اور برہما ت میں باہر اوجھا پڑے
 جل میں پٹیا کرنے لگے اور اسی پر کا سے دس ہزار برس پٹیا کرنے کرتے قیت ہو گئے اور کچھ کچھن نے
 ایک پیر سے کھڑے ہو کر پنج ہزار برس اور پٹیا کی اور دینا لوگ اتند ہو گئے اور راویں بھی پنج ہزار
 برس ایک پیر سے کھڑے ہو کر پنج کی طرف کھینٹا اور کو نہ کر کے بھی ایسا ہی کیا تب پھر تینوں
 بھائی پنج پنج ہزار برس انگوٹھے سبیل سے کھڑے رہے اور راویں نے پیش تپ کیا تھا کہ جب
 ایک ہزار پور سے ہو جائیں تب ایک سنگ کاٹ کے ہون کو دیا کرے جب ایک سر ہو گیا اور سوانی ہزار
 قیت ہو تب پاباکہ دسوان سنگ بھی ہون کر دوں تب تک برہما پنج گئے اور کہنے لگے کہ میں بہت
 پریشان ہو گیا تم پزان کی جاننا کرو تب راویں نے یہ بردان مانگا کہ میں امر ہو جاؤں یہ سنے برہما
 جواب دیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا دوسرا بردان مانگو تب راویں نے تھ جوڑ کے کہنے لگا کہ دوتا اور دانو اور
 را کچھن اور گندھرب اور تچھ اور دیت کسی کے ہاتھ سے مر تھاری نموش تو نہیں تچھ ہر تب
 برہما نے یون مست کہ دیا اور اپنی اچھا سے یہ بردان دیا کہ سنگ تھا اسے جیسے کے شے ہو جاؤ
 اور بہت کال تک جیتے رہو گے اور اچھا روپی سر بردھارن کرو گے جب یہ بردان ہو گیا تب تک
 چلے گئے اور برہما کچھن سے کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تیرے کچھن کہنے لگے کہ ہر تب کسی طرح کا

ایک کھجور سے دوت کا سرکٹ لیا اور اس کا آئس کھانے کو لٹ دیا اور تھوڑے چرچے کے بعد کبیر پر پٹہ ملیا

تیرھواں سرگ سماعت

راون چھترپون کو ساتھ لیکر چلا مود اور پرست اور سٹ اور بان اور دھرا کچ اور ایک مودرت میں کیلاس پر پت پر چلا گیا چھ لوگ بجا کر نہ لگے کہ تو جہ کے واسطے چلا آتا جو تو چھ تو کبیر کے یہاں چلے گئے اور بست راون کو بھلے لگے یہ سنے کبیر کو دیا ہو گئی اور بچا کر لیا کہ راون اسے نہیں لایا اسکو پکڑا لاکہ سمجھا دین تب تک راون جہ کے پت پر نہ گیا اور کبیر کو مینا سچے جہ ہونے لگی اور کبیر کا تو یہ بچا تھا کہ راون ڈر جائیگا پتو راہنہ میں ڈر اور مارنے لگا راون کے تہی بھی پر شارت کرنے لگے اور جذب شترن سے راون مارا جاتا تھا پتو وہ چلا مان ہوا اور سب چھین کو مار کے بھاگا دیا اور بہت سے راکھس مہت چر گئے اور بہت سے مودرت جو گئے تب بھی کبیر دوسرے جھین کو بھیجا دیا اور ایک چھ سونا نامی نے ایک شتریا کو ایسا مارا کہ وہ مودرت ہو کے بھول میں پڑا ایک مودرت بعد مودرت چھٹے پر پریچ مارنے لگا اور بانوں نے سکو میا گل کر دیا اور چھ بھاگ چلا تب راون کبیر کے دوا پر چھ گیا تب تک دوا پال نے ایک کبیر اکھاڑ کے راون پر پر مار لیا اور راون کا متک جھوٹ گیا اور دودھ بننے لگا تب راون نے بھی اک بر کچہ پر مار لیا تو وہ دوا پال کو نہ پرست کر سکا

چودھواں سرگ سماعت

جب کبیر نے دیکھا کہ دوشٹ نہیں بھاتا تب جھین کو لکھا کہ کو اکیا دی کہ ساہر کے مارنے جاؤ تب چھ لوگ جہ کے پتے لگے اور سستی اور گد اور گد اور ترسول کا پر مار جوئے لگا اور جھین کو لکھا کہ مود اور پرست اور پریچ نے نشت کر دیا اور دھرا کچ نے پھر ایک گد پر مار لیا اور وہی گد جھین کے دھرا کچ کو مارا اور وہ جھین میں گر پڑا تب راون کو تین سکئی میں بھرنے مارے اور راون کا کٹ گر پڑا یہ چیز تو جھین من جھین کی پرست کرنے لگا جب کبیر نے دیکھا کہ یہ تو بڑی بھاری جہ ہوتی ہے تب خود ایک گد لکھا اور راون کبیر کو آئے ہوئے دیکھ کے لگا کہ تم دوت ہو کہ میرے منکر چلے آئے ہو اور کبیر کہنے لگے کہ میں تمکو بار بار منع کرتا ہوں پتو تم نہیں مانتے ہو اور جو پرانی باا اور پتا اور پتے بھائی سے دھرا اور پرست

بعد کچھ کال کے راون آتیاں کرنے لگا اور کو جو کچھ کین کو مندر آگئی اور راون سے کہنے لگا کہ کیا
 گرن ہو کہ نوادوت راون نے ایک گرہ بنوا دیا جس میں رین اور من اور سونا اور پاتھی دانست پڑا تھا
 آسمین جا کے سین گر گیا اور ایک ہزار برس میں کیے رہا اور راون کو متری لوگ روز روز ادرم کا
 ایدیش کیا کریں اور دیوتوں اور شیبوں کو کٹھنے دینے لگا اور اتم راتم بہ کچھوں کو کاٹ دیا کہ بے جب
 کیے نہ سنا کہ راون میرا بھائی ہو کر ادرم کرنے پر ت پر پوت راون کو سمجھانے کے لیے ایک وقت
 بھیجی یا سیدھے کھینچے اور دوت کا بڑا تنکا کر کیا اور دوت کو دکھا دیا کہ وہ راون گھاسن پڑے
 تب دوت دیکھ کر راون کی جو جگہ کاٹنے لگا اور راون کے ڈر سے مون ہو گیا اور گھاسن کی
 سو بھاری کھینچنے لگا پھر بھیکھن کا اشارہ پاکے راون سے کہنے لگا کہ آپ کے بھائی کیے نہ یہ کہا ہو کہ
 ہلوگ بھائی ہیں ایک طرح پر نہ پنا چلے یہاں رہ رہ کل میں ہم لوگوں کا جنم ہو تو ادرم پچاٹا آرت نہیں
 ہمارے کل کی بڑی مندا ہوگی سو جو کچھ ہو گیا سو ہو گیا اب سے تم ادرم چھوڑ دو ادرم پچاٹا مہل ہو
 دیکھو میں اپنا ایک دشانت دیتا ہوں کہ ایک سے مواد یوجی پارتی کے سمیت جاتے تھے میرا بیٹا
 پارتی پر گیا اور پارتی کے چت میں یہ اسکا ہوگی کہ راجہ ہونے کے کڑے ٹٹا لگتا ہو تب انکے کو پے میری
 بائیں کھٹھیر گئی اور میں مور چھت ہونے کے گہڑا اور داہنی آنکھ بھی ادرم سے پڑت ہوگی تب میں نے
 آٹھ سو برس قشائی جب مہاپت ہوئی تب مواد یوجی پر شہ ہونے کے کہنے لگے کہ تھے یہ کچھ برت کیا یہ برت
 سواے تھوڑے دو سو کوئی کرنے والا اس منسا میں نہیں ہو اس کارن سے تھوڑے دن کا سوامی
 بنا دیتا ہوں سو راون سے کہہ دینا کہ یہ تم جھوگ کرہ پرتو ادرم چھوڑ دو دیکھو پرتی کی طرف آگے
 آنکھ ہاری بیٹھی گئی سو تھوڑی مندا سننے لگے ہو کہ پڑا کھ ہو گیا ہو اور پہلے تو میں سے یہی کہتا تھا
 کہ یہ بالک ہو پرتو اب بہت مندا ہوتی ہو اور دیتا اور رشی لوگ تھارے بدھو کا پاس کرتے ہیں چنگ
 راون بہت کر دھت ہو گیا اور منتر کے لال لال ہو گئے اور جھٹا سے چھاتی پٹینے لگا اور دانست سے
 نہ پڑنے چبانے لگا اور کہنے لگا کہ تم کون ہو ادرم بھائی ہمارا نہیں ہو اسکو ادرم کا انکا ہو گیا ایک
 تو میں نے سنا کہ وہ میرا بھائی ہو اور میرے بل کا پرتا پتینوں لوگ میں پر تدرہ ہو گیکر کی کو گنتی ہو یہ دیکھ

اور دیوتا سب کیفیت ہو گئے کہ اب رچی کی مہار پر مبنی جاتی ہو تب راوی کے متری لوگ راوی سے
پرارتھنا کرنے لگے کہ سہ راوی سب کوئی ملے مہادیو جی کی ہمت کیجئے نہیں تو وہ سبکدوش کر دیں گے
یہ سنکے راوی انیک پرکار کی استت کرنے لگا اور ہزار برس تک ہمت اور ودان کرتا رہا بعد ایاکے بار
برس کے مہادیو جی رچن ہو سکے گئے کہ میں بہت آوند ہو گیا اور یہ رودان تھا انسان میں رہتا
ہو گیا سو تھا را نام راوی ہوتا جا بس راستے سے تھانی اچھا جانے کی ہو رہی تھی جاوینکے
راوی کہنے لگا کہ جب برھمانے ہو کہ یہاں دیا ہو کہ دیوتا رگندھرب اور جچہ سے مر تھانی گی
پرتو مجھے اور ہم بہت ہو گیا ہو سو کہ رچت آرو اسے ہمارے چن ہو گئی ہو تو پھر مڑھو جانے دیو تو
میرا سترہ ہو جاوے یہ سنکے مہادیو جی نے یون مست کہہ دیا اور اپنی اچھا سے چنکر ہانس ایک لکھ لکھ
کہا کہ اس لکھ لکھ کا برابر پوجن کرتے رہنا جو ایسا نہ کرے کہ تو خیر یہ لکھ ہمارے پاس چلا آو گیا اور
تھا را بارہ ہو جا لگا اگر ت رشی کا جن ہو کہ یہ بردان پاسکے راوی وہاں سے چلا آیا اور جہاں تھان
جدا کر کے لگا اور جو پھرتی راوی کی انکا کو نہیں مانتے تھے انکو جدہ کر کے جیت لیتا تھا اور جو لوگ
اسکے ڈر سے یہ کہہ دیتے تھے کہ میں باگیا انکو چھوڑ دیتا تھا +

سوطھوان سرگرماسیت

ایک سے راوی ہیموان پر بت پر چلا گیا دیکھا کہ ایک کنیا بہت سدری تیشا کہتی ہو اسکو
دیکھ کے کام کے بسی ہو گیا اور ہنکے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو کہ اس جو باو استھا میں یہ کھنڈ تیشا
کرتی ہو اس او استھا میں تو سکھ کرنا چاہیے تیشا کہنا آجیت نہیں جو اور تم کسی کنیا اور کسی
بھار جا ہو یہ سنکے وہ کنیا پہلے تو راوی کا شکا کرنے لگی کہ ابھی آگت ہوا اور دور سے آتا ہو کہنے
کہ میرے تیا کا نام کو سدھو اور یہ بہت کے چہر میں اور بڑے برھمان اویشا اور بید تھے پرکار
جاتے ہیں اور بید بڑھتے بڑھتے بانی آچان ہو گئی اسی ائی سے میں کنیا یون اور بیدرتی میں نام
اور میرے واسطے اندر دیوتا اور گندھرب سب آتے تھے پرتو ہمارے پانے الیکار نہیں کیا اور بچا لگا تھا
کہ شہو سے بیاہ کر دیں سب لوگ ڈرائس ہو گئے چلے گئے پرتو سمجھو نامی ایک راجپس گپت روپ ہو کر آیا

چلتا ہی تو اویسہ اسکو جھیل مل جاتا ہی ارے دشت یہ سر تو چھایا ہی ایسا سر بایک ادھر مٹھوٹے کرتا ہی
حب پورب حبم کا پراسکار مٹو تا ہی تب یہ سر پڑتا ہی تم ادھر مٹ کر ویسے شے چھ لوگ کبیر کو سمجھانے لگے کہ
آپ اسن شٹ کو کیا سمجھاتے ہیں یہ کیکے چھ نے ایک گدا کبیر ہی پر پر پا کر کیا اور کہا کہ مارا ب کیا دیکھتے ہو
تب پھر جھوٹے ہونے لگی اور راون مایا کر کے ہزاروں راون مہو گیا اور بہت سے باگھ اور نگھ اور کڑو
چھو نکو مارنے لگا اور راون نے ایک گدا کبیر پر پڑے روز سے پر پا کر کیا کبیر تو جھوٹل میں گر پڑے اور شے سے
رو دھو رہے بنے لگا اور چھ لوگ بھاگ گئے اور راون اتنم اتنم تین کبیر کے تھو پر کھنے لگا اور کبیر کے نگھان
مارج ٹھیکے راون کی جو جاکا کا ڈنکا بجانے لگا اور بیت لوگ راون کی جو جاکا کا شبد کہنے لگے ۛ

پندرھواں مرگ سماپت

راون اپنی سچو دیکھ کے اندھ ہو گیا اور کہہ کر بھرت ہو گئے اور جب راون کہہ کر جان لیوا لڑکا کو چلا
 پرتوڑہ ہاں چلنے سے رک گیا تب راون بچا کر نہ لگا کہ کون اچھ ہو گیا کہ یہ جان نہیں چلتا ہوتا بلکہ
 کھنڈ لگا کہ جان بخریٹھ کیسے نہیں چل سکتا تب ایک پیش کو راون دیکھنے لگا اور وہ مہادیو کا اچھا
 اور کھنڈ لگا کہ مان جانے ہوا مل تھاں پر شام کا رنگ اور چھ اور گندھ پر رستے ہیں بدون
 مہادیو کی اگیا کے کوئی جانے نہیں پاتا یہ سکے راون جان پر سے اتر پڑا اور جا کر دیکھنے لگا کہ مہادیو
 سمیٹ پین مندی بیٹھے ہیں اور مندی کا منہ باز کا ساتھ دیکھ کے راون منہ لگا تب مندی نے کہہ کر
 شاپ دیدیا کہ ہمارا بائیکا ایسا منہ دیکھ کر منہتا جو سو تم بائیکا کے دو آریہ راء کے سمیت نشٹ ہو جاو
 مندی یہ شاپ دیکھ کر کہنے لگے کہ میری تو اچھا ہوتی جو کہ اسی چھن تھا را بدھ کہ دون پرتو تم غور اپنے
 اور ہم سے نشٹ ہو جاو گے جب مندی کا یہ شاپ ہوا پرتو راون کو کچھ بھی ہو اور ہاں پر چڑھ کے بچا
 کرنے لگا کہ اس کیلاس پر مہادیو پشیا کرتے ہیں اسی کارن سے یہ جان نہیں چلتا جو یہ بچا کر کے کیلا
 پر بت کو اٹھا لیا اور پر بت کا اپنے لگا اور مہادیو کو لگ گنیت ہو گئے کہ راون او سیہ سبکار پین لہو لگا او
 پار تہی جی سنہ ڈر کے مہادیو جی کو کچھ کر گیا تب مہادیو جی نے پر بت کو اپنے انگوٹھے سے دبا دیا اور راون کا بھجا
 پر بت ہو گیا اور راون دون کرنے لگا اور پر بت بچے کو دے لگا اور یہی بھی دے لگی اور چنہ بچا لہو

نہیں ہو کہ اپنے بھائی کو جیت لیا تم نے ٹپٹ اور دھڑی ہوا رے ٹپٹ تو نے تو بڑا چن لیا ہو کہ سطر اچھ
 کو کے ٹپٹ کیے دینا ہو سو تو کھڑا رہ تیرا تاک جھیدن کے دینا ہوں یہ کہ کے ٹپٹ کیے دینش پران
 چڑھایا تب شام برت برہمن راجہ کا ہاتھ پکڑ کر سچھانے لگا کہ یہ آپ کیا کرتے ہیں کہ وہ کہنے سننے لگی
 پورتنی نہیں ہوتی بلکہ انی ہو جاتی ہو اور رادھ کے ہارنے میں بھی سند یہ جو اسٹیکہ کہ اسکو چھکا کا بڑا
 ہو چکا ہو یہ سنے راجہ نے دھنش ہاتھ سے رکھ دیا تب ادھن سچھکا کہ راجہ نے ہمارے ڈر سے بخش کر کھ
 اور راک پکارنے لگا کہ رادھ کی جیت ہو گئی اور راکھ سب رشی اور برہمنوں کے کھانسنے پر تہ یہ ہو گئے
 بعد اسکے وہ سب چلے گئے اور دیوتا لوگ تڑجگ جونی سریر کو تیاگ کر کے اپنا اپنا دیو منوٹ ہوا راج
 اور سب دیوتا اپنی اپنی جونی کو اشیر باد دینے لگے ارتخت اندھنے ہو کر وہ اشیر باد دینے لگے
 نہ جو رہو گے اور ہمارے ہزارو غیر تھارے پچھ پر مینگی اور ہر بات میں گون رہو گے اور ہر منوٹ
 کوئے کو اشیر باد دیا کہ جو کوئی کا گیل دیکھا وہ میرے لوگ میں نہ آو گئے اور کمورت سے مجھ کو گناہ
 تکم کوئی نہ مار گئے تب تک نہ مرو گے اور جو لوگ میرے لوگ میں چھوڑا اور پیاس سے یا سہا تہینہ میں
 جو تمکو بار نہ دینگے تو وہ ابانہ پانینگے اور برہمنوں کو اشیر باد دینے لگے کہ تمکو بار نہ دینگے
 اور جس دیس میں رہو گے وہاں کو کھ نہ بھیگا اور چنہ ران نکو امت دیا کہ کینگے اور گنگا جل ایدھ مان کو
 جل پان کر دے اور دیوتا لوگ موہت رہینگے اور کیرنے کر گٹ کو اشیر باد دیا کہ تمکو بار نہ دینگے
 رہینگے یہ اشیر باد دیکے سب کوئی اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور رادھ کی جگہ یہ تہ ہو گئی

اٹھا رھوان سترک سائیت

اگت رشی کا چن ہو کہ رادھن نہین کوک میں پھرنے لگا اور راجون سے کہنے لگا کہ مجھے تہ
 اٹھوان یہ کہہ دو کہ ہم مار گئے جب انیک اپادھی ہونے لگی تب تہ رھوان اچھ لوگ کہہ دیا کہ میں کہ
 ہم مار گئے اور رادھن پھرنے پھرنے ایک سے ابو دھیا پوری میں چلا گیا اس سے راجہ از مہی راج کہنے
 رادھن کہنے لگا کہ تم مجھ کو ہلو مجھ کی اچھا بندہ ہو یہ سنے راجہ کہ وہ ہو کر کہنے لگے کہ تم کھڑے ہو
 مجھ کو راجون اور نگر کے باہر میدان میں چلو تب نگر کے باہر چائے مجھ کہنے پر تہ پر ہو گیا اور راجہ

اور ہمارے پٹاکا بڑھ کر دیا اور چلا گیا تب رانا ہاری چٹا بنا کے اور پٹاکا لیکر لگنی میں پرہیز کر گئی تب
میرا بچا یہ ہوا کہ میرے رانا اور پٹاکا اچھا بنو سے بیاہ کرنے کی تجویز میں لگی اچھا پورن ہو جائے وہ
کرنا اچھت ہوا سلیے میں ایشو کے واسطے یہ پیشا کرتی ہوں کہ بنو ہا سے پت ہوں اور بڑبڑ تم بھی
برہم گئی میں ہو اور تھنہ پیشا بھی بہت کی ہر پتو تم ادھر می ہو میان سے چلے جاؤ بیاہ کے جوگ
نہیں ہو یہ شکے راون ہان پر سے اتر پڑا اور پھر بھانے لگا کہ اوتھا تیشا کرنے کی نہیں ہوا اور
اچھو بران برہما کا ہو چکا ہی سو میں پرار تھنا کرتا ہوں کہ تم میری بھابھا ہو جاؤ اور بنو ہاری براہی
کرنے والے نہیں ہیں یہ شکے بیدتی کہنے لگی کہ بنو کی ندامت کر دیہ شکے راون نے اس کی کیا کہیں
پکڑیے اور کیا سنے کہیں اپنے ہاتھ سے کاٹ دے یہ ارتھات پیشا کے پرتاپ سے ہاتھ اسکا کھر گویا
اگست رشی کا بچن جو کہ کیا نے شاپ تو نہیں دیا پرتو وہ بھنے پر ہو گئی اور کہا کہ تیرا اگست بھنے پر
ہو گیا اب میں نہیں جی سکتی ہوں پرتو دو سرے غم میں میرے کارن سے تیرا بدھ ہو جا گیا کیلک
لگنی میں کو دپڑی یہ سب دیکھ دیتا لوگ چھو لون کی برٹ کر نے لگے کہ یا چھا شاپ ہو گیا سو
سہ راچندر وہی بیدتی یہ جانکی جی راہ جنکاس کی پڑی ہو میں اور آپ سے بیاہ ہوا اس کا راج
راون کا تو پہلے ہی بدھ ہو چکا تھا اس سبب سے آپ کی پرہیز نہیں ہوتی جی یہ جانکی وہی
بیدتی ہوں اور تیرا جگ میں راون کے بدھ کی واسطے غم لیا اور جب آپکا کٹر لوتا رکھو یہی کئی ہو گئی

ستر ہوان سرگ سہا پت

آجی کی ج

جب بیدتی لگنی میں پرہیز کر گئی تب راون ہان پر پڑ چھلے اور سچ اکیں میں چلا گیا
اور دیکھنے لگا کہ ایک بادشاہ روت نامی جگہ کرتے ہیں اور دوتا لوگ راون کو دیکھتے تھے تھو تھو کانپے لگے اور
سر دپ اپنا تیاگ کر کے تر جگ جونی میں پرہیز کر گئے اندر دوتا راو دھول ج کوا اور کیر گت اور بدون
ہنس چو گئے کیل شام برت ہمیں اور راجہ رکھے تب راون اچھ سے کہنے لگا کہ تم بدھ کر دیا کہ
کہ میں لگ گیا تب راجہ نے کہا کہ تم کوں ہو یہ شکے راون ہنس کے کہنے لگا کہ میں کی بھابھا ہوں اور میں بھابھی
اور کیر کی وجہ سے ہان لگا چھین لایا ہوں یہ شکے راجہ کہنے لگے کہ اس سنا دین تو تم ایسا کوئی

سلسلہ جیتا جائیگا یہ سیکے راویں نہیں لگا اور کھنڈے لگا کہ آپ ہی نے تو ہمارے تبار بھائی کو ہی جو اور
دوسرے رشی لوگ تو مجھے بدودھ رکھتے ہیں سو میرا تو یہ بچا رہنا کہ سچے رسائل میں جا کے سبکسی کہ
حجیت کو دیکھتا ہوں کہ میں جا کر جہد کروں نہ تو آپ کی اگیا جہد لو کہ جہان کی ہوتی جو سو ہی
آپ کی اگیا بدودھ کیا کروں تب بھننا رو کھنڈے لگے کہ تم راستہ سمجھنا ہمارے ہوتے بدودھ میں
جا کر دیکھیں دسا کو سچے جانا اور جہاد کو حجیت کے رسائل کو چلے جاؤ یہ سیکے راویں نے کہا کہ جہاد کا
حجیت لینا بڑی بات نہیں جو اور میں تو پر لگیا کر چکا ہوں کہ عینوں لوگ کہ حجیت لوگ ابھی تو ایک
پیش کش گہیر اپنے بھائی کو جیتا جو یہ سیکے راویں نے دیکھیں دسا کو پتہ چان کیا اور نا تو میں حیان
کو کہہ دیکھنے لگا کہ جہاد ایسے ہی کو راویں کہ سطح حجیت لگنا وہ تو تمام سلسلہ کو مارے واسطے ہیں اور سلسلہ
بھر کے پاپ اور پین کے پھل دینے واسطے ہیں اور بچا کر کیا کہ میں پہلے سے جہاد میں چاروں اور
چاکر کے جہاد دیکھنا چاہیے یہ سچا کر کہ جہاد میں چلے گئے

بلیو ان سرگ سہایت

نارنجی جہاد کی سہا میں چلے گئے دیکھا کہ جہاد میں سبک سمجھا رہے ہیں جہاد میں نارنجی کو
دیکھنا آٹھسے اور کھل تو چھلکے تنکا کر رہے گئے اور کہا کہ آپ یہاں کس بچہ کے لیے آئے ہیں تب نارنجی
کہنے لگے کہ راویں دیکھیں کہ را جہاد آپ کو جیتنے کے واسطے آئے ہیں اور آپ تو سب کسی کے ڈر دینے
واسطے ہیں دیکھا چاہیے کیا یہ تار اسی بیچ میں راویں جان پر پہنچ گیا اور دیکھنے لگا کہ ایک پر
پاپ اور پین کو جھوک کرتے ہیں اور جہاد کے دوت سبکا دیکھ رہے ہیں کوئی کاٹھ میں اور کیکہ تو اور
دھار پر چلاتے ہیں اور کہیں شیشہ گرم کر کے کان میں بھرا جاتا ہے اور کوئی دودھ اور پیس میں ڈالتا
اُتراتے ہیں اور کوئی گرم بالو میں چلائے جاتے ہیں اور کوئی کھجور اور پیاس سے میاں کلچہ اور
اور کوئی سانپ سے کٹائے جاتے ہیں اور کوئی مل تو میں دوتے ہیں اور پھر دوسری طرف کو
دیکھنے لگا کہ سندرہ راستہ ان بنے ہیں اور رگ درگ چور مارا ہوا ناچتے ہیں ارتھات جہاد ان
پین اور سندرہ گرم اور کوئی گرم کر چکے تھے وہ انیک لگا اور کھجور کے پھول رہے ہیں یہ دیکھنے راویں کر دودھ چھو

انہیہ دس ہزار ہستی اور چالیس ہزار گھوڑے اور ساٹھ ہزار تھلے لیکر گئے باہر گئے اور جدہ پہنچے لیکن اور
 راجہ دیر تک جدہ پر کھڑے رہے پرتو راجپوت کی پراچی نبوتی تب راجہ گنی بان پر مار کرنے لگے اور راجہ
 تو کچھ معلوم نہیں ہوتا تھا پرتو سک و سارن پڑت ہو کے بھاگنے لگے راجہ آٹھ سو بانوں سے
 راون کو مار گئے پرتو راون کو کچھ معلوم نہوا تب راجہ کرودھ ہو کے بھاگنے لگے یہ پڑشارت دیکھ
 راون کرودھ ہو گیا اور ایک چیلرا راجہ کے اوپر ایسا پر مار کیا کہ راجہ تھ پر سے بھوتل میں گر پڑے
 اور کینٹ ہو گئے یہ دیکھ کر راون ہنسے کہنے لگا کہ تم میرے ساتھ جدہ کرنے کے واسطے کیا بھگت پر
 ہو گئے معلوم ہوتا ہے کہ مکھو پیڑ سے میرا بل معلوم نہیں تھا جذب راجہ تو مورچیت ہو کے پڑے تھے
 اور پران نکلتا تھا پرتو ساہس کر کے کہنے لگے کہ تم تو راجپوت ہو میں تم سے جیتنے والا نہیں تھا اور کال
 پورا ہو گیا اشر کو بھی منظور تھا کہ تمہارے ہاتھ سے میرا بدھ ہو جائے سو میرے ہنس میں اچھوٹ کے
 پڑے تمہارا بدھ ہو گا یہ کہنے پران کو تیاگ کر دیا اور راون جدہ کرنے سے برت ہو گیا +

انہیوان سرگ سماپت

ایک سہی راون بھرا جو دھیا پوری میں چلا گیا کلاب تو راجہ گر گیا پر جا لوگون کو کھا جاؤن
 اس سہو نار دجی راستے میں مل گئے اور راون کو اچھا ہو گئی کہ رسائل کو چلون نادر کو دیکھ پناہ کیا
 اور کہا کہ آپ کہاں سے آتے ہیں تب نادر کہنے لگے کہ تمہارا پڑشارت دیکھ میں بہت پریشان ہوں اور جس طرح
 بشتہ نے راجپوت کا ڈنڈ کیا تھا اسی طرح سے تمہارا بدھ لیا سو تم اس مرت لو کہ میں تمہا بھرتے ہو یہ تو
 مرت لو کہ جو اور دش لوگ تو یہ ہیں میرے ہوئے ہیں انکے مارنے سے تمہاری کون بڑائی ہوگی تم دیتا
 اے گندھرب اور جیتھ سے جدہ کر دینش لوگ تو کچھ بھوک کہتے ہیں اور بہت جلد بردھ ہو جاتے ہیں
 اور اگوانیک روگ بھی ہوتے ہیں اور دیش میں کسی کو پریتی نہیں ہوتی جو ایک جگہ اتنے ہورہا ہو اور
 دوسری جگہ رودن ہوتا ہو اپنے کھ کے سامنے دوسرے کے کھ سے ڈکھا نہیں ہوتے اور جب
 لونی مر جاتا ہے تو سب کے سب رودن کہتے ہیں سو دیکھو جہاں تینوں لوگ کو دندو سے رہے ہیں تم
 نے جدہ کر د اور مرت سے جدہ کر کو کہ تمہیں تمہاری پر سنا ہوا اور ایک جہاں کے جیتنے سے تمام

راون کا منہ بچھو کر ہو گیا اور پھر چہرہ ہونے لگی اور دیتا اور تھی لوگ چہا کو آگے آگے کر کے اس سے
 جبرہ دیکھنے لگے اور جبرہ سے پر تو کال کے دو بیگ کر تھے مین یہ دونوں جبرہ کر تھے اور راوی تو نہ کو
 اکاس مین دیکھنے بانوں سے اس کے کھلا اور اکاس بانوں سے پورن ہو گیا اور چار بانوں سے رتو اور
 سات بان سے ساتھی کو مار کے میاں ل کر دیا تب جراج بہت کر دھر ہو گئے اور منہ سے آگنی کا جوا ل نکلتے لگے
 اور راون کے بانوں سے جراج میاں ل ہو گئے تب تر تو جراج سے کہنے لگی کہ جبرہ مین چھوڑ دیکھ مین
 راون کو نش کر کے دیتا ہوں اور میرا تو ہی کام ہی کہ مین سکا رتا ہوں اور ہر فریکہ سپارہ نوچی کہو پڑے پڑے
 برہ کو نش کر دیا جی یاد کی کون گنتی ہوا در گندھرب اور دیتا سکا رتا ہوا اور جوں جوں کہو دیکھنے مین گو کہیے ہی
 بدوان ہوں پرتو اور یہ لکھو مار لیتا ہوں اور جوں جوں کہو دیکھنے مین کہو دیکھنے لگے کہ
 تم شہر جاؤ اسکو تو مین مار لیتا ہوں اور یہ مار کو پ کر کے کال دندہ مین لیکر تو منے لگے کہ چھوڑ دو
 یہ دیکھ کر اکاس مین نا بار کار ہو گیا کال دندہ بٹھا ننگا اور جیکے اوپر یہ پڑا دندہ کا وہ سطح جتا رو سکا
 اسی جھپن بڑھا پر گٹ ہو کے پرا تھا کہ نہ لگے کہ شہر جراج اس دندہ سے راون کو مت مارنا سکو پتہ
 برہان دیا ہی چارے برہان کا نرا دھرت کر دیکھو کہ جس مین یہ کال دندہ چھپ گیا اس مین بھی کی کو کر دیکھا اور
 دوسرا کارن یہ ہو کر کال دندہ بھی میرا ہی بنایا ہی جو راوان کا بڑھ ہو گیا تو ہر سے برہان کی مر جا د جاتی
 رہی جو وہ نہ مرا تو بھی کال دندہ کی مر جا د انہیں رہ سکتی سو اس کال دندہ سے کوئی نہیں بچ سکا اور
 تم بھی نہ بچو گے یہ سنے دھلیجے کہنے لگے کہ بہت اچھا اب یہ دندہ مین رکھو دیتا ہوں یہ دیکھو دھراج آجی کل
 گپت ہو گئے اور راون گھا کر میرے دھڑ سے بھاگ گئے اب میری جیت ہو گئی تب اپنی جیت کا ڈھکا جیسا
 جبرہ کو کہے آگے کہ چلا اور جراج اپنی سینا مین آکر ٹپکے اور برہا دندہ سے بھا دیا اور اچھا پتہ تھا کہ
 چلے گئے اور راوان اپنی سینا مین چھپ گیا اور دنیا کے لوگ راوان کی جو جیانی کہنے لگا وہ سب کوئی مان پو
 ٹھیکے اور اپنے ترنوں سے کہنے لگے کہ جبرہ سے بھاگ جانا بہت اچھا ہے یہ دیکھ کر راتل مین چلا گیا اور جبرہ کو
 پوری مین جہاں باہلی سر پہنچے تھے پتہ چکا اور ناگون کو اپنے پس کر لیا اور اچھے مین ٹوہری مین چلا گیا اور جبرہ کیو
 چلائے گا یہ سنے دیت لوگ کہ وہ بھی پڑے برہا دندہ سے بھاگے جبرہ کو نہ لگا اور جبرہ کر کے نہ لگے نہ لگے جس بریت ہو گیا

جبراج کو ڈھپٹا اور شتر لیکر دوڑا اور بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور جرج را کھچوں کو سکستی اور تو مڑا
مگر راو رگداسے مارنے لگے اور جھڑپ سے کھیان و جو میں لپٹ جاتی ہیں اسی طرح سے جم دوت
راون کے بان میں لپٹ گئے اور انیک بکچہ اکھٹا اکھٹا کے بان پر راستے تھے جب راون کے مڑی
بیان کل پہنچ گئے اور دیکھا کہ اب تو بان ٹوٹا جاتا ہے تب ساہس کر کے راون سمیت پھر جدھر کرنے لگے اور
دونوں کی طرف سے شسترون کی برشت ہونے لگی اور راون کے مڑی لوگ بان چھوڑ چھوڑ کر بھاگے
اور راون کو گھیر کے چاروں طرف سے ترسولوں کی برشت کرنے لگے اور راون رو دھر سے پورن ہو گیا
اور راون بھی بانوں کی برشت کرنے لگا تب مڑی لوگ راون کو جدھر کرتے ہوئے دیکھ کر اور اپنے کو
دھیکار کر کے پھر جدھر کرنے لگے اور ایسی جدھر ہوئی کہ راون کا کوچ ٹوٹ گیا تب راون کو دوہ کر کے
بان پر سے اتر پڑا اور زور چیت ہو کے بھول میں گر پڑا جب مور چھا چوٹ گیا تب پھر جدھر کرنے لگا اور
پاسپٹ اتر لیکر کھینے لگا کہ تم کھڑے رہ جاؤ وحش پر بان چڑھا کے اور کان تک کھینچ کر پکارتا اور
شتر جرج کے دوتوں پر چلانے لگا اور جرم دوت لوگ بھول میں گرنے لگے اور بہت سے دوتوں کا کھینچنا
ہو گیا اور بہت سے بھاگ گئے تب راون ترسوں کے ساتھ حاکم شتر کر کے لگا ۴

الکھوان سرگ سماپت

جب جرج نے دیکھا کہ بیان تو ہماری نشٹ ہو گئے تب دوسرے دوسرے پر دن کو لیکر اور خون
ر تھر پڑا اور ہوسے اور مڑ تو کو ساتھ لے اور کال دنگڑ اپنے ماتھ میں لیکر چلا اور جس جھج جھج چلے آئے
دیوتا اور گندھرب اور دیوتوں کو کھینٹ ہو گئے جرج رن جدھر کما میں ہو چکا شبد کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ نے بہت سے دیوتوں کو نشٹ کر دیا ہے اب تم میرا پرشارت دیکھو اور تو میرے ساتھ میرا گت شی
بچن جو کہ جرج کو کال دنگڑ لے ہوئے اور مڑ تو کو ساتھ دیکھ کر راون کے مڑی بھاگ گئے پڑ تو راون کا
چت چلا نمان ہوا اور نہ کچھ بھڑانا اور جرج کو رو دھر ہو کے انیک شسترون سے راون کو مارنے لگا اور
راون بھی جرج پر بانوں کی برشت کرنے لگا اور جرج نے سوبانوں سے راون کی چھاتی میں مار کے
بیان کل کر دیا اور راون تھوڑا سا پٹ ہو گیا اور سات دن اور سات رات تک جدھر ہوتی رہی اور

پرنو کسی کی جواہر پراجی منوئی تب برہما بان پر چڑھ چکے گئے اور کہنے لگے کہ یہ راؤن کئی ستہ جہتا ہر
 جاسکتا تلگوک آپس میں مل کر کہہ کیونکہ ہمارا برہان دونوں کو جو تب جہتہ بند ہو گئی اور راؤن ایک ہر
 اور وہ بگیا اور پھر رستہ میں پھر گئے لگا اور برہان کو کہو سنبھلے گا کہ کمان میں ایک اسے نگہا اور انہی
 دیت رستہ تھے وہاں جاکے راؤن نے سب کو بندھ کر دیا اور وہاں سوٹیکھا کا پتہ رہتا تھا اور جہتہ راؤن کا
 سہنوئی تھا پرنو اسکو بھی ایک ٹکڑے سے ایسا مارا کہ وہ سوچت ہو کر گر پڑا اور چار سو دتوں کو اور تپ کر دیا
 وہاں سے کیلاس پر تپ پر چلا گیا تو کیا دیکھنے لگا کہ وہاں سر بھی گئے بہت ہیں اور چھیر سہندہ ہی یہ سونچیک
 راؤن ڈر گیا اور گنگوٹا پر چھن کیا اور سر بھی آدو برہان کے دوار پر رہتی تھی اور انیک سیرو اور اپاں تھے
 تب دوار پال لوگ راؤن کو دیکھنے لگے کہ یہ کون ہے تب تک راؤن دوار پالوں کو ماننے لگا اور کہا
 تلگوک اپنے سوامی سے کہہ دے کہ راؤن آیا ہے جہتہ کر دیا کہ وہاں میں ہر گریا یہ شکے برہان پیر اور پیر لوگ
 شکے جہتہ کرنے لگا اور ایک عین میں راؤن نے سینان کو نش کر دیا تب برہان کے پیر بچا کر کرنے لگے کہ
 ہلوگ تو بھول میں ہیں اور یہاں پر یہاں ہنگا کا اور اس پر چڑھ آکاس میں چلے گئے اور جہتہ یہ
 جو نہ لگے برہان کے تیروں نے ان کا ہون سے مار کے بھگا دیا اور یہ سب پراجی دیکھ کر اور ہر کھت ہو کر
 راؤن کر پینے لگے تب راؤن کو بھاگتے ہوئے دیکھے ہو دور کو بڑا بھاری کر دھ ہو گیا اور گداست
 برہان کے تیروں کو مارنے لگا اور سب کے سب بھول میں گر پڑے اور دور چھت ہو گئے جب مور چھا
 چھٹ گیا تب آکاس میں چلے گئے اور وہ دور راؤن کو گیکے مارنے لگے تب راؤن کو کہو دھ ہو گیا
 اور لگہ راؤن بھالا اور پگیکہ پر بار کر کے لگا اور برہان کے تیر تیرت ہو کے بھاگ گئے تب راؤن کہنے لگا
 کہ جہان برہان میرے ڈر سے چھپے ہیں اسی سروپ سے چلے جاؤ تب برہان ایک متری برہان کہنے لگا
 کہ اس سے برہان نہیں ہیں وہ تو برہان ہو کہ کو گئے ہیں سو برہان کے تیر تو بھاگ گئے اور بھاری جو ہوئی
 اب چلے جاؤ تب راؤن ہر کھت ہو کے اپنی جوتھانے لگا اور لکھا کو چلا +

بانیکی وان سرگ سماپت

جب راؤن اسم نگہ میں سوچا تو وہاں ایک استھان دیکھنے لگا وہاں ایک گرہ بہت سہراؤ

میر جیسا ٹھہرتا گیا تب پھر راجہ کھنے لگا کہ تم کو واسطے بہت ہو یہ کھنڈل ہمارے پرکھ کا ہو وہ یہ جانتے تھے
 کہ کبھی مر ڈو جاویں تو انکی بندھن سے تم کیسے ٹھہرا سکتے ہو تم کسی بات کی شکا مت کہہ ابش ہو گیا
 جہد سے بہت مر جاؤ اگست رشی کا بچپن ہو کہ جذبہ راؤن کو بہت سمجھایا پرتو راؤن کی جیت میں آتا
 راؤن کھنے لگا کہ دھرم راج اور بدھ راؤن اور کبیر کو تو میں نے جیت لیا ہو یہ شام ہو وہ کون من تب راجہ
 کھنے لگے کہ یہ ناراین اور شبنو اور ترلوک اور نرنگھ اور بارہو کلا سوچ کی پرکھا اور پوئم اور جگہ پرکھا
 دیو بھوت اور گیان ^{۱۰۸} اور مہالی اور ترلوک کے گرو اور ناس رہت اور دو کچھ دایک اور پانچ ناسک میں
 یہ نئے راؤن انکے سمیپ میں چلا گیا اور شتر لیکے اور کر دھ ہو کر جہد کے واسطے ت پر ہو گیا اور
 ناراین اس سے اتھد میں ایک ٹوسل لیتے تھے اور کھنے لگے کہ جذبہ یہ ٹوسل پران کا لینے والا ہے تاکہ
 پرتو اس سے تمہارا بدھ نہ کر ڈنگا ایسا کون سے برہما کی مرچا د جاتی رہیگی یہ لیکے پرتو گت ہو گئے
 اور راؤن ہر کھ ہو کے چلا گیا اور سمجھا کہ جاری جیت ہو گئی +

چوبیسواں سرگ سماپت

راؤن بھا کر کہنے لگا کہ ابہ سنا میں کون بلجی ہو یہ بچا کر کہ میر و پرت پر چلا گیا اور سوچ کر
 دیکھنے لگا کہ یہ اور تو ہیں اور کائنات میں کھنڈل اور سریر میں رکت چنڈل اور کرن کے پرکاش سے
 سو بھت ہیں یہ دیکھنے راؤن ہر رکھت ہو گیا اور بچا کر کیا کہ یہ تو سب لوک کے سا کچھسے انکے جتیبہ سے
 جہد پر ابھاری جس ہو جا بیکتاب پر بہت سے کھنے لگا کہ تم جہکے سوچ سے کہو کہ راؤن کا ہو جہد کر
 یا کہہ دو کہ میں بار گیا پرتو نے جا کے دوار پاؤن سے کہہ کہ سوچ سے راؤن کا آنا کہ وہ تو تب لکھا اور
 جہد دوار پال تھے دھرمی نے جا کر راؤن کا پرتانت سوچ سے کہہ دیا کہ جو تمہاری اچھا ہو تو راؤن سے
 جہد کر کہ جیت لویا یہ کہہ دو کہ میں بار گیا سوچ نے کہہ دیا کہ میں جہد نہیں کر ڈنگا تب دھرمی نے جا
 پر بہت سے کہہ دیا اور پر بہت نے راؤن سے کہہ دیا یہ نئے راؤن نہیں لگا کہ سوچ جسے ڈر گئے
 اور پانچ جیت سمجھے اور ہر رکھت ہو کے چنڈر لوک کو چلا گیا +

چوبیسواں سرگ سماپت

راہون کا مہل ہو کر میرت ہو گیا اور اس کے کپڑے کے واسطے ہاتھ بڑھایا۔ تب سے وہ پیش ہو کر بیٹھ گیا تھا اور اپنے
 سر سے ہنسنے لگا اور اس کے پیچھے سے راہون میرت ہو کر کھڑا ہوا۔ پھر یہ کہنے لگا کہ اٹھو اٹھو اٹھو اٹھو
 نہیں میرے گئے میں میرے ہاٹ کے بردار کی وجہ سے ہار گیا ہوں۔ ^{۱۴۹} پھر یہ کہنے لگا کہ ہاٹ کے بردار کی وجہ سے ہار گیا ہوں۔
 تب کہنے لگا کہ تم کون ہو اور کس کا رن۔ سترہ ماں رستہ ہو یہ نہ کہ وہ پیش کہنے لگا کہ تم اب بھی میں سے
 جاؤ گے تب راہون کہنے لگا کہ میں نہیں جانا ہوں کہو تو راہون ہو چکا ہوا۔ اور میں تین دن لوگ میں نہیں ہوتا ہوں
 کہ ہر ماں کے بردار کوئی متھیا کر دے سو بہت سوامی جیبہ ^{۱۵۰} ۱۵۰ رتہ رتہ ہاٹ تمہارے ہاتھ سے ہو کہ نہ ستر
 ہاٹا جس میں جو اسے یہ لکے راہون چرن کو اس پر اس کرنے لگا اگست شی کا پرن ہو کہ جس سے چرن کو اس پر اس کیا
 اس سے پیش کرنے پر اٹ روپ کا روشن دیا یہ روپ دیکھا راہون کو تار تھ ہو گیا تب تار اگست شی سے
 پوچھنے لگے کہ جن پر شون کو راہون نے دیکھا تھا وہ کون تھے تب اگست شی پوچھنے لگے کہ یہ ہیں
 جو پہلے تھے وہ بھگوان تھے اور جو نہ کرتے تھے عید کے شر اور ناہین اور پھر بھی تھے اگست شی کا
 بچن ہو کہ ہر ماں پاس کے اور اندر ہو کر۔ ۱۵۰ چلا گیا +

۱۵۰ عید کے دن سرگرمی کا پتہ

راہون بھاڑ کر نے لگا کہ اچھا کہ فرس واسٹ سے تو میری بی بی کو لیا اور وہ میرے لوگ جیت لیے گئے۔
 دیوار اور انوار اور اندر چپ اور فرش کی جہاں کہیں کنیا پاد سے بات ست ہرن کو کہہ کر تھوڑے پر پڑھا دیا۔
 کنیاں ب روڈن کرتی رہیں اور اس کے بلاپ اور روڈن سے تھوڑے میں تھوڑا کنیا لگا اور لٹا پڑے
 تیار اور تیار اور بھائی اور پروار کو پکار سکے روڈن کرنے لگیں۔ یہ بہت سی کنیا کا یہ بھاڑ کر گیا کہ یہ ہاٹ کو
 تیار کر دیں اور یہ کہہ کہ ہم لوگوں کے بھائی اور تیار ہوا پروار ہوتے تو راہون سے چھوڑا دیتے یہ بلاپ کو
 شاپ نشین لگیں کہ راہون استری کے کارن سے نشٹ ہو جاوے گا یہ سکے دیو نا لوگ بھو لوگ نشٹ کرنے لگے
 اور راہون لٹکا میں ہو چکا ہوں اور اگر ہر کے بھیتے ہو پس اگر گات ہو پکا روڈن کرنے لگی اور کہنے لگی کہ
 مجھے ہمارے پت کو بدھ کر دیا اور میں ^{۱۵۱} ۱۵۱ بھو ہو گئی سو سب بندھیوں کا بدھ کرنا اچت نہیں تھا اس سے
 پر تپا بی بھائی پا کر ہو کہ ہو گیا داماد اور بھوئی کا مارنا بہت اور ہم یہ ہو کہے بلاپ کرنے لگی۔ ۱۵۱

الکسیوان سرگرمیت

اگست رشی کا بچن جو کہ جب راکھیں لوگ بھاگ گئے تب میگنا بہت کربورہ ہو گیا اور کچھ بچہ
 گھیر کے جبرہہ کرنے کے واسطے تہ پر ہو گیا اور دیوتوں کی سینا میں پرمیس کر کے بانوں کی شرت
 کر کے لگا اور دیوتا لوگ ڈپٹ ہو گئے اور سنگرام سے بھاگ چلے تب اندر دیوتوں سے کہنے لگے کہ تلوگ
 مرت ڈرو اور سامس کہ کہ جبرہہ کرو اور جنیت اپنے پر کھجنا ہوں اُسی کے ساتھ جا کر جبرہہ کرو جسکے
 جنیت رتھ پر چڑھ کر اور دیوتوں کو پھیر کے رکھیں گے کہ بانوں سے مارنے لگے اور دیوتوں طرف سے
 ہراہر کی جبرہہ ہونے لگی اور میگنا دیو پر شارت دیکھ کر اور کردوہ کہ کہ بانوں کی ریشٹ کر کے لگا اور
 جنیت بھی بانوں سے بھید کر کے تب میگنا دگر اور گدرا دتوہرا اور سکتی اور پر گئے سے
 مارنے لگا تب میگنا دتو دیکھا کہ جنیت نے تو اس کے بیاگل کر دیا تب مایا کر کے اکام میں چلا گیا اور
 اندر نکلا کہ بیا اور بانوں سے مارنے لگا اور جنیت کو مار کے بیاگل کر دیا اور اندر بھکا لایا ہو گیا اور اپنا
 یہ کیا نہیں ہو رہا تھا اور دیوتا کو بھوتا اور راکھیں کو بھاتا مارتے تھے نہ جنیت نہ جبرہہ میں ٹھیکے بچا
 رہنے لگے کہ یہ رشت تو دیوتا نہیں پر اب کیا کروں تب دیوتا جنیت کو اٹھا کے اور مار کے کنارے
 لے جاتے تھے اور دیوتا کو جنیت کو پھیرنے کے بس نہیں ہوئے تب سب کوئی جھگڑنے کے جنیت
 نے کہ اور بچہ جو کہ بھاتا اور بھاتا جنیت میں سے تیر کا نیا نہیں بلاتا تب ایک
 اور اور جبرہہ پر چڑھنے کے واسطے اندر چلے آئے مگر وہ لوگ گریخت لگے اور جاتی ریشٹ لگی
 اور جنیت سے لہو با بجا تھے اور ریشٹ کو کہتے ہوئے اور اس کے کنارے اور دیوتا کو جنیت کو
 اس ریشٹ لیکر لپٹے اور دوسرے سے جبرہہ چھپ گیا اور اٹھ سے لوگ گریخت لگا اور یہ دیکھ کے
 میگنا دتو اپنے رتھ کو بھرا دیا تب راون کہنے لگا کہ اب تم جبرہہ مت کہ بہت تھک گئے ہو
 دم لے لو یہ ککے اپنی سینا کے سمیت راون اندر پر چڑھ گیا اور جبرہہ ہونے لگی اور کھج کر جنیت
 نہ دیوتا سے مارنے لگا اور ایسا مارا کہ جو گیا تھا کہ دیوتا اور راکھیں کو نہیں بچاتا تھا اور
 باجوگن اور دیوتا مارنے لگے اور دوسرے پر تھی پورن ہو گئی اور راکھیں دیل بھاگ چلے

یہ سب بریتا نت سنا گئی یہ سنتے ہی بل کو بل کر در در ہو گیا اور اپنے جہت میں سزدیہ کیا کہ سچ کتنی ہی باجھ
جب وہ بیان کر کے دیکھا تو سمجھ گیا کہ نہ صاحب کہتی ہو تب ہاتھ میں بل لیکر یہ شاپ دیدیا کہ آجکے دن
کسی نہ پانی استری سے نہ بیچرگ کر گیا تو سرسکا سو کرے ہو جا گیا اگست رشی کا بچن ہی کہ جڈب بیسوا
بھی بیڑ سے اور کوئی اسکو بھوکا کیے تو بھائی اور پیر اور پروا کر کو جہت نہیں ہو کہ اُس سے بھوک کرے اور جڈب
راون بہت استرون کو ہرن کر گیا تھا پرتو اس شاپ سے اُن بھون کے ساتھ بھوک نہ کیا وہ ب
پت بہت رہ رہ سے بچ گئیں اگست رشی کا بچن ہو کہ اُسی دن سے پت ہون کی رچھا ہو نہ لگی +

میسوان سرگ سماپت

اردن کیلاس پت کو تیاگ کر کے اندر لوک کو چلا گیا اور اُنہ راون کا انا شکہ سب کو گیا دینے لگے کہ جڈب
کے واسطے سب کو ٹی ت پر چوتے جاؤ اور خود کے مشن کے پاس جاکے پرانہنا کر فٹ لگے کہ راون جڈب
کے واسطے تیا جی اور اسکو برہا جاکا برہان ہی وہ جیتنے کے جگ نہیں ہی جاپ سما سے کر کے تیاگے تو یہ دشت پڑا
نہ چھوڑا اور آپ سیکے سوامی ہین اور سب کسی کی رچھا کرتے ہین تب مشن کھنے لگے کہ وہ شوٹ اس سے تو
کسی سے جیتا نہیں جاسکتا اور اسکا بھر ہو سکتا ہولنے بھئی بھائی تپشیا کی ہی اور جاپ چاہو تو اُن جین
اسکا بھر کر دے تو پرتو برہما کی مراد کیونکر رہ سکتی ہی سو میں جب اوتارہ ہمارا کر دینکا تہا اسکا بھر کر دینکا
سو ہم جڈب کو یہ نکر اندر چلے آئے اور رن بھوکا میں جڈب کے واسطے ت پر ہو گئے اور دونوں جڈب
جڈب ہو نہ لگی اور اُشٹ بھو راکھی سینان میں پر دیں کر گئے اور راکھوں کو مارنے لگے اور سچ جی
تھر پڑ چکے راکھی سینان میں پر دیں کر گئے اور سب راکھوں کو مار کے نشت کر دینے لگے اور بہت شاہر
مارے گئے یہ دیکھ کر سوامی نے رچھ پر پڑ کر کے جڈب کر دینے لگا اور دیوتاؤں کو بھانسنے لگے تہا شاپ
سا شپ چلے آئے اور دونوں بیرون سے انیک پکار کی جڈب ہو نہ لگی اور اُشٹ بھو نہ
بانوں سے مار کے سوامی کے رتھ کو چور چور کر دیا اور سیکڑوں بانوں سے سوامی کے سر کو
بھید کر دیا اور ایک گدا سوامی کی منگ پر پرہار کیا اور پھان اٹکا نکل گیا یہ سب جڈب دیکھ کر
راکھی سینان بھاگ گئی +

بہار کے دور میں بستر و خانہ کو ایک سونے کا انگن بنا کے یونین کرینٹ لگا دیا گیا کہ آدھے آدھے ہاتھ سے ہاتھ لگا کر اس کے گرد گھومیں۔

پیشگیوں اور مرگ حمایت

پیمان ارجن استریون کے ساتھ نہی میں ہوا کرتے تھے اور ارجن نے دونوں عجمیہ سے نہی کے
 پہاڑ کو روک دیا اور دوسری طرف کو بارہ کوہ کے ندی کا جل سیفہ لگا کر دریا کی طرف سے جل گیا اور
 راون نے جو پہل پہنچا کے واسطے جمع کیے تھے وہ بگنے تب راون کو دھڑک گیا اور یہاں پر گرنے لگا کہ
 جل نہی کا کس کان سے بڑھتا ہوا ہو یہ پکار کر کے سنگ و سارن کو بھیج دیا اور کہا کہ دیکھو تو یہ جل کس
 کان سے بڑھتا ہو تب یہ دونوں اکاس مارگ سے ہوا دیکھنے لگے کہ ایک پُرش استریون کے ساتھ
 ہمارا کرنا ہوا اور اپنے عجمیہ سے دھارا کو روک دیا ہو یہ دیکھ کر پھڑکے اور سب ترانت راون سے
 کہیا یہ سنگے راون سمجھ گیا کہ ارجن یہی جو اور پُرشا کو چھڑکے اور پُرشا سے اور دیا پارس اور خود
 متریون کے سمیت شہر کے چلا اور نہی کے تپ پر پہنچے اور کہہ دیا کہ یہاں سے گئے لگا کہ راجہ
 کو ان پر مشہد جہد کرے تب راجہ کے متری لوگ کھٹے کھٹے کراں سے راجہ پہاڑ کو رہے تپ پر
 جانا کو رہے دن آسکے راجہ سے جہد کرنا وہ جہد کر کے نکلو سٹشٹ کر کے اور پُرشا کو کھینچا جہد
 کو سکی باقی نہ رہی تب تک راکھس لوگ متریوں کو مارنے کے ادویت سے متریوں کو کھا گئے اور ہاتھ
 شہر پہنچے لگا اور دونوں طرف سے جہد کر کے لوگ اور راجہ کی حیوان کے لوگ جھگڑ گئے اور
 راجہ سے یہ پُرشا نہت کہہ دیا یہ سنگے استریون کو بڑھتا ہو نہی سے پُرشا کے راجہ جل سے
 باہر نکلے اور کہہ دیا کہ نیل لال ہوں ہو گئے اور گدھا کی پلے یہ دیکھ کر بہت مومل لکھ کر ہو گیا
 اور ایک مومل ارجن پر پرنا کر دیا ارجن سے اسنے گدھا کی پلے اسنے گدھا سے بہت کا گدھا کو مارنے سے
 کہہ دیا اور گدھا کے ایسا مارا کہ بہت مہریت ہوئے ٹھوڑے میں گڑھا اور راکھسی سنیان بھاگ چلی
 یہ دیکھ کر راون رو بھا اور جہد کرنے لگا اور جہد یہ جہد کر کے ہوا پُرشا کو کسی کی جو اور پُرشا کو
 تب تک ارجن نے ایک گدھا راون کے ہر سے میں پرنا کر دیا اور گدھا کے ہر سے میں پرنا کر دیا

یہ سب ترانہ راہنما سے کہ گئے تب بھگتوں کو چھنے لگے کہ یہ جواب کہ گئے ہیں اس کے کہنے سے کون چل
ہو اب گت رشی کہنے لگے کہ یہ راکھیں بڑے دھرتا تھے انکا چرتر سننے سے جو موتی ہو +

چوتھیوں اور سرگ سپاٹ

راہنما راکت رشی سے چوچھے لگے کہ ہے رشی اس راؤن سے بلی دوسرا کوئی پر تھی میں تھا
یا نہیں تب راکت رشی کہنے لگے کہ ایسا بلی تو کوئی نہیں تھا پر تو وجود ہوا پوری میں نہیں آتا تھا
ایک نگرا باہمی میں ایک راجہ ارجن نامی نر اور مہیا والے رہتے تھے اور سدا کال ہون کرتے تھے اور سدا پت نہ ہون
باؤن کو کوس ہلکے ہون کر دیتے تھے اور گنی پرش ہون کے لئے بنے بان ویدیا کرتی تھی اور راجہ ارجن کا پناہ
سکے راؤن بچا کر نے لگا اسکو بھی جدہ کر کے جیت لون یہ بچا کر کے ایک سے راؤن ارجن کے آستان
پلا گیا اور راجہ ارجن اس سے نزدیکی میں استروں کے ساتھ بھاگنے کے واسطے گئے تھے راؤن
تروں سے چوچھا کہ راجہ کمان میں راجہ سے جدہ کر کے لگایا اسکے مری لوگ کہنے لگے کہ راجہ اس سے
کہیں چلے گئے ہیں پھر جاؤ جب آدھے ترانہ تھا راہم لوگ کہہ گئے یہ اسکے راؤن قلم
نگا پھر پھر کے دیکھنے لگا اور پتہ پائیوں کے منہ سے شکر راجہ بندھ پرت پر گئے ہیں تب وہاں چلا گیا اور
ارہن کو کھنڈہ بنے لگا اور وہاں انیک دیتا اور گنا بھر پ اور دوا پ (اؤن کے ساتھ بھاگتے تھے اور
سور اور اور اور انیک کنیا جھین ششی لوگ پیشہ کرتے تھے یہ دیکھ کر اور سدا کال اور سدا کال سے
رہتے تھے یہ دیکھنے راؤن آندہ ہو گیا اور بچا کر لیا کہ یہاں کچھ دن رہنا چاہیے یہ بچا کر کے ہاں کو نہ پنا
ندی کے کنارے پر کھڑا یا اور خود پھرنے لگا اور دیکھنے لگا کہ ندی کے تٹ پر انیک رشی دھیان لگا کر
بیٹھے ہیں راؤن بھی وہاں ٹھیک گیا اور اپنے تروں سے کہنے لگا کہ یہ ندی نیرا پناہ دیا کہ ہم لوگوں کا
پناہ تٹ ہو گیا اور بہت پ سوچ مدھ کال میں آئے ہیں پتو اس ندی کے پناہ سے تاپ نہیں ہوتا
میر سچ سے سوچ کر گئے سوچ لوگ اس ندی میں آستان کر لو مادیو کی پوجا کا وقت ہو گیا یہ اسکے
سب مری لوگ آستان کرنے لگے اور مادیو کی پوجا کے واسطے بہت سے پھول اتار لائے اور راؤن نے
بھی پھول کا مال پر پت کے برابر لگا دیا تب راؤن بھی منتر پڑھنے اور پوجا کر کے لگا اور جبل سے

دو کوڑے ہو گیا تب پھر دوسرا گدا مارا تب راون مورچت ہو کے بھول میں گر پڑا اور راجن نے دور سے
 راون کو کپڑا کیا جب مورچھا چھوٹ گئی تب بچا کر کیا کہ چھوٹ جاؤں پرتو راجن نے نہ چھڑا اور راون کی
 تشنگین باندھ کے اپنے گھر میں لائے اور یہ دیکھ کے دینا لوگ تھیلوں کی پشت کرنے لگے اور شاہ پوٹو گجھاگ
 اور پربت جی مورچیت گرا تھا مورچھا چھوٹنے پر کرودو کے چلا اور راجن کو پکارنے لگا کہ راون کو
 چھڑو ورنہ پرتو راجن نے نہیں چھڑا اور ایک بھجاسے راون کو کپڑے تھے اور دوسری بھجاسے راکھ چھوٹ
 شت تھیں لیے یہ پریشانت دیکھ کر پوربسی لوگ راجن کی پرہنسا کرنے لگے اگست رشی کا بچن جو کہ
 سادو بوجی کی پوجا چھڑ دینے سے راون کی یہ گت ہوئی +

چھتیسواں سرگ سہا پت

اگست رشی کا بچن جو کہ دیوتوں نے یہ برتانت راون کے بندھن کا پرہماتہ کا تب پورست
 یہ سکوڑے آئے اور راجن کے چرن پر گر پڑے اور ہندیا کی اور آسن پر بٹھا کے اٹھ پادار دیکر تشکا کر کیا اور
 پورست میں کھل چھوٹنے لگے کہ دھرم میں تو کچھ باوہا نہیں ہوا اور تم بڑے بلی ہوا اور راون اسے
 ہل کو باندھ لیا راون کا بڑا بھائی جس تھا تھا رے سانسے نشٹ ہو گیا اب تم راون کو چھڑو دینے
 اور سربکھت ہو کے راون کو چھڑو دیا اور راون بکھت ہو کے وہاں سے چلا گیا اور پورست من بھی
 بدھہ لوک کو چلے گئے اگست رشی کا بچن جو کہ سہا ناچندر پوجا کا راد کرنا اچت نہیں ہوا اور یہ
 تہ کوڑے کہ کہ سنسار میں جو رہا ہوئی دوسرا بلی نہیں ہو +

چھتیسواں سرگ سہا پت

راون، ملان، ریت، کسک، چوڑی، بیمن چا گیا اور دوا پالون، سے کھنڈے لگا کے بانی سے کھدو کر راون
 آئی جو بالہ کمان میں یہ نیلے تار بانی کے سسہ کھنڈے گا کہ بانی اس سے نہیں ہیں بانی کا یہ کرم ہو کر رو
 چا پوز، ہا سمندر پر چھن کر تے ہیں اب آئے جاتے یہ بھڑا اور یہ سب ہاڑ جو دیکھتے ہو انکے
 انہو ہار کے آئے اور بانی نے سبکا بدھ کر دیا تو کونسی جھجھکی اچھا ہو تو تم ٹھہراؤ اور یہی گت
 تھا رشی بچن جو کہ بلی یا چلے جائے سمندر کے کنارے پر وہاں بلی گئے ہیں یہ سنگھ راون نے تار کو دپٹا کر

سیت بن تھا اور چار وراثت تھے اور سونے کے ٹھکانے کا شہر ہوتا تھا راجہ کو آگے کر کے آپ بھیجے
 چلا اور پیچھے سے آگے ہو کے اور راجہ کو پیچھے کر کے چلے تب ہنومان جی نے دیکھا کہ یہ بھی کوئی چل
 راجہ کو کھانسنے کے واسطے دوڑے اور راجہ اندر سے تڑا تڑا بکارنے لگے تب اندر کھنسنے لگے کہ تم
 ست تیر میں مانوسے دنیا میں یہ کھنکے ہنومان جی کو خبر پڑی مگر اور ہنومان جی گرچہ یہ دیکھنے یا
 گروہ ہو گئے اور ہنومان کو ٹانھا کے پرست کی کوڑہ میں بیٹھ گئے اور سب کسی قائل اور ہنومان
 اور دھرم کر پیا بخت ہو گئی تب دہونا لوگ اور گندھ پے اور چچ پے سب نے دیکھا کہ ہنومان کھنسنے
 کہ چاروں پر کا ہرے میو کے واسطے آپ نے بایو کو بنایا ہے وہ تو بڑے بڑے ہیں اور سب کوئی
 مرا چاہتے ہیں آپ رچھیا کیجئے تب ہنومان نے کہا کہ انہوں نے ہنومان جی کو ایسی کارن سے یا
 کو پھونکے ہو گئے ہیں سب سب کوئی چلنے پر تھکا کر کہتے ہیں انکا گروہ دور ہو جائیگا یہ کھنکے ہنومان
 سنا تو یہ ہوئے پرست کی کوڑہ میں چلے گئے اور دیکھا کہ ہنومان جی کو گروہ میں شکاروں کے
 یہ دیکھ کر ہنومان جی کو اپنے ماتھے سے اپنی گردیا اور ٹیلا سب دور ہو گئی +

آتما لیوان سرگ سمپت

ہنومان جی کے تین باریں ہر گز پرست تب ہنومان سے کہنے لگے کہ یہ ہنومان کے تیر سب
 کسی کا کاج کر چکے تھوگ سب کوئی آشر باد سے جاؤ کہ جس میں ہنومان بھی پرست ہو جائیں تب آشر
 مالا ہنومان جی کے گلے میں ڈال دیا اور یہ آشر باد کہ تم میرے بھرت پرت ہو گئے ہو آج سے
 نام تمھارا ہنومان اور بھرت ہو اور میرے بھرت سے تمھاری مانی ہو اور سرج نے یہ آشر باد دیا کہ میرا
 پرچہ تمھارے سر میں رہے گی اور شاستر پڑھاؤ گی اور ہنومان نے یہ آشر باد دیا کہ تمھاری مرقہ ہو گی
 اور آج چھاتی سے تمھارا بندھن ہو گا اور آج میں مرقہ تمھاری ہو گی اور بھرت نے یہ آشر باد
 دیا کہ میرے دند سے تمھارا بھند ہو گا اور سنگرام میں جیت ہو گی اور کہیں نے ایک گدا دیکھا یہ آشر باد
 دیا کہ جسکے اوپر یہ گدا پڑ کر وگے وہ نہ بچے گا اور شیو جی نے یہ آشر باد دیا کہ بھتھنا ہو گا اور
 برہما نے یہ آشر باد دیا کہ کسی شستر اور پرچہ دند سے نہ ہو گئے تب ہنومان سے کہنے لگے کہ

یہ تمہارے شیر ترین کونٹے اور تیرے کونے چھو کر گئے اور اچھا روپیہ مریض جان کر نیکے اور انکو کون
 بیت نہ کیا تھا اور بڑے جی ہو گئے اور رادان کے کالس کے واسطے یہی کارن ہوئے اور مریض کے
 داس اور اچھا رہی، بنگے یہ سب دینا لوگ اشرف باد ویکر اس پر اپنے استخوان پہنے گئے اور باوجود
 لیکر چلے گئے اور کہیں نہ کہہ سہ کر دیا اگست رشی کا چین کہ کہ ہنومان جی ایک تیرے ہیں اور تیرے
 سب دینے تو ان کا اشرف باد مولا بعد کچھ کال کے اسٹینڈ کے انکا دستہ ہنومان جی چھو چھو کر ہوا کی مانند
 اور شینہ میں کا پتہ تو فریچر دیکر گئے تھے جب یہ سب اشیائے کرشنہ کے تب ہر رادان جی نے یہ سچا کر کیا کہ ایسا
 کہ کوئی رشی اور یہ چھ شاپ ویر سے اور بڑا اور رشی لوگ یہ اشیائے جان تو بیکے حویلیات تھے
 بہت اشیائے کرشنہ گئے تب رشیوں نے یہ شاپ دیکر بہت کال کا بل لایا جو سترے ہو گئے اور چھو بہ
 تعالیٰ ثنائی اور پرستار ہو گئے تب بل تو ماما بڑھایا گیا جب یہ چھ اور لکھیں سہ بانی کو راج اور
 سگرین کو جو براج دیا تو بال ہی او استھامین سگرین اور ہنومان جی سے تسانی ہوا اور اگست رشی کا
 چین بیکہ اسی کارن سے ہنومان جی کا بل پر گئے نہیں ہوا اور ہنومان جی بہت سے سر شپ ہیں
 جب ہنومان ریاست پر سے تب شاستر اور بیدہ بنانے ایک دن میں پڑھا دیا یہ پتہ ہنومان جی کا
 ٹکے راجین رادان چھن اور بھیکین سب کوئی بہت ہو گئے کہ ہلوگ بھی ہنومان جی کے ساتھ تھے
 تچہ بین اگست رشی کا چین بیکہ کہ آپ کی اگیا ہووے تو ہلوگ اپنے استھان میں چلیں تب
 راجیندرا تھ جو سترے کہنے لگے کہ آپ لوگوں کے ورشن سے میں کرتا رہتا ہوں اور آپ لوگ تپشیا کرتے
 کہتے آئیں سروپ ہو گئے ہیں آپ لوگ رہ جائیے میں چلیے کرشنہ کا جب جلیے سمایت بہ جاگی تب
 آپ لوگ جائیگا تب شینوں نے یون مست کمدیا اور جودھیا پوری کے اوبن میں سب باس کر
 گئے اور حرج است ہو گئے اور راجون کو بہرین کر دیا اور خود انتہ پورین جاکر کہہ چک کرشنہ لگے

چالیسواں سرگ سمایت

جب راجیندرا بہن کرشنہ کو چلے تب پوربائی لوگوں نے بہرین کیا یہ اتنے کال راجیندرا کے
 جگانے کو بہن جین گان اور است کرشنہ لگے تب راجیندرا تھے اور دیکر کہ میرے چلے گئے اور دینا

منش کسا اور نیلے پر تودھی پریشہ ہو گئے اور سیتا کو لیکہ بند کا زنجیر بن میں آویٹکے اور سیتا بھی بڑی جیسی
اور سرورپ والی ہونگی یہ سنکے راون نے اسی جھپٹ سے بزدل ہو کر لیا اور بچا کر لے گا کہ کس پر کاہے
پریشہ ٹیٹیکے اسی راون نے جب کی کا ہرن کیا اور اپنی ماما کے سامن مانتا تھا +

چرا لیسوان سرگ سہا پت

تب اگست رشی پھر راچندر سے کہنے لگے کہ جاگی کو تو بچوں جہا دن نے مانتا تھا اور بلال بارہ نکو
دیکھ کر موہت بھی ہو جاتا تھا یہی کارن ہو کہ وہی راچندر نارین میں یا کوئی دوسرا تو نہیں ہی
اور جو لوگ اس چتر کو مروں کر نیلے وہ چتر اور پورے جگت رہینگے اور جو کچھ پاورینگے +

پنٹیا لیسوان سرگ سہا پت

اگست رشی کا بچن ہو کہ سہ راچندر راون اپنے کو فتنے کیے کے سزاوارت سے لٹینے لگا کہ جو
پریشہ ہو گئے تو بیکر مارینگے اور جو پریشہ نہ ہو گئے تو میں اویہ جیت لوگا ایک سوار کو دیکھنے
راون جو چنے لگا کہ اس سنار میں کس دیس کے لوگ بلوان ہوتے ہیں آپ تو سب برہما ٹڈ کو
دیکھ چکے ہیں تب ناروجی کہنے لگے کہ ایک دیس سیت دیپ ہو اور وہاں چھیر سمندر ہو وہاں
منش بلوان ہوتے ہیں اور بڑے بغیر اور بڑے جھجھا والے ہوتے ہیں یہ سنکے راون بھاگنے لگا
کہ جو وہاں کے لوگ بلوان ہیں تو میں جڈھر کرے گا تب نارونے کہا کہ تم اویہ وہاں جڈھر کرے گئے
راون چلا اور ناروجی جڈھر دیکھنے کے واسطے چلا اور راون سیت دیپ میں پہنچ گیا اور
پشپ بان وہیں چھوڑ کر سیت دیپ میں پرہیس کر گیا تب ایک استری نے راون کو پکڑ لیا اور پوچھنے
لگی کہ تم میرا کس واسطے آئے ہو اور کس کے پتر ہوا اور کس کے بھیجنے سے آئے ہو تب راون کہہ دو
کہ کہہ سکتے لگا کہ میں راچکھس ہوں اور نام میرا راون ہو اور بسہراؤ میں کا پتر ہوں میں تو جڈھر
کے واسطے آیا ہوں تب وہ استری ہنسنے لگی اسی بچ میں ایک برہما استری آگئی اور راون
پکڑنے لگا کہ گمانے لگی اور سب استریاں کہتی رہیں اور نہ ہتی رہیں کہ دیکھو یہ کرنا پکا گیا ہے تب
استریاں مانتھوں ہاتھ پھینک پھینکے روکے گئیں ایک استری نے ہاتھ سے پکڑ کے چھڑ دیا اور

اور باقی سب ہانوں کے راجہ بنائے گئے اور جاستری سو پتھے انکا نام دیو تون نے یہ بچہ اور بچہ کھنڈ
اور آتا پیسی ہیں گت رشی کا مہین ہو کہ دانی اور گریہ نکا پیر جو کوئی کے سیکھا اسکا منہ تھوڑا ہو گا +

بیا لیدوان سرگ سہا پت

یہ سنکے رام چند بچا کر گئے لگے کہ باقی اور سرگ یوں اندر اور سوچ کے تیر ہیں اسی کاروں سے بلوان
ہو سے تب بچہ رگت رشی کہنے لگے کہ ایک سے راوون سنت کمار بھاکے تیر سے تو چھنے لگا کہ اس سنسار میں
سب سے بلوان کون ہو اور برہمن لوگ کسا بوجا اور رشی لوگ کسا دھیان کرتے ہیں تب سنت کمار
کہنے لگے کہ سب سے بلی نارائن ہیں جنکی نام بھی ہے بھما کی آئینی ہو انھیں کی بوجا اور دھیان ہوتا ہے
اور انھیں کی بوجا سے ستر کا نام ہو جاتا ہے یہ سنکے پھر راوون تو چھنے لگا کہ جو لوگ دیتا اور گنہ کر کے
باتھ سے مرے ہیں انکی کیا گت ہوتی ہو تب سنت کمار کہنے لگے کہ جو لوگ دیتا کے ہاتھ سے مرے ہیں
وہ لوگ سرگ لوگ کو جاتے ہیں اور جو نارائن کے ہاتھ سے مرے ہیں وہ کو کچھ پاتے ہیں یہ سنکے راوون
بہت ہر گھٹ ہو گیا اور بچا کر گئے لگا کہ کون اُس کے کون کے ہاتھ سے میرا بدم ہو +

تینتا لیدوان سرگ سہا پت

تب سنت کمار نے کہا کہ بڑا بھاری سنگہم کر کے نارائن کے ہاتھ سے مرے گئے تب راوون نے پوچھا
کہ کچھ کس طرح سے بچاؤ ہو گی کہ یہ نارائن ہیں چھنا بتا دیجیے تب سنت کمار نے کہا کہ وہ بہت سو کچھ
ہیں دکھائی نہیں دیتے اور بہت بھال ہیں اور چاروں بھاکے جیو انھیں سے رجعت ہیں اور وہ
انت ہیں اور دن اور رات اور ہر جگہ اور اندر اور دور دور ہی ہیں تب راوون بچا کر گئے لگا کہ جو
وہ ایسے ہیں تو بچاؤ انکا لگے ہو پھر بچا کر لیا کہ تمام بھما کے سے بندھ کر لگا تو انھیں سے کوئی تو
نارائن ہو گئے اور سنت کمار نارائن کا سرچ بتانے لگے کہ وہ نیل ہیں اور نیسے ہی غیر اور راکھی
چھاتی ہیں مگر کے چرن کی نشانی ہو اور دیگر بن سرور جو کھلی کی چھنا لکھتی ہو اور جیسے وہ سچ
ہوتے ہیں وہی دشمن پام ہو اور ست جگ کے ہتھ ہوئے پوجیہ تریا جگ آؤ لگا تب کچھ پاک
جس میں راوون دوسرے کے پیر ہو گئے اور بڑے تھیں اور بلوان ہو گئے اور جیو دیکھانے کے واسطے

رچھا کرتے رہنا چاہیے اور جب یہ دھرم دیکھو تو ایک تو مجھ سے نہیں چل سکتا تو دھرم نام پر راجا لیا
 دھرم پر چل کر گیا ابھی اسے یہ کہ دھرم چھوڑنے نہ پاوے راجہ لوگ بھی راجہ چاند سے پر ہٹنا کر گئے
 کہ آپ کے دشمن سے ہمارے کیا تعلق ہو گئے اور انہیں اس قدر کہ انہیں اپنے دیس کو چلے گئے ؟

سینٹا لیوان مرگ سماپت

بھائی لوگ جو پوچھا نے گئے تھے اوجھیا پوری میں چلے آئے اور کچھ پوچھ کر رہنے لگے اور
 جتنا دھرم راجہ کے یہاں سے آیا تھا وہ سب اور اپنا دھرم ملا کے سگریوں کو دیکھا کہ اپنے سر کو
 دیکھیں بھلا اس کے ایک جگہ پر انکھ اور دوسری جگہ پر منہ ہوا جی کو بھلا کے سگریوں سے پر ہٹنا کر گئے
 لگے کہ منہ ہوا تھا ہمارے منہ اور انکھ تھا ہمارے سر پر میں آپ کی انکھ کا پالو کیا اور میرا بھی آپ کا کیا
 ان لوگوں پر بہت کرا کر کہنا یہ لکھ اپنے انکھ کے بھوشن آتا رہا اس کے دیکھ لگے اور سب بازو کو
 بھوشن اور بہتر دیکھ کے ستکار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ کچھ دین تو سب ساتھ رہتے ہیں
 تو کچھ دین کوئی شریک نہیں ہوتا اور تم لوگوں نے ہمارے آپ کا کچھ واسطے پران اپنا اپنا تاک
 کر دیا یہ لکھ اور تم دھرم اور بھائی دیکھ لگے اور جب بازو لوگوں کو بہت کال تہیت ہو گیا
 یہ تو رام چندر کی کرپا سے تھا راجا کال معلوم ہوتا تھا اور جلسہ کی اچھا نہ تھی تب راجہ
 سب کی اچھا کال سمجھ گئے اور آگیا دیدی کرتے جاؤ تب سب کوئی اور دھرمیہ رہ گئے ؟

آرتا لیوان مرگ سماپت

راجہ چندر سگریوں سے پر ہٹنا کرنے لگے کہ اب آپ لکھنا چاہیے کہ جاسیے پر انکھ کو بہت ماننا
 اور منہ ہوا جی کو بھی اور سے لکھنا اور سب بانوں پر پتی رکھنا ان لوگوں سے راجہ کا انکھ کا رشتہ
 پارے یہ لوگ ہمارے بڑے پریمی ہیں اور میرے واسطے ان لوگوں نے اپنا پران دیکھا یہ سب کچھ
 سگریوں کا اپنے انکھ میں لگایا اور بعد اس کے بھکیوں کو انکھ میں لگا کے کہنے لگے کہ آپ راجا
 ہمارے شاستر دھرم سے راج کیجیے اور پورا سب اور ہر لوگوں کو آئندہ دیکھ کر کہیں آپ کے بڑے
 بھائی ہیں انکی انکھ میں تیرے پر ہٹنا اور ہر کد کال اس میں کرتے رہنا اور سگریوں کو راجہ

استری کا پرچہ آکاس پر اڑ گئی اور راون ڈاؤن سے کاٹنے لگا تب اس نے چھوڑ دیا اور راون
سمندر میں گر پڑا یہ چہ تر راون کا دیکھ کے خارجی بہت آندھ ہونے لگا اپنے لگے اسی دن سے راون کو
نیشہ ہو گئی کہ سب سے دیر میں ایسے ایسے ہوان رہتے ہیں اور اسی کارن سے راون جانکی کو
ہرن کہنے لیا سو آپ نے کیوں راون کے بدھ کے واسطے یہ منش سر بردھارن کیا تھا اور آپ تو
خود جانتے ہیں یہ بتو ہم کو کوئی شدھنا کے واسطے کہنے کھاتے ہیں آپ ہی تو راون سروپ
ہوئے تھے اور راون کو پر دار کے سمیت نشہ کر دیا ہوا اور جانکی کو راون ماما کے برابر جانتا تھا
یہ منگے راجندر جانیوں کے سمیت اور منگریوں اور جھبیکم وغیرہ سب کوئی آندھ اور پریشان ہوئے
اور راجندر کو سب کوئی پریشہ جاننے پر عین کرنے لگے اور سب کوئی راجندر کی اگیا پاکے اپنے اپنے
استحان پر چلے گئے اور رام چندر آندھ سے سکھ بھوک کر رہ گئے +

چھیا الیسوان سرگ سماپت

راجندر راجانک سے کہنے لگے کہ اب سب پرکارتے پائوں کر چلے اور راون دوشٹ بھی
مارا گیا اب مہلا پوری کو بلایا اور ایک تن آپ کو نذر دینا ہوں اور بہت آپ کے ساتھ ہو چکا ہے
واسطے جائینگے یہ منگے جد پ راجہ نے اگیا کار تو کر لیا بتو یہ راجنہا کہنے لگے کہ میں آپ کے دشمن ہوں
آندھ ہو گیا اور بلایا جی سے یہ رتن آپ نے جو دیے یہ بھی چارے ہو چکے بتو اس رتن کو میں اپنی
طرف سے اپنی تہوں کو دیتا ہوں یہ لکھ لاج جنک چلے گئے تب راجندر راجہ کیسی سے راجنہا
کہنے لگے کہ آپ کے ساتھ چھین جائینگے تب راجندر کی اگیا سے چھین جی راجہ کیسی کے ساتھ گئے اور
کیسی پور میں پہنچ گئے تب راجندر راجہ پر راون کاشی میں سے کہنے لگے کہ اب میں بہت پریشان ہو گیا
اور آپ میرے آپکار کے واسطے جان دینے پر تہہ پہتھے آپ کا پرانی آپکار مجھے نہیں ہو سکتا
آپ سد اکال بکھو یا کاری میں رکھینگے اور آیا جالیا کیجی گا اور سب راجہ میں جو تین سو راجہ
پر دھان پر دھان تھے اور بھی دوسرے راجہ کو گون کا شکا کر کے بھاگنے لگے اور سب سے یہ کہا
کہ آپ جی کو گون کی سہا سے ہمارے بھلائی ہوئی ہو اور آپ لوگ آتے جاتے رہیے گا اور دھرم کی

یہ سننے سب بانو لوگ راجندر کو سادھو سادھو کہنے پر سنا کر نہ گئے تب ہنومان جی فرمے کہ اور
 مانتہ جوڑنے کے پراتھنا کرنے لگے کہ میں جی چاہتا ہوں کہ پریم سدا کال آپ میں بنارہے اور جب
 آپ کی کٹھا اس پر تھی میں برہمان رہے تب ہی تک میرا پران رہے اور جہاں جہاں
 دس میں آپ کا چتر برہمن ہوا کرے اس کے سننے کے واسطے ہمارے انیک کھان ہو جایا کریں اور
 کٹھا کے استھان پر جو کچھ آپ کا چتر اور بات چیت ہووے وہ میں آپ سے کہہ دیا کروں یہ سنکر
 راجندر نے بہت آندھ ہو کے اپنے گلے کا مالا ہنومان جی کو پہنا دیا اور انگ میں لگا کے کہنے لگے کہ
 جو تم کہتے ہو وہ میرا ہی ہو گا اور جب تک یہ کٹھا میری سنا رہیں یہ سنگی تب تک تم جیسے رہو گے اور
 جب چرچا کٹھا کا نہ رہے گا تو تم مجھ میں لین ہو جاؤ گے اور تنے انیک آپکار ہمارے کیے ہیں
 اسیں سے ایک جوڑے سے آپکار کے بدلے میں اپنا پران نکلو دیتا ہوں اور باقی آپکار وہ
 بدلے میں تمہارا رہی رہو گا یہ سنکے ایک ملا دوسرا میدان میں گئے مین کا ہنومان جی کے گلے میں پہنا دیا
 اور کہا کہ جو تنے پراتھنا کی ہو اسکو میں ایک ایک بانی کو سو سو بار انگیکار کروں گا یہ کہنے آندھ
 ہو گئے اور دونوں نیتروں میں پریم کا جل بھرا آیا اور پھر کہہ کر مین لگا لیا اور سب کوئی اپنے اپنے
 استھان پر چلا اور جن سحر لاچن رکھنے والوں کو تیاگ کر کے چلے گئے سب بدلے پران کے ہو گئے سربرا تر چلا گیا +

آسیاس سرگ سماعت

جب راجندر سب کسی کو برا کر چلے تب اپنے بھائیوں کے سمیت آندھ کوہک راج بھو کر گئے
 اور پشپک بہان سرپ دھاری ہو کے راجندر سے پراتھنا کرنے لگا کہ میں آپ کی اگیا سے کہیں
 یہاں سے آیا تھا اور میں سدا کال آپکا داس بن رہا تھا تب راجندر کہنے لگے کہ تم کہیں اپنے
 سوامی کی اگیا سے سرپ دھاری ہو کر آئے تھے اب جاؤ یہ کہنے اور اچھٹ اور بھول سے
 بوجا کر گئے بنا لیا اور کہا کہ جب میں نکلو دھرم کروں تب تب آ جانا اور کبھی تمہارا اس ہنو
 اور اپنی اگیا سے آکاس میں جہاں جہاں چاہو بھرم کیا کہ بالیک جی کا کہن ہے کہ جب بکلی چلے
 تب بھرت مانتہ جوڑے لاچن رہے پراتھنا کرنے لگے کہ دیتا لوگ آپ میں پریتی رکھتے ہیں اور آپ

را چننے سے پہلے کہ اور کہا کہ بہت جلد بلاؤ میرا چونکہ تیرا نصیب تھا میں ان کے اٹھارہ تھے تو میں نے اپنا
تین دن بھائیوں کو راجپوتوں کے پاس لے گیا اور تین دن بھائی دیکھے تھے کہ راجپوتوں کا کھیت بہت
اور تیرے جل چلا جاتا ہے اور سو بھائیوں کے تھے تب یہ تین دن بھائیوں کے تھے کہ راجپوتوں کے تھے۔
کہ آپ کس واسطے روئے کرتے ہیں تب راجپوتوں نے بھائیوں کو لگا لگا کر کہ میں لگا کر آؤں پھر چلا آؤں
کہنے لگے کہ یہ راج اور دھرم تم لوگوں کا ہے اور تم لوگ شہر بھی اچھے پکار رہے جانتے ہو اور تیرے
تیرے بھائیوں اور بھائیوں میری بھائیوں جو وہ جانتے کہ تم لوگوں کو راجپوتوں کے تھے تین دن بھائی
بچا کر رہے لگے کہ راجپوتوں یہ کہیں بات کہتے ہیں سب لوگ بیکل ہوئے کہ تم بھائیوں کے تھے ۴

ترجمن سرگ سہا پت

یہ تین دن بھائیوں کا منہ ہو کہ گیا تب راجپوتوں نے کہ پورے ہی لوگ چکر دیا تھے تین دن
اور میرا جہم اچھا کہ نہیں میں جو یہ لوگ اپنا اور کس طرح وہ کہتا ہوں سو بھائیوں تم جانتے ہو کہ
دیکھا کہ میں میں سیتا کہ راجپوتوں ہر کہ لے گیا اور میں بہت بیکل ہوا تھا میرا بچہ تھا کہ جاگتی
کہ اس میں چھین تیاگ کہ دونوں اور اسی اپنا اور کس طرح اس کے واسطے تھا اسے دیکھتے دیکھتے جاگتی
اگنی میں پردیس کہ لگتی اور اگنی نے نردوش جان کے جاگتی کہ میری کہ دیا اور اس کا سنانی
بھی ہوئی اور یہ بات سنا میں پردہ بھی ہوئی اور سچ اور چنڈہ مان سنے بھی گواہی دی
کہ جاگتی جی شہر میں اور سب دیوتا اور بڑے بڑے رشی لوگوں نے بھی کہا تھا کہ سری جاگتی جی
اودوش میں جب سب طرح سے جاگتی کو نردوش دیکھا تب اچھا دھیا میں لائے پتو لوگ اپنا اور
ہو گیا اور یہ تمام سنایا میں پردہ ہو گیا ہو دیکھو اس لوگ میں جبکہ سب کوئی یہ کہیں کہ یہ اچھا نہیں
اسکو جیتے جی ہی ترک ہو جاتا ہے اور جبکہ سب اچھا کہتے ہیں کہ فلاں بہت اچھا ہے وہ سرگ لوگ کو
جاتا ہے اور اسی کارن سے لوگ دھرم اور کیتی کرتے ہیں سو میری کیتی تو نشہ ہو گئی میرا تو یہ بھائی
ہوتا ہے کہ جاگتی کو تیاگ کہ دونوں تم سو تیرے تھے دیکھا کہ جاگتی کو تین تیاگ کہ دونوں میں تم کچھ
اگر ہمارا نہ کہو اور نہ اس میں بادھا دلو اور جو چھو بارن کر کے تو تیرے میری پتی چھوڑ جاگتی ہے

تو رات نہ کال چلی جاؤ یہ کیونکہ رامچندر پراپت کال بھائی آکر بیٹھ گئے +

اکاون سرگ سمائیت

بھائی بڑے بڑے پڑت اور برہمان لوگ بیٹھے تھے رامچندر سبکاسی سے پوچھنے لگے کہ بگوار اور بھرت اور ٹھپن اور سترین اور گکی کو پور باسی لوگ کیا کہتے ہیں یہ سنا کہ ایک بھرت اور سترین کہنے لگا کہ انکا جس سب بگوار پرستہ ہو اور سب کوئی بھی بانی اچاران کر رہے ہیں کہ رامچندر دھندہ ہیں کہ رادوان ایسا تر جیتا گیا تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ چاہے سو بانی ہو یا کو بانی سب کھدینا چاہیے جاری کچھ نہ تونہیں موتی ہزاراب میں سو کر م کر دنگا اور جڈپ سو کر م اور کو کر م دونوں رستہ ہیں پرتو اچھت ہو کہ سو کر م کی طون جی نگا دے اور کو کر م کو تیا گ کر دے تب سبھا کے لوگ کہنے لگے کہ آپ ایسا دھرماتا اور تھیسی اس سنا دین کون ہو آپ نے سمندر کو بانڈھ دیا اور رادوان کو اسکے پرواز سمیت فٹٹ کر دیا اور پورا اور پنجی سب کوئی آپکا پس ہو گئے اور بہت سے لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جاکئی جی تو راکھس سے اسپس ہو گئی ہیں اور رامچندر نے آناؤ اٹکیا کر لیا اب ہلوگ بھی اپنی اپنی استری کے دو کھکا بچا رہ کرینگے کیونکہ جو راجہ کرتا ہی وہی پوجا لوگ کرتے ہیں اور یہ سب برہمانت آپ کے راج بھرتین پرستہ ہو گیا پھر چنگ رامچندر بہت تو کھت ہو گئے اور بچا کر فٹٹ لگے کہ ہلوگ لوگا اپو ادا ہو گیا یہ بچا کر کے بھاسے لوگوں کو مہرجن کر دیا کہ انچے انچے استھان پر سب کوئی جاتے جاؤ +

باون سرگ سمائیت

رامچندر نے دو راپال کو اگیا دی کہ بھرت اور ٹھپن اور سترین کو بہت جلد راپال اور تب دو راپال پہلے ٹھپن کے پاس جاکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ رامچندر نے آپکو بلایا ہی یہ سنتے ہی ترنت رتھ پر بیٹھیکے ٹھپن جی رامچندر کے پاس آئے جدا اسکے دو راپال نے بھرت جی سے کہا جب بھرت چلا آئے تب سترین سے جا کر کہا کہ رامچندر بلاتے ہیں یہ بھی سنتے ہی چلا آئے تب دو راپال نے سب پہلے پونچکے رامچندر سے کہا کہ تینوں بھائی آئے ہیں یہ بات سنا

سو منت کو لنگا اس پار پھیر دیا اور پھین جی ہاتھ جوڑ کے جاگلی جی سے پراختیا کر نکلے اور
 نیترون میں جل چھا گیا کہ ہے جاگلی جی راجندر نے لوکا اپو ادھ بچائے کے واسطے آپ کو بھیجا یا پھر کچھ
 اپرا دھ نہیں جی یہ کیکے پھین جی مور چھت ہو گئے اور ودان کی سنلگے اور جاگلی جی بھی بیا کل چکے
 پھین ست کھنے لگیں کہ تم کو واسطے روئے ہو کو راجندر تو کشل ست بین اور راجندر نے کھو کچھ
 کہا تو نہیں ہو کھو ہاری سپت جو تم سچ سچ کو تپ پھین جی بنو نیچے کر کے مٹنے لگے کہ راجندر
 سبحا میں بیٹھے تھے بہت لوگوں کے منہ سے لوکا اپو ادھ سنا گیا اس کا رن سے مامیہ بہت
 بیا کل ہو گئے اور جگہ پر گیا دیکر گرہ میں چلے گئے کہ لوکا اپو ادھ دیا جو جاگلی جی کو شرون کے
 استھان کے سمیپ پھیر دو سو آپ جاسیے کچھ کھیں ہو گا بیان شہ لوگوں کا استھان ہو او بیا لکھی
 در تھر جی جاسے تپا کے سر میں انھیں کے چرن کے سمیپ میں رہنا اور رام چندر کو اسنے ہر سے
 لگائے رہنا +

چھین سرگ سماپت

یہ پھین جی کی بانی کے سینا بہت آرت ہو کر کھنے لگیں کہ ہے پھین برہما کیوں نہ کھ دینے کے
 واسطے ہو کو اتین کیا ہو سو برہما کا بھی دوش نہیں جو پورب بنو میں کوئی بڑا بھائی ہے اپرا دھ
 ہو گیا ہو کیونکہ راجندر نے ایسے برہما ہو کے بیکو بنے اپرا دھ تیا کر دیا اور پہلے اسکے جذب
 جو بڑا کشت جاسے اور پڑا پر تو راجندر کے چرن کے سمیپ رہنے سے کچھ دکھائی نہ ہو سے
 اور جب رشی لوگ جسے پو پھینکے کہ راجندر نے کس کارن سے تیا کر دیا تب میں کیا جواب دہی
 سو یہ تو یہ بچا رہتا ہو کہ اسی لنگا میں ڈوب مروں پڑ تو گرہ میں راج نہیں ہو وہ نشٹ ہو جیا
 سو میں نہ کھ جھو کہ بنگلہ ہے پھین ساس لوگوں سے ہاتھ جوڑے کہدیا کہ جارا اپرا دھ چھا کر لگی
 اور رام چندر سے کہدیا کہ آپ تو اچھے پرکار سے جانتے ہیں کہ جاگلی اور دوش بین پڑ تو لوکا اپو ادھ
 لگا کے ہو کو تیا کر دیا ہو سو ان سے یہ تو پو چھا کہ لوکا اپو ادھ سے تو آپ ڈرتے ہیں اور گرہ بھاڑی
 تیا کر دینے سے کہتا بڑا بھاری پاپ ہو گا یہ کیکے جاگلی جی مون ہو گئیں اور یہ سنکے پھین جی

میں بکواسی پہنچتے دتیا بن کہ تیرے بھی آتر دکھنا اور جو اس سے بادھنا دالینگا وہی ہمارا شری ہے اور
جاگلی کہ نہ ہانے میں نہ کہ پریم میں نہیں چکا کیونکہ مجھے کہ چکی ہیں کہ میں رشویوں کے دشمن کے
واسطے جاؤنگی سو اس کے چاہنے سے جاگلی کو یہاں سے میں چھوڑ دو یہ بھگے راجندر مولوں ہر گز نہ
بھائی لوگ بیاباں میں مریں گے

چترن سرگ سہایت

پھر جی سو تر کے پاس پہنچ گئے اور کہا کہ رتھ کو تیار کرو راجندر کی اگیاؤ کہ ریتا کہ رتھ
رشویوں کے دشمن کے واسطے پہنچا دو یہ سنے سو تر نے رتھ کو موجود کر دیا تب پھر چلی ریتا کے
پاس جاسکے کہنے لگے کہ راجندر سے ہوا آپ نے کہا تھا کہ رشویوں کے دشمن کے واسطے ہمارا رتھ
ایا ہو جائے یہ سنے جاگلی جی بہت آندہ ہو گئیں اور انیک پکارا کہ بستر و بھوشن اور دیگر
رشی لوگوں کی تپنی کے واسطے رتھ پر کھڑا لیا اور پھر چلی رتھ کو رتھ پر بٹھا لیا اور
رتھ چلنے لگا اس سہا ایک اشکس ہونے لگے اور بایان ایک جاگلی کا پرٹھو کہ نہ
بچا رہا ہے نہیں سے کہنے لگیں کہ یہ سب ایک اشکس کیونکہ ہوتے ہیں سر راجندر ان کے
اور پھر پاسی اور دیس لوگ کشل سے بہت یہ سنے پھر چلی کہنے لگے کہ اس چھین تک کہ کوئی نہ
اس دن کو مٹی ندی پر جاگلی جی کا پاس ہوا پرانہ کال رتھ پر چڑھ چکے آگے کو چلا اور گئے
پہنچ گئے وہاں پھر چلی اور اپنے شتر سے روڈان کہنے لگے جاگلی جی یہ روڈان دیکھ کے بھانسا گئے کہ
کس واسطے روڈان کہتے ہو میری بھلاشا تو بہت دن سے گنگا کے دشمن کی قہقہہ بکھا دیتا کہ
اور رات دن تو راجندر کے ساتھ ہی رہتے ہو وہی روڈان کے ساتھ چھڑنے سے ادھیر ہو گئے
دیکھو بکواسی راجندر میں بڑی پریتی ہو رہی تو دھرم کا سچا ریکہ میں دھیر سے ہوں تو تم بہت جلد
جاکو رشویوں کا دشمن کہ اس کے پھر لاؤ میں تمہارے ساتھ چلی جاؤنگی یہ سنے پھر چلی اپنی آگے کے
آنسو پونچھ کے علاج کو بٹھایا اور جاگلی کو گنگا اس پار لے آ دیا

پچپن سرگ سہایت

آنستہ سرگ سہا پت

تب سو منٹ کہنے لگے کہ دربار سا ایک رشی اتری مٹن کے پتھر تھے ایک سحر دار بشارت
بشٹ جی کے استھان پر بیٹھے تھے اُس سحر دار سے پتا چلا کہ ریشٹ جی کے دشمن کے واسطے
لگے تھے اس وقت دونوں رشیوں سے راجہ دسترخو پہنچنے لگے کہ ہمارے پتھر کے کتنے پتھر مہنگے اور
راجہ چندر کی آرزو اسے کتنی ہو اور رام کے پتھروں کی کتنی آرزو اسے ہوگی اور ہمارے منس دانے
دھرم اتنا ہونگے یا نہیں اور اُس سحر بہت سے رشی لوگ بیٹھے تھے اور دھرم جی چاہو رہا تھا اپنے
دربار سا رشی کہنے لگے کہ ایک سحر دیو آسٹری میں سنگرام براجماری ہوا تھا اُس سحر راکھچوں کی پوجا اور دیوتوں کی
پوجا جی ہوئی تب پھر نہ مہبت کی سہا سے سحر دیوتوں نے پھر پر شارت کیا ناشا پر سب بھاگ گئے
اُس سے سکر اچاچ سا دھرم لگائے بیٹھے تھے پھر دیوتوں کی پوجا جی ہوئی اور بھاگ کے بھرگ رشی کے پاس
چلے گئے اور بھرگ جی نے آشر باز دیا کہ تلوگ نہ بھڑو اور جد پ دیوتا لوگ پر شارت کہیں نہ تو تمہیں
سب بڑھ گئے تب اندر نے براجماری کر دودھ کر کے جڑو کی تب بھی راکھچوں کی پوجا جی ہوئی تب
اندر نے بشنو کے پاس جاکے یہ بتا دیا کہ اور بشنو نے کوپ کر کے چکر سو دشمن سے بھرگ رشی کی
پتی کا سر کاٹ لیا اسی بیچ میں بھرگ پو پھلکے یہ دیکھ کر بشنو کو شاپ دینے لگے کہ ہر بشنو نیلہ تو تہی کا
بڑا دوش ہے اور دوسرے برہمن کی استری ہی سو تم بہت کمال تک نش ہو کر بایا میں بھنس جاؤ گے
اور استری کا بیوگ ہوگا اور بلاپ اور رو دن کر دے گی یہ شاپ سنکے بشنو نے ہنیکے انگیکا کر لیا
تب بھرگ بھت ہو کے بشنو سے پرار تمنا کہنے لگے کہ مجھے یہ اپرا دھرم ہو گیا چھپا کیجیے تب بشنو کہنے لگے
کہ اس شاپ سے تمام لوگ کا اودھار ہوگا تم کچھ ختمات کرو سو سحر دسترخو وہی ریشٹ بڑا چندر کو
تھمارے پتھر مہرے ہیں اور راجہ چندر بہت برس تک راج کریں گے اور دوسرے ستیا کے گرجے سے ہونگے ایک
دربار سا کہنے لگے کہ اب میں جاتا ہوں اور جو کچھ ہوگا وہ بشٹ جی کہہ دیں گے یہ سنکے راجہ دسترخو اسی چھپنے
کر گئے کہ پرا بدھ مٹی پر پل ہوا اور راجہ دسترخو نے جسے کہا کہ یہ بتانے کی ہے نہ کہنا بعد اس کے بشٹ جی
کہنے لگے کہ دسترخو راجہ چندر کے بن میں ہونگے سو پتھر انھیں سب کاروں سے پرب کشٹ راجہ چندر

سوک کے سمندر میں ڈوبنے لگے اور ناپویر چڑھ کے لنگھا اس پار چلے آئے ۔

ستا دن سرگ سماپت

سیتا جی انیک پرکار کے بلاپ کرنے لگیں یہ بلاپ دیکھ کے سن پر لوگ نے بالیک جی سے کہا کہ ایک استری بہت سندرہ سروپ والی بلاپ کرتی ہو اور اسکا سروپ دیکھنے سے یہ پرتی ہوتی ہو کہ وہ منہ کی استری نہیں ہو اور نہ دکھ بھوک کرنے کے جوگ ہو سو آپ چکر دیکھیے اور اسکی رتھا کیچھیں گے بالیک جی چلے آئے اور گنگا جل کا اگر گھ پدار دینے لگے اور پہچان گئے کہ یہ راجندر کی بھار جاہن تب کہنے لگے کہ تھارا آگن ہم لوگوں کے بھاگ سے یہاں ہوا ہو اور تھارے لئے کاکارن میں اپنی جگہ مایا سے بگھیہ گیا اور یہ بھی جانتا ہوں کہ تم اودش ہو سو تم میرے استھان پر چلو اور آئندہ پور بک باس کرو اور سب رشیدوں کی تہنی آپ کی سید کر نیگی اور راجہ دسرتھہ ہمارے پر م تھتھے تو جیہ کہ راج گروہ راجہ دسرتھہ کا جو دیسا یہ گروہ یہاں رہنے سے تھکو کچھ دوش منوگا یہ تنگے سیتا جی بالیک جی کے چرن کو پناہ کر کے اٹکے ساتھ اٹکے استھان پر چلی آئیں اور بالیک جی نے اودم گروہ میں جانکی جی کا باس کر دیا اور جانکی جی گروہ کے برابر ان کے چرن کی سید کر کے لگیں ۔

اٹھوا دن سرگ سماپت

یہاں پھمپن جی جب تک لنگھا جی میں نام پرتھے تب تک جانکی کے چرن کی طرت تاکتے چلے آئے اور سو منٹ سے رو دن کر کے کہنے لگے کہ سیتا کے نکال دینے سے راجندر کو بڑا بھاری کاٹک ہو گیا کیونکہ راجندر نے سب شعیوں کے بچن کو نہاد کر کے جانکی جی ایسی پت برت اور نرودش کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کر راجندر اشر ہو کر پراہدہ کو پر دھان مانے ہیں تو دوسروں کی کیا گنتی ہو دیکھو دھرم کے پاسنے کے واسطے سب کو تیاگ کر کے دھرم کا رنیہ بن میں چلے گئے تب سو منٹ پھمپن کو سمجھانے لگے کہ یہ پھمپن تم کچھ کیا دمت کرو کیونکہ اسکو میں پہلے سے سن چکا ہوں کہ راجندر تھکو بھوک کر نیگے اور اسکو کوئی متھیا کرنے والا نہیں ہوا ہو جو تم بھرت سے نہ کو تو میں سب برنامت کہہ دوں کہ اپت دوسرا کوئی جانے تو جانے پرتو بھرت اور ستر ہون نہ جاننے پاوین تب پھمپن جی نے کہا کہ میں نہ کو لنگھا بن کر دے ۔

شاپ دینے لگے کہ تم انیک برس آکاس میں نرا دھارگر گٹ ہو کے رہو جب بشنو کرشنا اترار
 لینگے تب یہ سر تھارا چھو بیگھا اور اوڈھار ہوگا اور جب کلک آو بیگا اور پاپوں کے بھاسے
 پر تھی پڑی تب ہو جاگی تب بشن کرشن اور راجن ہو کے اوتار لینگے اور تھارائتا کرشن کے یہ شاپ کیے
 دونوں برہمنوں نے آپس میں میل کر لیا کہ انکو کو ایک تیسرے برہمن کو دیدیا سو جو راجہ بناو نہ کرے
 اور اپرا دھیدون کا ونڈ کرے اور نرا پرا دھی کا ونڈ کرے اس راجہ کی گت راجہ نرگ کی ایسی
 ہوتی ہر سو راج کالج دیکھنا چاہیے جہیں کچھ اپرا دھ نہو جائے *

باسٹھ سرگ سمپت

رامچندر کی یہ بانی سننے کچھ جن جی اترے جوڑ کے کہنے لگے کہ سچہ راجہ نرگ کا بٹا بھاری اپرا دھ
 نہیں تھا تو ایسا شاپ دینا برہمنوں کو اچت نہیں تھا تب راجہ نرگ کہنے لگے کہ دونوں برہمن شاپ دیکے
 چلے گئے اور راجہ دھیان کر کے بچا کر لے لگے کہ دونوں برہمن ایک مارو تھے اور دوسرے پڑت شری
 برہمن سروپ ہو کے آئے تھے اور دھیان ہارا اپرا دھ تھا دھیان ہی کو بھیل دیا اور ہارا دھ کے چلے گئے سو
 اب آگے کے لیے برہمنوں سے بہت ڈرنا چاہیے کیونکہ برہمنوں کا جت بہت کوئل مہتا ہو کسی پرکار کا
 اپرا دھ دیکر نہیں سکتے جلد کر دھ مہ جاتے ہیں موت مرگ جتو ہمارے تیر کر راج وید و اور ہمارے دھ
 نہیں کو پکھدوا دو ایک مین برکھا اور دوسرے مین جاننا اور تیسرے مین گمری با دھا کر کے اچھی مین
 باس کر دنگا اور چاروں طرف بھیل بھول دے لے برکھ لگائے جاوین اور جیت نک کرشن اوتار ہوگا تہ تک
 مین آسج مین باس کر دنگا اور چاروں طرف ڈوڑھ جو جن پشپ با نکا لگا دیا دے یہ لکھ اور مہو اپشہ
 پکر کو راج دیکر سمجھانے لگے کہ ہر جا کو گون کی رچھا کریت نیت کرنا اور چھتری دھرم رپت پر دھنا دیکھو کریت کے
 اہم کے تیاگ سے یہ گت ہاری ہوگی برہمن لوگ تھوڑے اپرا دھ سے بہت جلد کر دھ ہو جاتے ہیں
 ورا شاپ برہمن لوگ نہیں دیتے برہمنوں کے دوارا اتر شاپ دیتے ہیں سو بہت اچھا ہوا کہ میرے
 ورا شاپ ہوا کیونکہ پورب جنم کے پاپ ہمارے بہت تھے جہ کے ڈر سے بچ گئے اور پورب جنم مین
 جو جیا کر کم کرتا ہوا وہ اسکا بھیل پاتا ہو سو ہے پیر میرا کچھ کھاد مت کہو یہ لکھ راجہ ان کو یون مین

بھول کرستہ میں تسبیح دست کر دینے لکھن جو ہر گھر ہوئے اور عیسائی مذہب کے سپہ سالار جو مذہب نبوی سہا
سہو بچائے اور راجندر کو اتنے جوش کے پر نام کیا +

ساتھ سرگ سپا پت

پچھن جی راجندر سے کہنے لگے کہ اپنی آگیا سے تو میں نے طاقتی کو تیاگ کر دیا آپ کو سچ دست کیجیے
کیونکہ کال گئی جو جاتی ہی ہو وہ کرا دیتی ہوا اور جاتیں ہوا ہی وہ اس سے ناس ہوا ہوا اور جیتے کا انت
منا ہو تو جیون کو اپت ہو کہ استری اور دھن سے تو بہت پہتی ہے بہت دور اور گئے اور سب
کوئی آپ کو یہی کہینگے کہ جانا کی کو تو تیاگ کر دیا نہ تو ان کے سوگ سے بیا کل نہیں اور اسکا بھی اوارہ
آپ کو ہوا تب راجندر نے کہا کہ سچ کہتے ہو مگر تھے کمال کو میتی کر دینا +

اکسٹھ سرگ سپا پت

راجندر پچھن سے کہنے لگے کہ راجہ کا یہ دھرم ہو کہ بچا اور پڑ پڑت اور تیر اور پڑ ارنا رچتا
کرتا رہی جو راجہ راج کج میں چت نہیں لکھانا اور نیا نہیں کرتا اور رنہ کا کام سپا پت نہیں کرتا اور
آج کا کام تھک اور تھک کا پر سون پر حوالہ کرتا ہو وہ راجہ گھر رنہ میں ڈپا ہو - ایک راجہ رنہ نامی تھے
وہ بڑے دھرم اتنا اور برہمنوں کی شیدا میں بہت بہتی رکھتے تھے ایک کے بٹکر میں شانا بکری نے گئے
سوا نشان کر کے بہت سی گٹو برہمنوں کو دان کسین اور جذبہ گٹو کو شنگاپ تو کر دیا نہ تو یہ بچا
کیا کہ سب گٹو دوسرے دن برہمنوں کے گھر جانا گئی تب دوسرے دن دوسری گٹوؤں کے ساتھ جو
گٹو شنگاپ ہو چکی تھی پھر دوسرے برہمن کو بھول سے شنگاپ کر دی تو جس برہمن کے نام پر وہ
گٹو پہلے شنگاپ تھی وہ گٹو اصل میں میں دیکھنے کہنے لگا کہ یہ گٹو چکولی ہوا اور دوسرا برہمن کہنے لگا
کہ یہ گٹو چکولی ہو دو دنوں برہمن آپس میں تکرار کرنے لگے ایک نے کہا کہ گٹو چکولی ہوا اور دوسرے
کہا کہ چکولی ہو یہ دو دنوں برہمن راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ یہ گٹو کسکو آپ نے دی تھی راجہ
بچا کر کرنے لگے کہ پہلے دن تو میں بھول گیا کہ اسی دن نہیں دیدی اور برہمن راجہ کے بیان
کئے راجہ نے کچھ یاد نہ کیا بچا کر کرنے ہی رہ گئے تب یہ دو دنوں برہمن کر دھ کر کے

سہ چھن بجے تھی اور دھوا تھا اور ماما تھے دونوں نے اپنے اپنے سر کو تیاگ کر دیا ۵۰

چوتھے سرگ سماپت

پچھن جی پھر راجندر سے پوچھنے لگے کہ جذبہ ان دونوں پرشوان کا سر تو تیاگ ہو گیا ہے
بہشت جی تو یہ موجود ہیں پھر کس طرح یہ سر میل گیا اور راجہ نیم کیا وہ سے تب راجندر پھر کہنے لگے کہ
یہ دونوں باؤ کو روپ ہو گئے تھے اور بہشت جی اسی باؤ روپ سے برہما کے میدان میں گئے اور پنہام
کر کے کہنے لگے کہ میں راجہ نیم کے شاپ سے باؤ ہو گیا ہوں آپ ایسا کیجیے کہ وہ اس پر چلا ہو جا
تب برہما نے کہا کہ تھوڑے کال تک یہاں رہ جاؤ تھوڑے سر میں سوچ کا سانچہ جو بنا رہے ہیں اور
برہما کو پنہام کر کے بروں کو کچل گئے اس سے ^{میر} نشاٹے سوچ بھی پھر ہندو کے سمیپ جہاں
بروں رستہ تھے جا پونچے اسی بیج میں ایک ایسا آرہی نامے آگئی اور اسکو بروں جی دیکھ
کام کے بس ہو گئے اور آرہی سے کہنے لگے کہ تم مجھے رت کر دے آرہی کہنے لگی کہ میں تو مرے ساتھ
رت کو نہ کو کر چکی ہوں جب تک وہ میرے ساتھ رت نہیں کرے گا تب تک تم اچھا رت کی بات کرو
تب پھر بروں کہنے لگے کہ تھوڑے کیلے میرا کام پات ہو اچھا بتاؤ یہ کہتے تھے کہ اسی بیج میں انکا بیج
پات ہو گیا اور اس بیج کو ایک گھر سے میں بروں نے رکھ دیا اور مرے کا بھی بیج پات ہو گیا اور رستہ
بھی اس بیج کو اسی گھر سے میں رکھ دیا آرہی مرے سمیپ بیٹھ گئی اور وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ
انکا بیج پات ہو گیا ہے تب مرے گھر کے شاپ دینے لگے کہ تھوڑے رت کر کے کو کہا تھا بروں کے
پاس سے کیوں چلی آئی سو تو نش ہو کے رہی اور کاشی کے راجہ کی بھار جا ہو کر پاس کر گئی تب
آرہی پروردار راجہ کے پاس چلی گئی اور راجہ نے ایک گرہ بنا دیا اور وہاں رستہ لگی اور ایک پتھر
آج ہوئے اس کے پتھر نہ تو گھر ہوئے اور یہ بڑے پر پائی ہوئے اور اندر ہو کے اندر لوک میں راج کرنے لگے
اور آرہی پروردار کو ایک اپنے لوک میں رستہ لگی +

پنیسرے سرگ سماپت

یہ سنے پچھن جی راجندر سے پوچھنے لگے کہ وہ بیج تو گھر سے میں رات بہشت جی آہن

رہنے لگے تب تک وہ دونوں برہمنوں کا شاپیروپ و عہداری ہو کر راجہ کے آگے کھڑا ہو گیا اور کہا کہ جیسی تمہاری اگیا ہو تب راجہ کہنے لگے کہ جو چھری نوک شاپ کو نہ مانینگے تو نو دوسرا کون مانے والا ہو شاپ کو اگلیکار کر لیا اور اسی عہد راجہ نرگ کر گیا ہونگے +

ترسٹھ مرگ سہا پت

یہ سیکھ چھن جی راجہ پندر سے کہنے لگے کہ یہ تو اوجھت کہتا آپ نے پکڑنا ہی اور کچھ بھی نرن
لیجیے تب پھر راجہ پندر کہنے لگے کہ ایک راجہ جو تم سے تھے اور وہ بارہ بھائی تھے اور نیم بڑے بھی
وہ وہ تھا اور بی ہو سے اور پچا کر کیا کہ ایک نگر اور تم سہا وین یہ پچا کر کے گوتم رشی کے استخان کے
میں ایک نگر جو بیت پور سہا اور وہ دن رہنے لگے اور پچا کر کیا کہ جلیہ کر دن تب اپنے
پاسے پوچھا کہ جو آپ کی اگیا ہو تو میں جلیہ کرتا تب اُنکے پیانے جلیہ کر کے کی اگیا دیدی
بہ راجہ نیم بٹش جی کے استخان پر جا کے پارتھنا کرنے لگے کہ ہم جلیہ کرنے کی (تھا جو آپ
ماری جلیہ کر دیکھے تب بٹش جی سے کہا کہ میں اندر کے میلان جلیہ کرانے کے واسطے جاتا ہوں
دن سے آگے تمہاری جلیہ کر دے گا اور جب تک میں دن تب تک جلیہ کرنا یہ کیکے بٹش جی
اندروں میں چلے گئے اور راجہ نیم کو دھت دیکھ لے گوتم رشی سچا کرنے لگے کہ یہ راجہ میرے بھائی
میں رہتا ہو اسکا منور تھہر کر دینا اُچت ہو تب گوتم رشی کہنے لگے کہ جو بٹش جی چلے گئے
کچھ پرواہ نہیں ہو تم جلیہ کر دین جلیہ تمہاری سہا پت کر دے گا تب راجہ جگ کرنے لگے اور
پچ ہزار برس جلیہ کرتے رہے تب تک بٹش جی اندر کی جلیہ سہا پت کرانے کے پہنچ چکے اور
پہنچنے لگے کہ یہ تو گوتم رشی جلیہ کرانے ہیں بٹش جی یہ دیکھ لے ایک مہور تک راجہ کے
دراپر کھڑے رہے اور راجہ سو گئے تھے تب بٹش جی کے چہرے میں اور کرودھ ہو گیا اور
اپنے دینے لگے کہ جس طرح سے تھے ہمارا زور کر دیا جو یہ سریر تھا رانٹ ہو جا بیگا یہ شاپ
نکے راجہ بھی بہت کرودھ ہو گئے اور شاپ دینے لگے کہ بے اپرا وہ تھے ہکو شاپ دیا ہی
ن تو سو گیا تھا تمہارا آنا نہیں جانا تھا سو یہ سریر تھا رانٹ ہو جا بیگا لام عزیز کا بھین ہو کہ

دیو جانی کہنے لگی کہ میری تو یہ اکا بچاؤ کی جل میں ڈوب مروں یا نہ رکھ سکے پران کو بتاگ کہ دون جو بھوک
تو یہ کلیش ہو کہ راجہ جات دیت کی کنیان اور اسکے تہ کو مانستہ اور پیار کرنے میں میرا کچھ آؤ نہیں
کرتے یہ سنکے سکرا چاچ کر دودھ ہو کر جیات سے کہنے لگے کہ دیو جانی ہمارے تہ کی کو ڈکھ اور دیت کی
کنیا سے ہمارے تہ میں تو میرا شاپ یہ ہو کہ اوستھا تھاری بروہہ ہو جائے یہ شاپ ہو کر یکر اچاچ
اسنے استھان کو چلے گئے ۶

سرستھ مرگ ساپت

راجندر کا بچن ہو کہ سکرا چاچ کے شاپ سے راجہ کی اوستھا بروہہ ہو گئی ایک دن راجہ جیات
جدو اپنے تہ سے کہنے لگے کہ تم اوستھا اپنی بھو دو کہ کام کو بھوگ کہ بھرا اوستھا تھاری تھو
بھیر دینگے تب جدو کہنے لگے کہ یہ اوستھا پور و سرشاس کے تہ کو جیات دیت پیار کرتے رہے ہیں
دید یہ سنکے راجہ بروہہ سے کہنے لگے کہ میری اوستھا ایلو اور اپنی اوستھا بھو دو یہ سنکے پورو
کہنے لگا کہ بہت اچھا میں دھنہ ہوان کہ جو پتا کے کالج میں یہ میل سریر کام آجاوے تب
جیات ہر کھ ہو کے پورو کی اوستھا ایک ہزار دن برس بھوگ کرتے رہے جب بہت کان تہ
ہو گیا تب پورو سے جیات کہنے لگے کہ اب تم اپنی اوستھا لو اور ہاری اوستھا بھو دیدو
میں تہ سے بہت پرشن ہو گیا سو یہ راج تم ایسے بھوگ کرو اور دودھ ہو کے دیو جانی کے تہ سے
کہنے لگے کہ تنے او تم کل جتھری کے گھر جنم پاسے را کھیں کریم کر دیا سو تم را کھیں ہو جاؤ اور
تمہارے بنس میں سب را کھیں ہو گئے اور سمندر کے سمیپ میں باس کرینگے اور جب تک
پرن اور دھرم پر مہکا تب تک تمہارے بنس کو راج نہ ملے گا اور سب کریم بنے بچا کر لیا کرینگے اور دھرم
اور کو کریم کرتے رہینگے یہ شاپ اور پورو کو راج دیکے آپ بن میں پیشا کرے کہ چلے گئے اور بہت
کال تک پیشا کر کے دیو کو کو چلے گئے اور جدو کو راج کے شاپ سے را کھیں نہیں ہونے لگا
سو بچے چھین دیکھو کہ دھرم اور سب کوئی نہیں ہو اور سکرا چاچ کے شاپ سے راجہ کی
اوستھا بروہہ ہو گئی اور جیات کے کہ دودھ سے راجہ کانیں ما کھیں ہو گئے ۷

کے طرح سے ہوئے تب رامچندر کہنے لگے کہ مزار پر دون سکینچ سے دو برہمن پرگٹ ہوئے ایک
 اگست رشی یہ پیشا کرنے کو چلے گئے اور دوسرے لبشٹ جی اُپتین ہوئے اور راجہ اکچھا کے
 پروہت ہوئے سو ہے بھین اب تم راجہ نیم کا بتاؤ سرون کو جو رشی لوگ راجہ نیم سے جگہ کراتے تھے
 وہ لوگ پھیل مالا اور سنگدھ سے راجہ کے سر پر تک کی رچھا کرنے لگے تب ایک رشی بھگ نامے کہنے لگے
 کہ راجہ کے سر پر پان پر تشھا کرنا چاہیے تب پان پر تشھا ہوئی جب راجہ جی گئے اور بھگ اور
 رشیدون نے کہا کہ بردان کی جاننا کرو راجہ نے کہا کہ اب یہ سر پر تشھا کرو میں نہیں چاہتا ہوں میں
 یہ چاہتا ہوں کہ تمام ہنسار کے لوگوں کے نیتر پر میرا بس رہے یہ سنکر دیوتا اور رشی لوگ راجہ
 سر کو مسخ کے اگنی میں ہون کر سن گئے اسی اگنی سے ایک تیرنیم کے ہوا اور نام اسکا مسخ پنا اور
 پھر جگ نام ہوا اور بیدھ نام ہوا اور جو کوئی اس کے کل میں جنم لیتے ہیں وہ اپنی دیکھ کا موہ
 نہیں کرتے اسی کارن سے سب کوئی بیدہ کھاتے ہیں +

پچھیا مسخ سرگ سہا پت

یہ مسخ بھگچھ جی رامچندر سے کہنے لگے کہ سہ راجہ پر جو لبشٹ جی نے انوچت کیا تو راجہ
 نیم کو شاپ دیا اُچت نہیں تھا کہ وہ بھی شاپ دیتے تب رامچندر بھگ کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو اور
 کہ روہ کا پھل اچھا نہیں ہوتا دیکھو نوکھ کے پتر راجہ جیات تھے انکی دھارن پان تصویر ایک
 سرشا بیکھ پان دیت کی کنیان اور دوسری دیو جانی سکرا چارج کی کنیا تھی راجہ جیات سرشا کو
 بہت پیار کرتے تھے اور دیو جانی کو کم پر پو کرتے تھے اور سرشا کے پتر پورا دیو جانی کے پتر جیو
 یہ ایک دن اپنی مائے سے کہنے لگے کہ سہ ماما تمھارا جنم تو اتم کل میں ہو تم نت کو اسے کٹ
 سہتی ہو سو نکو تو اُچت ہو کہ اگنی میں پروس کر جاؤ تب راجہ مکھ دیت کی چری کے ساتھ اچھے بھکارت
 رہیں کہیں اور جو نکو کٹ سنا انکی کار ہو تو بھلا گیتا دھین اوسید پان تیاگ کر روزنگا یہ مسخ
 دیو جانی بہت کہ روہ کہہ کہ اپنے پتا سکرا چارج کو اسمرن کرنے لگی اور سکرا چارج اگر دیکھنے لگے
 کہ میری پتری دیو جانی تو بہت کٹ میں ہو تب تو چھپنے لگے کہ تم کو اسے کوکھ میں پڑی ہو تب

اور دھن کی بڑھی ہوئی جو ایک برہمن ^۱ سر ^۲ راجندر نے سنبھال لیا اور کھانا کھا کر رہ گیا۔
 راجندر نے ایک دوت بھیکو اس برہمن کو کھانا اور رام چندر برہمن کو بھیکو بھجوا کر کہنے لگے کہ یہ تو
 بڑا تیشی معلوم ہوتا ہے کس کارن سے مارا ہے تیرا نام؟ وہ برہمن غور ہی کہنے لگا کہ آپ نے سدا سے کھانا
 بلایا ہے تب راجندر نے کہا کہ یہ کتنا بڑا کتنا ہے اس کے مارا ہو سو کہنا ہے۔ وہ اپنا دھو کر گیا جو بھیکو کہہ رہا
 ایسا دوسرے کوئی نہیں ہے یہ پران لے لیتا جو اور کہہ دے ایسا تو شہ پہاڑ پر کھڑا ہے۔ ہاں یہی جاسے تو
 اچھ نہیں پر تو کہہ دے پران نہیں سمجھتا اور کہہ دے جگہ یہ اور برت اور رعایا اور تپ اور
 تیرتھ سب کو نشہ کرتا ہے اور اس سر پرین تپنی، ناری سنی، سب ایشٹ بدی یہ بیکار بدی ^۳
 گھوٹے کی طرح دورقی ہیں تو گھوٹے تو رسی سے ہاڑھ لپکتے ہیں نہ تو ان کا دیاں ایسی شے ہیں
 کو لپکے کی زنجیر سے بھی بندھیں میں نہیں آسکتی، میں او جہد پشست، زور سے اور تیرا کیا ہی ہوگا
 یہ بادھا کچھ نہیں کرتے پر تو کہہ دے بادھا کرتا ہے یہ شے وہ برہمن چوتھو کہنے لگا کہ یہ تو سیدھا
 کہہ دے ستر ہی سو میں نے کہہ دے کہ اس کو مار دینا چھوٹا کھانا ہے چھوٹا مٹی اور پتھر کا دھن
 بیٹھا تھا میں نے کہا کہ راستے میں سے آٹھ جا جہد کھانا کھا دینا تو چھوٹا کھانا ہے، یہ میں نے
 اور میں نے کھانا سے بیکار تھا کہ وہ کہہ کر کہ ایک کدو، دھن، تیرا پتھر، کھانا، پتھر، کھانا، کھانا، کھانا
 راستے میں بیٹھے تھے تب وہ کتنا کھانا کھا کہ میں تو کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 اور میں روز روز بیٹھا تھا کبھی کسی کی بادھا میں نے نہیں کی تب راجندر نے برہمن سے کہا کہ
 اب تم کیا کہتے ہو تب پھر برہمن کہنے لگا کہ یہ تو سیدھا پتھر کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 تب راجندر بھگتے مترون سے کہنے لگے کہ دھرم شاستری، پتھر سے برہمن کا دھرم کیا چاہیے
 بھگتے دھرم لوگوں نے یہ میوٹھا دی کہ یہ برہمن سر پر دھن باندھتا تھا وہاں ہی نہیں ہوتا پتھر
 یہ لیکہ ہے کہ جسکے ساتھ آٹھ پتھر کھانا ہے وہ کھانا پتھر کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 گتے سے پتھر کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا
 اور دان دیا جاتا ہے سب برہمنوں کو دیا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا

ارشد سرگ سماپت

ایک سر سہا مین راجندر باوبیشٹ جی اور دوسرے رشی لوگ اور بہت سے راجہ لوگ بیٹھے تھے
تب راجندر نے پچھن کر اگیا دی کہ نکیر ہارے راج میں کسی کو نہ کہ تو نہیں جانتا ہوا کسی کو کوئی سنا تو
نہیں ہو تب پچھن یہ سنے کے جذبہ سہا کے باہر جا کے جانچنے لگے پتہ تو نہ ملے کرنے والے کوئی نہ ملے تب
پچھن پھر آئے اور راجندر سے کہنے لگے کہ آپ کے راج میں کوئی دکھیا نہیں ہو تب راجندر نے کہا
پھر جا کے پکارو تب پچھن جی باہر جا کے پکارنے لگے تو دکھیا کرتا دوار پر بیٹھا پچھن جی نے
راجندر سے کہا کہ اور تو کوئی نہیں ہی پتہ تو ایک کتا دوار پر بیٹھا ہی تب پھر رام چندر نے کہا کہ تم جا کر
پوچھو کہ وہ کیا کہتا ہے یہ اگیا پا کر پچھن جی کہتے تھے پوچھنے لگے کہ تم کو جو کچھ کہنا ہو سو کو تب وہ کہتا
کہنے لگا کہ اگنی گرہ اور دیو گرہ اور پون آتما کے گرہ میں ہمارا باس نہیں ہونے پاتا سو تم راجندر سے
یہ بتاؤ کہ کو پچھن جی نے ہا کے راجندر سے یہ سب بتاؤ کہ کتنا سنا یا تب راجندر نے کہا کہ کتنے سے
جلے کہند کہ راج و رہا میں کسی کے آنے جانے کی روک نہیں ہو سکتی وہ چلا آوے اور جو کچھ کہنا ہو
سو چھپے کچھ بہت جلد بھالو +

اندر سرگ سماپت

راجندر کی اگیا پا کر پچھن جی کہتے کہ سہا مین بھالو اور راجندر کہتے تھے پوچھنے لگے کہ تم
کیا چاہتے ہو تب وہ کتا سر نہا کہ اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ راجندر سب بھوتوں کا کرتا راجہ ہوا
اور پر جان لوگوں کا پالن کرتا ہوا اور راجہ لوگ دھرم شاستر اور راج نیت کے جاننے والے ہوتے ہیں
جو ایسے نمونے تو وہ راج نشٹ ہو جاتا ہوا اور راجہ تمام ہنس کا پتا ہوتا ہوا اور راجہ سے دھرم کی
رچنا ہوتی ہو اور جیسا راجہ کرتا ہو ویسا پر جا کرتا ہو اور دھرم اس لوگ میں اور پر لوگ میں اویسہ
پھل دیکھو ہوا اور راجہ کو دیا اور دان اور پتہ چا اور شکلا اور دنیا و کرنا چاہیے سو ہے راجندر جو پہنے
ماتوں سے شادی وہ کہدیا یہ آپدیش نہیں ہی اس میں جو کچھ میرا سرا دھ ہو اسکو چھپا کھجے تب
راجندر کہنے لگے کہ میں کہہ دو کہ نکیر ہارے راج میں کوئی نہ کہ تو نہیں جانتا ہوا کسی کو کوئی سنا تو
نہیں ہو تب پچھن یہ سنے کے جذبہ سہا کے باہر جا کے جانچنے لگے پتہ تو نہ ملے کرنے والے کوئی نہ ملے تب
پچھن پھر آئے اور راجندر سے کہنے لگے کہ آپ کے راج میں کوئی دکھیا نہیں ہو تب راجندر نے کہا
پھر جا کے پکارو تب پچھن جی باہر جا کے پکارنے لگے تو دکھیا کرتا دوار پر بیٹھا پچھن جی نے
راجندر سے کہا کہ اور تو کوئی نہیں ہی پتہ تو ایک کتا دوار پر بیٹھا ہی تب پھر رام چندر نے کہا کہ تم جا کر
پوچھو کہ وہ کیا کہتا ہے یہ اگیا پا کر پچھن جی کہتے تھے پوچھنے لگے کہ تم کو جو کچھ کہنا ہو سو کو تب وہ کہتا
کہنے لگا کہ اگنی گرہ اور دیو گرہ اور پون آتما کے گرہ میں ہمارا باس نہیں ہونے پاتا سو تم راجندر سے
یہ بتاؤ کہ کو پچھن جی نے ہا کے راجندر سے یہ سب بتاؤ کہ کتنا سنا یا تب راجندر نے کہا کہ کتنے سے
جلے کہند کہ راج و رہا میں کسی کے آنے جانے کی روک نہیں ہو سکتی وہ چلا آوے اور جو کچھ کہنا ہو
سو چھپے کچھ بہت جلد بھالو +

تب برہما پدیش کے یہاں جاتے ہیں اور پریشہ دروہ اور کیٹھ کے کوہارٹ میں تب لنگے ٹانس سے پرتھی آتے ہیں
 ہوتی جو تب نش جو تے ہیں تو یہ جو گرہ کہتا ہو کہ ٹانس کے ساتھ پتھن آتے ہیں جو اسی سے اسکا کٹا
 آتے ہو اور گرہ کا ڈنڈ ہونا چاہیے تب آکاس بانی ہوئی کہ یہ ڈنڈ جو گنہیں جو یہ تو تم کہ شاپہ گئے ہو
 ہو گیا تھا اور یہ ہڑ پتھی راجہ تھا ایک دن گوتم رشی جو جن کو پتھن اسکے گردہ پڑ آئے اور سو برس سے نہایت
 اسکے گردہ پر رہا ایک رسوئیں دار نے جو ٹانس راجہ کے بھوجن کے واسطے بنایا تھا اسکو بہت سے گوتم کو
 دیدیا جب انھیں گھبرا گیا تو جان گئے کہ ٹانس جو تب کہ روہ کہ کے شاپہ دیدیا کہ تم کہ روہ جو بنا رہا ہے وہ
 ڈنڈ کے کہنے لگا کہ: اگر ایاں میں ہو گیا ہو پتھن کہ شاپہ انگو کہ کیجیے اور گوتم رشی نے بھی وجہ ان کہ کہ دیکھا
 کہ اسکا کچھ پانہ رہ نہیں جو تب یہ اگیا دی کہ کسی سے بگاڑ کہ کے راجہ کی سہا میں چلے بنا رہا ہے: عیند رکا
 دشن کہ روہ کے تب یہ سر پر گرہ کا چوٹ جا گیا یہ آکاس بانی شے راجہ نے: اسی چلے پانہ پیل سے
 گرہ کو اپن کہ: یا اور اسی چھن وہ گرہ ہٹا روہ پ ہو گیا اور راجہ پند سے پڑ تھا کہ کہنے لگا کہ
 اس گھڑک سے ہمارا روہ ہٹا ہو گیا یہ لنگے ترنت ہٹن لو کہ کو ہٹا گیا +

اکھتر مرگ سماپت

ایک سے راجہ راجہ میں بیٹھے تھے سو رتھ ہٹا تھے جو کہ پڑ تھا کہ کہنے لگے کہ چھن رشی اور
 برہمن لوگ آپ کے دشن کے واسطے آئے ہیں یہ لنگے راجہ پند نے اگیا دی کہ بڈاں تو تب دو دن
 بڈاں یا اور سب کسی کا چھنا جو گ تنکار کیا اور آسن پر بیٹھا کہ راجہ پند کہنے لگے کہ آپ لوگ ہر گز یہ نہ
 واسطے آئے ہیں جو مجھ کو اگیا دیجیے میں ت پر ہوں یہ راج اور دھن سب آپ ہی لوگو کہ: اے
 یہ لنگے رشی لوگ راجہ پند کو دھنہ دھنہ کہنے لگے کہ ایسا راج پاکے اور نہ مڑا آپ ہی میں: اور
 کون ایسا جو اور رشی لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ انیک راجہ لوگوں سے جتنے منو جتہ انا: یہ پڑ
 سہ نہ نہیں ہو اور آپ سے ترنت کہدیا کہ راج آپ لوگوں کا ہو تو او یہ منو جتہ ہم لوگوں کا
 سہ نہ ہو: یا اے راجہ: یہ لنگے ترنت کہنے لگے +

بہتر مرگ سماپت

راجہ کر دیا اور ایک ہاتھی راجچندر نے اپنی طرف سے اس برہمن کو دان کر دیا یہ دیکھ کے سبھا کے لوگ
 کہنے لگے کہ یہ تو برہمن کو دیکھ لو یا چاہتا تھا اسے راجہ بنا دیا اسکا کون کارن مہرت راجچندر نے کہا کہ
 اسکا کارن اس کے تہہ پہ چھوٹا تھا کہ میں بھی چورب خیم میں برہمنوں کا راجہ تھا اور جو
 دن میں تھا جو تہہ پہ سب کر تو میں دیتا تھا پرتو اس میں سے اپنے کو بھی بچاتا تھا اسی اور اچھے چیز
 میرے تہہ پہ جو جو ہوگا ایسے راجہ ہوتے ہیں وہ سات پشت آگے اور سات پشت پیچھے کو نکلتے
 پہنچتے ہیں جو راجہ چاہے کسی کو کوئی پشت کے سمیت ترک میں بھیج دیں تب برہمن اور دیتا
 اور رات میں اسے ایک ایک حسن بنا کر دے وہ اسے ترک میں جا لگا اس لیے یہ قدر پہنچا رہا
 یہ کہتا تھا تو چلا گیا اور یہ ہنس پرستہ ہو گیا اور وہ برہمن بڑے اچار سے رہنے لگا +

ستر مرگ سہا

ایک برہمن گروہ اور لوگ بستے تھے ایک دن گروہ اور لوگ کے گروہ پر جا کر کہنے لگے کہ گروہ
 یہ راہی اور لوگ کہنے لگے کہ یہ گروہ جو دونوں راجچندر کی سہا میں گئے پہلے گروہ پر نام کر کے
 کہنے لگا کہ آپ تو بھان میں یہ گروہ میں نے اپنی باہو سے بنایا جو اور لوگ چاہتا ہو کہ میں بلات گا
 لے لوں تیرے اور لوگ کہنے لگے کہ گروہ راجہ ہوتے ہیں انہیں دیتا اور بدوں اور کہیں باس کرتے ہیں
 سو گروہ بھیجیا کہتا ہو یہ سہی گروہ کو اپنا گروہ بنا کر یہ سہی راجچندر سب اپنے مڑوں اور سہا
 چھوڑنے سے کہنے لگے کہ تلوک بچا کر سنے جاؤ کہ کسا اپنا دھرتی مڑی لوگ گروہ سے پوچھنے لگے کہ
 سہا سے یہ گروہ تیرا بنا ہوا ہے کہ گروہ کہنے لگا کہ میں سے یہ پر تھی منش سے جگت ہو گئی تب ہی ایک کان
 باہر ہوا اور لوگ نے یہ کہا کہ جب برہمنوں سے یہ تھی اتنے ہونے لگی تب سے یہ ہمارا گروہ ہے تب
 چندر کہنے لگے کہ سہا مڑی بچا کر کہنے جاؤ کہ دونوں میں کون دھرتی کے جوگ ہی ہے سہا مڑی لوگ
 کہنے لگے کہ ہمارے بچا میں تو گروہ کا پرا دھرتی اور راجچندر بھی کہنے لگے کہ میرے بچا میں بھی گروہ کا
 پرا دھرتی اور گروہ کا ہست تو اسی سے معلوم ہوتا ہو کہ جب پر تھی کی آہن ہوتی ہو تو پہلے جل اور
 اس کے کان اور گروہ سے بچا اور بچا کے کان سے دھرتی اور گروہ کے کان سے دونوں برہما کو کھانے جاتے ہیں

رسوئیں دار کا بھیس بنانے کے فنش کا نام رسوئیں میں ملا دیا اور راجہ سے کہا کہ یہ نام حاصل میں بہت
اوقاف بنا کر یہ نکلے گیت ہو گیا اور بشت جی بھوجن کے واسطے چائے گئے اور راجہ جی کا گیت ہنری
پر دینے لگی اور بشت جی کو معلوم ہو گیا کہ راجہ تو فنش کا نام بھوجن کے نام پر تیشاپ دینے لگے کہ کو
ایسا ہی بھوجن دیکھا اترتھا راجھس ہو جاوے گا یہ سننے راجہ بھی اپنے کو برا یاد دہ جان کے اور تھن
جل لیکر تیشاپ دینے پر تہ پر ہو گئے تب تک مانتی انکی ساتری کہنے لگی کہ بشت چارے گرد اور
اچھا کہ نمب کے کل پوجیہ ہیں یہ شاب دینے کے جوگ نہیں ہیں تب راجہ نے کروڑ کو نوٹا رن کیا
اور جل کو اپنے چرن پر لگا دیا اور چرن اسکا راجھس کا سا ہو گیا اسی درجہ سے راجہ کا نام کما اچھا پڑا
اور راجہ بشت جی کے چرن پر گر پڑے اور پر تھنا کر نہ لگے کہ آپ ہی سنئے تو نام رسوئیں بنانے کی انکی
دی تھی یہ سننے بشت جی دھیان کر کے سمجھ گئے کہ راجہ کا کچھ اپنا دھرم نہیں ہی اور کروڑ میں منجے
شاپ دیدیا سوچے راجہ جذب کروڑ ہو کر میں نے شاپ دیدیا تو بارہ برس تک شاپ دیکھا اور
پورب جسم کا تہانت بھول جاؤ گے جب بارہ برس ثابت ہو گئے تو راجہ جھوگ کو نہ لگے اور تہ من جی
بالیک جی کو نہ نام کیسے سین کے واسطے گرنہ میں پر دیں کر گئے +

سنگ مرگ سہا پت

اُسی دن آدھی رات کو جاگی جی کے دوپٹہ ہونے اور کھنکھانے پر ہاتھ نیک جی سے
کھائیے، بالیک جی جاگی جی کے دوار پر بیٹھے رچھا کرنے لگے کہ بھوتوں اور راکھوں سے بچوں کو
بادھانا دو اور دھڑکی کس کو کاٹ کے اور منتر پڑھ کر چھکے رچھا کرنے لگے کس کے اگر بھاگے سے چھٹے
اور اُسکی جیسے بھاگ سے مسکو تو کہتے ہیں چھوٹے تیر کی رچھا کرنے لگے اور ادم اور سمجھ عاج اور نگلی
ہونے لگے۔ شتر بہن جاگی کے پر ن سالہ کے دوار پر کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ ہا میں بہت آندہ
ہو گیا یہ نکلے اور ہر کھ ہو کے اپنے استھان پر چلے آئے پراشہ کال نیتہ کر یا کر کے اور بالیک جی کی
ایک ایک کچھ منتر ہو کے چلے اور جنان کے تہ پر پہنچ گئے اور وہاں رشیوں کے استھان پر پرستہ
اور ہر تہ پر رشیوں کے سنگے ۛ

راہنہ کا بدھ کر دیا اور بھاری اپنا دھکیا اور میں تو انھیں کچھ قبا تھا تب ترہنہ کہنے لگے کہ اسے
راکھیں اب تو اس لوگ کو اپنے تیرے دیکھا اب تیرا پان نہ بچکا میں نے تجھ کو ایسے جرم کر کے تیرے

اسی سرگ سماعت

یہ تھکے لوگ ترہنہ کہنے لگا کہ میں تم کو ایسے دیکھا کہ ایک بچہ کا ایک ترہنہ پر پرار کیا
ترہنہ نے بان سے کاٹ دیا تب دوسرا بچہ چلانے لگا اور ترہنہ کھنڈن کرتا چلا جانے اور
ترہنہ بھی دالوں کی برشت کرنے لگے تب تک پھر ایک بچہ ترہنہ پر پرار کیا اور ترہنہ مورچہ تھک
بھول من گر پڑے اور دیتا اور شی لوگ ہاے ہاے کہنے لگے اور ترہنہ کہنے لگے کہ ترہنہ تو مر گیا اپنے تر
لینے سے کون پرہ من جو اسلئے گھر کے بھتیہ لگیا اور ترہنہ کو دیکھا کہ ایک آٹھواں ہی نہیں اور ایک
مورت تک دیکھا رات تک ترہنہ آٹھواں گھر سے چلے گئے اور رام چند نے جو بان دیا تھا اسی
لوگ سر پر چلانے کو کھینچنے لگے اور ترہنہ اور ترہنہ کسی کو بھی ہو گیا کہ نہ ساری پہننے نہ ہو جائے
دیتا لوگ برہا سے جا کے پراختا کرنے لگے تب برہا بھائی لگے کہ تلوگ کچھ سوچ مت کر یہ بان
جو ترہنہ نے چلا یا جو وہ راجندر کو میں نے دیا تھا اور ترہنہ بھی راجندر کا اٹس تھیں تب تک ترہنہ نے
بان کو چھوڑ دیا اور لوگ اس کے ہوسے میں لگے کہ رات میں چلا گیا اور پھر ترہنہ میں آ گیا اور ترہنہ
بڑے زور سے بھول میں گھڑا اور پان کو تیاگ کر دیا اور ترہنہ کو مار کے ترہنہ جی سماعت ہو گئے
اور دیتا لوگ استت کہنے لگے اور ترہنہ کی جو جگہ گئی

اکیسا سرگ سماعت

ترہنہ جی دیتوں سے ترہنہ کہنے لگے کہ جو دیتا لگے آج سے اس چوری کا نام مہر ہو گیا
لکھا جائے اور مہر کا تھن ہو گیا اسلئے نام اسکا مہر انہی رہا اور ترہنہ لوگ اس چوری کی کچھ ترہنہ
اور دیتا لوگ بھی میلان باس کر ٹیک اور بڑے بڑے تھوڑے ترہنہ جو ترہنہ کا ساتھ گھر لے گئے اسلئے
سولہ سین چوری نام ہوا اور ساون سدی پورنا شی کہ ترہنہ کی سیدنا مہر بنی تھی اور بارہ سین تک
راج کیا اور انیک پکار کے مارگ اور گرہ بنائے گئے اور چوری کے چاروں فرزند باکھا بھی لگ گئے

انٹھر سرگ ساپت

دن تو بہت ہو گیا جب رات ہی ہوئی تب ستر میں جی چوہ میں سے پوچھنے لگے کہ لوٹا سر کیا
 ہے اور کہاں رہتا ہے؟ ستر میں کہنے لگے کہ جہت پ آئے تو ہمارا پرشارت کیا ہے؟ تو ایک چوہ
 اچھا کہ جس کا کتا ہوں مگر کہ راجہ جو باس کے پتر راجہ مانڈھا تھا ^{مانڈھا} اور راون سے قترائی ہوئی
 اور مانڈھا اچھا کر کے لگے کہ اندر کو جیت لون اور ترنت چلے گئے اور مانڈھ دیکھنے لگے اور راجہ آئے
 کہنے لگے کہ تم جہت کرو یا دھاراج چکو دیو تب اندر کہنے لگے کہ جہت لو کہ میں یہاں ہی کو جہت لو
 تب ہمارے راج کی کاچھا کرو جہت کو میں نہ کروں گے تو سرگ لو کہ کالاج کیوں کہہ سکتے ہو تب مانڈھا کہنے لگے
 کہ یہی میں تو اب کوئی باقی نہیں ہے وہ ستر چھوٹا کہنے لگے کہ ایک لوٹا سر راچھس تھا وہ یہی تین
 رہتا ہے وہ بڑا بی بی اس کو جہت لو تب سرگ لو کہ کی کاچھا کرو یہ ستر راجہ جہت ہو کہ مرے تو کہیں چلے آئے
 اور لوٹا سر کے پاس ایک دوت بھیجا کہ کھادیا کہ راجہ آئے میں جب دوت کو آتے ہوئے لوٹا سر نے
 دیکھا اسی عین دوت کو پچھن کر گیا جب دوت آئے آئے میں دیر ہوئی تب راجہ مانڈھ کی پشت پر لڑنے لگے
 اور لوٹا سر رسول لیکر بھاگ کر گئے لگا کہ اسی رسول سے بکولشت کر دے اور ترنت رسول کہہ کر دیا
 تو جتنی سینا راج کی تھی سب بھشم ہو گئی اور پھر رسول لوٹا سر کے پاس پہنچا گیا وہ ستر میں تم کو
 لوٹا سر کو مار دے پرتو جب تک ہاتھ میں شتر لے رہا تب تک تو وہ نہیں جھوکتا سوچو کہ کتوں کا
 پھل کھانے کے واسطے ابھرے تھے تب مارا

اناسی سرگ ساپت

جب رات ہی بیت ہو گئی تب پراتہ کال ستر میں چلے اور لوٹا سر گھر سے باہر نکل گیا تب ستر
 ستر میں نے جاسے کہ او بھاو کہ لیا اس بچ میں لوٹا سر میں گیا اور دیکھا کہ ستر میں کھڑے ہیں
 کہنے لگے کہ تم کون ہو اور کواستے بیان آئے ہو دھن بھاگ بھاگ کر کہہ لو کہ اس بچ میں گیا تب ستر میں
 نے کہ میں برا بھلا نہ کہتا ہوں اور میرا نام ستر میں ہے میں تم سے بدھ کیوں آئے ہوں تمہارا
 ران نہ چوڑا نہ لگا یہ ستر راجھس نہیں لگا اور کہنے لگا کہ وہی راجہ ہے جو ایک اسری کے واسطے

جس کے کہنے لگے کہ تم مودہ مت کہو پھر ہی کا صدمہ نہ کرنا نہیں کہو کیونکہ پھر ہی تو چار دن عرصت
پھر پھر کے رہ چکا کرتے ہیں اور کہا چلتے ہیں کہ راجہ کو ستر میں پیار سے نہیں ہیں سو تو کہو کہ
پران سے بیش پیار ہے ہر راج کی رچا کیونکہ یہ ہوگی سوسات رات ہی یہاں رہے پھر پھر ہی
چلے جاؤ یہ شکے ستر میں نے بچا کر لیا کہ راجہ پریشان ہو سکے یہ بانی کہتے ہیں جب سات رات ہی
قیمت ہو گئیں تب راجہ کے پاس جا کے پراختہ ناک اور بھرت اور چھن سے اگیا لیکر دوا دیکھی
چلے گئے +

چو راسی مرگ سہایت

راجہ جانیوں کے ساتھ اچھا چلنا پڑی میں راج کرنے لگے ایک سے ایک بدھ برہمن
ایک مرگ بالک لیکر رام چندر کے دھار پکے معدن کر کے لگا اور بلاپ کر کے یہ کہنے لگا کہ برب
جنم میں مجھے کون باب ہو گیا تھا کہ پھر میرا مر گیا ہے اور تیرے پکار کے رو رو کر رہا تھا اور اپنے پانچ کوئی
اسم کر رہا تھا اور بچا کر کے لگا پانچ ہزار برس پیشا کر کے اس تیرے منہ پیا تھا اور بے کال پر گیا
اور تھوڑے کال میں اسکی اما پراں کو تیاگ کر دی گئی میں نے آج تک نہ کوئی انہسا پاپ کیا اور نہ کوئی
دوسرا دھرم کیا اور کہا چلتے ہیں کہ میری استری نے پاپ کیا ہوا میرے کل میں دھرم
کوئی اور میری کیے ہو تو میرے کل میں بھی کوئی ایسا معلوم نہیں ہوتا ہے جو بے تک نہا چن سے
تب تک اچت ہے کہ دیو کریم اور تیر کریم اور شی کریم کرتا ہے اور راجہ کے راج میں تو ایسا نہیں
نہیں نہا گیا تھا کہ کوئی بے کال کے مرا ہو سو ہے راجہ کو جلا دوا اور جو نہ جلائے تو
اسی دوا پر اپنی استری کے سمیت پراں کو تیاگ کر دے لگا اور یہ بالک مرگ تھا اسے اور دھرم
کر گیا ہو کیونکہ کچھکائے فیس کے راج میں تو ایسا نہیں ہوا کہ کوئی بالک مرگ سے بڑا ہو اور راجہ
راج میں یہ کھانا لگ گیا +

چو راسی مرگ سہایت

راجہ پر بچا کر کہنے لگے کہ کس کارن سے تیرا سکھ راجہ تب راجہ پر بھٹ جی دوا تیری ہوگ

اور درجہ پوری ایسی جوتی کہ میں دس کے لوگ پورا کرنے کے واسطے آیا کرتے تھے بعد ازاں برس کے
 سترہن بچا کر کرنے لگے کہ باہر برس ہو چکے لاچندر کے چرنوں کا درشن منوایہ بچا کر کے سترہن جی
 درجہ پوری اسیوں کے بجائے کے اور درجہ دیکھ اچو دھیا کو چلے اور کما کما میں آؤنگا تب تک شری لوگ
 تم لوگوں کو آئندہ دیتے رہینگے +

بیاسی سرگ سماپت

سترہن جی ایک سو تھائیے بالیک جی کے استھان پر آئے اور بالیک جی کو پرنام کر کے اور
 شکر پائے کے کندھوں پہلے بوجھن کیا اور درجہ پوری سے ساٹھ دن سترہن بالیک جی کے استھان پر
 ہوئے تھے بالیک جی کا چہرہ ہر کہ ہے سترہن تم دھن ہو کہ نوٹرا سرکا بدھ کیا کہ اس کے ہاتھ سے
 بڑے بڑے راجہ اور بیرمارت گئے تھے اور بدھ پین اندر لوگ میں گیا تھا پرتو جوگ ابھی اس سے
 یہ بدھ دیکھتا تھا یہ کہنے سترہن کو اپنے انگ میں لگالیا اور ساتری سے مام چڑکا کاٹنے لگے اور
 یہ گان اور لاچندر کا چڑھنے سترہن کو کرنا ہو گئی اور لاچندر کے دھیان میں لین ہو گئے اور
 بدھ پگت تو سننے تھے پرتو پرتی ہوتی تھی کہ لاچندر کا چڑھ دیکھ رہے ہیں پکان سنکے سترہن کے
 ساتھی لوگ نہ چھپے لگے کہ یہ کائن گان ہو رہا ہے تب سترہن کہنے لگے کہ یہ رشیوں کا استھان بالیک
 پرکار کے لوگ رہتے ہیں پرتو کال سترہن جی بالیک جی کو پرنام کر کے اچو دھیا پوری کو چلے آئے +

تراسی سرگ سماپت

جد پ سترہن چلے تو آئے پرتو پرتی جوتی تھی کہ جیسے بالیک جی کے استھان ہی پر ہیں اور
 نچے میں بن بچا کر کرنے لگے کہ بالیک جی نے یہ بھی نہ کہا کہ دوچار روز اور ہوا جو تب سترہن لاچندر کی
 جان پہنچ گئے تب دیکھنے لگے کہ جیسے دیوتوں کی سمجھ میں اندر بیٹھے ہیں اسی طرح رام چندر
 یوں کے سمیت سمجھ میں بیٹھے ہیں سترہن ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ بھو سوامی نوٹرا سرکا بدھ
 اور بدھ پور میں نہ بادی پرتو جس طرح سے بدھوں ناما کے بالک نامہ رہتا ہے اسی طرح
 کے بدھوں میں نامہ ہو گیا تھا بسکے مام چہندرنے انگ میں لگالیا اور پاس

اور شیون سے جو بچنے لگے کہ آپ لوگ اکو چار کیجیے کہ اس بہن کا تیر کس کارن سے مرگیا تو تب
 نادر جی کہنے لگے کہ سن جگہ میں بہن لوگ تیشی تے اور اسکا چھل بہنوں کی شیوا سے تین دن
 نانا کو لیا تھا اور سب کوئی دھرتا تھا اور اکال تو کسی کی نہیں ہوتی تھی جیتا تو ایک آیا
 تب پھری لوگ بھی پشیا کر سنے لگے اور بہنوں کا مان کم ہونے لگا۔ شیوا دیکھ کر بہنوں کا
 لڑتے آیا اور ایک انس بہنوں کا بیچ کم ہو گیا اور بہن لوگ ماس کے لئے لگا رہے تھے بہن بھی
 ہونے لگے اور در پر میں نہیں لوگ پشیا کر سنے لگے اسلئے دو بہن دھرم کے لڑنے لگے اور ہر
 کھنڈے کہ بہن اور پھری جسے بڑے نہیں بہن اور سب سب آدھ لگا تے تھے اور سب اور سب
 پشیا کر سنے اور دھرم بدش ہو با لگا اور بیچ بہن اپنے ہر کوئی لگا لگا تے تھے۔ بہن کی بدش تھی
 اور جس راجہ کے اچ میں تیرا آپیش ہوتا ہوا میں پشیا آدھ چھل لگا کو لہا ہو رہا تھا۔ پشیا
 پان کرنا اچیت ہو آپ اسلئے راج بہن پر چھہ نہ۔ کچھ کہ کون پانی جو صہ پر ملو بہن پشیا
 اس راجہ کے مر سکا جس بدل چا لگا۔

چھیا سی سر لہا چھیا

راہنہ راجہ جی سے کہنے لگے کہ اس بہن کو لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر
 اکھاٹ نہ ہوا۔ یہ سنکر راجہ نے پشیا لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر
 کہہ چنے کو لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر
 پشیا کر سنے کو لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر
 پشیا کر سنے کو لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر

سناسی سرگ ساپت

تب وہ تیشی کہنے لگا کہ میں شوہر بہن اور دو لوگ کے جیتنے کی اچھا سے تیشیا تیا بہن
 اور سناسی سرگ ساپت یہ سنکر ہی نام چند سے کوئی سے سرگ ساپت لیا بالیک جی فاکر ہوا تو
 اسی تو ہی پشیا دوسری آدھ لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر لہا چھیا سی سر

بھوشن کو لیا اور میرے دیکھتے دیکھتے وہ ترک مرہرا کا گیت بول گیا اور میری استغاثہ کرتا ہوا
 ٹرک لگا، میں ہلا گیا اور ٹرک نوک میں سکھ غبگ کو نہ کہ سواپ اس خبر شاعری کی یہ توتہ، جو
 اس کے کچھ دوش نہیں ہو +

جتنے بزرگ سماپت

یہ سنکر چند رکھنے لگے کہ یہ جو آپ نے کہا ہو کہ بچہ تیرو دان نہیں رستہ تھے اسکا کوئی گناہ نہ
 تب اگست رشی بچہ کہنے لگے کہ ست گنگہ میں ایک راجہ تھے اس کے تیرے اچھا کے تھے اور کوئی بچہ
 منو کہنے لگے کہ تیرا بوسہ لگے کہ تیرا بت ہو گئے آج سے اور تم اور ہم راجہ تھے اس میں ہوتے
 ہا میں نے ایک پتیا کہنے کو چلے گئے اور راجہ اچھا کے سے سو پیر سے منانوسے تو بہت اچھے اور
 پیر سے پوجان ہوئے اور ایک جو سب پچو تھا وہ بڑا اور مہی اور نہشت ہوا تب اچھا کے نے عالم اسکا
 دھرم یہ اور جب ڈھ بہت اور حور کہنے لگا تب یہ منانوسے بھائی اور پتیا اچھا کے نے ایک بیت ہو کر
 بند پرست پتیا کہن دیکھ کاراج اسکو دیدیا اور دھننے اور دن ایک گھر بڑا اور اسکا دھرم ہوتا تھا
 اور سکھ اچھا کے اپنا پرست بنایا اور سچ کہنے لگا اور دھرم اور دھانی سے پورن ہو گیا اور وہ
 بھی جو پرست کے سمان سو بھامان ہو گیا +

اکاٹوسے سراسیمہ میرنا

ایک سے سب سے بچہ :۔۔۔ سے کہنے لگے کہ خنوی جگہ پہنچی اور میں کنارے پہنچا رہا تھا
 جگہ پریدی اور سکر اچھا کے دھرم کے ایک دن راجہ ڈنڈ اس میں سکر کہنے کے واسطے گئے
 اور سکر اچھا کے کہنے لگے تھے سکر اچھا کے کہہ پرایک گینا تھی ڈنڈ دیکھے اور کام مبی ہو کر کہنے لگے کہ تم
 اسکی تیری موت ہو وہ کہنے لگی کہ میں سکر اچھا کے کی تیری ہوں اور نام میرا اور چارو خمرات کا ہے بلکہ
 اس میں موت کہہ کہو کہ ایک تو پتیا ہمارے تھا رے کہہ اور دوسرے میں بھیجی کی گینا ہوں جب یہ
 بتا نہ تھا ہمارے سینے کو ٹکڑی بھڑک کر دیکھے اور کہا جت نہا فوسے تو میرے تپ سے کہو
 جو کہو وہ سچ کہو دیکھ تب کہو کچھ عذر ہو گا کہ جب ارہانے یہ سب کہنا تو وہ کام نہ مبی تھا نہ مانا

پرا تم نکال تہیہ کیا کہ کچھ اس سرور پر گیا تو کیا دیکھنے لگا کہ ایک سرور تک کا ٹپا جو اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ اسی جہن کا مرا جاوی ایک مورت تک دیکھتا رہا اسی بیچ میں ایک بان آکاس سے آیا۔ اپرا ایک سرگی دیوتا بیٹھیا تھا اور ایک الپسار تھیں اور بہت سے گان اور بہت سے باجے بجاتی تھیں اور کوئی چیز لیکر مہو کرتی تھیں اور کوئی چھتر لیے تھیں اور سرگ کا دیوتا اس تک کے مانس کو کہانے لگا اور جذبہ وہ سب سرگ لگایا پرتو وہ جیسے کا تپا بنا رہا اور مانس کھانے اس سرور میں اتمہ اور دھونے لگا اور پھر بان پڑ چکے سرگ لوک کو چلنے لگا تب میں اس سے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو اور دیوتا کا سرور ہو اور مانس ہجو جن کہتے ہو نہ لیکے میرا دم کھڑا ہو جانا ہی نہ سکے وہ سرگی کہنے لگا +

نواسی سرگ سماپت

میں پورب جنم میں یہ حرب میں کا راج تھا اور میں وہ بھائی تھا میرا نام میت تھا اور چھوٹے بھائی کا نام سورج تھا تب پتا چار سے مر گئے تب پورا سیون نے بکول راج دیا اور ہزار برس تک میں راج کرتا رہا دیو کر اور پرکرم اور دان اور پن کبھی نہیں کیا ایک سے رشی لوگ آئے ہیں تو پوچھ کہ ایک کب تک میں جیتا رہو گا تب رشیوں نے کہا کہ تھوڑے دن اور جیتے رہو گے تب میں اپنے چھوٹے بھائی کو راج دیکے پیشا کرنے لگا اور ایک ہزار برس تک پیشا کی جب سرور میرا چھوٹ گیا تب میں برہمہ لوک کو بلا لیا اور مجھ کو اور پیاس سے بہت کلیشت تھا تب برہما سے پرا تھنا کرنے لگا کہ برہمہ لوک میں تو مجھ کو پیاس نہیں ہوتی جو میں کو واسطے مجھ کو اور پیاس سے بیاہل ہوں تب برہما کہنے لگا کہ تم اپنے سرور سے مانس مجھ کو کہو کارن یہ جو کہ جب تم راج تھے تب راجسی کرم میں ٹھہرا گئے کچھ دن اور پن تنے نہیں کیا تھا اور پیشا کرنے لگے تب کہ نہ مول اور پھل اکیلے ہی کھایا کرتے تھے اسی کارن سے بیان نکو کہ کچھ مجھ کو نہیں مل سکتا جو سو پیشا کا پھل نکو یہ ملا جو کہ مانس تمہارا کہوئے نہیں پراسوج اگت رشی آؤنگے اور انکو دان دے گا تب تمہارا او دھار ہوگا اور مجھ کو پاؤ گے تب وہ سرگی چھکنے لگا کہ آپ ہی اگت رشی ہیں اب میرا کٹ دور کیجئے اور یہ ایک لکھن آپ کو مان کرنا ہوں اسکو اگلی کار کیجئے اور میرا او دھار کر دیجئے تب اسکو دکھن چھکے میں

اجو دھیا پوری مین سوچکر راج کرنے لگے اور پھر راج اور بھرت کو بلا کے سجھا مین تھہا +

چورا نو سے سرگ سپا پت

راجندر کی اکیا سنگے دونوں بھائی ٹھیکے اور راجندر سنگے لگے کہ ہمیں کا بھارت تو ہو گیا
اب میری اکانچا راجو چکی کرنے کی ہو بہت جو دیک اور پانیہ لایک ہو اور انیک پاپون کا
اس کرتی ہو سو دیا بچار ہو دیا کیا جاسے یہ سنگے بہت کھنے لگے کہ ہے راجندر دھرم دیو تو
آپ خود مین اور سب کو پھل دینے والے مین اور سنا کے لوگ آپ کے نام کے اسمرت اور
پاتے مین بھرت کی یہ بانی سنگے راجندر آتے ہو گئے اور بھرت سے کہنے لگے کہ تم شہر آتا ہو
اور بھیمان ہو تھارے بچن کو مان کے اب جلیہ نہ کرونگا +

پیچا نو سے سرگ سپا پت

راجندر اور بھرت کی بانی سنگے پھین جی بچار کرنے لگے کہ راجت راجنیکا منور تھ بنگ
تو نوتا ہو تب پھین جی کہنے لگے کہ آپ اسمیہ کیجیہ یہ انیک پاپون کی نانس کہنے والی ہو اور
اندر سنا نیک پاپ کیہ تھے اسی امید ہو چکیہ سے انکا پاپ سب دور ہو گیا ایک سے دیتی کا
تیر پتہ جو تیرا دیوان اور تو جو جن اسکے سر کا بستا راد اسکے گونہ اور پتا تھا اور پتا دھرماتا
اور مین لوک کا راج تھا اور اسکے راج مین دھرم کی بدھی سے پتھی مین بے جتے ان پید
ہو تا تھا ایک سے بڑا سنے بچار کیا کہ تیشا کروں تب دھرماتہ پتہ کونج ویکرتیا کرنے لگا یہ کیجیہ
دیوتا لوگ میاکل ہو گئے اور اندر اور دیوتا لوگ بشنوسے پرا تھنا کرنے لگے کہ یہ دیت تو اپنی
تیشا سکے بل سے تینوں لوک کو جیت گیا جب تیشا اسکی سپا پت ہو جائی تو ہم لوگوں کو رسنے
نہیں دیگا سو آپ کوئی ایسا آپا کیجیہ مین بڑا کا بدھ چا پ کے سون دیک مین +

چھیا نو سے سرگ سپا پت

دیوتوں کی بانی سنگے بشنو کہنے لگے کہ پہلے تو تیرا تم لوگوں سے مترا رکھتا تھا اور اسی سے
مین بھی شین بہتا تھا سوا بے ہیر چاہتا ہی کہ دیوتوں کو جیت لوں تو ایسا نہ گیا اور تیرا پاپ اپنے

اور رات کا ہے اُسکے ساتھ بھوک گیا اور بھوک کے کسے اپنے نگہ میں چلا گیا اور ارجا روں کرتی رہی

بافو سے سرگ سہا پت

سکڑا چاہ کمین سے بھوجن لیکر آگئے اور بچا کر لیا کہ بچہ اپنی کنیا کو بھوجن کر کے تب میں بھوجن کروں تو دیکھا کہ کنیا روں کرتی ہو پوچھا کہ سب بچہ کس واسطے روں کرتی ہو تب کنیا نے سب بتا دی کہ راجہ وندکا گھدیا یہ سنتے ہوئے سکڑا چاہ کر دھر ہو کر شاپ دسینے لگے کہ راجہ وندکا راجہ سات دن میں تیر و پر پور کے سمیت نشٹ ہو جائیگا اور بھوجن تک تیر سے بچ میں نہ رو دھر اور دھوری برسا دینگے اور کوئی جیتا نہ رہیگا اور جو کوئی اس بن رہتا ہوا وہ سات دن کے بھتیر نکل جائے یہ کہنے ارجا اپنی کنیا کو شاپ دیدیا کہ رشی دشت جس سے وہ تیرا بچہ کپڑے کو چلا اسی شاپ کیوں نہیں دیا سو معلوم ہوتا ہے کہ تیری بھی اچھا اور حرم کی تھی سو تو ایک جو جو بڑی ہوگی جب راجہ چندر آگئے تب تیرا دھار ہو جائیگا اور ایک جو جو تنک دیوتا اور دافو تھاری کچھ بھابھا نہ کرینگے سو سہ راجہ چندر وہی یہ دندک بن کھاتا ہے اور بہت سے رشی میان تیشا کو تھے اسی کارن سے خستہ تھان بھی کھاتا ہے سو سہ راجہ چندر اب شام ہو گئی تب راجہ چندر یہ سننے سندھا کریم کرنے کو محل کے سیمپ چلے گئے

ترا فو سے سرگ سہا پت

راجہ چندر سندھا کر کے پھر گشت رشی کا امتحان پر آئے اور کندہ نول پھل بھوجن اور رات باس کر کے پرا تہ کال متیہ کر لیا کہ اگست رشی کو پرنام کر کے کہنے لگے کہ جو آپ کی اگیا ہوتی ہیں اپنے امتحان پر جاتا آپ کے دشمن سے میں دھن ہو گیا یہ سننے اور پرشن ہوئے اگست رشی کہنے لگے کہ یہ جو آپ نے کہا ہے کہ میں پرشن ہو گیا سو سکو یا تیر اور پرشن کرنے والے تو آپ ہیں اچھا آپ پریشہ ہیں آپ کی جانتا پھل ہوئی اور آپ اپنے راج کی پالں کیجیے یہ سنتے ہی راجہ چندر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ اب اگیا ہو جائے تب اگست رشی نے اگیا دیدی اور رام چندر سب کو پرنام کر کے پشک بلان پڑ پڑ چکے چلے اور چلنے کے سے رشی لوگ راجہ چندر کو آتش بادوسنے لگے اور رام چندر

جگہ کرانے لگے تب ہما دیو جی پارتی کے ساتھ آئے اور پتھن جو کے آشر بادو دینے لگے کہ میں
پتھن مہر گیا تم کیا چاہتے ہو تب رشی لوگ کہنے لگے کہ یہ راجہ جس طرح پہلے پیش تھے یہی سن
سدا کال پیش رہیں اب استری نہوں یہ سگے ہما دیو جی نے یوں ست کمدا اور ناز و حسیان
ہو گئے اور برہمن لوگ آشر بادو دینے لگے ۛ

ایک سو دوسرے سماپت

پھر راجہ چندر کہنے لگے کہ سترون کو بلا کر جگہ کے لیے بچا کر کیا جاسکتا ہے تب سب تری لوگ اور
برہمن بلائے گئے اور ہما چندر بہت آندہ ہو گئے اور سب کسی سے راجہ پر کو آشر بادو دیا اور کہا
کہ جگہ کا پرانہ کیا جائے اور برہمن اور رشی بلائے جائیں اور مہنڈان تہی لکھا میں جاکے یہ سب
کو انکی استری اور سترون کے سمیت بلا لاؤں اور بتھنے راجہ لوگ ہیں سب کو سترون بھیجے جانے
اور جگہ منڈپ گوتی کے ٹ پر بنایا جاوے اور سب کے مہنڈان میں لکھا یا بلائے کہ یہ ستھان
بہت پونیت ہو اور چار سو برہمن جگہ کرانے والے تہ پر دیکھے جائیں اور چھ جگہ سب کو
بھو جمن دیا جائے اور انکے پرکار کا بھگ
تیل اور دنگ اور مو بھی اور لون دکھی اور تیل اور شکا یا جاسے کیونکہ ساگہری کم چوٹے ستھان
نشٹ ہو جاتی ہے اور بچ جانے سے بدھمی ہوتی ہے اور جگہ منڈپ کے چاروں طرف پانچ
بسا دیا جائے اور جگہ کی رچھا کرنے کے واسطے جو پانچ بالوگ موجود ہیں اور راجہ کوٹ میں رہنا
ستھان پاس کے لیے دینے جائیں اور کچن کی جاکلی ارتھات استری بنائی جائے اسلئے کہ جگہ
استری نہو جگہ کی پوری سماپتی نہیں ہوتی اور دھرم شاستر میں یہ لکھتا ہے کہ جو تری پانیہ میں
برودھ ہو یا جیا ہو یا مہر جائے تو گس یا سہو برن کی استری نہا کے جگہ کی جائے سو بھرت سونے کی
تہری جو کے جگہ منڈپ میں نے چلین اور راجہ اور رشیوں کے لیے اور اتم گرہ بنائے
بائیں اور سب گرہوں میں بھو جمن کی ساگہری بھی جائے اور گریہ نہو کے لیے پانیہ
بائیں اور بھگیکھن کی استری اور راجہ اور رشیوں کی استریوں کے ساتھ بنائے ۛ

پرست کے کسی ایک سرور تھا اس کو دیکھ کر راجہ کا جیت پرشن ہو گیا اور وہ بان ایک بڑھنما شی ہا
پتیا کرتے تھے راجہ کو استری دیکھ کے بڑھنما بہت ہوس کے کام مہی ہو گئے اور سرور کے تھ پر
پارہ تھا کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تم کون ہو ایسا سوچ تو دی ہا بھی نہیں ہر راجہ نے تو کچھ ہونا
پڑتا سینا کے لوگ جو استری ہو گئے تھے کہنے لگے کہ یہ استری بے پت کی ہین اور پت کھر جینے کے ہا
اس بن ہین بھون کرتی ہین آپ انکے ساتھ بھوک کیجیے یہ سنے بڑھ بھوک کر بن گئے +

ایک سو مرگ سماپت

بھوک کر کے بڑھنے لگیا کہ میں چند دن کا پتہ ہون جب مینا پورا ہو گیا تب اس سے
ایل کے ساتھ میں کیے تھے کہ ایل پرش ہو گئے یہ چتر دیکھ کے بڑھ بھوک رہیں جاس کے تپ کر بن گئے
راجہ ایل جو پرش ہو گئے تھے بڑھ سے پوچھنے لگے کہ سینا ہا کی ان ہا ایک جی کا بچن جو کہ جب کا
کام کے بس ہو جاتا تو تو متھیا بچن بھی کتا ہا بڑھ کہنے لگے کہ جہاں تمھاری سینا تھی وہاں تھ کرے اور
نشت ہو گئی تم تر بچے ہو کہ میان باس کرو یہ سنے راجہ رو دن کہنے لگے کہ میری سینا نشت ہو گئی
اور سہ بند سار تھی ہا رہا تھا بھان اور دھرتا تھا اب کون منہ لیکے جاؤنگا تب بڑھ بڑھ کہنے
لگے کہ تم سچ کہتے ہو کس طرح جاسکتے ہو ایک برس اسی جگہ رہ جاؤ میں سب سینا تمھاری جلاؤنگا
یہ سنے راجہ پرش ہو گئے اور بچا کر کیا کہ یہ دیوتا اور پرشی ہین اور یہ سینا ہاری جی جاگی جب
یہ بڑھ دینا تیت ہو گیا تب استری ہو گئے اور بڑھ بھوک کر بن گئے جب نوان فانس پورا ہو گیا تب ایک
پڑکا جنم ہا ادا نام آس تپکا پور رہا رکھا اور بڑھ بہت آند ہو گئے اور راجہ ایل اپنے راج میں
جانے کے لیے بچا کر بن گئے اور بڑھنے یہ بچا کر کیا کہ پورہ رو پڑکا کو دیک میں کیا کرؤنگا اسی بچ میں
پڑکا جنم رشی اور دوسرے رشی لوگ آگئے اور کہنے لگے کہ اس پڑکا کو اب جتن کیجیے +

ایک سو ایک مرگ سماپت

سب رشی لوگ پرتھک پرتھک اشراودنیہ لگے اور کہنے لگے کہ راجہ اسمیدر بھوک کر دے کہ
مہادیو جی کی پڑشتا سے جو پرش اور استری ہوا کرتے ہوا پرش ہو جاؤ گے یہ سنے رشی لوگ

جب راستہ میں ہو گئی تب دونوں جانی پارتھ کال اٹھان اور گئی چوتھ کریم کے نام پر
 کان کر کے گئے اور راجندر نے یہ بتا کر شاکر و دشمن بالک بہت اچھا لگا کر کہنے میں یہ سب کو اپنی
 سکنے محبت ہو گئے اور راجہ اور رشی اور پندت اور برہمن اور بھائی اور لکھنوی اور گھٹا کے دربار
 شاستری اور کب اور گندھری کو راجندر نے بلایا اور سب کوئی بیٹھ گئے اور راجندر نے ان کو
 دونوں بالک گمانے والے بھی میں بلائے جاوین تب دوت لوگ ٹھکانے اور وہ بھی بالک کے گمان
 کر کے گئے اور سب کوئی سکنے ہر گھٹ ہو گئے اور سب کی درشت کس اور لوکی طرف گئے کس اور
 آپس میں لوگ کھنڈ گئے کہ یہ دونوں بالک راجندر ہی کے سروپ ہیں اور یہ پرتی جوتی ہو کر راجندر
 تین سروپ ہو کے بیٹھے ہیں اور دونوں بالک پہلے نارو کا آپدیش کان کر کے تب میں ہوا
 روز گان کیا کرتے تھے جب گھر کال ہو گیا تب مون ہو گئے اور راجندر بہت پرشور ہو کر
 کھنڈ گئے کہ ہے بھرت ان بالکوں کو کچھ دینا چاہیے سواٹھانہ اٹھانہ ہرنو شرنی دیو جی ہرنو
 سواٹھانہ اسکے اور کچھ اچھا کرین تو وہ سب دیا جائے یہ سکنے بھرت جو پانٹھانہ اٹھانہ ہرنو
 اشرنی لاسکے دینے لگے پرتو بالکوں نے نہیں لین پہلے تو بھرت ہو گئے اور کھنڈ گئے کہ دینا نہ
 چتر کی سما کو نہیں بچے اور ہم لوگ تو بن کے رہنے والے کنڈھل پھل کھانے کے رہتے ہیں اشرنی
 کیا پرہمن جو یہ بانی بالکوں کی سنبھ لوگ سمجھتے ہو گئے کہ برہمن کو یہ دھیر کا کوہ سہا
 اور راجندر نے پوچھنے لگے کہ اس کا یہ کو کس نے بنایا جو پھر بچا کر کیا کہ میں تو سن چکا ہوں کہ اسکا
 بالیک جی نے بنایا جو تب پھر تو پوچھنے لگے کہ بالیک جی کسان ہیں تب بالک لوگ کھنڈ گئے کہ جب
 منڈپ میں موجود ہیں اور پھر میں ہزار اشلوکی اور پنج سو گچھ کاٹھ بالیک جی سنہ
 رامائن میں نہانے ہیں جب تک سنا کی اتھی رہی تب تک یہ کھنڈ ہی اور جو اس چہرہ کو
 سروں کر سیکے اور سادھنیک اٹکی بھی اتھی ہی رہی +

ایک سوچہ سرگ سمایت

رام چندرنت نٹ گان چتر سٹھنے لگے جب سینا کے چتر تک گان کر کے اترے ان کے

ایک سو تین سرگ سہا پت

یہ سٹک چھین جی بنے سب ساگر کی موجود کردی اور رام چندر دیکھ کر آند ہو گئے اور چھین سے کہنے لگے کہ سب چھین را جوں کی سیوا اور ستکار میں تہ پر رہنا اور راجہ لوگ راجہ پر چھین دینے لگے اور رام چندر نے بھرت کو اگیا دی کہ تم جا کر ساگر کی دیکھو کچھ کمی تو نہیں ہے یہ سٹک ہی سب کوئی اسچاپنے کام پر نہ پڑے اور جگہ کا پر راجہ ہو گیا اور چھین جا بیدی رچھا کرنے لگے اور سب کسی کے منہ سے یہی شید اچاران ہوتا تھا کہ دیو دیو سوا سے دینے کے دوسرا شید نہیں ہو سکتا اور کوئی پریش ملین اور دکھیا نہ تھے اور مہاتما لوگ پرہسا کرنے لگے کہ ایسی اوتھم جگہ تو سٹک کہیں نہیں دیکھی ہو اور جہان کو ری کا پنج ہو وہاں اشرفی دینے لگے اور تن اور پر اور زمین اور در پیر اور اشرفی جو اچھا ہوتی تھی اسکو وہ دیا جاتا تھا اور سگریون اور چھین ستر اور بھوشن ہاں تھے +

ایک سو چار سرگ سہا پت

اسی سے اپنے سکھوں کے سمیت مالیک جی بھی آئے اور جگہ دیکھ کر آند ہو گئے اور سگریون نے سب ساگر کی بھوجن کی آگے لاکر کے رکھ دی اور مالیک جی انگیکار کر کے کہیں اور نہ کوئی پریش کو نہ لگے کہ تلوک رام چتر آند ہو کے گان کرو اور راج مارگ اور جگہ پر میں اور رام چندر کے دو اور پرگان کرو اور اپنے کھانے کے واسطے سند رند پھل لاتا ہوں لیتے جاؤ اور رام چندر کے آگے بہت بدھ سے گان کرنا اور میں میں سرگ رامین روزہ سنا اور شرتال اور سب بلیکا بہت خیال رکھنا اور کوئی کچھ دیو سے قوت نہ لینا کیونکہ ہم شی لہا تے ہیں دھن سے کیا پر دھن ہو اور جو رام چندر چھین کہ تم کچھ تیر ہو تو تم ہی کنا کہ ہم مالیک جی کے رکھ میں اور پیلے بال کا ٹہ میں نارو کا آپدیش روز روز پاٹ کر کے تب جس میں سرگ سنا یہ سب بھاکے مالیک جی ہوں کہ تم کس اور نہ لہا کہ ابھی ہلو کر نیگ

ایک سو پانچ سرگ سہا پت

سچے راہچند آپ سے جو لوگ اچھا دھڑکے نکال دیا بہت اذیت کیا وہ

ایک ساٹھ سرگ سہایت

راہچند یا ایک جی اور جانکی کی طرف دیکھ کر بانی کہنے لگے کہ آپ نے جو کہا وہ سب سچی ہو
تو پہلے بھی کچھ سند یہ نہ تھا سوا ب کچھ سپت اور پڑھا کا پر وین زمین ہر اتھات ایک جی
کردہ نہو جائیں اور یہ دونوں چار سے پڑھیں اور جانکی کی پر تھی میں نے اور پڑا تک وہی ہی ہو
پر نہ تو لوگ اچھا دھڑا پہل ہی ہو سکے ہوں ہو گئے اور دیتا لوگ راہچند کی اچھے اسے سمجھ گئے
کہ راہچند را دسہ سینا کی پڑھا لینے پھر راہچند رکھنے لگے کہ جب میں اچھے پڑھا سے جانتا
ہوں کہ جانکی نہ روشن اور شدہ ہیں نہ تو لوگ اچھا دھڑا پہل ہی ہو سکے ہوں ہو گئے اور دیتا لوگ راہچند کی اچھے اسے سمجھ گئے
کہ سب کوئی دیکھیں تب تک نہ دیکھ نہ دیکھ لگی اور انداز پنی ہاں کہ پیش کی سنگدہ میں نے
یہ اچھ دیکھنے سب کوئی حکمت ہو گئے کہ ایسی سنگدہ تو دیو لوگ میں ہوتی ہی اور جانکی جی
کھنے لگیں کہ جو رام چندر کو نشا اور باچا اور کرنا سے جاتی نہ رہتی ہوں تو یہ دھرتی چھٹ
اور جو راہچند سہا ایک چھن ہی دوسری طرف چھٹ گیا ہو تو دھرتی چھٹ جا سے تین ہاں کی
سپت کی اسی بیچ میں دھرتی چھٹ گئی اور ناگ لوگ ایک سنگھاسن خزاؤ اور سہا ایک کی
نکل رہے اور ناگ کی کا ہتھ پکڑ کے سنگھاسن پر بھال لیا تب گھر دیر جی نے اس سنگھاسن
وہیہ بھاگ میں ہو کر اٹھالیا اور اپنا سب ستیا کی پوجا کرنے لگیں اور داسی بھی آگئے تھیں
اور سب کسی کے دیکھتے دیکھتے ستیا راسات میں جلی گئیں اور دیتا چھ لون کی برشت کرنے لگے
اور انتہت کرنے لگے اور کیا لگی سب دیوتوں کے کھڑے یہ بانی آجہاں ہونے لگی کہ جانکی جی
دھندہ ہیں یہ سب لگے دیوتا لوگ اکاس میں چلے گئے یہ سب چتر دیکھنے سب لوگ بہت ہو گئے
اور یہ چتر تینوں لوگ میں برتدہ ہو گیا بہت لوگ ہر کھت ہو گئے اور ایاکہ لوگ کی سادھی
لگ گئی سب کوئی راہچند کو دیکھنے لگے اور ستیا کو دھرتی میں مارتے دیکھنے بہت ہو گئے

ایک سو نو سرگ سہایت

سینا کو نکال دیا تھا تب راجپند بھگے گئے کہ یہ ستیا کے تیروں روزوں کو بکاس کے کہنے لگے کہ تلوگ
 بالیک بھی سے کہ دنیا کو جو جاگی میں کچھ دوش نہ تو یہاں چلی آوین یہ سٹکے دوت لوگ بالیک بھی
 پر نام کو کے کہنے لگے کہ راجپندر نے یہ ترانت کہا تو بالیک بھی نے کہا کہ بہت اچھا تب دوت
 لوگ نے راجپندر سے کہدیا اور راجپندر بہت آگے چلے گئے اور اسدن سب کسی کو مہر جن کو
 اور کہا اب تلخ جاگی کی نسبت کا بیکار کیا جائیگا +

ایک سوسات سرگ سہایت

رات بھر تو راجپندر جاگی سکے وہیاں میں رہ گئے پانچ کال سہا میں چاسکے بھگے گئے
 سے بھٹ بھی اور ناروشی اور پرت ہسی اور بھو اترا در سکا چلچ اور مارکنہ سے اور پرت جن
 اور بھار وراج سن اور گوت تم رشی اور بھگے لیکن اور گرون اور دوسرے بانو لوگ اور دیس دیس کے
 راج اور بھرم اور پتھری اور دیس اور شور و رست سے ہاتھ بٹھے تھے جس طرح سورتن کی روشنی
 ایک لک رہتی ہی اسی طرح سے سب لوگ ایک روش جو گئے کہ دیکھا چاہیے ستیا کب آتی ہیں اور کیا
 ہوتا ہے ایسی ہیچ میں آگے آگے بالیک بھی اور چھپے چھپے جاگی ہی سر کو نیچے کیے ہوئے بنی آئین اور
 دونوں تیر سے مل چلا جاتا تھا اور جڑ سے بڑھا کے نیچے سرشی چلتی اسی طرح جاگی ہی بالیک بھی
 ساتھ آتی تھیں جاگی کو دیکھ کر سب کے چت میں حاد کہ بڑ گیا نہ تو نیچے کر لیا کہ نہ تو سچل ہو گیا اور
 بہت سے لوگ راجپندر کو دھتے دھتے کہنے لگے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ راجپندر کیا دھتہ ہیں
 جانا ہی کی دھتہ کو دیکھنا چاہیے اور بہت لوگ راجپندر اور جاگی دونوں کو دھتے دھتے کہنے لگے اور
 بالیک بھی بھاس کے تدر میں یہ کہنے لگے کہ ستیا پرت اور دھرم چانی ہیں اور لوکا پر اور
 ستیا گ مہنگی تھیں آپ لوگوں کو یہ حاس دینے کے لیے آئی ہیں اور یہ کہیں اور کو جاگی کے تیر میں
 اور بالیک ہی ساتھ دونوں تیروں کا خمر ہزارہ میں ست کہتا ہوں تمہا نہیں ہو اور میں نے ایک بار
 ہرست تپشالی جو اپنی ست تپشالی سپت کرتا ہوں کہ جو جاگی ہی شدہ خون تو سب تپشیا کا ہمارا
 پھل نشا ہو جائے اور میں جاگی کو پہلے شدہ جانتا تھا اور اپنے آتھان پر نہایت شیش جانتا ہوں

اور کسی کو کوئی روگ نہیں ہوتا تھا جب بہت کال قہمت ہو گیا تب سچلے کو سیاہی جی جی کے سوتلے راجے کی ایک کیکی کا ٹرگ ہوا اور وہ اس کے چٹنے راجہ دستر کے پٹی سے سب کی موچے ہو گئی اور رام چندر نے سب کا سر اور کمر بدم پور بک کر دیا اور گیارہ ہزار ہنس راجندر بھوتل میں رہنے لگا۔

ایک سو گیارہ سرگ سماپت

ایک سے راجہ کیکی نے گارگ رشی اپنے گرد کو راجندر کے پاس بھیجا اور اس نے ہزار گھوڑے اور بہت ترن بھی بھیج دیے جب راجندر نے دیکھا کہ گارگ رشی آتے ہیں تب تک گارگ آگے جا کر اور اس نے اور جس طرح سے اندر بہت کال کی سیوا کرتے ہیں اسی طرح سے سیوا کرنے لگے اور کچل نکل پوچھنے لگے تب گارگ رشی کہنے لگے کہ بہت آندری پرتویہ کہنے لگے کہ تھوڑے دن تان ہر گارگ رشی ہو گئے ہیں اور ہندو دیس میں ہاس کرتے ہیں اور جڑھ کرنے کی اچھا رکھتے ہیں اور یہ سیوا گارگ رشی کے تین کروڑ پرتھوین سوان سچون کو جیت کر کے آپ کو گیا دیکھو یہ سچا راجندر نے پوچھل اور بچک بھرت کے تیروں کو لگایا دی کہ تم جلد کے جڑھ کرو اور بھرت کو آگیا تو کہتم سینان دھیس ہو کر جاؤ اور سب کو جیت کے گارگ رشی کے دونوں تیر اور بھرت سینان کے سمیت چلے اور جس سے بھرت چلے اس سے بیا گھر اور نگہ اور بچھی اور جسے مانس کے کھانڈ واپس اور راجہ کے پان کرنے والے ہیں سینان کے ساتھ چلے۔

ایک سو بارہ سرگ سماپت

گارگ رشی بھرت کو ساتھ لیکے کیکی پوچھنے لگے اور راجہ کیکی سینان لیکے گندھرن پوچھنے لگے اور سنگرام کا پرانجہ ہو گیا سات دن اور سات رات بلا راجہ ہوتا رہا پرتوک کے پورے اور پراجہ منوئی اور پتھی اور دھور مانس سے جگت ہو گئی تب بھرت نے گردہ ہونے کا اتر چکا اور بھرت تھا پرا کرک اور سب کے سب مارے گئے یہ چترہ دیکھ کے دو تالوگ آند ہو گئے اور بھرت دنگ ریا دیے ایک بچک کے نام بچک سیلا پور اور دوسرا بچک کے نام بکاوت اور بھرت سے تالاب ہوا کہ رشیپ ہارکا لگا دی اور بھرت پنج برین و بانز کے اور تیروں کو چھوڑ کے اور دھیا میں چلے آئے۔

جب جاگلی جی رسانی میں پرویس کر گئیں تب بانو لگ تباہ تباہ کرنے لگے اور رام چندر کو
ایک جھن بہت ہو گئے اور راہ چننے کا سر نیچے کو ہو گیا اور مدد کرنے لگے پھر سوگ اور روئے
مگر ہو کر کہنے لگے کہ جذبہ انیک سوک ہو پاپ ہو سے پرتو ایسا کالیس کبھی نہوا اور اتنا
سوچ تو ہو جو بیک لکھا میں گئے تھے تب بھی نہوا تھا سو ہے دھرتی تم جاگلی کو دیدو تم مری ماس ہو یا تم
پھٹ جاؤ میں بھی سہاؤن تم بہت جلد سینا کو دیدو اور جو دنگی تو میں پرے کر دو گا جب
را چندر کر دو دھ ہو گئے تب برہما دیوتوں کے ساتھ آ کے را چندر کو بھی لے گئے کہ ایسا ہو کہ تجلی
ہو کر کہیں اور یہ کہا کہ آپ نے تو سب کارج جسک واسطے منش اور دھارن کیا تھا سہر کر دیا اور
پرتھی بھی کہنے لگی کہ میں جاگلی کو دیدو دنگی پرتو رام ان چتر جو سرور کرتے ہو یہی جاگلی سرور میں
اور سب چتر بامیک ہے کہ چکلا اور یہ کا بیک بلیک بھی کی ست ہو آپ اس رام ان کو آدے انت تک
من جاسے یہ سب لکھے برہما پرہ لوک کو چلے گئے اور دیدو تو لوگ دھنہ دھنہ کہنے لگے اور چننے
بامیک ہی سے کہنے لگے اور چننے گئے کہ آپ کی بانی ستیہ جو ایسیہ جاگلی اسی راہن چتر میں ہیں یہ
کہنے لگے کس اور لوگو سہا میں لیکے اور سہا کو برجن کہے کہ بدھ پوریک تنکار کر سنے لگا اور رام چندر
جاگلی کے سوچ میں ہو گئے اور چاکا کیا کہ کھنہ کھنہ سنو لگا +

ایک سو دس مرگ سماپت

جب راتری بقیہ ہو گئی تب پراتنہ کال سب راجہ دشی لوگ سہا میں بیٹھے گئے اور کس اور کو
راہن چتر کو را چندر نے اگیا دی کہ گان کر تب کس اور کو گانے لگے اور آدے انت تک تو
سب کو بڑے پیہ سے من گئے پرتو جو بیک جاگلی کے برجن کا چتر سننے لگے تب بکھا ہو گیا اور
بھمت ہو گئے اور سہا کے لوگوں کو رام چندر نے برجن کر دیا اور جو دھیا پوری میں چلائے
بامیک ہی کا چن جو کہ را چندر نے آدے انت تک دس ہزار جلیہ گین اور دھچنا اور دان سہا
دیا اور را چندر کے راج میں سب کے سب دھرم پرت پر تھے اور را چندر راستے پر کار سے پر جا
چا لوک کہتے رہے اور ستہ کال پر بکھا ہوتی تھی مٹی نہیں تھی اور اکال مر تکی کی نہیں ہوتی تھی

ایک سو تیرہ سرگ سہا پت

را محضند را در محضین یہ چیز ترک بہت آئند ہو کہ ایک سے نام خیر سبحان میں اپنے جانیوں کو
سمیت بیٹھے تھے اور کہنے لگے کہ ایک دویں ^{کالو} وال تجھ بھیرا ^{کالو} ۔ اے دوست! جو دونوں بھی دونوں رہا ہے
جاوین اور دوان کا راج لچھمن بکے پڑوں کو دیا جو سہ اے راجا ^{کالو} اور یہ کہیو کہ کیا مہا بھرت نے کہا
کہ یہ دویں بہت اوقم ہوا دوسرے راج دنیا چاہتا ہے تب بھرت اور لچھمن دونوں پڑوں کو ساتھ لیکر گئے
اور دونوں رہا سکے چلے آئے اور اپنے چند چاروں بھائی اچھو دھیا میں ہمارا کرنے لگے ۛ

ایک سو پچودہ سو گنا

چارون بھائی نت منت کس اور لوکا کان شا کین ایک سے کال تیشی کا سر پھارن کر کے
 لاچندر کے دوار پر آ کر غرا بیگیا اور کہا کہ میں اتی بل کا دوتہ ہوں اور اتی بل برہما کو کہتے ہیں تین
 بشنوجی کہلاتے ہیں یہ سنا بھیم جی لاچندر سے کہنے لگے کہ ایک تیشی آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں
 اتی بل کا دوتہ ہوں تب لاچندر نے گلیا دی کہ بتہ بھلا بلاؤ یہ سنے بھیم جی بلالائے اور تیشی
 لاچندر کا تیج دیکھ کے کھڑے ہو گئے اور لاچندر نے پکار کر کہنے لگے اور تیشی نے اشارہ دیا اور لاچندر
 بھال کے کش منگل پوچھنے لگے ہی اسکے لاچندر نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کس کلج کے واسطے
 آئے ہو تب وہ تیشی کہنے لگے کہ آپ سے ہلو کچھ اکیلے میں رہنا ہو سو آپ یہ بیگیا کر لیجیے کہ جب تک میں
 بات چیت کر لوں تب تک کوئی آئے نہ پارسے اور نہ کوئی آئے نہ پاسے اور جو کوئی آوے گا اسی بات چیت
 سنیگا اسکا بدلہ ہو جائیگا تب لاچندر نے سمجھ کر ہلکا کر کے کہ تم دوار پر کھڑے لاؤ کوئی نہ آئے پاسے
 اور جو کوئی آوے گا اور بات چیت سنیگا وہ بدلہ ہوگا بھیم جی نے لاچندر کی اکیسا ب کو سنا دی اور لاچندر
 تیشی سے کہا کہ جب کہنا ہو سو کہو +

ایک سو پندرہ سترہ سو

تہ نہ پیشی کہ نہ سنگ کہ میں برہما کا بھیجا ہوا آیا ہوں اور میں برہما کا اور آپ کا پتر مومن جو کچھ
منا ہوں میرا اپنا۔ ہر بھیجا کہ اسے سرون کیجیے اور کہہ دیجئے کہ آپ کو یہ اسکا ہو کہ پتر کس طرح ہوں تو آپ نے کیا کیا

تب کہنے لگے کہ ہنہ راجندر پر جا لوگ بہت رکھت ہیں یہ کھلے سکواٹھا اٹھا کے بھٹلنے لگے اور پوچھا کہ تم لوگ کیا چاہتے ہو تب وہ لوگ کہنے لگے کہ جہان راجندر رہیں گے ہمیں ہم لوگ بھی رہیں گے تب راجندر یہ بھگتی دیکھ کے کہنے لگے کہ کوئی سوچ نہ کرے میں جہان چلا ہوں جاؤں بھی چلتے جاؤ یہ کھلے کس اور کو کو راج دیکر اور اپنے اگ میں لگا کے بھاگے کو کو کو سر جہن کرنا

ایک سو اٹھارہ سرگ سماپت

رام چندر تین دن اور تین رات میں متھرا کو چلے گئے اور سترہویں سے پچھنچا سرگ لوگ جانا اور کس اور لوگ کے راج کا برتانت اور پور بادشہوں کی اکاٹھا کہ گئے یہ سنکے سترہویں راجندر سے کہنے لگے کہ میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا راجندر نے انکی کار کر لیا اسی ساعت آکاس مارگ سے باز لوگ آ گئے اور دیوتا اور رشی اور گندھرب اور ریچھ اور سرگ یون ہونچ گئے سرگ یون ہوا رہنا کرنے لگے کہ انکے کو راج دیکر میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا راجندر نے انکی کار کر لیا اور جھبکھن بھی کہنے لگے کہ میں بھی چلوں گا تب راجندر نے کہا کہ جب تک یہ سنسار ہو اور سوچ میں تب تک تم نکامین ملے بھوکہ روٹھا سے اوپر میں بہت پرشن ہوں کیونکہ تم برابر میری اگیا پرالین کرتے آئے اور مقرر تائی بھی نبی رہی سو تم اوسہ سنسار میں رہو اور اسکا اہم کچھ اور مرست کرو یہ کھلے ایک سالک رام کی مورت دیدی اور کہنا کہ یہ رنگ سواہی اکھاٹھا کل دیوتا ہن انکو لیکر پوچھن کیا کرو اور انکو پیشک بمان پر پڑھا کے نکامین لیجاؤ اور دیوتا بھی کہنے لگے کہ تم پہلے جسے پر گیا کر چکے ہو کہ جب تک سنسار میں چاری کھتا رہی تب تک تم جیتے رہو اور میں سدا کال تھا سے ہر دے میں برتان رہتا ہوں یہ سنکے ہنہ ان جی کہنے لگے کہ جب آپ کے بچن انکی کار رکھے لیا ہوں پرتو جب تک کچھا آپ کی سنسار میں رہی تب تک میں جیتا رہوں گا یہ سنکے رام چندر نے یون مست کہنا اور جاموان پر چلا کے پرتو سے کہنے لگے کہ تم کہہ چکے ہو کہ سدا کال رام چندر کا چہرہ نہنتا رہو گا سو جب کرشنا اوتا رہو گا تب تھا سا اگن ہو گا اور وہ پورا اور منید سے بھی کہا کہ جب تک کرشنا اوتا رہو گا تب تک تم جیتے رہو اور کجا کی

ایسا افس بہن وہ دیو لوک میں رہیں اور جو لوگ پریشمین پریم رکھتے ہیں وہ آپس میں لین دین جہاں میں
اور جتنے رشی لوگ جو کہ سنسار کے آپکار کے واسطے جیتے ہیں یہ لوگ جیتے رہیں اور لوگوں کا
ہر چیز سنانا کے اوتھار کرتے ہیں یہ سنے رام چندر نے انگیکار کر لیا اور سب کو دیوتا لوگوں نے
ہمان پر چڑھالیا اور چلے گئے *

ایک ہوا کیس مرگ سہايت

بالیک جی کا بچن ہو کہ اس رامائن آتر چتر کا بھاپن کرتے ہیں اور یہ چتر پاپا ناسک
اور آردو کے کاٹر حانے والا ہو اور رامائن کی بدھ بھانوں آجت ہو کہ رامائن کو سنایا کریں
یہ چتر سنے سے اوتھار ہو جاتا ہو اور تپا اور دھن ملتا ہو کیا ہی کوئی پاپا تہا ہو پتہ ایک
اشلوک کے سروں سے پاپون کا ناس ہو جاتا ہو اور سرتا کو آجت ہو کہ باچک کو دیتا ہو
بھوشن اور سونا دیوے اس سے پریشتر آندہ ہوتے ہیں اور یہ بھی آجت ہو کہ رام چندر اور
سیتا کی پرتا بنا کے باچک کو دان کرے اور چار گھوڑوں کا تھ بھی دینا چاہیے اس وقت سے
کہ اس پر پریشتر سہار کر نیگے اور کانوں کے واسطے کنڈل اور پاترا اور جوتا اور چتر اور انیک
پرکار کے بھوشن دینا چاہیے اور بھوگ پدارتھ اتم اتم دیوے اور پریاگ اور جتنے جتنے
اتم ہیں وہاں ایک بھار سونا دینے سے جو چل ہوتا ہو اس سے بیش چل رامائن کے سرن
کرنے سے ہوتا ہو وہ ایک اشرفی سونا دینے سے چل ہوتا ہو اور رامائن کے سروں کو دے
استری اور تپا اور پوتہ پر اپت ہوتے ہیں اور جب رامائن چتر سہايت ہو جائے تب یہ
تین اشلوک پڑھ دے *

श्री उच्चरकायुडसमाप्रभावाकृतपतिप्रवादयालसुवताग्राजी ५५

सर्वी आरकाद सहाيت भक्त कर्त प्रथित दिवाल म्हा रमारी पुर

श्लोकः एतावदेतदस्थानं सोमं ब्रह्म पूजितं ॥ रामायणमिति स्थानं सर्वव्यात्मनो कि
द्वितं ॥ २५ ततः प्रतिष्ठितो विद्याः सर्वलोके यथा पुण ॥ येन व्याप्तिमिदं सर्वं त्रैलोक्यं

باہر نکالے ہوئے اور راجندر نے باقی لوگوں کو کہا کہ چلتے جاؤ۔

ایک سو انیس سرگ سماعت

بہشت جی کہنے لگے کہ بہمن اگنی ہڑری بھی لیجیہ سنے راجندر سر جو کے ٹ پر چلے گئے اور کھڑے ہو گئے اس سے داہنی طرف جانکی جی بھی سروپ اور بائیں طرف دی جی کھڑی کہیں اور شستر سروپ دھاری اور چارید برہمن سروپ جو کے کھڑے ہو گئے اور دیتا اور رشی اور برہمن آگے اور سرگ دوا کا پھانگ کھل گیا آگے آگے راجندر پیچھے پیچھے پور باسی اور ترو اور پرش اور بالک اور بدھ اور جوبا اور پو اور پچی اور برکچہ جتنے جیو دھاری تھے سب سروپ دھاری ہو کر چلے بالیک جی کا جیون ہو کر تینے رشی لوگ اور پو اور پچی جو کے سروپ اور دیتا پوری میں رہتے تھے سب کوئی چلے گئے۔

ایک سو بیس سرگ سماعت

رام چندر ایک جو جن اور دیتا سے پچھم سر جو کے ٹ پر چلے گئے اور سر جو میں لہر جن آٹھ لگیں اور رام چندر سر جو کو دیکھ کر بھاگ کر کہنے لگے کہ یہ سر جو کو کچھ دیکھ بن اسی تیر برہما دیتوں کے ساتھ آکا س مارگ سے آگے کھڑے ہو گئے اور کروڑوں بان موجود ہو گئے اور سب کوئی برہما اور بانوں کی سو بھاو دیکھنے لگے اور دیتا سگندھ سنے لگی اور دیتا لوگ بھاؤ کو برشت کر کے لگے اور راجندر پاپادہ سر جو کے ج میں چلے گئے اور رام آپا سک بھی اسی طرح چلے گئے تب برہما نے سنایا کہ راجندر آپ اپنے بھائیوں کے سمیت آگے جولوگ بھاگنا گئے جو آپ کی ایجاد تو بشنو سروپ جو کے اس سنا میں رہے یہ سنے راجندر سب کسی کے دیکھتے دیکھتے بھائیوں کے ساتھ بشنو سروپ جو کے براہمان ہو گئے اور دیتا لوگ پوجن کر کے لگے اور دیکھنے والوں کو بہت آندھ ہو گیا اور بشنو برہما سے کہنے لگے کہ یہ لوگ جو ہمارے ساتھ چلے ہیں ان لوگوں کو جگہ بتلائیے کہ کون دیس میں رہیں گے سب ہمارے بڑے بھکت ہیں یہ سنے برہما کہہ کر ایک دیس متناک میں لوگ کے سمیت پوجن استھان پر لوگ رہیں گے اور جو لوگ

کتبخاست نارائن مسمی - واقع غذاپ -
 از نشی جو الاشکر تخلص امیر -
 کتبخاست نارائن منظوم - از جگانه سماه
 کتبخاست نارائن مصنفه بنما و دنگه صاحب
 ایضاً - مصنفه جگانه سماه -
 کتبخاست جتر گپ -
 گیان چو سر - عجیب غریب کیمیل گیان بین بین
 کیرت ساگر - مولفه لال لاجپلی -
 انتت کتبخاست - از نشی رام شل تخلص مبارک
 پر لبا و چتر منظوم - تر جباله گرو دغری لال
 کتتری -
 سده امان چتر - از نشی جگانه خوشتر -
 سده امان چتر تر خرو مسمی - منظومه فرخ -
 بجلت مال مع فرنگ - از نشی مسمی -
 سر رشته دار کشنده علی کاغذ جگانه -
 ایضاً - ساکندرتی -
 مجموعه صفات انسانی - بلوچ پوخی پراونک
 از نشی لال سری بانیه نگاوری -
 گنجینه کیش منظوم - از نشی جگانه خوشتر -
 شیوه سمنام - از نشی شکو دیال فرحت -
 ست نام بجا شایا - از نشی بیکرن -
 اودده محبت رامائن منظوم - مصنفه نشی
 جگانه خوشتر -
 شیوه چالیسی - از نشی شکو دیال فرحت -

سور ساگر مسمی - جیوه گرت - تر جگانه نشی تحوال جی
 شکلا نامک - تر جگانه نشی کاظم علی -
 امان پت و سنجی - از نشی لال جی گرو -
 سوانح عمری سری مدیثت امان ست نبه -
 ابو دها باشی -
 رامائن سور گرت - از نشی تحوال جی
 بش سمنام سلک - اود دنگرن -
 ایضاً - مطبوعه سمنام
 مجموعه بد معان - بهو جین کرن - گود کرن
 نت کرن - بدن گود جی - بهو تر جگانه سمنام
 منی لال جی -
 کلمات دین برهم سلج -
 طریقت عبادت بهو جی -
 گیان پر کاش - از نشی کنایه لال -
 گیان ساگر - بهو شایه فرنگ - از نشی
 گرو عادی لال -
 مخزن برهم گیان - مسمی - بانیه تدبیر سمنام
 کاشفت و قائل - مذہب هندو - احسن
 مکمن لال -
 ست نام مبارک بند را بن - سادرا بند -
 کاسته و صرم درین - از نشی رام -
 بیج پن جاترا - از نشی تحوال جی -
 اودده نام است سری مراد و جی -
 چو لال جی -
 چو لال جی -
 چو لال جی -

از نشی کنور بہادر نائب سررشتہ دار دفتر
انگریزی۔

لہذا حق بنامہ سی۔ مرثی خیال بھاشا زبان
وینون کی است بنائی شری مت کاشی گر
بنارس برہمن جی کی۔

ولادت گھنیا جی وزیر سنگھ اوتار ستر
نشی نبی دھرمیا بہ نوس نانا پر۔

دیوی چتر۔ مع تصاویر جی چتر و ہلاوت
از لالہ مہا بی پرشاد۔

کیا مہاتم۔ ستر بنشی لال جی
گنگا مہری۔ اردو ناگری ستر جگیا تہ خوشتر

ستر بنشی لالہ بابو داس کا لیتہ۔
یونہی موکش گیان۔ از لالہ جگر پال۔

آرتھرا عرت پرشنی نتر مع کوس ہندی۔
ارکشی منقل طرب۔ از لالہ راج بہادر مخلص

طرب۔
ایا لیا منتظوم۔ از تصویر انشی رام سہاے

نشین لیا منتظوم۔ از تصویر مصنفہ۔
سائین کے سو خیال۔ معدوت بہ

چنستان خیالات گوہر۔ از نشی گندی لال
سہومان جالیہ منتظوم ہندی رام سہاے تہ

بھاشا بخت ناگری
(اتحاس)

مہا بھارت منتظوم۔

(۱) پہلا بھاگ۔ شامل را آچرب دہرہ بھا
د (۳) بہن پرپ۔

(۲) دوسرا بھاگ۔ شامل (۴) وراث پرپ
د (۵) ادیک پرپ (۶) چیشم پرپ (۷) ورن پرپ

(۸) تیسرا بھاگ۔ شامل (۹) کرن پرپ
(۱۰) شل پرپ (۱۱) پرپ (۱۲) سرکاسک پرپ و

(۱۳) یونک پرپ (۱۴) پرپ (۱۵) استری پرپ (۱۶) شانت
پرپ راج دھرم آپ دھرم۔ سوچہ دھرم۔

(۱۷) چوتھا بھاگ۔ شامل (۱۸) شانت پرپ ان
دھرم داسوید (۱۹) آشرم باسک پرپ (۲۰) موٹا

پرپ (۲۱) مہا پرستان پرپ (۲۲) سورکار وین پرپ
دہر دوش پرپ۔

راماٹن۔ مع تصاویر چھیک ساتون کا
کانڈ بھی جسد کانڈ فر دخت جو تہ

یہ رامٹن اصل ملی داس کی تصنیف سے منتقل
ہوئی جو چھیک دہ سری رامٹن سے تپ

لیو گرانک۔
راماٹن کتا اولی ملی کرت مصنفہ ملی داس

جمین کتب و سوریہ وغیرہ چھندون میں
عہدگی سے ساتون کاڈ رامٹن کے بڑن ہر کی

راماٹن گتا اولی۔ امین ساتون کاڈ کی کہتا
بہت طرح کے بھون مین جکو گا کر لوگ بھو

اگر جالین مصنفہ ملی داس۔
ایضا۔ مع ملک موٹہ بھیا تہ جی۔

